

فرہنگِ آصفیہ

جلد سوم و چہارم

س تا تے

مُرتبہ

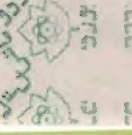
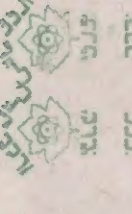
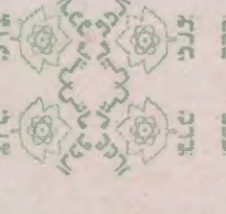
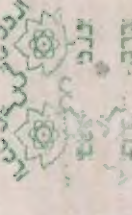
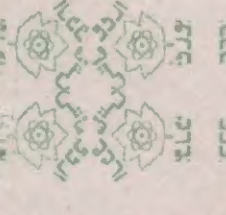
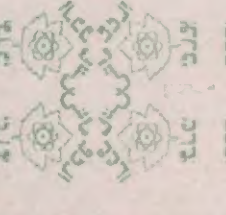
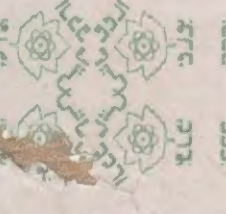
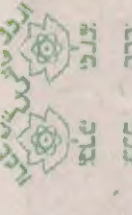
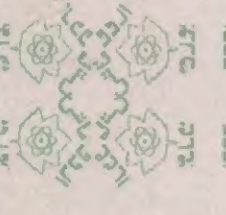
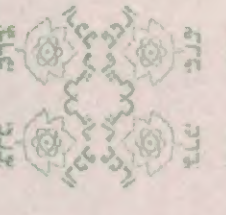
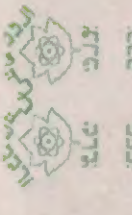
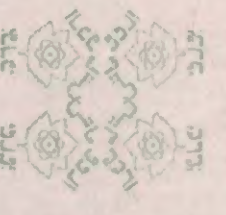
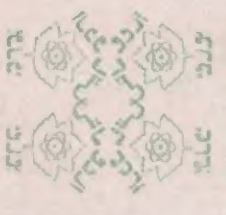
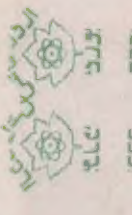
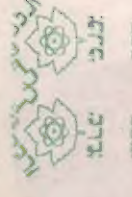
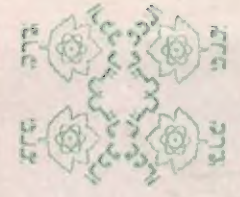
مولوی سید احمد دہلوی

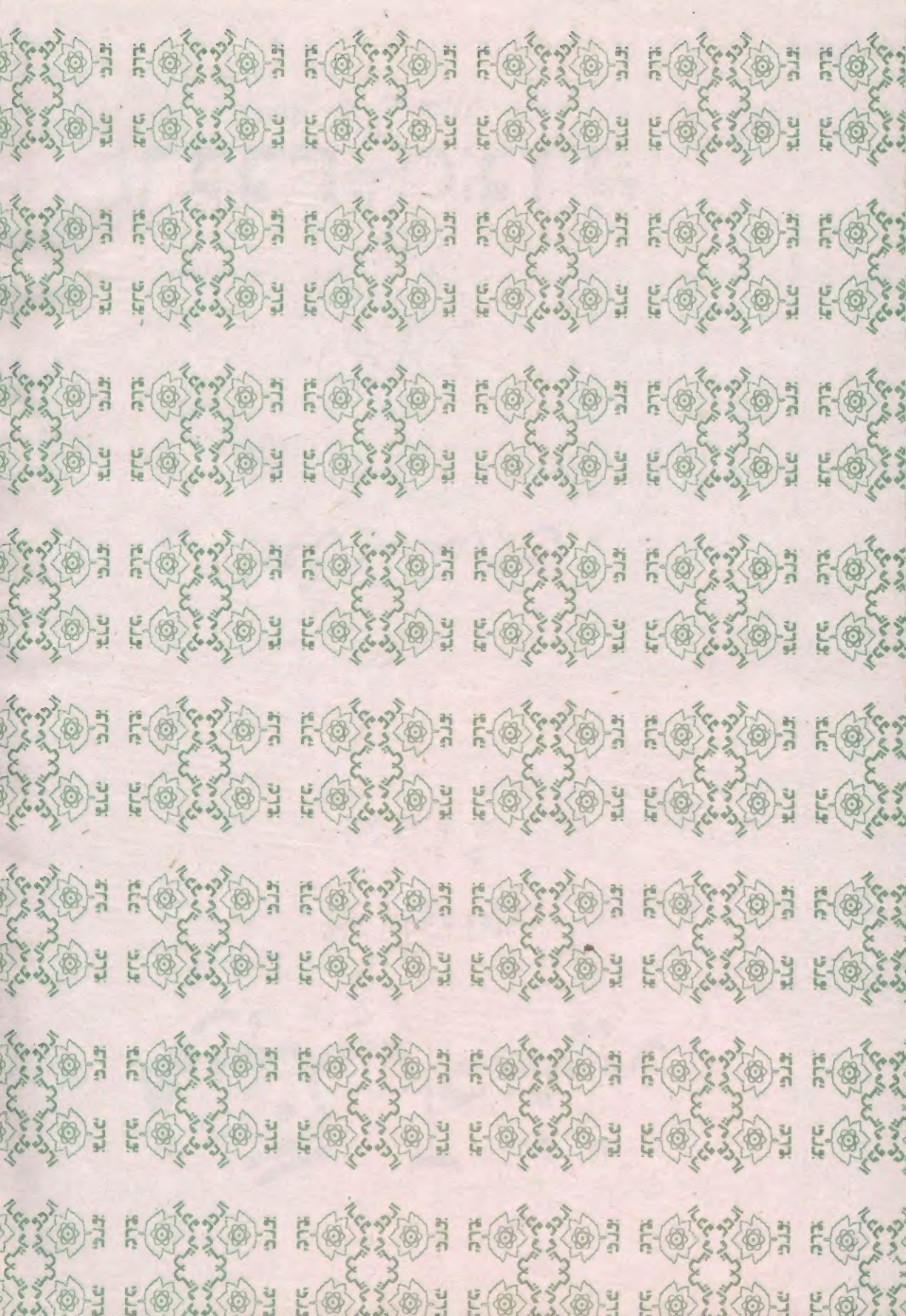


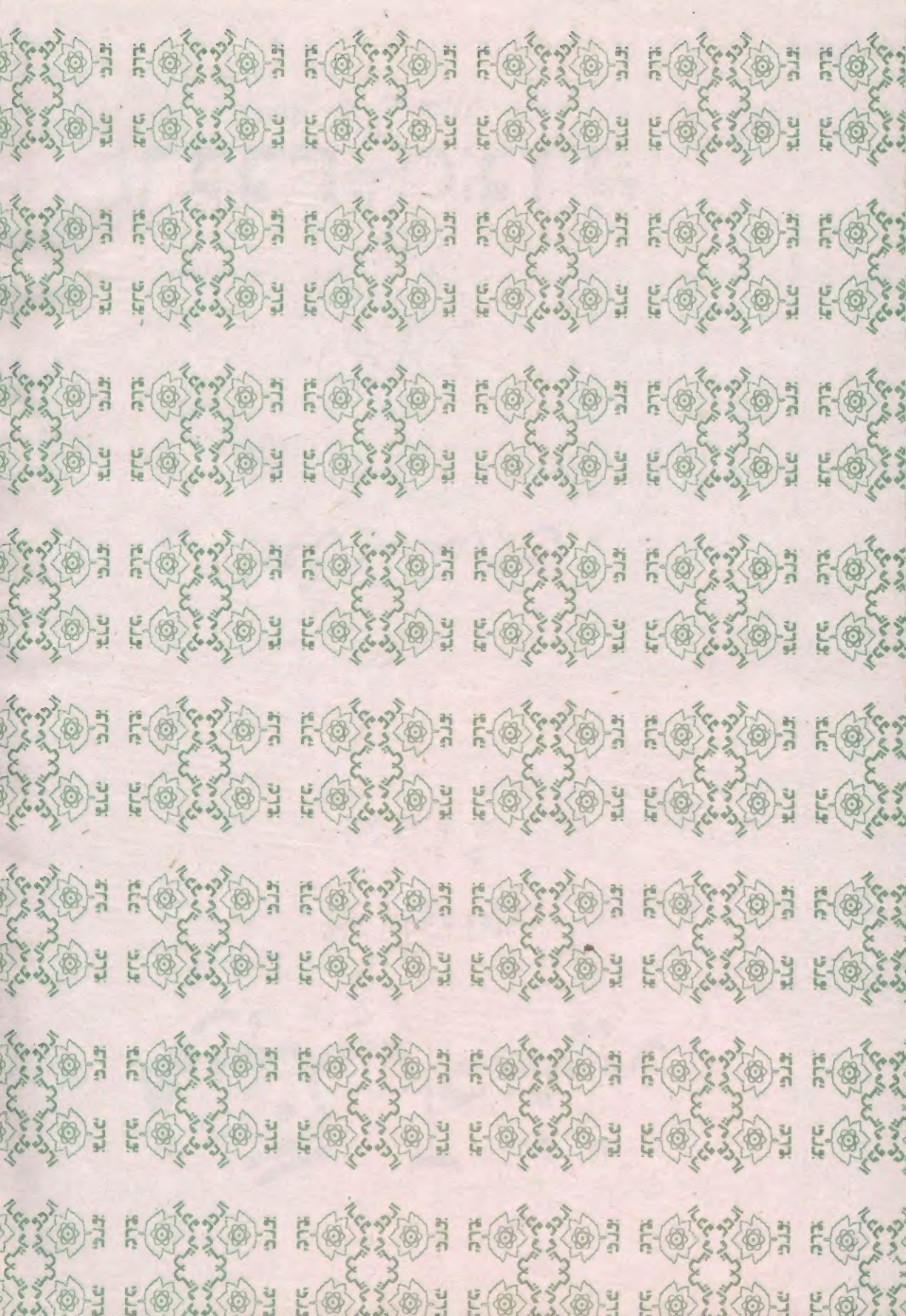
الدولتی بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299- اپر مال، لاہور







فرہنگِ آصفیہ

جلد سوم و چہارم

س تا یے

مرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی



الدوساعتی بورڈ

299 - اپر مال ، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر 156 (ج، د)
جملہ حقوق بحق اردو سائنس بورڈ، لاہور
وفاقی وزارت تعلیم، حکومت پاکستان

طبع تکسی (بارششم) : 2010ء
قیمت (مکمل سیٹ) : 1500/- روپے (چار جلد در دو جلد)

ناشر
اقبال نبی ندیم
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

مطبع : کوثر پرنٹنگ کارپوریشن، آؤٹ فال روڈ، لاہور

تعالیٰ اللہ چہ زیبا ازمنانے شعر خاک اللہ چہ زکیں گلستانے

فرنگ آصفیہ

جلد سوم

یہ تہی - جلیج - غنیم - بسوط - مکمل اور مقبول اور وفات یا خلاصہ اور معانی و پہلی جس میں ہندوستانی مؤرخہ خاص عام زبان کے تقریباً اٹھ
الفاظ یعنی عربی - فارسی - ترکی - ہندی - سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوطہ اردو - عدالتی و میگا کی مبادرت - اہل بیت و اہل حق کی فرما
اصطلاحات - داخل روزمرہ ضرب الامثال - خاص خاص اشارے - کہنائے - تاریخی واقعات - مناسب حال باتے - تذکیر و اثبات کے
فیصلے - جلیات و فلسفہ کے حسب موقع مسئلے - علم زبان یعنی فلوچی کے نکتے - اردو صرف و نحو کے اہم مقامات سے ملک کی تہ و اولیاس
قدیم و جدید تعلیمات کے اہم لغات و شعرو و کثرت معانی اور وجہ تسمیہ وغیرہ و قبلہ چون ہزار مسدوح و مندرج ہیں

قدروان علم و ہنر فیض رساں فیض گستر جناب مہملی القاب حضور پر نور - اعلیٰ حضرت - والا شکرت - رتیم و دواں - افلاطون ہاں -
 سلطان بابن السلطان - آصف جاہ مظفر الملک - نظام الدولہ - حضرت بندگان مالی مہملی نواب والا خطاب

قد روان علم و ہنر فیض رسان فیض گستر جناب عالی اقباب حضور پر نور - عالی حضرت - والا شکرت - بر تہم و دریاں - افلاطون ہاں -
نہلطان ابن السلطان - آصف جاہ - نظیر الملک - نظام الدولہ - حضرت بندگان عالی مقامی نواب والا خطاب

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ۔ جی سی ایس آئی۔ آصف جاوید سب خان علیہ السلام و سلطنت فرماں فرمایا کہ ملکیت حیدر آباد و دکن کی اسلامی و دینی یا عوام کے واسطے سال جلوس میت مانوس سے تالیف شروع کر کے اسی سال میں ختم اور چھ برس میں زمین و نظر مال کے بقدر متناوبہ کا حضور صریح کے نام نامی سے مکتوب و شائع کی ۔ اگر اہل ہند کو عموماً باشت ننگان و کن خصوصاً اس کا فائدہ بیش بہا پڑتا اور خوف و حضور اقدس کا نام چلتا رہے لشکر بتاظم سے اتنا قیامت تک ہے ذوق + اولاد سے تو یہ جی و در پشت چار پشت + چنانچہ حضور انور دام اقبالہ و رحمہ اللہ کے وہ قدر دان و فراموش نہ کرنے والے ہیں

ساتھ سے پانچ سو لاکھ روپے کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس سو پیسہ اور کاروائی غیبی حاجات مختلف محبت فرمایا بلکہ کمال میں مختلف کو الیٰہ مدد پہنچا جس پر بے گناہ کسی بھی ضرورت لافنی فرمائی جائے گی شعر و سنت خاک اس لئے شمس انداز حال + اب تک کہ موت جو مدت پائمال +

جنوری ۱۸۹۸ء

مولوی محمد مزایا گیل صاحب پبل لبرری صبح و شام کتب ماہیہ سرکاری کی تصحیح اور مولوی کریم بخش صاحب اکابر و مشہور مصلح کے محسن انتظار و انتظار ہے

اسلامیہ پریس شہر لاہور میں طبع ہو کر شہر ہوئی

چونکہ نظام حکومت نے اس قدر جلد اور ذی-کتاب کو اہل سے مقابلہ سرزد کیا جاتا۔ اس وجہ سے جس قدر غلطیاں پر وٹوں کے مقابلہ یا سرسری نظر کرنے سے دیکھیں میں آئیں۔
صرف انہیں پاکستان کی * مملکت
مورخہ ۲۴ - فروری ۱۹۴۷ء مقام لاہور

صحت نامہ فرہنگ آفتابہ جلد سوم

نمبر	کالم	سطر	نقطہ	صحیح	نقطہ	نمبر	کالم	سطر	نقطہ	صحیح
۳	۱	۱	ساتھ ہی سمندر	ساتھ ہی سمندر	۱	۱	۱	۱	ساتھ ہی سمندر	ساتھ ہی سمندر
۴	۱	۱	پیردانی	پیردانی	۱۶	۱	۱	۱	پیردانی	پیردانی
۵	۱	۱	سودا	سودا	۹	۱	۱	۱	سودا	سودا
۶	۱	۱	غیر متحرک	غیر متحرک	۲۰	۱	۱	۱	غیر متحرک	غیر متحرک
۷	۲	۱	ریختن	ریختن	۱۵	۲	۱	۱	ریختن	ریختن
۸	۲	۱	روا پیشا	روا پیشا	۱۲	۲	۱	۱	روا پیشا	روا پیشا
۹	۱	۱	درسینا	درسینا	۲۰	۱	۱	۱	درسینا	درسینا
۱۰	۱	۱	آشتانی	آشتانی	۱۸	۱	۱	۱	آشتانی	آشتانی
۱۱	۲	۱	ہنگ	ہنگ	۱۴	۲	۱	۱	ہنگ	ہنگ
۱۲	۱	۱	فعل منفذی	فعل منفذی	۱۶	۱	۱	۱	فعل منفذی	فعل منفذی
۱۳	۱	۱	نقشہ بھڑا	نقشہ بھڑا	۱۹	۱	۱	۱	نقشہ بھڑا	نقشہ بھڑا
۱۴	۱	۱	فقرت	فقرت	۲۹	۱	۱	۱	فقرت	فقرت
۱۵	۱	۱	ست کتاب	ست کتاب	۳	۱	۱	۱	ست کتاب	ست کتاب
۱۶	۱	۱	علامہ مل	علامہ مل	۱۵	۱	۱	۱	علامہ مل	علامہ مل
۱۷	۱	۱	سجی مطرک	سجی مطرک	۲۳	۱	۱	۱	سجی مطرک	سجی مطرک
۱۸	۱	۱	زیادتی	زیادتی	۶	۱	۱	۱	زیادتی	زیادتی
۱۹	۱	۱	بکے بے	بکے بے	۲۰	۱	۱	۱	بکے بے	بکے بے
۲۰	۱	۱	محاس	محاس	۲۸	۱	۱	۱	محاس	محاس
۲۱	۱	۱	قدماز	قدماز	۱۶	۱	۱	۱	قدماز	قدماز
۲۲	۱	۱	بے فرش	بے فرش	۲۲	۱	۱	۱	بے فرش	بے فرش
۲۳	۱	۱	خال غولہ چاب فیض	خال غولہ چاب فیض	۳۰	۱	۱	۱	خال غولہ چاب فیض	خال غولہ چاب فیض
۲۴	۲	۱	بے باک ہوا	بے باک ہوا	۱۳	۲	۱	۱	بے باک ہوا	بے باک ہوا
۲۵	۲	۱	دستا و شریع	دستا و شریع	۸	۲	۱	۱	دستا و شریع	دستا و شریع
۲۶	۱	۱	کہنگری	کہنگری	۱	۱	۱	۱	کہنگری	کہنگری
۲۷	۱	۱	دیکھئے	دیکھئے	۲۶	۱	۱	۱	دیکھئے	دیکھئے
۲۸	۱	۱	جاتے ہیں	جاتے ہیں	۳	۱	۱	۱	جاتے ہیں	جاتے ہیں
۲۹	۱	۱	لاؤ	لاؤ	۱۶	۱	۱	۱	لاؤ	لاؤ
۳۰	۱	۱	سرفروش	سرفروش	۱۵	۱	۱	۱	سرفروش	سرفروش
۳۱	۱	۱	جفتیش	جفتیش	۹	۱	۱	۱	جفتیش	جفتیش
۳۲	۲	۱	چیا	چیا	۲۸	۲	۱	۱	چیا	چیا
۳۳	۱	۱	خاکاورد	خاکاورد	۹	۱	۱	۱	خاکاورد	خاکاورد
۳۴	۱	۱	سرزد	سرزد	۱۳	۱	۱	۱	سرزد	سرزد
۳۵	۱	۱	منور	منور	۱۵	۱	۱	۱	منور	منور

نمبر	کالم	نقطہ	صفحہ	کالم	نقطہ	صفحہ	نمبر
۱	۱	۱	۱۴۰	۱	۱	۱۴۰	۱
۲	۱	۱	۱۴۱	۲	۱	۱۴۱	۲
۳	۱	۱	۱۴۱	۳	۱	۱۴۱	۳
۴	۱	۱	۱۴۲	۴	۱	۱۴۲	۴
۵	۱	۱	۱۴۳	۵	۱	۱۴۳	۵
۶	۱	۱	۱۴۴	۶	۱	۱۴۴	۶
۷	۱	۱	۱۴۵	۷	۱	۱۴۵	۷
۸	۱	۱	۱۴۶	۸	۱	۱۴۶	۸
۹	۱	۱	۱۴۷	۹	۱	۱۴۷	۹
۱۰	۱	۱	۱۴۸	۱۰	۱	۱۴۸	۱۰
۱۱	۱	۱	۱۴۹	۱۱	۱	۱۴۹	۱۱
۱۲	۱	۱	۱۵۰	۱۲	۱	۱۵۰	۱۲
۱۳	۱	۱	۱۵۱	۱۳	۱	۱۵۱	۱۳
۱۴	۱	۱	۱۵۲	۱۴	۱	۱۵۲	۱۴
۱۵	۱	۱	۱۵۳	۱۵	۱	۱۵۳	۱۵
۱۶	۱	۱	۱۵۴	۱۶	۱	۱۵۴	۱۶
۱۷	۱	۱	۱۵۵	۱۷	۱	۱۵۵	۱۷
۱۸	۱	۱	۱۵۶	۱۸	۱	۱۵۶	۱۸
۱۹	۱	۱	۱۵۷	۱۹	۱	۱۵۷	۱۹
۲۰	۱	۱	۱۵۸	۲۰	۱	۱۵۸	۲۰
۲۱	۱	۱	۱۵۹	۲۱	۱	۱۵۹	۲۱
۲۲	۱	۱	۱۶۰	۲۲	۱	۱۶۰	۲۲
۲۳	۱	۱	۱۶۱	۲۳	۱	۱۶۱	۲۳
۲۴	۱	۱	۱۶۲	۲۴	۱	۱۶۲	۲۴
۲۵	۱	۱	۱۶۳	۲۵	۱	۱۶۳	۲۵
۲۶	۱	۱	۱۶۴	۲۶	۱	۱۶۴	۲۶
۲۷	۱	۱	۱۶۵	۲۷	۱	۱۶۵	۲۷
۲۸	۱	۱	۱۶۶	۲۸	۱	۱۶۶	۲۸
۲۹	۱	۱	۱۶۷	۲۹	۱	۱۶۷	۲۹
۳۰	۱	۱	۱۶۸	۳۰	۱	۱۶۸	۳۰
۳۱	۱	۱	۱۶۹	۳۱	۱	۱۶۹	۳۱
۳۲	۱	۱	۱۷۰	۳۲	۱	۱۷۰	۳۲
۳۳	۱	۱	۱۷۱	۳۳	۱	۱۷۱	۳۳
۳۴	۱	۱	۱۷۲	۳۴	۱	۱۷۲	۳۴
۳۵	۱	۱	۱۷۳	۳۵	۱	۱۷۳	۳۵
۳۶	۱	۱	۱۷۴	۳۶	۱	۱۷۴	۳۶
۳۷	۱	۱	۱۷۵	۳۷	۱	۱۷۵	۳۷
۳۸	۱	۱	۱۷۶	۳۸	۱	۱۷۶	۳۸
۳۹	۱	۱	۱۷۷	۳۹	۱	۱۷۷	۳۹
۴۰	۱	۱	۱۷۸	۴۰	۱	۱۷۸	۴۰
۴۱	۱	۱	۱۷۹	۴۱	۱	۱۷۹	۴۱
۴۲	۱	۱	۱۸۰	۴۲	۱	۱۸۰	۴۲
۴۳	۱	۱	۱۸۱	۴۳	۱	۱۸۱	۴۳
۴۴	۱	۱	۱۸۲	۴۴	۱	۱۸۲	۴۴
۴۵	۱	۱	۱۸۳	۴۵	۱	۱۸۳	۴۵
۴۶	۱	۱	۱۸۴	۴۶	۱	۱۸۴	۴۶
۴۷	۱	۱	۱۸۵	۴۷	۱	۱۸۵	۴۷
۴۸	۱	۱	۱۸۶	۴۸	۱	۱۸۶	۴۸
۴۹	۱	۱	۱۸۷	۴۹	۱	۱۸۷	۴۹
۵۰	۱	۱	۱۸۸	۵۰	۱	۱۸۸	۵۰
۵۱	۱	۱	۱۸۹	۵۱	۱	۱۸۹	۵۱
۵۲	۱	۱	۱۹۰	۵۲	۱	۱۹۰	۵۲
۵۳	۱	۱	۱۹۱	۵۳	۱	۱۹۱	۵۳
۵۴	۱	۱	۱۹۲	۵۴	۱	۱۹۲	۵۴
۵۵	۱	۱	۱۹۳	۵۵	۱	۱۹۳	۵۵
۵۶	۱	۱	۱۹۴	۵۶	۱	۱۹۴	۵۶
۵۷	۱	۱	۱۹۵	۵۷	۱	۱۹۵	۵۷
۵۸	۱	۱	۱۹۶	۵۸	۱	۱۹۶	۵۸
۵۹	۱	۱	۱۹۷	۵۹	۱	۱۹۷	۵۹
۶۰	۱	۱	۱۹۸	۶۰	۱	۱۹۸	۶۰
۶۱	۱	۱	۱۹۹	۶۱	۱	۱۹۹	۶۱
۶۲	۱	۱	۲۰۰	۶۲	۱	۲۰۰	۶۲
۶۳	۱	۱	۲۰۱	۶۳	۱	۲۰۱	۶۳
۶۴	۱	۱	۲۰۲	۶۴	۱	۲۰۲	۶۴
۶۵	۱	۱	۲۰۳	۶۵	۱	۲۰۳	۶۵
۶۶	۱	۱	۲۰۴	۶۶	۱	۲۰۴	۶۶
۶۷	۱	۱	۲۰۵	۶۷	۱	۲۰۵	۶۷
۶۸	۱	۱	۲۰۶	۶۸	۱	۲۰۶	۶۸
۶۹	۱	۱	۲۰۷	۶۹	۱	۲۰۷	۶۹
۷۰	۱	۱	۲۰۸	۷۰	۱	۲۰۸	۷۰
۷۱	۱	۱	۲۰۹	۷۱	۱	۲۰۹	۷۱
۷۲	۱	۱	۲۱۰	۷۲	۱	۲۱۰	۷۲
۷۳	۱	۱	۲۱۱	۷۳	۱	۲۱۱	۷۳
۷۴	۱	۱	۲۱۲	۷۴	۱	۲۱۲	۷۴
۷۵	۱	۱	۲۱۳	۷۵	۱	۲۱۳	۷۵
۷۶	۱	۱	۲۱۴	۷۶	۱	۲۱۴	۷۶
۷۷	۱	۱	۲۱۵	۷۷	۱	۲۱۵	۷۷
۷۸	۱	۱	۲۱۶	۷۸	۱	۲۱۶	۷۸
۷۹	۱	۱	۲۱۷	۷۹	۱	۲۱۷	۷۹
۸۰	۱	۱	۲۱۸	۸۰	۱	۲۱۸	۸۰
۸۱	۱	۱	۲۱۹	۸۱	۱	۲۱۹	۸۱
۸۲	۱	۱	۲۲۰	۸۲	۱	۲۲۰	۸۲
۸۳	۱	۱	۲۲۱	۸۳	۱	۲۲۱	۸۳
۸۴	۱	۱	۲۲۲	۸۴	۱	۲۲۲	۸۴
۸۵	۱	۱	۲۲۳	۸۵	۱	۲۲۳	۸۵
۸۶	۱	۱	۲۲۴	۸۶	۱	۲۲۴	۸۶
۸۷	۱	۱	۲۲۵	۸۷	۱	۲۲۵	۸۷
۸۸	۱	۱	۲۲۶	۸۸	۱	۲۲۶	۸۸
۸۹	۱	۱	۲۲۷	۸۹	۱	۲۲۷	۸۹
۹۰	۱	۱	۲۲۸	۹۰	۱	۲۲۸	۹۰
۹۱	۱	۱	۲۲۹	۹۱	۱	۲۲۹	۹۱
۹۲	۱	۱	۲۳۰	۹۲	۱	۲۳۰	۹۲
۹۳	۱	۱	۲۳۱	۹۳	۱	۲۳۱	۹۳
۹۴	۱	۱	۲۳۲	۹۴	۱	۲۳۲	۹۴
۹۵	۱	۱	۲۳۳	۹۵	۱	۲۳۳	۹۵
۹۶	۱	۱	۲۳۴	۹۶	۱	۲۳۴	۹۶
۹۷	۱	۱	۲۳۵	۹۷	۱	۲۳۵	۹۷
۹۸	۱	۱	۲۳۶	۹۸	۱	۲۳۶	۹۸
۹۹	۱	۱	۲۳۷	۹۹	۱	۲۳۷	۹۹
۱۰۰	۱	۱	۲۳۸	۱۰۰	۱	۲۳۸	۱۰۰

نمبر صفحہ	کالم	سطر	معنی	نمبر صفحہ	کالم	سطر	معنی
۱۶۲	۲	۲۶	پانی	۱۶۲	۲	۲۶	پانی
۱۶۳	۱	۱۳	عرب	۱۶۳	۱	۱۳	عرب
۱۶۴	۲	۲۹	منسوب بہ شرط	۱۶۴	۲	۲۹	منسوب بہ شرط
۱۶۵	۱	۱	پورب کارنے والا	۱۶۵	۱	۱	پورب کارنے والا
۱۶۵	۱	۱۴	مشتمات و کیمو	۱۶۵	۱	۱۴	مشتمات و کیمو
۱۶۵	۱	۲۷	منہ دیکھنے کی	۱۶۵	۱	۲۷	منہ دیکھنے کی
۱۶۵	۲	۱	گروہ بار	۱۶۵	۲	۱	گروہ بار
۱۶۵	۲	۱	مردم حقیر	۱۶۵	۲	۱	مردم حقیر
۱۶۵	۲	۲۶	شرعیہ	۱۶۵	۲	۲۶	شرعیہ
۱۶۶	۱	۵	دکب از انشم (مکندہ)	۱۶۶	۱	۵	دکب از انشم (مکندہ)
۱۶۶	۱	۱۳	جسپانا	۱۶۶	۱	۱۳	جسپانا
۱۶۶	۱	۱۸	شرمندہ نہ ہوں	۱۶۶	۱	۱۸	شرمندہ نہ ہوں
۱۶۶	۲	۱	شدت و شو	۱۶۶	۲	۱	شدت و شو
۱۶۶	۲	۱۲	زادہ	۱۶۶	۲	۱۲	زادہ
۱۶۸	۱	۳	میرانی	۱۶۸	۱	۳	میرانی
۱۶۹	۱	۹	ادبیدین	۱۶۹	۱	۹	ادبیدین
۱۶۹	۱	۱۶	یہ معنی	۱۶۹	۱	۱۶	یہ معنی
۱۶۹	۱	۲۰	میں کے دیا	۱۶۹	۱	۲۰	میں کے دیا
۱۶۹	۲	۲۱	صاحب ہمارے	۱۶۹	۲	۲۱	صاحب ہمارے
۱۶۹	۲	۲۹	رج بہا سو	۱۶۹	۲	۲۹	رج بہا سو
۱۶۹	۲	۱۳	نظم کہنا	۱۶۹	۲	۱۳	نظم کہنا
۱۶۹	۲	۱۳	چراغ	۱۶۹	۲	۱۳	چراغ
۱۶۹	۲	۲۸	کوئی آئی	۱۶۹	۲	۲۸	کوئی آئی
۱۶۹	۲	۲۸	چلتا ہے	۱۶۹	۲	۲۸	چلتا ہے
۱۶۹	۲	۱۲	جائیکہ	۱۶۹	۲	۱۲	جائیکہ
۱۶۹	۲	۲۰	کھیل	۱۶۹	۲	۲۰	کھیل
۱۶۹	۲	۲۲	میر	۱۶۹	۲	۲۲	میر
۱۶۹	۲	۱۱	زنجب آصفیہ	۱۶۹	۲	۱۱	زنجب آصفیہ
۱۶۹	۲	۱	احسان ماننا	۱۶۹	۲	۱	احسان ماننا
۱۶۹	۲	۲۲	شراب	۱۶۹	۲	۲۲	شراب
۱۶۹	۲	۲۹	خستہ حالی	۱۶۹	۲	۲۹	خستہ حالی
۱۶۹	۲	۱۶	ترے	۱۶۹	۲	۱۶	ترے
۱۶۹	۲	۲۶	واغ	۱۶۹	۲	۲۶	واغ
۱۶۹	۲	۱	شکلیہ	۱۶۹	۲	۱	شکلیہ
۱۶۹	۲	۲	واشدگی	۱۶۹	۲	۲	واشدگی
۱۶۹	۲	۱۹	یہ اس میں	۱۶۹	۲	۱۹	یہ اس میں
۱۶۹	۲	۱۳	عجیب بات	۱۶۹	۲	۱۳	عجیب بات
۱۶۹	۲	۱۵	آواز زانغ	۱۶۹	۲	۱۵	آواز زانغ
۱۶۹	۲	۲	شک	۱۶۹	۲	۲	شک
۱۶۹	۲	۲	گوا	۱۶۹	۲	۲	گوا
۱۶۹	۲	۲	گوا	۱۶۹	۲	۲	گوا

نیرسنو	کالم	سطر	خط	صحیح	نیرسنو	کالم	سطر	خط	صحیح
۲۲۰	۲	۲۰	کرن	کرن	۲۲۰	۲	۲۰	کرن	کرن
۲۲۱	۲	۲۱	میشل ہوتا	میشل ہوتا	۲۲۱	۲	۲۱	میشل ہوتا	میشل ہوتا
۲۲۲	۱	۱۱	صلارون کی آواز	صلارون کی آواز	۲۲۲	۱	۱۱	صلارون کی آواز	صلارون کی آواز
۲۲۳	۲	۲۰	باہم	باہم	۲۲۳	۲	۲۰	باہم	باہم
۲۲۴	۲	۲۲	قابلیت	قابلیت	۲۲۴	۲	۲۲	قابلیت	قابلیت
۲۲۵	۱	۶	طنے	طنے	۲۲۵	۱	۶	طنے	طنے
۲۲۶	۱	۸	آگندہ گوش	آگندہ گوش	۲۲۶	۱	۸	آگندہ گوش	آگندہ گوش
۲۲۷	۱	۲۹	صلاح و صحت	صلاح و صحت	۲۲۷	۱	۲۹	صلاح و صحت	صلاح و صحت
۲۲۸	۲	۱۰	ادنا	ادنا	۲۲۸	۲	۱۰	ادنا	ادنا
۲۲۹	۱	۸	منہ کرنا	منہ کرنا	۲۲۹	۱	۸	منہ کرنا	منہ کرنا
۲۳۰	۱	۲	بکٹ و تکرار کرنا	بکٹ و تکرار کرنا	۲۳۰	۱	۲	بکٹ و تکرار کرنا	بکٹ و تکرار کرنا
۲۳۱	۱	۲۸	اسم و نعت	اسم و نعت	۲۳۱	۱	۲۸	اسم و نعت	اسم و نعت
۲۳۲	۱	۱۰	تابع	تابع	۲۳۲	۱	۱۰	تابع	تابع
۲۳۳	۱	۳	بڑے طباق	بڑے طباق	۲۳۳	۱	۳	بڑے طباق	بڑے طباق
۲۳۴	۱	۲۵	منہ جنت کے	منہ جنت کے	۲۳۴	۱	۲۵	منہ جنت کے	منہ جنت کے
۲۳۵	۲	۵	اکارت جانا	اکارت جانا	۲۳۵	۲	۵	اکارت جانا	اکارت جانا
۲۳۶	۲	۸	کام رکھنا	کام رکھنا	۲۳۶	۲	۸	کام رکھنا	کام رکھنا
۲۳۷	۲	۲۱	چوٹے	چوٹے	۲۳۷	۲	۲۱	چوٹے	چوٹے
۲۳۸	۱	۱۳	کا کیک	کا کیک	۲۳۸	۱	۱۳	کا کیک	کا کیک
۲۳۹	۲	۲	(۲-۱) اناری	(۲-۱) اناری	۲۳۹	۲	۲	(۲-۱) اناری	(۲-۱) اناری
۲۴۰	۱	۲۹	کھنڈ	کھنڈ	۲۴۰	۱	۲۹	کھنڈ	کھنڈ
۲۴۱	۲	۵	ذاکر	ذاکر	۲۴۱	۲	۵	ذاکر	ذاکر
۲۴۲	۲	۲۳	رکعت پیارے	رکعت پیارے	۲۴۲	۲	۲۳	رکعت پیارے	رکعت پیارے
۲۴۳	۲	۲۵	تذکرہ	تذکرہ	۲۴۳	۲	۲۵	تذکرہ	تذکرہ
۲۴۴	۲	۳۰	تذکرہ ظاہر	تذکرہ ظاہر	۲۴۴	۲	۳۰	تذکرہ ظاہر	تذکرہ ظاہر
۲۴۵	۱	۲۹	امانت	امانت	۲۴۵	۱	۲۹	امانت	امانت
۲۴۶	۱	۲۹	طنز	طنز	۲۴۶	۱	۲۹	طنز	طنز
۲۴۷	۱	۲۰	طوائف اللوک	طوائف اللوک	۲۴۷	۱	۲۰	طوائف اللوک	طوائف اللوک
۲۴۸	۲	۵	بندر رکھا جائے	بندر رکھا جائے	۲۴۸	۲	۵	بندر رکھا جائے	بندر رکھا جائے
۲۴۹	۱	۱۳	موقوف	موقوف	۲۴۹	۱	۱۳	موقوف	موقوف
۲۵۰	۲	۲۷	عالم دیگر	عالم دیگر	۲۵۰	۲	۲۷	عالم دیگر	عالم دیگر
۲۵۱	۲	۲	عالم بالا	عالم بالا	۲۵۱	۲	۲	عالم بالا	عالم بالا
۲۵۲	۱	۲۹	عبادان سے	عبادان سے	۲۵۲	۱	۲۹	عبادان سے	عبادان سے
۲۵۳	۲	۹	جزیرہ نما	جزیرہ نما	۲۵۳	۲	۹	جزیرہ نما	جزیرہ نما
۲۵۴	۲	۱۵	نضال	نضال	۲۵۴	۲	۱۵	نضال	نضال
۲۵۵	۲	۲۵	حرالوت	حرالوت	۲۵۵	۲	۲۵	حرالوت	حرالوت
۲۵۶	۲	۲۸	بائعہ	بائعہ	۲۵۶	۲	۲۸	بائعہ	بائعہ
۲۵۷	۲	۲۹	باغیہ	باغیہ	۲۵۷	۲	۲۹	باغیہ	باغیہ
۲۵۸	۲	۲۹	شقات	شقات	۲۵۸	۲	۲۹	شقات	شقات
۲۵۹	۲	۲۹	باکثرت و غیر	باکثرت و غیر	۲۵۹	۲	۲۹	باکثرت و غیر	باکثرت و غیر
۲۶۰	۲	۲۹	باکثرت و غیر	باکثرت و غیر	۲۶۰	۲	۲۹	باکثرت و غیر	باکثرت و غیر

بائت و غیر

نمبر صفحہ	کالم	سطر	فعل	صحیح	نمبر صفحہ	کالم	سطر	فعل	صحیح
۳۱۱	۱	۱۵	بادیہ بیان	بادیہ چیا	۳۳۱	۱	۱۰	آ آتا ہے	آتا ہے
۳۱۱	۲	۲۴	برائے لطیفہ	برائے لطیفہ	۳۳۱	۱	۲۵	فرزدوسی	فرزدوسی
۳۱۲	۲	۹	شکت و غیرہ ہے	شکت و غیرہ ہے	۳۳۳	۱	۲۹	آستان	آستان
۳۱۳	۲	۲	ماشیہ غدا	ماشیہ غدا	۳۳۳	۱	۲۹	فرشتہ فغان	فرشتہ فغان
۳۱۳	۱	۲۴	غدا	غدا	۳۳۴	۱	۱۵	وہ روزہ	وہ روزہ
۳۱۳	۱	۲۹	بیچان	بیچان	۳۳۴	۲	۲۲	قبل مدد کا	قبل مدد کا
۳۱۵	۱	۵	درمندی کا ہر کرنا	درمندی کا ہر کرنا	۳۳۸	۲	۱۸	مشہور سنگ تراش	مشہور سنگ تراش
۳۱۵	۱	۱۱	جانے کا ایک	جانے کا ایک	۳۳۸	۲	۲۴	تو اس نے	تو اس نے
۳۱۵	۲	۵	اترا	اترا	۳۳۹	۱	۱۴	مظہور	مظہور
۳۱۵	۲	۲۰	پہنچنے	پہنچنے	۳۳۹	۲	۳۰	فرید مہج	فرید مہج
۳۱۶	۲	۲	غور و پرداخت ہونا	غور و پرداخت کرنا	۳۴۰	۱	۲	فقر و	فقر و
۳۱۶	۱	۱۲	تا ہے کی	تا ہے کی	۳۴۰	۱	۱۱	طاہر کیا	طاہر کیا
۳۱۶	۲	۲۲	کسی کسی سے	کسی کسی سے	۳۴۰	۲	۲	چکنا	چکنا
۳۱۶	۲	۳۰	شور کرنے والا	شور کرنے والا	۳۴۰	۲	۱۸	تالم	تالم
۳۱۸	۱	۹	جمعیت	جمعیت	۳۴۱	۱	۲۲	تیز زبانی	تیز زبانی
۳۱۸	۱	۱۰	کھو	کھو	۳۴۱	۱	۲۴	آرد	آرد
۳۱	۲	۲	بس کیفیت	بس کیفیت	۳۴۱	۲	۸	خون نکاتا	خون نکاتا
			اکڑ پھوں	اکڑ پھوں	۳۴۲	۱	۲	چم	چم
			چم لیں ہے	چم لیں ہے	۳۴۲	۱	۲۸	جہاں غراب ہے	جہاں غراب ہے
۳۱۹	۲	۹	لے ختم ریل قرب تو معلوم شد	لے ختم ریل قرب تو معلوم شد	۳۴۲	۱	۲	جی	جی
۳۲	۱	۱۱	سوز	سوز	۳۴۳	۱	۱۰	اصراف کرنا	اصراف کرنا
۳۲۰	۱	۱۵	پہنچنے کا اڑانا	پہنچنے کا اڑانا	۳۴۳	۱	۳۰	پیر مٹا لے	پیر مٹا لے
۳۲۰	۲	۱	سو کہ ایسا ہے	سو کہ ایسا ہے	۳۴۳	۲	۳	کھمبہ ملی استخوان	کھمبہ ملی استخوان
۳۲۰	۲	۹	ہر زدوی	ہر زدوی	۳۴۳	۲	۱۰	فلقت	فلقت
۳۲۰	۲	۴	سکری	سکری	۳۴۳	۲	۲۵	حرف آدمی	حرف آدمی
۳۲۲	۱	۲۹	اس ذات پر	اس ذات پر	۳۴۴	۱	۴	فرے	فرے
۳۲۳	۱	۳	نہوش	نہوش	۳۴۴	۱	۱۹	ادا کرتے ہیں	ادا کرتے ہیں
۳۲۴	۱	۱۹	سخت	سخت	۳۴۵	۱	۲۵	دوق	دوق
۳۲۴	۲	۱۲	فائیل کرنا	فائیل کرنا	۳۴۶	۱	۱	شام	شام
۳۲۴	۲	۳۰	پروپ	پروپ	۳۴۶	۱	۴	چند	چند
۳۲۵	۱	۲	رقتش	رقتش	۳۴۶	۱	۸	حش	حش
۳۲۵	۲	۲	ایسا کہ کوئی	ایسا کہ کوئی	۳۴۶	۱	۸	آرد	آرد
۳۲۶	۱	۶	معاوضہ	معاوضہ	۳۴۶	۱	۸	بیسے	بیسے
۳۲۶	۲	۱۰	تخیل سوز	تخیل سوز	۳۴۶	۱	۱۲	گسی سے	گسی سے
۳۲۶	۲	۱۴	مخبر دم	مخبر دم	۳۴۷	۱	۱۸	اس جہاں فانی ہے	اس جہاں فانی ہے
۳۳۰	۱	۲	بھول گئی	بھول گئی	۳۴۸	۱	۹	بہت سے	بہت سے
۳۳۰	۱	۲	باد تو	باد تو	۳۴۸	۱	۲	سوئیں	سوئیں
۳۳۰	۱	۴	فراموش کار	فراموش کار	۳۴۸	۱	۲۲	سورنی	سورنی
۳۳۰	۱	۳۰	فرمودہ خدا	فرمودہ خدا	۳۴۸	۱	۲۲	پیکر لائے	پیکر لائے
۳۳۰	۲	۱	فرج	فرج	۳۵۰	۱	۱۰	غیر کی تائیت	غیر کی تائیت

نمبر منو	کالم	سطر	غلط	صحیح	نمبر منو	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۵۰	۱	۲۴	علم دین کا - فاضل	علم دین کا فاضل	۳۵۰	۱	۲	علم دین کا - فاضل	علم دین کا فاضل
۳۵۰	۲	۲۴	(کبات میں)	(کبات میں)	۳۵۰	۲	۲	(کبات میں)	(کبات میں)
۳۵۱	۱	۱۱	اپنی	اپنی	۳۵۱	۱	۱۱	اپنی	اپنی
۳۵۱	۲	۹	چنے	چنے	۳۵۱	۲	۹	چنے	چنے
۳۵۲	۱	۳	فقد عشر	فقد عشر	۳۵۲	۱	۳	فقد عشر	فقد عشر
۳۵۲	۲	۸	ٹھک کو غمزدہ ہونا	ٹھک کو غمزدہ ہونا	۳۵۲	۲	۸	ٹھک کو غمزدہ ہونا	ٹھک کو غمزدہ ہونا
۳۵۵	۱	۲۶	توقیت	توقیت	۳۵۵	۱	۲۶	توقیت	توقیت
۳۵۵	۲	۱۳	بکرا بکرا	بکرا بکرا	۳۵۵	۲	۱۳	بکرا بکرا	بکرا بکرا
۳۵۶	۱	۶	وضع	وضع	۳۵۶	۱	۶	وضع	وضع
۳۵۶	۲	۱۵	انفصال	انفصال	۳۵۶	۲	۱۵	انفصال	انفصال
۳۵۶	۲	۱۹	انفصال ہونا	انفصال ہونا	۳۵۶	۲	۱۹	انفصال ہونا	انفصال ہونا
۳۵۸	۱	۱۸	دھیرو	دھیرو	۳۵۸	۱	۱۸	دھیرو	دھیرو
۳۵۸	۲	۱۱	تھا	تھا	۳۵۸	۲	۱۱	تھا	تھا
۳۵۹	۱	۲	کافی	کافی	۳۵۹	۱	۲	کافی	کافی
۳۶۱	۲	۴	بھیڑا	بھیڑا	۳۶۱	۲	۴	بھیڑا	بھیڑا
۳۶۲	۱	۶	حیان	حیان	۳۶۲	۱	۶	حیان	حیان
۳۶۲	۲	۶	آسان	آسان	۳۶۲	۲	۶	آسان	آسان
۳۶۲	۲	۲۲	مجانا	مجانا	۳۶۲	۲	۲۲	مجانا	مجانا
۳۶۳	۱	۶	بالتریب	بالتریب	۳۶۳	۱	۶	بالتریب	بالتریب
۳۶۴	۱	۹	آٹا بکرا ہے	آٹا بکرا ہے	۳۶۴	۱	۹	آٹا بکرا ہے	آٹا بکرا ہے
۳۶۴	۲	۲۲	اکری قطار	اکری قطار	۳۶۴	۲	۲۲	اکری قطار	اکری قطار
۳۶۴	۲	۶	ساما شہر	ساما شہر	۳۶۴	۲	۶	ساما شہر	ساما شہر
۳۶۴	۲	۱۵	بڑی وقت سے	بڑی وقت سے	۳۶۴	۲	۱۵	بڑی وقت سے	بڑی وقت سے
۳۶۴	۲	۱۵	شکتہ عقد	شکتہ عقد	۳۶۴	۲	۱۵	شکتہ عقد	شکتہ عقد
۳۶۴	۲	۲۳	حرفی ہے	حرفی ہے	۳۶۴	۲	۲۳	حرفی ہے	حرفی ہے
۳۶۵	۱	۱۱	لا محاب	لا محاب	۳۶۵	۱	۱۱	لا محاب	لا محاب
۳۶۸	۱	۱۳	جرچکے	جرچکے	۳۶۸	۱	۱۳	جرچکے	جرچکے
۳۶۸	۲	۹	کیا بار	کیا بار	۳۶۸	۲	۹	کیا بار	کیا بار
۳۶۹	۱	۲۹	عمود دار قاطع	عمود دار قاطع	۳۶۹	۱	۲۹	عمود دار قاطع	عمود دار قاطع
۳۶۹	۲	۳۰	دو ہر جاہ	دو ہر جاہ	۳۶۹	۲	۳۰	دو ہر جاہ	دو ہر جاہ
۳۶۹	۲	۹	نصل کل	نصل کل	۳۶۹	۲	۹	نصل کل	نصل کل
۳۶۱	۱	۲۴	جرات	جرات	۳۶۱	۱	۲۴	جرات	جرات
۳۶۱	۲	۳۰	تحت الشیء	تحت الشیء	۳۶۱	۲	۳۰	تحت الشیء	تحت الشیء
۳۶۲	۱	۱۰	مطرو	مطرو	۳۶۲	۱	۱۰	مطرو	مطرو
۳۶۲	۲	۲۷	قبولی	قبولی	۳۶۲	۲	۲۷	قبولی	قبولی
۳۶۲	۲	۲۳	قبولیت	قبولیت	۳۶۲	۲	۲۳	قبولیت	قبولیت
۳۶۲	۲	۲	تقی	تقی	۳۶۲	۲	۲	تقی	تقی
۳۶۲	۲	۳۱	قتل عمد	قتل عمد	۳۶۲	۲	۳۱	قتل عمد	قتل عمد
۳۶۳	۱	۲۸	مکرہ ہو	مکرہ ہو	۳۶۳	۱	۲۸	مکرہ ہو	مکرہ ہو
۳۶۳	۲	۱۱	روڈ ازل کو	روڈ ازل کو	۳۶۳	۲	۱۱	روڈ ازل کو	روڈ ازل کو
۳۶۳	۲	۵	ایثار	ایثار	۳۶۳	۲	۵	ایثار	ایثار
۳۶۵	۱	۲۴	علم دین کا - فاضل	علم دین کا فاضل	۳۶۵	۱	۲۴	علم دین کا - فاضل	علم دین کا فاضل
۳۶۵	۲	۲۴	(کبات میں)	(کبات میں)	۳۶۵	۲	۲۴	(کبات میں)	(کبات میں)
۳۶۵	۲	۱۱	اپنی	اپنی	۳۶۵	۲	۱۱	اپنی	اپنی
۳۶۵	۲	۹	چنے	چنے	۳۶۵	۲	۹	چنے	چنے
۳۶۵	۲	۳	فقد عشر	فقد عشر	۳۶۵	۲	۳	فقد عشر	فقد عشر
۳۶۵	۲	۸	ٹھک کو غمزدہ ہونا	ٹھک کو غمزدہ ہونا	۳۶۵	۲	۸	ٹھک کو غمزدہ ہونا	ٹھک کو غمزدہ ہونا
۳۶۵	۲	۲۶	توقیت	توقیت	۳۶۵	۲	۲۶	توقیت	توقیت
۳۶۵	۲	۱۳	بکرا بکرا	بکرا بکرا	۳۶۵	۲	۱۳	بکرا بکرا	بکرا بکرا
۳۶۵	۲	۶	وضع	وضع	۳۶۵	۲	۶	وضع	وضع
۳۶۵	۲	۱۵	انفصال	انفصال	۳۶۵	۲	۱۵	انفصال	انفصال
۳۶۵	۲	۱۹	انفصال ہونا	انفصال ہونا	۳۶۵	۲	۱۹	انفصال ہونا	انفصال ہونا
۳۶۵	۲	۱۸	دھیرو	دھیرو	۳۶۵	۲	۱۸	دھیرو	دھیرو
۳۶۵	۲	۱۱	تھا	تھا	۳۶۵	۲	۱۱	تھا	تھا
۳۶۵	۲	۲	کافی	کافی	۳۶۵	۲	۲	کافی	کافی
۳۶۵	۲	۴	بھیڑا	بھیڑا	۳۶۵	۲	۴	بھیڑا	بھیڑا
۳۶۵	۲	۶	حیان	حیان	۳۶۵	۲	۶	حیان	حیان
۳۶۵	۲	۶	آسان	آسان	۳۶۵	۲	۶	آسان	آسان
۳۶۵	۲	۲۲	مجانا	مجانا	۳۶۵	۲	۲۲	مجانا	مجانا
۳۶۵	۲	۶	بالتریب	بالتریب	۳۶۵	۲	۶	بالتریب	بالتریب
۳۶۵	۲	۹	آٹا بکرا ہے	آٹا بکرا ہے	۳۶۵	۲	۹	آٹا بکرا ہے	آٹا بکرا ہے
۳۶۵	۲	۲۲	اکری قطار	اکری قطار	۳۶۵	۲	۲۲	اکری قطار	اکری قطار
۳۶۵	۲	۶	ساما شہر	ساما شہر	۳۶۵	۲	۶	ساما شہر	ساما شہر
۳۶۵	۲	۱۵	بڑی وقت سے	بڑی وقت سے	۳۶۵	۲	۱۵	بڑی وقت سے	بڑی وقت سے
۳۶۵	۲	۱۵	شکتہ عقد	شکتہ عقد	۳۶۵	۲	۱۵	شکتہ عقد	شکتہ عقد
۳۶۵	۲	۲۳	حرفی ہے	حرفی ہے	۳۶۵	۲	۲۳	حرفی ہے	حرفی ہے
۳۶۵	۲	۱۱	لا محاب	لا محاب	۳۶۵	۲	۱۱	لا محاب	لا محاب
۳۶۵	۲	۱۳	جرچکے	جرچکے	۳۶۵	۲	۱۳	جرچکے	جرچکے
۳۶۵	۲	۹	کیا بار	کیا بار	۳۶۵	۲	۹	کیا بار	کیا بار
۳۶۵	۲	۲۹	عمود دار قاطع	عمود دار قاطع	۳۶۵	۲	۲۹	عمود دار قاطع	عمود دار قاطع
۳۶۵	۲	۳۰	دو ہر جاہ	دو ہر جاہ	۳۶۵	۲	۳۰	دو ہر جاہ	دو ہر جاہ
۳۶۵	۲	۹	نصل کل	نصل کل	۳۶۵	۲	۹	نصل کل	نصل کل
۳۶۵	۲	۲۴	جرات	جرات	۳۶۵	۲	۲۴	جرات	جرات
۳۶۵	۲	۳۰	تحت الشیء	تحت الشیء	۳۶۵	۲	۳۰	تحت الشیء	تحت الشیء
۳۶۵	۲	۱۰	مطرو	مطرو	۳۶۵	۲	۱۰	مطرو	مطرو
۳۶۵	۲	۲۷	قبولی	قبولی	۳۶۵	۲	۲۷	قبولی	قبولی
۳۶۵	۲	۲۳	قبولیت	قبولیت	۳۶۵	۲	۲۳	قبولیت	قبولیت
۳۶۵	۲	۲	تقی	تقی	۳۶۵	۲	۲	تقی	تقی
۳۶۵	۲	۳۱	قتل عمد	قتل عمد	۳۶۵	۲	۳۱	قتل عمد	قتل عمد
۳۶۵	۲	۲۸	مکرہ ہو	مکرہ ہو	۳۶۵	۲	۲۸	مکرہ ہو	مکرہ ہو
۳۶۵	۲	۱۱	روڈ ازل کو	روڈ ازل کو	۳۶۵	۲	۱۱	روڈ ازل کو	روڈ ازل کو
۳۶۵	۲	۵	ایثار	ایثار	۳۶۵	۲	۵	ایثار	ایثار

[illegible]

نمبر	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فرہنگِ اکصفتیہ جلد سوم

س

س (ع) اسم مذکر - (۱) عربی کا ہر صواب - فارسی کا پندرہ صواب - اردو کا اٹھارہ صواب - ہندی کا تیسواں حرف ہے سین ٹھٹ یا سین غیر منقوط کہتے ہیں (۲) حساب محل میں اس کے ساتھ عدد ہیں (۳) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حرف ذیل سے بدلتا ہے
ب پ ت ث ج د ز ش ن ل ن و و غیرہ +
سا (د) حرف تشبیہ (فارسی سال کا مخفف) - (۱) مثل - مانند جیسے
موافق - نظیر - مماثل - ثانی - ہمتا - ہمسر - مشابہ - مطابقت - سمان - برابر جیسے - کسا - اُن سا - کالا سا - گورا سا وغیرہ
نماؤنگا کبھی نسبت میں کیں نماؤنگا + اگر نہ ہوئیگا نقشہ ہمارے گھر کا سا (طومن)
پینے میں اب کہاں جو شہ بھی خاک ایک اُبال سا
بیٹھ گیا کچھ اٹھتے ہی چھوڑ گیا خیال سا (دماغ)
(۲) افراط - نہایت و کثرت مقدار کے واسطے بھی آتا ہے - جیسے غم سا غم ہے - بچ سا بچ ہے - بہت سا - ڈیر سا وغیرہ

فرقتِ یحیٰ میں اندھیرا اندھیر ہے - من شبت کی کہ عالم نہ پوچھ مراد کا (تاریخ)
سائبر (ہ) اسم مذکر - (۱) بارہ ہنگا - گوزن - ایک قسم کا ہرن (۲) بارہ ہنگا پڑا - وہ مفید یا زرد رنگ کا چڑا جو ہرن یا بارہ ہنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے (۳) نقب زلی کا آلہ - کوئل لنگنے کا تیار - سابل +
سابق (ع) صفت (۱) اگلا - پہلا - اوّل - اگلے وقت کا (۲) سبقت دل جانے والا - بڑھا ہوا (۳) سبق دینے والا - استاد و خلیفہ (صرف فارسی میں آئے) +
سیاقی الذکر (ع) صفت و متذکرہ والا - مذکورہ بالا - جس چیز کا اُپر ذکر ہوا ہو - مذکورہ - مذکورہ - بسطورہ +
سابق و شتور (ع) + ت صفت - پہلے کے موافق - قدیم دستور یا رسم کے موافق +
سابق میں (د) تالیف فعل - پہلے - رائے گزشتہ میں +
سابقہ (ع) صفت - (۱) پہلا - اگلا - اگلے زمانے کا (۲) اسمِ مؤنث - اگلی بیوی - پہلی بیوی (۳) و - اسمِ مذکر - قدیم جان پہچان - اگلی کھانا (۴) و - اسمِ مذکر - واسطہ - معاملہ - کام جیسے فرائض سے سابقہ نہ ڈالنے کا سابقہ بچہ تار و انیل لازم - (۱) کلام پڑنا - معاملہ پڑنا - واسطہ پڑنا

ساب

محل گیا حال مجھے آپ کی گواہی سے + سابقہ اب تو پڑا ہے کسی ہرجائی سے (سحر)
 (۲) لین بن ہونا - بیچ بیوہ ہونا (۳) واقفیت ہونا - جان پہچان ہونا
 ربط ضبط - میل ملاپ ہونا +
 سابق (۲) ہسم مذکر - (دیکھو سا برنبر ۲) +
 سابق (۱) ہسم مذکر - صباون +
 سابق کے مول پڑنا (۱) فعل لازم - بہت سی خواتین پڑنا - بازار
 کے بھاؤ پڑنا - کثرت سے جوئے کھانا +
 معروف اتنے لئے ہے رنگیں سے لڑا + تافلت کے کہ یہ بھی شاعر ہے بڑا
 جب پڑنے لگی 'مصرعے' کے مول + سونے کی طرح سے تب گیا خوب گھڑا
 سابق (۱) صفت (عوام) - ثبوت کا پڑا ہوا لفظ - ثابت - قابل -
 پڑا - تمام - سارا +
 سابق (۱) ہسم مؤنث - ایک نہایت سفید اور مدور شیریشی کا نام لیکن
 آجکل صابونی کھتے ہیں +
 سات (۲) صفت - ہفت - سب - چھ جمع ایک کا عدد (کہاوت) -
 سات ماہہ ماضی سے رہی - پانچ ماہہ شکھاری سے + میں ماضی
 ناری سے رہی - تیس ماہہ تراری سے + یعنی ماضی - سینگدار جانور -
 عورت اور نیشہ باز سے اتنا اتنا دور رہنا چاہیے +
 سات پانچ (۲) صفت - (۱) پانچ سات + چند - دو چار آٹھ سات
 جیسے 'سات پانچ' بل کچھ کاج + مارے جیتے آنے دلچ (۲) ہسم مؤنث -
 کرو فریب - چالاکی - دغا و فصل جیسے اُسے سات پانچ نہیں آتی وہ تو
 سیدھا آدمی ہے (۳) ہسم مذکر - چند آدمی - دو چار آدمی جیسے 'سات
 پانچ کی لاکڑی' ایک بنے کا بوجھ +
 سات پانچ کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) تیس پانچ کرنا - نیکل لانا - جھگڑا
 لگانا - بھگت کرنا - تکرار کرنا (۲) کرو فریب کرنا - دغا و فصل کرنا (۳) جملہ و
 بھگت کرنا - نا ٹکڑ کرنا (۴) بہانہ جوئی اور غدر بجا پیش لانا +
 آٹھ نو شام بھر کہ سات پانچ خوش کر + اس سے بھر میں چکا ہوں غمزد و چار (احسان)
 سات پانچ لانا (۱) فعل متعدی - کھڑو لانا - جھگڑا لگانا - اُٹھنا - ٹیڑھ
 کی لینا بھگت کرنا - جیسے 'مجھ سے سات پانچ لاؤ گے تو یہ دھامنا دوں گا' +
 سات پردوں یا قفلوں میں کھنا (۱) فعل متعدی - نہایت
 احتیاط اور حفاظت کے ساتھ پچھا رکھنا - کمال نگہبانی کرنا - ہوانہ لگنے دینا

سات

سات پردوں میں گھول کر کچھ پیا + آٹھ گڑا کھول میں + نور نظر (نامعلوم)
 پائیں گترے ترے کے کچھ اور آتی کھیں + سات برد و فیہ کیں آتی شیشا کھیں
 وہ بسے پر آگھو نیل اب کوئی دیکھیکا + سات برد و فیہ صلیہ ریا ہے نہاں اپنا
 سات پزورے لگنا (۱) فعل متعدی - بہت سے پردوں میں بیٹھنا -
 نہایت پردہ کرنے لگنا - طنز آٹھ عورت کی نسبت بولتے ہیں جو پہلے تو سارے
 میں پھرے اور جب مقدمہ والی یا صاحب ثروت ہو جائے تو نہایت پردہ
 کرنے لگے +
 اب سات پردوں کو لنگھنے میں اکل شان
 آٹھوں پہرے + تم تھے یاں بے نقاب ہو
 سات پزورے میں کھنا (۱) فعل متعدی - نہایت چھپا کر کھنا
 احتیاط رکھنا +
 سات پشت (۱) ہسم مؤنث - سات پیڑھی - اخیر سات پشتیں
 جیسے 'باپ نہاڑے سات پشت حراڑے' +
 سات تووں سے منہ کالا کرنا (۱) فعل متعدی (عو) - نہایت
 نفرت کے موقع پر بولتی ہیں - سات تووں کی سیاہی سے منہ کالا کرنا -
 غلط میں نہ لانا - بات نہ پوچھنا - نکال دینا - جیسے 'یہاں آنے کا نام لے
 تو سات تووں سے منہ کالا کر کے نکال دوں' تیس تووں سات تووں سے
 بھی منہ کالا کروں +
 سات دھار ہو کر نکالنا (۱) فعل لازم (عو) - کھایا پیا سات دھار
 ہو کر نکالنا - چوٹ پھوٹ کر نکالنا - سات زخم ہو کر نکالنا + آٹھ سار
 ہو کر نکالنا - گانڈے کے رستے نکالنا - دستوں کے رستے نکالنا - ہضم ہونا +
 لگ گئی تیری نظروں کے نکالنا سات دھار
 اسے بھین کل کرے بچے کا سب کھایا ہوا
 سات سر (۲) ہسم مذکر - سر نہنگنا - علم و ہوشی کے ساتوں صوبے
 یعنی کھج - رکھٹ - گندھار - بدھم - پچم - وھیوت - بامعاد +
 سات سمندر (۲) ہسم مذکر - (۱) مجازاً دُنیا کے کل بحر عظم - کیونکہ
 اس کا ماضی تحقیقات کے موافق مسبعة البحر معلوم ہوتا ہے جو
 قرآن شریف میں آیا ہے - اور وہاں وہ ساتوں سمندر مراد ہیں جو عرب
 کے ارد گرد یا دوقندریک واقع ہیں جیسے بحر شام - بحر قلمزم -
 بحر عرب - بحر ہند - بحر عمان - بحر فارس - بحر اسود - لیکن ہند کی

ساح

ساد

برات سے ایک دن پیش کی رسم میں دھانکے ماں سے تنہا ہی نقل
 مصری - میوہ - شاہک پڑا - چھیل - جوڑا - عطر و غمرہ آرائش کے ساتھ کچھ
 آدمی لیکر جاتے ہیں اگر دو نما کو خدمت ملتا ہے تو وہ بھی آج ہی سے دل جا بکٹا
 ساجڑے (۱) اسم مذکر - نسوں ساز - جاؤ گر - ٹوہنیا - لونیا +
 ساجڑہ (۲) اسم ثنوت - جاؤ گرنی - ٹوہنیا +
 ساجیل (۳) اسم مذکر - سمندر خواہ دریا کا کنارہ +
 ساخت (۴) اسم ثنوت - (۱) بناوٹ - تصنع + بعض + تکلف +
 محرت - تراش - وضع - ترکیب - ڈول (۲) بنائی ہوئی بات - کر - جملہ
 دم - فریب - بھگل - پاکھنڈ +
 ساختہ (۵) صفت (۱) بنایا ہوا + محراب ہوا + مصنوعی (۲) جھوٹا - نقل -
 اصلی کا نقیض جعل +
 ساختہ پڑواختہ (۶) اسم مذکر - (۱) بنایا سنوارا - آراستہ پرستہ (۲)
 کیا کرایا - قرائل - عملہ آمد (۳) کر توت - کو تک جیسے اُن کو اس کا ساختہ
 پر داختہ سب منظور ہے +
 سادوات (۷) اسم ثنوت - (۱) سید کی جمع الجمع - بہت سے سید (۲)
 قوم سید - وہ قوم جو حضرت علی کی اولاد اور حضرت فاطمہ کے بطن سے ہو +
 سادوگی (۸) اسم ثنوت - (۱) صفائی - سادہ روئی (۲) نے تکلفی + سجا
 راستبازی - صاف بولی (۳) نے بناوٹی - ٹپ ٹاپ کے بغیر - نے
 کپٹی (۴) سادہ لوحی - نا کھی - سید جاہل - بھول پن - صفائی سے
 اس لوگ پر کون مر جائے غذا + (۵) ہیں اور فاقہ میں تلواریں نہیں (غالب)
 قربان سادگی کے لگائے فیر سے + کیا جائے آج کیا تھا کہ تیر خفا گیا (سید)
 سادو (۹) صفت - (۱) نے ریشہ - پن ڈاڑھی والا صفا گالوں والا (۲) کورا
 - غیر نکھا - صاف (۳) نے ہنر ہے علیہ - چھوٹا (۴) بھولا بھالا - سید سادہ سے
 کوئی سادہ ہی اسکو سادہ سے - سنگت ہیں تو وہ تیار سا (زمیر)
 (۵) قاصص - بے ملاؤ - بڑا صرف (۶) بے ریا ہے کپٹ - صاف دل - بے
 تکلف - یک رنگ (۷) پن ترکیبی کا گوشت - تلیہ (۸) پن گوط کناری کا
 کا مدار کا نقیض سے
 سادہ لباس پہناؤ یا تار کھا + اس رنگ پر تارے لکھوں کو مار کھا (مصنی)
 (۹) بے دقت - موہوہ - ہونڈو سے
 ہر صبح جو خوشتر سے منہ پر چڑھے + ایسا نہی سادہ مکیں جی سے اُڑ جائے (زمیر)

(۱۰) بے نقش و نگار +
 سادو پن (۱) اسم مذکر - (۱) بیکسو ادگی + سے
 نہ جس کے چوٹی نہ جس کے کنگھی جس کو کرنا سنگار آوے
 ابھی تو سادہ پن ہی غضب ہے جدھر کو دیکھے نہ دار آوے
 سادہ روت (۲) صفت - پن ڈاڑھی موچھوں کا - صاف چہرے والا -
 صاف صاف گالوں والا سے
 کھول کر بال سادہ روڑے + غلی کا کیوں ال لیتے ہیں (زمیر)
 سادہ دل (۳) صفت - صاف دل - نہ کپٹ - بے کینہ + بھولا ہونڈو
 نے ٹوٹ سے
 وہ سادہ دل کو کراؤ تو غلبہ سید بگو + جی ہوئی ہے بُت نے ناکے لے لکی (دراغ)
 سادہ دلی (۴) اسم ثنوت - بے تکلفی - صفائی - بے یائی - صاف دلی سے
 نیل دل کوں تجھ سے تو کچل کھا کیسے + زمیری وہ دلی نہ تر اڑا کین جئے (ہوش)
 سادہ طور (۵) صفت - سادہ وضع - وہ شخص جس کا اول سے آخر
 تک ایکساں ڈھنگ ہے - بے ٹپ ٹاپ +
 سادہ کار (۶) اسم مذکر - سادہ اور سب کام بنانے والا + وہ شمار جو
 نہایت سادہ - نفیس اور پرواز کا کام بنائے +
 سادہ کاری (۷) اسم ثنوت - سادہ کار کا کام +
 سادہ کاغذ (۸) اسم مذکر - (۱) کورا کاغذ - پن نکھا کاغذ (۲) وہ کاغذ جس
 پر اسٹامپ نہ لگا ہو +
 سادہ لوح (۹) اسم مذکر - کورا مدیوٹ - نادان - محروک - بھولا بھالا
 ہوا آئینہ اسکے کمر سے آگے + کوئی سادہ لوح آؤ لیا نہ دیکھا (مروت)
 سادہ لوحی (۱۰) صفت - (۱) اسم ثنوت - بیوقوفی - نادانی - محروک پن - سادگی -
 بھولا پن - ہونڈو پن سے
 فریب و وعدہ کا شکوہ جو میں رو رو کے کرتا ہوں
 تو میری سادہ لوحی پر وہ ہنسے تلبے تہ قد کر (دسوا)
 سادہ لوحی تو عشق میں دیکھو + ہانتا ہوں کوئی مدد ہی نہیں (دراغ)
 سادہ مزاجی (۱۱) اسم ثنوت - صاف دلی - بے یائی - بے تکلفی سادگی سے
 سیکڑوں میں ہماری اس سادہ مزاجی پنہاں
 اور قربان ہیں ظالم تیری ہٹ کے لاکھوں + (سوز)
 سادہ وضع (۱۲) اسم مذکر - (۱) بیکسو سادہ طور +

سادہ

ساؤھن (۱) صفت :- (۱) چٹکی - پارسا - پرہیزگار - مقدس - ست جن - ست پرش
نیک - مہاشا (دو نام) :-

سادہ : بنی ہر ایسے دکھیں دکھائیں نہیں + چل چل چھڑیں نہیں + چل چل چھڑیں نہیں
(۲) اسم مذکر :- ست - جوگی - بیراگی - فقیر - درویش (۵۹) :-

سادہ جسے تو کیا ہو گت ست جانی نہیں + تسلی بیٹ کے کائنات سادہ جسے جانی
(دو نام) :- سادہ چلے بیکٹیل کو ٹیچہ بالکی ماندہ + رستے میں سے آئے پھر بھاگت کرمانہ

ساؤھزارن (۲) صفت (مہندو) :- (۱) سامن - مانندہ - برابر - مقابل - نظیر
ثانی - دوسرا - ہمتا - مشابہ (۲) برتاؤ - روزمرہ (۳) بھی - معمولی - عام

درجہ کا - متوسط - میانہ - بیچ کی راس + ایساویسا - مخرج - رائج (۴)
سادہ + صاف - اصلی - قدرتی - خالص - نئے ملاؤ - بزل + بگڑت

بے ریا (۵) سہل - آسان (۶) اتفاق + عارضی (۷) تابع فعل - اکثر
اوقات - بہت کر کے - عموماً + بار بار - اکثر بار بار - علی العموم - بیشتر - اتفاق

سے - اتفاقاً - جیسے "میں تو سادھارن چلا آیا تھا" + یونہی - نئے
سوچے سمجھے - آخر سخن - جیسے "میں نے تو سادھارن کہہ دیا تھا" (۸) تابع

فعل :- آسانی سے - بلا وقت - بلا تکلف (۹) تابع فعل - آہستہ - رسا
سے - سچ - سچ - ہولے سے - نرمی سے - رساں میں - دھیر سے +

ساؤھن (۱) اسم مذکر (مہندو) :- (۱) آپاے - جتن - تہیہ - علاج - تجویز
۲. ہوش و بوجھ قابل - کسی کام کا کرنے والا (۳) بنابہ - دفا چوڑا (۴)

کارروائی - بجا آوری - انصرام - تعمیل - اہتمام - عملدرآمد (۵) احتمال -
عمل - شوق - پردہ - رابطہ - مزاوت - ابھاس + عادت - بھلاؤ + بھول

رویت - دستور (۶) زہد - ریاضت - کشت - مجاہد - بندگی - تپش -
پریش - جوگ (۷) اصلاح - درست - ترتیب +

ساؤھن (۱) فعل متعدی :- (۱) ساؤھن کرنا - پڑا کرنا + ثابت کرنا + بنانا +
ٹھیک ٹھاک کرنا - درست کرنا + بنا کرنا + جیسے "ایک سادھے سب مدھے -

سب سادھے سب جلتے" (۲) ابھاس کرنا - مشق کرنا - مزاوت کرنا
(۳) تیر اندازی کرنا (۴) سکھانا - تعلیم کرنا - تربیت کرنا - پڑھانا (۵) بلانا

مافوس کرنا (۶) تولنا - جانچنا - موزوں بنانا - جیسے "جسم سادھنا" اس
عط نے خوب جسم سادھ رکھا ہے" (۷) عادت ڈالنا - خو ڈالنا - بھلاؤ کرنا

(۸) برقرار رکھنا - بحال رکھنا - قائم رکھنا - قیامنا - سنبھالنا - قابو میں رکھنا
انتہار کرنا - جیسے "ابھی چپ سادھی ہے خوب بھتی سادھ کر بیٹھ گیا" (۹)

سار

قرینہ باندھنا - مشول کرنا + ترتیب دینا - باقاعدہ کرنا (۱) اصلاح کرنا - سنوانا -
شدھارنا - آراستہ کرنا + سیدھا کرنا - نرم کرنا - نرمت کرنا (۱۱) مضبوط کرنا - پکا کرنا

چھوڑنا - بیکھنا - سدھ بیکھنا - سدھ کرنا - ہموار کرنا - شافق کے ذریعہ سے دیوار وغیرہ
کی کچی اور ہستی دریافت کرنا - میڑھ اور سپدھ (۱۲) سانچے میں ڈھالنا -

مستدل کرنا - خیرا کرنا - ڈالنا - خاک کھینچنا (۱۳) روکنا - تھامنا - جبر کرنا
آہ کرنے میں دم کو سادھے رہا - کتنے ہیں لے سے بے گارزیدک (بہر حق)

(۱۵) شاننا - ارادہ کرنا - جیسے "دل میں بات سادھنا" +
ساؤھنی (۱۶) اسم ثنوت :- (۱) سادھنے کا لہجہ جملوں اور عبارتوں کے پاس

رہتا ہے - گنیا - کو نیلام - مادہ کی تائید - زن پارسا +
ساؤھن (۱) صفت :- (۱) اتم جن - سنت - ست پرش - پارسا - پرہیزگار -

پتہ - صالح - یقینی - دھرمی - سنی - جتن - ایماندار - ویدلار - معصوم - بے دوش -
پاک صاف - جیسے

سادھو کہنے کو پکڑا بیکھ لہوہ اچھی کہنے جانی بھوئی کے طور
(۲) صاف دل بے کپٹ - بے ریا - سیدھا ساوا + بے شر (۳) اسم مذکر :- سادھو

بیراگی - جوگی - جیسے "سادھو کو کیا سوا گز نہیں بتا ہے ہی سی" (۴) اسم مذکر :-
بھلا آدمی - بھلا مانس - مرد آدمی (۵) دیکھو سادھو بچہ +

ساؤھو پکھ (۱) اسم مذکر :- ایک کشمیری قوم جو نہایت سکار - خیار اور چالاک
ہے اور جس لوگوں کا خیال ہے کہ وہ لوگ قوم سدوزی سے ہیں مگر عام بات

یہ ہے چونکہ یہ لوگ اکثر درویشی بھیس بدل کر لوگوں کو دھوکا دیا کرتے ہیں
اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا - جیسے "سادھو بچے بہت بھوئے مٹوٹ پتے"

(۲) سکار - خیار - چالاک - دھوکے باز - فریبی - کیا +
ساؤھنی (۱) صفت :- (۱) کوری - صاف - غیر نقش + سفید (۲) جو کا دار یا چوڑا

یا تین ہنوز :۳ - خالص - نرمل - نئے ملاؤ - کیول (۴) نے ساختہ (۵) بھوئی
بھالی - سیدھی سادی (۶) صاف دل - بے کپٹ - بے رنگ - اندر باہر

سے ایک - بے ریا (۸) بے تکلف - سادہ مزاج (۹) بیوقوف - نادان +
نئے سلیفٹ - چھوڑ +

سار (۱) اسم مذکر (مہندو) :- (۱) پاسہ + چوسر کہنے کی کوڑیاں چھوئی کہنے
کی کوڑیاں (۲) ٹہپ : گوسال (۳) عرق خیرہ - رس - حصارہ (۴) طاقت

بل - زور - سکت (۵) تہ - ست - عطر - جہر - لبت باب (۶) گودا - مغز -
(۷) لٹا - آہن (۸) اسم ثنوت :- قدر قیمت - منزلت (دو نام) :-

سار

ہوں جن جانت نہیں پیا پھڑکن کی سارہ چیا پھڑکن ہے کٹھن پیا پھڑکن کی بار
(۹) لکھا دینا لکھتوں میں ڈالا جا لکے (۱۰) بساطِ خطِ پاختہ زرد (۱۱)
اعتبار پر ممت +

ساز جانا (۸) غلِ تختی (۱) (۱) قدر جانا - گن پہچانا - قدر دانی کرنا -
عزت کرنا - محرم کرنا - جیسے (گیت) "تیاں نے سوری سار نہ جانی جی"
(۲) حقیقت جانا - کیفیت معلوم کرنا جیسے (کہاوت) "سار برائی پڑی کی
کیا جائے انجان" +

سازارہ ہفت :- (۱) نکل - تمام - سب - دروہت - جزو نکل جیسے "سارا گھر
جل گیا تب چڑیاں پوچھیں" (۲) پڑا - کال - ناقص کا نقص جیسے
"سارا جانڈر گیا تب آئے" (۳) ہم مذکر (دوب) - سالانہ خسروہ - جو رو
کا بجائی +

سازبان (د) ہم مذکر - (۱) اشتران - سردان - اونٹ والا - اونٹ چلانے
اور مانگنے والا (۲) ساتھ لی سوار - ناقہ سوار +

سازتھی (س) ہم مذکر - (۱) رقبہ بان - گاڑی بان (۲) رہنمائے قافلہ - بدرتہ
الوا - مادی - قافلہ سالار +

سازجفت (انگلش) Sergeant، ہم مذکر - رنگوٹوں کا کسکا ہوا والا -
والدار - والدہ - محمدار - دلدوہ - ناظر - اول درجہ کا وکیل +

سازٹیفیکٹ (انگلش) Certificate سرٹیفیکٹ :- (۱) سند - راضی -
خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی - چال چلن کی چٹھی + یہ لفظ خوشنود -

بذراچہ شہادت نامہ - (۲) نوشتہ - دست - آویز - وثیقہ - سند - قبیلہ +
سازنس (۵) ہم مذکر - گنگ - گنگ - اتفاق - قاز - گونج - ایک آبی لمبی

ٹانگوں والے پرند کا نام جو ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے اور اگر ایک
میر جائے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے +

سارس کی سی جوڑی (۵) ہفت :- ہر وقت اور ہر دم ساتھ رہنے والا
بھڑا کی مانند +

سارقی (۵) ہم مذکر - چور - ڈزو - تراق +
سازنارہ (غلِ تختی) (ہندو) :- (۱) بڑا کرنا - بنیاد کرنا - تمام پر پہنچانا -

انجام دینا - بچھ کرنا - تمام کرنا (۲) آنکھوں میں سرس دینا - کاجل لگانا -
جیسے "تجن سارنا دو" :-

کاجل سارن میں بندگی ڈال میں پھینچوں گے بندگی ڈال میں پھینچوں گے

سار

(۳) گونا گونا ری وغیرہ بننے والے جب باد کے کی تاروں کو گھٹوں میں سے
تانا درست کرنے کے واسطے ایک ایک تار نکلتے ہیں تو اسے جی تار کہتے ہیں

سازنگ (س) ہم مذکر - (۱) سور - طاؤس (۲) ایک قسم کا سانپ (۳)
بادل - ابرہ گھاڑ (۴) سور کی آواز - کوک - چھنگار (۵) پچھیا ایک پرند کا

نام جو برسات کے موسم میں رات کو بولتا کرتا ہے (۶) راج ہنس - کوکلا -
(۷) ماضی - خیال + شیر (۸) الوان - مختلفہ (۹) دھنسل - دھنک - غوس

فرج - آسان کی کمان (۱۰) دھپک کی ایک راگنی کا نام (۱۱) بھوڑا -
ٹوٹا (۱۲) شہد کی کھٹی - پھڑ - قینا - بر - ہرنی -

دل اس کی زلف میں الجھا ہے میرے سر کو چھو لیے
اسی اماں سازنگ کے بچنے کو چھوڑا ہے +

(۱۳) سازنگی - چنگ +
سازنگی (۵) ہم مؤنث :- ایک قسم کے ساز کا نام جس میں تاروں کی بجا

تانت اور بال لگے ہوئے ہوتے ہیں - دوتارا - جوسارا - چنگ +
ہندستان میں سازنگی ایسا ہے کہ جس کا جب کسی ملک میں ایجاد نہیں ہوا - اس کو انہیں کے حکیم

سازنگی سے ایجاد کیا تھا - جسکی ابتدا میں ہے کہ کچھ ہندوؤں کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ جملہ قدرت
نے آدمی کے لئے ہے - طرح کے نعمت پیدا کئے ہیں اس طرح کا کوئی ساز ایجاد کیا جائے - چاہئے اور

نصف دھڑے لیکر لگے ملک کی شکل کا ایک ساز ایجاد کیا اور اس کا نام سازنگی لگایا (۱) انگ - (۲) بن
کا سا - (۳) سری کے ایجاد کی وجہ سے وہ سازنگی کہلاتے تھے - اس سے پہلے اسکا کچھ اور نام تھا - سازنگی

میں آج آدمی کے ہر کام کا ہونا بنا دیا اور تانت اور تار کی وہ گیس بنائیں جو آواز دہانت کو اندر
باہر لاتی اور لے جاتی ہیں اور جتنے ذریعے گئے یا بچے ہیں آواز گونجتی اور بلی جھرتی ہے - ہلے سنگی

میں تمام وہ گیس موجود ہیں جو آدمی کے بالائے ناف سے لیکر لگے ملک میں گویا یہ ساز علم تاریخ کا
ایک نمونہ تھا - لیکن آج بڑے بڑے شہر پر زیادہ نہیں ہوتیں +

سازنگی (۵) ہم مذکر - سازنگی بھالے والا - سازنگ نواز +
سارے جہان کا چھٹا بھڑا (۱) محاورہ :- پاک شہد - نہایت چٹا + از

مد چالاک - عیار - خراف - ہوشیار - غرائث - آٹھوں کا ٹکٹہ کیت -
ہر چند دماغ ایک ہی عیار ہے مگر خوشن بھی تو چھٹے ہوئے سار جگہ ہیں (دماغ)

سازہستی (۵) ہم مؤنث :- سنوس سارے کا سا بڑے سات برس تک کا دورہ +
ادار - بدطالعی - خوشست +

سازہستی آنا (۵) ہم مؤنث :- سات برس کے بچے کی گرہ کا آنا
خوشست آنا - بڑے دن آنا - سات برس کے بچے کی گرہ کا آنا اور ناداری میں

ساو	سارغ
محرارہنا + کبھتی آنا - ادب آنا +	سازگار (ن) صفت - ہمدرد - لائق - موافق - راست - راس + مصلح +
سارٹھو! ساڈھٹھو! (۱) ہم نگر - سالی کا خاند - ہمدرد - ہمدان - ہم پیش	سازگاری (ن) اسم ثنوت - موافقت - مینا +
سارٹھنی (۲) اسم ثنوت - (۱) سارٹھنی کا مخفف (فصل پرچہ - بریں کے دوسرے	ساز و سامان (ن) اسم مذکر - درستی - ترتیب - ال - اسباب - لوازمات
چھ بیٹے جن میں گپوں - جو چنے - مٹر - سرسوں - ترہ - مسور - ارہر -	تیار - یکتہ +
وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں +	سازندہ (ن) اسم مذکر - ساز و ساز - سازگیا - طیلچی وغیرہ - پٹروائی - مٹھیا -
سارٹھے (۲) صفت - آدھا - نصف - جیسے ساٹھ چار ساٹھ تین وغیرہ +	بھنتری - سماجی +
سارٹھی یا سارسی (۲) اسم ثنوت - ایک قسم کی لمبی دھوئی جسے اکثر بنیا	ساش (انگلش) (Sauce) اسم مذکر - سالن - پیون - لادن + چٹنی +
آدھی کو بانڈھتی ہیں اور آدھی کو اڑھتی ہیں - فارسی میں ہی کو سارو	ساش پان (انگلش) (Sauce-pan) اسم مذکر - ایک قسم کی دھجی
کہتے ہیں) چادر +	پتیلی - دستی کرچھا +
کیا ہی شبہ فراق مخمخوناکے + سارٹھی سیاہ اڑھ کے لٹکی ہالکا (بحر)	ساش (۲) اسم مذکر - (۱) سامان - تیاری - دستی - سرانجام +
ساز (ن) اسم مذکر - (۱) سامان - تیاری - دستی - سرانجام +	موسم تھے جس طرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی کیا ساز (نسیم)
موسم تھے جس طرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی کیا ساز (نسیم)	(۲) باجیسے پنجک - عود - بربط - سارٹھی - تاؤن +
(۲) باجیسے پنجک - عود - بربط - سارٹھی - تاؤن +	فرقت میں منتی نے پٹیر اول لال کو + ناسازو ہم کو محفل میں جو ساز آیا (سہر)
فرقت میں منتی نے پٹیر اول لال کو + ناسازو ہم کو محفل میں جو ساز آیا (سہر)	(۳) صفت - موافق - ہم مزاج - ہم طبع - ہمدان - ہمدان +
(۳) صفت - موافق - ہم مزاج - ہم طبع - ہمدان - ہمدان +	ناسازو جو ہم سے اسی سے ساز ہے + کیا خوب ہے واہ ہمیں جس پناہ (ذوق)
ناسازو جو ہم سے اسی سے ساز ہے + کیا خوب ہے واہ ہمیں جس پناہ (ذوق)	(۴) بربط - موافقت - میل - ملاپ - ارتباط - اختلاط - گھٹت +
(۴) بربط - موافقت - میل - ملاپ - ارتباط - اختلاط - گھٹت +	مدد سے سراسر لئے ساز ہے + مرا خاک بھی حیاں آمانیں (شیریں)
مدد سے سراسر لئے ساز ہے + مرا خاک بھی حیاں آمانیں (شیریں)	ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں + ناز والے نیاز کیا جانیں (دماغ)
ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں + ناز والے نیاز کیا جانیں (دماغ)	آسان نہیں ہے تہوار ایش کا باز کرنا + لازم ہے پاساں ستاب ہکوساز کرنا (معنی)
آسان نہیں ہے تہوار ایش کا باز کرنا + لازم ہے پاساں ستاب ہکوساز کرنا (معنی)	(۵) ہنگ کے ہتیار - سامان - جنگ - سلاح جیسے خود - جفتان - زرہ - ڈھلا
(۵) ہنگ کے ہتیار - سامان - جنگ - سلاح جیسے خود - جفتان - زرہ - ڈھلا	تلوار وغیرہ (۶) تناسب - تال میل (۷) ناچنے کا سامان جیسے پیشواز -
تلوار وغیرہ (۶) تناسب - تال میل (۷) ناچنے کا سامان جیسے پیشواز -	(۸) صدری کے اوپر کا فیٹہ - گھنڈیاں وغیرہ (۹) گھوڑے کے کا سامان
(۸) صدری کے اوپر کا فیٹہ - گھنڈیاں وغیرہ (۹) گھوڑے کے کا سامان	جیسے راس - چار جاہر - لگام - زبرد - کاٹھی وغیرہ +
جیسے راس - چار جاہر - لگام - زبرد - کاٹھی وغیرہ +	ساز باز (۱) اسم مذکر - گھٹت - گھٹت - سازش + اتحاد + ایک + فتوت
ساز باز (۱) اسم مذکر - گھٹت - گھٹت - سازش + اتحاد + ایک + فتوت	ہم آہنگی +
ہم آہنگی +	ساز باز کرنا (۲) فعل متعدی - (۱) سازش کرنا گھٹنا - ہمارا ہونا (۲)
ساز باز کرنا (۲) فعل متعدی - (۱) سازش کرنا گھٹنا - ہمارا ہونا (۲)	میل ملاپ کرنا - میل جول کرنا - ربط مضبوط ہونا - وائٹ کاٹی ویلی
میل ملاپ کرنا - میل جول کرنا - ربط مضبوط ہونا - وائٹ کاٹی ویلی	یا ایک ہونا +
یا ایک ہونا +	سازش (ن) اسم ثنوت - اتفاق - ملاپ - گھٹت - لگاؤ میل +
سازش (ن) اسم ثنوت - اتفاق - ملاپ - گھٹت - لگاؤ میل +	

سالم	سالم
ساگھ (۵) اہم ٹوٹ (۱) آگواہی۔ شاہسی۔ شہادت۔ وجہ ثبوت۔ سند۔ (۲) انفصل۔ سیان۔ موت۔ موسم + اناج کاٹنے کا سال۔ تیا فصل + مڑہ۔ حاصل + (۳) بھرم۔ اعتبار پر تیت۔ بسواس۔ یقین۔ بھروسہ۔ جیسے رہے ساگھ جائے سب کچھ نہ عقیدت (۴) ذخار۔ عورت۔ آبرو نیکنامی۔ نام آوری + ساگھ جانادہ فعل لازم :- اعتبار جانا۔ پر تیت نہ رہنا۔ عورت نہانا۔ بات جانا ساگھ (۵) اہم ڈگر ہندو :- (۱) شلخ۔ ٹہنی۔ ڈالی۔ ڈال (۲) گھسان۔ جندہ۔ جنگل۔ جندل۔ معرکہ۔ محاربہ۔ محارلہ۔ ہنسیاروں کی لڑائی (۳) راتر۔ تکرار۔ کلیں۔ تھینہ۔ خاندہ جنگی۔ ڈائی۔ جنگل۔ ٹنڈا (۴) لڑائی کے دھپے کچھ آدمیوں کا اتفاق۔ ایک۔ یکدلی۔ (۵) نہایت ناموسی کے ساتھ لڑنا + ساگھ چڑنا (۵) فعل لازم :- (۱) بڑی بھاری لڑائی ہونا۔ معرکہ عظیم پیش آنا (۲) بہت بڑا صدمہ یا حادثہ واقع ہونا (۳) کلیں ہونا۔ تکرار ہونا۔ تھینہ ہونا + ساگھ ڈالنا (۵) فعل متعدی۔ ہندو۔ (ع) :- لونا۔ چھٹلونا۔ فساد ڈالنا راڑ مچانا + ساگھی (۵) اہم ٹوٹ :- ساتھ کھینے والی لڑکی۔ وہ لڑکی جو کھیل کود میں مرد خواہ عورت کے ساتھ شریک ہو سکے اسکا خففت + گواہ۔ شاہد + ساگ (۵) اہم ڈگر :- ہنسی۔ ترہ۔ نقل۔ تکراری۔ بھابی۔ بناس پتی۔ جیسے پھونپھون ساگ میں شرما + ساگ پات (۵) اہم ٹوٹ :- ترترکاری۔ بقولات + ساگوا (۵) اہم ڈگر :- سمندر۔ بحر۔ بحر محیط۔ بحر اعظم + ساگوا ڈانہ (۵) اہم ڈگر :- ایک لپٹ کا نام جو کچھ کے دخت سے بنائے اور اکثر تیار کر کھاتے ہیں۔ ساوادانہ ایک حکم صاحب کھتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا فائدہ ہے۔ جس طرح ہمارے ہندوستان میں کہ دوں ہے۔ فرق اٹھا ہے کہ کو دوں میں نشاستہ کا جزو بہت کم ہے اور اس میں بالکل نشاستہ بھرا ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے زیادہ مقوی اور مستمن بن ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں مڑ بقول متاخرین + ساگوان (۵) اہم ڈگر :- ایک قسم کی سبزی۔ کھنکھن۔ سال (۵) اہم ڈگر :- ایک قسم کا درخت۔ کھنکھن۔	ساق ساقا گوگ۔ رہے چل چلاؤ + جب ملک بس چل سکے ساغر چلے (درو) ساغری (۵) اہم ٹوٹ (کھنکھن) :- عقیدہ سب خصوصاً و سفر انسان جانا اسے پیشا ہوں ساغرئے ساقی جو نہیں پیا پے + صد جاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے ساق (۵) اہم ٹوٹ :- (۱) پٹلی۔ ٹٹنے اور ٹٹنے کے چچ کا حصہ ساقی ہیں کو تری دیکھ کے گوری گوری چاند بٹکھ ہے ترے کوچ سے چری چری (۲) منڈلا۔ دخت کا تنہ + گڈرا (۳) ساگ پات کا ڈنٹھل + ساقط (۵) اسم ناعل :- (۱) اگرتے والا۔ جاتا رہنے والا (۲) اہم مفعول :- گرا ہونا۔ معرکہ + پٹما + ساقط کرنا (۵) فعل متعدی :- (۱) اہل کرنا۔ اہل نکالنا (۲) بھرا وزن سے کرنا + ساقط ہونا (۵) فعل لازم :- (۱) اہل کرنا۔ اہل نکالنا (۲) بھرا وزن سے جاتا رہنا (۳) جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہونا۔ کھو جانا جیسے یہاں سے مطلب ساقط ہوتا ہے + ساقی (۵) اسم مذکر :- (۱) شراب پلانے والا تکے سے زاہد شراب گلگوں چو ہے دل بھی خراب کیا بھلا دے ساقی ملائے اسکو ڈوب کے تو بھی کہا بھلا پونگناج ساقی سیر ہو کر + مختصر ہر شراب آئے ڈائے (دوغ) (۲) اہم ڈگر :- لکڑ والا۔ لکڑ والا۔ بھنڈے بردار (۳) دوسٹوق۔ میشتوق محبوب۔ محبوبہ۔ منم سے کے بھی ہے۔ مینا بھی ہے۔ ساغر بھی ہے ساقی نہیں جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانے کو ہم ساقن (۵) اہم ٹوٹ :- بھنگین۔ وہ بازاری عورت جو او باش وضع مردوں کو حقہ اور بنگ۔ چرس وغیرہ پلاتی ہے + ساکت (۵) صفت :- (۱) چپ۔ خاموش۔ دم بخود۔ دم بستہ (۲) بیس۔ حرکت۔ حسان۔ نقش دیوار + ساکن (۵) صفت :- ٹھہرا ہوا۔ بیس۔ حرکت۔ غیر متحرک۔ قائم (۲) (۱) اہم ڈگر :- باشندہ۔ یکین۔ مستوطن۔ نہیں۔ رہنے والا۔ باسی نفیم (۲) حرف و نحو :- زرد یا وہ حرف جس پر سکون یعنی جزم ہو +

سال

اور نہایت مضبوط ہوتے ہیں (۲) جمیدہ - سورخ - روزن (۳) کاشانیول
فار (۴) گھر - خانہ - مکان - جگہ (۵) ہندی - کتب - باٹ - شالا - دیسی
درہ (۶) ایک قسم کی پھلی (۷) گیدڑ - شغال - سیارہ

سال (۸) اہم مذکر - (۹) برس بہت سبز آفتاب کے دوسرے کی
وہ حرکت جو مروج محل کے اول نقطہ سے برج حوت کے اخیر نقطہ تک تمام ہو
دشت سے کب وطن میں پہنچے گا + کہ چٹا اب تو سال پہنچا (ناسخ)
(۱۰) عمر - اوسختا +

سال آئندہ (۱۱) اہم مذکر - اگلا سال - آنے والا برس +
سال بسال (۱۲) تابع فعل :- ہر سال - ہر برس - سالانہ - برسوں
برسوں دن +

سال بھر (۱۳) تابع فعل :- تمام سال - تمام برس +
سال پیوستہ (۱۴) تابع فعل :- پیوستہ سال - پچھلے سال کا پچھلا
سال تمام (۱۵) اہم مذکر - اخیر سال - اخیر سال کی رپورٹ +
سال حال یا رواں (۱۶) تابع فعل :- اس سال - سال
موجودہ - اس برس +

سال خور وہ (۱۷) صفت :- (۱) چرانا - خور وہ - بڑا چڑا - شعلہ -
سال دیدہ - گندہ + (۲) بوڑھا - بڑھا - پیر - گرم و سرخ و شیدہ - تجربہ کار
زمانہ دیدہ +

سال شمسی (۱۸) اہم مذکر - وہ برس جو منہج کی چال پر حساب کیا
جائے - شکر انتی برس +
سال فضلی (۱۹) اہم مذکر - مسلمانوں کا خراج وصول کرنے کا
سال - جس میں کوئی خاص مہینہ مقرر نہیں +

سال جمال الدین اگر کے وقف سے جسے ۳۲۲ برس کا عرصہ ہوا قرار پایا ہے - سال فضلی وہ سال
شمسی کا وہ برس ہے جو فصل سے تعلق رکھتا ہے - لیکن اس سال کا لکھنؤ ہجری قمری تاریخ
سے ہوا ہے - جسکی محکمہ تغبیل ہے کہ بر وقت جمال الدین محمد اکبر بادشاہ کے دستور میں
خراج ہند کے واسطے مزایان فارس کے حساب بموجب طرزیہ قریبائی کو میرزا اسلام کے
سیک سال بہت کو جو ہندوستانی و فارسیں تدبیر الایام سے چلا آتا تھا - تصحیص و ذکر کے
اس وقت کا سال ہجری منہج و منہج کر دیا - لیکن چونکہ خراج وصول کر دینا ضروری نہیں
ہر وقت ہے - اسوجہ سے سافر کی پڑنے لگا - پس بعض لوگوں کے قول کے مطابق
مزایان کو ذکر مل اور بعض کے کہنے کے موافق مزایان فارس نے اس وقت بیکار ہجری

سال

یعنی ۱۱۵۵ھ آئے - درجہ اتفاق انہیں دنوں میں آغاز سال ہجری جو قمری مود ہوا کرتا ہے
ابتداء فصل خریف و قرب زمانہ اقبال میل و نہار کے جو ہندی جوتش سے سنبلا گیا ہوا
درجہ - مطابق ہے - لہذا اس وقت سے سین ہجری کو جس قدر گذر گئے تھے - فصلی قرار دیکر
آغاز سال خریف آفتاب بہشت سے جو قمری ابتداء کے ماہ کو اور فصل خریف یعنی ساؤنی کے کہنے
کے زمانہ کا آغاز ہوتا ہے - طیر لیا +

جب تاریخ ہجری کا قمری سال خراج وصول کرنے کے فترتوں میں تعلق فصل کے سبب
شمسی سے بدل گیا اور دیگر لائنات و تاریخ ہجری کے بارہ قمری مہینوں کے موافق بدستور
سابق ہوتے رہے تو دونوں تاریخوں کے دنوں کی تعداد کے مقابلے کے وقت دو برس آٹھ مہینے
سولہ دن چار گھنٹہ کی مدت میں قمری مہینوں کا ایک مہینے سے زیادہ فرق ہاڑا - یکو یک سال
شمسی ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے اور سال قمری ۳۵۴ دن ۲۲ گھنٹہ کا رہا ان شب و روز

کے مجموعہ یعنی ۶۰ گھنٹہ سے مراد ہے پس اس سے معلوم ہوا کہ سال قمری سال شمسی سے ۱۰ دن
۵۳ گھنٹہ ۹۰ چھوٹا ہوتا ہے اور سال شمسی سال قمری تقریباً سات گھنٹہ کم گیارہ روز چھوٹا
چنانچہ اہل ہند اسی ایک مہینے کی زیادتی کو کوند کا مہینہ یعنی سال کہتے ہیں - غرض
سوال کے عرصہ میں قمری حساب کے موافق قریب قریب تین برس کچھ دن کا فرق ہاڑا
اسوقت یعنی ہماری تالیف لغات کے زمانہ میں اور ملے مخصوص اس لفظ سال فضلی کے
بجائے بہت فضلی سنہ ۱۲۹۳ - ہجری ۱۳۰۳ - عیسوی ۱۸۸۶ میں - فقط + سید احمد
۲۵ جون ۱۳۵۰ مطابق ۲۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۰ مطابق ۹ - اساطیر فعلی سنہ ۱۳۵۰ مطابق
اساطیر ہدی ہی بہت ۱۹۴۳ بکر باہینی مقام کو و شہ دار الخاند ہند یا قریب کا مقام ہند

سال قمری (۲۰) اہم مذکر - وہ برس جو چاند کی چال پر شمار کیا جائے +
سال کہیسیہ (۲۱) اہم مذکر - وہ قیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے
سے ہندی میں کوند کا برس کہتے کہیسیہ سال شمسی کے سوا گیارہ دن جو قمری
سال کے مقابل میں زائد ہوتے ہیں اور انہیں جمع کر کے قمری تیس سال تیرہ
مہینے کا کر دیا کرتے ہیں اور اسی کو ہندی میں کوند کہتے ہیں +

سال گرہ (۲۲) اہم شرف :- (۱) وہ کلاہ جس میں بچہ کی عمر بادرہنے کے واسطے
سال بسال اس کے پیدا ہونے کی تاریخ میں گرہ لگاتے جاتے ہیں + جن دن
برس گانتہ - کرشتہ عمر ہے

تیرے زعمی + چھوٹا تیری مانگی + اس کی بنیادیں ہی سال گرہ ہونگی (دیر)
سال گذشتہ (۲۳) اہم مذکر - گذشتہ برس - پچھلا برس +
سال مال یا مالی (۲۴) اہم مذکر - خراج یا محصول وصول کرنے کا برس +
سال وار (۲۵) تابع فعل :- (۱) ایک سال (سال) +

سام	سام
<p>ہے۔ بڑا جاسود و خشک۔ قابض و مؤثر و براح +</p> <p>سام نگر مری (۵) اسم مؤنث (ہندو) :- اسباب۔ سامان +</p> <p>سامنہ (۵) اسم مذکر :- (۱) روشنی۔ مقابلہ سے</p> <p>مٹھن میں ہے کیا گلوں کا جو بن + بمیل کو ہے سامنا غضب کا (اسیر)</p> <p>(۲) جنگ۔ لڑائی۔ ٹٹھ بھڑے</p> <p>جب سے اس کی ابرووں کا ہے تصویر کریں</p> <p>سامنا کس کس طرح سے ہم کو تلواروں کا ہے۔</p> <p>(۳) آگ۔ رو۔ پیشانی + نظارہ گاہ (۴) روبرو۔ سنہ (۵) بیٹھ + ملاقات</p> <p>چار آنکھیں + برابر ہی۔ گشتاخی +</p> <p>سامنا کرنا (۵) فعل متعدی :- (۱) مقابلہ کرنا۔ ٹوکشی کرنا۔ لڑنے کے ارادے سے آگے بڑھنا</p> <p>سامنا کرنے کو ابرو نہار اٹھا تو تھا + رو دیا ہر اس نے میری چشم ترکے سنگ مرمر (۲) گشتاخی کرنا۔ روبرو دکھانا جو تھا + گشتاخی کا جواب دینا۔ برابر ہی کرنا + سوال کا جواب کرنا (۳) لڑنا۔ لڑائی کرنا۔ ہتیار اٹھانا + سامنا جو نا (۵) فعل لازم :- (۱) مقابلہ ہونا۔ روکشی ہونا۔ ٹٹھ بھڑے ہونا۔ تری تیغ اولے سب گومارا + قضا کو سامنا ہے اب نضاکا (اسیر)</p> <p>گٹھاس شمش کی چھ پر پڑی جاں کا خدا حافظ</p> <p>ہوا ہے سامنا اسے دل ملائے ناگسائی کا</p> <p>(۲) بیٹھ ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ دو چار ہونا۔ ملاقات ہونا</p> <p>دلغ نہیں پر جا ہی لونگا ہاتوں باتوں میں نہیں</p> <p>شرط یہ ہے میرا اُن کا سامنا ہونے لگے +</p> <p>(۳) روبرو ہونا۔ سنہ ہونا۔ مقابلہ ہونا (۴) بے پروا ہونا۔ پردہ نہ ہونا + سامنے (۵) تلبی فعل :- (۱) آگے۔ روبرو۔ مقابلہ۔ منہ کے آگے۔ جیسے ملن جلی سوکھ ساتے</p> <p>آپس میں تری آنکھیں ہیں کیا یا سامنے</p> <p>لڑنے کو ہیں دو آہو سے تار سامنے</p> <p>کیوں تیری موت آئی سیگی عزیز + سامنے سے مرے ارے جا بھی (میر)</p> <p>(۲) ہوتے۔ ہوتے ہوئے۔ موجودگی میں جیسے باپ کے سامنے اُسے کوئی نہیں پوچھتا (۳) پیدہ میں۔ پیدھا۔ جیسے سامنے چلا جاؤم (۴) بالواجہ۔ منہ در منہ۔ جیسے اُن کے سامنے کہیاد +</p>	<p>سامان عیش (۵) اسم مذکر :- چین چان۔ امن امان یا نشاط کے لوازمات۔ لوازم خوش گزرائی۔ جیسے شرابے کباب۔ چان + رنگ و صحن و دست وغیرہ +</p> <p>سامان کرنا (۵) فعل متعدی :- کسی چیز کی درستی کا انتظام کرنا۔ تیار کرنا۔ لوازمات کا ہم پہنچانا +</p> <p>سامان میں آنا (۵) فعل لازم (عو) :- (۱) آپے میں آنا۔ ہوش میں آنا مزاج ٹھیک ہونا۔ مزاج کا اصلاح اور درستی پر آنا۔ غصہ فرو ہونا۔ مزاج دھما پڑنا۔ ٹٹھنا ہونا۔ دھما ہونا (۲) قابو میں آنا۔ قبضہ میں آنا + سٹھنا۔ ٹھنک سے لگنا +</p> <p>سامان (۵) صفت (ہندو) :- جیسا۔ مانند۔ مثل۔ مقابل۔ نظیر۔ سا +</p> <p>سام نگر مری (۵) اسم مؤنث (ہندو) :- وہ ہندی علم جسکے پیلے سے ناکہ پاؤں کی لکیریں دیکھ کر آدمی کے بڑے پھلے طالع کو بتا دیتے ہیں۔ تیناؤ دست پائے</p> <p>سامنہ (۵) اسم مؤنث (ہندو) :- (۱) شکستی۔ طاقت۔ مقدور + قدرت +</p> <p>جیت۔ لیاقت (۲) بل۔ زور (۳) گہی کش۔ وسعت۔ سمائی۔ ظرف۔ حوصلہ (۴) رسائی۔ پہنچ۔ مداخلت +</p> <p>سامنہ مری (۵) اسم مذکر (ہندو) :- بلونت۔ بلوان۔ پر کر مری۔ طاقتور۔ شفو +</p> <p>سام مری (۵) اسم مذکر :- ایک شہر سامو کے رہنے والے جاوگر کا نام جو جس آثار سے حضرت جبریل علیہ السلام کو پہچان لیا کرتا تھا۔ چنانچہ اس نے ایک مرتبہ ایک چاندی سونے کا گوسالہ بنا کر اس کے پیٹ میں حضرت مومن کے گھوڑے کے پیروں کے نیچے کی خاک لیکر بھری جس سے وہ گوسالہ فوراً زندہ ہو کر باتیں کرنے لگا اور اس ترکیب سے اس نے حضرت موسیٰ کی امت کے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کیا +</p> <p>سام مری فن (۵) اسم مذکر :- ہماز اور گوسالوں ساز سے</p> <p>مے لاکر سابقان سامری نن آب میں +</p> <p>کرتے ہیں جاو سے اپنے آگ روشن آب میں +</p> <p>سامنہ (۵) اسم مذکر :- منہ والا۔ شفو۔ مینوٹیا۔ وہ شخص جو دوسرا بڑے اور آپ اس کے منہ میں شریک ہو۔ قاری کا فیض +</p> <p>سامنہ (۵) اسم مؤنث :- کان کی ایک قوت کا نام جو اصوات اور آواز کا ادراک کرتی ہے۔ منہ کی قوت +</p> <p>سامنک (۵) اسم مذکر :- ایک فلک کا نام جو ایک خاص قسم کی گھاس سے لکھتا</p>

سام	سان
سانے آنا (۱) فعل لازم :- را، مقابل ہونا۔ روبرو ہونا۔ چار آنکھیں کرنا۔ باہر آنا۔ منہ دکھانا۔ جلوہ گر ہونا۔	تیز چوم کرتی ہے تیغ لگا دیا کو + چشم کی گردش ہوتی ہے سان اپن تلوار کو (ناخ)
سمجھنے کے تو غیر تھا اپنے تیغ زربا کو چھپا۔	اُس کی تلوار آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغ تیکہ کو چاہئے سان آفتاب کی (۱)
برے کو اٹھا کر سانے آ تو اور نہیں میں اور نہیں	سان چڑھانا یا رکھنا یا لگانا (۱) فعل متعدی :- سان کے ذلیعت تیز کرنا۔ دھار رکھنا۔ باڑہ رکھنا۔ پتھر چٹانا۔
(۲) پیش آنا۔ بدل ملنا۔ چیل پانا +	قتل کو کس کے چڑھا لی تیغ تو نے سان پر
سانے پڑنا (۱) فعل لازم :- آگے آنا مقابل ہونا + مزاحم ہونا۔ روکنے کا ہونا +	اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے غول دیکھ کر
سانے دھر لینا (۱) فعل متعدی :- را، آگے دھر لینا۔ آگے آگے چلنا آگے کر لینا۔	سان ہر چڑھتا (۱) فعل لازم :- پتھری پر تیز ہونا۔ فسان پر لگنا۔ باڑہ پر رکھنا جانا۔ دھار رکھی جانا۔
راکھ وہ بیلوں کا دنگو جسے تصاب + تیغ کرنے کے لئے سانے دھر لیتا ہے (جرات)	آنکھوں کی گردش سے یہ جو ہر میل جوئے + تیغ نگاہ یا بھی چڑھتی ہے سان پر
(۲) پکڑ لینا۔ گرفتار کر لینا۔ تمام لینا۔ لے چلنا +	سا بان دھڑا (۱) فعل متعدی :- سان، لگانا۔ تیز کرنا۔ دھار لگانا۔ باڑہ رکھنا +
سانے کا (۱) تابع فعل :- را، آگے کا۔ مدبر کا۔ موجودگی کا۔ جیسے "ہمارے سانے کا بچہ ہے" یا "ہمارے سانے کا بٹا ہے" (۲) صفت :- مقابل کا۔ برابرا (۳) اسم مذکر :- حریف، دشمن، مدعی +	سنا بھڑا (۱) اسم مؤنث :- را، بیکھیل کرنا۔ جو ملا تھ ہے پر میں واقع ہے۔ اور اُس کے پانی سے از خود نمک بنتا ہے جیسے سانہرے آٹا نکھائے (۲) اسم مذکر :- ایک قسم کا نمک جو سانہرے بیل میں تیار ہوتا ہے۔ کافی نمک کا انقبض میسے گوئی کھائے سانہر کوئی کھائے لاہوری +
سانے کرنا (۱) فعل متعدی :- را، روبرو کرنا۔ ملنا۔ پیش کرنا۔ ناقہ میں ناقہ ڈٹا (۲) پردہ ڈھانا۔ آگے کرنا۔ دکھانا (۳) مقابل کرنا۔ سنکھ کرنا +	سانپ (۱) اسم مذکر :- از سر پہ۔ پی۔ یگانا۔ سر پہ۔ ناگ۔ مار + ماموں + اجگر۔ اڑدہ + کیڑا۔ انبی۔ رستی سے
سانے کی آنکھیں چھوٹیں ! (۱) دھما سے بد :- سینے بدیں کی آنکھیں جو سانے در مقابل ہیں کور دے نور ہو جائیں (۲) قسم سخت :- یعنی سانے کی آنکھیں پٹھوں سے	عشق گیسو میں یہ عالم ہے دل بیتاب کا
سب تھر تھرا اسی پٹھوں :- آنکھیں سانے کی پٹھیں (مومن)	ناز پچاں جو ہے اک سانپ ہے سیاب کا
سانے کی بات (۱) اسم مؤنث :- را، روبرو کا ذکر۔ آگے کی گفتگو (۲) موجودگی کا حال :- جیسے می کا ذکر۔ زندگی کا بیان +	دکھات (۱) :- "سانپ اور چر دے پر چوٹ کرتا ہے" +
سانے ہونا (۱) فعل لازم :- را، مقابل ہونا۔ سنکھ ہونا۔ روبرو ہونا + آگے آنا + بردہ اٹھانا۔ ظاہر ہونا۔ پردہ نہ کرنا۔ پردے میں نہ ہونا + مقابلہ کرنا۔ روکش ہونا + لڑنا + گستاخی سے پیش آنا + لڑنے کا ہونا (۲) لڑائی مانگنا۔ دھوت جنگ دینا (۳) ٹوٹنا۔ ٹھٹھل میں اترنا +	سانپ چھاتی پر پھرنا (۱) فعل لازم :- را، دیکھو چھاتی پر سانپ لٹھکا (۲) بڑا صدمہ گندنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ نہایت بچ کر گزرتا ہے
	چھاتی پر اُس کے کیوں نہ بھرے سانپ قبر میں
	جو ہو ڈسا ہوا تری زلف سیا و کا
	ہلا کے زلف نہیں کی مٹی کس نے بوسہ پر
	کہہ گیا بری چھاتی پر اُس نہیں کا سانپ
	(۲) نہایت افسوس کرنا۔ پچتاؤ آنا۔ ملو آنا۔ روتا ہوا۔ تھکلا ہوا ہونا۔ اضطراب ہونا سے
	پھر ہے سانپ چھاتی پر بری کن کن خیالوں کا
	تھوڑا آنکھ میں آجائے ہے جو اُس کے بالوں کا +
	(۳) ہنسنا گزرتا۔ ہنسنا میں چلنا۔ آگ میں لڑنا۔ حسرت آنا سے

سان

پھر چھڑا سانپ رقبوں کی وہیں چھاتی پر
 اقسے میرے وہ جب مارہن کے چٹوے
 سانپ سا چھاتی یا دل پر پھر ناخواہ لوٹنا رہا، غفل لازم۔ (رد بھو)
 سانپ چھاتی پر پھرنا۔ (نبرا ۲-۳)۔
 دھیان اس زلف کا جب آتے + دل پر اک سانپ سا پھر جاتا ہے (شکرت)
 اس کی زلف غنیرس کا آگیا ٹھٹھا جو یاد
 رات بھر سینے پر میرے سانپ سا لوٹا گیا
 یوں جو دھتھل کرے چوٹیں + تیرے سینے پر سانپ سے ٹپیں (شکرت)
 یاد آتی ہے جو وہ زلف سیاہ + سانپ سا چھاتی پر پھر جاتا ہے (میر)
 سانپ سا لہرا رہا، غفل لازم۔ (۱)۔ سانپ کی طرح جنبش کرنا، سانپ
 کا بھونٹنا
 زلف کو رخ سے اٹھا ڈی بھی کوئی حسن ہے
 جب ہوا انگتی ہے بس اک سانپ سا لہرے ہے
 (۲) صدر گزرتا + رشک گزرتا + افسوس آتا۔ لہو لا آتا۔ لہلاہٹ ہونا۔
 اضطراب ہونا +
 سانپ ٹوٹھ جانا، غفل لازم سانپ کاٹس جانا، سانپ کا کاٹ کھانا۔
 دل اس کے سائیل شہر میں آگیا گیا + ٹھٹھا سانپ سا سفر کو آہ سگھہ کیا (نصیر)
 شیم کل چاچے میں جھگڑ گیا، تو آپ کہنے لگے اس کو سانپ ٹوٹھ گیا (انشا)
 (۲) سانپ کا زہر چٹھ جانا۔ زہر کے مارے بیہوش ہو جانا +
 سانپ تو نکل گیا مگر بے تیر بڑا پڑا، (کہادت، یعنی آفت سے توج
 گئے کر شگون بڑا ہوا +
 سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے۔ اپنے بل میں پیدا ہوا جانا
 ہے (۱) کہادت۔ بڑا آدمی سب جگہ ٹیڑھی کرے + ٹوٹھ میں پیدا ہوا
 سانپ کا بچہ سیو لیا، کہادت۔ بڑے آدمی کی اولاد بھی بڑی بیٹھی یا
 شریر کا بچہ +
 سانپ کا تھسا۔ (۱) تھسا جو پیرے بونٹلی بجا کر سانپ کو
 خوش کر کے دکھاتے ہیں +
 یہ کالے سانپ وہ گیسو ہیں جن کے منہ میں ہرے گچ زرخیز (آتش)
 سانپ کا کاٹنا، صفت۔ سانپ کاٹسا ہوا۔ مار گزیدہ۔ جیسے سانپ
 کا کاٹا لہو لے چھڑا کاٹا دے

سان

پھر طرٹ زلف کے مارے کو کہ دریا میں صنم
 سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تیرے دن
 سانپ کا کاٹنا رستی سے ڈرتا ہے (۱) کہادت۔ جو شخص موزی سے
 تکلیف اٹھاتا ہے وہ ہمیشہ اس کے ہشکل دوسرے سے ڈرتا ہے۔ صدر مریدہ
 کو ذرا سا صدر بھی ڈرتا ہے۔ (۲) وہ کاٹا چھاتی کو چھڑا ٹھٹھا کرتا ہے +
 جس میں دیکھوں کیا سنبل کو ہوں اس زلف کا لکھا
 مثل ہے سانپ کا کاٹنا ہوا رستی سے ڈرتا ہے
 سمجھتے ہیں خیال زلف کو بھی زلف سودائی
 ہیں کاٹا ہے جب سے سانپ نے تیری سے ٹپے ہیں
 سانپ کا سر سڑی کچلا کر دیتے ہیں (۱) کہادت۔ موزی کو دھتھا ہی
 نہیں چھوڑتے۔ غرا انگیز کی شامت ہی آیا کرتی ہے +
 سانپ کا سن (۱) اسم مفعول۔ سانپ کا دل جس کی بشت حوام الناس
 کا خیال ہے کہ وہ چوہوں رات کے چاند کی مانند چمکتا اور ہر کے ماتھ لگتا
 گئے بادشاہ بنا دیتا ہے، بلکہ تمام آفات۔ ضرر و نقصان وغیرہ سے بچا دیتا
 ہے۔ نہ مگ اسے جلا سنتی ہے دپانی ٹوٹو سکتا ہے مشہور ہے کہ جب
 سانپ نہایت خوش ہوتا ہے تو رات کے دت اسے منہ سے نکل کر
 جھلک میں نکھتا اور کوسوں اس کی روشنی میں سیر کرتا پھر تاپے۔ غرض
 یہ سب کہانیاں ہیں +
 اسکو نہ بھڑکے قمر خبیراں + جسے ملی اک سانپ کا سن (نذر پور کر (انشا)
 تمہارا خال رخ زلفوں میں جب لے سیمن چکا
 تعجب ہے کہ دو مارسیہ میں ایک من چکا
 (۱) اٹھا پٹا عفا سو شوش ہوا + جواں اس میں سانپ کا سن ہوا (۱) جسن
 سانپ کھلا تارہ غفل غفقتی۔ (۱) سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے
 تسخیر کرنا۔ بھلانا۔ سانپ کو بھٹکانا۔ کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ
 کی روح کو بھلانا +
 زلف کو خاد صفت ماتھ لگت مت مفعول
 سانپ کالا ہے یہ دل اس کو بہ تدبیر کھلا
 (۲) تانم منسوب الغضب مروم آزار آتا کی نوکری کرنا +
 سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں (۱) کہادت۔ بدلتا
 کی ہری ظاہر نہیں ہوتی۔ فتنہ انگیز کی باتیں میں ہوا کرتی ہیں

سال

انگشتیں ہیں اس شانے کی کیوں زلف کے خم میں
 ہوتے ہیں سدا سانپ کے توباؤں شکم میں
 رکھتے ہیں پوشیدہ موزی اپنا قابو میں گریز
 پیٹ میں سے پاؤں کب باہر نکالے مارتے
 نمشیر تیری مایے دریا مے نہر ہے
 چلنے کو اس کے پیٹ میں ہیں مثل مار پاؤں
 سانپ کے سانپ پاؤں ہمارے کماوت۔ مژوں کی مری محبت
 موزی کا موزی ہی دوست۔ کن جھنس با جھنس پرواز
 سانپ کی سی کینچلی جھانڑا نہ فعل متدی۔ بکھرنا۔ رنگ نکالنا۔
 صاف اور تھکا ہوتا۔ پھر پڑے نکالنا +
 سانپ کی سی لہر (۱) اسم مؤنث۔ سانپ کے کاٹے کا سایج و تاب۔
 مار گزیدہ کی سی بیش۔ سانپ کے کاٹے کا ساثر۔ سانپ کے کاٹے
 کی سی ہرک۔ درو راہٹ +
 سانپ کی سی لہر اک دلیر میرے بھر جائے ہے
 یاد آئے ہے جب اس کی زلف بل کھائی ہوئی
 سانپ کی لکیر (۲) اسم مؤنث۔ وہ نشان جو سانپ کے نکل جانے پر
 رہتا ہے۔ سانپ کی کینچلی کان نشان۔ سانپ کے پیٹ کا نشان
 جو چلنے وقت پڑتا ہے +
 انگ سب کہتے ہیں جبکہ سانپ کی ہے وہ لکیر +
 کینچلی موبان ہے لہر اس کی چوٹی مار ہے
 سانپ کے منہ میں (۳) تابع فعل بمعوض ہلاکت میں خطرناک
 جگہ میں۔ جان جو کھوں میں +
 بانہ کھٹکیں خیال زلف دلبرے چلا۔ سانپ کے مژوں کے لمبے تھکے چلا (۱) غ
 سانپ کے منہ میں چھوٹے تانہ صاف لگے تو کوڑھی (۲) کماوت
 لگے ہے ہنسی ہے زنجیر سے بھر کھائی ہر طرح سے ضرر ہی ضرر
 سانپ کے نیچے کا بچھوڑا (۳) اسم مذکر۔ (۱) موزی اور نظام آدمی خست
 زبردست و دم جس نے سانپ کے نیچے پر دوش پائی ہو +
 سانپ کالا ہے اگر وہ گیسو سے عین فشاں
 سانپ کے نیچے کا بچھوڑا بر دخال +
 سانپ مرے نہ لاشی ٹوٹے (۴) کماوت۔ کام نکل آئے مگر

سال

نہ ہو یعنی سانپ تو مر جائے پر لاشی کو صدر سے پہنچے +
 سانپ نکل گیا لکیر پٹا کرو (۵) کماوت۔ موقع کھو کر اسے پٹا یا کلو
 جو چیز قابو سے نکل گئی اب اسکا ذکر کیا۔ فوت شدہ چیز پر انوس بے
 قائم +
 سانپ نہیں جو پٹی چاٹ کر میں (۶) کماوت۔ برخص
 اپنی ہی خوراک کھا سکتا ہے اس میں حریف نامکن ہے +
 سانپ والا (۷) اسم مذکر۔ سپر۔ سانپ کا کھلاڑی +
 ہتھاری زلفوں سے بھوکھر نہیں ہرگز
 کہ پاس رکھتے ہیں ہر وقت سانپ لائے
 سانپا (۸) اسم مذکر صبیح سہیا یا ہند۔ (۱) ماتم۔ سوگ۔ نوخ۔ مڑے کا
 سوگ جو مہیا خاندان میں ایک مہیا و مقبرہ تک رہتا ہے (۲) مڑے
 بدو ما۔ کوسنا۔ (۳) گریہ و زاری۔ رونا و پٹیا۔ ماتم شیون +
 سانپا پڑنا (۹) فعل لازم (ہند)۔ ماتم پڑنا۔ کھلم چلا۔ واہلا ہونا +
 سانپا کرنا (۱۰) فعل متدی (ہند)۔ نوخ کرنا۔ جیت پر رونا +
 سانپا لاہوری (۱۱) صفت۔ چونکہ لاہور کے کھڑیوں میں متعت دلاڑ
 تک مڑے کا ماتم رہتا ہے اس سبب سے بڑے ماتم یا سوگ کو لاہوری
 سانپ سے نسبت دیتے ہیں +
 سانپن (۱۲) اسم مؤنث۔ (۱) ناگن۔ بلوہ مار۔ سانپ کی لہیر۔ (۲) موزی
 سانپ چونکہ اس کی بلوہ یا متعت نہیں اس سبب سے سانپن ہی
 کہتے ہیں (۳) ایک لمبی بالوں کی لکیر یا موزی جو بعض آدمیوں کی
 پشت اور گھوڑے کے کندھ کی جڑ میں ہوتی اور جس خیال کرتے ہیں
 لوگوں کا گمان ہے کہ بس عورت کے یا گھوڑے کے سانپن ہو اسکا
 خاوند زندہ نہیں رہتا +
 سانپوں (۱۳) اسم مذکر۔ سانپ کی مبع +
 سانپوں کی سہا میں جیہیوں کی لپا لپ (۱۴) کماوت
 بڑوں کے مڑے ہی کام موزیوں کی مغل میں تک جیہی کلاڑیا
 سانپے جانا (۱۵) فعل لازم۔ (ہند) ماتم کے واسطے جانا۔ شریک ماتم
 ہونا۔ کنہی کی عورتوں کا کنہی کی میت میں مہیا و مقبرہ تک روئے
 پٹنے جانا +
 سانپے کی تیل (۱۶) اسم مؤنث (ہند)۔ عورتوں۔ وہ پوشاک یا لباس

سان

جو غریب عورت ایک دفعہ دام نگاہ کرنا لیتی ہے اور ہر ایک تقریباً انھوں
ماتم میں جہاں بہت سی عورتیں جمع ہوتی ہیں۔ اچھی کو بہن کر ماتی ہے
تاکہ عزت میں بٹانے لگے۔ تہوار کی پوشاک۔ دکھانے کا لباس +

سانٹھل (۵) اہم ٹوٹ (ہندو)۔ بران۔ زانو۔ جالنگھ +

سانٹ یا سانٹھ (۵) اہم ٹوٹ (۱) کلنجستی + کانٹہ۔ گرہ عقدہ۔ ہاں

طرح تانگے سے تانگا سٹھا ہوا معلوم ہندو (۲) سازش۔ انیسٹ ٹیمٹ

باہم لہجنا۔ بندش (۳) دشمنی۔ مدارت باطنی جیسے "ان کے دل

کی سانٹ لکھنی مشعل ہے (۴) غرض من کوپ۔ اناج چھپنے کا چوٹی کر

(۵) ہنجر۔ رلاپ۔ اتفاق۔ ربط ضبط +

سانٹ یا سانٹھ لگانا (۵) فعل متعدی۔ گرہ دینا۔ تانگا جوڑنا۔ تاکہ

کے دونوں سرول کوئے معلوم چڑنا +

سانٹ یا سانٹھ لینا (۵) فعل متعدی۔ رلا لینا۔ شریک کر لینا۔ مار

بنالینا۔ جھانٹ لینا۔ سازش کر لینا۔ باہم ساز کر لینا +

سانٹھارہ (۵) اہم نکر۔ چابک۔ تازیانہ۔ چوڑے کاترہ۔ بندھی ہوئی لکڑی

جس سے بیل لگتے ہیں (۲) انکس۔ کجک۔ پینا۔ آڑ +

سانٹھارہ (۵) فعل متعدی۔ (۱) بلانا۔ کانٹھنا۔ شریک کرنا۔ مارنا۔ دھت

بنانا (۲) چپکانا۔ چپاں کرنا۔ لٹھی یا گوند سے جوڑنا (۳) نکھنی کرنا۔ ٹھنک

کرنا۔ اُتھانا (۴) گرہ لگانا۔ کانٹہ دینا۔ تانگا جوڑنا +

سانٹھ (۵) اہم ٹوٹ (ہندو)۔ شام مغرب۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔

سندھیا۔ جھٹ پٹا +

سانٹھ تصویر کے (۵) اہم ٹوٹ (۱) صبح شام سے

سانٹھ سویرے ل کر چٹیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں

چوں چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ بیچوں چوں کرتی ہیں

سانٹھی (۵) اہم ٹوٹ (ہندو)۔ (۱) لڑکیوں کا ایک تہوار جو اسوج کے مینے

یعنی دوسرہ میں ہوتا ہے۔ اس میں گوبر کی ٹوٹیں دیواروں پر بنا کر

شام کو اس کے آگے گیت گاتیں اور اس نام سے گھر گھر مانگتی پھرتی ہیں

ایک فرضی دیوی +

سانٹھ (۵) اہم نکر (ہندو)۔ (۱) سچ۔ صدق۔ ست۔ رستی (۲) صبح۔

دُست۔ بچا۔ ٹھیک +

سانٹھ کو آٹھ نہیں یا سانٹھ کو کیا آٹھ (۵) کھادت (۱) سچ کو

سان

جو کھوں نہیں۔ ایمان کو ضرر نہیں۔ سچ ہمیشہ بڑا ہے۔

بلنے سے خوق دل کے سبب بچ گیا غلیل

وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آٹھ

یار سے کیوں درد دل نہیں کہتا

مٹنا نہیں ہے وہ تو نے کہ سانچ کو کیا آٹھ

سانچا (۵) اہم نکر۔ (۱) گنوار۔ سچا۔ صادق۔ رستگو (۲) قالب۔ دھت

کی چیز کیا ٹھونک کھلنے ڈھالنے کا اوزار + ڈھابچا (۳) برہم بچہ (۴)

کرکھ۔ دھرن +

سانچے (۵) اہم نکر۔ (۱) سانچا کی جمع (۲) لفظ سانچا کی وہ صورت جو مرد

مقیہ کے آنے سے الفت سے ہی بدل کر آجاتی ہے۔ اور اس کے معنی

دُبی واحد کے لئے جاتے ہیں +

سانچے کی سچی (۵) اہم ٹوٹ (۱) بازاری۔ مرد کے لطف کو ضلع نہونے

دینے والی عورت۔ وہ عورت جسے پہلے ہی جماع میں ہر دفعہ حمل ہ جائے +

سانچے میں ڈھالنا (۵) فعل متعدی۔ تالاب میں ڈال کر مٹانا۔

خبر آگنا۔ سڈول اور خوبصورت بنانا۔ خوش ترکیب اور خوش قطع بنانا

نقطہ نقشہ نہیں خوب اس کا عالم ہی نرال ہے

فلانے اس کو سر سے پاؤں تک سانچے میں ڈھال ہے

تم ہی کو کہیں کہاں حق یہ وضع یہ ترکیب

ہمارے عشق نے سانچے میں تم کو ڈھال دیا

سانچے میں ڈھالنا (۵) فعل لازم۔ تالاب میں بنایا جانا۔ سر نہ پاؤں

ترکیب اور خوش وضع ہونا۔ تناسب۔ اعضا اور ایک سب سے درست

ہونا خوبصورت بنانا۔ تراشیدہ ہونا۔ تراش فراش حاصل کرنا۔ موندل ہونا۔

خبر آگنا +

تفاوت قیامت یا اور قیامت میں ہے کیا مثل

وہی نقشہ لیکن یاں ذرا سانچے میں ملتا ہے

نا تراشیدہ ہے وہ اور یہ ہے سانچے میں ڈھالا

خیاں مرماں آؤ ہے دست و حیناں آؤ ہے

ڈھالا سارا بدن سانچے میں گویا + ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے (دماغ)

سانچہ (۵) صفت (گنوار)۔ راست۔ سچی۔ ٹھیک۔ درست۔ صبح۔ حتمی

جیسے سانچہ بات سعد اللہ کے۔ سب کے من سے اُترا ہے (کلمات)

سال

ساتھ (۱) اسم مذکر :- واقعہ - دعوہ - حادثہ - سہمہ کسی بات بجا آخر بد کا ظہور :-
ساتھ (۲) اسم مذکر :- مرکب از دس - آئینہ - بھیا کا نقیض - آندو - آندو الاٹھیہ
دار یعنی کی ضد (۲) بکار - وہ بیل یا گھوڑا جسے بچے دلوانے کے واسطے
لکھیں - زگاؤ - اسپ (۳) وقت کیا گھوڑا بیل جسے کسی دیکھنے کے نام پر آنا
کرتے ہیں اور وہ بے روک لوک پھر کرتا ہے دم صفت :- فرہ - جسم - لحم
شیم - موٹا تازہ - توانا - عم و کمر سے آزاد - بے کرا - جیسے رانڈ کا ساڈ (۵)
شہوت پرست - سہ - مٹا ہوا قیاس - لٹلیت +

ساتھ (۱) اسم مذکر :- گوہ کی قسم کا ایک جانور جس کا تیل ملائے قصب یا گھیا
کے واسطے لگا جاتا ہے - ظالم ساڈا +

ساتھ (۱) اسم مذکر :- اڈنی - ناقہ - جہازہ - قدم بازار و تیز رفتار سواری کی
اڈنی - یا ڈونٹ +

ساتھ (۱) اسم مذکر :- ناقہ سوار - شتر سوار - وہ قاصد جو تیز رفتاری سے
یا ڈونٹ پر چڑھ کر خبر لے جاتے - نامہ بر - پیغامبر +

ساتھ (۱) اسم مذکر :- بوت - اونٹ کا بچہ (۲) گونا گونے کا ٹوکے کا بیلن +
ساتھ (۱) اسم مؤنث و مذکر :- (۱) انس - دم - پھونک جیسے "جبتک سانس
ہے تب تک اس ہے" (دونا) :-

تن کی تنگ سر اسٹھ میں تنگ نہ پالو میں
سانس نکالنے کا بجا ہے دن رین +

(۲) دم - دم کا مرض (۳) رنہ - شگاف جیسے ٹپے میں سانس پڑنا وغیرہ
(۴) بھاپ جیسے "دیک کا سانس روکو" (۵) چھے تک گتے کے وقفہ کو
بھی ایک سانس کہتے ہیں - اگرچہ اکثر غلے اُردو نے اسے مؤنث یا مذکر
ہے - مگر بول چال میں مذکر ہی سنا جاتا ہے - بلکہ جڑت سے بھی اس غزل
میں جس کا قافیہ وصال جمال نہال اور دین ہوئے "مذکر ہی" مانا
ہے - چنانچہ ہم مطلع اور شعر اس جگہ بیج کرتے ہیں :-

اس کے جانے سے یہ حال ہوا + ہجر ہی میں مرا وصال ہوا
درد سے جو دم لگا رٹنے + سانس لینا مجھے محال ہوا
سانس اُڑنا (۱) فعل لازم :- دم لگنا - دم اٹکنا - سانس کا مشکل سے
لگنا - قریب برگ ہونا - دم واپس لینا

کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد +
بیتے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد {

سال

سانس اُکھڑنا (۱) فعل لازم :- دم اُکھڑنا - سوتنفس ہونا + دم کے
تعلل میں فرق آنا - دم نہ سانا - سانس قابو میں نہ رہنا

دم جاں بلیب بھوکا تو ٹیگانہ اسے موت
بیمار کی یہ سانس نہیں ہے کہ اُکھڑ جائے {

سانس اُلٹے لینا (۱) فعل متعدی :- دیکھو اُلٹے سانس لینا +
سانس بھڑنا (۱) فعل متعدی :- (۱) آہ بھڑنا - ملے کرنا - اوپر کا دم لینا -

(۲) دم چڑھنا - ہانپنا - سانس بھولنا - ہونکنا - اونچے اونچے سانس لینا -
تھک کر جلدی جلدی دم لینا (۳) اخیر سانس پوئے کرنا - عمر کے چند
بقیہ سانس لینا +

سانس بچھو لینا (۱) فعل لازم :- دم چڑھنا - ہانپنا - سوتنفس ہونا -
جو جلدی جلدی چلنے یا اوپر چڑھنے خواہ بوجھ اٹھانے سے قوی نہیں
آتے + دم کا مرض ہونا +

سانس ٹوٹنا (۱) فعل لازم :- دم ٹوٹنا - دم کے تسلسل میں فرق پڑنا +
سانس ٹھنڈی بھڑنا یا - لینا (۱) فعل متعدی :- دیکھو ٹھنڈے
سانس بھڑنا

ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ٹھنڈی سانس
بھری بھی ہم نے تو ہو کر بیگانہ بن گئی

سانس چڑھنا (۱) فعل لازم :- دم بھڑنا - ہونکنا - ٹھنڈا -
بیدم ہونا - معمول کے خلاف دم آنا +

سانس گرکنا (۱) فعل لازم :- دم بند ہونا - لگا ٹھنڈا ضیق النفس ہونا
سانس کا روگ (۱) اسم مذکر :- دم ضیق النفس +

سانس کھینچنا (۱) فعل متعدی :- دم لگنا - دم ساو صنا - جس
نفس کرنا جس دم کرنا - دم چرانا +

سانس گہری بھڑنا یا لینا (۱) فعل متعدی :- دم سر دھینچنا - دیر تک سانس
لے جانا - بسا سانس لینا

لی باوہ سارے پھریری + سانس ایک بھری جہانے گہری (انشاء)
اگرے سانس بھڑنا یا دم لگنے سے +

سانس لینا (۱) فعل متعدی :- (۱) دم بھڑنا - سانس کھینچنا - نفس کشیدن
کا ترجمہ

(درد سے جو دم لگا رٹنے + سانس لینا مجھے محال ہوا (جڑت))

سان

(۲) کسی طرف کی ہوا کھینچنا یا جابب چھوڑنا +
 سانش نہ لینا (۱) فعل متعدی :- جلد مر جانا۔ دم تک نہ بنگلانا +
 سانش نہ نکالنا (۲) فعل متعدی :- دم نہ مارنا۔ آفت نہ کرنا خاموش رہنا۔ چپ سا دھنا +
 سانشا (۳) اسم مذکر :- (۱) فکر۔ اندیشہ۔ خدشہ۔ یوح۔ بچار۔ چتا۔ ترود۔ تشویش۔ مرگنے دم کہ ملک رہیں + بارے ہی کے ساتھ سب سانسے گئے (میر) + جب ماتہ یا کاشا تو رونی کا کیلہ (۲) ڈر خوف۔ دہشت۔ ہول بہت۔ دفعہ۔ خطرہ +
 سانشا چڑھنا (۳) فعل لازم :- فکر و اندیشہ ہونا۔ ترود پیش آنا۔ جیسے چل بیٹی جوان ہوئی اور ماں باپ کو سانشا چڑھا +
 سانشا کرنا (۴) فعل متعدی (مجدد) :- فکر کرنا۔ اندیشہ کرنا۔ پنتا کرنا +
 ستن سانشا مت کرد سر پر ہے سایش { جو کچھ کعبا لاطیس بھیجیں گے یا نہیں }
 سانشک (۵) اسم ثنوت :- شاخ۔ ساق ٹہنی جیسے "علیسی کی سانشک" +
 سانشک (۶) اسم مذکر :- برہمی۔ سیلا۔ بھاللا۔ نیزہ۔ انکس۔ کجک۔ آر +
 سانشکل (۷) اسم ثنوت (مجدد) :- زنجیر۔ تورا۔ کندھی +
 سانشک یا سوشاک (۸) اسم مذکر :- (۱) کھیل تماشا (۲) ہروپ۔ روپ بھڑنا۔ نقل بنانا۔ جیسے بدلنا (۳) جھانگی۔ نظارہ (۴) اس لیلہ کرپڑا پلاس۔ تلج (۵) بھگل۔ فریب۔ شبیدہ۔ دھوکا (۶) کرکوت۔ کرنب +
 (۷) مضحکہ۔ تشویر۔ ٹھٹھا۔ مزاح +
 گو دین کی صورت ہے پر سیرت نہیں اس کی {
 یہ دین ہے یا دین کا ہے سانشک بستائو
 سانشک بنانا (۹) فعل متعدی :- (۱) روپ بھڑنا۔ نقل کرنا۔ سوشہ بنانا۔ رسوا کرنا۔ نہیں اڑانا +
 سانشک بننا (۱۰) فعل لازم :- (۱) روپ بھڑنا۔ نقل کرنا (۲) تماشا بننا۔ سوشہ بننا (۳) سوانگ تیار ہونا۔ کوئی روپ بھڑانا +
 سانشک بھڑنا (۱۱) فعل متعدی :- (۱) روپ بھڑنا۔ نقل بنانا (۲) بھگل۔ ٹھٹھا۔ فریب بنانا۔ دھوکا دینا +
 سانشک کرنا (۱۲) فعل متعدی :- (۱) تماشا کرنا۔ کھیل کرنا (۲) کھیرا پھیلانا۔ جھگڑا مچانا۔ جیسے یہ کیا سانشک کر رکھا ہے (۳) روپ بھڑنا۔

سان

(۴) مسخرہ پن کرنا (۵) پاکھنڈ پھیلانا۔ راک لانا۔ بھگل۔ گانجھنا +
 کیا ستم ہے کیا اس شے نے من کے مرین {
 لاکھ سانس کر وہ نہیں دم میں ہیں آجوائے
 سانشک لانا (۶) فعل متعدی :- (۱) پاکھنڈ پھیلانا۔ بھگل۔ گانجھنا۔ فیلنا یا کر کرنا۔ دھڑپانا۔ شہیدہ دکھانا۔ فیل لانا۔ جھگڑا لگانا۔ راک لانا +
 وہ پردہ نشیں تو نہ لگا دکھائی + کوئی سانشک جب تک نہ لگے دیر (جرات) (۲) روپ بھڑنا۔ مختلف صوتیں دکھانا +
 اشتیاق مخ کو میر میں ترے دل میرا + سانشک یا کئی آئینہ بنانا نہ ہوا (نفل) رتاک آوے وہ کسی صورت تماشا دیکھنے {
 اتنی خاموشی کے کیا کیا سانشک واں لانا میں }
 سانشک بھڑنا (۷) فعل متعدی :- کھیل کرنا۔ تماشا کرنا۔ مسخرہ پن پھیلانا +
 سانشک آنے (۸) اسم مذکر (ذوال) :- ایک آنہ۔ گنڈا +
 سانشک (۹) اسم مذکر :- جھڈکی پھلی جسے ہندو لوگ اچار وغیرہ ڈالنے کے کام میں لاتے ہیں۔ ہادی کے حق میں نہایت مفید ہے +
 سان گمان (۱۰) اسم مذکر (عو) :- وہم۔ خیال +
 سانگی یا سوانگی (۱۱) اسم مذکر :- سوانگ بھڑنے والا + بہرہ ویا + تماشا گرو کھلاؤں۔ بھانڈ۔ نقال +
 سانگی (۱۲) اسم ثنوت :- گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھ کر جالی سی بن دیتے ہیں تاکہ اسباب وغیرہ نہ گرنے پائے باجی کا تقیض + گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ۔ گاڑی کا بڑا +
 سانشن (۱۳) اسم ثنوت :- سانی قوم کی عورت۔ سانی کی جورو۔ ترکاری بولنے کا کام کرنے والی عورت +
 سانشا فعل متعدی :- مائٹنا۔ گوندھنا۔ سلٹنا۔ سوندھنا۔ ملنا۔ گارا کرنا جیسے (۱) سانشا (۲) لینا۔ بھڑنا۔ ٹھٹھا۔ آغشتہ کرنا۔ آلودہ کرنا۔ جیسے ہاتھ سان تھے (۳) مگوت کرنا۔ تمٹ لگانا۔ شریک الگ کرنا جیسے آگے بھی اپنے ساتھ سان لیا (۴) پھانسا۔ معتبلا کرنا۔ پٹینا +
 شریک مجرم کرنا + دھگنا۔ (۵) دغ لگانا۔ کانٹ لگانا۔ حاروت لانا +
 سانشا (۱۴) فعل متعدی :- ہوشیار۔ ہوش حواس سے درست۔ حاضر۔ طبع چوکس چکانا۔ نیش معتد۔ تیار۔ آمادہ۔ موجود + مقابل۔ سامنے۔ ٹھٹھا +
 سانشا (۱۵) فعل لازم :- (۱) ہوشیار اور چوکس ہونا + آمادہ۔ مستعد ہونا +

سان

ساتھ ہو جانا۔ مقابلہ کو کھڑا ہو جانا۔ سبھل جانا۔
 سانول یا سانوارہ (صفت)۔ (۱) سیام برن۔ بیج۔ سبز رنگ۔ نمکین۔
 سیاہی مائل۔
 دھوپ کو کیا چاندنی پڑ جائیگی تجھ پر اگر، گو گور جسم نازک سا (لوا ہو جائیگا (ناخ)
 (۲) کرشن جی کا لقب۔ سیام۔ سانولیا جیسے (گیت)۔
 سانے نے مو کو گاری دی تھی تو پیا بھرن جاؤں
 سانولارنگ (۱) اسم مذکر۔ سیاہی لئے ہوئے رنگ۔ بیج رنگ۔
 گندمی رنگ۔ سبز رنگ۔
 سانولاسکو نارہ (صفت)۔ (۱) نمک والا۔ سانولا نمکین۔ حسین و
 گندمی رنگ والا۔ سبز رنگ۔ بیج۔ خوش رنگ۔ کھیرا۔
 گوخن ہر جس ناناں سر دیو گورے چٹے
 لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا۔
 (۲) فالسہ۔ پانسہ۔ چھالہ۔ جموآ اس معنی میں خاص دہلی کے
 بہوہ فروشوں کا ایکاد ہے جو اکثر اپنی چیز کو تشبیہ فروخت کیا کرتے
 ہیں۔ جیسے سانولے سلونے ہیں شربت کو، رینے شربت کرنے کے
 واسطے فالسے لے لو۔
 سانولا ہو جانا یا سانولا جانا نارہ (فعل لازم)۔ کالا پڑ جانا۔ تیرگی چھا
 جانا۔
 تو وہ خورشید قیامت ہے کہ تیرے سلنے
 گور گور چاند کا منہ سانولا ہو جائیگا
 سانولیا نارہ اسم مذکر۔ کرشن جی کا لقب جو ناک کی چھنکار سے کالے
 پٹے گئے تھے۔ (۱) دھڑی۔ (۲) یار سانولیا تین تو من لینوے۔
 سانولی صورت (۱) صفت۔ بیج صورت۔ نمکین صورت۔ گندمی
 رنگ۔ سبز رنگ۔ کالی صورت۔
 تو تیس تیری بلی ہے سانولی صورت
 ہے رہو اس شمع کے دیوٹ کے برابر
 توری سانوری صورت مورے من ہی نہ بھاوے
 چلو چلو کا نہ بھرن من اینورے سانولیا تیر من اینورے
 سان ڈگمگاتے (۱) اسم فعل۔ نہر نہر نہر۔ ہم گمان۔ بتا نہ نشان۔
 ناگاہ۔ اچانک۔ دھن۔ حالت پیچری میں۔ یکایک۔

ساد

سانی (۱) اسم شوق۔ (۱) کٹتی بھس کھل بلا ہوا چارہ جو گائے بھینس
 کو زیادہ دودھ کی خاطر کھلاتے ہیں (۲) اسم مذکر۔ زمینداروں کی ایک
 قوم۔ کشکار۔ کشاورز۔ مالی بحیثی باڑی اور باغ کا کام کرنے والا۔
 ساؤرہ (صفت) (ہندو)۔ (۱) اوسین۔ غریب۔ سکین۔ نرم دل۔
 بردبار۔ تحمل مزاج۔ سیدھا۔ بدھت۔ بھلامانس (۲) اسم مذکر۔ باپ
 وہ لوگ جو دھاکے ساتھ آئیں (۳) بھائی بند۔ قزاقی۔ رشتہ دار۔
 گوئی بیدھیا لے والے۔
 ساؤوہقان (۱) اسم مذکر۔ چوکس۔ ہوشیار۔ شرتنا۔ جھوڑا۔ سمیت۔ سرگرم۔
 مستعد۔ آزاد۔ تیار۔ لیس۔ متوجہ۔
 ساؤوہکانی (۱) اسم شوق (ہندو)۔ چوکسی۔ جھوڑی۔ پھٹی۔ ہوشیاری
 شرتانی دور اندیشی۔
 ساؤڑ یا سؤڑ (۱) اسم شوق (ہندو)۔ زچہ غلے کی چھوٹ۔ ٹوٹک۔
 لغاس۔ زچہ خانہ کی ٹپاکی۔ آلو گئے زچہ خانہ۔ وضع محل کی ٹپاکی۔
 ساون (۱) اسم مذکر۔ ہندی قمری چھٹا مینا۔ برسات کا دوسرا مینا۔
 ۱۵ جولائی سے ۱ اگست تک کا زمانہ ہے۔ برے سالوں میں پانچ کے بادل
 کیا ہی بانڈی ہے تری چشم نے اشکوں کی ٹھری
 کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا۔
 ساون بھٹاؤں (۱) اسم مذکر۔ زار۔ برسات کا پہلا دور۔ دوسرا مینا
 جس میں بارش کی کثرت رہتی ہے۔
 بادہ کشی کے سبھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
 کیفیت کے ہم نے جو دیکھا وہ ہیں مینے ساون بھادوں
 (۲) دھوپ بھی اور بارش بھی جسے ہندو گیدڑوں کی شادی اور سالن
 پیغمبر کی سوازی کہتے ہیں۔ (۳) وہ سالن جس میں چاروں طرف
 باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اس میں نظر کے ٹکڑے نہ
 بارش کو ہی کیفیت نظر ہے۔ (۴) ایک قسم کی آتشازی۔
 ساون بھادوں کا ملنا نارہ (فعل لازم)۔ ساون کے مینے کا تمام ہو کر
 بھادوں کا بارش کے ساتھ شروع ہونا۔ (۵) جو گداس مذکور بارش شروع
 ہوتی ہے اسلئے اس بارش کو مینے کی علامت جمال کہتے ہیں کیونکہ
 ہندوؤں اور گندواروں کی عورتوں میں دستور ہے کہ وہ جب کسی پرہی
 سے ملتی یا بچھڑتی ہیں تو اس وقت مل کر دلتی ہیں۔

ساد

پھوٹے ہیں فوراً مڑگان روز و شب ان آنکھوں سے
یوں نہرت دیکھ کر ہنگامے لے کسی نے سادوں بھاؤں
ساون کے اندھے کو ہر اسوجھے (۵) کہاوت :- یعنی اگر کوئی دوست
غریب و غلس ہو جائے تو امیری کی بوجہ بھی اس کے دماغ سے نہیں
جاتی غریبی میں امیری کے زمانے کا حوصلہ نہیں جاتا رہتا +
ساون کی جھڑی (۵) اہم ٹوٹ :- سادوں کی وہ بارش جو کئی کئی روز
تک برابر پڑتی ہے - بارش کی بھرمار +
ساون ہرے نہ بھاؤں سوکھے (۵) کہاوت :- ہر حال میں کیا
ہیشہ ایک ڈھنگ پر رہتا

جوں سرو ہم اس باغ میں کرتے ہیں شاخ
ساون نہ ہرے ہیں اور نہ بھاؤں سوکھے
ساون کے گیت (۵) اہم مذکر :- برسات کے گیت +
ساؤنٹ (۵) صفت :- اہم مذکر (ہندو) :- سورا - دلیر - دلار - ہمارے شجاع
جو افر - جو دھا - پیر

ایک ایک سے دیتا نہیں لڑتے ہیں برابر
آنکھ اس کی ہے سادوں تو دل میرا چری ہے
ساؤنی (۵) اہم ٹوٹ :- (۱) فصل خریف - برس کے پہلے چھ مہینے جن
میں - جو - باجرا - مونگ - موٹہ - ارڈ - کئی - دھان - تل - لنگنی وغیرہ
اُتار پیدا ہوتے ہیں (۲) سادوں کے مہینے کا بدر - سادوں کی پورنامشی
(۳) وہ ٹھانی آہم ترکاریاں اور میوہ وغیرہ سادوں کے مہینے میں جھوٹے
کے سامان کے ساتھ دھوکا کے گھر سے لائیں والوں کے ہاں بھیجیں
شدھارا (۴) ایک پھول کا نام جو سادوں کے مہینے میں کھلتا ہے
جب دیتا سرخ رنگا تو ہے سادوں میں مہینہ
ساؤنی ہاؤں پڑ جاتی ہے ہر برسات میں

ساف (۵) اہم مذکر :- (۱) تاجر - سوداگر - بیوپاری - بنجارہ - بیوپار کرنے والا -
جیسے ساف کے سوائے کسبخت کے دوتے (۲) ہاجن - سیٹھ - لین
دین کرنے والا - ساہوکار - بینکر - کوٹھی وال - جیسے بٹے کا ساہوکار جو گنا
ساہوں کی عاشقی میں پڑے ہوئے ہے - جم ہو گیا فقیر پالا اٹھ لیا (بھر)
(۳) بنیا - بقال - سودی - دوکاندار (۴) صراف - ہنڈی والا (۵)
مالدار - دولتمند (۶) ذی عزت - مہتر - عزت دار (۷) جھلا آدمی جھانسان

سانی

شریف (۸) عزت کا خطاب یا لقب جو ہاجنوں یا بیوں کو دیا جاتا
ہے (۹) صفت :- کھرا - دیانت دار - امانت دار - چور کا نقیض +
ساہو پن یا ساہو پن (۵) اہم مذکر :- سوداگری - اعتبار کھرا پن +
جھانسانی - شرافت +
ساما (۵) اہم مذکر :- (۱) سماگ - ہندوؤں کی شادی کے دن جن میں سیاہ
کاجوگ ہوتا ہے - شادیوں کا موسم جیسے اب کے سب ہم نہ بیا ہے -
بھٹ پڑوہ ساہ (۲) وقت - سما - موسم - رت - فصل (۳)
کھیتی کاٹنے کا وقت - ساکھ - فصل +

ساما چنگنا (۵) فعل لازم :- بہت سی شادیوں کا ہونا +
سائل یا ساہول (۵) اہم مذکر :- شاقول - پنسال - لکن - ایک پتھر
ذو بے کالور جس میں ایک گنڈا لگتا ہے اس گنڈے میں تعمیر کثرت
دوڑا باندھ کر دھار لوگ یار وغیرہ کی کچی معلوم کرتے جاتے ہیں +
ساما ہوز (۵) اہم مذکر :- (۱) خیر خواہ مغربی - پرکھا - بشت پناہ - دوست (۲) کریم -
سنی حواتا - محسن - ولی نعمت (۳) دیکھو ساہ (۴) چور - دزد - سارق - پٹار
راہ زن +

ساہوکار (۵) اہم مذکر :- (۱) دیکھو ساہ (۲) روپیہ قرض دینے والا - بیلج
چلنے والا - داد و سدر رکھنے والا +
ساہوکارا (۵) اہم مذکر :- مرآقا - ساہوکاروں کا بازار - لین دین کی جگہ - ساہوکار پن
ساہوکاری (۵) اہم ٹوٹ :- سوداگری - تجارت - بیج - بیوپار - لین دین -
دھن بیوپار - قرائف - خزانہ - کھرا پن - دیانتداری + جھانسانی شرافت
ساہوکاری گدھی (۵) اہم ٹوٹ :- تھڑا - ساہوکار کے مہینے کی جگہ +
ساہول (۵) اہم مذکر :- (۱) دیکھو سائل +

سانہی (۵) اہم ٹوٹ :- رہیہ - خدایت :- تھڑا - ساہوکار کے مہینے کی جگہ - ایک
خار دار جانور کا نام جس کا منہ شور کے شاہ ہوتا ہے -
وہ دل رکھتے نہیں عاشق جوان ہلکس سے ڈرتے
کسین غیروں کی بھی آنکھ آجک بھکی ہے ساہی

سانی (۵) اہم ٹوٹ :- بیجانہ - پیشداد - آقا - مہتر - چھری بینی ناچنے کی سانی
وہ نقدی جو کسی چیز کے چکنا کر لینے کے بعد اس قیمت سے پیشتر روک
دینے کے واسطے دی جائے اور اوتے قیمت کے وقت وضع ہو جائے
وہ روپیہ یا کسی چیز کے ہونے کی نبت پیشگی دیدیں جیسے ایک

سایہ

سبک

محاورہ رنگ جہاں کا نہ تماشا فانی ہو +
 جن کا سایہ ہے لباس میں وہ تصویر میں
 (۱) ایسی عورتی اصطلاح میں اس ہلکی سیاحی کو کہتے ہیں جو سفید کئے
 ہوتے تانبے میں اس کے ناقص رجھائے کے سبب شرعی یا سبیل یا
 تیزاب پیچنے یا استداؤ مانہ سے آجائے +

سایہ آفرنا (۱) فعل لازم - جن یا بھوت کا دور ہونا - اثر جن و ہری کا
 داخل ہونا +

سایہ پزور زور (۲) صفت - (۱) کسی کی حمایت میں پلا ہوا - کسی کی
 توجہ اور ہر بانی کا پلا ہوا (۲) ناز پروردہ - لڑکا پلا ہوا (۳) و - فیض یافتہ
 دست پروردہ - مگر کا پلا ہوا + خاندان زاد - غلام - نمک پروردہ (۴) نشیب
 فرازانہ سے ناخوہ کار +

سایہ پڑنا (۱) فعل لازم - پھر چھاواں پڑنا محبت کا اثر ہونا پڑنا پڑنا - دوسرے
 کی خوش آہٹا - مکس پڑنا +

سایہ پڑنا (۲) صفت - (۱) کسی کی حمایت میں پلا ہوا - کسی کی
 سستی میں بھٹکے جس پر تیرا لڑا ہے سایہ
 سایہ خدا (۱) اسم مذکر - بادشاہ - نعل آتی +

سایہ وار (۲) صفت - (۱) چھایا والا + وہ دھت جس کے نیچے چھاواں ہے +
 سایہ ڈالنا (۱) فعل متعدی - (۱) مہربانی کرنا - مال پر توجہ فرمانا - فیض
 پہنچانا - (۲) افراڈنا - فیض محبت سے مستفید کرنا - مستفیض کرنا +

سایہ زہنا (۱) فعل لازم - (۱) چھاواں ہنا (۲) ہر کسی بزرگ عواہ مزیلی یا
 اس باب کا قائم رہنا +

سایہ ہونا یا ہو جانا (۱) فعل لازم - (۱) محبت کا اثر ہونا (۲) مہربانی اور
 عنایت ہونا (۳) آسیب زدہ ہونا - بھوعد پریت یا جن و ہری کا فعل
 ہونا +

سایہ سے دھت ہوئی یا وقور دل میں + دو کا سایہ ہو سایہ محبت شاد کا (ناخ)
 سائے (۱) اسم مذکر - (۱) سایہ کی جمع (۲) عروہ منوہ تیرے آجائے سے وہ برلی
 ہوئی صورت جس میں الفت کو بے جھول سے بدل لیتے ہیں +

سائے تلے آنا (۱) فعل لازم - کسی کی حمایت یا مخالفت یا پناہ میں
 آنا - سر نہ لینا +

سائے سے بھاگنا یا بھڑکنا (۱) فعل لازم - ہر چھائیں سے بھاگنا - ہٹنا

پکنا - از مدغم و گریزاں اور خوش رہنا - دور بھاگنا - صورت سے بھاگنا +
 سائے میں آنا (۱) فعل لازم - (۱) حمایت - پناہ اور سر نہ میں آنا (۲) آسیب
 زدہ ہونا - بھوت پریت کا داخل ہونا +

سائے میں ٹھیکنا (۱) فعل لازم - (۱) چھاواں میں ٹھیکنا (۲) حمایت اور پناہ
 میں رہنا +

سب (۱) جمع (سب) صفت - (۱) سارا - سارا مکمل - جملہ تمام - سائر - ہر -
 مکمل - میرے سب کاموں میں پوری کوئی نہ کے لغوی - "سب دن چلی
 توار کے دن ننگی" (۲) ہر ایک - ایک ایک + ہر طرح کا - ہر قسم کا - جیسے

"سب رحمان بانیس بنفیر" (۳) پڑنا - کامل - سالم - سوچا - بندوبست -
 فرکستہ ثابت - "کیا سب خبر پوزہ وہ اکیلا کھا گیا؟" (۴) تمام مشترک -
 شامل - شتمل (۵) تابع فعل - بالکل - سراسر - بالتمام - مطلق - محض
 یک لغت - بالی بال - یک علم (۶) اسم مذکر - میزان - جوڑ - ٹوٹل - جمع
 مجموعہ جیسے "سب کتنا روپیہ ہوا؟" (۷) روٹا -

رام نام کے کاٹنے سب دھن ڈالاکھوتے -
 مڑکے جانے گر پڑا دن دن دوتا ہوے

(۸) عام لوگ - عوام الناس - جگ - سنسار مکمل عالم جیسے "سب
 توڑیں میرا رب نہ توڑے" +

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوے -
 جو مانی سے لگ رہا اس کا بال نہ بیکا ہوے

(۹) مکمل - سب - سگرا - سوچا - تمام جیسے "سب چیز سب مال سب
 کتبہ - سب گھر وغیرہ" +

سب جگہ (۱) تعلق فعل - ہر جگہ - سارے میں - تمام میں +
 سب شے (۲) تعلق فعل - سب کے ساتھ شمولیت میں - ہر چہ
 میں - کل ہر کار +

سب کا (۱) صفت - عام لوگوں کا - ہر ایک کا - تمام ملک
 کا - جیسے "سب کا بھلا چاہے سب کا حق کچھ وغیرہ" +

سب کا سب (۱) تعلق فعل - سب سب - بالکل - بالتمام +
 سب کچھ (۲) تعلق فعل - ہر ایک چیز - ہر ایک سبب - تمام مال
 و متاع سب چیز جیسے "سب کچھ گیا سب کی شے نہ گئی" +

سب کو ایک لاشی مانگنا (۱) فعل متعدی - ہر ایک کو اور جو دوسرے
 سب کو ایک لاشی مانگنا (۲) فعل لازم - ہر چھائیں سے بھاگنا - ہٹنا

سب

ہر ایک سے کساں بڑا کرنا +
سب کوئی (۱) ہم مذکر: شخص۔ جنس۔ ہر ایک جیسے "سب کوئی آپ کو چلے گئے" +
سب کے دیکھتے (۲) تابع فعل: لوگوں کے سامنے۔ آنکھوں کے روبرو۔ علاقہ مکمل تھا۔ تمام کی موجودگی میں +
سب (الکلیش) Sub (۱) ہم مذکر: نائب۔ پیشکار۔ جسدیت۔ گماشتہ۔ تحت
سب (انجینئر) Sub-Engineer (۲) ہم مذکر: نائب۔ پیشکار۔ جسدیت۔ گماشتہ۔ تحت
سب (انپکٹر) Sub-Inspector (۳) ہم مذکر: نگران کار کا ماتحت۔ نائب انپکٹر۔ نائب ناظر۔ امین کا نائب یا ماتحت +
سب آؤور سیر (۴) الکلیش Sub-Overseer (۵) ہم مذکر: نگران کار کا ماتحت۔ نائب مہتمم۔ نائب پیمائش کنندہ +
سب آؤفس (۶) الکلیش Sub-Office (۷) ہم مذکر: دفتر ماتحت۔ ڈاکٹرائٹ مفصلات +
سبناش (۸) ہم مؤنث (ہندو): خوشبو۔ گندہ۔ عطریہ پھیل +
سب (۱) ہم مذکر: (۱) لغوی معنی برقی۔ بجار۔ سامان۔ چیز بست +
(۲) ہوجب باعث۔ وجہ۔ واسطہ۔ کارن۔ خاطر۔ واسطہ۔ علت۔
(۳) حجت دلیل (۴) تقریب۔ ٹیلا (۵) ذبیہ۔ وسیلہ +
سبجان (۶) صفت: پاک۔ آزاد۔ بیزار۔ اصل میں ہم مصدر ہے جس کے معنی ہیں خدا کو ہدی سے تبرک کرنا اور پاکی سے یاد کرنا +
سبجان اللہ (۷) اکملہ توبہ: لغوی معنی خدا تعالیٰ ہاں ہوں۔ زن و فرزند والد و تناسل۔ سبجین و کفر و صفات ناقصہ اور اوصاف ناقصہ سے بید و آزاد ہے + خدا تعالیٰ کو پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں + (۲) استجاب۔ واہ! کیا خوب! واہ واہ! کیا کناہ! یا باریک اللہ! اللہ اکبر! اور ہوا جو خوش اصل و محل + کیا بات ہے! جیسے بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ (۳) اکملہ توبہ: قابل تعریف چیز کو دیکھ کر کہتے ہیں جس سے مراد ہوتی ہے کہ صلیح حقیقی نے کیا صفت کی ہے +
سبجان تیری قدرت (۱) ہم مؤنث: تیری قدرت کا کیا کناہ! مقام تہب اور تعجب پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ اور نیز یہ بھی کہتے ہیں کہ کالے تیرے بولی ہی ہے۔ یعنی وہ سبحان تیری قدرت پکارا کرتا

سبز

ہے خواہ وہ کچھ ہی کہتا ہو مگر ہمیں تو صاف ہی پکارتا ہے +
سبست ہور ہے ہیں بچان تیری قدرت
سبز پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت
سبجان (۱) ہم مؤنث: صفت: پاک ہے ہمارا رب +
سبجان (۲) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۳) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۴) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۵) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۶) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۷) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۸) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۹) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۱۰) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۱۱) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۱۲) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۱۳) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۱۴) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۱۵) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۱۶) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۱۷) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۱۸) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۱۹) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۲۰) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۲۱) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۲۲) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۲۳) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۲۴) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۲۵) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۲۶) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۲۷) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۲۸) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۲۹) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۳۰) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۳۱) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۳۲) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۳۳) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۳۴) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۳۵) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۳۶) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۳۷) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۳۸) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۳۹) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۴۰) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۴۱) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۴۲) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۴۳) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۴۴) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۴۵) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۴۶) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۴۷) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۴۸) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۴۹) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۵۰) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۵۱) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۵۲) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۵۳) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۵۴) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۵۵) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۵۶) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۵۷) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۵۸) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۵۹) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۶۰) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۶۱) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۶۲) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۶۳) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۶۴) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۶۵) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۶۶) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۶۷) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۶۸) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۶۹) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۷۰) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۷۱) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۷۲) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۷۳) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۷۴) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۷۵) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۷۶) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۷۷) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۷۸) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۷۹) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۸۰) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۸۱) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۸۲) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۸۳) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۸۴) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۸۵) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۸۶) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۸۷) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۸۸) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۸۹) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۹۰) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۹۱) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۹۲) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۹۳) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۹۴) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۹۵) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۹۶) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۹۷) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۹۸) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۹۹) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +
سب (۱۰۰) ہم مؤنث: تسبیح۔ ثمن۔ ثمنی۔ مال +

سبز

(۶) وہ گھوڑا جس کی پیچیدی مائل بہ سیاہی ہو (۷) وہ بلی کے ایک مشہور بھانڈا کا نام +
 سبزہ رنگ (۸) صفت :- (۱) سافلا سلوانا - گندی رنگ - گندم رنگ
 - تنگ تھے سبزہ رنگ کی یا ورنہ میں شام سے
 سبز لکڑی میں بیج کو کوہڑے دھڑام سے +
 آخری پارسینہ کو سب لوگ + روڈکر سبزہ عید کہتے ہیں
 ہم جو عاشق مزاج ہیں تو آج + سبزہ رنگوں کی دیکھتے ہیں
 (۲) اہم تذکرہ :- مشوق - من بھادون - دلزبا - سہو بخ +
 بنگ پینے میں نہ کیے ہو گئے ہم سے لہری
 سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے اکثر گہری
 سبزہ رنگوں کی یہ ہے خاک مقرر ناخ
 سبزہ رنگ اس لئے آتا ہے نظر کافی کا +
 سبزہ رونق دنا (۱) فعل متعدی :- سبز گھاس پر پھرنا - نباتات کو پاؤں
 سے ملنا - باغ کی سیر کرنا - باغ میں پھرنا جیسے آخری چادرش بندہ کو
 سبزہ رونق دنا اچھا ہوتا ہے +
 سبزہ زار (۲) اہم تذکرہ :- ہزار - ہوا گاہ - ہوا جھل - گھاس کا تختہ +
 سبزہ لہلہانا (۱) فعل لازم :- نباتات یا سبزہ رونقوں کا لہلہانا - ہرے
 کھیتوں کا لہلہانا +
 سبزی (۱) اہم موقوف :- (۱) ہر والی - ہر وال (۲) کچھ پن کی عطا
 (۳) نباتات - ترکادی - بٹولات - ساگہات - بناس ہتی (۴) (۵) -
 بنگ - بنگ - ایک نشے دار پتی کا نام جس میں نشہ ہوتا ہے - جیسے
 "سبزی میں شرمی بھرا لے دھڑکی" سے
 گھٹ سبزی جہاں سبزی اور سبزی میں نہا
 دیکھ بھی سبزی کو اور سبزی ہی بی سبزی ہی کا
 سبزی پینا (۱) فعل متعدی :- بنگ پینا - بنگ نوشی کرنا +
 باغ میں بنگ مٹا کر ملنا تو ہے + سبزی نہیں جو توہر کرے یہ شراب سے (فعل)
 سبزی فروش (۲) اہم تذکرہ :- (۱) ترہ فروش - ترکاری فروش - کھجور
 کاچی (۲) (۳) - بنگ فروش - بنگ بیچنے والا +
 سبزی گھٹوانا (۱) فعل متعدی :- بنگ گھٹوانا - بنگ
 ہوانا - پینے کے واسطے بنگ تیار کرنا +

سبز

خط برآیت کے رخ پر تو گئی رونق سخن + یاں کے آنے سے نہ سبز قدم نہ ہوا (ظفر)
 خطے ترے سخن سب گنوا یا + یہ سبز قدم کہاں سے آتا (مشیت)
 سب سبزہ رنگ ہو یا میں اُن کے گدے ساحل بنے قریب مجھ سبز قدم کی (امانت)
 گلزار میں اڑ جاتی ہے خاک آتے ہی اُس کے
 مرمے عجب سبز قدم بلخ جہاں میں -
 کی تہ سے جس نے یوفانی آخر + خلی نہری نہ میرانی آخر
 رونق نہری غیاخ سے منہ بند + اس سبز قدم نے خاک اڑائی آخر
 ہمارے بزم صنم میں رقیب سبز قدم
 میں کیونکر اُس کو اکھاڑوں وہ کچھ گیا نہیں
 (چونکہ اہل فارس سبز یعنی سیاہ اکثر استعمال کرتے ہیں اس وجہ سے یہی ہے)
 سبز قدم ہرے یا ہو (۱) دھاسہ بد - بد نصیب اور ناشاد رہے -
 رہے وہ سبز قدم غمخیز ہو گئے حنا ترے سر انگشت ہرگز نہ گئے
 سبز قدم ہونا (۱) فعل لازم :- سوس و بخت ہونا +
 سبز ہونا (۱) فعل لازم :- ہوا ہونا سبز ہونا - شاداب ہونا چلنا چھوڑنا تر
 دنا ہونا - رونق پڑنا +
 سبز ہوتی ہی نہیں + سبزیں + تخم خواہش دل میں اُٹھتا ہے کیا (سبز)
 جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز چھوڑنا چھوڑنا نہیں + سبزی نہ کھیت دیکھا ہے کبھی شیر کا (ناخ)
 (۲) اگر کسی نہیں پھنا جانا - پتا مقبول و ستھاب ہونا - مرتبہ اعلیٰ باناس
 عشق میں ہونے نہیں ہاتے کسی عنوان سے
 قوت و مار و جھاؤ شرم و نام و رنگ سبز
 سبزه (۱) اہم تذکرہ :- (۱) ہر وال - تر و تازگی - طراوت (۲)
 مدیدگی - نباتات - بناس ہتی جیسے سبزہ رونق (۳) ایک قسم کا جوہر
 نژدہ پنا (۴) (۵) - بنگ - بنگ - سبزی +
 ہر تری شراب نہیں میری بنگ سے
 پناہی سبزہ تیرے تیرے سبزی سے -
 (۵) (۱) محروم ہونے کا ایک سبزی رنگ کا لہرہ + سبز ہونا +
 اشک جو آنکھوں سے نکلا داء انگور ہے
 یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزی
 پھر کسی کان کے سبزی سے لڑی آنکھ اپنی
 پھر ہر ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر

سبک

بڑھنا بڑھوتری - برتری - فوق - فوقیت - شرف - بڑائی - بزرگی -
ترجمہ (اردو فارسی) اشعار اور لہجہ چال میں بسکون بامعہ موصدہ
(متعلی ہے) +

سبق کرنا (رو) اصل شہدی :- آگے بڑھنا - آگے جانا پیش قدمی کرنا -
پہل کرنا - شروع کرنا +

کرتے ہیں کہ میں تم کو حق میں سبق + پروردہ کہ تم سے نیچا جو کیسے ہم کو (دوق)
سبق لے جانا (رو) اصل لازم :- آگے بڑھنا - فوقیت لے جانا - شرف
ماصل کرنا - غالب آجنا - بڑھ جانا +

مدق پریمی وہ لے گئے سبق + ہر خبر کس کو آنے جاتے تھی (مراف)
سبق (د) صفت :- (۱) ہلکا خفیت خندہ گراں رنگین (۲) نازک

لطیف + باریک (۳) ادھما - کثرت بے حد (۴) بے خرت - ذلیل -
روا + شرمندہ + بے وقار (۵) بخت - چالاک - تیز تمہیل - ہمار - جیسے

"سبک دست یعنی تیز دست" (۶) جتی - تجرد - آزاد - بے تعلق +
سبک بار (د) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے سر پر کچھ بوج نہ ہو - ہلکا چلکا -

اکیلا - چڑا - چھرا - سبک +
قاتل نے میرے سر کو اٹا ہوا زلزلہ کر + مار گراں سے خوب بیکار ہو گیا (مجید)

سبک دست (د) صفت :- تیز دست - جلدی کام کرنے والا - چھڑا
ماتہ چالاک +

سبک دستی (د) اسم مؤنث :- ہالک دستی - تیز دستی - ماتہ کی چھڑی سے
جنوں کی بیکدستیوں کی قسم ہے + چھوڑ دگا گردن + تار گریاں (مخون)

سبکدوش (د) صفت :- سبکد - شہخص جس کے پاس کچھ بوج نہ ہو -
ہلکا چلکا - آزاد مجبور بے تعلق - تلخ - بری الذمہ + فرصت پانے والا

سبکدوش کرنا (رو) اصل شہدی :- آزاد کرنا - بوج اٹھانا - خان کرنا -
بری الذمہ کرنا +

سبکدوش ہونا (رو) اصل لازم :- بری الذمہ ہونا - بوج اترنا - فرخت
پانا - فاخت ہونا - بھات پانا +

سرخ آواز دیہی خلق مجید نے ملکہ شکر مد فکر کہ میں کج سکھوں (امیر)
سبک سرات (د) صفت :- کینہ - زوایہ - ادھما - کثرت - کم صمد - حق +

وہ اپنی غمگینی کے ہم اپنی دھن کیوں چھوٹیں
سبک سرن کے کیا بوجھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں
{ ۱ }
{ ۲ }

سبز

زہر کھا جانکا ہوا سسے لے کر ناچار
سبزی گھونٹنے کے غاب ماتہ سے دوچار کہنی

سبزی گھونٹنا (رو) اصل شہدی :- جنگب گھونٹنا - جنگ مل کر ٹانگ
پینا + بنگ پینا +

سبزی منڈی (رو) اسم مؤنث :- ساگ پات اور برکاری پننے کی جگہ -
وہ جگہ جہاں سبزی کاریاں اور ماتہ سے فروخت ہوتے ہیں +

روز فراوات آنکھوں میں ہے رات چھاتی شہدی ہے
یادیں سبزی رنگوں کے دل کیا ہے سبزی منڈی ہے

سبسکر ایبٹر (انگش) subscriber اسم مذکر :- چندہ دینے والا - خریدار -
خریداروں کی فہرست میں نام لکھوانے والا +

سبب (ع) اسم مذکر :- بیش کی اولاد - آل اولاد - ہیرہ - (واسا - پوتا - نانی -
ننی + بنس - خاندان - نسل - کنبہ - تمیل - کٹم - جیسے "سبب پیغمبر -

سبط رسول +
سبب (ع) صفت :- سات - ہفت - چھ اور ایک کی جمع +

سبب سیکڑہ (ع) اسم مذکر :- فریاد - پروین - سات - رشی - سات
سویلوں کا چھٹکا +

سبق (ع) اسم مذکر :- (۱) سبق - پیش روی (۲) کتاب کی وہ مقدار جو
ہر روز آگے پڑھا جاتے - درس - تعلیم - پات - ورد +

کچھ نہ بکھو سکھا دیا دل نے + سبق اٹھا پڑھا دیا دل نے (مخون)
سبق اور طبق دونوں موجود ہیں یعنی ہم تعلیم وہم خوراک (۳) :- (۱) - چندہ -

نصیحت - سکھا + آپدیش + عبرت - گوشمالی - سزا +
سبق پڑھنا (رو) اصل شہدی :- (۱) درس دینا - تعلیم دینا - پتی

پڑھانا - سکھانا (۲) تنبیہ کرنا - عبرت دینا +
سبق پڑھنا (رو) اصل لازم :- پات کرنا - درس لینا - سکھنا +

سبق دینا (رو) اصل شہدی :- (۱) پات کرنا - پتی پڑھانا - درس لینا -
تعلیم دینا - آگے پڑھنا (۲) نصیحت دینا - عبرت دینا - تنبیہ کرنا - گوشمالی

کرنا - سزا لینا +
سبق لینا (رو) اصل لازم :- (۱) پڑھنا - درس لینا - سکھنا (۲) نصیحت

لکھنا - عبرت حاصل کرنا +
سبق (ع) اسم مؤنث :- پیش روی - تعلیم - پیش قدمی - آگے

سبک

سبک ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) ہلکا ہونا (۲) نلغ اور بری لفظ ہونا +
آزاد ہونا (۳) نفع ہونا۔ حقیر ہونا۔ بے وقار ہونا۔ نظروں سے گرناسے

کی نشست اس طرح کیاں تک بزم خواں میں کہ آہ
ہو گیا آخر سبک سب کی نظر میں بیٹھ بیٹھ۔

اسے سبک ہونا یہ میرا فطرت سے مجلس میں
دو نہیں سننا دل کے کر میں ہی اتیں نہا ہوں

ذکی مجھ پر نگاہ مست در کیا سبک ہوتا
مجھے بیوقوف وہ کر کے گرتے اپنی آنکھوں سے

سبکنا (۲) فعل لازم (ہندو) :- بچے کا روتے وقت سبکیاں بھرنا۔ بچکیاں لینا
سبکی (۲) اسم ثنوت :- بچکی۔ روتے وقت اوپر کا سانس جھٹکے کے ساتھ پسینے
کی ہیئت سبکی +

سبکی (۲) اسم ثنوت :- (۱) ہلکان۔ غمگینانی (۲) سخت۔ ذلت۔ جیوانی۔
خرم کی بات۔ لاج کی بات۔ بقدری۔ بے عزتی (۳) صفائی۔ ستھرائی +

نواک۔ ناز کی جیسے اس کا ریکر کے ماتھے میں بڑی سبکی ہے +
سبکی ہونا (۱) فعل لازم :- سخت ہونا۔ ذلت ہونا +

سبکیاں لینا (۲) اسم ثنوت :- (سبکی کی جمع) +
سبکیاں لینا (۲) فعل متعدی :- بچکیاں لینا۔ سبکیاں بھرنا۔ روتے

میں بچکیاں لینا +

سبکی (۲) اسم ثنوت :- آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے
آنکھوں کے پونے اٹ جاتے اور پلکیں دیدوں میں چپنے سے

آنکھیں سرخ رہتی ہیں۔ باغی۔ بفلگند +

سبکی (۲) اسم ثنوت :- آلافتب زنی۔ ہیرم۔ پھالی +

سبکی (۲) اسم ثنوت :- گھڑا۔ مشکا۔ چلیا۔ کرواسے

دل کو لگا لگا کر محبت کی آگ سے + پختہ ہوا سبجو مرغام ہو گیا۔ (ذیر)

سبکی (۲) اسم ثنوت :- چھوٹا گھڑا۔ کروا۔ بدھنا +

سبکی (۲) اسم ثنوت :- (۱) اسم صابوہ :- چھٹی آکر کا نام جس سے عورتیں اپنی چل
ملائی ہیں + وہ ساختہ عضو تناسل جو چپٹا زحمتوں کے پاس رہتا،

سبکی (۲) اسم ثنوت :- (۱) اسم صفت :- (۱) نکتہ۔ مبارک + نیک۔ اچھا۔ مسود۔
سیدہ خوشنا +

سبی

سبکھ گڑہ (۲) اسم مذکر :- طالع مسود۔ آخر نیک +

سبکھ گڑھی (۲) اسم ثنوت :- (۱) اسم صفت :- مبارک گڑھی۔ نیک
گڑھی +

ہو مبارک تھے اے ماؤ مقدہرا۔ + سبکھ گڑھی ہے بندہ حال سے سرسراہ

سبکھ لگن (۲) اسم مذکر :- (۱) اسم صفت :- ساروں کا سبک۔ قرآن الشفیعین
اجتہاد۔ متکلیک سا +

سبکھا (۲) اسم ثنوت (ہندو) :- مجلس بھل۔ سراج۔ بزم۔ انجمن۔
سوراشی + جماعت۔ گروہ۔ منٹلی۔ مبارک پچایت + جلسہ +

آبر بخشی سہا میں سہ کو اچھا لایا + (۲) اسم صفت :- سبکھ کو زندہ شمع (دھوا)

سبکھ پتی (۲) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) اسم صفت :- صدر انجمن پیر زینت
سروا مجلس + سرورج +

سبکھا سندھ (۲) اسم مذکر :- مجلسی۔ شریک۔ جلسہ۔ ممبر +

سبکھا کرنا (۲) فعل متعدی :- جلسہ کرنا۔ پچایت پڑنا۔ لوگ جمع کرنا۔
مجلس کرنا۔ بھل کرنا +

سبکھاؤ (۲) اسم مذکر :- (۱) اسم صفت :- اخلاق حمیدہ۔ خلق (۲) اسم صفت :- عادت
خصلت۔ بان +

لیکن یہ خواں کا دیکھا سبھاؤ + کہ بڑے سے دونا ہواں کا بناؤ (میرمن)

(۳) اسم صفت :- قادمہ۔ برتاؤ + خاصیت مزاج۔ خاصہ +

من ہوتی اور دودھ رس ان کا یہی سبھاؤ +

بھاٹے سے بڑھتے نہیں کوٹن کرو اد پادو

سبکھتیا یا سبکھتیا (۲) اسم مذکر :- (۱) اسم صفت :- وقت مہلت۔ سوغتہ۔

پھٹکارا پچھتی۔ بھلہسی (۲) اسم صفت :- غلطی۔ تسلی۔ تسکین۔

(۳) اسم صفت :- فائدہ۔ کمی (۴) اسم صفت :- چین۔ کل۔ رحمت۔ آرام۔ سکھ۔

آسائش۔ آسودگی (۵) اسم صفت :- فراغت۔ (۶) اسم صفت :- غلوت۔ تہائی۔ عیلمگی

نہیں ہوتی ہے فرصت غیر اسے گھر ہی رہتے ہیں

کوں کچھ حال دل بس ڈھونڈنا اتنا سہیتا ہوں

سبیل (۲) اسم ثنوت :- (۱) اسم صفت :- راستہ۔ ترک۔ طریقہ (۲) اسم صفت :- وقف
ہر چیز خصوصاً وقف آب و شربت وغیرہ کو۔ پیاؤ جیسے (سکہ کی آواز)
سبیل چ پیا سوں کو (۳) اسم صفت :- صورت۔ چمن۔ شکل۔ بند و بست
جیسے "ان کے روپے کی بھی کچھ سبیل کی" +

سی

سبیل پلانا (۱) فصل شندی :- باقیمت اور بلا معوضہ پانی یا نہ محترم
میں سر بختی خواہ دودھ پلانا - راہ چلتوں کو مفت پانی پلانا :-

بھر کے شکس آبوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبان خار میں -

سبیل رکھنا (۱) فصل شندی :- پانی پلانے کے واسطے بگڑ بڑ گئے وغیرہ
رکھنا - پیاء لگانا (معرفہ ناس) :- رکھی تھی فضائے آب آہن کی سبیل
ملک عدم کو اب کوئی پیاسہ جا بنگلہ قاتل نے آب تیغ کی کچی سبیل ہے (غرضید)
سبیل کرنا (۱) فصل شندی :- راستہ لگانا - دینے کی کوئی تمیز کرنا -
صورت لگانا - تمیز روچنا - بندوبست کرنا +

سبیل لگانا (۱) فصل شندی :- (۱) پیاء لگانا - پوکھانا - مفت پانی یا
خریت خواہ دودھ پلانا (۲) بازار دی :- وقت کر دینا - اپنی کر کے نہ کھنا +
سپتازہ (۱) اسم مذکر :- (۱) نشانہ - ہر آج جیسے "کیا پتہ پٹھا ہے" (۲)
ڈھب - ڈھنگ - پٹس - "تھے اُن کے ہاں اچھا پتہ لگا" (۳) پتہ -
پتہ - زد - مارہ - فاصلہ - مسافت - دوری - ہند (۴) سرائے - کبج - پتا +
سپا لڑانا (۱) فصل شندی :- پٹس جانا - ڈھب لگانا - ڈھنگ ڈالنا -
پھیری جانا +

سپا لڑنا (۱) فصل لازم :- موافقت ہونا - پولو پلنا - رسائی ہونا - پہنچ
ہونا - موقع پلنا - بیجوک بننا - ڈھب بننا - ساجا لڑنا - کیشانی ہونا - لنگی ہونا - لنگھ لگانا
سپا لگانا مارنا (۱) فصل شندی :- (۱) نشانہ لگانا - نشانہ پر مارنا - لنگھ لگانا -
آشنائی کرنا - لگاتار جانا - پھانسا - جال میں پھنسانا - بچھنا - لگانا - جال لڑنا
سپاٹ (۱) صفت :- (۱) صاف - سادہ - سلیٹ - یکساں جیسے "سپاٹ
جوتا" یعنی کلا بتو کا وہ جو تاج میں تاری چکی کا کام نہ ہو (۲) ہڈوں میں مسخ -
برابر - ہموار - پختیل +

سپاٹ ہونا (۱) فصل لازم :- جگس کر یکساں ہونا - ہموار ہونا جیسے "چکی
سپاٹ ہو گئی" +

سپاٹا (۱) اسم مذکر :- (۱) درڑ - چھٹ - طرارہ - جب ٹٹ درڑ (۲) سیر - تماشا
جیسے "سیر پانے کو گئے ہیں" +

سپاٹا بھرنایا مارنا (۱) لگانا (۱) فصل شندی :- طرارہ بھرنایا - درڑ لگانا -
درڑ تک کا دوا مارنا - بوند سے کاڑ جانا +

سپتازہ (۱) اسم مذکر - سر ڈکر - شغہ - غصیب کی ٹوپی +

سپ

سپتازہ (۱) اسم مذکر :- (۱) غصیب (۲) پارہ (۳) قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ -
(۴) چونکہ قرآن شریف کے تیس پارہ کئے ہیں اس سبب سے ہر ایک پارہ کو
سپی پارہ کہتے تھے +

سپتاری یا سپتیکاری (۱) اسم مؤنث :- (۱) اچھایا کیلی - فوغل - نچال (۲)
شغہ - سر ڈکر +

سپتاس (۱) اسم مؤنث :- (۱) شادیت - شکرہ - شکر گزاری - شغیتکس - شائش -
مرد و شکر نعت - انہار احامندی +

سپاس گزاری (۱) اسم مؤنث :- (۱) شکر گزاری - انہار احامندی -
مقت شناسی - اعتراف نعت +

سپاس نامہ (۱) اسم مذکر :- ایڈس (۲) وغیرہ کی شکریہ جو کسی مالک کے
بھست یا تبدیل ہوتے وقت اس کی کارگزاری کے وقت پھیر ہونے
میں دیتے ہیں +

سپاہ (۱) اسم مؤنث :- (۱) فوج - شکر - بنیا - کناک +
سپاہ گری (۱) اسم مؤنث :- (۱) سپاہی کا کام یا پیشہ جیسے "سپاہ گری کے
جمعیتس بن ہیں" +

سپاہچی (۱) اسم مذکر :- (۱) جگلی آدمی - فوجی آدمی - سپاہیہ - لشکری - چہرہ
نکھٹا - برقعہ - مذکور - سنتری - کانٹیل - عجیب +

سپاہی کلا پوت (۱) اسم مذکر :- (۱) سپاہی زادہ +
سپا پینا (۱) اسم مؤنث :- (۱) سپاہیوں کے موافق + دلیرانہ - بہادرانہ - پختی کے ساتھ
پھرتی ہے +

سپتر (۱) اسم مؤنث :- (۱) ڈھال - پھری - آفتابی سے
تیغ خن یا رکی کیا تاب لائے آفتاب
شغہ پہ لینے کے لئے کس دن سپرتی نہیں

(۲) درڑ - آڑ - حفاظت - پناہ - روک - سرن (معرفہ) :-
"تو بہ بڑی سپر ہے گہ گھار کے لئے" +

سپتر پھینکنا یا ڈالنا (۱) فصل شندی :- (۱) ہتیار ڈالنا - خوف سے یا مارنا
کے - ڈھال پھینکنا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا - پخت - کھانا +

سپتر ہونا (۱) فصل لازم :- (۱) آڑ ہونا - ہت - جتا - آڑے آنا - سامنے آنا - دلیرنا
ٹٹی ہونا - قتل میں ہونے - دینے - رشک سے انہار کو

تیغ جب کھینچو گے اُن پر ہم سپر ہو جائیں گے +

تیغ جب کھینچو گے اُن پر ہم سپر ہو جائیں گے +

ست

ست کلہ است لبان یست کچلہ زہ عصمت - ہارائی - پاکدہنی (۶)
 مضبوطی - ہولری - استقامت - استقلال (۷) ایمان - دھرم +
 ست بچن (بچن) بچناں - اچھ بکڑا - آنا - مددنا - بچا ہے - درست ہے - ٹھیک ہے +
 ست بچن کا نوکر ہونا - فعل لازم - مانجی کا نوکر ہونا - خوشامد کا بندہ ہونا
 ست بچن کرنا یا کھنا - فعل متعدی - ماں میں ماں ملانا خوشامد
 سے ماں میں کرنا ناقص تا بعد کام کرنا +
 ست پٹھیا (بچانی) اچھ بکڑا - مانجی کا نوکر - زمانہ ساز - وینا دار +
 خوشامدی - تلوار کرنے والا +
 ست چڑھنا - فعل لازم - ایمان یا دھرم پر قائم ہونا - پاکدہنی
 اور عصمت میں پکا ہونا - ہستی ہونے پر مشابہ ہونا جیسے - جبستی ست چڑھے
 تو بان کھانا سم ہے +
 ست پر رہنا - فعل لازم - ایمان یا دھرم پر مضبوط اور ثابت رہنا - سچ
 کو نہ چھوڑنا - اہمقت و عصمت پر متقل رہنا +
 ست چڑھنا - فعل لازم - ہستی ہونے کو جی چاہنا - پاکدہنی کا غالب
 ہونا - مرتے پر مشابہ ہونا - ہستی ہونے کا جوش بھرنا +
 ست چھوڑنا - فعل متعدی - ہمت مارنا - بہت حاصل ہونا - دھیرج
 نہ رکھنا - استقلال چھوڑنا ہے
 ست چھاڑے - ہاؤس ست چھاڑے پت جاے
 ست کی باندھی کشمی پھر لیگی آسے + +
 ست ڈوگنا - فعل لازم (۱) ایمان جانا - دھرم میں فرق آنا (۲) بہت
 ٹوٹنا - دھیرج نہ رہنا - دھیرج نہ رہنا (۳) ایمان بگاڑنا - دھرم کھونا
 دوسرا مذہب اختیار کرنا +
 ست سینا - صفت - ہار - صاحب عصمت - ستوتی - ستا سنی ہے
 بات کرنے کی زبانی سے کوئی نئی نہیں ہے - ست سینا کوئی اچھ ستی نہیں (ڈگین)
 ست کی باندھی - صفت - ست پر قائم - قول کی باندھی - قول غریبی -
 بچن کی باندھی - ایمان دھرم پر متکم +
 ست نکل جانا - فعل لازم - (۱) طاقت نہ رہنا - طاقت کچ جانا - طاقت
 کا نائل ہو جانا (۲) تھک جانا - مار جانا - دم نہ رہنا (۳) مقدور نہ رہنا - صبر
 دولت نہ رہنا +
 ست ماروینا یا مارا جانا - فعل لازم - بہت ماروینا - تاب طاقت

ست

دہنا تھک جانا - پڑھا ہو جانا +
 ست (۷) صفت - (۱) ملاقات - بچائی - رہتی (۲) صحت - مدتی - شائستگی -
 تہذیب (۳) اصلی حقیقی - اصل (۴) اچھا بچا - بے قلب - بے فرش +
 ست بلوئی (۵) اچھ بکڑا - بچا آدمی - صادق القول - فیلسوف -
 فلاسفر حکیم + (۶) ہندو
 ست بھارہ اتالیق فعل - ٹھیک ٹھیک - بچا بچا - سیدھا سیدھا
 رہتی پر - راست کرداری اور ہتھاری پر - (۷) ہندو +
 ساتیس سے خاصا چمچہ اور بند سے ست بھاؤ
 چاہے لائے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ منڈاؤ
 ست پٹھرا - اچھ بکڑا - حقیقی بیٹا - اصل بیٹا - اپنے نطفہ کا بیٹا -
 اپنے بند کا بیٹا - ولد الحلال - فرزند صلبی (ہندو)
 ست بھگ - (۱) اچھ بکڑا - ہندو - (۲) سب سے پہلا اور کھڑا - جس
 کی سیوا ہندوؤں کے نزدیک سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس تھی - دُنیا کے
 وجود کے چار تفرہ قرون میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور صدق کے سوا
 دوسری بہت کا نام نہ تھا - نہایت بچا زمانہ - دیوتاؤں کا زمانہ - (۲) ہریم لوک
 اوپر کی ساتویں دُنیا - ملاو اعلیٰ +
 ست (۷) صفت - (۱) سات کا صفت - صفت - سچ - +
 ست بچھڑا - صفت - رلا - رلا - رلا - گڈ - ڈھلا - دھلا - فعل نسل کا -
 شخص جس کی نسل میں مختلف اقوام کے لوگ رلے ہوئے ہوں - مخلوط نسل
 وہ سالن جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں - باولی ٹانڈی - مرہاٹھ +
 ست پوتی - (۷) صفت - سات بیٹوں کی - بہت سی آلہ لاؤالی +
 ست شخصی (۱) اچھ بکڑا - گالی - وہ عورت جو ایک دوسرے کے بعد
 سات بھگ کر چکی ہو (کلمات) - رات رات دوسے کواری دوسے سات لگی
 ست ٹھہری رووے +
 ست کھنا یا ست کھنڈا - صفت - بہت متزلزلہ +
 ست لڑا - صفت - سات لڑائی کا رستا - ایک زیادہ کا نام جس میں
 سات لڑایاں ہوتی ہیں +
 ست ماسا - (۱) اچھ بکڑا - وہ رسم جو محل کے ساتویں بیٹے برتی جاتی ہے -
 مفصل کیفیت ستواں میں دیکھو +
 ست متزلزلہ - (۱) صفت - سات دھرا - کاؤنجا مکان - سات کھنڈا

ست	ست
<p>کمان۔ وہ مکان جس کے اوپر سات مکان ہوں۔ ست کھنڈا۔ ست بنجا (۱۰) صفت۔ (۱۱) سات قسم کے گھوڑے (ناج۔ سترنج۔ سات قسم کا پھنسا ہوا نڈا۔ (۱۲) ہشتاد سات اعلیٰ ہاکر کا بجائے (۱۳) ہلا ہلا۔ گڈ۔ ہلا ہلا۔ ست۔ پتھر (۱۴) مخلوط نسل۔ دو نسل۔ دورسا۔ ست (۱۵) اسم مذکر (دوب۔)۔ رو کا جیسا۔ چٹ۔ ست۔ پتھر۔ ستارہ اسم مؤنث۔۔ لڑکی۔ بیٹی۔ ستارہ اسم مذکر۔۔ گھنے یا تاش کا وہ ورق یا پتہ جس پر سات نقطے خواہ ملائیں ہوں۔ پاس۔ کے سات حصے۔ پتھری کی سات چھت کوڑیاں۔ ستارہ (۱۶) اسم مذکر (مسل۔)۔ تار۔۔ منہورہ کی قسم کے ایک بابے کا نام جس میں حضرت امیر خسرو دہلوی نے بہت کچھ ایجا کیا۔ اول اقل اس ابجی میں مروت میں ہی تار پڑا کرتے تھے۔ پتھر پر پردہ عاشق سے۔ اس پر ہی کا ستارہ کہے (رند) ستار باز (۱۷) اسم مذکر۔۔ ستار بھانے والا۔ ستاریا۔ ستار بازی (۱۸) اسم مؤنث۔۔ شوق ستار۔ ستار بھانے کا شوق ستار بازی ستارہ (۱۹) اسم مذکر (۱) کوکب۔ ستارہ۔ اختر۔ نجم۔ آگن۔۔ وہ روشن کہے جو آسمان پر سات کے وقت چمکتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں (۲) طالع کریم کہے دیوگت۔ بھاگ۔ نصیب۔ نصیباً۔ ہر ابدہ قسمت۔ تقدیر۔ بخت (۳)۔ راس۔ بوج۔ طالع جیسے ان دونوں کا ستارہ طالع ہے (۴)۔ (۵)۔ ٹیکا۔ نشان۔ سفید و سیاہ گھوڑے وغیرہ کی پیشانی پر جو (۶) گول گول پہلی سنہری چاندی یا سونے وغیرہ کے قرص جو ٹوہوں۔ مجوٹیوں۔ چوڑیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں۔ قافلہ حیرت میں یہ ثابت ہیں یا ستارے ہیں تیری جوتی کے کچھ مل گئے ستارے رات کو ستارہ بلند ہونا (۱) اصل لازم۔۔ ستارہ کا اونچا ہونا۔ ستارہ کا عروج کرنا۔ ستارہ کا ادج ہونا۔ طالع کا بار ہونا۔ اقبال کا بلند ہونا۔ جیسے جو نام پر اسے اور کھڑے دیکھا۔ فلک۔ آج ستارہ مرا بلند ہوا (دھیر) ستارہ پیشانی (۲) صفت۔۔ وہ شخص گھڑا جس کی پیشانی پر سات کے برابر سفیدی یعنی اتنا سفید ہو کہ جو سر انگشت سے چھپ جائے۔ یہ گھوڑا دشمن بنان خیال کیا جاتا ہے۔ ستارہ چمکنا (۳) اصل لازم۔۔ (۱) ستارے کا روشن ہونا۔ روشن ہونا۔</p>	<p>بھی ستارہ نہ چمکے زمین کا سر راہ۔ جو کشف پاؤں میں اس کے ستارہ راہ نور مھنی) (۲) نصیباً جاگنا۔ اقبال یا چھوٹا۔ دن چرے۔ ستارہ کہے جو سر کی مانند ستارہ کیوں نہ چمکے ان میں کا (موت) ذرہ کا بھی چمکنا ستارہ۔ قائم جزین نماں ہے (نسیم) ستارہ و مدار (۳) اسم مذکر۔۔ جھاڑو ستارہ۔ گڈوڑب۔ ستارہ شناس (۴) اسم مذکر۔۔ بتم۔ نجومی۔ رصد بند۔ جوتی۔ شناس اختر شناس۔ ستارہ کی گردش (۵) اسم مؤنث۔۔ گردش طالع قیمت کا بگاڑ۔ نصیب کا پیر۔ ادبار۔ بد اقبالی۔ نحوست۔ خیال غل چشم بار جود سے نہیں جاتا۔ تو شاید آڑے چہرے سے ابھی گردش ستارے کی ستارہ گردش میں ہونا (۶) اصل لازم۔۔ ادبار یا بد اقبالی کا سامنا ہونا۔ طالع کا برکت اور مخالفت ہونا۔ ستارہ ملنا (۷) اصل لازم۔۔ راس ملنا مزاج اور طبیعت کا موافق ہونا۔ موافقت ملنا۔ میزان ملنا۔ طبیعت ملنا۔ موافقت آنا۔ چونکہ اہل ہند کل امور اور دینی دشمنی تک کو ستاروں کی گردش پر موافقت سمجھتے ہیں۔ پس جب (۸) و حصول کے نام کی راسیں یا ستارے ایک خاصیت ایک مزاج کے ہوتے ہیں تو وہ دونوں باہم دوست رہتے ہیں جیسے ان میں باہمی بیوی کا خوب ستارہ ملا۔ ہمارا ان کا ستارہ نہیں ملتا۔ ستارہ ہند (۹) اسم مذکر۔۔ سرکاری عزت کا خطاب جو اس زمانہ میں شروع ہوا۔ ستاری یا ستالی (۱۰) اسم مؤنث۔۔ چاروں کے ایک انداز کا نام جس سے چھوٹے میں چھید کرتے ہیں۔ ستارہ (۱۱) اسم مؤنث۔۔ چھوٹا ستارہ چھوٹا منہورہ۔ اس طرح مل گئے نہ منے تھے نہ منے صاف کرتی ہے منہ تری ستالی میں (ناخ) ستارہ (۱۲) اسم مذکر۔۔ (دیکھو ستارہ باز)۔ ستارہ (۱۳) صفت۔۔ سات اور اتنی ہشتاد و صفت۔ ۸۷۔ ستالی (۱۴) اسم مؤنث۔۔ (دیکھو ستاری)۔ ستارہ (۱۵) اصل ستدی۔۔ (۱) تکلیف اور آزار دینا کٹھ ہونا۔ رنج و بنا دینا (۲) چھوٹا ستارہ (۳) اصل کرنا۔ ستارے کا بار ہونا۔ پتھری پڑنا۔ تنگ کرنا مایہ کرنا۔</p>

ستا

ستاروں کے (۱) ہفت۔ سات اور نوے۔ نو ہفت۔ ۹۶ +
 ستاروں ۱۰، اسم نوٹ۔ بزمین۔ ایک دو اک نام جو در سے در میں گرم
 اول درج میں خشک ہے +
 ستاروں (۲) ہفت۔ سات اور پچاس۔ پچا ہفت۔ ۵۷ +
 ستاروں (۳) ہفت۔ سات اور پچیس۔ ست ہفت۔ ۲۷ +
 ستاروں (۴) اسم نوٹ۔ تعریف و توصیف۔ حمد و ثناء۔ شکر و سپاس۔ انوار
 سراشا۔ آشتی +
 ستاروں (۵) ہفت۔ سات اور شتر ہفتا و ہفت۔ ۷۷ +
 ستاروں (۶) اسم نوٹ۔ مذکر جب موقع۔ (۱) بزمینہ مخفی۔ ستارہ۔ غمگاہ۔ چہ کے کی
 جگہ۔ عورت۔ خواہ مرد کا وہ مقام جس کا پروردہ واجب اور اس کے شکار کرنے سے
 شرم آتی ہے۔ (۲) پروردہ۔ حجاب۔ اوٹ جیسے ستر عورت یعنی پردہ شرمگاہ +
 ستاروں (۳) ستر کرنا یعنی بے پردہ۔ اونٹنکارا +
 ستر دیکھنا۔ (۱) اصل متعدی۔ شرمگاہ یا مقام مخصوص کو اٹھانا +
 ستر (۲) ہفت۔ (۳) سات بگوش۔ سات دایاں۔ سات ضرب کھانے
 دس۔ ہفتاد۔ بیس۔ (۴) عدد کثرت۔ بہتیرے۔ سینکڑوں۔ بیسوں +
 صدمہ۔ جیسے ایسے شرم سے ہیں۔ "تم جیسے شرم کو جراتا ہوں۔"
 شرم کر گھر کر شرم بادر صحر + (کماوات)
 ستر کان بہتر بھول (۱) محاورہ۔ ٹیٹھا۔ اوجھل۔ لکڑاڑا +
 ستر (۲) بہتر (۳) ہفت۔ (۴) خرت۔ نوٹ۔ پیرا سال (۲) اسم نوٹ۔ دھنسن
 جس کی بڑھاپے کے باعث عقل جاتی رہی ہو۔ ستر یا بہتر برس کی عمر کا
 پیر نام +
 ستر (۵) ہفت۔ (۶) ستر حصوں کا ایک حصہ + (۷) ستر سے نسبت
 رکھنے والا +
 ستر (۸) ہفت۔ سات اور دس۔ وہ ہفت۔ ۱۷ +
 ستر (۹) یا ستر (۱۰) ہفت۔ (۱۱) اسم نوٹ۔ (۱۲) بیت کی زم زم جو شہر روز
 بعد بتی جاتی ہے (۱۳)۔ حضرت نعام الدین ایسا قدس سرہ یا حضرت
 امیر خسرو کا مرس جو شمال اور پنج لاکھ کی طرف تاج کو ہوتا ہے (۱۴)
 بر جانی یعنی سینے کی ستر تاج + (۱۵) ہفت۔ ستر نمبر کی جبکہ بہتر ترو پر +
 ستر (۱۶) ہفت۔ وہ ہفت۔ وہ ہفت۔ وہ ہفتی +
 ستر (۱۷) اسم نوٹ۔ (۱۸) دو روئے +

ستم

ستری بہتری (۱) اسم نوٹ۔ وہ جو قوت بڑی عورت جو کہ سنی کے باعث
 جو اس پہنچی ہو (۲) فزف۔ نوٹ۔ پیرا سال +
 ستری بہتری باتیں (۳) اسم نوٹ۔ وہ جو عیوں کی سی بیک بیک باتیں
 جو اس کی باتیں +
 ستم (۱) اسم نوٹ۔ (۲) زمین کا تیسرا طبقہ +
 ستم (۳) اسم نوٹ۔ (۴) زمین کی بلندی سے (۵) دلال۔ زمین میں پڑے کوڑی بھر
 شکار (۶) صفت۔ سات لڑی کا +
 ستم (۷) اسم نوٹ۔ (۸) ظلم۔ تعدی۔ جبر۔ جفا۔ بیداد۔ تشدد۔ نفرت
 آثار۔ ایذا۔ تکلیف +
 ستم (۹) کی طرح پھرتے ستم سے خوش چشم + یہی ستم ہے گردش لیل نہار کا (غافل)
 (۱۰) غضب۔ قیامت۔ افسوس +
 ستم (۱۱) کا عالم اور اس پر یہ غم + ستم ہے ستم ہے ستم ہے ستم (جین)
 کیا ستم ہے یہ کہ ہوتے تیرا دشت + فزف کر تے میں سے تاخیر ہے (سیر)
 (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰) (۱۰۰۱) (۱۰۰۲) (۱۰۰۳) (۱۰۰۴) (۱۰۰۵) (۱۰۰۶) (۱۰۰۷) (۱۰۰۸) (۱۰۰۹) (۱۰۱۰) (۱۰۱۱) (۱۰۱۲) (۱۰۱۳) (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) (۱۰۱۷) (۱۰۱۸) (۱۰۱۹) (۱۰۲۰) (۱۰۲۱) (۱۰۲۲) (۱۰۲۳) (۱۰۲۴) (۱۰۲۵) (۱۰۲۶) (۱۰۲۷) (۱۰۲۸) (۱۰۲۹) (۱۰۳۰) (۱۰۳۱) (۱۰۳۲) (۱۰۳۳) (۱۰۳۴) (۱۰۳۵) (۱۰۳۶) (۱۰۳۷) (۱۰۳۸) (۱۰۳۹) (۱۰۴۰) (۱۰۴۱) (۱۰۴۲) (۱۰۴۳) (۱۰۴۴) (۱۰۴۵) (۱۰۴۶) (۱۰۴۷) (۱۰۴۸) (۱۰۴۹) (۱۰۵۰) (۱۰۵۱) (۱۰۵۲) (۱۰۵۳) (۱۰۵۴) (۱۰۵۵) (۱۰۵۶) (۱۰۵۷) (۱۰۵۸) (۱۰۵۹) (۱۰۶۰) (۱۰۶۱) (۱۰۶۲) (۱۰۶۳) (۱۰۶۴) (۱۰۶۵) (۱۰۶۶) (۱۰۶۷) (۱۰۶۸) (۱۰۶۹) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴) (۱۰۷۵) (۱۰۷۶) (۱۰۷۷) (۱۰۷۸) (۱۰۷۹) (۱۰۸۰) (۱۰۸۱) (۱۰۸۲) (۱۰۸۳) (۱۰۸۴) (۱۰۸۵) (۱۰۸۶) (۱۰۸۷) (۱۰۸۸) (۱۰۸۹) (۱۰۹۰) (۱۰۹۱) (۱۰۹۲) (۱۰۹۳) (۱۰۹۴) (۱۰۹۵) (۱۰۹۶) (۱۰۹۷) (۱۰۹۸) (۱۰۹۹) (۱۱۰۰) (۱۱۰۱) (۱۱۰۲) (۱۱۰۳) (۱۱۰۴) (۱۱۰۵) (۱۱۰۶) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) (۱۱۰۹) (۱۱۱۰) (۱۱۱۱) (۱۱۱۲) (۱۱۱۳) (۱۱۱۴) (۱۱۱۵) (۱۱۱۶) (۱۱۱۷) (۱۱۱۸) (۱۱۱۹) (۱۱۲۰) (۱۱۲۱) (۱۱۲۲) (۱۱۲۳) (۱۱۲۴) (۱۱۲۵) (۱۱۲۶) (۱۱۲۷) (۱۱۲۸) (۱۱۲۹) (۱۱۳۰) (۱۱۳۱) (۱۱۳۲) (۱۱۳۳) (۱۱۳۴) (۱۱۳۵) (۱۱۳۶) (۱۱۳۷) (۱۱۳۸) (۱۱۳۹) (۱۱۴۰) (۱۱۴۱) (۱۱۴۲) (۱۱۴۳) (۱۱۴۴) (۱۱۴۵) (۱۱۴۶) (۱۱۴۷) (۱۱۴۸) (۱۱۴۹) (۱۱۵۰) (۱۱۵۱) (۱۱۵۲) (۱۱۵۳) (۱۱۵۴) (۱۱۵۵) (۱۱۵۶) (۱۱۵۷) (۱۱۵۸) (۱۱۵۹) (۱۱۶۰) (۱۱۶۱) (۱۱۶۲) (۱۱۶۳) (۱۱۶۴) (۱۱۶۵) (۱۱۶۶) (۱۱۶۷) (۱۱۶۸) (۱۱۶۹) (۱۱۷۰) (۱۱۷۱) (۱۱۷۲) (۱۱۷۳) (۱۱۷۴) (۱۱۷۵) (۱۱۷۶) (۱۱۷۷) (۱۱۷۸) (۱۱۷۹) (۱۱۸۰) (۱۱۸۱) (۱۱۸۲) (۱۱۸۳) (۱۱۸۴) (۱۱۸۵) (۱۱۸۶) (۱۱۸۷) (۱۱۸۸) (۱۱۸۹) (۱۱۹۰) (۱۱۹۱) (۱۱۹۲) (۱۱۹۳) (۱۱۹۴) (۱۱۹۵) (۱۱۹۶) (۱۱۹۷) (۱۱۹۸) (۱۱۹۹) (۱۲۰۰) (۱۲۰۱) (۱۲۰۲) (۱۲۰۳) (۱۲۰۴) (۱۲۰۵) (۱۲۰۶) (۱۲۰۷) (۱۲۰۸) (۱۲۰۹) (۱۲۱۰) (۱۲۱۱) (۱۲۱۲) (۱۲۱۳) (۱۲۱۴) (۱۲۱۵) (۱۲۱۶) (۱۲۱۷) (۱۲۱۸) (۱۲۱۹) (۱۲۲۰) (۱۲۲۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) (۱۲۲۴) (۱۲۲۵) (۱۲۲۶) (۱۲۲۷) (۱۲۲۸) (۱۲۲۹) (۱۲۳۰) (۱۲۳۱) (۱۲۳۲) (۱۲۳۳) (۱۲۳۴) (۱۲۳۵) (۱۲۳۶) (۱۲۳۷) (۱۲۳۸) (۱۲۳۹) (۱۲۴۰) (۱۲۴۱) (۱۲۴۲) (۱۲۴۳) (۱۲۴۴) (۱۲۴۵) (۱۲۴۶) (۱۲۴۷) (۱۲۴۸) (۱۲۴۹) (۱۲۵۰) (۱۲۵۱) (۱۲۵۲) (۱۲۵۳) (۱۲۵۴) (۱۲۵۵) (۱۲۵۶) (۱۲۵۷) (۱۲۵۸) (۱۲۵۹) (۱۲۶۰) (۱۲۶۱) (۱۲۶۲) (۱۲۶۳) (۱۲۶۴) (۱۲۶۵) (۱۲۶۶) (۱۲۶۷) (۱۲۶۸) (۱۲۶۹) (۱۲۷۰) (۱۲۷۱) (۱۲۷۲) (۱۲۷۳) (۱۲۷۴) (۱۲۷۵) (۱۲۷۶) (۱۲۷۷) (۱۲۷۸) (۱۲۷۹) (۱۲۸۰) (۱۲۸۱) (۱۲۸۲) (۱۲۸۳) (۱۲۸۴) (۱۲۸۵) (۱۲۸۶) (۱۲۸۷) (۱۲۸۸) (۱۲۸۹) (۱۲۹۰) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۴) (۱۲۹۵) (۱۲۹۶) (۱۲۹۷) (۱۲۹۸) (۱۲۹۹) (۱۳۰۰) (۱۳۰۱) (۱۳۰۲) (۱۳۰۳) (۱۳۰۴) (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) (۱۳۰۷) (۱۳۰۸) (۱۳۰۹) (۱۳۱۰)

ستم	ستم
<p>(۵) افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ مل ہونا۔ ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا + وہ کبھی آنکھ ملا ہی نہیں (جراث) (۶) عجیب یا اٹوکھا آدمی ہونا + نہایت ہالاک یا کسی فن خواہ بری میں کینا سے روزگار ہونا + شہنشاہ (۵) اسم مذکر۔ (دیکھو عنوان) + ستمبر (انگلش) September ستمبر۔ اسم مذکر۔ انگریزی نواں مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس میں خراسانی اجوائن گاجر مولی خنم بند گوبی ماقوں اجوائن پیاز تاجہو سیم کدو وغیرہ ترکاریاں اور جڑی کسم کے پھول میسے رنگس اور دلیا وغیرہ ہوتے ہیں + ششی (۵) اسم مؤنث۔ چاندنی ساتویں تاریخ۔ ششی ہستہ + ہندو شش (۵) اسم مذکر۔ زخمن کا مخفف۔ (۱) پنجاب میں انجامہ کو کہتے ہیں۔ رازار مستنا + ششنا (۵) فعل لازم۔ (۱) صاف ہونا + چھڑنا + مٹنا + کچھنا۔ جیسے ساراپالی شت کر اور چلا آیا (۲) چننا۔ خالی ہونا۔ ٹوکنا۔ کچھ نہ رہنا۔ جیسے ”پیٹ شت گیا“ ”کال شت گئے“۔ کھسوتا جانا۔ ٹوچا جانا۔ جیسے ”شنی کے پتے شتنا“ + ششنا (۵) اسم مذکر۔ پیجامہ۔ رازار تنگ پیجامہ (مخارتا جھوٹے تنگ پیجامے یا پتوں کے پچھلے کی نسبت لیا دہوتے ہیں) + ششوا (۵) اسم مذکر۔ (۱) مجھے ہونے اناج کا آٹا ہے اکثر لڑب کے غربالھکھاتے اور موسم گرما میں عام آدمی پاول یا گھوں کے شتوگو لکھتے ہیں تاکہ جسم میں شندک رہے۔ جیسے (لڑب) : ”آئی شتون کی ہمار بلہ تم موچیں شلے ڈالو“ + شتو یا شند کے پیچھے پڑنا (۵) فعل لازم۔ کھانے کے واسطے مرنے شتو رکھ کر کسی کے سر ہونا۔ نہایت سر ہونا۔ نہایت پیچھے پڑنا۔ آسائش و آرام کو بلائے طاق رکھ کر سر ہونا + لے کر چھوڑنا۔ ہمان تو لڑکے پیچھے پڑنا + شتو گھولنا (۵) فعل شذیہ۔ اول سنی شتو لھنا۔ دوسرے شتو ک پلونا + دے فائدہ اور لا حاصل گفتگو کرنا جیسے ”کیا شتو گھول رکھے ہیں مطلب کی بات لکھ کر جھگڑا کا لٹو“ + شتو اسکر آشت (۵) اسم مؤنث۔ وہ تھا جس میں ہندو لوگ برہمنوں کو شتو بنا کر تقسیم کرتے ہیں (یہ سنکر اشف آفتاب کے برج محل میں داخل</p>	<p>جس پر ظلم ہوا ہو + ٹوکھا۔ ظلم سیدہ۔ ستا ہونا + مجبور۔ ناجار + ستم ڈھانا (۱) فعل شذیہ۔ (۱) ظلم کرنا غضب ڈھانا۔ نہایت تشدد کرنا حشر پر کرنا (۲) کوئی عجیب یا اٹوکھی بات کرنا۔ کوئی بڑھکا کام کرنا۔ لوق السادت کام کرنا + ستم شمار (ت + ح) اسم مذکر۔ وہ شخص جس نے ستم کا جامہ پہن رکھا ہو۔ ظلم کا بانی بنے ہوئے۔ ظالم۔ ستمگار جس کو ظلم کرنے کی عادت ہو گئی ہو کیوں اسے ستم شمار وہ کتنا بھی یاد ہے + تجھے دغا کرے تو خدا سے دغا کرے (دوغ) ستم ظریف (ت + ح) صفت۔ مہراقت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ ہستہ ہستہ مار کھنے والا۔ ہستہ ہستہ میں تیامت ڈھانے والا + ہستہ ہی ہستہ مار کھاتے جو ستم ظریف + ہے یا رجبی ہمارا قیامت ستم ظریف (میر) میں نے کہا کہ بزم ناز غیر سے چاہتے تھے + ہستہ ستم ظریف نے جھکا کھارہا کیوں (غالب) ستم ظریفی (ت + ح) اسم مؤنث۔ پردہ مہراقت میں شکاری + ہنس کر کھینچ لیا تو برہوں تنگ لیا + اس کی ستم ظریفی کے کٹھن کھن (میر) ستم کرنا (۱) فعل شذیہ۔ (۱) ظلم کرنا۔ سید لو کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ انتہی کرنا۔ بڑا کرنا + بندہ خانہ میں جو آپ آئے کرم تم نے کیا + بر لیا باتوں ہی میں دل کو ستم تم نے کیا + (۳) کوئی نئی اور عجیب بات کرنا۔ بڑھکا کام کرنا (۴) قابل افسوس کوئی کام کرنا + ستم کیا ہے (۱) محاورہ + عجیب کام کیا ہے۔ بڑھکا کام کیا ہے نئی بات نکالی ہے + ستم گار یا ستمگر (ت + ح) اسم مذکر۔ بیداگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ دکھ والی۔ انا اور ستم ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) ظلم ہونا۔ جبر ہونا۔ بیدا ہونا۔ انتہی ہونا۔ جبر و قہری ہونا + کوئی ہمیشہ گرفتار غم نہیں ہوتا + ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا (مضی) (۲) تشدد ہونا۔ ششی ہونا (۳) غضب ہونا۔ بڑا ہونا + نالاں تھا تو نہیں ایک جہاں جس کے ماتھے سے باز صبی جفا پر اس نے کرا آب ستم ہوا + (۴) آفت یا مصیبت کا نازل ہونا + کیا کموں کیسا ستم غفلت سے بھر ہو گیا + قافلہ جاندار میں صبح ہوتے سورہ (میر)</p>

لے جینا نہ پکے ایک دوسری جانبر نو کوئی + دو چار ستمگار ہوں تیرے سے اگر اور +

ستو

ہونے کے رستے اور یہ کیونکہ اصل میں شرافت و تعظیم کا کتاب کو کہتے ہیں۔
ستوان (۱) صفت: مٹی ہوئی پتلی۔ نازک۔ سوسے +

ستوان ناک (۱) ہم ٹوٹا۔ سواسی ناک۔ زمین چینی۔ لعل چینی پتلی
اور خوبصورت ناک (۲) گر رنگین نے ایک جگہ جو کہ محال ہے ستوان میں بنایا
ہے چنانچہ

نی تری جوں الف جہاں ہے + تو میری بھی ناک ستوان ہے (رنگین)
ستوان (۱) فعل متعدی: صاف کرنا جیسے "وری ستوانا" کہ لوٹنا جیسے پیٹ
ستوانا "پھر لوٹنا" کہ ٹھکانا۔ "چونا جیسے پٹے ستوانا" منہ دی ستوانا۔

ستوان (۱) ہم مذکر (۱) وہ بچہ جو ساتویں سینے پیدا ہوا ہو (۲) محل کی ایک
رسم کا نام جو اکثر چیلے بنتے ہیں رتی جاتی اور اس میں زچہ کے ٹکے سے زچہ
کے واسطے جوڑا ہستی۔ مطربیں۔ چیلیں۔ کھنسی۔ جوتی۔ پھولوں کا گستا۔
منہ دی۔ چاندی کی ٹہنی۔ کٹوری۔ کچھ نقدی وغیرہ آتی ہے۔ اس میں
زچہ کے ٹکے لٹائے اس کے منہ دی لگاتے اور زمین بنا کر اس کی گود میں
سات قسم کی ترکاریاں تاریل میوہ اور کچھ نقدی وغیرہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ
گود بھرا اسی سے مراد ہوتی ہے

ستوان (۱) ہم مذکر۔ کم۔ تم۔ پیلپاہ + لٹا۔ منارہ۔ منار۔ کھیا + ٹرکن۔
ستونی

کرنے سے تم گیا۔ فلک میری آہ سے + دیکھو تو کیا ستوں پر بقیہ کس بگلہ غفر
ستون (۱) صفت: (۱) ہتھا۔ صادق۔ راست باز (۲) نیک۔ عاقل۔ نہ نیک۔ نہ
مصلح۔ بھلا۔ نہ شائن۔ نہ تذب (۳) ہارسا۔ پریرگار۔ نکوکار۔ نیک۔ طین
(۴) کلونتا۔ غرقا۔ ندان +

ستون (۱) صفت: باصمت۔ جیفہ۔ نیک۔ جنت۔ نکوکار۔ ہارسا۔ پریرگار۔
یوی زن +

ستھرا (۱) صفت: پاک۔ صاف۔ نفیس۔ لطیف۔ پاکیزہ۔ اچھا۔ خوب۔
نیک۔ اچھا۔ بزل۔ ستھرا۔ کوا۔ اچھوتا۔ خوش پوشاک۔ خوش لباس
خوش وضع + مباح۔ حلال +

ستھرا شاہی (۱) ہم مذکر: ستھرا شاہ فقیر کا پرہیزگر وہ کیونکہ ستھرا گورو نانک کے
ایک بیٹے کا نام تھا جس سے یہ پتہ چلا ہے۔ یہ لوگ اکثر ڈنڈے بجا کر
نمک بندی کے ساتھ مانگتے پھرتے ہیں +

ستھرا (۱) فعل متعدی (دوب) کہیں۔ چھیلنا۔ بھانا۔ فرش کرنا +

ستھرا

ستھرا (۱) ہم مذکر: ستھرا۔ فرش۔ بچھونا۔ ستھراؤں کے توڑے۔ ڈھیر
دوڑے عشق میں بن جاؤ ویاں + ہم قدم ہمیں سیکڑوں ستھراؤ (صحنی)
ستھراؤ پڑنا (۱) فعل لازم: ستھراؤں کا فرش کرنا۔ مردوں کا بچھونا بچھانا۔
کیمت پڑنا۔ بچھونا ہونا

انداز سے مدد وہ قدم پاؤ پڑ گیا + کوسوں اُدھروں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا (غفر)
ستھراؤ ڈالنا (۱) فعل متعدی: (۱) مار کر بچھادینا۔ ستھراؤں کا فرش
ستھراؤ کرنا { کر دینا۔ مردوں کو ڈھیر لگا دینا۔ کیمت ڈال دینا
برہمن کی خیش نے ستھراؤ کرے ہیں + مارا نہیں ان نے کوئی تلوار (میر)
یہ عشق بے محابہ ستھراؤ کر رہا ہے + میلن ہن گوں کے کشتوں بھڑکا (۲)
(۲) منہم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ توڑ پھوڑ کر گرانا +

ستھراؤ ہونا (۱) فعل لازم: (۱) ستھراؤں کا ڈھیر لگانا۔ کشتوں کے پٹے لگانا۔
کیمت پڑنا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (۲) بہت سے مکانات یا عمارتوں
کا منہم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بچھا + درختوں یا بیلوں کا کثرت سے
گرنے۔ ٹوٹ پھوٹ کر ٹیساٹ ہونا

خون کے سیلاب میں ڈوبے ہوں کا کیا شمار
نمک بے دھندل شمشیر تو ستھراؤ ہو +

ستھراؤ (۱) ہم مذکر: (۱) صفائی۔ نفاست۔ اچلا پن + دکھت +
خوشامانی۔ پاکیزگی۔ لطافت

مست جاوے کٹی کرتے ہیں یاں ہلکوں سے
کب کب پنپے ہے بت خانے کی ستھراؤ کو

(۲) عروہ۔ بھاڑو۔ جاروب۔ بھاری۔ سونہی۔ بڑا جیسے اثنانوں چڑھ
گیا اثنان ستھراؤ نہیں دی (۳) خوش سلیقی۔ صفائی طبع۔ ستھراؤ
ستھراؤ +

ستھراؤ (۱) فعل متعدی (دو) بھاڑو دینا۔ بھاڑو پھینا۔ گھر پر
صفایا پھینا۔ تباہ کرنا۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا۔ ٹوٹ کر بھانسا
اسے دوکانا تو مجھے لٹنے کو آئی پھیر + پھر نمک جاوے گی ستھراؤ (۲) ستھراؤ (۲) ستھراؤ

ستھراؤ (۱) فعل متعدی: بھاڑو دینا۔ جاروب کشی کرنا
فلک کرتا ہے سنگ آستان پر چہ فرسائی
ملک تا خطوط مرے دیتا ہے ستھراؤ

ستھرا (۱) صفت: (۱) اچھے پیش۔ (۲) صاف۔ حساب کا وہ

مستن

قاعدہ جس میں بار بار اربعہ جانا نہیں پڑتا اور ایک دفعہ ہی باج معلوم
مقداروں کے وسیلہ سے معمول مقدار معلوم کہیتے ہیں +
بیشہ متنا سید (۱) اسم مذکر :- (دیکھو سہ نمبر ۲)
مستن (۲) اسم مذکر :- (دیکھو مستن) "میسے" میرے میاں کے دو کپڑے مستن بنا لا
ہیں ؟ +

مستنارہ (۱) اسم مذکر :- (دیکھو مستنارہ یعنی ازار) +

مستنہ (۲) اسم مؤنث :- مستن کی تانیث و تخییر - ازیار +

مستنیا (۱) استیاء (۲) اسم مذکر :- آنکھوں کا ٹیکہ - وہ شخص جو مری یا بچن کے کیلئے
سے آنکھ کا علاج کرے - کمال - مہدیکم - آنکھیں بنانے والا +

مستی (۱) صفت - ہندو ہندو - است والی - پاکہ اس - عیض - جی پرتا - عصمت
والی - ثابت قدم - دناور - ساتھ دینے والی - دھرتا - پارسا - نکوکار - صلہ
(۲) اسم مؤنث :- وہ عورت جو بہت کے باعث اپنے خاوند کی ناش کے
ساتھ مل جاتی ہے +

اسے نقل تو نے یاں اصل دکھائی کہ تو سیالنگ لالی لہجہ میں سی کا (مہاشاں)
(۳) اور گا - ساوہوی - دوی (راجہ و کش کی بیٹی اور مہادوی کی استری کا نام
جو اپنے باپ کے اہسان یعنی بیکدی کرنے سے اس کے یک گنڈ میں گر کر
بل مری جس کی بہت ہندوں کا خیال ہے کہ وہی سی پیر ہا چل کے گھر
میں ڈہری ہو کر پیدا ہوئی پس سی ہونے کی رسم اسی زمانے سے جاری
ہوئی ہے - وائدہ علم) +

ستی است پر کرنا (۱) فعل متعدی (دو) :- جان سلب کرنا - خوت - مرد یا مہ
کے باعث مرض یا کشت میں ڈالنا +

ستی است پر ہونا (۱) فعل لازم (دو) :- ہاں بلب ہونا - تریب برگ ہونا
ہاگت میں پڑنا - خوت - مرد یا مہ کے باعث مرض یا کشت میں ہونا +
ستی مٹھ (۱) اسم مذکر :- وہ جگہ جہاں کوئی عورت سی ہوئی ہو یا وہ مکان جو
اس کی ٹہلوں پر بنایا گیا ہو +

ستی ہونا (۱) فعل لازم (۱) اپنے مریے ہوئے خاوند کی چتا میں زندہ جل کر
مزار (۲) مزار - جان دینا - جان قربان کرنا "میسے" اس پستی ہوئی چٹی ہے
ستی شمع ہوا دے کے ساتھ ہوگی + جلائیے اس کو جلا تا ہوسلا (دو)
ستیکارہ (۱) اسم مذکر :- (دیکھو ستیکارہ) +

ستیکارہ (۱) اسم مذکر :- ست + وح + واقعی - حقیقت - دھلج ایمان - دھرم

شا

ستیا ناس (۱) اسم مذکر (دو) :- ناس - تباہی - بربادی - پناش - وحشی
تباہی - بالکل پہلوی +

ستیا ناس جانا (۱) فعل لازم (دو) :- ٹوٹنا - بھوٹنا - ٹوٹنا - بھوٹنا - ٹوٹنا - بھوٹنا
کھوڑا جانا + ایمان جانا تباہی اور بربادی ہونا +

بڑ بڑا جاتی ہے تو کیوں نہ کو بھلا کر ہر لہر + ستیا ناس نرا جا بولے ری لہری (زمین)
"میسے" ٹوٹے ہوئے ستیا ناس جلتے یہاں سے اڑے "یہ لفظ چونکہ ستیا یعنی
دھرم یا ایمان سے مترکب ہے اس سبب سے اس کے ترکیب سے یہ بھی
ہو سکتے ہیں کہ خدا ایمان غضب و کرس یا ایمان جو بڑی جیتی چیز ہے
جانا رہے - کیونکہ ناس یعنی بربادی و زوال آتا ہے +

ستیا ناس کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) تباہ و برباد کرنا - اچھڑانا - خراب کرنا +
ناک میں ملانا - بگاڑنا - کھونا - کھوج کرنا - آدرہ کرنا - بدچلن کرنا - "میسے"

"اس کی محبت نے لڑکے کا ستیا ناس کر دیا" (۲) ڈھانا - مہدم کرنا +
ستیا ناس گئی (۱) صفت مؤنث :- نانا خراب - کھوج مٹی - کھوج مٹی +

ستیا ناس کیا (۱) صفت مذکر :- کھوجے پٹیا - کھوج مٹا +
ستیا ناس ملانا (۱) فعل متعدی (دو) :- کھوج کرنا - خراب کرنا - برباد کرنا
بگاڑنا - ناس ملانا +

ستیا ناس ہونا (۱) فعل لازم :- تباہ و برباد ہونا - اچھڑنا - خراب ہونا - ویران
ہونا + ٹوٹنا - مہدم ہونا + کھوڑا جانا - نام و نشان نہ ہونا +

رنگیں بھے قول دیکھے گونیاں + کھنے لگی لانی میں دوسو اس
جو تھو سے دفا کرے تو پھر بس + ہو اس ہندی کا ستیا ناس

ستیا ناسی (۱) اسم مؤنث :- (۱) ایک وقت کا نام جس میں بہت سے کانٹے
ہوتے اور اس کے پھل کے اند بارود کے سے دانے نکلتے ہیں جو غار ش

کے واسطے بہت مفید ہیں (۲) صفت :- برباد کرنے والا - اچھاڑو - خاد
کن - نموس + بدچلن - آدرہ +

ستیا ناسی کی جڑ (۱) صفت - خاد ویرانی کی بنیاد و تختہ ہوا + تانہ خراب
ست (۱) اسم مؤنث :- (۱) سازش - گھٹت - لاگ - لپیٹ - سیل جہل -

آنت ساف (۲) صفت - تہیر + ڈھب +
سٹ لڑانا (۱) فعل متعدی :- گھٹنا - گھٹ - لگانا - ربط پیدا کرنا - باند

گھٹنا + آٹھ لڑنا - آٹھ لگانا +
سٹا (۱) اسم مذکر :- (۱) جلا کر ہندی - جلا کر خوش - جلا کر بھٹا (۲) اور اتر

شا

جود کا شکار بھی کشت کی بہت کام لیں۔ شرارت۔ کشت کا سا بھا
 ثانی +
 شایا شایا (۱) سر نہ کر۔ (۲) اٹھ۔ ساز باز۔ سازش۔ میل ملاپ (۳) ضرب
 و دغا۔ مکر و فن +
 شایا بیری (انگلش) (Stabury) (دیکھو شایری) +
 شاکٹ (۱) اسم حرکت۔ دیکھو۔ سٹراٹر۔ برابر کڑے مارنے کی آواز۔ لگا مار
 قیوں کے مارنے کی آواز سے
 گلے میں پتہ نہ ہنس نہس کے مار۔ شاکٹ وہ چوڑوں کی چھڑوں کی (میرجن)
 (۲) اعلیٰ فعل۔ متواتر۔ برابر۔ چاپ۔ پٹ پٹ پیسے کوئی تاب بولے کوئی
 جب بولے۔ میری کٹی شاکٹ بولے +
 شاک (۱) اسم حرکت۔ شاک۔ چھڑی کے مارنے کی آواز سے
 جویم صبح پلٹ گئی کسی گل کے دہن تک سے {
 تو شعلہ مہرنے اک چھڑی طیسی لے کے اکے شاک سے
 شاک پٹ (انگلش) (Stapero) صفت۔ شاکت چپاں شاکٹ
 لگا ہوا۔ محمول۔ دلاہ۔ بیڈ +
 شاک (۱) فعل شندی۔ (۲) پورب۔ (۳) ملانا۔ خطرنا۔ چوڑنا۔ چپاں کرنا۔ چپکانا +
 شاک (۱) اسم نکر پورب۔ (۲) چپینگ +
 شاکتے پھرنا (۱) فعل لازم۔ (۲) جزلن۔ (۳) سرگرداں۔ چرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ گھبرا ہوا پھینا
 ڈنواں ڈول پھرنا +
 شاکتا جانا (۱) فعل لازم۔ (۲) گھبرا جانا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا سے
 دیکھتے عشق کو عقل گئی سٹ پٹا۔ دل کو میرے آؤ میں یہ چوڑا تو ڈٹا (غفر)
 شاکتا نا (۱) فعل لازم۔ (۲) گھبرا نا۔ پھٹکے چھوٹنا۔ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا
 جزلن ہونا۔ پھلکانا۔ مضطرب ہونا جیسے بیاد مانگے نو مانگ آئیں گے
 اب پٹنا میں کرو یہ کہاں سے آئے +
 شکر پکڑ (۱) اسم حرکت۔ (۲) چوڑا ملا کام۔ ادنی ادنی کام۔ نڈا نڈا سے کام بکھیرا
 بکھیرا جیسے اسی شرط میں دن پڑا ہو جانا ہے +
 شکر پکڑنا (۱) فعل شندی۔ (۲) چھوٹے موٹے کام کرنا۔ بکھیرا بکھیرنا۔ بیکار
 پھرنا۔ جالے لیتے پھرنا جیسے کیا شرط کرنا پڑتا ہے +
 شکر پکڑنا (۱) فعل شندی۔ (۲) چھوٹے موٹے کام کرنا۔ بکھیرا بکھیرنا۔ بکھیرنا
 پھیلاتا ہے کیا شرط پکڑا رکھی ہے +

شمن

سہ شمسٹ (۱) اسم حرکت۔ (۲) دیکھو شاکٹ (۳) جلد بند +
 شکت (۱) اسم حرکت۔ (۲) پٹلی پٹری۔ چھڑ۔ بید (۳) پٹلی موت۔ چھربت
 برن کی موت۔ ڈوبلی پٹلی موت (۴) پتہ ساپ (۵) چھوٹا چوڑا +
 شک جانا (۱) فعل لازم۔ (۲) شک جانا۔ لوگوں کو غافل یا کرچکے سے
 نکل جانا۔ شک کی طرح جلدی سے چلا جانا۔ کافور ہو جانا +
 شکنا (۱) فعل لازم۔ (۲) شکنا۔ ڈار جانا۔ پوٹش ہونا۔ رو پکر ہونا۔ پچکے سے
 چلا جانا۔ ہوا ہونا۔ چپت بنا کر
 شک نہ سکتا یا نہ نہیں کر سکتا۔ (۱) اور۔ (۲) ضرر گریز یا تو کبھی کا شک گیا (جرات)
 جاتے نہ کوئی دیکھا اس تین کے ٹپتہ نہ دران سے وہ لیاں پلٹے ہیں (میر)
 شکو (۱) اسم حرکت۔ (۲) پورہ عورت۔ (۳) سہلہ عورت۔ (۴) پٹوڑ عورت۔ (۵) حق عورت +
 شکنا (۱) فعل لازم۔ (۲) شکنا۔ سازش کرنا۔ مل جانا (۳) پورب۔ چپکانا۔ چرنا۔
 چپاں ہونا۔ وصل ہونا +
 شک (۱) صفت۔ (۲) ساٹھ کا کھفت (۳) صفت۔ جابل۔ بیوقوف۔ بھوکہ +
 انارٹی۔ نادان۔ ابلہ +
 شک جانا (۱) فعل لازم۔ (۲) شکسالی کے باعث حواس خمیں متور آ جانا۔
 پیرانہ سالی کے باعث بہک جانا۔ بیوقوف ہو جانا +
 شکوڑا (۱) اسم مذکر۔ (۲) وہ تھا جو نہ کے واسطے سوٹھا اور میوہ وغیرہ ڈالکر
 بنایا جاتا ہے (۳) وہ سنت تمام کا پٹیا جو اشر جارتے کے موسم میں توتیں
 گوند خیرہ ڈال کر بنائی ہیں۔ حلوے سخت (۴) سکادہ سوٹھتے +
 شکتی (۱) اسم حرکت۔ (۲) ساحلی کا کھفت۔ (۳) نہایت موٹے اور لال رنگ کے
 جاول جو ساڑھ روز کے عرصہ میں برسے جوتے جا کر تیار ہو جاتے ہیں ایک
 قسم کے موٹے جاول +
 شکیمان (۱) فعل لازم۔ (۲) ساڑھ برس سے اوپر تک ہو جانا۔ گھٹن سالی کے باعث
 حواس مابقتہ ہو جانا۔ پیرز قوت اور نہایت نیست ہو جانا عقل کا جانا بڑا
 عقل من متور آنا سے
 { شاکر بیٹے باپ کو تو بیگیو سٹھیا سے
 فاج بگڑا سے گھر ہے سب سے دونا کھائے
 { کچھ خیر ہے بے میاں سٹھیلے ہو کیا
 لوگوں کے ساتھ کیلئے ہم گھٹیاں چلے
 شمنی (۱) اسم حرکت۔ (۲) وہ گایاں۔ (۳) بیاد میں سہ صیں ایک دوسری

سٹی

کو ہم دیتی اور نیز وہ خوش بنائے ہوئے گیت جو بیاہ میں ڈومیناں
سردھنوں کی طرف سے ایک دوسری کی نسبت سناتی ہیں (اصل
میں یہ لفظ پنجابی زبان کا ہے اس کی اصل سیٹھا یعنی کیلا ہے چونکہ
گالی کو دی کی گلی بت کو کہتے ہیں اور اس سے غرض مزاح کے طور پر
دوسرے کو چڑانا ہوتا ہے پس اس لحاظ سے اس گالی کو جو ایک سُرلی
آواز کے ساتھ گاکر سردھن کو دوجاے سے یعنی کہنے لگے ہے

سٹی بھئی زشت و بد اطو کی گالی کہتا ہوں یہ گالی نہیں کچھ اگلی گالی
سٹنی کے عوض تیرے جو تیز کی گالی کہ گالی ہے وہ کچھ آدھی سراسر کی گالی
سٹی (۱) اسم ثنوت :- حواس - زندیگیان - اوسان - ہوش - عقل - سمجھ

(۲) لفظ اصل میں سنکرت کے لفظ شٹھ शट्ठ یعنی عقل سے ماخوذ ہے
سٹی بھولنا راہ فعل لازم :- اوسان بولتے رہنا حواس بافتہ ہونا - گھبرا جانا -
سٹپا جانا - روکھل جانا عقل ٹھکانے نہ رہنا - ہوش پھراں ہونا +

سٹی کم ہونا راہ فعل لازم :- روکھو سٹی بھولنا +
سٹیا (۱) اسم ثنوت (عویضو) حقارت نواز روئے غضب :- بیٹی - بیٹا +

سٹیل (۱) انگش (اسم ثنوت) :- (۱) فولاد - اسپات (۲) -
وچ کی قلم - فولادی قلم (۳) صفت :- فولادی +

سٹج (۱) اسم ثنوت (کنوار) :- روپ - ڈول - شکل - روش - انداز - ہیئت - صبح

آئینہ کچھ اپنی ہی اس کے ساتھ ہوتی نہیں
جس نے وہ خود بخوار سچ دیکھی دلیل کر رہ گیا +

(۲) سوچنا - آرائش - زیب و زینت - سجاوٹ - سنگار - خوبصورتی - چھب

کرنا ہے کون منع کہ سچ اپنی تو نہ دیکھے

لیکن کبھی تو تیرے کر حال پر نظر

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سچ کو شغ

آئینہ میں جان آتی ہے ایہ ہر نگاہ کر

سج دوج (۱) اسم ثنوت :- (۱) بناؤ سنگار - زیب و زینت + صورت - شکل

زنگ و روپ + وجاہت - نمود - چھب - چھب - زنجی - روش - انداز

سج دوج کبھی کبھی خط و شمار دیکھتا ہے ایک دن میں آئینہ اسے سوار دیکھنا (معنی)
دہا کیا نام صلیح دوج ہے کیا انداز ہے آدمی دیکھنا میں اس توں اور گالتی (۲) (بحر)

کٹ جائے ابھی ازہ فریت سے چمن میں
سج دوج یہ اگر دیکھے تیرے شمشاد تہاری

سج

کچھ جو تیرے قد کو قیامت تو یہ کہے
سج دوج ہی آؤ ہے اور یہ سراپا ہی آؤ ہے

سجواہ صفت (مہندو) :- سیدھا - راست - وایاں - دامنہ - پیرن - سیدھا فٹہ +

سجواہ (۱) اسم مذکر :- (۱) مصلی - جاننا - نماز پڑھنے کا کچھونا + آسن (۲)

درویشوں یا بزرگان دین کی گندی - پیروں کی گندی +

سجواہ نشین (۱) اسم مذکر :- کسی بزرگ یا پیر یا درویش کی گندی

پر بیٹھے والا +

سجواہ نشین ہونا راہ فعل لازم :- گندی پر بیٹھنا - پیر کی گندی سے بھجانا -

خلافت لینا ہے

آئینہ تجاواہ نشین قیس خواہے بعد :- زہریشت میں عالی مری جاہے بعد (۱) (ملم)

سجوات (۱) اسم ثنوت :- سجات - چڑی گوٹ - حاشیہ (اردو والوں نے

سجات کر لیا ہے) +

سجبان (۱) صفت (مہندو) :- (۱) عالم گیانی - واقفکار (۲) دانہ - دشمن ماناں

یو حوالہ + زبرک - ہوشیار - چارہ چارہ آٹھوں کا ٹھک کیت - فطرتی

سجبان راہ فعل متعدی :- بھلانا - ورم کر دینا - کپنا بنا دینا - آس کر دینا - بیٹے

موتے مار کر سجواہ یا - ڈوڑی بات پر مٹنا بیانی بھلا لیا +

سجبان راہ فعل متعدی :- (۱) ترتیب سے لگانا - موقع یا سلیقہ سے رکھنا (۲)

آرہ تکرنا - تخرین کرنا - زیبائش کرنا - بنانا - سنوارنا - سنگار کرنا (۳) کشی مہر

یاد سترخوان پر چٹا خوان میں لگانا +

سجواٹ (۱) اسم ثنوت :- (۱) آرائش - ترتیب - زیبائش - بناؤ

سنگار - زیب و زینت سے

بناؤ ختم ہے تم پر تھارے سر کی قسم + دوسن کو بھی سلیقہ نہیں سجاوٹ کا (بحر)

اچھا تو ہے زینتیں بناؤ اپنی + بن بن کے سجاوٹیں دکھاؤ اپنی (۲)

ڈٹا ہوں کہ نہ گئی نہ خود بینی ہو + نظروں میں کہیں سمانہ جاؤ اپنی (۳)

(۲) سج دوج - چھب تختی سے

ہے ابی میری دوکان کی سجاوٹ خاص + چینی رنگ غنیمت کچھ خاص (۱) رنگین

سجواہ (۱) اسم مذکر :- (۱) آٹھائیک - سرخ بھگنا - دھڑلے - بنگی - شکار

(۲) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام (بعض زہرنگ نویسوں کی رائے

ہے کہ نفع سین مہلہ اسی کے واسطے ہے ورنہ بکسر ہے) +

سجواہ شکر (۱) اسم مذکر :- دوکان نفل جو کسی امر کے شکر میں آ

سجد

کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کا شکر یہ بذرِ رحمہ اور کارنا +

سجدہ کرنا (۱) فعل شذی۔ سر جھکانا۔ ہاتھ ٹیکنا۔ تسلیم بجا لانا۔ ٹوٹو سکتنا

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے ذکر کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا {بیچ

سجدہ گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) سجدہ کرنے کی جگہ۔ ہاتھ ٹیکنے کا

مقام (۲) خاک شفا بالاکرامی وغیرہ کی جھولی کی گول کیا جس پر اہل تشیع نماز

کے وقت سجدہ کرتے ہیں سے

نہیں اٹھتا ہے سجدے سے میرا + مگر ہے سجدہ گاہ اس خاک پاکی (وزیر)

بیخ (ع) اسم مذکر :- (۱) خوش الحان برہنوں کی چھاپ جیسے بیل و

قری وغیرہ کی آواز (۲) کلام موزون و مقفہ دو جہلوں کے اخیر و لفظوں

کی موافقت۔ وہ مقلد جو شکر کے فقرہ کے اخیر میں آئے اور اس کے موافق

دوسرے فقرے کے اخیر میں واقع ہو (۳) وہ موزون فقرہ یا مصرعہ جس کے

ظاہری معنی بھی ٹھیک ہوں اور کسی شخص کا نام بھی آجائے۔ مثلاً ہذا محمد

قرآن خریف کا ایک فقرہ بھی ہے اور اس سے احمد کے نام کا صحیح بھی نکلتا

ہے یا مصرعہ پسر نلام محمد پسر نلام ملی۔ اس جگہ مع ولایت ایک مصرعہ

میں بیع موزون ہوا ہے۔ ملی ہا لیماس +

بیع متوازن (ع) اسم مذکر :- دو لفظوں کے وزن اور اعداد و حروف

میں موافقت مگر ردی میں مخالفت جیسے مراتب و مراسم لفظی

احوال وغیرہ مگر یہ کچھ عمدہ قسم کا بیع نہیں ہے +

بیع متوازی (ع) اسم مذکر :- دو لفظوں کے حروف و وزن اور عدد

حرف میں موافقت جیسے گل و گل و گل۔ خبر و اثر۔ سفر و مقر۔ شمار و شمار وغیرہ

یہ بیع کی عمدہ قسم ہے +

بیع مضطرب (ع) اسم مذکر :- دو لفظوں کے حرف ردی میں تفاوت

مگر اعداد و وزن میں مخالفت جیسے اطوار و وقار۔ حال خیال وغیرہ

(مضطرب عربی میں اس گھڑے کو کہتے ہیں جس کا سر اور دم تو خواہ نشید

خواہ سیاہ ہو مگر اعضاء بالکل مختلف ہوں۔ پس اس اختلاف کی

وجہ سے اس بیع کا یہ نام قرار پایا +

بجھل (ع) صفت :- آراستہ۔ پیراستہ۔ عمدہ۔ نفیس۔ تحفہ۔ اچھا۔ درست

ٹھیک + خالص۔ کھرا + معقول +

بجھن (ع) اسم مذکر :- (ساجن کا مقفہ) (۱) نیک۔ بھلا مانس + مؤثر :-

بیچ

اچھا (۲) غاوندہ بچی۔ شوہر۔ سوامی (۳) پیارا۔ امن۔ بوہن۔ مستحق۔

دلبر۔ دلرا (۴) دوست۔ مقرر +

بجھنا (ع) فعل لازم :- (۱) زیب دینا۔ موزون ہونا۔ بھینا۔ زیبا ہونا (۲)

بقا۔ سنونا۔ آراستہ۔ پیراستہ ہونا + درست ہونا۔ تیار ہونا۔ ٹھیک ہونا۔

(۳) مرقب ہونا۔ ٹھنک سے لگنا (۴) مکان کا فرش فروش اور

آلات شیشہ وغیرہ سے آراستہ ہونا (۵) فعل شذی :- بجانا۔ موزون کرنا

زیب من یا زیب سر کرنا سے

کیا آدمہ تب ہے ساقی + منہیل جو شیشے نے سچی ہے (مخ)

بجھنی (ع) اسم مؤنث :- (ساجن کی تانیت) (۱) مستوقہ۔ پیاری (۲) سخی

سیلی۔ بہیلی۔ گولیاں۔ آبی سے

بھات بھات کا پھر وہی اپنی بولی بولے (گیت)

اٹھ رہی ہو، ہولی ہو رہی تو کیا بڑی سوے رہی

دین گئی تو مائے دے بجنی دن مت کھوے رہی

بجھنا (ع) فعل شذی :- درست کرنا۔ آراستہ کرنا۔ موزون کرنا +

بجھنا (ع) فعل شذی :- دکھانا۔ سکھانا۔ جانا۔ نامعلوم بات سے آگاہ

کرنا۔ بتانا۔ بیچ اوج بھجھنا + کھولنا۔ ظاہر کرنا +

بجھائی دینا (ع) فعل شذی :- (۱) نظر آنا۔ معلوم دینا (۲) ثابت ہونا۔

تحقق ہونا۔ خیال میں گذرنا سے

روش اشک گردینگی نظریے اک دن +

ہے ان آنکھوں سے یہی بچھ کو بجھائی دیتا {بیچ

بجھی (ع) اسم مؤنث :- ایک قسم کے کھار کا نام جو ایک اسی نام کے پودے

کی راکھ سے بنایا جاتا ہے جس کو فارسی میں شکار اور عربی میں قلی کہتے

ہیں۔ راج بنگ +

بجھیل (ع) صفت :- آراستہ۔ پیراستہ۔ بنا ٹھنا۔ سجھا ہوا (۲) چھبیل۔ وضعدار۔

خوش وضع خوبصورت + خوشرو۔ بانگ جیسے کیا اچھا جوان ہے +

بیچ (ع) صفت :- (۱) راست۔ ٹھیک۔ حق۔ درست۔ بیچ (۲) اسم مذکر :-

صدق۔ حقیقت (۳) صالح نسل :- بجا۔ درست۔ البتہ۔ واقعی۔

تحقیق۔ فی الحقیقت۔ الحق۔ فی الواقع۔ حقیقتاً۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ لایب

نفس الامار (۴) کھڑے تصدیق :- ہاں +

بیچ کا زمانہ نہیں (۱) اکبات :- بیچ کا کوئی اعتبار نہیں کرتا بھوٹ کا

تحریر

نہایت

راجکرن کا پیرا ہے

ایسے درمیت کسے ت فراق جاناں میں
نہ ہو اگر شب غم کی سحر نہیں ہوتی
سحر خیز یا (۱) اسم ٹوٹ: وہ شخص جو صبح کی بڑی بڑی چیز اٹھا کر
پاسے چور اچکا۔ اٹھائی گئے۔

سحر گئی (۲) اسم ٹوٹ: رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات
تین چار بجے تک سحر روزہ رکھنے کے واسطے کھا لیتے ہیں +
سحر می (۳) اسم ٹوٹ: (۱) دیکھو سحر گئی (۲) بول چال میں ملے غلطی کا کہن
ہے۔ ایسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں سحری بھی نہ کھائیں تو کافر
ہی نہ ہو جائیں گے

اُٹھتے ہی پچھلے بہرات کو کھا کر سحری +
شوق سے رکھو تو دل میں تہ سے واری ہفتہ

سُخا
سُخاوت (۱) اسم ٹوٹ: دنیاوی۔ دان و ماری + جو بد بخشش +

سُخت (۲) صفت: (۱) آگرا کرت۔ کڑوا۔ ٹھوس۔ نا طام۔ دشت (۲)
گراں۔ جندی۔ رنگین۔ مضبوط۔ مستحکم۔ محکم۔ استوار۔ پکا (۳) مشکل۔
کٹھن۔ تنگ۔ دشوار۔ سب (۴) ناگوار۔ خلاف۔ طبع۔ اجیرن۔ گراں
خاطر (۵) بد مزاج۔ اکھڑا۔ کھجور۔ بے رحم۔ سنگدل (۶) نہایت۔ از حد
بہت۔ ات گت۔

خاتم دست سیماں سے ہوں قائم میں عزیز
سخت پچھلے وہ جو مائت کھو سکے مجھ کو
نہیں تو بندہ ہوں نرسے جو و جفا کا یہ کہن
سخت دھڑکا ہے مجھے اس دل سودائی کا

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر + مذہب عشق اختیار کیا (میر)
(۱) بھیل گنہوں (۲) تابع نعل۔ بدست۔ بکثرت + بزرور دہشت سے۔
نہٹ۔ بغایت۔

یک بیک تو نے یہ کسارنگ بدلائے فلک
تیری گردش سے کہیں کیا سخت جی ہلکا ہوا
سخت بے انصافی (۱) اسم ٹوٹ: نہایت ظلم۔ نہایت ستم۔

از حد جو و جفا۔ پرا اندھیر +

سخت دے ایمانی (۱) اسم ٹوٹ: نہایت ادھرمی۔ نہایت ایمانی۔
سخت دے عین ہونا (۲) اصل لازم: نہایت مضطرب ہونا۔ تھلنا۔
از حد جو و جفا

کیوں نہ لڑناں ہوں یا تن لاغیر (۱) سخت بے عین بے عزت (۲) اجرات
سخت جان (۳) صفت: (۱) بے ہر۔ سنگدل۔ بے رحم۔ بزدلی (۲) اور
و شخص جس کی شکل ت جان لکے بشکل مرث والا۔ بیزار۔ ملکی والا
و شخص جو کانا کئے نہ مارے سے

نہیں ہے کچھ قتل کا آسان تفت جاں میں ہری ملاکے
تضا کو پہن شریک کرنا یہ کام اپنی خوشی نہ کرنا
(۳) از: نہایت۔ بھاشا: نہایت اور سخت کو بروشت کرنے والا۔

(۴) از: سخت۔ جفا۔ نہایت۔ جفا۔ از حد بے عزت +
سخت جانی (۱) اسم ٹوٹ: رحمت کشی۔ جفا کشی۔ دشت۔ نہایت
دوسرا پورا احوال کا نکتہ + سخت جانی کا مزا جانا (۲) داغ
سخت پچھتا نا (۱) اصل لازم: از حد پشیمان ہونا۔ نہایت افسوس کرنا

سخت پچھتا نے میں ہم دیکھ دل اُس کو شیت
اپنی افسوس جوانی پر

سخت دل (۱) صفت: سنگین دل۔ بے رحم۔ ظہور سے
سخت دل جو میں اُغیں محروم مکتات فلک
بیضہ نوا سے بچہ کہاں پیدا ہوا

سخت دلی (۱) اسم ٹوٹ: جرمی۔ بے ہوشی۔ سنگدلی۔ کھوپن بخوابی
نسائی پن۔ ہلادی + ظلم سختی۔ جفاکاری +

سخت جان (۱) اسم ٹوٹ: آہستہ صفت۔ کڑوا۔ کیلے دن +
سخت دن آنا (۲) اصل لازم: مصیبت اور بد حالی کا زمانہ آنا +

سخت زمین (۱) اسم ٹوٹ: (۱) وہ زمین جس کی مٹی نہایت بکئی یا
کنکر ملی ہو + مضبوط۔ محکم اور کڑی زمین (۲) مشکل۔ محروانہ۔ رویت و فرو
سخت کشت کہنا (۱) اصل تسدی: بڑا جھکا۔ دشمنی اور سختی سے

بیش آنا لغت ملاست کرنا۔ زجر و توبہ کرنا۔ جھکا۔ دھکا۔ بڑبائی
کرنا۔ تھانا۔ پھٹکارنا۔ ڈانٹنا۔ آڑت۔ دھوکوں لینا +

سخت مشکل (۱) صفت: نہایت دشوار۔ از حد نامکن۔
نعل عابین سے با آواز آسان جھکو + ٹھکانا کہنا + یہ ایک سخت ٹھکانے کا نام

سخت

سخت شکل ہے جو میں جینا + زندگی اپنے اختیار نہیں (لاہلم)
سخت مشکل پڑنا + جھونا (و) اصل لازم: کوئی دشوار امر پیش آتا۔ وقت
اور دشواری ہوتا ہے

سخت شکل ہے سخت ہے بیداد + ایک میں غول گرفتہ سوزماد (میر)
سختی (د) اسم مؤنث:۔ (۱) نرمی کا نفیض۔ درشتی + کڑنگی۔ کراہی
(۲) مضبوطی۔ استحکام۔ پائمانی۔ استقلال (۳) دشواری۔ زحمت (۴)
بیرحمی۔ سنگلی۔ ٹھٹھائی (۵) ہمزاجی۔ اکھڑپن (۶) ظلم و تعدی۔ زیادتی
سخت گیری (۷) نہایت تاکید۔ از حد تعید (۸) تشددی۔ تیزی +
خشونت (۹) حقید۔ ڈانٹ (۱۰) عسرت۔ تنگی۔ افلاس۔ تنہیستی
(۱۱) مصیبت۔ پیتا۔ ڈنگ۔ درد۔ کشت + ہر قابل۔ ادبار +

سختی سے (و) تابع فعل۔ بیشکل بدشعوری + درشتی سے۔ بیرحمی سے
شدی اور ہمزاجی سے + بعسرت جیسے سختی سے گزرتی ہے +
سختی سے پیش آنا (و) اصل لازم:۔ درشتی سے پیش آتا۔ ہمزاجی لگانا
سخت گیری کرنا + بیرحمی کا برتاؤ کرنا +
سختی کرنا (و) فعل متعدی:۔ درشتی کرنا۔ حکم جانا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی
کرنا۔ تنبیہ کرنا +

سخت (د) اسم مذکر۔ بختیں بضم اول و فتح ثانی و فتح اول و ضم ثانی
بیرہمتیں مگر ضعیف فتح اول و ضم ثانی (۱) بات۔ کلام۔ گفتار۔ نطق (۲)
قول۔ بچن۔ حمد (۳) گفتگو۔ بات چیت۔ قیل و قال (۴) شعر۔ نظم۔ بیت
سبکہ ہے مضمون ناہر میں تو کامل اے نیم
شہرہ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا
(۵) منظور۔ کس۔ قول جیسے تیس ان کا سخن یاد ہے۔ "مردوں کا
ایک ہی سخن ہوتا ہے" +

سخت پرورد (د) صفت:۔ اپنی بات کی پیچ کرنے والا۔ ہٹیلہ۔ ہٹی
نہیدی + ہٹ۔ دھرم۔ بھتشت +

سخت پروری (د) اسم مؤنث:۔ بات کی پیچ۔ اپنے کلام کی طرف لڑائی
ہٹ۔ ضد۔ تعصب + اذات۔ رائے +

لے دیکھ کر دل میں قائل ہے ناصح + مگر بات کیسا ہے سخن پروری ہے (دراغ)
سخت پروری کرنا (و) فعل متعدی:۔ بات کی پیچ کرنا۔ اپنی بات
کا پاس کرنا۔ اپنے کلام کی تائید اور طرفداری کرنا +

سخن

سخن تکبیر (د) اسم مذکر لکھنوی تکبیر کلام (کسی) لفظ کا اس طرح زبان پر
پڑنا کہ جانا کہ موقع بے موقع ہر ایک بات کے پیچ میں رہ لفظا یا باکے

ہر سخن کے ساتھ اب پرانا جانا کہ ہے + تیری فرقت میں سخن تکبیر آہ ہے (ناصح)
واہ کیلیر منال کا ہے تعریف بکشت۔ یہ تعصب کا اب سخن تکبیر ہے (ل) (۱)
دراغ ہو نہ رکھو ہے جو لفظ تکبیر کلام + اب اس کو کہتے ہیں اس سخن تکبیر (غالب)

سخن چیں (د) اسم مذکر۔ غماز۔ ادھر کی ادھر کہنے والا آدمی۔ لڑا۔ چٹل خور +
سخن چینی (د) اسم مؤنث:۔ غمازی۔ چٹا خوری۔ لگائی۔ لڑی۔ لڑا
سخن دان یا سخن سنج یا سخن ور (د) اسم مذکر:۔ شاعر۔ کعبیشر
کوی۔ کبی۔ شعر کہنے والا۔ ناظم سخن گو +

سخن دانی یا سخنوری (د) اسم مؤنث:۔ شاعری۔ خوش گفتاری
غیر میں کلامی۔ خوش بیانی + زبان دانی۔ نصاحت +

سخن دینا (و) فعل متعدی:۔ بچن۔ مارنا۔ تول دینا۔ آفر کرنا۔ وعدہ
کرنا۔ زبان دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا +

سخن ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی بات کہنا کسی امر کی سفارش
کرنا۔ ڈاکھیرنا۔ جیسے ہم نے اس کی نسبت کے لئے سخن ڈالا ہے (۲)
انکار کرنا۔ بات ڈالنا منظور نہ کرنا (۳) سوال کرنا۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔

(۴) انگنا۔ دھڑست کرنا (کساوت) + سخن انہوں پر ڈالنے جو سنس
ہنس رکھیں ان +

سخن رس یا سخن فہم (د) صفت:۔ بات کو سمجھنے اور سمجھنے والا۔
مفہم سخن اور بات کی تکرار پانے والا۔ چتر۔ سیانا۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ مجبور
سبحان۔ صاحب ادراک۔ زیرک۔ تیز فہم +

سخن ساز (د) اسم مذکر:۔ (۱) شاعر۔ سخن گو۔ خوش تقریر۔ فصیح (۲) +
صفت:۔ چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔ بکرا۔ کیتا +

سخن سازی (د) اسم مؤنث:۔ (۱) سخن گوئی۔ شاعری۔ نصاحت
خوش کلامی (۲) + چرب زبانی۔ باتوں کی پالاک۔ کارستانی۔

جوڑا۔ بندش۔ زمانہ سازی۔ مینا سازی۔ مغرب بازی۔ توڑ جوڑ۔
لٹائی +

مہمت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے۔
کیا در انداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں
سخن شناس (د) صفت:۔ بات کو پرکھنے والا۔ باتوں کا جوہر پڑی

لے اہل دہلی نے اس کو نہیں مانا۔ غالب نے اعتراض کیا +

سختن

قدردان سختن - نقاد سختن سے
 سختن شمس کو کہتا ہے کہ خوش رہ + اگر ٹھیک ہے تو دعا کی نظر چھو کر (سودا)
 سختن کا پورا (۱) صفت: بات کا بیکہ تول کا تہا + سخا القوال - تر کا کورا
 ثابت قدم مستقل مزاج +
 سختن گویا یا سختن ورن (۲) شاعر ہمیشہ فصیح خوش بیان خوش گفتار +
 سختی (ع) صفت: - (۱) قیاض - حواد - کریم - خدا کی راہ پر چلنے والا (۲) ادا
 دریا دل - ران بن کرنے والا - دھرتما - فرخ حوصلہ - جیسے سختی کے مال
 پر پڑے سو کم کی زبان پر (۳) اسم مذکر: - کریم نفس کریم طبع - لوگوں
 کے ساتھ سلوک کرنے والا آدمی - قیاض آدمی - جیسے سختی دے اور
 شرمائے بادل برست اور گمائے +
 سختی کا بیڑا پار ہے (۱) کمات: - دانا کی شکل آسان ہے - کریم
 بد کوئی کام دشوار نہیں +
 سندھ (۱) اسم مذکر: - لوط - ہرود - دیوار - روک - دو چیزوں میں حائل اور مانع چیز +
 سندھ ہونا: - فصل لازم - مزاحم ہونا - حائل ہونا - مانع آنا - روک ہونا +
 عاج ہونا - محفل ہونا
 سندھ راہ اتنا ہوا ضعت کہ ہم آخر نہ کار
 آنے جانے سے بھی اس کوچہ کے معذرت ہوئے
 گریہ ہمارا سندھو یار ہو گیا + صبح شب و انا کی دیوار ہو گیا (نماح)
 سندھ سکندر یا سب یا جوج (ع) صفت: - (۱) ہر وقت: - سکندر بادشاہ کی
 بنائی ہوئی مضبوط دیوار جو علاقہ ترکستان یعنی چینی تاتارا و چین کے
 زچہ میں واقع ہے - شاندار دیوار چین سے مراد ہوے
 صورت سے دریا پر ہوکتی نہیں + سندھ سکندر ہے یاں تعبیریت آئینہ (نصیر)
 (۱) نازہ تحقیق لفظ سندھ میں دیکھو +
 ما (س) (۱) تابع فعل (ع) ہ: - ہمیشہ - مدام - وام - نیت - دوام - جگ جگ
 باوید + ہر وقت - متواتر - جیسے سدا کے دکھیا بختا ورنام - سدا کسی
 کی نہیں رہی +
 سدا برت (۱) اسم مذکر: - دوامی خیرات - نگر - بیلا - وہ خیرات جو روزِ جزا
 کی جائے - ہر روز ادا کیا - ولی کی خیرات +
 سدا بہار (۱) صفت: - (۱) ہمیشہ سرسبز رہنے والا - دو برس سے زیادہ
 عرصہ تک تازہ رہنے والا - بارہ ماسیا (۲) ایک نبات کا نام جو ہمیشہ

سدھ

سرسبز اور تازہ رہتی ہے جسے محل ہمیشہ بہار بھی کہتے ہیں +
 سدا بھل (۱) صفت: - (۱) وہ دھرت جو ہمیشہ بھلوں سے لدا بھلا
 رہے (۲) اسم مذکر: - ہمیشہ بھل لانے والا دھرت - ہر سال بھلنے والا
 دھرت +
 سدا سہ (۱) اسم مذکر: - ایک قسم کے پھول کا نام +
 سدا سہاگن (۱) اسم مثنوی: - (۱) ایک قسم کی چڑیا کا نام (۲) ایک
 قسم کے پھول کا نام ہے سدا سہاگ بھی کہتے ہیں (۳) درویشوں کا
 ایک فرقہ جنہوں نے زمانہ رنگین لباس چوڑیاں اور سنگار اپنا تیرہ
 کر رکھا ہے (۴) کسی - ہیوا - چھٹال - تجھ جو نئے آشناؤں کے
 سبب کبھی رائے نہیں خیال کیجا سکتی (۵) وہ عورت جس کا خاوند
 ہمیشہ اس کے پاس رہے سے +
 سدا گلاب (۱) اسم مذکر: - ایک قسم کا سرخ گلاب جو بارہ مہینے چھوٹا
 رہتا ہے - اس میں خوشبو کم ہوتی ہے - کہتے ہیں کہ یہ گلاب چین سے
 آیا تھا - چینی دروہ
 بہار حسن خدا داد کو زوال نہیں + سدا گلاب کے دو پھول ہیں گالیں - زحر
 سدا رت (۱) صفت: - (۱) ہندو: - قدمت - قدم - پراچین - قدیم
 سلف - قدیم - پراٹا - زمانہ دراز کا +
 سدا رت کا یا سے (۱) تابع فعل: - مدت کا - پراٹا - اول کا - اگلے
 زمانے کا + ہمیشہ سے - قدمت سے +
 سدا رت (۱) تابع فعل (عوام): - برائے سمیت - سمیت - ساتھ - سگ - ہلو
 گیل - مع - نال - سمیت - ساتھ ہی ساتھ +
 سدا رت (۱) تابع فعل (گنوار): - (۱) سیرے - علی الصبح - نو کے ٹوکے
 سکارے - جھلکے - دھندھل کے (۲) پیش از وقت - پہلے - جلدی +
 سدا رت (ع) اسم مذکر: - گناہ گشتی - وہ مواد غلیظ کی گڑ جو انٹرلیوں خواہ گول
 میں بڑ جاتی ہے +
 سدا رت (۱) صفت: - (۱) پورا - کامل - سماجت - سمپورن - سب گنوں کا
 بختہ کار (۲) تیار لیس - لباس سے آراستہ - بجا ہوا (۳) فاضل - عالم +
 زائد بینی - کچی (۴) پکا - راسخ مضبوط - سنگین (۵) بھگت - دھرتما
 ولی - عارف - مقدس - پاک - پوتر - معصوم - گناہ سے پاک - نرودھی
 سادھو (۶) صبح - سالم - تندرست - بھلا چنگا (۷) قانونی - شرعی

سد

آج نگار سد ہا یہ کہا گیا کہ بدلتے کنی سی یکیا چھٹی میں لاری تا (نگارین)

وہ سد صا کے اپنے نگار جگہ جی پیمائش

ضبط نگارین اور سد دل سوئے دلرب چلا

(۲) دنیا سے نصرت ہونا۔ جہاں سے ہانا۔ مرنا انتقال فرمانا

جو رہے پوئی غم کے مارست ہم + وہی سچ کل سرور است ہم (میری)

بند ضرور (۵) محاورہ (رو) :- (۱) چلو نصرت ہو۔ گھر کو جانور راست

بے تکلفی رابطہ تو تنگ کے حلقہ میں سے

ایسا ہی جادو جادو جو جنتے جو سد صا

اس دلبر کل جو رہتی ہے سو جی وہ ہوئے

کنا ب غیرت گھر کو سد صا وہ کسی کا غلت میں غم جی مارو (ابشا)

لانا کنا ب چلے ہا

یاران عدم رفعت سے لہو و کد سد صا

جو چھپے اپنے اتے میں ہم کد پکا رو

سد صا (۵) فعل متعدی :- (۱) تعلیم کرنا سکھانا تربیت کرنا۔ مہذب

بنانا تعلیم اخلاق دینا (۲) جانور کو کسی رشتہ پر دلانا۔ جانور کو مانوس

کرنا۔ پانا + کا صا۔ نکالنا۔ کنا صا ہونا +

سد صا (۵) فعل لازم (ہندو) :- (۱) سوزنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا

(۲) صحیح ہونا۔ اصلاح پانا (۳) راستی پانا سیدھ ہونا (۴) مرتبہ بنا۔ تیار ہونا

سد صا (۵) فعل لازم :- (۱) تعلیم پانا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ (۲) جانور

کا ہونا۔ رستہ پر لگنا۔ نکالنا +

سد صا (۵) فعل لازم :- (۱) صاف ہونا نیل در ہونا۔ نزل ہونا

اصلنا۔ بغض ہونا +

سد صا (۵) فعل متعدی :- چانی یا سونے وغیرہ کا صاف کرنا میل کرنا

سد صا (۵) فعل متعدی :- درست کرنا۔ سکھانا۔ نکالنا۔ ہونا۔

جانور کو درست کرنا +

سد صا (۵) اسم مذکر :- (۱) دعویہ ساٹ طرح کا پکوان

جو ستارے میں ٹوس کے بیکے کی طرف سے لگا جاتا یا تیکے سے میوے

اور سات قسم کی ترکہ یوں سمیت آتا ہے اسے سب جھیکر کھاتے ہیں

اور اس کی گوشت پر یوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے +

سدی (۱) اسم مؤنث :- (۱) روشنی۔ (۲) اُجالا پاکہ۔ اُترتے

چام کا دنت۔ ہندی سینے کا دوسرا کچھ +

سد دل یا سد خال (۵) صفت :- (۱) متناسب۔ باہم متناسب

رکھت والا۔ اچھے دل کا خوبصورت۔ خوش وضع۔ نور دل۔ نہیبا شرفا

خوش قطع سے

نورتن زور زہنگہ کی آفت + سد غضب پہنچیاں سد خال ہی (نگین)

(۲) نہایت سد ہند پر کارستہ درست +

سد دل (۵) صفت :- (۱) دیکھو (سد دل)

تندر (۵) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) نالاب۔ پیشہ۔ پوکھو۔ جیل۔ حوض۔ دنگی

وہر جو ہر پتھر۔ لوبا (۲) تیران۔ ناک۔ خدنگ (۳) برکھٹل۔ نسل

کا۔ زکٹ۔ وہ خود۔ ولسی۔ لہی۔ چھڑاں۔ جنگی سرکیاں بنائی جاتی

ہیں جیسے مردکی نرنگی (۴) پانی۔ آب۔ جل +

سدرس (۱) اسم مذکر (ہندو) ملک۔ فریشہ۔ ہاتھ (۲) دیوتا۔ دوت۔ پتھر

(۳) کرنا کا تین (۴) ایشور۔ پیشہ خرا (۵) سورج۔ آفتاب۔ شریف

سدرس (۵) اسم مذکر (ہندو) :- مقام ملاکہ۔ اندر لوک + پڑی۔ عشق

گرمی۔ ملاوت +

سدر (۵) اسم مذکر :- (۱) سانس جوناک سے نکلے (۲) الحان۔ مال تان

آواز۔ راگ۔ بھو۔ لے۔ آہنگ۔ تراد۔ علم موسیقی کا موضوع۔ بند

وہی کے اعتبار سے اسکے سات درجے ہیں جن کی تفصیل سات

سروں میں لکھی گئی۔ آواز کی نشیل اس جگہ لکھی جاتی ہے۔ پتلے سر

کی نواز مور کی مانند ہے۔ جوناک سے نکلتی ہے۔ دوسرے کی

بھیرا کی مانند ہے جسکا خروج شک ہے۔ تیسرے کی بھیر کی مانند جو

سینے سے نکلتی ہے چھتے کی مرغ کی مانند جو معدے سے

نکلتی ہے۔ پانچویں کی کوئل کی مانند جو قلب سے نکلتی ہے۔

چھتے کی مینڈک کی مانند جسکا خروج گلو ہے۔ ساتویں کی ہفتی

کی مانند جو دماغ سے نکلتی ہے (۳) اکھا۔ بڑی نرنگی (۴) سور

حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں جن کا قافیہ

(۵) گنج بازون کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سر کہتے ہیں۔

سدر یا (۵) اسم مؤنث :- علم موسیقی۔ علم آواز +

سدر ملا (۵) فعل متعدی :- آواز ملانا۔ ساز کا سر کے موافق کرنا۔

ہم آہنگ کرنا +

سرا

مدیم الغرمت ہونا ہے

دیکھتے ہوئے نکلے گوہ نگاہ و محبت سر اٹھانے کی نہ اتنی بھی غرمت باقی (عارف)

نہ موش کے مطالعہ سے کہ کو غرمت ہے سر اٹھانے کی ()

سر اٹھانا یا اڑا دینا (۱) فعل متعدی :- سر اٹھ کرنا۔ سر کاٹ ڈالنا۔ دھڑکا

گردن سے سر اٹھا کر دینا ہے

سر اڑانا یا اڑا دینا (۲) فعل متعدی :- سر اٹھا کر جانے اگر مائتھ بنگا بنگا کو (موت)

سر اٹھانا (۳) فعل لازم (ہندو) :- (۱) کسی دیوی دیوتا کو تاجت پت بنگا سر پر

جن دہری کا سر پر اثر نمایاں ہونا جیسے جس کے سر آٹھ گادھی سر

بلاٹھا (۲) سر پر دار کرنا۔ سر کی جوت چلنا +

سر آنکھوں پر (۳) تاج فعل :- (۱) سر چشم منظور۔ دل و جان سے

تسلیم بلیب فاطر قبول ہے

کننا تر اچھے سر آنکھوں پر چھا + پر کیا کہیں جودل ہی ہفتیا ہیں (ربا)

بزم لغیا کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر یہ دہلیز آپ کی غمت کے سر آنکھوں کے (دافع)

(۲) باشوق۔ شوق سے تہیں اختیار ہے +

سر آنکھوں پر بٹھانا (۳) فعل متعدی :- نہایت تعلیم و تکریم اور

اعزاز کرنا۔ کمال قدر دانی فرمانا۔ بہت عزت اور آؤ بھگت کے

ساتھ بٹھانا۔ نہایت خاطر و مدارات سے پیش آنا ہے

کوئی سر پر بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر

ہمارے اٹھ گئے دنیا سے قدر و ان کیا کیا +

سر آنکھوں سے (۴) تاج فعل :- (۱) سر چشم۔ ترویل سے -

بلیب نفس۔ خلوص نیت سے + نہایت شوق تعلیم عزت اور

قدر دانی کے ساتھ۔ برضا و رغبت۔ بڑی خوشی سے۔ جیسے ہم آپ کا

فرمانا سر آنکھوں سے بجا آئیٹ (۲) باشوق تہیں اختیار ہے جہیز ملو تھے

سر اوں بچا کرنا (۳) فعل متعدی :- سر بند کرنا۔ ممتاز فرمانا۔ عزت بخشنا

سر فرو کرنا ہے

دار کو کیونکر نہ جلتے پائے معراج وہ + لاکھ میں اوں بچا کیا اس نے سر فرو کرنا (فعل)

سر اوں دھا کر پڑنا یا سر اوں دھانا (۴) فعل متعدی :- نہایت سرخ و دم

یا قدر و در کے باعث سر اٹھانا۔ کمال نگینی کے سبب منہ لپیٹ کر

بڑبڑانا۔ سر فرو افگندن کا ترجمہ۔ سر بچا کرنا +

سر بانڈھنا (۵) فعل متعدی :- (۱) پٹا باندھنا۔ سر کا نشانہ باندھنا۔ سر پر

سرپ

جوت چلنا۔ سر کا دار کرنا (۲) ہندو :- سر پٹھنا۔ چوٹی کرنا۔ سر کرنا۔

بالوں میں موہاٹ ڈالنا (۳) چاک بک سوار۔ ٹھوڑے کی باگ اس طرح

پکڑنا کہ چلتے ہیں اس کی گردن ادھر ادھر نہ ہو سکے +

سر بھاری ہونا (۴) فعل لازم :- سر کا نزل یا زکام کے باعث بوجھل

معلوم دینا۔ درد سر ہونا۔ سر گھومنا +

سر بچنا (۵) فعل متعدی :- (۱) سر پٹھنا۔ سر دینا۔ جان کو چھکوں

میں ڈالنا سر سے دگڑنا۔ جان کو خطرے یا ہلاکت میں ڈالنا۔ جان و دنا ہے

وہ سودا ہے تری زخوں کا جس کو + سپاہی لیتے ہیں سر بچ کر مول (آتش)

ہے طرفہ مت شاہر باز محبت + سر نہ بچے پھرتے ہیں غریب محبت (دافع)

(۲) فوج کی نوکری کرنا۔ جنگی سپاہیوں میں بھرتی ہونا +

سر پاؤں (۳) تاج فعل :- ابتدا کرنا + آغاز و انجام۔ اول آخر

مبتدا و خبر نہ ٹھیک ٹھاک۔ اتنا پتا۔ ٹھیک ٹھور۔ ٹھکانا ہے

اگر چہ آنے کا کیا اس نے ہے و مدہ یکن

اسے نصیر اس کی نہیں بات کا ہرگز سر پاؤں

سر پاؤں پر دھرنہ (۴) فعل متعدی :- قدموں پر سر رکھنا۔ پاؤں بڑنا ہے

مائتھ سینے پر دھرے پھرتے نیلوں بے سرو یا

ٹھک جو سر کو بھی ترے پاؤں پدھر جاتے ہم

سر پاؤں نہ ہونا (۵) فعل لازم :- ابتدا و انتہا یا آغاز و انجام کا پیمانہ لگنا۔

مبتدا و خبر نہ ملنا۔ ٹھور ٹھکانا یا ٹھیک ٹھاک نہ ہونا ہے

آج اس کی ملاقات کا سر پاؤں میں + اب تک اپنی کسی بات کا سر پاؤں میں (مضرب)

کیونکہ شیعہ میں سر پٹھنے اور پٹھناؤں ہے یہ رات کہ جس کے سر پاؤں میں ()

سر پٹاک کے مرنا (۶) فعل لازم :- (۱) سر پھوڑ کرنا۔ سر ٹکر کرنا یا

میں سر پٹاک بٹاک کے مروں یعنی اس جگہ

کھلا دیا قضا نے ترا سنگ در نہ گئے +

(۲) نہایت کوشش کرتے کرتے ٹھک جانا۔ جستجو اور سعی سے عاجز آجانا

گوڑے ٹوٹ جانا +

سر پٹکنا یا پٹھنا (۷) فعل متعدی :- (۱) سر کو دے دے مارنا۔ سر کو

زمین خواہ پتھر خواہ فرش پر مارنا۔ سر پھوڑنا۔ سر پٹھنا۔ سر ٹکرانا +

کر کے گلشت کیا کون گل اپنے گھر کو + سر پٹانی ہے صبا بلخ کی یولوں سے (اسیر)

ٹھک جاتی ہیں لول سنگ شست۔ چیل ہے جس جگہ کیا کھانا یاں جھپڑ کر (دافع)

سر پہ

(۱) { کھودی ہے تصویر شیریں اس لئے فرادے
 { بوج بھی بٹکا کرے سر حشر تک کسار پر
 { اس آستان سے کس دن پُر شوخ و پیکا
 { اس کی گلی میں جا کر کس رات میں گویا
 { کونسا دن ہے معتبرے غم سے اے آرام بان
 { سر پٹا میں نہیں ہوں تملتا میں نہیں
 { چمن کو آج ملا ہے یہاں تک رشک مگھوٹے
 { کوئیل سر پٹکتی ہے نہیں نہ کھولتیں کلیاں
 (۲) { سر مارنا - واپس کرنا - اٹھا بھیجنا کسی بڑی چیز کو نہایت غفلت اور
 { نفرت سے دوکاندار کے پاس لاڈلانا کسی چیز کو غصے کے مارے آگے
 { لاکر بھیج دینا ہے

(۳) { خاتم فراق لئے گئی تھی جنس جاں فضا
 { دیکھا جو صبح کو تو مریے سر پٹک گئی +
 { قاصد تلاش کر کے گھراس کا جو تھک گیا
 { آفرود میرے سر کو مریے سر پٹک گیا +
 (۴) { نہایت کوشش کرنا - از حدی کرنا - خوب ماتھے پاؤں ملانا - کمال
 { تجسس کرنا ہے

(۵) { مہم میں خاک اٹھائی کہاں کہاں بٹکا ہوا کمر کا نہ مضمون نہ اس پر بٹکا (دانت)
 { بٹکا انتیں کہیں غل کیا دیا جھٹکا نہ کھولایا رنے دروازہ لاکھ سر پٹکا
 (۶) { (انت) سماعت کرنا نہ خوشادور آمد کرنا - مانگنا نہ بخیر نہ بد کرنا -
 { ماتھے جوڑنا نہ سمجھنا نہ بھٹکانا نہایت کرنا - برائی بھٹائی جتنا ہے

(۷) { صفت فرگاں سے اس کی جب نہ تب دل جا اٹکتا ہے
 { سمجھا ہی نہیں ہر چند حیراں سر پٹکتا ہے
 (۸) { کیسی شب وصال کو بٹکا ہزار سر
 { رکھنے دیا نہ پاؤں بھی اس نے پٹنگ پر
 (۹) { ہمارے گردن میں اس کے آستان سے پٹگے
 { ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر بٹکا کیا

(۱۰) { (افسوس کرنا - ماتھو ملنا - ماتے ماتے کرنا - تملانا - رونا بیٹنا - ملانا ہے
 { تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
 { فردوسے روئے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے

سر پہ

(۱) { سر پہ (۵) خلیق فعل : (۱) نہایت نزدیک - (۲) صحت - بہت قریب
 { پاس متصل + لگ - بھگ - بیٹے - بیاہ سر پہ ہے اور سامان خاک
 { نہیں (۲) ذمہ - سر +
 (۲) { سر پہ آپڑنا (۵) فعل لازم : - (۱) دہرا بٹنا - (۲) دہرا بٹنا - سر ہونا - وارہ ہونا ہے
 { منظور کس کو ہے جو اٹھائے بادے عشق
 (۳) { جب سر پہ آپڑے تو کو کوئی کیا کرے
 (۴) { سر پہ آپڑنا (۵) فعل لازم : - نہایت قریب آ جانا - لگ - بھگ ہونا
 { نزدیک یا سامنے آ جانا ہے

(۵) { اب تک گرم نبل کرنے کی کچھ فکر نہ کی
 { اور آج بھی قلیق نفس زستان سر پہ
 (۶) { سر پہ اٹھانا یا اٹھا لینا (۵) فعل متعدی : - (۱) شور و غل برپا کرنا -
 { دھوم مچانا - (۲) دھوم مچانا - (۳) دھوم مچانا - (۴) دھوم مچانا - (۵) دھوم مچانا - (۶) دھوم مچانا -
 { غل مچانا کہان پڑی اور رشتائی دے شور و شبنم - (۷) دھوم مچانا - (۸) دھوم مچانا - (۹) دھوم مچانا - (۱۰) دھوم مچانا -

(۱۱) { فصل گئی آئی جس میں کہ تیارست آئی
 { مند لیوں نے اٹھایا ہے گلستان سر پہ
 (۱۲) { شب فرقت کے نادیں تے جہاں سر پٹایا ہے
 { زمیں کو زلزلہ ہے آسان چاکر میں آیا ہے
 (۱۳) { بشت پٹا خاک سے ہوگا گراں شورش کے ساتھ
 { عرش کو سر پہ اٹھایا ہوینگے ہر خوش قسمت
 (۱۴) { ہاتھ کتے میں یوں گہر کے تارے میرے
 { اس نے تو سب محلہ سر پہ اٹھایا ہے

(۱۵) { دیکھینگے ہم کہ بچکے رہ جاتا کہاں ہے اب
 { نالوں نے اس کا سر پہ اٹھایا مکس جہاں
 (۱۶) { (۲) کسی جگہ کو تہ دیا لاکرنا - خیرات - گیزی اور فتنہ برداری سے ستانا -
 { بر باد کرنا ہے

(۱۷) { کیا میر تو رہتا ہے پامائے دل ہی کو
 { ان لوٹو دیں نے دلی سب سر پہ اٹھائی ہے
 (۱۸) { پھر بھی اٹھالی سر پہ تہے زمیں سب آکر
 { کیا کیا ہوا تھا تم سے کچھ آگے یاں زمین پر
 (۱۹) { سر پہ اجل یا قضا کیلنا (۱) فعل متعدی : - (۱) موت کا سر پہ

سر پر

سور ہونا موت کا وقت قریب آجانا۔ موت کا سر پر آنا۔ موت پکارنا۔
موت کا بلانا

سواں وصل پر بلایہ تامل کھینکتی ہر دم
اہل سر پر ترست اسے واجب التغزیر پھرتی ہے
گئے جب اس کے گھر تو چاہئے کیا قتل ہوئے کو
اجل یاں کھیلتی ہے سر پر وہاں تیغ آزمائی ہے

(۱) شامت آنا کبھی آنا۔ نحوست و بد اقبالی کا سامنے آنا۔

سر پر آچر عصارہ فعل لازم :- چھاتی پر آمود ہونا۔ مقابلہ کرنے کو کھڑا
ہو جانا۔ خم ٹھونک کر سننے آجانا۔ سر ہونا۔ پیچھے پڑ جانا۔ ساتھ لگنا

شامت ہے کس کی مُت جو ترے ناصحا چڑھے
ہو شخص یوں ہلاکی موج سر پر آ چڑھے

سر پر احسان کرنا اور فعل متعدی :- سر ہون منت کرنا کسی کو احسان
بنانا کسی کے ساتھ جھلائی کرنا

رہنا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ سنتا تھا۔
احسان کیا سر پر بجلی کے چلنے لے

سر پر آرا یا آسے چلنا اور فعل لازم :- (۱) (دیکھو آسے سر پر چلنا)
(۲) ہلاکت میں پڑنا۔ جان پر ہنا

اک ذرا کچھ لکھو میں سمجھ کر شائد آسے سر پر کسی عاشق شیدائے چلے (اسیر)
راکب و ت :- سر پر آسے چلنے تو بھی مداری دار

سر پر آنا اور فعل لازم :- قریب آنا۔ گاہ بگاہ پہنچنا۔ نزدیک ہونا
سوچنا چہن سے اب چونک امانت ہوئی شام

دن گیا وصل کا آئی شبہ ہجران سر پر
سر پر بٹھانا اور فعل متعدی :- نہایت تعظیم و تکریم سے اس بٹھانا۔

کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ اونچا بٹھانا
سر پر سر پر زخمی کو بٹھانا پیتے + رتہ مشوق سے عاشق کا نہ ہلا ہونا (نصیر)

مردے سے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھائینگے
بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب بیچارہ ہوں

سر پر بتا اور فعل لازم :- دام بصیبت یا کندہ بلایں مبتلا ہونا۔ بصیبت
یا آنت میں پھنسا۔ پتہ میں گھڑنا
بال غدا پشت لب فیوں کو ترے دیکھ

سر پر

کیا بن گئی طوطے شکر خوار کے سر پر
آیا جو نظر خال تو حسرت سے گلے بھی
مُنہ پیشے سے ہاتھوں کو سدا رکے سر پر

سر پر پاؤں رکھ کر اڑ جانا اور فعل لازم :- نہایت بیتاب و ہتیراؤ
منہ سے ہر بھگ جانا بہت عذاب جانا۔ بہت تن پائیں کر عذاب
بیجڑی میں نہ بات کا سر پاؤں + اُٹ گئے ہوش رکھے کے سر پر پاؤں (مومن)
سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جانا اور فعل لازم :- (دیکھو سر پر پاؤں
رکھ کر اڑ جانا) سے

دعویٰ میں چلتے جنوں جوں زبیں پر پاؤں تھے
جوں گولہ بھاگتے ہم سر پر رکھ کر پاؤں تھے +

جو دکش حُسن کے شدت تیرے رشک گلشن ہو
تو سر پر پاؤں رکھ شمع لگن سر گرم رفتن ہو

سر پر پاؤں رکھنا اور فعل متعدی :- بہت بلند بھاگنا۔ بہت تن
پاؤں بن کر جانا۔ ہوا ہونا۔ کافور ہونا سے

پنچنے نہ برفت (دو کو تیرے سمند کی + ہر چند اپنے سر پر رکھے شعلہ واپا (بیرجن)
سر پر پڑنا اور فعل لازم :- (۱) دوتہ ہونا دوتہ پڑنا جیسے یہ نقصان بھی
ہمارے سر پر پڑ لگا (۲) اُڑنا۔ بیتنا جیسے جس کے سر پر پڑتی ہے وہی

جاننا ہے (۳) بصیبت کا سر پر آنا۔ بلانا زل ہونا۔ آنت پڑنا +
سر پر جرن چڑھنا اور فعل لازم :- (۱) موت ہریت کا سر پر آنا۔

(۲) سر پر عقد سوار ہونا عطیش میں بھڑنا عقد یا ہشت پر قائم ہونا +
سر پر ٹپکا ہونا اور فعل لازم :- (۱) کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔

سر پر ہونا۔ فضیلت یا غنم کی بگڑی بدھنا حضرت ہانا۔ راجہ کا ٹھکانا
ٹپنی کے سر پر آج ٹپکا ہے + اس کے آگے کنیل چھپکا ہے (میر تقی)

(۲) عقد ازدواج ہونا۔ کسی کام کا کسی شخص پر انحصار ہونا +
سر پر چڑھنا یا چڑھا لینا اور فعل متعدی :- (۱) سر پر عزت کے
ساتھ رکھنا۔ سر پر اٹھانا

کیوں نہ چھوٹے دل صد بھاگ ہارا یاد ہو گل سمجھو وہ لے سر پر چڑھا لینا (نصیر)
(۲) مصاحب بنانا۔ مُندگنا۔ مارنا سے

پاؤں کی جوتی ہے اسے پٹا اس کو سر پر
کھوڑے پیٹے تری جود و خیم ہو جائے گی۔

۱۰۱

سرپ

چڑھانا ضعف سے مانی کا کب سر پر گوارا ہے
تپ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اتارا ہے
(۳) گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ بے باک اور نڈر کرنا۔ اپنے اوپر
گستاخ کر لینا ہے

ہنستا دل صد چاک پہ کیوں دستہ گل آہ
اتنا نہ وہ ٹکڑھا سے سر پہ چڑھاتا
سر پر چڑھنا (۱) فعل لازم :- (۱) یار بتا۔ بیضا صاحب بتا منہ لگنا۔
اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا ہے

بل بیا کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پہ
چڑھ گئی ہے بہت اب زلف پریشاں سر پہ
کہا دیکھ نہیں اک بوسہ بھی تم + یہ کس کام آئیگا اے یار افساں
کہا نہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم + مجھے بھاتا نہیں یہ پیرا افساں
(۲) گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ بے باک ہونا۔ نڈر ہونا۔

آپ سے جوں جوں بے جانتے ہیں + آؤ بھی سر پر چڑھے جاتے ہو تم (جعفر)
نہ لگائینگے وہ خط کی طرح دشمن کو
مثال زلف چڑھا سر پہ یہ رزالہ عبث

(۳) سوار ہونا۔ اوپر چڑھنا ہے

شیشے میں اُس پری کو اتار ہے بڑکے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے +
(۴) اترنا۔ ٹھنڈ کرنا +

سر پر چلنا یا نعل چاٹنا (۱) فعل لازم :- پاس آکر شور کرنا۔ قریب
کھڑے ہو کر ٹوٹنا کرنا +

سر پر چھپر رکھنا (۲) فعل متعدی :- (۱) بارگراں۔ سر پر رکھنا۔ کسی
قسم کا بوجھ ڈالنا۔ بوجھ میں دبانے

مکس خرگاہ کا پڑا میری تو وہ نازک بدن
ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپر رکھ دیا
(۲) بار احسان میں دہانا۔ مہجوں منت بنانا (۳) کسی کے سر پر الزام
لگانا۔ الزام دھرنا۔ بُرائی سڑالنا (۴) ڈھونڈنا۔ ڈھونڈ کرنا (۵) کسی کے

دھرت بہت ساق نہ ڈالنا +
سر پر چاک اڑانا یا ڈالنا (۱) فعل متعدی :- مام کرنا۔ نوہ کرنا۔

سرپ

رونا بیٹھنا۔ ٹھیکنی اور لوگ غما کرنا + افسوس کرنا۔ ٹھلانا
یا در صبح چمن میں نفس سرد مرے + سر پر چاک اپنے اُڑاتی ہے جب کبیر بعد (مرثیہ)
کوئی سر پہ ڈالنے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک +

سر پر خون چڑھنا یا سوار ہونا (۱) فعل لازم :- آبادہ قتل ہونا۔
قتل کرنے کی مومن بندھنا۔ جلاوٹی یا ہتھیار اُڑنا۔ جان لینے پر
کربتہ ہونا ہے

دستار سُرخ کیوں سر ہتیاو پر نہ ہو
بلبل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج
سر پر خون لینا (۱) فعل لازم :- ہتھیار کرنا۔ گناہ قتل کو اپنے ذمہ لینا

خون مر سر پہ نہ لے اوبت خوشخوار نہ چھیڑ
اپنے بیمار کو اے دیدہ بیمار نہ چھیڑ
سر پر خون ہونا (۱) فعل لازم :- ہتھیار ہونا۔ گناہ قتل ذمہ پڑنا ہے

خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پہ ہونے
اے بت سفاک تو کچھ کم نہیں مزدور سے

سر پر دھتال ہونا (۱) فعل لازم :- سر پر نعل و شور ہونا۔ شور و شنب
کے باعث دماغ کا پرگندہ اور مغز پریشان ہونا + مار غم کا سر پر

سوار ہونا + ہنگامہ آراہی ہونا ہے

جگر جل کر رہا ہے کوٹلا بیتاب تو بھی ہوں
پیش کی تو بھی ہے سر پر دھتال تو بھی

انقلاب دہرے از بسکہ جاں پا مال ہے۔
گردش گردوں سے سر پر روز و شب دھتال ہے

سر پر دھنا یا سر دھنا (۱) فعل متعدی :- دھونڈنا۔ لگانا۔ سڑالنا۔
تھوپنا ہے

حاسدوں نے ظفر سے سر پر + بوجھو ہتھان دھر کے کیا پایا (ظفر)
سر پر رکھنا (۲) فعل متعدی :- (۱) سر پر اٹھانا۔ سر پر بوجھ لینا (۲)
تعلیم لگانی چیز کو اٹھا کر سر پر رکھنا۔ نہایت تعلیم و فکر کرنا یہ قدر جاننا۔
ذہن جرات کے جوکل رٹائے مار لگا + کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا (عزات)

(۳) ڈھونڈنا۔ تھوپنا +
سر پر سہنا (۱) فعل متعدی :- برداشت کرنا۔ سہانا۔ کسی سخت بات کے

سر بیٹھا (۵) فعل لازم۔ بلکہ سر پر ضرب لگانا منھنے کے واسطے سر پر چوس لگنا۔ دونوں ہاتھوں سے سر کو تھوڑا زور کوک کرنا۔

یہی جی میں آتی ہے سر بیٹوں یہ قصہ دلاتی ہے مانی کرات (تجلیں)
(۲) ماتم کرنا۔ غر کرنا۔ نور کرنا۔ تالو زاری کرنا۔ چلاپ کرنا (۳) افسوس کرنا۔ تملانا۔ ماتم کرنا۔

خیال زلفیں نہ نصیرا کر بخل کے سانپ کی گت لکیر مٹا کر (نصیر)
دیکھا تھا صحتی نے کیوں اسکو اکیدن جھڑپے کوچہ کوچہ وہ سر بیٹھا ہوا (صحتی)
سر پر سیر نہ ہونا (۱) فعل لازم۔ دیکھو (سر پاؤں نہ ہونا)

کیوں ہے قیاب سر ایا غلط جب اسکی بات کا کوئی سر نہ پیر ہو (داغ)
سر توڑنا (۵) فعل متعدی۔ دیکھو (سر توڑنا)

ایک ہی کام میں آنے سے مطلب سر توڑا میں دروازہ تھار توڑا (ناخ)
سر تو نہیں پھرا (۵) محاورہ۔ شامت تو نہیں آئی عقل میں قور تو نہیں پٹا پائل تو نہیں ہوئے

سر ٹکرانا۔ یا۔ سر کو ٹکرانا (۵) فعل لازم۔ سر سے دے مارنا سر پھڑانا
سجے کرنا۔ جانفشانی کے ساتھ کوشش کرنا نہایت کوشش کرنا۔

تسفتے اس وہ پاب ہم نقش برو داریں
سر بہت ٹکرا پکے دیوار و دے سے پیشتر

سجدہ تھانیں مکیا سر پہ مڑا تیرے شک نہ پیا جبرانی میں مڑا (ظفر)
آپ کا شب کو نہیں پاتے جو دروازہ کھلا

روز ٹھکراتے ہیں ہم سر کو رو دو دیوار سے
سر ٹوٹنا (۵) فعل لازم۔ سر کا ٹھکڑے یا پارہ پارہ ہونا۔ سر پھٹنا لانا جھگڑا

جونی پیر ہونا۔ سر زخمی ہونا
سر جوڑ جوڑ کر بیٹھنا (۵) فعل لازم۔ نہایت اختلاط اخلاص اور محبت سے

بلکہ بیٹھنا۔ ایک روز سے کار و مدار غور نہ کر بیٹھنا۔ لوگ سے بیٹھنا
تبعی تو تھا ہونے میں ہم مانی لیکر نکل میں ظالم نہانے بادہ ناب

غل میں لکے گلداں میں نکلیں سر جوڑ جوڑے بل شے میں احباب
سر جوڑ کر بیٹھنا (۵) فعل لازم۔ اکٹھے ہو کر بیٹھنا۔ بلکہ بیٹھنا۔ اختلاط سے

بیٹھنا۔ اتفاق سے بیٹھنا۔ بل بیٹھنا
تیسوں سے سر جوڑ بیٹھے ہو کیوں کر

ہیں تو نہیں جتنے تک پاؤں جھونے

یاد ٹھانی کئے گاں تیر جوڑ کر بیٹھے میں سر پہ عصا نیر جوڑ کر (منیر)
سر جوڑنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) آٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجلس جمع کرنا۔ جلسہ کرنا۔ چھائیٹ جوڑنا (۲) اتفاق کرنا۔ یکا کرنا۔ بہم تنق لاسے ہونا۔ متفق ہونا۔

دچار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اس کام میں سب زور لگاؤ

(۳) مخفی صحت کرنا۔ لیم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلح دشورہ کرنا۔
سر جھاڑ مٹھ پھاڑ (۵) فعل لازم۔ دیوانہ وار۔ خشیا۔ بربیت۔ بد

بیٹ اور بیباک صحت میں۔ پھاڑ بیٹے نہ پھر کے جھاڑے ٹوڑے بیٹے
بال کھڑے ہوئے۔ پٹیل کی صحت میں شکل متیب یا مانی میں۔

شام شب راقی ہے یاد و آہ ہے سر جھاڑ مٹھ پھاڑ بلکہ نہایت (نکمت)
سر جھاڑ مٹھ پھاڑے بیٹے تھیں عاشق کے شایا طاعتا تو کت شبید (انشا)

سر جھاڑ مٹھ پھاڑ جوشت نظر ڈی حضرت جوں کے شریکال نہش کیا (انشا)
سر جھاڑنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) ضرب (۲) کٹھنی کرنا۔

سر جھکنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) سر نہچا کرنا۔ سر نہچا کرنا۔ سر نہچا کرنا۔ سر نہچا کرنا۔
سے باز رہنا۔ مجز و بکھلا کرنا۔

جاسے جرتے فلکداں جیاں توکان نہ اٹھانے جاتا ہے
دیکھ سیلاب اس بیاں کا کیا سر جوڑ جھکائے جاتا ہے

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شراتیں
کیا سر جھکائے بیٹے پر غرت غریبے

(۲) شرم یا غرت سے گردن نیچی کرنا۔
پاتے قابل کاہرے دے سکے ہمنے سر جھکائے کیا پایا (مثنوی)

سر جھکائے ماسدا گردوں کیا یا تھا جو شر مسار را (وزیر)
(۳) مانڈ تیکر کرنا۔ منہج و زباز ہونا۔

سر جھکائے کرن اور خاک بلے جی فی کیف باتوں پر
سر جھکنا (۵) فعل لازم۔ سر نہچا ہونا۔ شرمندگی یا جھجکے ہونے گردن

نیچی ہونا۔
جھکے کیوں کر نہ غرت سے مرا سر ازل شہر

برا حال سے پڑی سٹھاں ملای ہے
سر جھکنا (۵) فعل متعدی۔ سر نہچنا۔ سر نہچنا۔ سر نہچنا۔

سر جھکنا (۵) فعل متعدی۔ سر نہچنا۔ سر نہچنا۔ سر نہچنا۔

ایسی ہی طرف حضرت ناظم دانی امام پر گئے اور سوت سے مستطیہ ہوتے میں درنہا سے کاؤں
نے نہیں لئے شاید کہ تم میں اس سوچ پر غلط ہو جاتا ہو کہ کو حضرت وصوف پور سے ناپ داں
اور کمال شاہ سے جانتے ہیں کہ میں نے جب سے جہلم سے نوزاد ہو کر کراچہ اور کراچی کا دعوت کرنے
دا سے نہ لطف نے کے معنی آجی۔ قدام۔ ثروت و غیرہ کہاں سے کا سے پوچھ کر فرما دیا
اور علی الاقصیٰ اسلامی اصطلاح سے واقف نہیں اس وجہ سے یاں ان کو دعوت سے
بچا رکھا یا اور کوئی مثال ہی ضرور دینی چاہئے تھی۔ معلوم ہوتا ہے کہ زینل دکن شہر سے ان کو
جاں ہی اس کا پایا یا اور کچھ بھی لکھ نہیں کہ طلب کو نہ کر کر رکھا کہ اپنے ہیں۔ عمارہ
والی اور ہے اور صرف انتہائی اور (بہذا ظلم)

ایک ایک نمبر سے نکال کر تہ ہتر ایک ایک دفعہ نمبر کر دے ہتر
ایک ایک سے شروع کر کے ہتر ایک ایک نمبر ہفت سے ہفت ہتر

گپ ہاں ہی ہے متناقی ایسی نشتر کی
شیخہ اور ہے سرور ایسی چکر کی

سر چیرنا (۵) فعل متعدی (۱) سر شق کرنا۔ سر چھڑنا (۲) سر ہونڈا زبردستی کرنا۔
دار سے مرنے کو مستعد ہونا۔ منہ چاہن رکھنا ۵

کوچن سر چرنے کے کام بنے کانہیں دیکھ تو چین چین بوج جو سے شیر کو (مزاحیہ)
دھانکا بھگوانا۔ جوتی پیر کرنا (۳) اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا ۵

سر خوش (۱) صفت۔ آئندہ خوشحال۔ مگن۔ سامان پیش و نشاط ۵
الامال ۵ سرست ۵

سیراب آب سے تر ہو کر صحت سے ہم سر خوش گلوں کی بڑے قیام اذقیق سے ہم (معنی)
سر دیکھنا (۵) فعل متعدی مدعی ہم میں سے جو میں چھوٹا۔ جو میں دکھانا ۵

سر دیکھنا (۵) فعل متعدی۔ سر چھڑنا۔ درد کرنا ۵
سر دیکھنا (۵) فعل لازم۔ درد سر چھڑنا۔ سر چھڑنا ۵

سر دھرا یا سر دھرو (۱) اسم نکر (۱) سر پست۔ شرقی۔ پکھا۔ ولی۔ دلت۔
بڑا کوبڑھا (۲) آقا۔ بابک۔ افسر۔ سردار۔ سرگرد۔ پشوا۔ متمد۔ جاگم ۵

سر دھڑنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو اور دیکھنا (۲) سرست خواہ قے خواہ غوس
و قے سے بار بار سر دھانا۔ سخت تکلیف اصرار کے باعث سرگرد سے اڑنا ۵

افس کرنا۔ تملانا۔ ہٹانا۔ پچھانا ۵ نام کرنا۔ نور کرنا ۵
یکھا کشت جواب دراز جگر رات کو شل شل چمک چمک رات کو (تغصیر)

نہ دھاسے اہل قیام جگہ میں وہ بیکس ہوں
کہ ساتوں چرخ سرخستے ہیں میری پائیاں پر

مانے شب کو اس کے کسٹن کر رگٹے گٹے سرگرد من کر (میر)
گریں کرتا ہے چاروں عجب وہ شمع نہ شل شل انکے سرخستے ہیں (دور)

روہی ہے دمن رہی ہے سر چاب پر دودا ۵
ہے گر محفل میں پروانوں کی اقمہ و اشع

نیکو ہستہ کل جو دیکھا اور سے پیش کھا پٹے تو اس سے سر زنا
پھر نہ لایا بے رنگیں ترا زہر گشتا ہے ہر جانی پنا

(۲) کسی عہد بات یا راگ کوں نکر مزا لینا۔ منے میں آکر بھڑکنا۔ تلف کے
رے سر ۵

باتیں جاری یار میں پھر باتیں ایسی نشینے گا
پڑھتے کر کو ٹپٹپے گا تو دیر تک سرخستے گا

دل خطی زبان سے بیان منتاب شل شل کی مانند سر زنتاب (۱) سر زنتاب
سر دھڑنا (۵) فعل متعدی۔ بال صاف کرنا۔ سر کے باؤں کو کھلی مٹانی یا آؤ

دوید سے بھڑکنا ۵
دن بھڑنا (۱) صفت میں ایسی مٹانی خاک روح کے قابل آج سرشام ہو گیا (۱) اظہر

سر دینا (۵) فعل متعدی۔ (۱) سر شاکرنا۔ سر شوان کرنا ۵ جان پر کھینا جان
جو کھوں میں لڑانا ۵ مڑنا۔ جان دینا ۵

لوگ سرخستے ہیں کیسے یاد کے پاؤں کے نشانوں پر (میر)
پس نہیں ہے یاں اس کی شان یہ مانند مار سے جو سر پنا زبان پر (عظیم)

(۲) سرگڑھنا۔ سر اندر رکھنا جیسے سر دھنا اور کھلی میں تو دھکوں کے کیا ڈھڑ (۳)
تاش کی بازی کا بڑا پتہ دینا یا چلنا ۵

سر دینے کو حاضر ہیں (۱) عمارہ دھڑنے کو موجود ہیں۔ جان بے کو شستہ
میں۔ سرکھ میں ۵

بانا بڑا لکھوں ہی سرخستے کا ماضی آئندہ وہی خون سے شیریں نہیں کرتا (نوح)
سر دھوب (۵) تاج منل۔ (۱) متفرق۔ از سر تا عرق۔ شور بھر۔ شراب ۵

تھپتہ ۵
خانہ زاب کی کیا تیری چشم نے تھکان یوں جسے تو نصیب ایک دم ہوا

تو ایک ٹون میں سر دھوب بستی یکراں اہل سپید کے گھر پر ستم ہوا
(۲) سر دھوبانی سے اونچا پانی۔ گرا پانی۔ تہہ بیتی ۵

سر دھوا کھنا، دھوکھنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) سر پر کوئی گڑھا ڈالنا۔ کوئی چیز
سر دھالنا (۲) کہیں (۱) اڑنا اور کھڑکنا۔ گوارت آگنا۔ سر دھالنا۔ سر دھالنا ۵

سید سرمد بن سہروردی کا نام
سرمدی (۱۰) اسم غوث (۱۱) کشتو - سرزدی - شب زفاف - انا ذکر مراد
باد - غزل -

بن سڑھکی ہوئے تجھے کیا چاہئے عیلا
 بننا سے قدہ اس بڑے نعل کی اور خنی
 سر زنگنا یا لال کرنا (۱) فعل شقی :- (بازاری) سر نوٹان کرنا۔ سر نوٹان
 نکالنا۔ سر نوٹانا۔ سر نوٹے کرنا۔

مسرح رہنما (۵) غل لایزم - اس کا مقناوم میر برادر رہنما - سر سلاست رہنما - جان
سلاست رہنما

جان پہنچا، تپتیں ہلچل دیکھنا سر پہ یانہ پہنچو، جھک کر آدھ دیکھنا (ورد)

(۲) کسی کام کے پیچھے پڑنا - کسی کام سے غکارنا - چٹا رہنا - گئے جاؤ (۳)

نہایت کوشش کرنا - عاتد دل کوشش میں رہنا

سرفید ہونا (ر) فعل لازم :- سکا و حولا ہر جان - بڑھا پا جان - بانو کا پاک
جانا - نوڑھا ہونا +

سرنگھاتا (۱۰) نعل شتی۔۔۔ ابل گھاتا۔۔۔ باہوں کو پھیر کر لٹایا ان کی نبی
دور کرنا

سر سلامت ہونا (۱) ضل لازم - جان یا سہ ترار ہونا
 نہیں پروا ہے قتل ہو کر گونف ہے بہت بچانے کے قاتل جو اپنا سلامت ہے (تلق)
 تیز خوب ہے غور یہ بل میں بہت سلامت جو بد ہے تو قاتل میں بہت (ناظم)
 سر سہرا ہونا یا رو ہونا (۲) ضل لازم (۱) کسی کام کی دستی اور سر انجام کسی شخص پر
 مشرف ہونا - کسی کسی کام کا دار و مدار ہونا - کسی مخصوص ہونا

نیت کا اپنی ملاقات کے سہولے، وصل کا اس کی محرات کے سہولے (محبت)
 ناکمل ترچہوں میں شریعت کرنا بگاڑ
 (۲) ہدایا ناکملی کا ہوا۔ عزت کا تھوڑا سا درجہ کا مجھنا ہوتا ہے

۱۔ جو بختِ ناک بجھے سرِ سپہا
آج ہے کینِ رسالت کا ترسہ سرِ سپہا (فوق)

۲۔ سرِ سلیمان (۵) فضلِ شادی۔ (۱۱) سرِ چاقہ پھیلا۔ پیا کرنا، منہ پکانا، پچکانا (۲)
تقریب کرنا۔ خوشامد کرنا، تلخ کرنا +

سرہلانہ بھیجا کھانا (۱) فصل تندی۔ دوست بیکرتھان پنہیا مانوٹھا
کے پردے میں غلم کرنا۔ ظاہر میں دوستی باطن میں دشمنی کرنا۔ تعریف کر کے الٹا مارنا۔
غیر کھجلا اجڑا سرہم نہوں سرنگم ایک آفت میں کہ سرہلاؤں میں کھجلا نہیں (موصوف

وہ گرجہ عاشقوں کا ہے کلیسا پر مسلمانوں کے کتابے یہاں (مسیحی)
 سر کے بلنا اٹنا (ہ) غل بندھی۔ چار چار یا تین تری سے کوئی کام نہ بیگا اٹنا۔
 روگ اٹنا۔ اپنا کاٹنا۔

سر سے بلانا (دو) نفل لازم۔ سر سے عذاب ملنا۔ رنگ ملنا۔ پاپ کٹنا۔
سر سے بوجھ اتارنا یا ملانا (۱) نفل مستحبی (۲) سر سے قرض اٹانا۔ قرض ادا
کرنا۔ شادی خواہ بچوں کے باہر وغیرہ قانع ہونا (۳) بیدلی کے کام کرنا۔ بیگار
ملنا۔ فہم الہی کرنا۔ ۵

لایا جنکین کو ساتھ اپنے کو لایا پیغام سر سے ایک بوجھ مایا تو نے اتارا کھٹا (رنگین) سر سے لوجھ اترنا (۱۰) فضل ازہم قرض ایقانہ سے شدیدے بکدوش ہونا

سرے بوجھ باندھنا (دو) فعل متعدی و ناقص کا پنج اپنے زیر لٹنا
سرے بیگار ٹالنا (دو) فعل متعدی و ناقص کا کرنا ہاپ کا ٹالنا
سرے بیگار ٹلنا (دو) فعل لازم۔ سرے عذاب ٹلنا۔ ہاپ کٹنا بمعیت
دوسرے

سرے پانی گند جانا (۱) مثل لازم - ٹوبہ پانی ہو جاتا۔ پانی کا سرے
اور ہو جانا

رومی کے مراد نگاہیں دیدہ کرتے ایک روز گئے جانے گا بانی مہرے (عارف)
 سرے پاؤں تک (وہ) علی غل اپنے سراپا۔ ابتدا سے انتہا تک۔ تک سے
 تک تک۔ اول سے آخر تک۔ اڑی سے چول تک۔ باطل تا قہر

جھک کر اُن کا جھوٹا بال آئیں سر سے پاؤں تک
 بتائیں آکے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک
 سر سے پاؤں تک آگ لگنا { فصل لازم :- ہمت نہ ہٹے یا ختم میں
 سر سے پاؤں تک لگنا { (عر) بھر جانا - نہایت جل جانا - لال
 جھوٹا - جل جھڑ جانا - از حد افراتہ جھڑنا +

سر سے چلنا (۵) فعل لازم :- نہایت تعلیم کے باعث سر کو پاؤں بنا کر راستہ
لے کرنا۔ سیکے ۲ چلنا ۵

نقش پائے پیر کے بعد الیہ ذکر قدم
سرسے سروا مائے (۵) سر کے ساتھ گڑھی ہے۔ سر سے تو گڑھی ہو
ہے (۶) سروا کے ساتھ فوج یا اس باپ خواہ خاوند کے ساتھ الیہ پیچھا نہ فرج
سرسے کفن یا بندھنا (۷) فضل شہیدی۔ جان سے ماتہ دھونا۔ سر سے کراٹا مارا
شہید ہونا۔ بتیلی پہ جان رکھنا۔ جان پر کھینا۔ جان سے روئے نہا۔

سے بڑھ جائے غرض میں تیرہنی
جمع ہنسنے کی بجائے سروساں بچا (میر)
پائے لکھن سے شمع سے بڑھنا
رشتہ گفت نہیں ساں جگر سے بڑھنا (میر)
کھینچ کر کی کینکروں کے گاجاز کے کو
ابناؤں کے بھی تو یاں سے کھن کھن (طیش)
سرت کھیل جانا (د) فعل لازم۔ سرت درست بردار ہونا۔ سرت پر
کرت ہونا۔ جان سے گزریاں

میں اٹھائیں اور کھل کر بٹیاں کے کب لگا۱۳ ہوں
نہایت تک ہموں میں اپنے سرت کھیلنا ہوں
سرت کھیلنا (د) فعل لازم۔ جن و پری باصوت پریت کے اثر سے سرکو
جنتیں جانا۔ سرت پریت آنا

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے
دُشمن سے بولے سرت کھیلے
دُشمن سے بولے سرت کھیلے
دُشمن سے بولے سرت کھیلے
دُشمن سے بولے سرت کھیلے
دُشمن سے بولے سرت کھیلے
دُشمن سے بولے سرت کھیلے
دُشمن سے بولے سرت کھیلے

سرت سے مارنا (د) فعل متعدی۔ سرت اٹھا کر پٹک دینا۔ چھیننا سنا
بُٹنا دینا

سرت سے سر جوڑنا (د) فعل متعدی۔ سرت سے سر ملانا۔ مجھڑنا
گھٹیاں اڑنے سے آ رہے ہیں کچھ
سرت سے سر جڑے جا رہے ہیں کچھ (ادیب)
سرت سے گزرتا یا گزرتا جانا (د) فعل لازم۔ (۱) جان سے گزرتا۔ جان سے
اٹھنا۔ (۲) قبیل پر سر رکھنا۔ (۳) زندگی سے اٹھنا۔ سرت کی سلامتی سے اٹھنا
اٹھنا لینا۔ سرت سے لینا

شعیر کے نزدیک ہے منزل اقلیم عشق
سرت سے جو گزرتے ہیں کیا ہے مفرد و گزرتا (نصیر)

گزرتا ہے سرت سے بزمِ ستاں میں بھگدوشی
نہیں کچھ حاجت سرت گردن مینا سے صبا کو
سرت سے اوپر ہونا۔ سرت سے چڑھ جانا۔ اُپاڑ پانی ہونا

سرت لگنا (د) فعل لازم۔ دل سے آگ روشن ہونا۔ سرت آگ
شروع ہونا۔ نہایت افروختگی ہونا۔ کمال پر افروختہ ہونا۔ از حد نوا گزرتا۔
جل جانا۔ جل جانا

سرت سے لگتی ہے اب کہ جلتی ہیں
سرت سے لگتا (د) فعل متعدی (۱) کسی پسندیدہ چیز کو پس کرنا۔ خفی ہفتے کے
باعث کوئی چیز بھرنے۔ ناخوشی پر کسی چیز کو پس کرنا

لی بی منکلی جوسی لائی قیس آئی پسند
بچا جی سنے وہ سرت کے سے آری انگی

(۲) سرت رانا۔ اٹھا کر چھینک دینا
میں گنبد دارو کا اچھی فکر سے
پھر رونا دھر چھینکی اگر انکھ بچا کر (سرف)
(۳) کراہت کے ساتھ پھر دگرتا۔ بیدل سے کوئی چیز دینا۔ خاص سرت کا بھاندا
زرتا لانا

پیشاں تھا جو کھنا پیچ سے منظر دنیا میں
تری زلفوں کو صحن نے ہار سے ملا ہے
(۴) سرت لگانا۔ سرت سے لگانا

کمان تک سے سرت لگائیں
سرت پٹنگ ہونا (د) فعل لازم۔ سرت کی خاص ملامت کا ظاہر ہونا۔
کوئی خاص نشانی موجود ہونا۔ سرت لگنا ہونا۔ جیسے بے وقوف کے کیا سرت
پٹنگ ہوتے ہیں

سرت کا بوجھ اُترنا (د) فعل لازم۔ بھگدوشی یا انفراغ ماحصل ہونا۔
کسی کے تقاضا سے شہید سے نجات پانا۔ وعدہ ایف کر کے ٹکبار ہونا

ہم تو حاضر ہوے لیکن کیا تو نے نقل
تن سے اُترا جو نہ۔ بوجھ تو سرت کا اُترا (برق)
سرت کا اُتارنا (د) فعل متعدی۔ سرت اُتارنا۔ سرت اُتارنا
سرت کا بوجھ مالنا یا اُتارنا (د) فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ بگاڑنا۔ بگاڑنا
کوئی کام کرنا۔ سرت کا اُتارنا

شعیر کی تو نماز پرست جا
بوجھ سرت کا زوال آتا ہے (میر)
سرت کا زپاؤں کا (د) فعل لازم۔ بے سرو پا۔ متبدل و خیر۔ اول و آخر۔
سرت پٹیر

سرت کا (د) صفت۔ بے سرو پا۔ وہ نہیں چکے سرت
سرت کا (د) فعل لازم۔ (۱) سرت میں اُترنا لگ جانا۔ سرت میں زخم آ جانا (۲) سرت
قلم ہونا۔ سرت کا اُتارنا

اپنے یوسف کو مرے یوسف سے تو نسبت دے
اسے زلیخا اس پر کہتے ہیں اُس پر انگلیاں
(۲) جان دینا۔ ہلاک ہونا

سرت لگنا۔ (د) فعل متعدی۔ (۱) سرت لگنا۔ سرت لگنا۔ سرت لگنا۔ سرت لگنا۔
کدوں کا (۲) سرت لگنا۔ لگے متعلق۔ زبردستی دینا (۳) سرت لگنا۔ سرت لگنا۔

سرگرمیاں ہیں ڈالنا (د) فعل متعدی :- نگراں شرمندگی کے باعث سرخیا کرنا
(گرمیاں میں نشہ ڈالنا زیادہ ہوتے ہیں)

فکرت میں نہیں غالی غم جاناں میں کبھی کبھی زانو پر سر سے گریباں میں کبھی (ناخ)
کیا نظر گاہ سے کشرم سے گل سرگرمیاں میں ڈال لیتے ہیں (میر)
سرگرمجا کرنا (د) فعل متعدی :- (۱) استعدا دنا کسر پر بال نہیں - ارماد کر
سر کے ال ڈال دینا (د) مغلب کرنا کوڑی چھڑنا - نہایت خرچ کرا - دوش کھانا
سرگرم دھنا (د) فعل متعدی :- چرٹی کرنا - سر کے ال اندھنا - سرایتنا
سرگرم (د) فعل لازم :- چھنا - نہ چھنا - شرم چھنا - تحت کھنا - الزام دھنا جانا

سر لینا (د) فعل متعدی :- (۱) اوٹنا - ذلت لینا جیسے تہ نے پہلا اور سر کے لی -
چھنے چھانے ایک مذاب اور سوے لیا (۲) سر آٹنا - جان لینا
سر مارنا (د) فعل متعدی :- (۱) مغز ہونکا - مغز زنی کرنا - سر ترن کرنا بھجانا

ماحقہ اس شامت کے اس کے سر پاتا تو دار
اسے ظفر و تیر سیر زلف کا کل چرگیا

(د) فعل لازم :- چھنا - چٹانا - غل چٹانا - چھڑنا - بھڑکنا - وقی ہونا - جھڑنا
اُس بونک کے رہ میں سر مارا - کر جب اچھلا تو گھڑیں وہ لالچا کر (جڑت)
دائیں ہونک کیلئے نہ پرگزرترا یاں جڑت میں پہلے جاتے ہیں منظر کے (صحفی)
(۳) سر بھڑٹنا - سر ٹکنا - سر بے دے لانا

آہٹے کچھ کیا آہ اثر سر کھرہا میں آہ جا کر ہم (سج)

سزا کر ہوا تھا میں خاک اُس گل میں سینے پہ کھو اُس کا مرکز نقش اپنا
سوجت تیرہ ہوں پالنے صبا میں اس کے واسطے کیا کیا میں لٹھا

گماشتہ سلطان مارا ایک جھوٹے کے کوٹنے پر
اگر لاکھوں برس جھوٹے میں سر دار تو کیا مارا

کوئی چکر کی شب آئی کہیں ایندیر جھجک سرور و دیوانے مارا کیا (صحفی)
(۴) سر چھٹنا - سر پٹنا - سر خٹنا

بجراں کی گرفت کھینچی ہید سے بو پلے ہیں
سر دار مارے تب ہم بھی سو پلے ہیں

اے کیا سر واروں اُسے یاد کر اس کے تئیں
ساری ساری رات تو در در رہنے لگا

(د) نکلنے سے پس کرنا - بڑی جیکو پھیرنا - ستور اٹھانا
بنایا سے کھفت لے لے لگتا ذلے ایسا کوئی خرید رہا جوتا

گئے تپ سوتی ہیں بے بدادان یہ اس جڑتے والے کے سر بڑتا (انگین)
کے قاتل میں اگر جاتا نہیں پھیسوے کا صدر سے سرفرا (سیر)

(د) نہایت کوشش کرنا - بہت سی تہریں کرنا - جان لانا - جان بھانا
مارا پھر ہمارے بندہ پھر مارا پر تزلزل نہ لہا جئے بہت سرور (انگین)
لکھڑا کے عقدہ کا کل نکلا کیا جی دل تڑپ کے اچھے تبدیل نکلا (نولت)

(د) دھونڈنا - تلاش کرنا
پاؤں بڑت زکینات بھر بھری سمراتی یہ آہ ہر تہن کے ساتھ (دوق)

(د) کل شو پھانا - داؤ لگانا - دھوم ڈالنا - ڈکرنا
دشت گسا میں طوکھنہ بھن قیں دوا کو بھیرا دلا یا ہم نے
(د) ذلت ڈالنا سر پٹنا - سر کرنا - سر ڈالنا - کسی کہنے کا دھنا

اسے بہت دل آئندہ کا سودا کھا اس کی نعلوں سے لیا اور بے سودا (دراغ)
سر خٹنا (د) اسم نکر :- وہ شخص جسے اسے انڈے ہوئے ہوں - قلندہ
سر خٹنا ہے ہی اوکے پڑے (د) کسات - کسی کام کے شروع کرتے ہی
نقصان یا خرابی کے راق ہونے پر ہوتے ہیں - افتاد ہی غراب ہونی - اول ہی کام پڑا
اتھ ڈالتے ہی چپائے - اتھ لگاتے ہی نقصان ہوا

سر خٹنا (د) فعل متعدی :- حامت ہونا - ال تروانا - اُسرا پھروانا (د)
آواز کا چیلنا ہونا - نرید ہونا - جوگ لینا - جوگی بنا - نقیری لینا - ترک علائق کرنا -
قلندہ بنا

نیں لگن رانی قیتے اُس زلف مشکیں کی
قلندہ ہو کے میں ہی اُس کے پیچھے سر خٹنا ہوں

(۳) بھڑا کرنا (۴) ٹھکانا جانا - ٹھکانا میں آنا - نہو کے میں اکرٹ جانا
سر خٹنا (د) اسم نکر (دو) بھڑا - ٹھکانا - ٹھکانا - ٹھکانا

سر خٹنا (د) فعل متعدی :- (۱) حامت بنا - ال آٹنا - اُسرا پھیرنا (د) ہوننا -
ٹھکانا - ٹھکانا - زب سے ال کھانا - ال لانا

سر خٹنا (د) اسم نکر :- (دو) اُسٹو - بھڑا - ٹھکانا - ٹھکانا - ٹھکانا
بہ نصیب

سر خٹنا (د) فعل لازم - ضرور ہونا - حص کے باعث پاک ہونا -
کیڑوں سے ہونا
نڈاں مرد سے نہایت چہرہ پھیلا مراد اکی قسم ان دونوں سے سر خٹنا (لانگین)

س

تطبیقہ کر چودو جگہ، سوز دینا چندان ضرورت نہ کرو ورنہ یہی سوز غصہ کی مانند ہو کر بندہ سرور کے ساتھ جتنی شغبات آئیں وہ ملحدہ معلوم ہو جائیں۔ مدح کے یہ فاسی سرور اس کے شغبات سے زیادہ ہیں لیکن یہاں دیکھنے والے کو ایک وقت چاہئے کہ وہ کہہ کر شغبات سے آواز نہ اٹھائے اور نہ تو کمال سے کل سندی ہر کے عمارہ کو بفتح میں ملے، نہ جھانکے اور اس کا قابہ در۔ یہ ہر کے ساتھ روئے کا عمارہ اس کے سبب میں فرقت نہیں کیا بلکہ وہ فاسی سرور بھی کہہ کر میں ملے اس حال کرتے ہیں اس لئے دیکھنے والے کو جب سے کہ وہ عمارہ کو شغبات کے ساتھ پائے وہ سرور میں دیکھے اور جو اس میں پہلے وہ اس میں دیکھے۔

سرور کا نام (۱) فاضل سندی۔ سرور شستا۔ سرور کا نام یا کاشا۔

سرور اجلاس (ف + ج) تاج محل۔ سرور اجلاس۔ سرور بارہ بھری کھری میں۔

سرور انگشت (ف) اسم مذکر۔ انگشت کے اوپر کا حصہ۔ مین۔ پھول۔

سرور باز (ف) صفت۔ باز۔ جان پھیلنے والا۔ ہمارے۔ سورہ پیر۔ ہمارے۔

سرور بازار (ف) تاج محل۔ (۱) ہر سرور بازار۔ شاہ راہ عام پر۔ عام لوگوں میں۔ بھری

فلت میں۔

ہفتیں چھبے وہ میں خاک کٹوں خلوت میں
آج جو اس نے کہا ہے سب باز آئے

(۲) علامت۔ سب کے زور و (۳) حین بازار میں۔ عام میں۔

سرور گن اس کے کہیں بیکار نہ جائے۔ آپ کے لیے قریب سرور بازار نہ جائے (۱) علم

سرور نام (ف) نام۔ سب نام کو کہے پر کوئی کتب یا سند یا پتہ پر۔

سرور شستا (ف) صفت۔ شستا۔ چھبے۔ چھبے۔ چھبے۔

سرور سرور (ف) تاج محل۔ (۱) برابر۔ سادی۔ یکساں۔ (۲) اس سے اس سے اس سے

سرور تک۔ بالکل۔ تمام۔ اول سے آخر تک۔ سرور۔

سرور بھرا بھرا (و) فعل لازم۔ دیوانہ وار بھرا۔ بھرا کی ماہ بنانا۔

سرور بھرا (ف) صفت۔ ممتاز۔ ممتاز۔ ممتاز۔ اعلیٰ۔ اقبال مند بنانا۔

سرور بھرا کرنا (و) فعل متعدی۔ ممتاز فرما۔ عزت بخشنا۔ اعلیٰ منصب پر

پہنچانا۔ مدد پہنچانا۔

سرور بھرا کرنا (و) فعل لازم۔ ممتاز بنانا۔ ممتاز بنانا۔

سرور بھرا کرنا (ف) اسم مؤنث۔ اقبال داری۔ ملاحظہ کی۔ امتیاز۔ عزت۔

سرور بھرا کرنا (ف) صفت۔ ممتاز۔ ممتاز۔ ممتاز۔

مقتل۔

س

سرور (و) تاج محل۔ (۱) اس کے سرور کے اوپر جیسے اور جیسے سرور ہوتا۔ (۲) زور
مابل ہوئے تے تری خیر کے خیر کو۔ سرور ہر کے صفت کا انسان ہو گیا۔ (۳) داغ
سرور فراک ڈالنا (و) فعل متعدی۔ دیکھو (سرور فراک ڈالنا)۔

سرور پرست (و) صفت۔ شری۔ حافظ۔ حامی۔ دروگر۔ نگہبان۔ رکھوالا۔
چمکا۔ خیر گیر۔ حافظ۔ مہربان۔

سرور ہر کے فاسی میں خیال کیا کہ وہ غلطی ہو میں کہ نہ کہ فاسی میں یا تو نام کے معنی

میں آیا ہے اور یا مہربان کے چنانچہ اس کی مثال زنگنه ہر کے فاسی میں یا تو نام کے معنی

سے اور صفت سے فاسی کے اشارے سے ثبوت ہی ہے معلوم نہیں مناسب جا۔

عمل کے ان معنی میں فاسی ہر کے کیا کہیں ناں آتے ہیں۔

سرور پرستی (ف) اسم مؤنث۔ نگہبانی۔ روایت۔ مرقی۔ مدد۔ حرارت۔

سرور پرستارہ بھرا (و) فعل لازم۔ دیکھو (سرور پرستارہ بھرا)۔

سرور پرستار (ف) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

کی بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ سرور۔ سرور۔ سرور۔

بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سرور پرست (و) اسم مذکر۔ بھری۔ بھری۔ بھری۔

سُور

نکری کا پورا نام - یادداشت - متشکک

سُورِ خُش (ف) اسم نکرہ - سرگرم - خاندان کا سرور - امیر - سرورِ قوم - سرور -

انسر

سُورِ شُست (ف) تاجِ نعل - زانیِ احوال - اسوت - امی - باغِ نعل (۲) نور -

نکتہ تہذیب

بقیہ اگلے نثر کے خاتمے کے اندر بھی کچھ نثری تصویریں دست - (تصویر)

۱۔ غریب - بنجر - حاضر

سُورِ قُرف (ف) اسم نکرہ - بیکار - بیرونی - ذکر کا انسر - ہلکاروں کا سرگرم

سُورِ وِست کو حاضر ہونا (و) نعل لازم - سرے کو سرخ ہونا - قربان اور جان نثار

ہونے کے واسطے آمادہ ہونا

جاننا نذر لکھوں میں سرے کے حاضر ہیں اُنھیں حق سے شہر نہیں کرتا (ناسخ)

سُورِ راہ (ف) اسم نکرہ - راہ کے سرے پر - سرگرم - راہ میں - راستے میں

سُورِ شُست (ف) اسم نکرہ - تیز چاند کا - مجازاً قدامتِ قصود - مطلب - معاملہ

سُورِ وِست (و) اسم نکرہ - جمع (ف) سراوسے

(اس جگہ خاتمہ محض غلط ہے کیونکہ یہ نثر - نوے کے سرے میں وہ لکھ چکی تھی دیکھئے

سے سرور چرے کا خون آئے - بقیہ)

سُورِ زمین (ف) اسم نکرہ - زمین - ملک - خطہ - ولایت - سطح زمین

نثر کبھی کی گویا میں نہیں جس سرزمین کے ہم ہیں آں میں (ناسخ)

سُورِ زور (ف) صفت - طاقتور - زبردست - سینہ زور - سرکش - شہر زور

سُورِ گردن کش - دنگی - نثر کش - گمراہ - دھیسٹ - پادوسی - فساد

سُورِ زوری (ف) اسم نکرہ - دُشانی - گمراہی - اذیل ہیں - سرکشی - گردن کشی -

اُخواف - نثر کشی - بے حیائی - تصور پر شرمندہ ہونے کی بجائے سرکشی جیسے

چوری اور سروری

سُورِ سُر (ف) صفت (۱) تروتازہ - ہلکا - شاداب (۲) کامیاب

نقشہ (۳) خوش و خوشم - سرخون

سُورِ سُر کرنا (و) فعل متعدی - از سر نو تازہ کرنا - دوبارہ زندہ کرنا - بحال کرنا -

جیسے مقدمہ سُر کرنا

سُورِ سُر ہونا (و) فعل لازم - (۱) تروتازہ ہونا - خوش و خوشم ہونا - ہلکا ہونا - از سر نو

جان پڑنا (۲) سرخون ہونا - مقبول غلامی و قابل پذیرائی ہونا - شہرت پانا پھیلنا

نثر بہت غلامی لگاتی ہے میں یا تھی نہو سر سُر سخن بد گو کا (غافل)

سُور

سُورِ نکرہ نہیں ایسا جو کبیر - ریت لکھا ہوا شیراؤ گن گیا (میر)

(۳) رفق ہونا - نیت حاصل کرنا

ہوا سر سُر کے ایک سرگشتاں کب - کنیت نور کی غوی کو اس کے غلہ سے ہے (میر)

سُورِ سُر ہونا (و) فعل لازم - دیکھو سر سُر ہونا

سُورِ سُر ہونا (و) فعل لازم - دیکھو سر سُر ہونا

سُورِ کفن یا بندھنا (و) فعل متعدی - دیکھو (سے کفن یا بندھنا)

سُورِ کُزنا (و) فعل لازم - دیکھو (سے کُزنا)

سُورِ وارث یا بزرگ کا زجر جانا (و) فعل لازم - مرقی یا بزرگ کا اپنے

اوپر سے اُٹھ جانا

سُورِ شام (ف) اسم نکرہ - (۱) شام - جُٹ پٹا - مغرب - سنا - سانچ (۲) باغِ نعل

سُورِ شام - جُٹ پٹے کے وقت - روزِ وقت - شام شام

سُورِ فراز (ف) صفت (۱) سر بلند - ممتاز - مغز - ترقی یافتہ یا غلبہ عیوب

ہو گیا ہے (۲) از الیکٹرک شدہ - وہ تو بی جگہ سر کا جانچا ہو

سُورِ فراز کرنا (و) فعل متعدی - (۱) سر بلند کرنا - بڑھانا - ممتاز فرمنا - عزت بخشنا -

دربارِ منصب بڑھانا - ترقی دینا - فوزا - فوڑنا - آسان پر چڑھانا (۲)

چیرہ فوڑنا - گوارہ دینا - بخشنی - آزارنا - از الیکٹرک کرکشیوں کی اطلاع

سُورِ فراز ہونا (و) فعل لازم - (۱) سر بلند ہونا - فوڑنا ہونا - کبیاں بخشنی آزار

از الیکٹرک ہونا - چیرہ فوڑنا

سُورِ فرازی (ف) اسم نکرہ - سر بلندی - عزت - ناموری - بزرگی - امتیاز -

نبلت - رفت

سُورِ قلم کرنا (و) فعل متعدی - سزا کرنا - سزا کرنا یا جدا کرنا

وہ کتاب ہے کہ دشمن تم سے نصیب نہائیں قلم سر کروں گا

تو میں چرچا ہوا نکو دیتا ہوں اچھا قلم سرکشت اپنی کبیر کروں گا

قلم کیں نہیں تو کڑا مال مرا سر بھی قلم

تو بیکہ دشمن ہوا کیوں بیکہ دشمن ہوں میں

سُورِ قلم ہونا (و) فعل لازم - سزا کرنا - سزا کرنا - سزا کرنا

مکے حال عدم قسم نہ ہوا سر قلم ہو کے بھی قلم نہ ہوا (مجازاً)

سُورِ کش (ف) صفت - مغز و باغی بچا ہوا انکسار - مغز - نازان - حکم عدل - بیوقوف

سُورِ کشی (ف) اسم نکرہ - بغاوت - بغاوتی - بغاوتی - نازانی - حکم عدل

ہم کشی خود توں جد سے چچ کر پٹے اب چھپی ہیں تیرے سے تیرے ہوا جو با (میر)

سرگونی (۱) اسم مؤنث: سرگشتا، تادیب - گشتائی سزا
 سرگ قسم (۲) اسم مؤنث: سرگشتوں - سرگندہ سرگشت جو اپنے کسی عزیز یا خاص اپنی ذات کی نسبت کہاتے ہیں
 جو اپنے دوست یا غائبہ کو کہیں نہ کہیں جیسا ہی
 اگرچہ سرگشت میں تھا مگر اسے سرگ قسم ہوتا
 سرگشت (ف) اسم مؤنث: (۱) اجرا - جینی - واقد - واردات کیفیت
 (۲) ذکر - حال - احوال - حکایت - داستان - روایت - قصہ - کہانی -
 (۳) سوانح عمری - تذکرہ - جرائد
 اگرچہ غور گشت: اسے ہندسے لکھنا چاہئے مگر چونکہ تمام لغات والے زائل شدہ
 تھے میں میرزا جھوٹی نہیں کی بیرونی کٹی پٹی
 سرگراں (ف) صفت: (۱) غماز - آلودہ - ملوث - دھنڈھ میں نہ کاغذ ہو
 (۲) غفا - افاض کشیدہ خاطر - پریم
 وہ اپنی خود چھوٹیں گے ہم اپنی دشمنیوں چھوٹیں
 نہک سرگ کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو
 (۳) معرودہ - مختصر - بیاباغ
 سرگرافی (ف) اسم مؤنث: (۱) غماز - سرکاری ہونا - دوسرے دوسری +
 سرگاہل پن - ابرسر تکلیف
 کہ جیتی رہ کرانی مادی اہل کلمہ احسان ہوا جاتا ہے (واغ)
 انہیں لکھتے ہیں بات تو نہ لکھیں (۱) بات سنی تھی یہ سنا گیا سرگرافی (معنی)
 (۲) کشیدگی - بچیدگی - بھی بھلی - بیانی (۳) مجاز - غم - افسوس - افسردگی +
 سرگرداں (ف) صفت: مضطرب - سرگشتہ - حیران - دریشان - آوارہ
 سینوں کے تہ سے چرخ خاتم تک ہے سرگرداں
 مجبور تیج کا بھی خون یہ بہاؤ کرتے ہیں
 سرگردانی (ف) اسم مؤنث: (۱) خیرانی - پریشانی - آوارگی (۲) وقت
 تفریش - فکر - غم - جھگڑا - جھگڑا
 سرگرم (ف) صفت: گرم جوش - مستند - چالاک - مہنتی - پر جوش - تند تیز
 سرگرمی (ف) اسم مؤنث: (۱) شہد - تیزی - گرم جوشی - چرخوشی -
 (۲) شہد - آوازی - موجودگی (۳) چالاک - ہوشیاری - آوازی - کشش
 تیج - سی کال
 سرگروہ (ف) اسم مؤنث: (۱) اسوانم - چودھری - مریچ - سرخیل +

(۲) سرگ - بانی سزا - مکتوب - باغی - کاسور
 سرگرمی میں لانا (۱) فعل متعدی: دیکھو سرگرمی میں لانا
 سرگشتگی (ف) اسم مؤنث: (۱) پریشانی - آوارگی (۲) آفت - بلا -
 مصیبت - پتہ - غم - آوارہ
 سرگشتہ (ف) صفت: حیران - دریشان - آوارہ - سرگرداں - جھگڑا
 سرگشتی (ف) اسم مؤنث: (۱) کاغذی - کھسک - کاغذی - چپکے سے کان
 میں کچکنا یا چپکے چپکے باتیں کرنا (۲) غبت - جھلی - جھلی - جی سے
 عاشق سے بیوقوفی سے کہے تیرا سرگوشی جہاں ہو گئی پیرا (معنی)
 سرگوشی کرنا (۱) فعل متعدی: کان چھو کر - کھسکنا - چپکے چپکے باتیں کرنا -
 چپکے سے شکایت کرنا - غبت کرنا - کان جھڑکا
 کیا کسی نے کی سرگوشی کہیں بیکارگی
 ہم نے جھگڑا میں لگے ہوئے اشارے جلیے
 (۱) سرگوشی سے سرگوشی کے سرگوشی تلف: نہ اعتدال بحالیات (عاشق)
 سرگنا (۱) فعل لازم: نہ پتہ - نہ پتہ
 میں انسانیہ: نہ شائع شائع شمت یہ شمت کی ہے سرگوشی (واغ)
 سرگست (ف) صفت: نہایت متالابا - از حد غم - پرست - بدبوش - سرگنا +
 سرگفران (۲) اسم مؤنث: نہایت فکر و تامل + دوسرے جگہ اس - بابک -
 بیفائدہ - مغزنی +
 سرگھہ ہونا (۱) فعل لازم: سرگھہ - سرگھہ - سرگھہ ہونا - سرگھہ ہونا
 زور برد ہونا - سسٹہ ہونا
 اسکی برو سے جہر کہہ ہونا پھینکنا سے توالیہ مان کر (واغ)
 (۲) افغان - اسکی شگوشی سے جہر کہہ سرگھہ میں کھٹی گئی ہے سرگھہ جہان کھٹو نے
 اصحاب بیکتر کہ سرخیال فرمایا ہے گویا سرگھہ سے سرگھہ مانا ہے - حالانکہ اس معنی
 (نقطہ)
 سرگور (ف) صفت: بال کی رنگ کے برابر - ذرا سا - تنک سا - رانی بھر شہر -
 جہر - رتی بھر جیسے سرگورق نہیں +
 سرنامہ (ف) اسم مؤنث: کتاب الیہ کا وہ پتہ اور فن و غم کے لطاف پر چھٹی
 کے شریع میں لکھا جانے والا
 سرنگون (ف) صفت: (۱) آواز سے شہر - سرکبل (۲) شہر -
 شغل - شغل

سر

سر نوشت (ف) اسم نرث :- نئے سرے سے پھر کے سے

سر نوشت (ف) اسم نرث :- تخت پشانی - تدبیر کا لکھا - لاث کرم بکھا
قوت کی نگہ تدبیر - نصیب - جاگ - پر ابید - مقوم - بونی - ہونا
نکرانی - تھا

کھتے ہو کیا لکھا ہے مری سر نوشت میں
گو یا جس پر بعد بخت کا نشان نہیں
سر و سامان (ف) اسم نرث :- (سر و سراف) ضروری اسباب - لوازمات -
مصلح - سامگری - سر انجام - حجاج - اسباب معیشت
سر و کار (ف) اسم نرث :- دیکھ ازیں یہ کام (ا) نسل - خرابش (د) کام -
سامان - واسطہ - علاقہ - نگاہ - غرض - مطلب

سر سے کچھ تو تار کپڑے پھرتے ہو کہیں کہتے ہو نہیں سر و کار مجھے (سوز)
(۲) بحث - تکرار - تفسیر - ثبات
سر سے اپنے اس سر و کار نہیں بہتر سے دے نہیں کرنا تھا نیوالے (معوض)
سر و کار رکھنا (و) فعل شقی :- مطلب رکھنا - غرض رکھنا - واسطہ رکھنا - ربط
رکھنا - روٹی رکھنا - معاملہ رکھنا

اتنا بتا دو کہ جہانی ہوں میں یا کہ تو
میں ایک شخص سے رکھتا ہوں سر و کار کہ تو

سر و کار نمونا (و) فعل لازم :- مطلب یا غرض نمونا - واسطہ نمونا
رات جتنا کہ بیدیں وہ دلدادہ تھا بلکہ مجھے بچے مجھے نہیں سر و کار تھا (جرات)
مجھے بے فائدہ تھے دیکھ کے ظالم یا کہ کو اس سے سر و کار نہ ہو (سیر)
سر و کار ہونا (و) فعل لازم :- (ا) غرض یا مطلب ہونا - واسطہ ہونا - کام ہونا
کچھ نہ لے کی خبر ہم نے نہ پوچھو یا کہ کا بنیاد :- کہ سر و کار سے کیا (جرات)
جی بچاؤ لگا بیکہ کہیں کو پے میں اونچا اتوبہ پھرنے سے سر و کار مجھے (سوز)
(۲) کام پڑنا - واسطہ پڑنا

سر ہو جانا (و) فعل لازم :- (۱) گروہ ہو جانا - لپٹ پڑنا - دامگیر ہو جانا
تیرے گیسے پریشان ترین راقی سنو جہاں میں کیکے پکھرنے طالع (دعا)
(۲) فتح ہو جانا (۳) بیخبر یا غاش کے پتے کا غالب آ جانا (۴) زبردستی لاجا - پتے
بند ہو جانا

سر آیا - سر (ف) اسم نرث :- (۱) گھر - خانہ - حویلی - مکان - مسکن -
(۲) فرد و گاہ - مشافروں کے ٹھہرنے کا مکان - ساز خانہ - مکان - سر -

سر

دھرم سالہ - مکان خانہ

در زمان میں ثابت قدم کھنڈے کوئی کہ بعد ساز و ساز جلتی (سیر)
سر (د) اسم نرث :- (۱) انت - پھور - کٹا - کورہ - انتہا - آخر - آخر -
ابتدا - آغاز - اول جیسے سر سے پڑے

سر (د) اسم نرث :- وہ چیز جو موسم یا مین میں پہنے کے وقت زمین میں پانی
پانی کا دھوکا دیتی ہے - ٹائیل آب - ملک پرشنا - وہ کل زمین پر سورج کے ستارے
پانی کی مانند پگھلتی ہے - بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ان آب ٹائیل کا مہ ہے جو
بیابان میں پانی کی مانند معلوم ہوتے ہیں (۲) معدوم - نابود - دھوکا بھی دھوکا
سر (د) اسم نرث :- (۱) بدعا - کوسنا - دھوکا - پھٹکا - دیوی ویتا - کسی
اہل کمال کی بدعا

سر (د) فعل شقی :- (۱) بدعا دینا - کوسنا - دھوکا دینا - سر پٹا
دیوی ویتا یا ویتا کا عقل یا تکلیف کے باعث بدعا دینا

سر (د) اسم نرث :- (۱) از سر تا - اول سے آخر تک - تمام جیسے -
(۲) مشوق کے سرم کی اول سے آخر تک نظریہ توفیق
سر (ا) اسم نرث :- (۱) سپاہی زادے کا کوسنا لکھا میں نے
اگر ابرو کو ہاتھ تھاتی مشرکوں کو سناں لکھا
(۲) غلت - پورا غلت

سر (د) فعل شقی :- (۱) بندھ - دیکھو اسلپ دینا
سر (د) اسم نرث :- (۱) اگاہ شاہی (۲) روا یعنی قنات جو نیلے کے گردو
نیلے اور دیواری کے لگا دیتے ہیں (۳) ٹھوکا پر وہ (۴) ٹھیرہ - ٹھہرا ہل میں
باضافہ مقلوب اس طرح ہو گیا ہے وہ پروہ سرائی

سر (د) اسم نرث :- (۱) چلخ - وید - دیا - روشنی - سورج - خورشید - آفتاب
(۲) اصل میں آتے جیسے سراج الدین

سر (د) اسم نرث :- (۱) ایک بانس کا ٹھیرہ - بڑا ٹھیرہ (۲) کھانچا (۳) اس کی تفسیر
میں خاندانہ - بعض اوقات چھوٹے ٹھیرے کو بھی کہتے ہیں

سر (د) اسم نرث :- (۱) لب آدمی - دلیل القیاس - رائدہ - رائدہ -
سر (د) اسم نرث :- (۱) کسالت - رشتہ کے قانون کے موافق نہیں کرنا جیسے
پانی و دیو دینے کے یا مچھ میں رہنوں گوں گوں اور توں کو خاص ان کے سرے
کی لٹا میں جاتا ہے اور کچھ نذر پڑتے ہیں - یہ رسم سچ کے جھینے کے چلنے پر لپٹ
جاتی ہے - جن لوگوں کا خیال ہے ان جانہ بن میں سے کسی کو نہیں جارتے پڑتے

مکمل اشعار و اشعار فصل - مریدوں سے اس مرتبہ تک - تمام - بلکہ کیفیت
ایک نظم - محض یہی سلاسل غلط ہے ۔

ستر اتری دف اتاج فل د۔ (۱) قبل اور پر متعطل پر۔ آسان طور پر بدلی سے۔
جس ہی۔ اور ک نفرد سے پلتے پلتے۔ محبت کے طور پر (۲) وہم و گتھا دیکھ
زیور کا نام جو ماتے پر جو زور لگایا جاتا ہے (۳) و عداوت خفیفہ و زہ عدالت
جس پر حدیثی و جیسی : نشیر سنی جائیں و

سلسلہ سری انقیادارت (دعوت) استہدائے حق - دقاوق و خفیف یا تختہ انقیادارت +
سلسلہ سری ویکینا (دعوت) فضل متہدی - درجہ نظر انا - اہمالی طور پر ویکینا یا
ملاحظہ کرنا +

سرزمینِ نالش (ف) : اسمِ نرکت :- ادنی دعر کے چھوٹی لاش +
 سرسبز (ف) : صفت :- (۱) حیران و پریشان + مشتب - متیر - عجیب کرنا ہوا -
 بگائیکا + شوریدہ سر (۲) مضطرب - بیکار - گھبرا ہوا - مشتوش - بیکار - (یہ لفظ
 سرور بہر کے نرکت ہے قول معلوم دوم یعنی شوریدہ و پریشان) +

سراسر ایک (ت) اسم مذکر :- پریشانی - تشنگی - جیانی ۔
سراسر (ت) اسم مذکر :- (۱) کھج - پاؤں کا نشان - ایک - نقش قدم - پیڑ -
تا - نشان - ٹھکانہ - محلہ - (۲) شام - جستجو +

میر غیاث (رام نل شندی) - چانگ لگانا - کوچ پلا - چانگانا - ٹھکانا - نیریت
کرنا

جنت میں ہیں، ان کو اپنی لاکھ پی ہے
 شاید مرغ پاؤں میان رنگوں کا (نصیر)
 کس کی ہمت جو میں بھلے تھے
 نہیں پاتے کہیں سُرِ مرغ اپنا (ناخ)
 سُرِ مرغِ رساں (تدف) اس مہرِ گرو کھوجیا - پتا لگنے والا قدم
 شناس - تھا لنگی ہ

سُرخِ سرمائی (سُرخِ شرف) اسمِ نرِ نثرتہ - (قانون) سٹارٹ - ٹھنڈی - جھنجھو۔
 پتہ نامکات معلوم کرنا - کھوج نکالنا +
 سُرخِ نگانا (و) فصلِ ہندی - کھوج نکالنا - پتہ نگانا - تعاقب نگانا - ٹھکانا
 دریافت کرنا - جھنجھڑنا - تھکس کرنا +

سُرخ لینا (۱) فصلِ مختصری۔ (۲) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ تھانگ لگانا۔
کھوج لگانا، پٹا لگانا (۳) مشاورت کرنا۔ عنید لینا +
سُرخ لینا (۴) فصلِ لمبہ۔ پٹا ملنا۔ کھوج لگانا۔ نشان پانا
غیر ملکی کا سُرخ رنگ نہیں ملتا خود جانے کے عقائد کو اس پریشان ہونا (نصیر)

سُراغی (۱) اُسم دَر: کعبی - جاسوس - مخبر - خانی +
سُراگائے باگلو (۵) اُسم دُشت: گاؤ دشتی - سا -

[illegible]

۳۹ مریضی دیوتا سے کہی کہ وہ اس کو چاند کے ساتھ اترنے سے روک دے اور قریب
القیاس سے جیسے سڑا سڑا کہتا دیکھتا کہ کالین جاکر چلا ہوں گا اور میتہ دیکھنے کے بعد میرا یہ
سہرا (دہ) فضل شدہ ہے۔ (۱) خدا کرنا۔ سہیل کرنا۔ سر کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ یہ (۲) لانا
غرق کرنا۔ ڈوبنا (۳) لکھنا۔ غریب۔ اسباب ضرورت و عیوب وغیرہ متبرک چیزوں کو دیکھ

بہار - اہل بی ایسے موقع پر ٹھکانا ہوتا ہے میں +
سحر آدرف: صفت - (۱) کابل - پورہ خاتم - ختم کرنے والا (۲) برکتر - بہتر
ممتاز + سوار - بہتر +

سرانجام رفت اسفند فکری :- (۱) انجام کار - عاقبت - آخر کار - پایان کار - تکمیل
(۲) سامان - انتظام - بندوبست - انصراف - سامان کار - چونکه سامان هر یک چیز کو
انتظار نموده است که سامان میسر می شود و بعد از آن می تواند حرکت کند

سر انجام کرنا (۱) غل تحفی :- انجام کو پہنچانا جو اصطلاح کرنا - سلطان کرنا - نظام کرنا - بندوبست کرنا -

کیا کیا سر انجام اسباب شد کہ صف چو غیاں ہوئی شیم حور (موسم)
سفر انجام ہوا روزِ فصلِ انجم انجام کو پہنچا۔ تجرا ہوا۔ سالان جزا۔ انتظام و
انصرام ہوا۔ بند و بستہ ہوا۔

سر اڈیپ (۱۰) اسم بزرگ - (خزیرہ لکھا یلیون جو بحر میں بندہ سارا اسکے ۲۵
کس کے فاصلہ پر جانب جنوب واقع ہے اس میں ایک پہاڑ کو آدم نام مشہور ہے جسکی
نسبت اہل اسلام کا عقائد ہے کہ آدم صلی اللہ علیہ وسلم جس جگہ چلے گئے وہیں اگر
عشرت حاضر ہو کر ایک نماز ادا کرے اسے اس کے قدر ایک کاشان مان کر دے

میں اس پہاڑ پر موجود ہونے کے سبب سے زمین پر لگا رکھی میں چٹانوں پر آدمی بیٹھتا
میں یہی وجہ ہے کہ اسکا پڑانا نام شکل زمین یعنی زمین والی جزیرہ یا نشان قدم کے بیٹھ
چراغ زمین کا ٹھکانہ سر زمین ہوگا مشرق سے۔ اگرچہ اس کے عجائب و تنگ و تنگ کوئی
مگر سرگاہ احمد اہل قابل رہے۔ یہاں کوئی دست بند نہیں رہا اور وہ کھنڈ میں آدمی

پہنچ جاتا ہے۔ بعض لوگ اس طریقہ کو لاکھوں قدیموں سے جاری کرتے ہیں۔ ہندوؤں کی تاریخ

سرا

میں یہ چیزیں مادی نام چند اور وہاں کے راجہ راویں کی لڑائی کے سبب مشہور ہے۔ لٹکا اسکے
تھکا کام تھا جس کے گھنڈا بھی ایک اور ہیئت میں بنو جو ہیں۔ یہاں کے باشندے سازوں
کو جو اہلیت میں رہے وہ ان کے دیتے اور جیڑا جہاں ان کے ہاتھ توڑنے کو کہ فرخت کر دیتے
ہیں۔ ان کی انجیری گھٹ کو قال منک ہے۔

سراوگ (۵) اسم نکرہ۔ سنکرت **सराव** (۱) اصل میں اس کے معنی
تھنے والا اور اسم میں جنین یا بوجہ کا پیڑ۔ سراوگی۔ جنینی۔ جنین ہست والا۔
(جنین ہست کے افعال کو تھنے اور ہستے والا فرق) (۲) کلا۔ کاک۔ زاغ۔ کلاغ۔
غراب۔

سراوگی (۵) اسم نکرہ۔ جنین کا پیڑ۔ جنینی۔ بوجہ۔ ذہب کا مانے والا۔
سراوگیا (۵) فعل شقیہ۔ (۱) تعریف و توصیف کرنا۔ صفت ڈھانکارنا تعین و
آفرین کرنا۔ داد دلانا۔ سراجا۔ شاد و باش دینا۔ سوکنا۔ سستایش کرنا۔
بلیا یا سب جس نے ہو ہے بھلا سراہے اسے کوئی کیا بھی چلا (انشا)
اسے لا لڑ لٹاک۔ نے دینے بھگ کو چار داغ
چھاتی مری سراہ کر ایک دل ہزار داغ
ہے یوں کہ آئینے کی بھی آہراہے شہر ہے شش رنگ بھگ کی مثل گیا (ضمیر)
۱۔ قدر کرنا۔ قدر الی کرنا۔ گزہ ہانا۔ وارہنا۔

جگر کو سرے سرے سرے سرے جگر گھاں کے اس کے مقابل اہانت (معنی)
سرا پری ناک کے باپ نے کہا کہ راجا کی جی آپ نے (حیرت)
جو وہ ہیں نہیں تم ہی تکی تکی نہیں جگر سرے ظالم تے زبوں کا (لا علم)
(۲) خوشامد کرنا۔ چاہو سی کرنا۔ رہنمائی کرنا۔
جگہ کو وہ سرے اگر تو کہے پر دلا تو اسے سرے بہا (نظر)
سرے (۵) اسم نکرہ (۱) مگر۔ مازہ (۲) ساز فغان۔ جھیا فغان۔ دھرم سار۔
خود کام مسافروں۔ جان فغان۔

سرے کا گتھا (۵) صفت۔ اول مقدم۔ درم مطلب پرست۔ مطلب کا یار۔
بشخص کا دروت جیسے سرے کا گتھا ہر ساز کا یار۔

سرے کی جھپاری (۵) صفت۔ اول محرم۔ دم دم لاک اور بیگ محرم
رذالی۔ سفلی۔ گالی گتھا۔ بجنے والی محرم۔

سراست کرنا یا کر جانا (۵) فعل شقیہ۔ گھٹنا۔ پیٹنا۔ بیٹھنا۔ چٹا۔ اڑ کر جانا۔
تھیر کر جانا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں مکمل لٹ کر اڑنا۔ جیسے لٹکا پانی میں مکمل لٹ جانا۔
اسراست کچھ حورن کو کہن کرانے پھر کسی خاص لعل کی چوکی یا کسا فانس ہے (فوق)

سرب

سرب (۵) اسم نکرہ۔ شغف۔ اشتہار۔ ہسی سب سے جو ایک شہر کا جہت ہے۔

سرب (۵) صفت۔ (۱) مہندو۔ سب۔ سہرا۔ تمام۔ مکمل۔ مکمل۔

سرب گہن (۵) اسم نکرہ۔ پور گہن۔ مخوف۔ یوسف کا بل۔ بڑا گہن۔
سرب واد (۵) اسم نکرہ۔ شغف۔ انتظام کرنے والا۔ کار گزار۔ منصرم۔ کارکن۔
گمشدہ۔

سرب واد کار (۵) اسم نکرہ۔ کسی کام کا انتظام اور اہتمام کرنے والا منتظم۔
نظم۔ قیتم۔

سرب وادی (۵) اسم نکرہ۔ انتظام۔ بندوبست۔ انصرام۔ نظم و نسق۔ مال و
اسباب کی بزرگری۔

سرب جھنگ (۵) اسم نکرہ۔ صبح (سرب الہ) دیکھو (سرب جھنگی)
سرب جھنگی (۵) اسم نکرہ۔ صبح (سرب الہ) یعنی شہر شخص کی چیز یا کچھ کھا لینے والا)
انگوری (مہندو فیوں کا وہ فرقہ جو روار اور بختا دینا کوک کھا لینے پر سیر
نہیں کرنا بلکہ اسی ریل سے اٹھتا ہے جو گدگداز نہیں دیتا اسی کی دکان کے سامنے
موت پینے اور بختا کھانے گھٹا ہے جس سے وہ گہن کھا کر کچھ دیتا ہے۔

سرب (۵) اسم نکرہ۔ ہندو (۱) ناگ۔ سانپ۔ اہگر۔ در۔ انہی۔
(۲) گیند توڑ۔ گینتی۔

سرب سرتا (۵) اسم نکرہ (۱) سرب (۲) ایک قسم کی گھاٹ جس کے پورے پورے
بناتے ہیں۔ ٹیلا۔ نزل کے پتے (یکم تہ فاسن علی صاحب جلال لکھنوی نے سرت
کو نرٹ اندھ ہے۔

جسے سوکھائی مکمل میں نہ ہوتے را سرتی ٹیٹی جب اہتیں قابل نے سرتی (۱) جلال)
سربٹ (۵) اسم نکرہ۔ گھوڑے کی شایت تیز رفتاری۔ ڈیر۔ پور۔ ٹکی۔
پچھے رہنے کا نہیں میرا جبار جھپڑے گھوڑے کو سربٹ دیکھنے (سحر)
سربٹ دوڑانا (۵) فعل شقیہ۔ ڈھپانا۔ بگ ٹٹ ڈھپانا۔ پورے ڈھپانا۔
بے تامل دوڑانا۔

سرب سرت (۵) اسم نکرہ۔ راجا ہندو کا دارالخلافہ۔ پری۔ جنت۔ سرک۔ ہندو کوک۔
آمرادنی۔

سربوش (۵) اسم نکرہ۔ ڈھکنا۔ ڈھکن۔ چینی۔
سرب پیچ (۵) اسم نکرہ۔ چڑی۔ دتار۔ عامر۔

سرت (۵) اسم نکرہ۔ سدا۔ چیت۔ خبر ہوش۔ دھیان۔ خیال۔ یاد۔
چیتا۔ حافظہ۔ یادداشت۔ ہوشیاری۔

سُرت

دیکھو میں اندر ان میں سے ایک عورت سیاحت میں ہے جو کہ جس نے دیکھی تھی کہ وہ
 سے بھی بہت بات ہے جو بعض اوقات نے اسے ٹھکرانے کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ چنانچہ
 سخت نہیں کا شرب نہ درج کا جلتے ہے

کا، تو میں نے اپنی جگہ پر چلا کر دیکھا ہے کہ یہ عورت نہایت شرمیلی (نہیں)
 پنجاب میں یہ بھی ہی طرح ہوتے ہیں

سُرت آٹا (۵) فعل لازم۔ ہوش آنا۔ خیال ہونا۔ خبر پڑنا۔ (۶) آٹا

سُرت بسانا (۵) فعل متعدی۔ (۱) بستر (۲) احساسِ بستر ہونا۔ ہوش گمانا۔ ہوش کھونا
 دل سے بھگانا

سُرت ہے (۵) فعل لازم۔ ہوش ہے۔ ہوشیاری ہے۔ چوکسی ہے۔ احتیاط ہے
 سُرت نہ رہنا (۵) فعل لازم۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ بھواس ہونا

سُرتا (۵) صفت۔ (۱) چتر ہوشیار چالاک باخبر (۲) عاقل۔ چوکس۔ چوکنا۔ چیت ہے

مخبر (۱) کہنے کے لئے جو اس وقت ہے کہ کہہ کر خال بڑھائے اور بچھے
 جیسے سُرت کسی میری کا کبوتر پر لگ سے لٹنے کی سوانٹ اور نیٹے

(۲) زمین۔ فہم۔ ذکی (۳) اسم مذکر۔ وہ گول چہرہ ہندو جن کی نگاہ میں چکا
 سُرتا بڑا (۵) اسم مذکر۔ (۱) خرچ۔ صرف۔ انصرف (۲) تپا پانچا پھرتے ہوئے

بانت۔ چوٹ (۳) سرجام۔ انصرام۔ انتظام
 سُرتا بڑا کرنا (۵) فعل متعدی۔ خرچنا۔ صرف میں لانا۔ تپا پانچا کرنا۔ بانت

بانت لینا۔ انصرام کرنا
 سُرتا بڑا ہونا (۵) فعل لازم۔ صرف میں آنا۔ خرچ میں آنا۔ خرچا پانچا کرنا۔ تپا

پانچا ہونا۔ باقیم بچہ ہونا۔ انصرام ہونا
 سُرتا بڑا (۵) اسم مذکر۔ سرکشی۔ افواہی۔ حکم عدولی

سُرتا صرف (صفت)۔ سرسرسر۔ بالکل۔ تمام سب۔ سب کا سب
 سُرتا ل (۵) اسم مذکر۔ (مہند) تیسرے مرتبہ کی پرتال۔ جائزہ کے بعد جائزہ۔

پرتال کی فعال
 سُرتیا یا سُرتیلا (۵) صفت۔ دیکھو (سُرتا بڑا) (۲)

سُرجون (۵) اسم مذکر۔ (۱) سُرتا آدمی۔ سُرت دار آدمی۔ شریف۔ بھلا
 مانس (۲) دیکھو (رجن) +

سُرجن مار (۵) اسم مذکر۔ میچ (سُرجن مار) خالق پیدا کنندہ۔ کرتارنت پہ
 کرنے والا۔ بنانے والا۔ بچنے والا۔ پیدہ کرنے والا

سُرجون (۵) صفت۔ (۱) سرسبز شاداب۔ ہمیشہ سرسبز رہنے والا (۲) پائیدل

سُرخ

مغیرہ۔ لازوال (۳) صیغہ۔ گینا۔ تر۔ نم۔ مغرب (۴) مذکور۔ لرب۔ ندیر۔
 سیر حاصل (۵) شروع افلا۔ شروع بخش۔ جان بخش۔ حیات بخش۔ روان بخش
 زرت بخش (۶) ہر ہمار

سُرجون کوئی (۵) اسم مذکر۔ زرت بخش نبت۔ شروع افلا کوئی
 سُرجون پھل (۵) اسم مذکر۔ (۱) نمذکر۔ (۲) پھل ہونا۔ (۳) زرت بخش (۴) زرت بخش

سُرجون (۵) اسم مذکر۔ (۱) نمذکر۔ (۲) پھل ہونا۔ (۳) زرت بخش (۴) زرت بخش
 سُرجون (۵) صفت۔ (۱) نمذکر۔ (۲) پھل ہونا۔ (۳) زرت بخش (۴) زرت بخش

سُرجون (۵) صفت۔ (۱) نمذکر۔ (۲) پھل ہونا۔ (۳) زرت بخش (۴) زرت بخش
 سُرجون (۵) صفت۔ (۱) نمذکر۔ (۲) پھل ہونا۔ (۳) زرت بخش (۴) زرت بخش

سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔
 گنگلی۔ رقی۔ چینی (۶) رقی چینی۔ (۷) رقی چینی۔ (۸) رقی چینی۔ (۹) رقی چینی۔ (۱۰) رقی چینی۔

(۱۱) رقی چینی۔ (۱۲) رقی چینی۔ (۱۳) رقی چینی۔ (۱۴) رقی چینی۔ (۱۵) رقی چینی۔
 (۱۶) رقی چینی۔ (۱۷) رقی چینی۔ (۱۸) رقی چینی۔ (۱۹) رقی چینی۔ (۲۰) رقی چینی۔

سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔
 سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔

سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔
 سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔

سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔
 سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔

سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔
 سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔

سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔
 سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔

سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔
 سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔

سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔
 سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔

سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔
 سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔

سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔
 سُرخ (۵) صفت۔ (۱) لال۔ (۲) سونا۔ (۳) قرمز۔ (۴) لال۔ (۵) اسم مذکر۔

میں

سفری (ف) اسم ثانی: ۱۲۰ لای - حضرت (م) اُمّی ہوئی انیس چوبیس خانی
جانی میں ۶ ہجری ۳۰۰ قمری - ۱۲۰۰ شمسی - ۱۲۰۰

سُرخِ مایل (ف و) صفت :- مائل لہے ہوتے ۔ سُرخ لہے ہوئے ۔ مایل +
سُرخیل (ف) اسم نکرہ :- سوار قوم ۔ سرگرد +

شمر و ر (صفت از) ننگ - شمشاد - بیتل - شل - ر (۲۰) شست -
ضیف - ر (جید) - امر و - امر و (۳) گرم کا قیض - مند - ر (جید) (۲) بخت

سر و باز ہونا (۱) فعل لازم :- کساوازاری اور بر رنقی ہونا - خرید و فروخت کرنا

سحب بازار خوبان گرما بازی نہیں کرتے یوں یکتا ہوں کچھ نرم دماغی نہیں (واقعہ)

سر در پو تو رہا، اسم ٹوٹا۔۔۔ اسج کے میسے کی غیر ریج جس سے موسم ہر کا آغاز
خیال کیا جاتا ہے (رینفٹ سر در پو تو غما)

سر دتر (ن) صفت :- دود و ایاچین چرم ایا بار و نیز مرغوب ہو +
سر دجینی (و) اسم نرث :- کباب مینی سیسل جینی کباب ۔ حب العروس ایا

گرم و خشک اگرچہ سبب دو تان میں جزیرہ جاوہ اسے لاتے ہیں مگر چین کی مخصوصی ہے۔ صوبہ ہارمیں اس کے ذریعے سے جاتے ہیں۔

سرور شاک (ف) صفت یہ وہ چیز ہے جو ایسا ہو نیز ایسا ہو
 مسرورت (۱) اس میں توفیق :- (شریوت) وہ مسرور کا موسم جو ۱۵ اگست سے ۱۵

الکوبریا سچ اور کام میں رہتا ہے۔ سو مخزائی چونکہ سترو اور سترو ایک ہی نہیں
اس سبب سے شتقات میں لکھا۔

سر و کرنا (۲) نعل مقدی :- (۱) خنک کرنا (۲) فقہ مذکر کرنا - و صیبا
کرنا - مٹا کرنا (۳) ڈرا دینا - خوف زدہ کر دینا - دم بخود کر دینا (۴) ہنسنے کر دینا

سود گرم و یکجا هوا یا زمانه کاسه و گرم و یکجا هوا (در صفت: بتجربه کاسه و زمانه)

کار۔ برا بھلا زادہ دیکھتے ہوئے اور نیچ نیچ سلنے والا۔ شیب و فراز جانتے والا۔

سر و مزاج (نصیح صفت)۔ (۱) وہ شخص جس کا مزاج بار بار بد و چلبد (۲)

مژدہ دل - انستودہ خاطر (۳) بے مہر - سرد مہر پختیل بست - سہل الحجاب
سرد مہر (نصف) - بے مہر بے بست - بے مہر کہ توجہ - بیروت بے ناکست دل -

نجد ایں سرد مرے آئے ترش غریبہ چکیا کانور (میرا)

نمبری

سردھری (ف) اسم مؤنث :- بھری، ٹھڈی کمری، بیوقوفی۔
ٹھڈی :- بے برداری، کڑوتھی، بے اتفاقی ہے

میرے سینہ پر بھئی سر (اس کی سے داغ)
نہایت دہریہ ہے چایا (میرم کا نور کا داغ)

مرد مری پہ شہاۂ قیوں کی داغ
گرم ہیلو نہ ہوا (نہاۂ زستان میں بھی داغ)

مردم ہی سے رقیق پائے جو تھے مضبوط۔
مضنون، سودھی جا مان، تو کوکوس

سرمہ سے تری بل ہا، ایسا غنڈا کہ پناہی میں پرے آیا غنڈا (میں غنڈا)
 سرو ہو جانا یا ہونا (و) ضل لاؤم۔ (۱) خشک ہو جانا۔ غنڈا ہو جانا۔ سیتل

ہو جاؤ۔ گری نہ بنا (۲) کو کام ہوا۔ جان بقی نہ بنا۔ بالکل مر گیا ہے
اُس صید پر خورہ کو لوٹنے کیلئے درج آخر تک پڑپ کے یونیس سر ہو گیا (ذوق)

سرد ہوتا ہوں تڑپ کر کھڑی دم میں مجھ کو
کس ترش کنج کی تیغ نگاہ سے کیا شید

(۱۳) وہم ہو جا، سہم ہو جا، - دم خشک ہو جا، - کُرد جا، - دہم ہو جا، - بک
دک ہو جا، - متحیر ہو جا جیسے عمر کامل کی اس بیٹے کی جدائی کا حال سن کر ہرگز مرنے

کال مناسی مینیں ایسی ہی بھاگئیں۔ بھل کر ہی دیکھیں جنہیں سرور بیکٹی (انشاء اللہ)

(۴) بے رونق ہو جائے۔ تھوڑا تھوڑا۔ مازہ نہ لے۔ گرد نہ لے۔

گرمی سے پیری، ایک کھانہ سرد ہے انھیں گرمی میں تو دیا بھی گرجا بہت (میر)

مفتی دار (ف) اسم بزرگ۔ المیر۔ سرگودہ۔ جامعہ سرخیل۔ چودھری۔ سرخندہ۔
عالم۔ مہتر قوم۔

شتر و مرغی (دو) هم نشو :- (گنوار) با مادر می - نزدستی - و هیچگاه نمیکنی -
نزد آوسی •

مردمانی (۱) اسم نکره : - مردان کی بیوی +
مردمانی (۲) اسم نکره : - اسیری ، مالکی ، چور حرات - ملکوت + امیری .

جندی +
 شروانا (و) نعل نعلی - (۱) غنڈا لیرا غنڈا لیرا (۲) مارو چوڑا - سست ہو چانا -

ضیف البادیہ جاں +
 شرواقہ (۱) اسم مکرر - (مع صواب) +

اصل میں ریختہ خانہ کے لئے مختص ہے جو زمین کھور کھٹک حاصل کر سکا کہے بنایا جاتا ہے جو کہ اس مالی اہمیت پر موقوفہ کے لئے کے دستہ چند روز پہلے سے کھور کر اپنے

سرس

نکسر سر (ف) صفت :- (دیکھو ثقات صرف)

نکسر سر (ف) اسم نکرہ :- (۱) سر پاؤں - طراوت - تروتازگی - شادابی (۲) برکت - اخلاقی - لہریں - عروج - ترقی - اقبال بندی +

نکسر سر (د) اسم نکرہ :- (۱) صبح سوونی - ایک دیسی دیوی کا نام جو ہر جا کی استری اور بیلوں وغیرہ کی موجودگی کی جاتی ہے - شادابی - جھلکی - سماانی - علم سسکت کی شمع (۲) ایک ندی کا نام جو انار کے متصل ہے اور نیزہ کی دی تھا اس کے قریب بیان کی جاتی ہے (۳) زبان - راگ اور علم دین کی دیوی بجائی راگ دیوی - جیسے سرشتی سدوا اپنے رہے یعنی شکاری عقل شکاری مدبر ہے - سے گزرتا سر کی ان کا جھل - جب کیا سرشتی جی جائے بل (انشا)

نکسر سر کابل (د) اسم نکرہ :- علم کی دیوی کا نام - علم یافتہ - علم فیک کی گاہی +

نکسر سر (د) فعل لازم :- (۱) سانپ یا ہوا چنے کی آواز + کبل چلنا (۲) ہوا کا لہانا (۳) ہوا کا سائیں سائیں کرنا (۴) کسی تیز چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا بولنا - کچھ کی آواز (۵) پودوں یا درختوں میں جان پڑنا - کھیتی میں رونق آنا - روپ آنا - پچھنا (۶) ہکا بکا سانس آنا +

نکسر سر (د) اسم نکرہ :- (۱) سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے ہلنے کی آواز - تکی کے گھٹنے کی آواز (۲) چلنے میں پانی بولنے کی آواز (۳) ہوا کی سنناٹ (۴) دفن مارگی - روپ (۵) بھیش - غیری - ٹھوڑا +

نکسر سر (د) اسم نکرہ :- (۱) ایک قسم کا رنگ کا کیرا جو اجال میں لگ جاتا ہے (۲) آتش بازی کی چمچند (۳) یونی ہی غیری - سر سارٹ - ٹھوڑا +

نکسر سر (ف) اسم نکرہ :- (دیکھو سر سری)

نکسر سر گزونا (د) فعل لازم :- رادری گزونا - رادری آجانا - بلاہی بالا گزونا - بن دیکھے جھالے چلا جانا +

نکسر سر تم جان سے گزرنے - دہرہ جا جان - دیگر تھا - (میر)

نکسر سر نظر کرنا (د) فعل متعدی :- بلا جمال نظر آنا - بھلا دیکھنا +

نکسر سر (س) اسم نکرہ :- (دیکھو سرشتی)

نکسر سر (د) اسم نکرہ :- رانی اور ترے کی تم کے ایک قسم کا نام جس کا اکثر تیل ملا جاتا ہے - یہ طرح کی جلی ہے ایک سرخ - ایک ندو - سرخ - خروال سفر +

سرس

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو کھول میں سرول پھلنا) کسی کیفیت کا نظر میں سما - کوئی کیفیت نظر پڑنا - خوشی دانسا کا بنایاں ہونا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سرس (د) اسم نکرہ :- (دیکھو سرول میں سب کے پھول) سرول پھولنا (د) فعل لازم :- سرول کا پھول لانا - ندو پھول کھلنا +

سر	سر
(۲) سردار - میر پٹوا - رئیس - آقا - ولی نشت - والی	سر شہنشاہ (۱) اسم نشت - (۲) سر شہنشاہ - خلعت - خلعت - خلق - خلق - دنیا
خوش ہو کر کو اگر قدر پڑاؤں کی نہیں ڈھونڈینگے بی بی بی بی کوئی سرکاری (۳)	ہستی - آفرینش - کائنات - موجودات - انت پت
(۳) - (۱) گورنمنٹ - حکومت - سلطنت - ریاست - سرداری - بادشاہی -	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
راج - مملکت	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
بھیجے دیتا ہے انہیں خوش متاع دل و جان	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
ایک سرکار کئی جاتی ہے سوغاتوں میں	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
(۴) - (۱) سرکار - حضور - جناب عالی - حضرت - رئیس - نواب (۲) کئی پٹوں کا	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
خلع - صوبہ کا ایک حصہ ہے کاپی جو اگر کے وقت میں صوبہ اکبر آباد کی سرکاری خیال	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
کی جاتی تھی (۱) سرکار - کسی کام کا انجام کہنے والا - سربراہ کار - (۲) سرکار - سرکار	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
بطرف مشرق - جنوب - منظر نظر	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
دراغز اس کو پس لذت کھانا ہے	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
جن لوگوں کو پس ہے پھر تے تھے بل پتہ پر (مشرق)	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
پیش خیر تو روزانہ جو سرکار کا آج (وزیر)	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
قاصر یہ کہنا ہے کہ سرکار کا مزاج	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
(۲) سرکار کا مزاج (۱) سرکار کا مزاج (۲) سرکار کا مزاج (۳) سرکار کا مزاج	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
نہایت سلطنت	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
سرکار جو بار چڑھنا (۱) سر شہنشاہ - کچھ ایک جانا - سرکاری دفتر میں نام	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
چڑھنا جو اشاروں کے نزدیک عیب میں داخل ہے - فریادی ہونا - دلش کڑا - تیری	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
بنا - دعویدار ہونا	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
سرکاری (۲) صفت - (۱) سر شہنشاہ - سرکار کا - صفتی - گورنمنٹ (۲)	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
شاہی - حضور - مالکان (۳) رئیس یا آقا کے متعلق	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
سرکاری آسامی (۱) اسم نشت - سرکاری کی نوکری - گورنمنٹ کی ملاز	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
کہ کا مدت چکی خواہ شاہی خزانے سے اپنشن کا استحقاق ہو گورنمنٹ کی مدد	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
سرکاری آمدنی (۱) اسم نشت - شاہی معمول کی وضاحت - خرچ و اخذ	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
دفعہ کار ہو یہ سلطنت کی آمد مالہ - راج	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
سرکاری اہلکار یا ملازم (۱) اسم نشت - دیادی مدد دار - سلطنت کا	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
منصہ دار - گورنمنٹ کا ملازم	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
سرکاری خرچہ (۱) اسم نشت - دھڑل جو شاہی خزانے سے دیا جاتے	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
سرکاری کاغذ (۲) اسم نشت - گورنمنٹ کاغذ - شاپ - پریسی فرٹ	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ
وہ کاغذ جسکی سرکار لک ہے اور دوسرا جسکی کلام میں لکنا	سر شہنشاہ (۲) اسم نشت - (۳) سر شہنشاہ - (۴) سر شہنشاہ - (۵) سر شہنشاہ

سرک	سرک
سرکاری کام (۱) اسم مذکر۔ دفتر کا کام۔ سلطنت کے متعلق کار۔ شاہی کام۔ وہ کام جو سرکار کے متعلق ہو۔	سرکاری مال (۲) اسم مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔ شاہی مال۔
سرکاری وظیفہ (۳) اسم مذکر۔ پاشن۔ وہ وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔	سرکارنا (۴) فعل متعدی۔ (۱) جانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف گھٹ کر رکھنا۔ کیسکانا (۲) کسی کام کی تائید کرنا۔ مثنوی کرنا۔ اردو پر موقوف رکھنا جیسے مقدمہ یا پیادہ سرکار (۳) غائب کر دینا۔ چھپا دینا جیسے قرقی کی خبر نکال کر رکھ دیا (۴) چپکے سے دوسرے کا مال لیکر دے دینا (۵) رشوت میں دینا۔ کوہکا تا جیسے وردیپے سرکار سے اور کام بن گیا۔
سرکرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لڑائی مارا شکست دینا۔ ٹھکرنا۔ ہونے کے گانگی اور سے کار فرما کر گلیہ وہ نمونہ کی سائیں سر (غافل) جو صرف برف اس کی کسر کرنا تو ہے یوں کہ غلات کو سر کرنا (سر کر) (۲) شرح کرنا۔ آخار کرنا۔ بیان کرنا۔	آزادہ خاطر سے کیا فائدہ منی کا تم حرف سر کر دے ہم کو سر کرینگے (میر) ہم نے کس رات ہمارے نہ کیا پر اسے وہ کچھ اثر کیا (درد) جہت نہیں تم سے اور تیر سر کی شب وقت سے کوسوں سے سر کر (شکار گاہ)
سرکھٹنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔	(۲) کھولنا۔ دار کا (۳) جیسے قلعہ سر کرنا سرزغال نے بھی سر ہونے میں بیٹھنے نہیں (۴) چھوڑنا۔ چلنا۔ فیر کرنا جیسے بندوق یا توپ سر کرنا (۵) زیر دست یا زبردست کو جھجکا درق پہنچا تا کہ بازی شروع رہے کیونکہ جب تک ایک دوسرے کو سر نہیں کرنا سمجھ نہیں کھیلنا تا قین کھلا دیں میں ایک پہلے تاننا میں پھر پھر کھلائی تو ڈالنا ہے یہ
سرکشی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔	پایا میں تیل کا یا بائو بے پیر کا سر کرنا جو جھج میں بازی شیش کا (شکست) (۱) نہ ڈھٹالنا۔ گلے نہ ڈھٹنا۔ زبردستی چیکنا۔
سرکشی (۲) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔	سرک سرک (۱) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔
سرکشی (۳) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔	سرکشی (۳) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔
سرکشی (۴) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔	سرکشی (۴) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔
سرکشی (۵) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔	سرکشی (۵) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔
سرکشی (۶) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔	سرکشی (۶) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔
سرکشی (۷) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔	سرکشی (۷) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔
سرکشی (۸) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔	سرکشی (۸) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔
سرکشی (۹) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔	سرکشی (۹) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔
سرکشی (۱۰) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔	سرکشی (۱۰) اسم مؤنث۔ (۱) سر کرنا۔ تڑی کرنا۔ (۲) مل جلنا۔ طوالت کھینچنا۔

سرگ

فرماندہ - گزنا +

سرگوشی (ف) اسم نونث - دیکھو مشتقات سرگ +

سرگرداں (ف) صفت - (۱) حیران و پریشان - آلودہ و گشتہ راہ و گزراں - معوقہ

سرگرداں ہونا (و) فعل لازم - (۱) حیران و پریشان ہونا - آلودہ و گشتہ ہونا

حسین کے تہ سے چرخ عالم تک ہے سرگرداں

مگر مرجع کا بھی حق ہے جہلا کر سنے ہیں

(۲) سرگے گر گھوٹنا - سر پر صدمتے ہونا - واری جانا - بل جانا +

سرگشتگی (ف) اسم نونث - میرانی - پریشانی +

سرگشتہ (ف) صفت - حیران و پریشان - آلودہ و سرگرداں - خوابستہ +

سرگرم (و) اسم نونث - (۱) سست و سہمی گم - (۲) لگ لگ کر سرگرمی کے

سائوں میں لگانا - (۲) خطوط یا حرف میں سڑوں کی علامتیں +

سرگرن (و) اسم مذکر - (۱) بڑھن کا بغیر - ذات باہری کی صفات - تباہی خابیت -

آدھانہ آتی - (۲) منت - منقبت - دیوانوں کی تعریف کے معنی +

سرگوشی (ف) اسم نونث - دیکھو مشتقات سرگوشی - کاشمیری -

کاشانی +

سرگوشی کرنا (و) فعل متعدی - کاشمیری کرنا - کاشمیری کرنا - کاشانی کرنا -

چنگے چنگے کان میں ایک کنا + ملائی باتیں کنا +

سکوشاں میں کسی کے خاک غلبہ پھرتی ہے ساتھ ساتھ گلشن کے مہاگل (و)

سرگین (ف) اسم مذکر - گامے کا گوبر +

سرگ (و) صفت - (۱) ہندو - (۲) ہندو - (۳) ہندو - (۴) ہندو - (۵) ہندو - (۶) ہندو -

بھولا - ہندو - (۷) ہندو - (۸) ہندو - (۹) ہندو - (۱۰) ہندو - (۱۱) ہندو - (۱۲) ہندو -

(۱۳) ہندو - (۱۴) ہندو - (۱۵) ہندو - (۱۶) ہندو - (۱۷) ہندو - (۱۸) ہندو -

سرگلا (و) صفت - (۱) ہندو - (۲) ہندو - (۳) ہندو - (۴) ہندو - (۵) ہندو -

سرگلا (و) اسم مذکر - باڑا سردی کا موسم - زمستان +

سرگلائی (ف) اسم نونث - (۱) جڑاں - (۲) صفت - معاشے کا - زستانی +

سرگلاہ (ف) اسم مذکر - زراعت - (۱) زراعت - (۲) زراعت - (۳) زراعت - (۴) زراعت -

(۵) زراعت - (۶) زراعت - (۷) زراعت - (۸) زراعت - (۹) زراعت - (۱۰) زراعت -

سرگلا (و) صفت - (۱) پیر - (۲) پیر - (۳) پیر - (۴) پیر - (۵) پیر -

سرگلا (و) صفت - (۱) پیر - (۲) پیر - (۳) پیر - (۴) پیر - (۵) پیر -

سرگلا (و) صفت - (۱) پیر - (۲) پیر - (۳) پیر - (۴) پیر - (۵) پیر -

سر

سرمنت (ف) صفت - برست - ستالا + دیوش - معشور - نشہ میں پور +

سرمنقرن (و) اسم مذکر - (۱) بھلن - بھنت - بھنت - (۲) بھلن - بھنت - بھنت -

ترود (۳) ملال - آندہ - بھل - بھل - بھل - بھل - بھل - بھل -

سرمنکھ (و) اسم مذکر - (۱) بھل - بھل - بھل - بھل - بھل - بھل -

سرمنہ (ف) اسم مذکر - بھل - بھل - بھل - بھل - بھل - بھل -

سیدائین ہونے سے ایشیائی لوگ اسکو تعویذ بھر کے واسطے نہایت باریک

دیکھ کر انھوں میں گھٹے ہیں (۲) صفت - نہایت باریک - سیداسا - آٹاسا +

سرمدان (ف) اسم مذکر - سرمدانی - سرمدانی - سرمدانی - سرمدانی -

سرمدان +

بھری جی سے تیری خاک راہ سے ہماری غم کو بیاں سرمدان ہے (عارف)

سرمدانی (و) اسم نونث - دیکھو (سرمدان) +

سرمد و رنگو (ف) صفت - خاموش - چپ (کتنے میں سرمد کھانے سے

آواز بند ہوتی ہے) +

سرمد و رنگو (و) فعل لازم - خاموش ہونا - ٹھک - دلال ہونا - بول نہ سکا +

سکتی کی حالت میں ہونا +

ہوں سرمد سے چشم میں سرمد و رنگو - بھل - بھل - بھل - بھل - بھل -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سرمد و رنگو (و) فعل متعدی - (۱) انھوں میں سرمد و رنگو - (۲) انھوں میں سرمد و رنگو -

سمرن

سمرنگی (سمرنگیا) (۱۵) اسم مذکر۔ (۱) نقب زن سمرنگ لگانے یا کان کھودنے والا (۲) تھانگی۔ کھجی۔ سمرخ۔ ساں۔ پے بزمہ۔

سمرنگون (ف) صفت۔ دیکھو (شتحات سمر)

سمرنوش (ف) اسم نر۔ تقدیر نصیب۔ حکم انہی۔ کم بیکھا۔

سمرور (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک سید سے غزلی خوشناعت کا نام جو اکثر باغوں میں لگاتے اور اس کے قامت کو مشرق کے قد سے تشبیہ دیتے ہیں۔ شہنشاہ صوبہ بل میں بتاوتا ہے کہ بل جاتا ہوں۔ سمرور خیرا گشت ماہو تھے (مومن)

(۲) مشوق۔ قد مشوق۔

سمرور آزاد (ف) اسم مذکر۔ وہ ایک شاخ یا سیدھا سوجھ کی شاخیں نہایت سمدھ ہوں اور کبھی پہل لاسے بلکہ جیش سمرور ہے۔

قامت ہے ترا جو سمرور آزاد تو سیر بھی قد سے نعل مشاد (دیکھیں)

پانچویر جو کی جی سب سمرور کسی آزاد کی کہاں یہ حال ہے آزاد کا (زوق)

سمرور خیرا (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا جھاڑو جو روکے دھت کی لہجہ آواز مغلوں میں روشن کیا جاتا تھا۔ فارسی زبان میں ہند کا اختراع ہے منہ قد مانے اسے نہیں لکھا۔

کیا بین لہجہ والے خیراں کا کروں روشنی جاتی ہی سمرور خیراں (مگیا لاش)

شاخ جہاں خیراں کل طرح میں دھنل تھا جو ہم کل میں بھی تر تھا (تسلیم)

سمرور خیراں (ف) صفت۔ چلتا ہوا سمر۔ مشوق سمرور۔

سمرور سخی (ف) اسم مذکر۔ بالکل سیدھا یا وہ سوجھ کی روش شاخیں نہایت سجدگی ہوں۔ مشوق خوش قامت۔

سمرور قدیا۔ قامت (ف) صفت۔ خوب صورت اور لبا جوان۔

خوش قامت۔ بہت قد۔ سید سے قد کا۔

سمرور باز (ف) اسم مذکر۔ وہ سمرور خواہ سمر جس کی شاخیں اس میں ایک دوسرے کی طرف تال اور ہر طرف ٹھکی ہوئی ہوں گویا لاکڑے والے سمرور اور مشوق۔

سمرورالی (۵) اسم نر۔ ایک قسم کے نہایت چمکے جگدرا۔ اور سیاہ قسم کا نام جو اکثر روکے کام میں تھیں اور نیز جہاں شہر کو رہنا منظور تھا۔ ناں بھی لالہ دیتے ہیں۔

سمرورپ (۵) صفت۔ اچھے روپ والا۔ سندر۔ خوبصورت۔ منسوب سندر۔

سمرورپ (۵) اسم مذکر۔ (۱) ڈول۔ سڈپ۔ ایک شکل و نہایت جیسے روپ سمرور ہوا۔

روشا کا حکم ہے پورہ روکڑت کا بیان۔ ۲۔ مانند برابر نظیر۔ ساں۔ سا۔

سمرورقا (۵) اسم مذکر۔ چھایا کرتے کا آواز۔ گندہ یاں کرتے کا آواز۔

سرو

سمرورنی (۵) اسم نر۔ چھٹا سمرور۔

سمرورج (۵) اسم مذکر۔ (۱) آنول۔ پدم نیلور (۲) سو۔ بال چھڑ پندر پوری وغیرہ

نہ خوشبو کی چیزیں جو بیت رسم کے وقت دھلا کے ایک ہاتھ سے پورا کر لیں کی

انگ میں جڑتے ہیں جیسے دھلا کے ایک ہاتھ سے سوچ پھرایا کر لیں کی انگ میں جھوٹا

سمرور (ف) اسم مذکر۔ گیت۔ سمر۔ رگ۔ بات۔ سخن (۳) چھپا۔ ریز (۴) قصہ۔ سماع۔ گنا

بجائے۔ تلج۔ رنگ (۵) دیکھ سید پیل ایک قسم کے بار کا نام۔ بربط۔ بین۔

سمرور دھوا (۵) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں رنگ کے سروں کو دیکھ کر نیک بدگون یا جو ہیں

(اسکا وہ ایک چند اس یرا کی ساکن ہا بیستے ساتھ بریشتر ہوا ہے)

سمرور (ف) اسم مذکر۔ سرد۔ بلوشاہ۔ امیر۔

سمرور کائنات (ف) صفت۔ اسم مذکر۔ سمرور عالم حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطاب۔

سمرور (ف) اسم مذکر۔ (۱) شادی۔ خوشی۔ فرحت۔ انبساط۔ آفتاب۔

نہا ہو گئی محبت تو ناک کرے چرخ مار مشوق بگل خندہ شہر کا سا (مومن)

(۲) کیف۔ ہلکانہ۔ خیف سانشہ۔ ٹھارے

مرد کو دیکھ کے انھوں میں اپنی غل اُترا وہ سمجھے بارہ ٹکڑاں کا سمرور آیا (دماغ)

سمرور جہنا یا گھٹنا یا جہنا (۵) فعل لازم۔ نہ جہنا گھٹنا نہ جہنا۔ ٹھارے۔

انھوں میں مٹی جھلکنا۔

سمرورسا مان (ف) اسم مذکر۔ انا باب۔ ثیاب غریبی ضروریات۔ اسباب۔ چہرہ۔

سمروروش (ف) اسم مذکر۔ جبریل علیہ السلام کا نام۔ پیغام خیر لانے والا۔ خوشخبر۔

مرف پیغام لانے والا فرشتہ۔ ملک۔ دیوتا۔

سمروروش غیب (ف) صفت۔ محبوب کا فرشتہ۔ ہلف غیب۔ آسمانی آواز۔

سمرورکار (ف) اسم مذکر۔ (۱) کام کاج کا ردبار۔ ٹھارہ۔ بیویار۔ دادستہ۔ کام (۲)

تلقن۔ واسطہ۔ ربط و ضبط۔ میل۔ ٹاپ۔ کٹاڑ۔

سمرورن (۵) اسم مذکر۔ (۱) ہندو۔ (۱۱) کان۔ گوش۔ سمع (۱۲) سمرورن جاشنی

اور فریز صاحب کا گیت۔

سمرورہی (۵) اسم نر۔ (۱) ایک مشرق کا نام جو کہہ جاتا ہے کہ اس کے واسطے ایک ٹکڑا

میں لاش ہے چونکہ یہاں کی سیدی کلاشور اور تیغ ہندی وہیں کی تھوڑے مراد ہے جسے سلطان

تھوڑے کے منے میں بھی ٹھہرے ہتھل کہا ہے جیسے سمرورہی یا سمرورہی۔

قتل کرتا۔ انھیں کو قاتل (۵) کوئی ہاتھ سمرورہی (۱) دھوڑنا۔

اچکے ہوا پورہ کی خبر کہ سب جمع ہو گئے تھے شہر میں جانی ہوئے تھے کہ سمرورہی (۵)

سر

سیرنگ (۵) ہم دگر۔ سرنگ کی جگہ بالین یا پٹنی کا بغیر۔ وہ نہ چلتی تھی رکھ کر لیتے ہیں۔
 عشق ہے کھو کھو نکلوں سے مجھے شکا پٹنی کی ایک ہویہ اسرا شیبہ اول (انش)
 تہہ ہوس کے پلوں میں پائے مجھے سرسبز کھیتی کے دسرانے پائے (دراغ)
 سرسنگ (۵) اسم نکر۔ مرب از (سیرنگ) افسر سپاہ۔ سردار فوج۔ کپتان۔
 ہر اول۔ کانیو پیشہ دنگرو سپاہ۔ سارنٹ۔ عداد محمد (۲) پہلوان۔ مبارز۔
 بلور۔ بل جلا (۲) پیدل سپاہی۔ نقیب۔ چوہدر۔ پہلوان۔ کوتوال۔
 سرسہ ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) فتح ہونا۔ تفریح ہونا۔ قابو میں آنا۔ جیتنا (۲) شروع ہونا
 آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا۔ بھلا۔ جاری ہونا جیسے ناسر ہونا۔ گریہ سر ہونا (۳) ورپے ہونا۔
 قناب کرنا۔ پیچھے پڑنا (۴) گلے پڑنا۔ ذر پڑنا (۵) ٹھکنا۔ اوہنا۔ لی ٹھکنا۔
 کون مینا۔ تری کلف کے لٹھرنگ آہ کو چاہئے اک عمر اشر ہوتے تک (غالب)
 سرسے (۵) تاج فعل۔ (۱) پیچھے ہٹنا۔ (۲) راس جیسے آئی سر سے دور پیرو۔
 آدی سر سے کیا پڑا (۲) سب سے پہلے پہلے۔ اول۔
 سر سے (۵) تاج فعل۔ اول سے۔ شروع سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے۔
 سر سے کا (۵) صفت۔ اول کا۔ شروع کا۔ کنا سے کا۔

سرسی (۵) اسم نکر۔ نیکار۔ فداک سے

کتاب میں صنف کاں کرش ہر اقبال نوک قلم ہے پیکان نے قلم سری ہے (دراغ)
 سرسری (۵) اسم نکر۔ کٹکٹو سنہ۔ راس النعم۔ چفتہ۔ کری باجھیا کاسر۔ ذبیح جانور کاسر۔
 سرسری پاسے (۱) اسم نکر۔ کٹے پاسے۔ قلم سے پاسے۔
 سرسری (۵) اسم نکر۔ (۱) لچھی کا نام۔ دشمن کی استری۔ دولت اقبال کی دی۔
 (۲) ایک حرکت کا مطلب۔ حضور۔ جناب جیسے سری بھگوان سری ہمایا جی (۲)
 چھ شہرہ لوگوں میں سے تیرے راگ کا نام۔

سرسی تپی (۵) اسم نکر۔ لچھی کا غاوند۔ دشمن۔

سرسی پھیل (۵) اسم نکر۔ ناریل۔ ناچیل سوانی۔

سرسی راگ (۵) اسم نکر۔ چھ راگوں میں سے تیرے راگ کا نام جو ان لوگوں
 مطلقاً نوبہر و سہرے کے آغاز میں بجا دیا جاتا ہے۔

سرسی کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) ہندو (۲) لچھی کا نام لیکر شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔
 (۲) شادوت دینا۔ گواہی دینا۔ جوابی ثبوت کرنا۔ دھتھ کرنا۔

سرسی گیشا سے نمہ (۵) ہندو۔ سرس گیشا جی کی ہستی پر بھابہ بسم اللہ
 ہر ایک کتاب کے شروع میں لکھی جاتی ہے۔ کسی کام کے شروع کرنا یا شکر کرنا۔
 بسم اللہ۔

سری

سرسی مہاراج یا سری حضور (۱) اسم نکر۔ حضور قادر۔ جناب عالی محل
 پناہ۔ خداوند شہت۔ آن و آنا۔ آقا سے نادر۔

سرسی نیم (۱) صفت۔ (۱) رلال (تیس کا آدھا۔ پندہ۔ پانزہ۔ ۱۵۔

سرسی (۱) اسم نکر۔ (۱) چوہدر۔ ہڑی۔ باؤلا۔ دیوان۔ پامل۔

سرسیا (۵) اسم نکر۔ (۱) وہ رحلت کی سلاخ جس سے کوئی چیز بنائیں جیسے کاسریا۔
 (۲) وہ سرنگ سے کاٹھا چوہر گڑے کے تاری یعنی دار لپیٹے ہیں۔

سرسیا یا (۵) فعل متعدی۔ (۱) ہرید۔ سبھا۔ ترتیب سے رکھنا۔ گھوڑا مرتب کرنا۔
 ٹھیک کرنا۔ درست کرنا۔ پختہ۔ ٹھکانے سے لگانا۔

سرسیت (۱) اسم نکر۔ (۱) اسکا اخذ عربی مرتب سے (۲) گھڑی والی ہوی حرم۔ مغلذی
 بچا ہے نصف میں لائیں حرم۔ خاصگی۔ چلی اسکتا کے نظر سرت۔ یعنی سرتی سے
 بہت متا ہے۔

سرسی ٹیک (۵) اسم نکر۔ کشتی کے ایک بیج کا نام جس میں انجیر اور کھجور کے
 بل کھڑے ہو جاتے ہیں اور کبھی غم خوار سے بھی کہتے ہیں۔

سرسیر (۵) اسم نکر۔ (۱) ہندو۔ جسم۔ بدن۔ وہ۔ کایا۔ قاب۔ ناک۔ ٹیک۔
 پنڈا۔ بٹہ۔ مہیان۔

سرسیر بندھک (۵) اسم نکر۔ (۱) ہندو۔ اول۔ ریال کھالت میں اپنے بیٹے کی
 عزیز کو دینا۔

سرسیر دھارن کرنا (۵) فعل لازم۔ (۱) ہندو۔ جسم پڑنا۔ قاب اختیار کرنا۔ قاب
 میں آنا (۲) انگور بندھنا۔ گوشت بھرنے۔ زخم بھرنے۔

سرسیر ڈھک (۵) اسم نکر۔ ستر سے جمانی۔

سرسیر بچھدھ (۵) صفت۔ (۱) قویب کا رشتہ۔ گوشت پوست اور ہڈیاں ایک سے
 کا رشتہ۔ وہ گوشت جس میں خون لاہوا ہو۔ جگر۔ سخت جگر۔

سرسیر (۱) اسم نکر۔ سخت۔ شاہی گدی۔ اونگ۔ ٹھکان۔ پٹ۔ سراج۔ پاٹ۔
 سرسیرا (۱) صفت۔ سخت۔ کھاتا۔ کھانا۔ کھانا۔ کھانا۔ کھانا۔

سخت پر مینے والا سخت نشین سے

سریا کے کھوں میں ایک سلطان مہو فرستو اعظم صدر اعلیٰ حاکم ہوا (نور)
 سریش (۱) اسم نکر۔ (۱) سریش۔ ایک لیدر کا نام جو اوتھ کھس جینس وغیرہ کے
 کچے چمے یا پھیل کے پرے کو پکا کر دیتے اور کڑی دھو کر دیتے کے کام میں آتے

میں (۲) صفت۔ نہایت چپا ہونے لپک جانے والا لیدر چپ مار۔
 سرسراف (۱) اسم نکر۔ (۱) ایک قسم کی تر۔ زب۔ نہایت باریک مل۔

سنت

سنتا سما (۵) اہم مذکر۔ وہ نماز جس میں غلہ کثرت سے پیدا ہوا ہو۔ ارنانی کا وقت۔
 سنتا رنگا نام (۵) فعل متعدی :- (۱) کسی کی چیز کو کثرت میں لینا۔ تھوڑے
 دامن میں لینا۔ کستی دامن میں خوب کرنا (۲) کم قیمت پر فروخت کرنا۔ ستا جینا۔
 سنتا مال (۵) صفت :- ارنان میں۔
 سنتا کر (۵) ۱) بھل۔ آرام سے۔ بے فکری سے۔ بخوبی جیسے سنتا کر
 بچا دھیرے جب اُتھو (۵)
 سنتا نام (۵) فعل لازم :- (۱) آرام لینا۔ دم لینا۔ مکان آنا۔ سہارا لینا۔
 ٹیکہ کرنا۔ استراحت کرنا۔ ٹھیرنا۔ ٹھننا۔
 ہر وقت تھے دم آخر ذرا سنتا نہ جا لے چلے ہر جان سے قناب اب جان جا (جڑت)
 (۲) تازہ دم ہونا۔ تروت پانا۔
 سنتا سولا (۵) صفت :- (۱) گھٹیا۔ کم قدر (۲) ارنان فروش۔ کثرت پر
 بیچنے والا۔
 سنتی (۵) صفت :- ارنان۔ کثرت۔ جیسے تیری دم اٹھا اٹھا کر دیکھتے ہیں۔
 سنتی ڈکان (۵) اہم نون :- وہ ڈکان جو ہر چیز ارنان سے۔ غنی کان۔
 سنتی (۵) اہم نون :- (۱) کالی۔ تاون۔ ڈھیل پان۔ مالکسی۔ آگس۔
 کل چٹتی کا قیض (۲) نامروی۔
 سنتی توڑنا یا آٹا مارا (۵) فعل متعدی :- اٹھو آئی لینا جیسے تیرے اوپر سنتی
 نہ توڑو مین پرے پاس کھڑے ہو کر اٹھو آئی نلو۔
 سنتی کا تیل (۵) اہم مذکر۔ طلا۔ وہ تیل جو جڑت کو قوت بخشنے اور
 نامردی کو دور کرے۔
 سنتی کرنا (۵) فعل متعدی :- ریکرنا۔ ڈھیل کرنا۔ انگیر کرنا۔ دیرنگنا۔ کالی
 کرنا۔ آگس کرنا۔
 سنتے چھوٹنا (۵) فعل لازم :- کہ جانے یا کھنکھان میں نجات پانا۔ تھوڑے موافقہ
 یا خیف نہ میں نالی پانا۔ صفت چھوٹنا۔ خاص رہنا۔ آسانی سے بلاغ ہونا۔
 یہ دل سے صفت بھی ہے تنگنا ہم غرض میں آگستے چھوٹتے ہیں (۵)
 سسر (۵) اہم نون :- نامک اور پھان کے درمیان کا سردی کا موسم گریا پالا
 پڑنے کا زمانہ۔
 سسر یا سسر (۵) اسم مذکر۔ (پورب) سسر۔ خاوند کا باپ۔ بیوی کا
 باپ۔ ایک گالی۔
 سسر (۵) اہم مذکر۔ سسر خاوند خواہ مرد کا باپ (۲) ایک قسم کی گالی۔ بیٹی کی گالی۔

سک

سسرال (۵) اہم مذکر۔ ۱) خمرال غنہ خاند۔ سسرے گھر۔ ساس یا سسرے کا
 گھر۔ سیکے کا بیض (۲) خاوند یا جڑت کی طرف کا لقب۔ (۳) بازاری (قید غار۔
 جیل وغیرہ)۔
 سسرال کا کتا (۵) اہم مذکر۔ وہ داماد جو سسر کی روٹیوں پر پڑا رہے۔
 سسرال میں رہنے والا داماد۔
 سسرکا زنا (۵) فعل متعدی :- (۱) بچے کو ٹوٹنے کی آواز سے پشاب کرنا۔ بچے کو پشاب
 کرنا (۲) لشکارا۔ گھٹے کو کسی پر ڈرنا۔ بھگانا۔ لشکارا۔
 سسرکا زنا (۵) فعل متعدی :- دیکھو (سسرکا زنا نمبر ۲)
 سسرکاری (۵) اہم نون :- (۱) ہسکی گھٹے کو بھپانے یا پھانے کی آواز۔
 سسرکاری بھڑانا (۵) فعل متعدی :- سسرکاری بھڑا سسرکاری سے سسر کرنا۔
 سسرکتی (۵) صفت :- روتی۔ بھڑکتی۔ شکرکتی۔ بھڑکتی جیسے سسرکتی گئی گیتی
 آئی۔ بیٹھے جیسے بھڑکتی سے روتی گئی دوسری آئی۔
 سسرکتی بھڑکتی (۵) اہم نون :- (۱) انجوس حوت۔ تھپی چوس حوت۔
 تنگل حوت۔ شیس حوت (۲) صفت :- مقدار قلیل۔ بہت کم۔ ذراسی
 جیسے کیا سسرکتی بھڑکتی چڑی ہے۔
 سسرک سسرک کر دم نکلتا (۵) فعل لازم :- دفعہ جان نکلتا۔ نہایت ناگہنی
 سے دم نکلتا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے دم نکلتا۔
 کیوں بھلے سسرک کر دم بھلے خبر ادا میں ہم (غافل)
 سسرکنا (۵) فعل لازم :- (۱) بھگانا۔ شکر بھگانا۔ ذرا ذرا سا سسر لینا۔ مرنے
 کے قریب ہونا۔ نہ اس دم باقی ہونا۔ رن جا ہونا۔ جاں کنی میں ہونا۔ نزاع میں
 اچکیاں لینا جیسے وہ تو سسرک رہا ہے کوئی دم کا ہے۔
 مذہب اپنی بچاؤ ہو سکتے دیکھو کیا کون ایدھا دھت کہی ہی تو دھتی (۵)
 (۲) کجروی کرنا۔ بھل کرنا جیسے تم تو بڑے سکتے ہو (۳) جان بھگانا۔ جان دینا۔
 کوڑی کوڑی پر ہونا۔
 سسرکی (۵) اہم نون :- (۱) سسرکی آہ سو (۲) کسی کھلی خواہ مرد کے باعث
 زبان بھینکنا آواز نکالنا۔ سسرکاری یا حوت کا جال کراتے وقت زیر لب آہ کرنا (۳)
 جاڑے کے ارے شو شو کرنا۔
 سسرک میں لگ پلنا پھرنے مجھم سسرک میں لگ پلنا پھرنے مجھم (جڑت)
 سسرکی بھڑانا (۵) فعل متعدی :- لباسنا لینا۔ آہ سسر بھڑانا بھلیف یا ور کے
 باعث سسرکاری بھڑانا۔

سفا	سک
<p>سعادت (ع) (ف) اسم نکرہ: نیک بخت۔ سہرت۔ وفادار۔ نیک۔ طالع۔ طبع۔ زبان۔ بردار۔ خدمت گزار۔</p>	<p>دیکھیں کہ جی ہولی کی لباس کی بھری جپہ نواس نے جیاتی جی کی بھری (دیکھیں) پاس کے تنہا جوکل روگنا کو میں نے چھاتی ملی چٹ کے بندہ</p>
<p>سعادت (ع) (ف) اسم نکرہ: نیک بخت۔ نیک بختی۔ زبانہ رواری۔ اطاعت۔ سقہ (ع) اسم نکرہ: (۱) نیک۔ بھلا۔ سعید۔ نیک۔ (۲) طالع کی مناسبت۔ خوش طامی۔ اقبال بندی (۳) تاروں کا اچھا اثر۔ حسن کا تقیض۔</p>	<p>چوتھے ہی وہ بولی سبکی بھر اوی میں مرگئی موتی درگور سہنکیاں بھڑا (د) فعل متعدی:۔ بے بس سانس لینا۔ مرنے میں آکر یا در کے باعث سسکایاں بھڑا۔</p>
<p>سعی (ع) اسم نکرہ: سعی یعنی (۱) اذکار و ش۔ نیک۔ پلو۔ رتھ و سوپ (۲) کوشش۔ جہد۔ تہنہ۔ دوسری۔ سرگرمی۔ جانفشانی۔ پیروی۔ جہد و جہد۔ پیروی و (۳) محنت۔ جتن۔ (۴) ز۔ سفارش۔</p>	<p>سسم (د) صفت:۔ سہند۔ سہل گرم۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ سہتا ہوا۔ سہتا سہتا سو سو کوٹا (د) فعل متعدی:۔ جارے کے اوسے سسکایاں بھڑا۔ جائے فوسردی کے اوسے کانپنا جیسے بچہ سو کوٹا بچہ تارے کو کپڑا نہیں اڑھانا۔</p>
<p>سعی سفارش (ع) (ف) اسم نکرہ: (ع) اردو میں ایک دوسرے کا تلافی خیال کر کے کہتے ہیں۔ جہد و جہد۔ کوشش۔ طبع۔ کتنا ش۔</p>	<p>سستی (د) اسم نکرہ:۔ ایک شور و غوغا کا نام جس کا عاشق کوئی شخص تپوں ہوا اور اس کا فاضل تمام عجب میں زبان زد فلاح ہے۔</p>
<p>سعی سمارا (د) اسم نکرہ: (ع) تلافی سعی سفارش۔ کوشش۔ باور۔ سعی کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت۔ جانفشانی کرنا۔ نیک۔ پلو کرنا (۲) سفارش کرنا۔</p>	<p>سشن (د) اسم نکرہ: سیشن اسم نکرہ: جلسہ۔ ملاقات۔ عدلیہ۔ کونسل۔ سیشن سشن جج ناٹش Session Judge اسم نکرہ: مذکورہ عدلیہ کے ججین مقدمات کا فیصلہ کرنے والا حاکم عدالت۔ صمد۔ عدالت۔ وہ حاکم اعلیٰ جو کونسل کے یا جوری کے ذریعہ سے ججین مقدمات کا فیصلہ کرے۔</p>
<p>سعی سہا (د) اسم نکرہ: (ع) تلافی سعی سفارش۔ کوشش۔ باور۔ سعی کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت۔ جانفشانی کرنا۔ نیک۔ پلو کرنا (۲) سفارش کرنا۔</p>	<p>سطح (ع) اسم نکرہ:۔ (۱) درجہ اعلیٰ کے لئے مذکور بھی (۲) سطح (۱) فوری یعنی نام۔ کوٹھا۔ چھت۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط۔ تختہ۔ کھیت۔ میدان۔</p>
<p>سعی سہا (د) اسم نکرہ: (ع) تلافی سعی سفارش۔ کوشش۔ باور۔ سعی کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت۔ جانفشانی کرنا۔ نیک۔ پلو کرنا (۲) سفارش کرنا۔</p>	<p>سطح (ع) اسم نکرہ:۔ (۱) درجہ اعلیٰ کے لئے مذکور بھی (۲) سطح (۱) فوری یعنی نام۔ کوٹھا۔ چھت۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط۔ تختہ۔ کھیت۔ میدان۔</p>
<p>سعی سہا (د) اسم نکرہ: (ع) تلافی سعی سفارش۔ کوشش۔ باور۔ سعی کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت۔ جانفشانی کرنا۔ نیک۔ پلو کرنا (۲) سفارش کرنا۔</p>	<p>سطح (ع) اسم نکرہ:۔ (۱) درجہ اعلیٰ کے لئے مذکور بھی (۲) سطح (۱) فوری یعنی نام۔ کوٹھا۔ چھت۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط۔ تختہ۔ کھیت۔ میدان۔</p>
<p>سعی سہا (د) اسم نکرہ: (ع) تلافی سعی سفارش۔ کوشش۔ باور۔ سعی کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت۔ جانفشانی کرنا۔ نیک۔ پلو کرنا (۲) سفارش کرنا۔</p>	<p>سطح (ع) اسم نکرہ:۔ (۱) درجہ اعلیٰ کے لئے مذکور بھی (۲) سطح (۱) فوری یعنی نام۔ کوٹھا۔ چھت۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط۔ تختہ۔ کھیت۔ میدان۔</p>
<p>سعی سہا (د) اسم نکرہ: (ع) تلافی سعی سفارش۔ کوشش۔ باور۔ سعی کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت۔ جانفشانی کرنا۔ نیک۔ پلو کرنا (۲) سفارش کرنا۔</p>	<p>سطح (ع) اسم نکرہ:۔ (۱) درجہ اعلیٰ کے لئے مذکور بھی (۲) سطح (۱) فوری یعنی نام۔ کوٹھا۔ چھت۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط۔ تختہ۔ کھیت۔ میدان۔</p>
<p>سعی سہا (د) اسم نکرہ: (ع) تلافی سعی سفارش۔ کوشش۔ باور۔ سعی کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت۔ جانفشانی کرنا۔ نیک۔ پلو کرنا (۲) سفارش کرنا۔</p>	<p>سطح (ع) اسم نکرہ:۔ (۱) درجہ اعلیٰ کے لئے مذکور بھی (۲) سطح (۱) فوری یعنی نام۔ کوٹھا۔ چھت۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط۔ تختہ۔ کھیت۔ میدان۔</p>
<p>سعی سہا (د) اسم نکرہ: (ع) تلافی سعی سفارش۔ کوشش۔ باور۔ سعی کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت۔ جانفشانی کرنا۔ نیک۔ پلو کرنا (۲) سفارش کرنا۔</p>	<p>سطح (ع) اسم نکرہ:۔ (۱) درجہ اعلیٰ کے لئے مذکور بھی (۲) سطح (۱) فوری یعنی نام۔ کوٹھا۔ چھت۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط۔ تختہ۔ کھیت۔ میدان۔</p>
<p>سعی سہا (د) اسم نکرہ: (ع) تلافی سعی سفارش۔ کوشش۔ باور۔ سعی کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت۔ جانفشانی کرنا۔ نیک۔ پلو کرنا (۲) سفارش کرنا۔</p>	<p>سطح (ع) اسم نکرہ:۔ (۱) درجہ اعلیٰ کے لئے مذکور بھی (۲) سطح (۱) فوری یعنی نام۔ کوٹھا۔ چھت۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط۔ تختہ۔ کھیت۔ میدان۔</p>
<p>سعی سہا (د) اسم نکرہ: (ع) تلافی سعی سفارش۔ کوشش۔ باور۔ سعی کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت۔ جانفشانی کرنا۔ نیک۔ پلو کرنا (۲) سفارش کرنا۔</p>	<p>سطح (ع) اسم نکرہ:۔ (۱) درجہ اعلیٰ کے لئے مذکور بھی (۲) سطح (۱) فوری یعنی نام۔ کوٹھا۔ چھت۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط۔ تختہ۔ کھیت۔ میدان۔</p>
<p>سعی سہا (د) اسم نکرہ: (ع) تلافی سعی سفارش۔ کوشش۔ باور۔ سعی کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت۔ جانفشانی کرنا۔ نیک۔ پلو کرنا (۲) سفارش کرنا۔</p>	<p>سطح (ع) اسم نکرہ:۔ (۱) درجہ اعلیٰ کے لئے مذکور بھی (۲) سطح (۱) فوری یعنی نام۔ کوٹھا۔ چھت۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط۔ تختہ۔ کھیت۔ میدان۔</p>

معقن	سکڑ
<p>سکشفور (روی) اسم مذکر - ایک گروہ کے شاہ جاور کا نام - یا وہ پھیل چوہیت میں رہتی ہے - ریگ اپنی شہسرت الارض میں سے ایک جانور کا نام جو کاشت نہایت مفوی بہ ہوتا ہے +</p>	<p>جیت - بخودی ۷ لاؤس آئینہ - کوکست دکھاؤ آئینہ اور کچھ حالت ہے جڑت کی سے سکشین (جڑت) (۲) وہ اسے ہنجر جڑ ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے اخیر میں واقع ہو جیسے آمدہ رفتہ ختہ وغیرہ (۳) شعر کے وزن میں کسی حرف پر زدا توقف کرنا پڑے تو اسے بھی سکتہ کہتے ہیں اور تین خیال کرتے ہیں کہ بعض مرتبہ بھی سمجھتے ہیں +</p>
<p>سکفنی (۱) اسم مؤنث - دیکھو (سفن) سقوط (ع) اسم مذکر - گر پڑنا - خٹکنا - کسی لفظ کا وزن یا جو کے خلاف ہونا + سفی بادشاہی (۱) اسم مؤنث - دولت چند روزہ - تھوڑے دن کی حکومت + دیعامہ نظام سے یہاں اب جنے ہمایوں بادشاہ کو زبے دیکھ کر کالابو جس نے صلاحیں ڈھائی دن کی بادشاہی لیکہ جام کے دام چائے تھے) سقیم (ج) صفت - (۱) بیمار - علیل - مریض - روگی - مائدہ - عیب دار - عیبی کنوڑا +</p>	<p>سکتہ کا عالم (۱) فعل - حالت تشریت جیت کا مقام - بخیری اور بیوشی کی نوبت - خاموشی کا عالم - ایک رک اور سن مان ہونا کے کی نوبت + سکتہ ہونا (۱) فعل لازم - (۱) سر جھکاگت میں آجانا بیوش ہو جانا - غش آجانا - (۲) شعر ٹھٹھا (۳) حیرت بڑا - خیر ہونا + ۷</p>
<p>سکدر (۱) اسم مؤنث - رگنوار - بھور - پوچھے - علی الصباح - بیکر (اصل میں شکل بتائیے چھاوت) سکارا (۵) اسم مذکر - (ہندو) ہنڈاؤن وہ نفیس جو ہنڈی کی بہت دی جلتے سکارا (۵) فعل متعدی - (ہندو) اقبل کرا - اٹنا - تسلیم کرا - آیا کرا - زہر لینا - ٹھٹھا ہنڈی کا روپہ ادا کرنا + سکارے (۵) اسم مذکر - (گھوڑا) سپرے - مع - بھور - ترشے - پوچھے - دن سکے (۲) کل - فردا - آج کے دوسرے دن + (دوا) سکر کارے جلیش اورین مینکے سے سکاٹشپ (انگلش) Scholarship اسم مؤنث - ۱ - ذلیفہ - طالب علمی کا ذلیفہ +</p>	<p>سب کراموشی ہونی محفل کو سکتہ ساہوا - بنم من جب بحث اثبات میں تہنگی (تعلیم) سکٹ (۵) اسم مذکر - (ہندو) (۱) سخت - کھن - مشکل - دشواری (۲) حالت نزاع - نہ کہ سکٹ تکلیف - بد نصیبی نصیبوں کی شامت (اس میں سکٹ کا وزن اگر استعمال کیا ہے وہ مع سکٹ ہے (۳) گلاڑی - چھکڑا - اراہ + سکٹ چوتھ یا سنگٹ چوتھ (۵) اسم مؤنث - ہندو کے اس توار کا نام جو گامک کے سینے میں گیش جی کے جنم کے متعلق کیا جاتا ہے گیش جی کا جنم دن + سکر (۵) اسم مذکر - (۱) زہر - امید - لوتے ناک - ایک ستارہ کا نام جو نہایت اہاں ہے (۲) محمود آدم - شکر دار +</p>
<p>سگان (ع) اسم مذکر - جزوار - دناڑ کشی - کسمرہ سکٹ (۵) اسم مذکر مؤنث - (عمر) دم - طاقت - سارو - جوتا - توانائی - کشتی - ثروت + سکند اور اہل کشت و ثروت ہوتے ہیں + ۷ سکتر (انگلش) صبح سکریٹری (Secretary) اسم مذکر سکریٹری - سکریشی - دیوان - حضور نویس - ستری + دبیر - مصاحب - متصدی - سکھار + سکنتہ (ع) اسم مذکر - ایک داغی مرض کا نام جس میں حس و حرکت ناک ہو کر آدمی مرنے کی مانند ہو جاتا ہے - مرض بے ہوشی - سر جھا - مرگی - صبح غشی -</p>	<p>سکر (ع) اسم مذکر - (۱) سستی - غمار - نشہ - بے ہوشی - بد + سکر (۱) اسم مؤنث - (۱) گھوڑا (ہندو) شکر - چینی - کھانڈا + سکر اور بولنا (۱) فعل لازم - شین قاف درست ہونا - غلط تلفظ کرنا - شکر شہرے کی جیلے سکر شراکنا - اپنی بے علمی اور حالت ظاہر کرنا + سکرات (ع) اسم مؤنث - (۱) سکرہ (جی) - (۱) موت کی شدت اتنی جانچی کی تکلیف (۲) بیوشیاں - بیستیاں + سکرائٹ (اس) اسم مؤنث - تیراں کتاب سرج کا ایک نچ سے اور سرج میں جانا + سکرنگ (اس) اسم مذکر - فعل متعدی - سکندہ - صدر + سکرنا (۵) فعل لازم - (ہندو) جمع ہونا - اکٹھا ہونا - مٹنا + سکر (۵) صفت - ایک کلمہ ہے جو غلغلہ کی طرح و شکل وندی ظاہر کرتے کے واسطے</p>

سکڑ

آتا ہے شکلا سکڑاوا یا سکڑاوانا وغیرہ

سکڑا (۵) صفت - تنگ - بچھا ہوا - برسا ہوا

سکڑا کونا (۵) اسم مذکر - زاویہ حادثہ

سکڑاوا (۵) اسم مذکر - دار کا دارا

سکڑونا (۵) فعل لازم - (۱) سوتا - بچھنا - تنگ ہونا (۲) غمی کرنا - بھل کرنا -

(۳) بچنا - کٹا کٹنا (۴) اٹھنا - کاٹنا جیسے جاشے کے اورے شکڑا جا رہے (۵)

شکن پڑنا - حقبتہ پڑنا - تشنج ہونا

سکڑونا (۵) اسم مذکر - لانا کا دارا - اس کا سکڑا دارا

سکڑی (۵) صفت - تنگ - بچھی ہوئی - چوڑی کے خلاف

سکڑی پڑنا (۵) فعل لازم - (۱) ہنڈو - وقت پیش آنا - ڈواری ہونا - صیبت پڑنا

سکڑی کھائی (۵) اسم مؤنث - (۱) دوپٹوں کے سرخ کا نہایت تنگ راستہ

کھن رستہ - راہ و ڈھول رزار

سکٹا یا شکٹا (۵) اسم مؤنث - (۱) قلیں - خربیت - ادیب - سکھان (۲)

صیبت میکہ - پند - آپریش (۳) وہیکے ایک حصہ کا نام

سکٹل (اس) صفت - (۱) ہنڈو - سگرا - سارا - تمام - کل - ہر ایک - سپہر - جیسے

کل پر اوڑھوں

سکٹنا (۵) فعل لازم - (۱) ترانہ تن کا ترجمہ - لائق ہونا - قابل ہونا - ممکن ہونا - جو کا ہونا

سکٹنا (۵) فعل لازم - (۱) جھٹنا - بیان ہونا - پختہ ہونا - پک کر اکرنا ہونا - کھٹک ہونا -

بیسے روٹی بکنا - پاپڑ بکنا (۲) پھنا - گرم ہونا - جیسے دھوپ میں بکنا

سکٹجین (متررب سرنگین) اسم مؤنث - (۱) مرکب از (سکڑ) - (۲) گھین (سکڑا پیر

کے عرق کا پکا ہوا شربت جو دافع سفا و طعم ہے

سکندر (روی) مخفف اسکندر - (۱) سکندر - دی زبان میں سن کو اور تانی زبان میں

کاٹا کرتے ہیں یا پختہ سکندر کی دو تہیں ہیں ان میں سے کوئی ایک ماب زبان طبع کرتے ہیں کہ سکندر

حقیقت لغتوں کا نام اور دکانیا تھا اس کا نام امید تھا جب دارا نے اپنی پوری فیلقوں کی بیٹی

کو اسل کتہ دی جب تکبنتھوہر کو فیلقوں کے پاس دیا پس مجیدیا توہر ش نامیہں کا ملحق کرانے اس کو

چھاپکا تھا فیلقوں نے اس کا صلح سے سکندر کا ملحق اسکندر دوسرے سن کے دیوے سے لیا پانچ

اس پر ہوا چرنے اسکندر کی بداد کو مبتدل خوشبو کیا مایل تک لکے پیٹ سے جو پتھر ہوا اس کی

خوشبو نے ایک نام کو رکھا یا اس سکندر کی فعلی رایت سے سکندر کہہ سکندرا یا اس کی فعلی رایت سے سکندر

کہتے تھے کہ سکندر کے دشمن اور ملوہمہ راہا جیکے نامیں اس وقت سے پائے

جاتے ہیں پانچ ایک فعلی کیفیت سے اس تاریخ میں موجود ہے - اول کو و القہر میں کہہ سکتے ہیں

سکن

اوس کے وقت میں حضرت خضر علیہ السلام کا ہذا بات کرتے ہیں کہ بعض نے اسے پتھر بھی کہا ہے

اس وقت کے کہنے میں کاسکی پانی میں سے کے دروگہ نہایت ابھرے ہوئے تھے لیکن ہر گز اس میں

ماتے ٹھانے میں انہیں کسی کو تو فعلی میں کی رعایت سے بیان کیا ان کے دیکھتے جو کڑی کو بھی کہتے ہیں

اس وقت سے نام رکھا اس کا خیال ہے کہ چونکہ حضرت شریک گیا جو نہایت دروازے میں ہیں اس سے

تعب چلائی ان کو کوزہ ٹھٹھ میں داخل ہو چکے ہوتے اسلئے اسے تعجب ہوا - قرآن شریف میں ان القہرین

کی طرف اشارہ ہے - ایچ جہان نے سیدیاں جو ہی کی بنائی ہوئی تھیں بعض میں کعبیاں ہے کہ

پتے زہید کہتے ہیں کہ نام سکندر ہے لیکن گورو علیہم لسان دارشاہنا گورنگ شریک اس تعجب

ہوا تاں میر جہا - درمقام سکندر ہی اسکندر نام ہے جو قندہار کا دارشاہ فیلقوں کا بیٹا اور حکیم

کا شاگرد اور غریب سے مشرق تک فرار ہوا اسلئے اس کے سکڑی کے گئے قرآن کے گئے قرآن

نات میں غنہ سکندر کے معنی جو کہ حافظہ کے سکڑی میں ارباب شاہ کا حافظہ رکھا ہوا ہے اس سے

عجب نہیں کہ ہی کو دوبارہ شاہ کی روپیہ کے واسطے ٹھیک اور تین تیس ج

جس طرح سکندر لغتوں کا سکندر ہی اسلئے اسے پہلی سے سکندر ہی اسلئے اسے پہلی سے سکندر

جس کو اس کی تہذیب سے یہی متفق ہے کہ سکندر کا بانی سکندر ہی ہے کہ گورنگ میں تمام اس

میں اختلاف ہے کہ سکندر کے تو اس کی ہی کہ سکندر کہتے ہیں جو اس سے قبل الطابق کے در

پہلوں پر ایک پہلوں کی کل میں ہلکا اس طرح سکڑی کو کہی ہے کہ اس پہلوں کی ایک ٹکاس جاڑ

چہ ہے اسلئے اس کے گورنگ میں سکندر ہے جس کی ایک تہ سے ٹوٹے جہاں سانی آ اور

جاسکے ہیں سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

گورنگ میں سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

خونہا کہ جہاں سے کوئی جہاز سلاست ہر کاشا زوادی ہوا تھا اس میں جہازوں کو تباہی سے بچانے

کے واسطے سکندر ہی کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

کھلا ہے لیکن یہ بات قابل غور نہیں کہ سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

کہ جب سکندر ہی کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

سالی میں سکندر ہی کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

جنیں کو سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

قریب سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

اس کو سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

ابن خلدون کہتے ہیں کہ سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

ہوئے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

دروہ کہ میں جو سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

دروہ کہ میں جو سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے سکندر کے

5

سنگاوٹ (۲) اسمِ مؤنث :- (دیکھو سنگارت)

سنگائی (۱) ہم نرث :- (ہندو) سنگی۔ روپا۔ نسبت جیسے زندگیاں سنگائی کو آئی کیا جاتی کو۔

سنگائی کرنا (۵) فعل متعدی :- "از نسبت کرنا، ممکن کرنا۔ بات ٹھیکرانہ میٹھا کرنا۔"

یان کھلانا۔ رشتہ جوڑنا۔

سگانی ہونا (۱) فعل لازم۔ نسبت ہونا۔ بات ٹھیک نہ۔ سنگنی ہونا۔

منکیر (س) اسم مذکر۔ (۱) غویٰ معنی خوشنما گردن والا (۲) بندوں کا راجا۔ سورج کا مینا جو

کشند صاپوری کا راجا اور زاجرا چیمپدی کا گرام دوست و درگاہ تھا۔ راجپوتوں نے اس کے

بھائی بابی کو مار کر اُسے مارجا بنا دیا تھا ۔

سنگند (ه) صفت ۱- (مهندوم) خوشبو - درگند کا نقیض - مک - مہاس -

سناکھڑدہ، صفت :- (فری بنی شدول کی تکرار اصل میں فقط شکر سیبی جمیا گھٹا ہوا تھا) (۱)

سلام

سلام طلب (ع) اسم مذکر۔ سلام کا خواہش۔ سلام کی نشا۔ کہنے والا۔
 سلام علیک (ع) اسم مؤنث۔ سلامت سے۔ سلام بام بدمی قبلہ
 آداب تین نواقات۔ کویش جیسے گئے کی سلام علیک سے گرا صاحب سلامت
 واقفیت۔ شناسائی۔ ملاقات جیسے میری آن کی تو دور کی سلام علیک ہے
 سلام علیکم (ع) انداء۔ نشا کا اور پرانی ہو۔ تم جیتے ہو۔ تم جان مال و زبرد
 سلام علیکم (ع) وغیرہ محفوظ رہو جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا یا کسی شخص سے
 ملنا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمات پڑھتا اور اس کے جواب میں دوسرے شخص علیکم
 السلام کہتا ہے۔

سلام کرانی (ع) اسم مؤنث۔ سلامی۔ سلامنا۔ وہ نقدی جو دوس کی طرف کے
 رشتہ داروں کو بوقت رخصت دیتے ہیں۔

سلام کر کے چلنا یا سلام کر چلنا (ع) فعل لازم۔ اراضی کے ساتھ رخصت ہونا
 و مبارک ہو مجلس آپ کو یا غیر کو کہ چلے جو سلام میں ہم شاک آمیز کو (ممنون)
 سلام کرنا (ع) فعل متعدی۔ (۱) سلامت سے پاسینہ پناہ کہنا۔ ہنگی کرنا۔ سلام
 کرنا۔ تسلیم کرنا۔ آداب بھانا۔ گلاؤ رنگ کہنا۔ جو مار کرنا۔ بچا کرنا۔ زندہ دت
 کرنا (۲) رخصت ہونا۔ جانا۔ سدھارنا۔ وراج ہونا۔ چلنا جیسے لیٹے میں توب
 سلام کرنا ہوں آپ جیسے سوچتے رہتے (۳) کسی کی استادی۔ بڑائی۔ مہرمنہ دی
 دانائی۔ چالاکی وغیرہ کو تسلیم کرنا۔ مارنا۔ مارا۔ ان جان۔ قبول کر لینا بقول
 ہونا۔ قابل ہو جانا۔ مر جانا۔ نشا بھی دینا۔ سرنا۔ صدمت کہنا۔

جان سلامت سے کہ جسے کعبہ میں تو سلام کریں
 ایک جرات ان مانتوں کا صبر و حرم رکھانے دو

اکمل ماہر و جد میں طاق بھرے کو روکا جان نہیں جھکا کہ ہم سلام کریں (جافضا)
 خود اپنی بڑا ہے محمدناصح کو جو اسکے دور و دوسے قوس سلام کروں (میر)
 (۴) رستہ بردار ہونا۔ بذات۔ معافی چاہنا۔ تاک ہونا۔ چھوڑنا۔ اعتبار کرنا
 احتراز کرنا۔

نہیں تاب تہم حضرت دل عاشق کو سلام کرنا خطا (دراغ)
 طاق ابرو سے آنکھ دگر سے ہم ہیں سے سلام کرتے ہیں (صبا)
 ترے کوپے کے ریشہ الونے ہیں سے کبر کو سلام کیا (میر)
 کس کا تہد کیا کعبہ کون حرم ہے کیا احرام
 کوپے کے ریشہ باندھنے نے بکومیں سے کیا سلام
 (۵) خدا حافظ یا غیر ادا کہنا۔

سلام

سلام لینا (ع) فعل لازم۔ سلام کا جواب دینا۔ سلام قبول کرنا۔ علیکم
 السلام کہنا۔ دینا دینا۔

خدا کو کہتے عزت جو نہیں سجدہ ہمارا وہ بت کا فر سلام لیتے ہیں (نصیر)
 سلام ہونا (ع) فعل لازم۔ بخور ہونا۔ روشن ہونا۔ ملاقات ہونا۔ کسی حکم کی
 خدمت میں طاعت عمل ہونا۔ زور و زور ہونا۔ سامنے ہونا۔ جیسے ہمارا سلام
 ہوئے تو دوسرا ملایا جائے۔

سلام ہے (ع) محاورہ۔ (۱) باتنے۔ رحلتے چوبے۔ چھوڑا ترک کیا۔
 رستہ بردار ہوئے۔ صاف رکھئے۔

مسجد کو تیری شیخ ہمارا سلام ہے ہم نے تو اتان پناں سجدہ گھاکی (مجرود)
 جاتے ہیں اب تو کوئے محبت ملا نام کو اپنا قوس سلام ہے وارا سلام کو (ذوق)
 (۲) بڑے بے ڈوب ہو۔ تیار بھی یا پاؤں پوچھے۔ قمر سے خدا بچائے۔
 خدا محفوظ رکھے۔ خدا کام نہ ڈالے۔ جیسے نہیں بھی سلام ہے۔

میں تو رخصت ہی خدا ہوئی بدنام اس محبت کو آپ کی ہے سلام (مشوق)
 سلامت (ع) صفت۔ (۱) محفوظ۔ امان۔ صفوں۔ آفات و صدمات
 سے بری۔ ہر ایک بلا سے بچا ہوا۔ صحیح۔ تندرست۔ زندہ۔ باحیات۔ بخور
 قائم جیسے قمر سلامت رہو۔

سگتے ہیں آج تو لکھی تو دینے سے جل سلامت آپ شنگے نہیں کل دوش پر (دراغ)
 (۲) ۱۔ پورا۔ کامل۔ ثابت۔ صحیح۔ سالم جیسے دکان تک سلامت پہنچے تو جانو
 پہنچ گیا (۳) اسم مؤنث۔ سلامتی۔ امان۔ اطمینان (۴) ۱۔ تابع فعل بجز غایت
 تندرستی کے ساتھ (۵) ۱۔ مبارک بار کا جواب۔ جواب تہنیت۔ مبارکباد کی قبولیت۔
 جیسے تاک کٹی مبارک سرمنڈا سلامت۔

سلامت روی (ع) صفت۔ کفایت شعار۔ کم خرچ۔ میاں زو چلے سے
 چلنے والا۔ بڑھکر چلنے والا۔ سوار و چرکار بند ہونے والا۔ دوش اختیار
 کرنے والا جس سے اختیار نہ جائے۔ تدبیر۔ منتظم۔

سلامت روی (ع) صفت۔ کفایت شعار۔ کم خرچ۔ میاں زو چلے سے
 کم خرچ۔ نیک چلنی۔ چلنے سے چلنا۔ گھر میں ہی طریقہ خانہ داری جیاست۔
 بندوبست۔ نظام۔ تدبیر۔ انظم۔ ایسا طریقہ جس سے کسی طرح کا حرف لائے پیدا ہوا رہے
 سلامت روی اختیار کرنا (۱) فعل متعدی۔ چلنے سے چلنا۔ کفایت
 شاری سے بسر کرنا۔ میاں روی اختیار کرنا۔ بڑھ کر چلنا۔ نباہ دینے کے قابل
 کوئی روش اختیار کرنا۔ نیک چلنی اختیار کرنا۔

سلم

میں ناگتھے ہیں جیسے سلاستار انگار کو بچکا رو۔

سُلتے ستر سے کی جوتی یا ٹوپی (۵) اسم مؤنث :- چکی کی جوتی - کا مار ٹوپی +

سُلٹا (۵) فعل لازم :- (مہندو) (۱) چھڈنا - چھید ہونا - سوراخ ہونا - بندھنا (۲)

مٹوڑی (۱) مہندو (۲) مٹھنے سے دیکر گڑنا - میندنا - زغم دینا - کھنڈا کو بے لگانا +

سُلٹا (۵) فعل لازم :- دھت ہونا - ریا جانا +

سُلٹو (افعلش) slow صفت :- دسم - دھما جیسے ٹھٹھری کا سلو

ہونا یا ریل کا سلو ہونا یعنی اپنی معمولی رفتار سے کم چلنا +

سُلٹو (۵) اسم مذکر :- کٹا ہوا چٹوس سے بجائے ٹوکا مٹیتے میں (۱) سکا تڑھ سُلٹا بمعنی

سوراخ کرنا ہے کیونکہ وہ چٹوس سوراخ میں ہی رہا جاتا ہے)

سُلٹو کی سُلٹائی یا گُلٹائی (۵) اسم مؤنث :- نہ سے چڑے کی سُلٹائی یا گُلٹائی

یعنی روشت +

سُلٹو (۵) صفت :- سُلٹو کا مؤنث :- بیوقوف عورت +

سُلٹو آنا (۵) فعل متعدی :- چھید کرنا - سوراخ کرنا - بندھنا +

سُلٹو آنا (۵) فعل متعدی :- روشت کرنا - سوراخ کرنا - سُلٹانا +

سُلٹو آئی (۵) اسم مؤنث :- بندھوانی - چھید کرانی - سوراخ کرانے کی مزدوری

یا اجرت جیسے چارپائی سُلٹوانے کے نام +

سُلٹو آئی (۵) اسم مؤنث :- روشت کرانے کی مزدوری - سُلٹوانے کی اجرت +

سُلٹو تیری (۵) اسم مذکر :- گھوڑوں کا ڈاکٹر - گھوڑوں اور چوہائیوں کا علاج

معالجہ کرنے والا - بیطار +

سُلٹوٹ (۵) اسم مؤنث :- چین - ٹیکن - جھٹ - بھڑی - چنت - بنگلہک +

سُلٹوٹ پڑنا (۵) فعل لازم :- بچتے پڑنا - ٹیکن پڑنا - بھڑیاں پڑنا +

سُلٹوگ (ج) اسم مذکر :- (۱) راستہ چلنا - راہ - راستہ - ٹیک - روی - طریقہ (۲)

بڑاؤ - محل - رابطہ - رقیہ (۳) صوفیوں کی اصطلاح میں تعزیر میں تعالیٰ کی طلب -

راہ خداوندی - تلاش حق (۴-۱) آشتی - صلح - ملاپ - دوستی - محبت - پیار -

اخلاص جیسے اس شیوں میں سلوک ہو گیا یا غافلہ جو دین میں نہایت سلوک ہے +

(۵-۱) بھلائی - نیکی - خیر خواہی - بہتری جیسے تھے بڑا سلوک کیا کہ قید نہ ہونے

دیا (۱-۲) روپے پیسے کے ساتھ خبر گیری - بخشش - عطا +

سُلٹوگ سے پیش آنا (۱) فعل لازم :- محبت اور پیار - اخلاص کا بڑاؤ کرنا -

پُرسنان مال ہونا +

سُلٹوگ سے رہنا (۱) فعل لازم :- مل کر رہنا - اتفاق سے رہنا - محبت اور پیار

سَل

اخلاص ہے سکرنا - ملاپ رکھنا +

سُلٹوگ کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) بھلائی کا بڑاؤ کرنا - نیکی کرنا - خیر خواہی کرنا -

نیکی کرنا (۲) روپے پیسے سے سلوک اور خبر گیری ہونا - بخشش کرنا - عطا کرنا -

سکت دینا (۳) ملنا - ملاپ کرنا - صلح کرنا - آشتی کرنا +

سُلٹوگ کرنا (۱) فعل متعدی (۱) صلح کرنا - ملاپ کرنا - ملنا - اخلاص کرنا -

روشتے کو مٹانا (۲) دونا - خبر گیری کرنا +

سُلٹوٹا (۵) صفت :- (۱) ٹیکن - ٹیک - دار - ٹیک - آلودہ - چٹ - پٹا جیسے جھاس

کے بعد سُلٹوٹے کو ضروری چاہتا ہے +

ٹیک کے زخم ٹیک میں ٹیک بند ملا کچھ آنسوؤں کا ہے سُلٹوٹا (میر)

ٹیک چرے کا کیا ہے کس کو کتے میں نہیں ٹیکیں

نہیں آگاہ تھے سے نہم واقف سُلٹوٹے سے

(۲) خوش رنگ - ساٹوا - بیج - گندی +

سُلٹوٹوں (۵) اسم مذکر :- رکشا بندھن - راکھی پودہ (بندھن کے ایک ہزار کا نام

جوساٹوں کے بیٹے میں ہوتا اور اس میں راکھی باندھتے اور کٹھن سواں کھاتے ہیں +

سُلٹوٹنی (۵) صفت مؤنث :- ٹیکن - ٹیک - آلودہ - بیج - ساٹوا +

سُلٹوٹج یا سُلٹج (۵) اسم مؤنث :- سُلے کی بیوی سُلے کی جڑو جیسے ساتھی اسی خالی

سُلج پوری عورت (کہاوت) +

سُلٹائی یا سُلئی (۵) اسم مؤنث :- (۱) استرا - چاٹو وغیرہ تیز کرنے کی پتھری -

فسان - سلق (۲) موافقت - وقت کے تہ کا تختہ - پشوا (۳) مرقا - بڑیر

آبی (۴) تپس لالہ اراج +

سُلٹپیر (افعلش) Slipper صفت :- اسم مؤنث :- (۱) پھٹی ہوئی جوتی چلیٹ

جوتی - آرام پائی - کف پائی (۲) وہ وقت جو میل کی شکر پر لوہے کی پٹھری پڑنے

کے واسطے بچھاتے ہیں (۳) پتہ کا مال - وہ آہنی قلعہ جو تیرہ چھاتے ہیں +

سُلٹپٹ افعلش Slate اسم مؤنث :- چتر کی تختی +

سُلٹپنج یا سُلٹپنج (۵) اسم مؤنث :- (بہندو) دیکھو (سلج)

سُلٹپنس (ج) صفت :- نرم - ہموار - کیسل - سہل - رواں - آسان - عام

فہم + صاف اور سیدھی زبان یا عبارت (کتب متداول میں اس کی بجائے سُلٹس

پایا جاتا ہے) +

سُلٹپقہ (ج) اسم مذکر :- (۱) سُلٹ - سُلٹیت (۲-۱) تیز خورد - قُف +

سُلٹپت کا کچھ نال نہ پائی کہو ہے تو اپنے والد مرحوم کو مرم بولے ہے (سودا)

طے

(۱-۳) ابنہ رشتکاری۔ جو ہولیات (۲-۱) سکھ پرین سکھ راہ بنجیگی۔

تندیب۔ عطر کس۔

کیلیقہ مند (ع ۲ ف) صفت۔ صاحب شعور تیز وار سکھ۔
بہر مند بنجیدہ۔

سیلیم (ع ۱) صفت (۱) ٹھیک۔ درست۔ کابل۔ پورا (۲) سادہ دل۔
صاف دل (۳) تندہ۔ صبح سالم۔ چنگا (۱-۲) حلیم۔ بڑو بار کھیر
چنگا۔ خاموش۔ صلیح۔ درست۔

سیلیم الطبع (ع ۱) صفت۔ (۱) حلیم المزاج۔ نرم دل۔ موم دل (۲) دھیلا۔
کھیر۔ بے پتا۔ بے پنا۔ کم گو (۳-۱) غیم۔ دانشمند۔ دور اندیش (۲-۱)
(۱) صاحب الزامے۔

سیلیمان (ع ۱) اسم نکرہ۔ (۱) قمری اسرئیل کے بادشاہ اور حضرت داؤد علیہ السلام
کے بیٹے کا نام جو حضرت عیسیٰ سے ۱۰۰ برس پیشینخت نشین ہوئے تھے (۲) کما
عبدت مشہورے اکثر بے بیٹے آدمی ان کا کلام تھے کہ واسطے یہ تسلیم
جاتے تھے انھوں نے ایک مسجد بنوائی جس کا نام بیت المقدس ہے ان کے مذہبی
مسائل کل ایک ہزار پانچ ہیں ان کے عہد میں نبی اسرائیلیوں کی بادشاہت کو بڑا
عروج ہوا اگر ذوال بھی ان کے بعد ہی سے شروع ہو گیا۔ حضرت عیسیٰ سے ۱۰۳۳
برس قبل پیدا ہوئے اور ۹۰۰ برس پیشین وفات پائی۔ اکثر لوگوں کا قول ہے کہ
کندام جن اس ان کے تتبع تھے اور آپ تمام جنات سے خدمت لیتے تھے۔
روایت ہے کہ کسی بیوی نے اُن کی اور اُن کے تمام لشکر کی خیانت کی اور
اس بات سے جو کفر نہ کھا دیا کہ جو قدرت اور سخاوت تم میں ہے وہ خدا تعالیٰ نے
اولیٰ کیلئے میں بھی دی ہے۔

سیلیمانی (ع ۱) صفت۔ (۱) مشہور سیلیمان (۲) ایک قسم کے دورنگے پتھر کا
نام۔ سیلیمانی رنگ جو سیاہ و سفید ہوتا ہے۔

سیلیمو (۵) اسم نکرہ۔ بندر یا کافر سی نام۔ بندریا۔ نظارتا بلیقہ۔ پھوٹا۔
پتلی۔ کھوٹا بولی عورت جیسے سیلیموں کی عید کہتے۔

سئم (۵) اسم نکرہ۔ (۱) آواز۔ تال۔ سر اہل موسیقی ضرب نامے محبت پر آواز
کے موزون ہونے کو تال اور آخر ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سئم کہتے
ہیں (۲) برابر۔ ہم وزن۔ چمدا۔ کابل۔

سئم (ف) اسم نکرہ۔ چوپایہ کا کھر۔ گھوڑے کی ٹاپ۔ گھوڑے یا چوپائے کا
ناخن۔ پوڑے۔

سا

آہرے میں عید ہوں آنکھوں سے تیری شہسوار
چوکری دشت میں جھولیں گرسیم تو سن بجا

سئم ڈوونا (۱) فعل لازم۔ سیموں کا تیرا اکودہ ہونا۔ جنگ عظیم کے مابین
کہتے ہیں ایسی لڑائی ہوئی کہ گھوڑوں کے سیم (خون میں) ڈوب گئے۔

سئم لینا (۱) فعل متعدی۔ گھوڑے کا کھر دیکھنا۔ سکڑی کھانا۔
رہ اوگٹ رہا ہے اسے جھنی دشت بہت کی
کر سیم لینا ہے مرکب جس میں نہ یک تاندوں کا

سئم (ع ۱) اسم نکرہ۔ زبر۔ پس۔ کچھ۔ ہال۔ گرل۔
زبانیوں کے کہتے ہیں ذرا بکا امتیاز کیا کیا اگر نشہ نہ جیت میں ہر ہوا (آتش)
سئم الفار (ع ۱) اسم نکرہ۔ نہ جوش۔ مرکب جوش سبیل کھار۔ سکھیا۔ ایک
زہر ہے پتھر کا نام جس کے کھانے سے جو بہت جلد مر جاتا ہے اور انسان بھی
پھینکا نہیں کھاتا۔

سئم قاتل (ع ۱) صفت۔ زہر لال۔ زہر قاتل۔ وہ زہر جس کے کھانے سے
آدی پھٹکا نہ کھائے۔ بہت جلد کام تمام کرنے والا زہر۔
سئم (ع ۱) اسم نکرہ۔ آسمان۔ فلک۔ اسیر۔ آکاس۔

سئم یا سماں (۵) اسم نکرہ۔ (۱) وقت۔ جہن۔ نال۔ ناز۔ دور۔ ہنگام۔ بیلا۔
ویلا۔ ساعت۔ سال۔ دوسرے

عجب نت ہے اور جیسے سماں کرے دو گھڑی کے جھریاں (میر)
(۲) متوجہ۔ محل۔

کسیں گزہر کی برائے ناک نہیں کینا روسا
سیں شے کی بات ہمار کو سیکہ دیت ہے سوسا

زہرے باعث شور و فغاں ہو ابھی کیا جانتے یاں کیا سماں ہو (میر)
(۳) رُت۔ موسم۔ فصل۔

سما کہ نہ کیا کرے سسے کی بات کسی سے کہ دن بے کسی سے کی بات (۱) (۱) (۱) (۱)
(۲) اچھی فصل۔ اچھی سالک۔ اندازنی۔ بستان۔ (۵) ہمارا ہنگی نال میل۔

روسانی۔ موافقت۔ اتفاق (۱) تماشہ۔ نگاہ۔ سیر۔ زید (۲) کیفیت۔
حاکم۔ حالت۔ ہمار۔ جہن۔ تلف۔ رونق۔ سو بھاسے

ظلمیں کیا ہے ساں پسینے پر موتی گویا جڑے ہیں پیچھے پر (میر)
اشارہ کرے ہے ساجو گئے کا کر لیتے بہت آج دے سحر پر (انشا)
صدائیں نہ کوئی ہیں یاں بچہ زون کی ساں ہونے لیں سے آواز جابل کا (نسخ)

سا

(۱) مینا - گھر کرنا - بسنا - جناہ فٹا - نہ نظر ہونا - جیسے تہا - سر میں کیا مانی ہے صورت پر ہر کسی کی ہر ہی ستے جون مندی کے بات میں لال لکھی جائے (دونا)

تھیں تو ہو جو کہ خواب میں جو تھیں تو ہو جو خیال میں ہو { کماں چلے لکھ میں سا کر کہہ کر جاتے ہو دل میں آکر

(۳) گنجائش ہونا - وسعت ہونا (۴) رچنا - بسنا - مطر ہونا

محبت گل ہے ناگوار داغ کیا سانی ہوتی ہے تو مجھ کو (داغ)

(۵) چٹا - دھست پانا - نظر پڑنا - بھانا - پسند آنا

شام خوبی کی خوشی ہی کچھ پیش نگاہ ایک کڑی نظروں میں سائی رہتی (جرات)

سماوتی (رح) صفت :- آسانی - بالائی - اوپر کی - انجی جیسے سماوی آفت یا بلا

سکائی (۵) اسم مفعول :- (۱) گنجائش - وسعت - ظرف - جیسے تہا - سہیل میں مانی نہیں (۲) مجرد باری - برداشت - تحمل جیسے میں نے بڑی سانی کی جو چھپتا رہا (۳) حوصلہ - طاقت جیسے اپنی اپنی مانی ہے چاہو جس قدر رو (۴) کپت - کپاؤ

تنگ سہی کی طرح بلکہ نرم میں بھی رہا دونوں الم میں کس پر مانی نہ ہوتی (مرق)

سماو (س) اسم مفعول :- رہندہ بات چیت - بول چال - گفتگو - جواب و سوال - ذکر و تکرار - مکرر (۲) کمانی - چکایت - قصہ - کشا - افسانہ (۳) اطلاع - خبر - شہریا - پاتی

سمت (۵) اسم مذکر - سہ - برس سال - ہندی مال - راجہ بک بیت کا چلایا ہوا برس جس کا جتنک ۱۹۴۳ برس ہوئے - یہ سال بیت سے شروع ہو کر چھان میں ختم ہوتا ہے

(سمت) روشور میں ایک بک بیت جس کا نوہ بیان ہوا - دوسرا سا کا جہاں شاہاں نے اس وقت سے جاری کیلئے جس وقت کہ اس نے بک بیت پر غالب آکر اسے شکست دی تھی چونکہ سا کا ہندی زبان میں لڑائی کہتے ہیں اس لیے یہ نام رکھا - آغا زور کا بھی بیت کے جینے سے ہوتا ہے - اس سے کہ شروع ہوئے ۱۸۰۵ برس سے مگر حساب انگریزی ۱۸۰۹ ہوتے ہیں کیوں کہ بہت سہ مہیوی سے ۵۵ برس بعد ختم ہوا - اور بک بیت سہ مہیوی سے ۵۵ برس پیش تر لڑا تھا

سمت مذ (۵) اسم مذکر - (ہندو) (۱) رشتہ - ناتہ - نسبت - قرابت - تعلق - علاقہ - رابطہ (۲) گھر - ٹھکانہ - کتبہ (۳) راہ و رسم - ربط ضبط - میل ملاپ (۴) موت - برادری (۵) کھانا - لیلہ - (۶) ٹھک - قافہ

سمٹ

سمٹ مذ (۵) فعل متعدی :- طلاق دینا - جوڑے سے قطع تعلق کرنا - جواز - جوڑہ کو چھڑانا

سمٹ مذ (۱) فعل متعدی :- نسبت کرنا - رشتہ - ناتہ کرنا - سگائی کرنا

سمٹ مذ (۵) صفت (ہندو) :- رشتہ دار - ناتہ دار - قرابتی - نسبتی - متعلق

سمٹ مذ (۵) اسم مذکر - شجر - منب - نسب نامہ - گرسی نامہ

سمٹ (۵) اسم مذکر مفعول :- لہے - تاجہ خواہ چاندی کا ایک برتن جس میں مٹوس روایاں وغیرہ لکرائیں کہیں کچے نرم نرم آج کرتے تھے (یہ نقد میں سمکت نہ پٹ ۱۹۹۵ مٹی کے رشتہ دار کے آئے ہیں پس اسی سے یہ لفظ نکلا ہے)

سمٹ مذ (۵) اسم مذکر مفعول :- میرے سمٹ سے کوئی لپٹے کا جو لڑ گیا (دو)

سمٹ مذ (۵) اسم مفعول :- (اول) دیکھو (سمٹ) (۲) پوجا کا چندن رکھنے کی تانبے کی ٹوٹی

سمٹ مذ (۵) صفت (ہندو) :- (۱) چڑا - کال - محل - تمام سچا ثابت محفل (۲) تان مٹ - نہ پٹ - محض - بک سے شک - کم - از سزا - سراپا - سراسر - تمام کو کمال - یک تلم - درہم صفت

سمٹ مذ (۵) فعل لازم :- (۱) چڑا ہونا - انجام نہ لینا - تمام ہونا - ختم ہونا - ہو چکا - پٹنا - بے باق ہونا - چکنا ہونا - پٹنا - ٹکنا

سمٹ (رح) اسم مفعول :- (۱) راہ - راست - روش (۲) طرف - جانب - جہت - پہلو - رخ - آئین

سمٹ لڑکس (رح) اسم مذکر :- (۱) جانب - سر - سر سے آسان تک بیدھا خط (۲) کوچ - ہندی کی انتہا - ترقی کا کمال (اس سے اکثر وسط السما مراد ہوتی ہے کیوں کہ انسان کو اپنے سر کی کھوپری وسط آسان کے محاذی معلوم ہوا کرتی ہے)

سمٹ جاننا (۵) فعل لازم :- (۱) سگنا جانا - اکٹھا ہونا (۲) اکٹھا - کم ہونا - ٹپٹا - اکٹھا جیسے دن بدن خلقت میں جاتی ہے (۳) کم ہو جانا - ختم ہو جانا

سمٹ مذ (۵) فعل لازم :- (۱) اکٹھا ہونا - ٹکنا - فراہم ہونا - سبکنا - جمع ہونا - بکھڑا کا لقیض (۲) اکٹھا - خلقت ہونا - مرانا جیسے اب کے سال بہت سی خلقت میں گئی (۳) کم ہونا - ختم ہو جانا

یہ جب پھلتے ہیں مہنتی ہے دوست (محمود علی)

(۴) مجاڑ - دست کش ہونا

من

سمندر (دفع) اسم مذکر۔ ایک آتش ہے جس کا نام آگ کے اندر پیدا ہوتا ہے اور پیر
لوگ اس کی کھال کی ٹوہیاں بناتے ہیں جب اس کی ٹوہیاں جلی ہو جاتی ہے تو آگ
میں ڈالتے سے اس کا تمام میل جلی کر مٹا جاتا ہے اور آگ اس میں مطلق
اثر نہیں کرتی۔ اس کی صورت گرگٹ سے بہت مشابہ ہے۔ آگ کے باہر نہیں
جی سکتا۔

تراجمون قنقہ وشت میں آتش قدم گرم ہو جلائے زیر پاگرا جگر کان ہند ہو (دوق)
دل ہذاں کیسے خوش کیا آتش کا ہوں مندی طرح تر پا آتش کا (حصیر)

رزق در دوز کو ہی پہنچا تا ہے وہ روزی رہاں
آب میں جتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں
کب ہے ہمارے سینہ سوزاں میں سوز دل
آتش کسے میں ہیں یہ سمندر بھرے ہوئے

(یہ لفظ سام یعنی آتش والہ رکوع ظرف سے مرکب ہے)

سمندر (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (سمندر)

سمندر بلونا (۲) فعل متعدی۔ جو جگہ کو چھان مارنا۔ نہایت تلاش جستجو اور
تک و پر کرنا۔

پایا نول بلایا ہوا سیل آشک میں پھرتیڑ سے سمندر پلوچکا (زیر)
سمندر پر پار اہمار نا (۲) فعل متعدی۔ جو دریا سے شور کرنا۔ کالے پانی میں نا
جلا وطن کرنا۔

سمندر پھل (۱) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا پھل جو بطور دوا کام آتا ہے۔
(۲) صدف۔ سیسی۔ دریا پار۔

سمندر جھاگ (۱) اسم مذکر۔ (۱) سمندر جھپین۔ دھکف جو دریائے اعظم
کے کناروں پر جو جھک جھک ہو جاتے اور دوا وغیرہ میں کام آتے ہیں کف دریا۔
تیسرے درجہ میں گرم دھکک۔

سمندر سٹو کہ (۲) صفت۔ (۱) سمندر کو جب کھینے والا ٹٹاکی بہت پیٹے
اور کھا جائے والا۔ نہایت شرابی جیسے سمندر کو کہ آگے دریا بھی کھینیں
(۲) اسم مذکر۔ دوا کی ایک پودے کا نام۔

سمندر کھار (۱) اسم مذکر۔ (۱) سنگیہ یا ستم افار (۲) ہڑتال۔ زرنج
سمندری (۲) صفت۔ سمندر کا۔ بحری۔ سمندر سے مشوب۔ سمندر والا۔

سمندری سفر (۱) اسم مذکر۔ بحری سفر۔ دیہاتی سفر۔ تری کی سیاحت۔
سمندری لڑائی (۲) اسم مذکر۔ بحری جنگ۔ دریائے ہند کی لڑائی۔

من

جمازی لڑائی۔

سمندرک (۱) اسم مذکر۔ گیسوں کو جاکر گیسوں کی گری جو آبکار نکالی جاتی ہے۔
سمندرچا (۲) صفت۔ (۱) ہندو۔ پورا۔ کابل۔ تمام۔ سب۔ ملدا۔
سمندر (۲) اسم مذکر۔ (۱) لٹری کے قسم کے ایک نہایت باریک چشم ہاے جانور
کا نام جس کی کھال سرخ نال۔ سیاہی و تیرگی ہوتی ہے اس کی کھال کو جو تکر پوشتین
بناتے اور اس کی کھال کو بھی سموری کہتے ہیں۔

سمندوسا (۱) اسم مذکر۔ (۱) انجھوٹ۔ مینوس۔ تیرکھوٹ۔ (۲) دوسو شہ۔ کچوان
جس کے اندر قیر یا زکری خواہ میٹھا بھر کھاتے ہیں (۲) چوکنوٹے روال کو آگ کے
کن حمل پر لائے کو بھی ہوسا کہتے ہیں (۳) مثلث۔ دھ عارت بائیں کھنڈی ہڈ
سمندر (۲) اسم مذکر۔ زیر پل ہوا۔ نو۔ گرم ہوا۔

سمندوا (۲) فعل متعدی۔ دانا۔ دانا۔ مین کرنا۔ ٹھنڈا اور گرم پانی ملانا۔ ٹھنڈ
بازج یا مختلف رنگ کی دو چیزوں کو ملا کر اعتدال پیدا کرنا۔

عناں کی طرف ہو گیا بڑھل تو یاں اشک گرم نے دے ریا سمودیا (صحنی)
ایما اعتدال پر ہرگز مزاج دہر میں گچہ گرم سوز مانہ سمو گیا (میرور)
سمندویا ہوا (۲) صفت۔ (۱) نیم گرم۔ پیل گرم۔ شیر گرم۔ شمس۔ گنگنا (۲) دوفلا۔
دوسلا۔ مخلوط النسل۔

سمند (۱) اسم مذکر۔ (۱) ہندو۔ وقت۔ موت۔ موسم۔ وقت فصل۔
سمیت (۲) اسم فعل۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ باہم۔ مع۔ معمول۔ ملکتے۔

موسمے داغ سے سمند ہے سینہ تمام نوبہ اندک جانیں گے ہم حضرت سمیت (نصیر)
سمیت (۲) اسم مذکر۔ (۱) دھو۔ دھو دھو جس سے غورتوں کی فرج تنگ اور
چست ہو جاتی ہے۔ یہ دوا اکثر دایاں بچنے کے بعد اصلی حالت پر لانے کے لئے دیا
کرتی ہیں (۲) قابض دوا۔

سمیتا سمیتا (۱) اسم مذکر۔ (۱) سمیتا سمیتا۔ (۲) لینا لوانا۔ دولت گھسیٹنا۔
خاہی۔ جمع آوری۔

سمیتا (۲) فعل متعدی۔ (۱) فراہم کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ ڈھیر کرنا۔ خورنا۔
(۲) گھسیٹنا۔ روپیہ رو دانا جیسے اس نے قوتوب دولت گھسیٹی (۳) تنگ کرنا۔
چٹ کرنا۔ شکستہ کرنا (۴) انجام کو پہنچانا۔ تمام کرنا۔ بیٹنا۔ پٹنا۔ جیسے سارا
کام میٹ دیا۔

سمن (۲) اسم مذکر۔ عمر سال۔ آٹھوا۔ آبل۔ آلو۔ میٹس۔ بقدر عمر سے
اٹھ کرے سے قلعہ کو جانے سے غلہ آپٹل بہرے کے سبب بارہ عور کا (اسیر)

سن

سن بلوغ - بلوغت یا تمیز (ع) اسم مذکر - سمجھ کی عمر - امتیاز کی عمر -
سیان پن - جوانی کی عمر شباب کی عمر

سن رسیدہ (ع) صفت - بوڑھا - ضعیف - سال غمرہ - پیوستہ -
پکیڑا - کبریا

سن شہور (ع) اسم مذکر - دیکھو (سن بلوغ)

سن (ع) اسم مذکر - ایک قوس کا نام جس کی مجال سے ریاں بناتے ہیں

سن (ع) اسم مؤنث - کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز جیچنا ہٹ -
زنا جیسے سن سے لگی لگی

سن سن (ع) اسم مؤنث (۱) ہوا کی آواز - سننا ہٹ (۲) سرور کے باعث
جھانک کیفیت پانی میں تھم پانوں ڈالنے سے پیدا ہوتی اور دل کو نگوار
گورتی ہے - پکپکی - پکپکا ہٹ - پھریری

سن سن کرنا (ع) فعل متعدی - سرور سے پکپکایا تھم پانوں

کیوں کہ ریا میں نما سے وہ ہمارا سرواز
جو قدم رکھتے ہوئے کرتا ہے سن سن آب میں

سن سے (ع) صفت - جل جل - جلدی سے - چمن سے - ڈٹاٹے سے

سن سے جی ہو جانا (ع) فعل لازم - دھک سے دل ہر جانا سننا ہٹ پھوٹ
جانا - پھان ساہل بابا

سن سے کل جانا (ع) فعل لازم - جلدی سے کل جانا - ڈٹاٹے سے جانا - آواز
کے ساتھ پھلنا

سن سنال سیکھنے سے کل گیا

سن سن (ع) صفت - (۱) بیہوش - سکتے ہیں - جراس - پیچرے

گلہ میں ش کی جب جاتا ہوں میں تب ایک نہ ایک چرچا
پتھو ایسا ش کے آتا ہوں کہ بس ان سے سن آتا ہوں

(۲) جس حرکت - جھکت (۳) چپ چاپ - خاموش ٹنگ ٹنگ

سن پے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم
میں شب گور کی مانند ہماری راتیں

(۴) برادر اطراف - خند (۵) چک مارا ہوا وہ شیش کی آگے لکھنوی ہر

سن بھری (ع) اسم مؤنث (ہندو) - قلیج - اورنگ - سینگ - جھولا کپ
ہٹے - رشہ - نقہ - برادر اطراف

سن کرنا (ع) فعل متعدی - (۱) جس حرکت کرنا اور اس قدر زنا کہ جسم بالکل

سن

لٹھ ہو جائے (۲) محرکنا - خاموش کرنا جیسے اس کے کان سے سب کو سن کر دیا -
(۳) چک مارنا - شیشے کو گھس کر اس کی آب رشنا

سن ہونا یا ہون جانا (ع) فعل لازم - (۱) جس حرکت ہو جانا - جھولا جانا - خند
ہونا (۲) پھلنا (۳) پتھر پڑنا - خاموش کرنا - چک مارنا - چک مارنا - چک مارنا - چک مارنا

چک مارنا (ع) فعل لازم - سن کے حرکت مری سن ہو جاتے (ع) (ع)
آتے ہی گھر کے تونے چھ جانے کی سنائی ہو جانوں سن کو کر یہ تو بڑی نائی (ع) (ع)

(۲) مرنے کے لئے عوارض ہوش ہو جانا (۳) چک مارنا عالم ہو جانا

سننا (ع) اسم مؤنث - ایک دست آور کودے اور اس کے چوں کا نام جو اکثر
شیل میں پڑتی ہے - ہندی میں اسے سدا کہتے ہیں کہ سدا ہے جو گھٹن یا

اسکند سے آتی ہے عراجا دوسرے درجہ میں عراجا اول میں یا پس مفید امراض
سوداوی دہلی وغیرہ

سننا (ع) فعل متعدی (۱) گوش کرنا - کان سے آواز معلوم کرنا - کان دینا - کان
لگانا - کان دھنا - (۲) صفا کرنا جیسے سن سے ماحول بھر کے بول (۳) نوجوان کرنا

گھر کرنا - پتھر ہونا - دھیان لگانا

غلاب رام میں سے ہر کچے سنسان کوئی تپا پچاؤں شب بیدار کی (۱) راس

(۲) گالی کھانا - جڑا بھلا گوش رو کرنا

چپ کر دینے کے لئے سنو گئے ایسا پتھر سمجھاؤ مجھے حضرت سنان بنوں (ع) (ع)
ایک کو گئے تو سن سنو گئے (ع) (ع) مقدس کی سماعت کرنا - سنو لائی کرنا -

فریاد کو سننا

سننا آگ سننا کرنا (ع) فعل متعدی - کسی ایک کو سن کر لانا - کان میں بول جانا -

گلہ میں کرنا

سننا (ع) اسم مذکر - (۱) دیا کے چڑھاؤ کا شور - زور کی ہوا یا بارش کے دودے
آگے آواز - پرند وغیرہ کے زور سے جانے کی آواز - باد و بارش کا شور و فغا

جو پتھر کا سننا ہے ترے سننا - سینگیں جان کل جاتے جس کے سن (ع) (ع)

(۲) وہ صدے وحشت ناک جس کے سننے سے انسان خائف اور ترساں ہو -

(۳) جھرت - سکتہ کا عالم - آجیہ - اچرج - پتھر جیسے ڈھیلے کا مزاس کرنا

میں رہ گئی (۴) سنسان - چوکا عالم - خاموشی - چپ چاپ - شہر خوشان

کا عالم جیسے تمام شہر میں سننا ہر نام ہے

نہیں معلوم کہاں سے دل لانا اپنا - آج کچھ گورچہ محبوب میں سننا ہے

(۵) غوف - درشت - سہم

١٠

دل کے سناٹوں سے جنگل میں لرزتی ہے صبا
اور اتنے میں جو غربت میں مجھے گھر کے مزے

سننا آتا رہا، فصلِ لازمہ، دل کا سہ پہر ہو جانا، ہک رک رہ جانا، پاؤں تلے
کھینچ کر بھانا، متحضر ہو جانا، ڈھبانا، سر جانا، غشی کا عالم طاری ہو جانا

سنا کر دیکھنا (۱) نکلنا (۲) نکلتی ہو جانا - نکلنا میں ہو جانا - نکل جانا
سٹٹا جانا - محاورہ ہو جانا - ہوش نہ رہنا (۳) ورز نہ رہنا - آواز نہ سنائی دینا

سناٹوں یا سناٹوں میں لادہ اسلحہ فعل: انڈیشہ میں غم فکری سے
 مراد ہر صبح سے تم سناٹ
 انہیں سناٹوں میں ہی جلا تھا (میر)

سنٹے سے برتنا (۱) فعل لازم :- زور سے برتنا - شتلات برتنا - ٹوسنا
وہلرانی برٹنا - چھابوں برتنا - زور شور سے پانی برتنا

کل تو سناٹے سے برسایا کیسے ساری رات
{ آنکھ کب بخت نہیں کوئی گھڑی بند کی تھی

سنائے کا عینہ (۵) اسم مذکر - زبردستی کی بارش - دھڑکے کا عینہ +
سنائے کی ہوا (۵) اسم مؤنث - زبردستی کی ہوا - تند ہوا - زلزلے کی ہوا - اندھی عجلت

کیا ہی سنا لے گی یہ آئی ہو گئی جان اس کے سن غش (انشا)

ملنے کی مٹی کر جانا۔ بے آسماں ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خائف ہو جانا۔ سم جانا۔
سنا جانا (۱) نعل شری۔ گالیاں کھانے یا برا بھلا سننے کا خوش مند ہونا۔

بڑا بھلا شخص ہے مگر جی پامنا۔ نکالیاں کھلے کا ارادہ ہوتا۔ بھگت سے مگر جی پامنا ہے
 جی کہتا ہے اہل حق سے کہیں شریعہ تو کہتا ہے کیا کچھ سننا پامنا ہے (ناخ)

فیصل گریس کہتا ہوں کہ بات کوئی نہ تو کتاب کیا کچھ سنا چاہتے ہو (فیصل)

ہر گھڑی ہو سے یہ کیوں کرتا ہے تو حکرار چپ [

اور تلامذہ کے طرف اشارہ کرتا ہے)

سُخار (۱) ہاسم نگر۔ منشی معنی بازار کو مندر بنانے اور عزیزین کرنے والا۔ زرگر۔
گزناتاسانے والا۔ صواغ۔ سادہ کار جیسے سُندانہ بازار کی تھیں سے بھی

چوتھا ہے۔ ”تنوچٹ منار کی ایک چوٹ منار کی“
 منار کا کھانا، اور روزی اس کے مندر (اکھاوت) یعنی مندر کے زائر کے کھانا

میں نے اپنے کاجہانہ اور روزی کو بند لگانے کا جیہ مدت تک نہ لے کے واسطے کافی

٤٠

۱۔ خلیفہ جبرائیلؑ اور بار بائٹال دینے والے کی نسبت ہوتے ہیں ۔
سُنا رہا ہے کہ : ”وہ بازارِ اعلیٰ جہاں نبوت سے سُنا رہوں“

سناری (۱۰) اسمِ مُؤنث :- (۱۱) پیشہ زرگری (۱۲) مسند کی چوڑی یا اس پیشہ
 والے کی غورت •

سَنَاسِي (۱) اسمُ مذکر۔ دیکھو (سنیاسی)

سنان (رف) اسم غوث :- انی - تیز نوک - تیر کی نوک + بھالا - نیزہ - برجھا
برجھی ۵

کون جہل کو نہ تھی کال تری گھاس کس سینے سے بڑی بن بیٹاں پانہ بھی (زند)

(۲) گام کرنا۔ جتنا۔ پہنچ کرنا۔ خبردار کرنا جیسے ”دراُن کو بھی سنا دینا میں لاش“ کیلئے ہوجھرتا ہوں، دران پڑھائے (پڑھی کر) اور یوں لواف میں لکھیں گے۔

ایسی ہی بات تو کیا عمرہ براہوں کے
ہم اپنی نہیں کہتے تم لاکھ مناتے ہو (میر)

خط میں لکھا کہ: "اگرچہ کتابیں ہیں جو کہیں کہیں لکھی گئی ہیں، مگر یہ سب کچھ میری کتابوں کے مقابلے میں بے وقعت ہے۔"

(۳) اواز دینا۔ گھنہ مارنا۔ پھیر جانی لڑنا (۴) فاری بنا۔ فوان عربی ٹولوں کے ساتھ۔ منہ یا تراویح میں پڑھنا (۵) کہہ کے ڈوبو رکھا (۶) خواہ پڑھنا۔

سنا (۲) اصل از دم و دھواں ہے لہذا جو کچھ اس سے نکلتا ہے اس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔

سنائی یا سناوی (۱) اسم مؤنث - جبرجرب - موت کی خبر پہنچا دینے سے
 (یہ پنجاب کا عوامی عقائد) کہل کر دوسرے سنائی ہو لاجا تا ہے مگر کئے شعرائے سنائی

سمائی ایسا ولی افنا (۵) صلح نامہ پر چڑھ کر یہ یاد دہانی جاری
 موت کی خبر لانا۔ خبر لانا ۵

میں نے اس مکتوب بھی پڑھا تھا

پراپنہ نوشتہ سے یہ ظہور ہے کہ اس سے تیری ہنرستانی کیلئے نامبر او سے

ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا ہے
یہ خواہش ہے میری تو رہا ہے اُن
سُنانا تیری تیرے گھر رہا ہے اُن
(رنگیں)

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 277: 1033-1038.

سنہ

سنائی یا سنوائی (۱) اسم حرکت۔ فراموشی چھینچھینت۔ بارانی۔ دخل۔
سنوائی جیسے وال کی سنوائی نہیں۔ معصوم غریبوں کی ہوتی ہے وال کب سنائی۔

سنبُل (۲) اسم مذکر (۱) بر وزن سُبُل (ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے ہندی
میں پھریا جاتا ہے اور عربی میں سُبُل القیب کہتے ہیں قبی اسواشت ہے اکثر عطریات اور لکڑی
رنگ میں ملے ہیں غرض مشقوں کی نفع کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں خوش گندم کہ معنی میں
جی اچھے چاہتا ہے وحدت برحق کہ سنبُل جی کہتے ہیں لوگوں کا بیان ہے کہ نافع سُبُل
ایک آفرین ہے پھر اس کی ایک قسم ہے۔ خان آفرین نے ایک قسم کے پھول کا نام لکھا ہے
وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک ایرانی کے پاس یہ پھول لکھا اس کی قبی رُس کی مانند تھی اور پھول
نیلا ہٹ لے ہوئے تھا اس پر کچھ چیدگی اور خوش بوی تھی چنانچہ اس پر لکھی قدیم قرین
مشرقی سے بھی ہوتی ہے جو ایک سب از رطل کتاب ہے بعض نے ہنراج کو بھی لکھا ہے
مغربی میں یہ معنی نہیں لگتے بلکہ زیادہ روشنوارے غالب اسی پر ہے کہ پھر کوشل
کہتے ہیں۔ دوسرے درج میں مادے۔ غرض اسے کھنڈوں عوام و محمد زید صاحب شاگردان نے جو
صاحب دیوان اور مستند شاعر خیال کہتے جاتے ہیں سبب ہے کہ سنبُل بر وزن سُبُل کو اسے نازی
موقوفے ساتھ نہیں ملو کم کس اتنا کی تحقیق یا سند کے سوا حق باقیا نام لگایا ہے۔

سنبُل گلشن میں کہ رہا ہے بیکتا ہے زلف گو دوتا ہے (وزیر)
لیکن گلزارِ نسیم نے صاف سُبُل کے وزن پر داخل کیا ہے۔
سنبُل خزانہ یا زانا شمشاد انیس سولی پر چڑھا (نسیم)
(۲) ۱۔ سنکھیا (شاید عوام الناس نے قسم الفار سے سنبُل کر لیا ہے ورنہ اس معنی میں
کسی وقت ملنے نہیں لکھا چنانچہ سنبُل لکھا جی اسی پر دالات کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ سبب
جب پھر سے مراد اس کے تو سنبُل القیب ضرور لکھیں گے واللہ اعلم بالصواب)

سنبُل القیب (۲) اسم حرکت۔ پھیرنا۔
سنبُل لکھا (۱) اسم مذکر۔ عوام و دیکھو (قسم الفار)

سنبُل (۲) اسم مذکر۔ (۱) خوشہ۔ خوشہ گندم و جو وغیرہ۔ گیہوں یا جو کی بال۔
۲۔ آسمان کے چٹے برج یعنی کیناراس کا نام جو ایک لڑکی کی صورت پر واقع ہوا ہے جس کا دامن
نیچے کو دکھا جواسرائل و مغرب کی طرف ادا ہوا ہے سُب و مشرق کی جانب میں بایں ہاتھ
کڑنے کی طرف جھکا ہوا اور سیدھا ہاتھ کندھے کی جانب اٹھا ہوا ہے جو کہ اس آسمان میں گیتوں
کی آہی ہے اس پر جو سہ نام لکھا گیا وہ گیت کو اس میں سورج کیا کرتا ہے)

سنبوسنہ (۲) اسم مذکر۔ دیکھو (سموسا)
سنبینہ (۲) اسم مذکر۔ (از سنبین معنی سواخ کر دین) (۱) برا۔ سواخ کرنے کا
آؤزار جو پتیل کے پاس ہوتا ہے (۲) ۱۔ توپ میں بارود کی پھیلی یا گولہ ڈال کر

سنب

اوپر سے ٹھونکنے کا چوبلی کرنا۔
سنبینہ ٹھونکنا (۱) فعل شذی۔ (۱) توپ میں گز مارنا۔ توپ کے اندر تھیلی ڈال کر
اوپر سے گز مارنا (۲) ٹھونکنا۔ سنب مارنا۔

سنبھا (۲) اسم مذکر۔ وہ افادہ جو بیماروں کو موت کے نزدیک معلوم ہوتا ہے
جس کے سبب لوگ ان کے تندرست ہوجانے کا گمان کرتے ہیں۔
کسیر یا رحمت بھی ہوتے ہیں اچھے دھوکے دیتا ہے طبیبوں کو سنبھا لایمرا
نہارا اٹھ کے آلا اور بعض غم کا مرانا۔
سنبھا لالینا (۲) فعل شذی۔ قریب بزرگ بیمار کا مرض سے برائے نام
افادہ پانا۔ مرنے سے پہلے صحت کا گمان ہونا۔

بیمار بخت نے لیا تیرے سنبھالا لیکن وہ سنبھالے سے سنبھالنے تو چھا (ذوق)
سنبھالتا (۲) فعل شذی۔ (۱) ٹھاننا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ جیسے ٹوپی یا پگڑی
سنبھالنا۔

ہم کو کھال میں رک سنبھال لیں ختم ختم کے رخ سے زلف چلیا اٹھائے (داغ)
(۲) روکنا۔ سہا کرنا۔ سہارا دینا۔ ہاتھ پکڑنا۔ دستگیری کرنا۔ ساتھ دینا (۳)
پکڑتی چیز کو دھت کرنا۔ پکڑنے کا نام کو ہٹانا (۴) نگہبانی کرنا۔ تیمارداری کرنا (۵)
جانچنا۔ پرتال کرنا۔ قابو میں کرنا۔ گرم ہاتھ۔ پوکس کرنا جیسے جو کموں سنبھالنا۔
(۶) اگر نے دینا۔ ہاتھوں پر لینا۔ اوپر ہی روکنا جیسے کہ ہولی پڑ کر سنبھالنا (۷)
چار لینا۔ تفسد بھانا۔ باگ ہاتھ میں لینا و دھت بھانا جیسے اٹھا ویر متفع
(گھونٹ) میں گھر سنبھالوں اپنا (۸) باز رکھنا۔ قابو میں رکھنا جیسے زبان
سنبھال کر بولو۔

زبان سنبھالو نہ زبیاں غریبوں پر خدا کی سون کوئی تم سا بھی دیکھام نہیں
(۹) اٹھانا۔ سمیٹنا جیسے دامن سنبھالنا۔ پھل سنبھالنا (۱۰) مرنے کو پڑھنے نہ
دینا۔ مرض کو روکے رکھنا (۱۱) تولنا۔ واپس کر کے کو اٹھانا جیسے اٹھ سنبھالنا
ملو کر سنبھالنا (۱۲) اٹھانا۔ ہاتھ میں اٹھانا۔ ہاتھ میں لینا جیسے لکڑی سنبھال کر
چل دیئے (۱۳) قاصر رکھنا۔ برقرار رکھنا۔ اگیزنا جیسے کارخانہ سنبھال لیا۔
گھر سنبھال لیا (۱۴) گرتا۔ شکر کرنا۔ گنتی کرنا جیسے روپے یا دھن سنبھالنا (ظاہر)
سنبھالو (۲) اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے پتے آدمی کے پنجے
مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے پھول اور پتے دوا میں پڑتے ہیں مزاجاً سرد و دہ
میں گرم اور خشک۔

سن بھری (۲) اسم حرکت۔ (۱) مہندہ۔ قانچ۔ بھولا۔ لغو۔

صفت

(۲) ننگہ - دودکش بھیت - عذاب - پینا - آفت (۳) نگر سچ - جینا +
سنٹاپ وینا (۴) نسل بندی - دکش دینا - دنگہ دینا - تحلیف دینا - عذاب دینا +
سنٹاپی (۵) صفت - دنگی بھیت زورہ - آفت کارا - بار سیدہ +
سنٹان (۶) اسم نکرہ - (ہندو) اولاد - بال بچے لڑکے بامے - نسل -
نسل ختم +

سنٹنٹرا یا سنٹنٹرا (۷) اسم نکرہ - دیکھو (نکھنٹرا)

سنٹنٹری (انگش) Sentry اسم نکرہ - پرانی والا - پیاسی -
پرے دار - چوکیدار - پاسان - پاسی +
سنٹوش (۸) اسم نکرہ - (ہندو) صبر - استعجال - قناعت - اطمینان -
دل جمی - تسلی - دیر چر - دھرتا +

سنٹوٹھ (۹) اسم نکرہ - (ہندو) دیکھو (سنٹوش) +

سنٹوٹھ سے بھینا (۱۰) فعل لازم - صبر سے بھیننا - اطمینان کرنا - تعقل
سے بھیننا - دیر چر رکھنا +

سنٹوٹھی (۱۱) صفت - (ہندو) قانع - صابر - مطمئن +

سنٹ (انگش) Senote اسم نکرہ - مہربان ملک کی مجلس - اجتماع
قانون کی جماعت کونسل منتخب جماعت +

سنٹنی (۱۲) اسم نکرہ - پتلی شاخ - پتلی ٹہنی - چھڑی - بید +

سنجاب (۱۳) اسم نکرہ - ایک چوہے سے بہت جانور کا نام جس کی ٹانگہ پشیم
کمال کے پوستیں بناتے ہیں یہ اکثر پاکستان سے آتا ہے +

سنجاف (۱۴) اسم نکرہ - میچ دف - سنجاف (۱۵) جھار - کنارہ - کورہ - چڑیا
اور آڑی گوٹ - حاشیہ - نوہ کنارہ - لوٹ جو پوشاک کے گرد اگر لگائیں (۱۶)

(۱۷) اسم نکرہ - آدھا شرف آدھا سفید گھوڑا یا آدھا سبز آدھا شرف گھوڑا +
سنجاف لگانا (۱۸) فعل متعدی - چوڑی گوٹ لگانا - حاشیہ لگانا -
چوڑو کنارہ لگانا +

سنجاف لگانا (۱۹) فعل لازم - گوٹ لگنا - حاشیہ لگانا - کنارہ لگانا +
دھن دکنی لگنا ہے سنجاف لگے میری سرحد افریقہ کی سرحد ملنے (۲۰) (شک)

سنجانی (۲۱) صفت - (۱) کنارہ دار - حاشیہ دار - ڈوپٹر جس کے گرد اگر چوڑی گوٹ لگی
امنی ہو (۲) نوہ گھوڑا آدھا سبز آدھا شرف ہر گھوڑا سنجاف زیادہ بولتے ہیں +

سنجانی گنجا (۲۲) صفت - (۱) بڑا (۲) وہ گنجا جس کے سر چاروں طرف گنچ
اور بچ میں بال ہوں +

صفت

سنجوک (۱) اسم نکرہ - (۱) سیل بلاپ - دوستی - ملاقات +
نگن بہت چاکلین نوہ طیس چہرا - ہونا تھا پیرا - سنجوک زمانہ (انگش)
(۲) اتفاق ملاقات - اتفاق خوشی جیسے تندی ناوہ سنجوک کرک اور حرکت لوگ +
(۳) خرغ - اتفاق (۴) قرآن - السعدین - دو آدمیوں کی ملاقات - اتفاق
ملاقات +

میرے رب نے یہ دن دکھایا بنانی کا سنجوک بلایا (گیت)

(۵) حادثہ - سارخ - واقعہ - ساجار (۶) نصیب - جھاک قسمت - مقنوم +
سنجوکنی (۷) صفت (۱) بلا ہوا - جڑا ہوا - توام (۲) دوسرا بھرا - دو جڑے
ہوئے بچے جن میں ایک بارہ کے واسطے اور دوسرا بڑے کے واسطے جوتا ہے -

اس قسم کے بچے تیرا بڑا کٹر رکھتے ہیں +

سنجھا (۸) اسم نکرہ (۱) شام - مغرب - بجٹ پٹا + شام کی پوجا داخل
میں سندھیا (۲) خارجہ کے معنی سنسکرت میں شام و نماز مغرب کے ہیں +

سنجھاتی گزارہ فعل متعدی - (ہندو) شام کا پرلغ جانا - یا بقی گزارہ پرلغ جانا +
سنجھا پھولنا (۳) فعل لازم - شفق پھولنا - شام کے وقت سرخی کا نور دل جوتا +

سنجھلا (۴) صفت - (۱) سنبھلے سے چھوڑنا - اول سے تیسرا جیسے جھلا (۲) گھٹلا (۳) مامولہ
سنبھلی (۵) صفت - سنبھلی سے چھوڑنا - اول سے تیسری جیسے سنبھلی (۶) کی بھلی

پچھتی دیکھو +

سنجیدگی (۷) اسم نکرہ - گھیر بن - بھاری بھر کمین - وزن - وقت - شناخت +
سنجیدہ (۸) صفت - (۱) سزوں - چھا ہوا - ٹلا ہوا (۲) ۱ - قدر نامزد -

لشائیفہ جانچ کر نشانہ لگانے والا +

تیرب تیرا سب لیں ترازو چگیا (۱) اس سے ظاہر ہوا تھا کہ بہت سنجیدہ ہے (۲) (دلع)
(۳) ۱ - گھیر بھاری بھر کمین - بات حق - فیصدہ - ٹٹلا ہوا - ٹٹلا ہوا -

تجربہ کار - پرہیزگار - خاشہ - چھیک - درست - ہون تو بے پادوری نہایت عمدہ +

کیوں کیوں کیوں کر کہوں کہوں سے کہوں کیا کیا کہوں {
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے

سنہ (۱) اسم نکرہ - (۱) نیکہ گاہ - پتھر لگا کر میٹھے کی چیز جیسے کا دیکھو (۲) (فیو)
(۲) بھر سا کرنے کی چیز - وثیقہ (۳) مناسب - کسی چیز کو کسی چیز سے نسبت

کرنا - کسی چیز کا کسی چیز سے نسبت بہت مناسب ہونا (۴) ۱ - ثبوت - نظیر -
دلیل - پیش (۵) ۱ - پروانہ کار گزار - کار نامہ - پاس - سٹوٹک - سٹاپز
تصدیق (۶) ۱ - وہ پروانہ یا فنان جس کی رو سے مزید یا مصنف کو نام

سند	سند
سند زانی (۵) اسم غوث :- (دہندو) - خوبصورتی - خوش ثانی - لوگ ہیں ۔	استحقاق حاصل ہو - سکھاری جیسی (۶) :- ۱ - ثوق - اعتبار - اعتماد - ساکھ - تریک
سند زانی (۶) اسم مذکر :- (سیح فارسی) سندھو - بواؤ جھول - ایک شمش کے بند	(۶) :- تمک - قبالہ - نوشتہ - کھتم (۹) :- ۱ - اجازت نامہ (۱۰) گواہی
رنگ کے گوند کا نام ہے چکر دائرہ بناتے ہیں اس کی دعویٰ مفید ہو میرے اس	شمارت نامہ (۱۱) صفت :- مانی ہوئی - تسلیم شدہ - قابل اعتماد - شہرہ بہرہ
میں اور گری میں عرف اتنا فرق ہے کہ کبریا کو نو جلانے سے نوے مصطلکی بیاباتی	جنوں کی ڈاڑھی ہے ان کی قربات داری ہے
ہے اور اس سے ناگوار کو نکلتی ہے - فارسی والوں نے ناک سرخ کو بھی لکھا ہے ۔	جو ڈاڑھی ہندے میں ان کی سند گواہی ہے
سند زانی (۵) اسم غوث :- (۱) جھولہ - شکیلہ - خوبصورت عورت (۲) ایک	سند جاننا (۱) فعل شندی :- صبح جاننا - اعتبار کرنا - اجناد کرنا ۔
قسم کی لکڑی جس کے جہاز بننے میں (۳) ستر کے وہ حلقے جن کے موافق شحات	سند دینا (۱) فعل شندی :- ثبوت دینا - نظیر دینا - گواہی ہم پہنچانا ۔
دوست کیا جاتا ہے - شمس کے لائے اور تار چٹھاؤ کرنے کے پردے ۔	سند کارگزاری (۱) اسم غوث :- فکری یا خدمت کا سرٹیفکٹ - آیام
سند فور یا سینڈ فور (۵) اسم مذکر :- ایک سرخ رنگ کی رحمت کا نام ہے	فادرت کی چٹی ۔
ہندو عورتیں کھڑا رنگ میں تپتی ہیں اور اس کے کھانے سے آدمی کی آواز بیٹ جاتی	سند گردانا (۱) فعل شندی :- بھر سا کرنا - یقین کرنا - نظیر بھنا - دیل
ہے ۔ ۲ - سرخ - اسر - انیکو - شکیلہ - شغوف - مزاج متبدل - محاورات ۔	جاننا - ثبوت خیال کرنا - تمک گردانا ۔
سند و رکھنا یا دینا (۵) فعل شندی :- شجر کھلا کر آواز نہ کرنا - زبان نہ کھانا	سند لانا (۱) فعل شندی :- نظیر لانا - پیشل دینا - مثال دینا - ثبوت ہم پہنچا -
سند وریا (۵) صفت :- سرخ - لال - سندھو کے رنگ کا - شکر فی بیسے	دیل لانا - دوسرے کا ثبوت کرنا - گواہی دینا ۔
سند وریا آم - وہ آم جس کا مٹھ سرخ ہو ۔	سند یاقوت یا فضیلت (ع) اسم غوث :- شہریت کا سرٹیفکٹ
سندھ (۵) اسم مذکر :- (۱) سمندر - بحر - قلم - ساگر - دریا (۲) ہند کے ایک	صافی نامہ - نیک نامی یا نیک چلنی کی شمارت ۔
دیں کا نام جو دریا سے سندھ یا ایک سے سیراب ہوتا ہے (۳) ایک بھیروں	سند مانگنا (۱) فعل شندی :- ثبوت چاہنا - نظیر طلب کرنا ۔
راگ کی راگنی کا نام جو اخیر دن میں گائی جاتی ہے (۴) دریا سے اٹھس - ایک	سند گمانی (ع) اسم غوث :- وہ پتہ یا سکھاری فزان جس سے کسی پر کے خراج
الاسین (۵) ماضی کا ۔	کی صافی ثابت ہو - جاگیر کی سند - لاخراجتین کا حکم ۔
سندھارا (۵) اسم مذکر :- دیکھو (سازنی نہیں) ۔	سند وراثت (ع) اسم غوث :- وارث تسلیم ہونے کا ثبوت - وراثت
سندھیا (۵) اسم مذکر :- (۱) دیکھو - سنا - ون اور رات کے ملنے کا وقت (۲)	نامہ مصدقہ سرکار ۔
صبح - دوپہر اور شام کی پوجا ۔	سند ہے (۱) محاورہ :- درست ہے - قابل تسلیم ہے - تمک گردانے
سندھیا (۵) اسم مذکر :- (دہندو) - پیغام - سناچار - خبر (۲) غرور - فوید -	کے لائق ہے - نظیر دینے کے قابل ہے ۔
بشارت - خوشخبری ۔	سند ہے جو کہ ہم دیوں طرف زبان ریتہ اپنی زبان ہے (عارف)
سندھیا (۵) اسم مذکر :- (دہندو) - شک - مشہر - گمان (۲) سپج - ٹکر -	سند یافتہ (ع) صفت :- پاس شدہ - وہ شخص جس کے پاس کسی
اندیشہ - غم - دغدغہ ۔	امکا سرٹیفکٹ ہو - اجازت یافتہ ۔
سندھیا کرنا (۵) فعل شندی :- غم و فکر کرنا ۔	سند آ (ع) صفت :- اندر سے سندھ تیشلا - نظیر آ - بطور پیشل ۔
سندھ (۵) صفت :- سادہ کا حقیقت - قوی ہل - فربہ - مڑنا - زور آور - مضبوط -	سند ان (ع) اسم غوث :- اسن - گمن - بنائی - وہ آہنی مربع تاجہ پیر تیشل
بشٹ - پشٹ - پٹاکٹا - پچر پڑنا - پٹکٹا - توانا - پچرا ۔	سے ہو کوٹتے ہیں ۔
سندھا (۵) صفت :- دیکھو (سندھ) - سرو فربا خدام - جوان - قوی ہل -	سندھ (۵) صفت :- ہند - لوگ - خوبصورت - حسین - صاحب جمال -
سخت بازو - نندا ۔	شکیل - میل - خوش نما ۔

—

چاہت کر چیت تو وہ سنڈا توڑ ڈالے سیر کا انڈا (نشا)
 سنڈا سنی (۱۵) اسم مذکر - وہ طاعت خانہ یا بیچانہ جو کھٹے پر ہو اور اُس کا کول و برار
 نیچے گر کر اور اہر کبک یا ہر خاکروب، کھڑکی کھول کر کما سے یا وہ بیچانہ جس کے منہ
 کرنے کا گڑھ کے اہر و یا اسکے اندھوہ و اس کا وہ سینہ بدھ بنی نقب معلوم ہوتا ہے
 سنڈا سنی (۱۶) اسم مؤنث - سنی - آگ کے اوپر سے چٹلی ٹھوٹی (وہ اٹالے
 کا دست پناہ +

سَمْعُ الْمُنَادِ (۵) صفت :- موٹا تازہ - بہت موٹا - چوڑا - دانا - خندا - ہٹا
کٹنا - زور آور - توانا

سند مستند (مفت و -) (محرر) دیکھو اسناد اسناد

سندھ (۱۰) صفحہ ۱ - سندھی - مولیٰ نازی - فربہ اللہ - ہستی گئی - یحییٰ
شعبہ عربیت +

سندھیٹ (انگلش) Syndicate اسم جمع - مستطاب
 حارس کی جماعت +

سفسارہ (۱) اہم تذکرہ: (ہندو) مندیہ - فکر - اندیشہ - ترقی و

تسلسلہ (۱) اسم فاعل (مبتدو) :- (۱) دُنیا - جان - عالمِ اعلیٰ - جنت - کائنات
(۲) برحقوی - دُنیا کے لوگ جیسے سو سے سنا رہا ہے پاک پروردگار +

سُسنان (۵) صفت ۱- (۱) ویران، بُجارت، غیر آباد - ویرانہ - خرابہ - وہ جگہ
جہاں آدمی کی بہت کم جمعیت ہو۔

وہ انسان جنگل و نہر میں
یہ فاضل مہیا انسان نظر آیا
وہ بڑا حق سہا ہر طرف شہت و بر
بستی کوئی کہ آئیں میراں بھگتی ہے (دراغ)

۲: خاموش چپ چپ - مسموما - خالی - ریتا + اداس -
خوب سرجی ہم سنان مومن کیکر یاد ایا ہم مومنوں میں مومنوں کیکر (نور)

نہ تھا ہوں دیکھ کر دل بے آرزو کو میں
سُنان گھر کیوں ہو معان تو گیا (دراغ)

کیا حضرت پھر کہیں کعبہ کو سجداتے
سُنان گھر کس کے کیوں آج ہے ریند (موسیقی)

(۳) ڈراؤنا - خوفناک - بھیانک - مہیب ۛ

یہ کھنڈن میں اُس بن گئے ہے کسی کو جس طرح سے جن گئے ہے (انشاء)
کھنڈن میں اُس بن گئے ہے۔ (۱) فعل لازم :- اُجلا اور غیر آباد رہنا، سوتا رہنا۔ اُس بن

چل جیل شہزادہ
وہا سے اٹھا ایک قہر یار ہمارا
مُسنان پڑا رہتا ہے بیخاک کسی کا (مترلف)

سمنس

سفسان کرنا وہ اصل محمدی، اُجلا نا، دیزان کرنا، غیر آوا کرنا۔ بے آدم و بے
پند بنانا، سُور کرنا، خالی کرنا۔ اُداس کرنا

بلخ مسلمانان کو کھانا دے کر چھوڑ کر صیاد بعد رفتہ ہوئے جس میں عمر و عثمان شامل پیدا (آتش)
سُفْسَان ہونا (مہ) فصل لازم - اُد بُر ہونا - ویران ہونا - سُفْسَان ہونا - خالی ہونا -

اُٹھ ہزار آدمیوں کا دیگر عینات کا نہ رہنا
مُسنان مثل مارے عورت ہے کہ کھنڈ
نہایت کہ مل آج وطن سے محل گیا (ناسخ)

سنگرت (س) سنگرت۔ یہ لفظ سنسکرت سے عرب
 ہے۔ قول کے معنی پاک و مقدس دروم بہی کرنا یہی پاک و مقدس کی عربی زبان۔

(۱) اچھی طرح سے آراستہ کیا ہوا۔ مزمین۔ آراستہ۔ مقدس۔ منجید۔ فالتہ۔ بے عمل۔ صاف۔ مصفا۔ دُرہ پاک اور مقدس زبان جسے ہندو لوگ دیوتاؤں کی بھاکا خیال

کہتے ہیں۔ دیوانی، دیوانوں کی بولی۔ مہر زبان، جس میں بندوں کے دیوانہ ستر
کتے ہوئے ہیں۔ مکمل اور پورے زبان (۲) زبان ساختہ مصنوعی زبان۔

سُخُنَا (۶) فصل لازم۔ (۱) سہارا۔ سر پر کرنا۔ مچھلنا۔ سائیں مائیں کرنا۔
(۲) ضعیف اعوف یا سستی کے باعث شک ایسی کیفیت پیدا ہوا جس سے دل پر گرا جائے۔

اور عالم شطاری ہوتا ہوا مظلوم رہے۔ موزچھالنت میں نانا۔ جس میں انانہو میں
آنا۔ سکے کا عالم ہونا۔

سننا جا تا ہے، جی اپنا دوکانا اس گھڑی
گھر کے باہرے کو منگاتی ہیں گھڑی ٹولی ہے تو

(۳) کانپنا۔ تھرا۔ ڈکھانا۔
کبھی سو جاتے ہیں گرسبتے گام تھراتے

(۳) کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ زبائے سے جانا بھیہے جعفر زئی نے

لکھنؤ یکتہ سنائی دوندالی وچ پنهانی الر وچ م اندون پنهانی
لکھنؤ یکتہ سنائی دوندالی وچ پنهانی الر وچ م اندون پنهانی

سساہرت (۵) اسم کوٹ :- (۱) سرسبز زمین۔ وہ آواز جو مٹی کے گورے
 برتن میں پانی مٹانے یا گشت وغیرہ کے خواہ پانی کے کھولنے میں نکلے (۲)

مرد بھارت - وہ کیفیت جو نصف طاری ہے اسے وقت ادھی سے کہہ پاؤں
میں نکلیں ہوتی ہے۔ عالم غشی - حالت سکتہ - دماغ میں نصف ایمان اتنا فی

بدن میں رُج سے قوی سناٹ ، نہیں سناٹوں میں جی پلاخا (میر)

سلس

سنگ

سنگنی (۱) اسم مؤنث :- دیکھو (سناہٹ) ۔
 سننی چھوٹا (۲) فعل لازم :- ضعیف کل کیفیت کا طاری ہونا جو چھٹک
 سننیاں چھوٹنا (۳) چھانا - بدن سننا - پی کا پنا - پیکلی چھوٹنا ۔
 سنشی (۴) اسم مؤنث :- ایک اوزار کا نام جس سے گویا سنا کر گرم وحالت کو آگ
 کے اندر سے پکڑ کر اہلاتے اور اس سے تمام کچھ نکالتے ہیں ۔ ایک قسم کا زنجیر ۔
 سننے (۵) اسم مذکر :- (بہند) شک و شبہ ۔ خوف و اندیشہ ۔
 سنگ (۶) اسم مذکر :- ریٹ ۔ ناک کی حفاظت ۔
 سنگ (۷) اسم مذکر :- (کھنڈ) خط ۔ سودا ۔ ایڑھیا ۔ جڑون ۔
 سنگار آہوا (۸) صفت :- اشارہ کیا ہوا ۔ بٹکایا ہوا ۔ نگایا ہوا ۔ محالہ آگیا ہوا
 آہیرے خون پر اصرار سے ہوش میں آنے کے لیے کیا جاتے ہیں ۔
 سنگار وینا (۹) فعل متعدی (ح) ۔ آٹھ کر وینا ۔ آٹھ کر وینا یعنی باہیانہ
 اگسا دینا ۔ اٹھا دینا ۔ بٹکا دینا ۔ پیچے لگا دینا ۔
 مت آٹھ میں دیکھ کے ٹول لے لیا کر غریب میں ملاں کو زین سنگار دیا کر (میر)
 سنگارن (۱۰) فعل متعدی :- (۱) سین اڑنا ۔ آٹھ اڑنا ۔ اٹھ کرنا ۔
 شاید میں آٹھ ہوتا ہوا ٹھل سنگارنی ہے غرض کو بار بار لچے (امانت)
 (۲) آگسا ۔ بٹھانا ۔ بٹکانا ۔ پیچے لگانا ۔ سرکانا ۔
 سنگٹ (۳) اسم مذکر (بہند) :- (۱) پتیا ۔ پت ۔ صحت ۔ ثبات ۔ آفت ۔
 بلا (۲) دیکھو (سکٹ)
 سنگٹ چوٹھ (۴) اسم مذکر :- دیکھو (سکٹ چوٹھ) ۔
 سنگٹ میٹنا (۵) فعل متعدی :- صحت دینا ۔ ٹھکانا ۔ ٹھکے دروڑ کرنا ۔
 سنگڑ (۶) اسم مذکر :- (پہر) بیروہ دروں ۔ ٹھکانی ۔
 سنگر آٹ (۷) اسم مؤنث :- (۱) تجیل آٹاب کا دون سونج کے نئے گھر
 میں آنے کا دن ۔ سونج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کا روز ۔
 پہلی تاریخ (۲) ہندوں کا وہ توار جو آٹھ جیا کہ ساون وغیرہ کی سنگرانت کو
 اڑایا جاتا ہے ۔
 سنگل (۸) اسم مؤنث :- (بہند) زنجیر ۔ گڈی ۔
 سنگلا آنے (۹) اسم مذکر :- (دفال) ایک سوپہ دوانے ۔
 سنگلی (۱۰) اسم مؤنث :- (بہند) چاندی کا ٹوڑا یا زنجیر جو ہندو لوگ اکثر
 گلے میں ڈالتے ہیں ۔
 سنگلپ (۱۱) اسم مذکر :- (۱) منت ۔ نند ۔ نیت ۔ نیم ۔ منیت ۔ کامنا ۔

(۲) دان پن ۔ غیر نیت ۔ بلند ۔ وقف ۔
 سنگلپ برت (۳) اسم مذکر :- معدان جو برہمن کو برت رکھنے میں دیکھاتے
 وہ پن جو برہمن کو کیا جائے ۔
 سنگلپ کرنا (۴) فعل متعدی :- (۱) اہت ۔ اٹنا ۔ ندر اٹنا ۔ نیت کرنا ۔
 عمد کرنا (۵) پن کرنا ۔ دان دینا ۔ نزلت کرنا ۔ لہند دینا (۳) وقف کرنا ۔ غنا
 کے نام پر چھوڑ دینا ۔ کرشن گوپن کرنا (۴) جبر کرنا ۔ نام نہاد کرنا ۔ دے جانا ۔
 دے ڈالنا ۔ نام لکھ دینا ۔
 سنگلنا (۶) فعل متعدی :- ناک سے ریٹ (حفاظت) بھالنا ۔ ناک صاف
 کرنا ۔ پھٹکنا ۔
 سنگلو (۷) اسم مؤنث :- (ح) نہ عورت جو دیوار پار سے کچے پیچے بڑھ کر خواہ
 کٹری ہو کر اوس کی باتیں سننے ۔ بھل جلی میں ٹنگا کتے ہیں ۔
 سنگلوج (۸) اسم مذکر :- (بہند) (۱) شرم ۔ حیا ۔ بھاب ۔ بھانا (۲) ۔
 دھکا ۔ اندیشہ ۔ دھم ۔ دھوس ۔ شک و شبہ (۳) ۔ دھوس ۔ طولا ۔ دھغ ۔
 سنگلوتا (الکش) Cinchona اسم مؤنث :- ایک وقت کا نام
 جس کی پھال سے کوئین Quinine دافع مصلد اور نکلتی ہے ۔ ویسی کوئین ۔
 کلکتہ کی جلی ہونی کوئین جاس سے دھڑکے دھڑکا دھڑکا ہے ۔
 سنگلکھ (۵) اسم مذکر :- (۱) گھوٹکا ۔ خرمو کھان ۔ ناقوس ۔ گڑا ۔ بڑی گڈی
 جسے ہندو لوگ اکثر دیوتاؤں خواہ مردے کے آگے یا جنگ میں بجاتے اور
 اس کی آواز گڈک کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے (۲) سوہم کی تعداد یا شمار ۔
 گڈر (۳) زبرد ۔ طبع ۔ گنا ۔
 سنگھ بھانا (۴) فعل متعدی :- (۱) ناقوس بھانا ۔ زینٹا بھانا ۔ بھل بھانا ۔
 ترقی بھانا (۲) دوا لگانا ۔
 سنگھننی (۵) اسم مؤنث :- کوک شاستر کے موافق صدقوں کی تہمیں سے دھم میں کے بال
 لیے قدم از قدم متواتر چڑھنا خواہش نفسانی پر از دماغی ہوں ۔
 سنگھیا (۶) اسم مؤنث :- ایک قسم کا فیہر ۔ ستم انگار ۔ منبل کمار ۔
 سنگ (۷) اسم مذکر :- (۱) تھیر ۔ بھر ۔ بھر ۔ (۲) دھن ۔ بھر ۔ گرائی (۳) ٹھکین ۔ دھار ۔
 سنگ آستان (۸) اسم مذکر :- دیہ کا پتھر ۔ سب ۔ در ۔ سرو ۔
 سس سنگ آستان چھین تازہ دہانی کا مانا ہے اور یہ تازہ (دھن)
 سنگ آستو (۹) اسم مذکر :- دھ سیاہ پتھر جو کہ آند کی دیوار
 میں چسپاں ہے جس کی نسبت اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ پتھر شوش سے لایا

سنگ

گیا اور حقیقت میں ایک فردانی جسم ہے اس کو سنا کر یا تھکا کا بوسہ دینا گناہوں کے دودھ ہونے کا باعث ہے۔ یہ فضائل تحقیق کئے جانے میں زہرا دتا کیونکہ انھیں عبادتِ سوا سے معذور حقیقی کے غیر کے لئے بجا لانے اہل عام میں سے

سنگ اسود ہے حرم میں مجھے ڈر ہے دعا عطا

کسیں پر جانے نہ بنیا و ستم خانے کی

دیر جان کا کیا پتھر ہے سنگ اسوداے زائد

کہ ہم سب ہی چرم کس کو لگاتے اپنی کھوں سے { سنگ آمد تخت آمد (ف) مثل - یہ شکل کام چار چار کرنا ہی پرانے شکل پڑی اور اپنی شکل پڑی کہ کتنے ہی بنی گئی

سنگ اس بن بارہ اسم مذکر - مقناطیس - پتھر - برا اٹھانے والا پتھر

سنگ باسی (۱۰) اسم مذکر - دیکھو (باسی نمبر ۲)

سنگ بصری (۱۱) اسم مذکر - ایک قسم کا پتھر جو شہر میں پیدا ہوتا اور ادویات میں کام آتا ہے

سنگ پارس (۱۲) اسم مذکر - جو اٹھکیم - دیکھو پارس پتھر

(جو اشخاص کرنا فلسف میں سونا اور چاندی بنانے کے پتھر ہیں کہ رواج دیتے تھے اور اس بحث خیال میں جیسے متفق نہ تھے وہ اپنے آپ کو کیا کر گدازتے تھے ان کی پرانی

عملی کلیم نکلات کر کہیں اور ان کی میں پیچیدگی میں سے ہی کے اجزا شامل ہیں جس کو جب طرح طرح کی کتابوں سے جس سے یہ سب اور ہوتی ہے پتھر و صفات

کیا جائے تو فطرتِ سرے کی صفات اختیار کرتے ہیں ان کا یہ قول تھا کہ کل فطرت چرب سنگ پارس کامل ہوتا ہے تو یہ سونے و چاندی میں منقلب ہو جاتے

میں اور سنگ پارس کی بابت ان کیا گویا کہ یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا میران ہے کہ جس کی شکل خیمیں منقلب ہے اور اس کی ادویہ بھی جس وقت سے کہ خالق

ارض دوسلے ان کا باہم اتفاق کیا ہے تب سے اس کی مادہ اس کے جسم میں فطرعت سے یہی پٹ گئی ہے کہ اس کے جسم کا حصہ بن گئی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ بیان کرتے

ہیں کہ اس پتھر کی ترکیب میں گندک دلدہ شامل ہیں اور گندک کو یہ لوگ مایطوس یعنی فائدہ اور پارہ کو مفسر یعنی جود کے نام سے تعبیر کرتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ

پارس کی بابت یہ بیان کرتے تھے کہ یہ ایک شیخ رنگ کا صوف ہے جس کی بو زالی و عیب ہوتی ہے۔ اس پتھر کے تید کرنے کا طریق جو ان دھوکا بازوں نے

اختیار کیا ہے وہ تھا کہ کیا گند واسے چرہ پارہ میں فیلسوں ہلے پدیا سونا کو شریک کر کے جب کھالی میں آگ پر رکھا کو تھے تو ان کے باہر شریک ہو جاتے

سنگ

ایک سب پیدا ہوا تھا اور اول تو ایک سیاہ رنگ کی چیز بن جاتا تھا اور بعد اس کے اس کی شکل ایک سفید جسم کی ہوتی تھی اور جب مدت تک کھالی میں آگسکی آغ پر

رہتا تھا اور نہایت گرم ہوتا تھا تو اس کا رنگ سرخ ہوتا تھا۔ اور آخر اللہ پر نہایت شیخ رنگ اختیار کرتا تھا۔ سنگ پارس کے تیار کرنے کی شہدہ بلاطین سے صاف

صاف یہ واضح ہوتا ہے کہ اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی ضرور شامل کیا جاتا ہوگا اور جب اس کو گھیلے ہوئے شرب یا سفید شرب کی ترکیب کے ساتھ دھوا کیا جاتا ہوگا

تو کل چاندی و سونا جو کہ اس گھم میں اول ہی سے موجود ہوتا ہوگا پتھر کا صاف ہوکر پیدا ہوتا ہوگا اور اس کی شکل گویا وہاں کیا گویا چاندی بنانے کے سہاوا میں

لائے ہوں گے اور جلا کر دھوکا دیتے ہوں گے کہ ہمارے پاس سنگ پارس موجود ہے اور اس کے لگانے سے فلان ملک میں منقلب ہو گئی ہے۔ لیکن یہ لوگ جو خود

اس مضمون کو تیار کرتے تھے اپنے دلوں میں تو ضرور قائل ہوں گے کہ یہ ہر ایک کو چاندی ہے اور جس چیز کو کہ ہم فلان کام سے مشہور کرتے ہیں اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی

کی ایک کثیر مقدار میں سے ضرور شامل کی ہوتی ہے اگرچہ اس امر کو تو یہ لوگ براہِ عدیل حکم صحیح سمجھتے رہے کہ دنیا میں سنگ پارس موجود ہے مگر کسی شخص نے یہ دعویٰ

نہ کیا کہ میرے پاس بھی یہ پتھر موجود ہے ہر ایک کہتا کہ میری کتار کا فلان شخص کے پاس یہ پتھر ضرور موجود ہوگا مگر جب یہ یقین تھا کہ جس کا دوسرا نام تصدیر جاست و

فسانہ کی کتاب میں فراوان ہے لیکن مشہور ہے کہ سنگ پارس دنیا میں موجود ہے۔ اور امیرالدی و دینو یہ کہتا تھا کہ سنگ پارس کا بڑا عمارت سے بقصد قدرت میں ہے

میں جب چاہتا ہوں اس کو بڑھا سکتا ہوں ہنری ششم نے شہزادہ میں سنگ پارس کے دریافت کرنے کے لئے لوگوں کو متبیں کیا اور ان کو شاہی سندات اور کوششیں

عطا کیں۔ بادشاہ کا منشا یہ تھا کہ سنگ پارس سے سونا و چاندی بنا کر سلطنت کے قرض کو سونے و چاندی سے ادا کیا جاوے۔ بادشاہ کی طرف سے اس باب میں بہت

کوشش ہوئی مگر سونا و نازن کا اگرچہ بادشاہ نے کچھ پال مال تمام کا پالاس چوک میں سونا و چاندی بنانے کی غرض سے ایک عیسیٰ بھی تیار کرادی تھی ایک مشہور

مردوف کہتا کہ کسی مرفی نے شہزادہ میں اپنی تصانیف میں اس پتھر کے ذیقت کہنے کے لئے بارہ طریقے تحریر کئے تھے جن کا اس نے نام بارہ اب لکھا تھا۔ اور

سونا و چاندی بنانے میں اس نے بہت خاک چھانی مگر آخر کار اس میں ہر گیا۔ اور اپنی تباہ و تلف زندگی پر بہت تاسف و اندوس کیا اور تمام لوگوں سے اس امر کی انتہائی کہ

میری تصانیف و کتب کو جو بھڑٹ و غزوات سے بھری ہوئی ہیں جلا دینا مناسب ہے بلکہ جس کے ایک جاوہر سی حاصل نہ لھائی کی یہ اسے سختی لاکل غزوات کی کریم

مک

مک کہ جنہ تک او پارہ شامل ہے اور یہی اجزا میں جو رنگ پارس کی ترکیب میں پائے جاتے ہیں حکام بنیوس اغرفا سنگ پارس کی تلاش میں فلاس کے کیو گیا کروں کے ساتھ شریک ہوا اور اسی جہت خیال میں اپنی کل دولت کو براہ کرد اور نہایت مخلص ہو کر عین عالم شباب میں مرگیا۔ فراسد سوس نے بھی اس پتھر کی تلاش میں بہت خاک چھانی اور دولت برباد کی اور آخر قاجاری کی طرح میںی جوانی میں لنگال ہو گیا۔ مرادی اور کیلی نے بھی سنگ پارس کی تلاش میں پتھروں کے پتھر کو دوا کے ٹونگ پارس کا کچھ سترغ نما باجوہیل اور سراسحاق بنو طین نے بھی سونا اور چاندی بنانے کی غرض سے باہر شراکت اختیار کی اور اس طلب کے پورا کرنے کے لئے ایک کمپنی مقام لندن میں قائم کی لیف تو مقام فرمید باغ میں سنگ پارس کی تلاش میں جس کے اس فرقہ کے حکما کے ساتھ شریک ہوا جو مریسی کو کشین کے نام سے مشہور تھے جو خان جو ملک کیا کا مشہور و معروف عالم تھا سوس نے اور چاندی کے سنگ پارس کے حل سے بن جانے کے باب میں چند نظریات پیش کرتا ہے اور ہر کوہقین دلانا ہے کہ سنگ پارس کے دنیا میں موجود ہونے میں کچھ شک نہیں لانا چاہئے مگر یہ نظریات جو ہر خان نے پیش کی ہیں ایسی ہیں جو کیا اگر دس کے محض دفاع و مزید سے بھری ہوئی ہیں جو کہ درمید کر اس باب میں ان لوگوں کی طرف سے حل میں آتا تھا کہ وہ یا کاشالی میں سوٹھراو ل کسی دکی سید سے پوشیدہ طور پر ڈال دیتے تھے۔ اور جب کاشالی میں یہ موجود پایا جاتا تھا تو یہ دعوے کرتے تھے کہ یہ سونا سنگ پارس کے حل سے بنایا گیا ہے +

اور مختلف قسم کی جلد سازی و دغا بازی بھی جس اس باب میں کہ کیا لوگ اپنے حل میں لے تھے بعض اوقات ان لوگوں کی طرف سے یہ جیلہ دچا کا حل میں آتی تھی کہ کاشالی کی حقیقی و جعلی تر پیرایا چاندی پھپکا اس پر ایک اور جعلی تر جادیتے تھے اور جب اس کاشالی کو آگ برکھا جاتا تھا تو آگ کی حرارت سے اوپر کی جعلی تر پیرایا چاندی کھل کر نظریے غائب ہوتا تھا اور حقیقی تر پیرایے سے اصل آتی تھی جس پر سونا یا چاندی موجود پایا جاتا تھا بعض اوقات یہ لوگ اس قسم کی دھوکے بازی سے لوگوں کو کیلیگری کے شہرت فائل کرتے تھے کہ پتھر کے کوٹوں میں ایک طرف سے سونا خال کا ان میں کسی قدر سونا یا چاندی کو بھردیتے تھے اور ان کو دلوں کو مہم سے بند کر دیتے تھے اور جب یہ کوٹے آگسک بٹھی میں رکھے جاتے تھے تو آگ کی گرمی سے ان کا سونہ کھل جاتا تھا اور سونا یا چاندی ان میں سے نکل کر بھٹی میں موجود پایا جاتا تھا۔ بعض کیا اگر سنگ سنگا نے سکد چنے اس قسم سے تیار کرتے تھے جو ان سے خالی ہو کر کھلے ہوتے تھے اور ان میں کسی قدر سونا یا چاندی بھر کر ان کے سڑن کو مہم سے بند کر دیتے تھے اور جب کاشالی کو برآگ پر بھی ہوئی ہوتی تھی ان میں سونا

سنگ

پایا جاتا تھا تو مہم جو ان کے سڑن پر لگا ہوا ہوتا تھا آگ کی حرارت سے کھل جاتا تھا اور سونا یا چاندی کاشالی میں داخل ہو جاتا تھا۔ عام ترین جیکس اگر دس لے لوگوں کو اپنے ہڑو اٹھادی کے رکھانے کے لئے اختیار کیا ہوا تھا وہ یہ تھا کہ لوگ نوپے کی کیلیں کو ایک سیال چیز میں ڈال دیتے تھے اور جب کیلیوں کو اس سیال چیز سے باہر نکالا جاتا تھا تو ان کا نصف حصہ سونے میں غلبہ پایا جاتا تھا۔ ان کیلیوں کے نصف حصہ کے سونے میں غلبہ ہو جانے میں محنت عملی رہتی تھی اگر ان کا نصف حصہ سونے کا بنا ہوا ہوتا تھا اور نصف لہے کا بنایا جاتا تھا اور وہ نصف حصہ سونے کا بنا ہوا ہوتا تھا لہے کے ٹونگ لانا کی نظر دینے چھانچنے کی غرض سے کسی کسی چیز کو لگا دیا جاتا تھا پارس کی کیلیں سیال چیز میں ڈال جاتی تھیں مگر تیسرے وہ چیز جس سے سونے کا رنگ چھپا ہوا تھا سونے پر سے ترجیحی اور ان کا نصف حصہ کو کچھ بڑا حصہ اس طرح نہایت چمکے مک کے ساتھ نور ہو جاتا تھا اور جو کیلی کا یہ یعنی تھا کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک ریزل تھر کی فلک کے دس لاکھ حصے ایک شریف قسم کی تلامز منقلب ہو سکتے ہیں اور سر جمنڈ لول کی یہ بات تھی کہ اس پتھر کا تاثیر سے ایک ریزل فلز کے کرڈا حصے سونے یا چاندی میں غلبہ ہو سکتے ہیں کہ بائیں منطاطن کا یہ قول ہے کہ سنگ پارس کی تاثیر کو ایک ذیل قسم کی فلز کے ستر حصے سونے میں غلبہ ہو سکتے ہیں اور ڈاکٹر فرانسس جو سب سے اخیر کہہ رہے ہیں ان کا یہ ہے کہ اس پتھر کے حل سے ایک ذیل قسم کے فلز کے نقطہ تیس بائیس حصے سونا یا چاندی میں حل کئے تھے جو جاری صاحب کے وقت میں تمام دواطن میں جین نامی ایک بزرگ تیار کرتا تھا اس شخص نے اپنی کل دولت مال سنگ پارس ہی کی تلاش میں ضائع کر دیا تھا عادی صاحب کا یہ بیان ہے کہ تب یہ شخص مرا تو اس کے مرنے کے بعد لوگوں نے اس کی دھند میں اور باتیں ڈروں کے چھلکوں سے جو سے اسے لوگ سے جو روپائے تھے جس کی بات عادی صاحب کئے تھے کہ کچھ خیال ہے کہ جین اپنے میں جات میں یہ کیا کرتا تھا کہ ان چھلکوں میں سنگ پارس کے اعلیٰ اجزا سونہ میں عاش حصول ہر حالات سلف کلایک بڑا محقق عالم لڑا ہے یہ بیان کرتا ہے کہ ستر حصے سونے یا چاندی کے ایک حصے نے جو کہ سنگ پارس کے اصلی اجزا سے مطلع کیا اور مجھے یہ وصیت کی کہ میں بات کو کسی بڑا بزرگ لائیڈ می میری اور علی منطبع اپنے خط سونہ جندی لائیڈ میں یہ لکھتی ہیں کہ تمام دنیا میں لاتہ کو کیا موجود ہیں سنگ پارس کے خیال میں کل لگے تفرق ہیں اور اس کی تلاش بڑی سگری کے ساتھ کی جاتی ہے اور جو خاص اطمینان اس کی نسبت زیادہ علم ولایت رکھتے ہیں ان کے سڑن سے نہایت صوبہ دینی ورت درجہ کا جن بڑا گیا ہے اور کیا گری کے تو جہات باطلہ کا دلہ اس کا جانشین چاہے اس کی گری کے ہمن اور سب سے پہلے ہی سے ہزار خاندان تباہ کر دیے ہیں اور کوئی نوکر و حنیہ ان شخص سے اسانظرنا ہے جس نے ایک ایک کیلی کو لگا کر دیا ہو کہ شہادہ و دت کا خیر حال ہے کہ وہ بھی لوگوں

سنگ

کی اس حماقت و جہالت کا در پر وہ معاون ہے اور مخالف نہیں اگر چہ ظاہر میں
تو وہ لوگوں کو اس سے باز رکھنے کا دم بھرتا ہے اگرچہ کینیا گی کے اس قدیم
طریقہ کو ابکل فریب و کفر کا دام خیل کیا جا تا ہے۔ مگر اس امر سے انکار نہیں
ہو سکتا کہ نوع انسان کو اس سے چند ایسے فوائد حاصل ہوئے ہیں جن کو بغیر اس کے
حاصل کرنا مشکل تھا۔ ان کینیا گروں کی کتب کے مطالعہ سے ہم لوگ یہ دیکھ سکتے ہیں
کہ تحقیقات و مشاہدہ کیا چیز ہے اور ان سے کیا فوائد و نتائج حاصل ہوتے ہیں اگرچہ
ان لوگوں کے خیالات صحیح نہیں تھے اور ان میں سے اکثر مضامین غلط و غلط تھے اور
اپنے ذاتی فوائد کے لئے جھٹکا وہ اپنے نام و زور میں پھاڑتے تھے مگر اس میں کچھ شک
نہیں کہ ان میں بعض ایسے اولوالعزم و لائق اشخاص بھی موجود تھے جن کی تحقیقات
اصلی درجہ کی اور نہایت مفید تھیں یہی لوگ تھے جنہوں نے نہایت محنت و جانفشانی
سے علم تحقیقات و مشاہدات اور جدید حکم کی بنیاد ڈالی مثلاً فراسل سوس
مریمند اولی۔ فلاور۔ فراتوئیکین۔ ہاسل و لٹاپا و دیگر علم طبابت و
فنون کیمیا و دوا سازی میں انہوں نے اعلیٰ تحقیقات کی جن کے سبب سے اس
ترقی یافتہ زمانہ میں بھی ان کے نام نہایت عزت و تعلق کے ساتھ لئے جاتے ہیں۔
سرمطامس براہون کینیا گی کے اس سے بھی بہتر و دیر فن کو جدید حکم کینیا
مذہب ال کرتے ہیں)۔

سنگ پٹ (ف) اسم مذکر۔ کچھوا۔ سلفافہ۔

سنگ تراش (ف) اسم مذکر۔ پتھر کاٹنے اور پتھر کا کام بنانے والا۔

سنگ تراشی (ف) اسم مؤنث۔ پتھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ پت سازی۔ پت تراشی۔

سنگ جراثیم (ف) اسم مذکر۔ جراثیم کا علاج۔ سیل کشی۔ سرکولہ۔

ایک سفید نہایت چمکے ملا جلا یا بس پتھر کا نام جو زخم کے واسطے نہایت مفید ہے۔

سنگ غار (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سخت سنگ۔

سنگ دل (ف) صفت۔ پتھر کی چھاتی والا سخت دل۔ قسطنطنیہ۔ بیزم۔

سنگین دل کھنور۔

سنگدانہ (ف) اسم مذکر۔ پرندہ کا معدہ جس میں اکثر کنگرے جمع ہوا کرتے ہیں۔ اور

نہایت سخت و مشکل قوس ہوتا ہے۔

سنگ راہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ پتھر جو راستہ میں پڑا ہوا آئے جانے

والوں کا تکلیف ہو بخور (۲) سترہ۔ بالغ۔ سترام۔

بے نطفہ حیرے کہیں کر چمکے تاک چمک سکیں ہم

میں سنگدراہ اپنے کتے پیاس سے دان تک

سنگ

سنگ ریزہ (ف) اسم مذکر۔ کنگرہ۔ چمن۔ سوری۔ بجری۔

سنگ سار (ف) اسم مذکر۔ پتھر کا۔ وہ شرعی مناجراوی کو وضع زنا پر

بشرطیکہ چار عینی گواہ متفق اللفظ بلاشبہ دخول ملوکہ فی شہادت میں فاضل

خود مختار ہو اس میں ادنیٰ کوتاہی کر زمین میں نہ لکھو پتھر مارنے اور اسی طرح اس کا

کام تمام کر دیتے ہیں اس قسم کی منہ اکثر قسطنطنیہ یا سنگوں کو بھی ہوا کرتی ہے یہ سفید

سنگ یعنی پتھر اور سار یعنی سورت سنگ ہے۔

سنگار کرنا (۱) فعل متعدی۔ پتھر مار کر کام تمام کرنا۔ سنگ مار دبا کر اوپر سے

پتھر کی بوجھا کرنا۔

جو کہ جاتے ہیں بت خانہ سے کئی شکر تو سنگار میں سنگ مار دے کہتے ہیں (دوبارہ)

وہ بت شیریں اگر اسے بھگو سنگار بیشکرا دے بتے پیش پتھر نہیں (دفع)

سنگسار ہونا (۱) فعل لازم۔ پتھر میں سے مارا جانا۔ زمین میں گھاؤ کرنا اوپر سے پتھر

برسا سے جانا۔ پتھر لگایا جانا۔

نہ خشی ہوں نہ کوئی نخل سیوہ دار ہوں میں

یکساں سبب ہے جو سے چرخ سنگار ہوں میں

سنگساری (ف) اسم مؤنث۔ سنگداری۔ وہ مناجراوی کو زمین میں کنگرے

دبا کر پتھر اڑے دی جاتے۔

سنگ ساز (ف) اسم مذکر۔ پتھر بنانے کا پیشہ۔ پت سازی۔ پت تراشی۔

شخص جو چھاپ کے پتھر کو ریت کرنا اور اس کی ٹھیلیاں لٹے حروف میں بناتا ہے۔

سنگ منج (ف) اسم مذکر۔ لال پتھر۔ سعدی پتھر۔

سنگ مسمرہ (ف) اسم مذکر۔ مسمرہ کی ڈلی مکمل۔ توتیا۔ وہ سیاہ چمکدار

پتھر ہے جس میں کنگرے میں لگاتے ہیں۔

سنگ سلیمانی (ف) مع (۱) اسم مذکر۔ سلیمانی نام جو اکثر درویشوں کا یا تزار وادوتا

ہے سیاہ و سفید پتھر جس کی درویشوں کو اکثر بیع بنا کر کٹے پڑا لاکرتے ہیں۔

سنگ سماق (ف) مع (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سخت سفید پتھر۔

بعض لوگوں نے زم زم بھی لکھا ہے۔

سنگ سیدہ (ف) صفت۔ چھاتی کا پتھر۔ ناگوار طبع۔ مگر ان کا طریقہ

تھے اغیار سنگ سینے کے اب تو کچھ دیکھ ہم ہوتے ہیں (میر)

سنگ شجرہ شجری (ف) مع (۱) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا خوب پتھر جو اکثر

خواہ مسند کے اندر سے نکلتا ہے۔ یہ سنگ کی قسم میں سے ہے جو آفتاب کے

سنگ
 نام ہے اکثر بول چال کے واسطے پختہ یا سخت بنا کر گلے میں لٹکانے میں بلکہ بجلی کی آفت سے بچنے کے واسطے بہت خوب لکھا ہے۔
سنگ (۱) تابی مثل (۲) منڈ (۳) جلاہ (۴) بالا خال (۵) واکشا۔ یک سخت (۶) اسم مذکر۔ ساتھ۔ محبت۔ رفاقت۔ ہمراہی۔ محبت چھوٹا جاتا ہے سنگیں سے چھوٹا جاتا ہے۔
سنگ چلانا (۱) فعل لازم۔ ساتھ چلانا۔ رفاقت کرنا۔ ہمراہ ہونا۔
سنگ چلانا (۲) فعل لازم۔ ساتھ جانا۔ رفاقت کرنا ساتھ دینا ہمراہی کرنا۔
 تجویہ پران کا یا کیسے روٹی میں جاہیر سے سنگ چنے کی کارن لیل روٹی (۱)
 تجویہ پران کا یا کیسے روٹی (۲)
سنگ چھوٹنا (۱) فعل لازم۔ ساتھ چھوٹنا۔ رفاقت ہونا چھوٹنا ہونا۔
 ہونا۔ علیحدگی ہونا۔
 کیسے کرؤں سی ہوسی آلی سی۔ بالم روضہ جاتے
 جنم تر کم کو سنگ چھوٹو جاتے بالم روضہ جاتے
سنگ چھوٹنا (۲) فعل لازم۔ ساتھ چھوٹنا۔ رفاقت کرنا۔ رقیق کرنا۔ بھینچ کرنا۔
سنگ سونا (۱) فعل لازم۔ ساتھ سونا۔ ایک بستر ایک پتنگ پر سونا۔ ہمراہ ہونا۔
 جہنہ سنگ سونے کو لاج کیا۔
سنگ لگ لینا (۱) فعل لازم۔ ساتھ ہولینا۔ پیچھے ہولینا۔ رہن کسرا۔
 بن بکاتے نہرا ہو جانا۔
سنگ لینا (۲) فعل لازم۔ ساتھ لینا۔
سنگ لٹکانا (۱) اسم مذکر۔ (۲) اسم مذکر۔ (۳) اسم مذکر۔ (۴) اسم مذکر۔ (۵) اسم مذکر۔ (۶) اسم مذکر۔ (۷) اسم مذکر۔ (۸) اسم مذکر۔ (۹) اسم مذکر۔ (۱۰) اسم مذکر۔ (۱۱) اسم مذکر۔ (۱۲) اسم مذکر۔ (۱۳) اسم مذکر۔ (۱۴) اسم مذکر۔ (۱۵) اسم مذکر۔ (۱۶) اسم مذکر۔ (۱۷) اسم مذکر۔ (۱۸) اسم مذکر۔ (۱۹) اسم مذکر۔ (۲۰) اسم مذکر۔ (۲۱) اسم مذکر۔ (۲۲) اسم مذکر۔ (۲۳) اسم مذکر۔ (۲۴) اسم مذکر۔ (۲۵) اسم مذکر۔ (۲۶) اسم مذکر۔ (۲۷) اسم مذکر۔ (۲۸) اسم مذکر۔ (۲۹) اسم مذکر۔ (۳۰) اسم مذکر۔ (۳۱) اسم مذکر۔ (۳۲) اسم مذکر۔ (۳۳) اسم مذکر۔ (۳۴) اسم مذکر۔ (۳۵) اسم مذکر۔ (۳۶) اسم مذکر۔ (۳۷) اسم مذکر۔ (۳۸) اسم مذکر۔ (۳۹) اسم مذکر۔ (۴۰) اسم مذکر۔ (۴۱) اسم مذکر۔ (۴۲) اسم مذکر۔ (۴۳) اسم مذکر۔ (۴۴) اسم مذکر۔ (۴۵) اسم مذکر۔ (۴۶) اسم مذکر۔ (۴۷) اسم مذکر۔ (۴۸) اسم مذکر۔ (۴۹) اسم مذکر۔ (۵۰) اسم مذکر۔ (۵۱) اسم مذکر۔ (۵۲) اسم مذکر۔ (۵۳) اسم مذکر۔ (۵۴) اسم مذکر۔ (۵۵) اسم مذکر۔ (۵۶) اسم مذکر۔ (۵۷) اسم مذکر۔ (۵۸) اسم مذکر۔ (۵۹) اسم مذکر۔ (۶۰) اسم مذکر۔ (۶۱) اسم مذکر۔ (۶۲) اسم مذکر۔ (۶۳) اسم مذکر۔ (۶۴) اسم مذکر۔ (۶۵) اسم مذکر۔ (۶۶) اسم مذکر۔ (۶۷) اسم مذکر۔ (۶۸) اسم مذکر۔ (۶۹) اسم مذکر۔ (۷۰) اسم مذکر۔ (۷۱) اسم مذکر۔ (۷۲) اسم مذکر۔ (۷۳) اسم مذکر۔ (۷۴) اسم مذکر۔ (۷۵) اسم مذکر۔ (۷۶) اسم مذکر۔ (۷۷) اسم مذکر۔ (۷۸) اسم مذکر۔ (۷۹) اسم مذکر۔ (۸۰) اسم مذکر۔ (۸۱) اسم مذکر۔ (۸۲) اسم مذکر۔ (۸۳) اسم مذکر۔ (۸۴) اسم مذکر۔ (۸۵) اسم مذکر۔ (۸۶) اسم مذکر۔ (۸۷) اسم مذکر۔ (۸۸) اسم مذکر۔ (۸۹) اسم مذکر۔ (۹۰) اسم مذکر۔ (۹۱) اسم مذکر۔ (۹۲) اسم مذکر۔ (۹۳) اسم مذکر۔ (۹۴) اسم مذکر۔ (۹۵) اسم مذکر۔ (۹۶) اسم مذکر۔ (۹۷) اسم مذکر۔ (۹۸) اسم مذکر۔ (۹۹) اسم مذکر۔ (۱۰۰) اسم مذکر۔ (۱۰۱) اسم مذکر۔ (۱۰۲) اسم مذکر۔ (۱۰۳) اسم مذکر۔ (۱۰۴) اسم مذکر۔ (۱۰۵) اسم مذکر۔ (۱۰۶) اسم مذکر۔ (۱۰۷) اسم مذکر۔ (۱۰۸) اسم مذکر۔ (۱۰۹) اسم مذکر۔ (۱۱۰) اسم مذکر۔ (۱۱۱) اسم مذکر۔ (۱۱۲) اسم مذکر۔ (۱۱۳) اسم مذکر۔ (۱۱۴) اسم مذکر۔ (۱۱۵) اسم مذکر۔ (۱۱۶) اسم مذکر۔ (۱۱۷) اسم مذکر۔ (۱۱۸) اسم مذکر۔ (۱۱۹) اسم مذکر۔ (۱۲۰) اسم مذکر۔ (۱۲۱) اسم مذکر۔ (۱۲۲) اسم مذکر۔ (۱۲۳) اسم مذکر۔ (۱۲۴) اسم مذکر۔ (۱۲۵) اسم مذکر۔ (۱۲۶) اسم مذکر۔ (۱۲۷) اسم مذکر۔ (۱۲۸) اسم مذکر۔ (۱۲۹) اسم مذکر۔ (۱۳۰) اسم مذکر۔ (۱۳۱) اسم مذکر۔ (۱۳۲) اسم مذکر۔ (۱۳۳) اسم مذکر۔ (۱۳۴) اسم مذکر۔ (۱۳۵) اسم مذکر۔ (۱۳۶) اسم مذکر۔ (۱۳۷) اسم مذکر۔ (۱۳۸) اسم مذکر۔ (۱۳۹) اسم مذکر۔ (۱۴۰) اسم مذکر۔ (۱۴۱) اسم مذکر۔ (۱۴۲) اسم مذکر۔ (۱۴۳) اسم مذکر۔ (۱۴۴) اسم مذکر۔ (۱۴۵) اسم مذکر۔ (۱۴۶) اسم مذکر۔ (۱۴۷) اسم مذکر۔ (۱۴۸) اسم مذکر۔ (۱۴۹) اسم مذکر۔ (۱۵۰) اسم مذکر۔ (۱۵۱) اسم مذکر۔ (۱۵۲) اسم مذکر۔ (۱۵۳) اسم مذکر۔ (۱۵۴) اسم مذکر۔ (۱۵۵) اسم مذکر۔ (۱۵۶) اسم مذکر۔ (۱۵۷) اسم مذکر۔ (۱۵۸) اسم مذکر۔ (۱۵۹) اسم مذکر۔ (۱۶۰) اسم مذکر۔ (۱۶۱) اسم مذکر۔ (۱۶۲) اسم مذکر۔ (۱۶۳) اسم مذکر۔ (۱۶۴) اسم مذکر۔ (۱۶۵) اسم مذکر۔ (۱۶۶) اسم مذکر۔ (۱۶۷) اسم مذکر۔ (۱۶۸) اسم مذکر۔ (۱۶۹) اسم مذکر۔ (۱۷۰) اسم مذکر۔ (۱۷۱) اسم مذکر۔ (۱۷۲) اسم مذکر۔ (۱۷۳) اسم مذکر۔ (۱۷۴) اسم مذکر۔ (۱۷۵) اسم مذکر۔ (۱۷۶) اسم مذکر۔ (۱۷۷) اسم مذکر۔ (۱۷۸) اسم مذکر۔ (۱۷۹) اسم مذکر۔ (۱۸۰) اسم مذکر۔ (۱۸۱) اسم مذکر۔ (۱۸۲) اسم مذکر۔ (۱۸۳) اسم مذکر۔ (۱۸۴) اسم مذکر۔ (۱۸۵) اسم مذکر۔ (۱۸۶) اسم مذکر۔ (۱۸۷) اسم مذکر۔ (۱۸۸) اسم مذکر۔ (۱۸۹) اسم مذکر۔ (۱۹۰) اسم مذکر۔ (۱۹۱) اسم مذکر۔ (۱۹۲) اسم مذکر۔ (۱۹۳) اسم مذکر۔ (۱۹۴) اسم مذکر۔ (۱۹۵) اسم مذکر۔ (۱۹۶) اسم مذکر۔ (۱۹۷) اسم مذکر۔ (۱۹۸) اسم مذکر۔ (۱۹۹) اسم مذکر۔ (۲۰۰) اسم مذکر۔ (۲۰۱) اسم مذکر۔ (۲۰۲) اسم مذکر۔ (۲۰۳) اسم مذکر۔ (۲۰۴) اسم مذکر۔ (۲۰۵) اسم مذکر۔ (۲۰۶) اسم مذکر۔ (۲۰۷) اسم مذکر۔ (۲۰۸) اسم مذکر۔ (۲۰۹) اسم مذکر۔ (۲۱۰) اسم مذکر۔ (۲۱۱) اسم مذکر۔ (۲۱۲) اسم مذکر۔ (۲۱۳) اسم مذکر۔ (۲۱۴) اسم مذکر۔ (۲۱۵) اسم مذکر۔ (۲۱۶) اسم مذکر۔ (۲۱۷) اسم مذکر۔ (۲۱۸) اسم مذکر۔ (۲۱۹) اسم مذکر۔ (۲۲۰) اسم مذکر۔ (۲۲۱) اسم مذکر۔ (۲۲۲) اسم مذکر۔ (۲۲۳) اسم مذکر۔ (۲۲۴) اسم مذکر۔ (۲۲۵) اسم مذکر۔ (۲۲۶) اسم مذکر۔ (۲۲۷) اسم مذکر۔ (۲۲۸) اسم مذکر۔ (۲۲۹) اسم مذکر۔ (۲۳۰) اسم مذکر۔ (۲۳۱) اسم مذکر۔ (۲۳۲) اسم مذکر۔ (۲۳۳) اسم مذکر۔ (۲۳۴) اسم مذکر۔ (۲۳۵) اسم مذکر۔ (۲۳۶) اسم مذکر۔ (۲۳۷) اسم مذکر۔ (۲۳۸) اسم مذکر۔ (۲۳۹) اسم مذکر۔ (۲۴۰) اسم مذکر۔ (۲۴۱) اسم مذکر۔ (۲۴۲) اسم مذکر۔ (۲۴۳) اسم مذکر۔ (۲۴۴) اسم مذکر۔ (۲۴۵) اسم مذکر۔ (۲۴۶) اسم مذکر۔ (۲۴۷) اسم مذکر۔ (۲۴۸) اسم مذکر۔ (۲۴۹) اسم مذکر۔ (۲۵۰) اسم مذکر۔ (۲۵۱) اسم مذکر۔ (۲۵۲) اسم مذکر۔ (۲۵۳) اسم مذکر۔ (۲۵۴) اسم مذکر۔ (۲۵۵) اسم مذکر۔ (۲۵۶) اسم مذکر۔ (۲۵۷) اسم مذکر۔ (۲۵۸) اسم مذکر۔ (۲۵۹) اسم مذکر۔ (۲۶۰) اسم مذکر۔ (۲۶۱) اسم مذکر۔ (۲۶۲) اسم مذکر۔ (۲۶۳) اسم مذکر۔ (۲۶۴) اسم مذکر۔ (۲۶۵) اسم مذکر۔ (۲۶۶) اسم مذکر۔ (۲۶۷) اسم مذکر۔ (۲۶۸) اسم مذکر۔ (۲۶۹) اسم مذکر۔ (۲۷۰) اسم مذکر۔ (۲۷۱) اسم مذکر۔ (۲۷۲) اسم مذکر۔ (۲۷۳) اسم مذکر۔ (۲۷۴) اسم مذکر۔ (۲۷۵) اسم مذکر۔ (۲۷۶) اسم مذکر۔ (۲۷۷) اسم مذکر۔ (۲۷۸) اسم مذکر۔ (۲۷۹) اسم مذکر۔ (۲۸۰) اسم مذکر۔ (۲۸۱) اسم مذکر۔ (۲۸۲) اسم مذکر۔ (۲۸۳) اسم مذکر۔ (۲۸۴) اسم مذکر۔ (۲۸۵) اسم مذکر۔ (۲۸۶) اسم مذکر۔ (۲۸۷) اسم مذکر۔ (۲۸۸) اسم مذکر۔ (۲۸۹) اسم مذکر۔ (۲۹۰) اسم مذکر۔ (۲۹۱) اسم مذکر۔ (۲۹۲) اسم مذکر۔ (۲۹۳) اسم مذکر۔ (۲۹۴) اسم مذکر۔ (۲۹۵) اسم مذکر۔ (۲۹۶) اسم مذکر۔ (۲۹۷) اسم مذکر۔ (۲۹۸) اسم مذکر۔ (۲۹۹) اسم مذکر۔ (۳۰۰) اسم مذکر۔ (۳۰۱) اسم مذکر۔ (۳۰۲) اسم مذکر۔ (۳۰۳) اسم مذکر۔ (۳۰۴) اسم مذکر۔ (۳۰۵) اسم مذکر۔ (۳۰۶) اسم مذکر۔ (۳۰۷) اسم مذکر۔ (

سنہ

دار و حصار و سیم کے گرد محاصرے میں بیٹھ کر جو کچھ کہنے کی تاریخ سے شروع ہوا۔
 (۱) سنہ کی ابتدا بتا دینا ہوتی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ابی موسیٰ شہری حاکم
 عین نے حضرت عمر کی ایک نام لکھا کہ آپ کے خطوط میرے پاس آتے ہیں آپ کوئی تلخ نہیں
 جانتی جس کے سبب اکثر اوقات منکاف پڑتا ہے کہ بلاشبہ کو نہ اس اور دوسرے کو نہ اسے ملے لکھ
 جو وقت لکے ان سے میں صرف ہوتا ہے اسکا پڑھنا ہی خلعت نہیں لگ سکتا۔ اسلئے نہایت کراہیدہ
 جو خود یہ سنہ کا نام کرتا ہے پھر یہ سنہ طبع وقت سے اجماع لعل علیہ و آلہ و صحابہ وسلم
 سے وضع نہ کی گئی نسبت شرعہ کیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت سرور کائنات کی تاریخ سے
 بنائے تلخ مقرر کی جاوے۔ بعض لوگ کہ حضرت کی پیدائش کے زمانہ کو مقرر کیا جانا حضرت عمر
 نے زمانہ اور زمانہ اگر اوقات سے تاریخ کا سلسلہ شروع کیا جائے تو بھگت حضرت کی مدائی تاریخ
 ۳۰ ہجری کا ایک اور جو تاریخ رسول قبول سے شروع کر کے قریب بھگت خال کلسا سنہ لکھا۔
 کیونکہ یہ سنہ ایک مسلم سنہ لایا تھا بلکہ خلافت میں گرفتار تھا کوئی ایسا نہ تھا جو حضرت علی
 کو سنہ مقرر تاریخ جو کتب کو سنہ لکھا کیونکہ زمانہ ابتدا سے حضرت وقت اسلام کا زمانہ تھا
 اگر حضرت غیر الشریعہ مقرر کو سنہ لکھتے ہیں کہ ۱۲ ہجری الاول کو داخل ہفتہ تہ ہوسے تھے اور یہ
 وقت سال ہجری کی تاریخ میں اس وقت شروع ہوا ہے کہ جو کہ حضرت علی مدظلہ و آلہ
 وسلم کا واردہ ابتدا سے ماہ قمر سے تھا ابتدا سے کہ مقرر تاریخ ہجری مقرر کی گئی اور ایک ماہ
 چھتیس سال کی تاریخ لکھا یاوں کہ کوکہ ہفتہ مدت طے مینوں سے ایک مہینہ ہے اس ماہ
 سے شروع سال اس سے قرار پایا۔ ہجری مینوں کے نام سے۔ (۱) قمر (۲) صفر (۳)
 رجب الاول (۴) رجب الآخر (۵) محرم الاول (۶) محرم الآخر (۷) رجب (۸) شعبان (۹)
 رمضان (۱۰) شوال (۱۱) ذیقعدہ (۱۲) ذی الحجہ
 چونکہ اہل عرب مینے کا شروع رویت ہلال کے دوسرے روز جانتے اور اسے غزوہ کہتے
 ہیں بعض روز چاند دکھائی دیتا ہے اس میں مینے کا آغاز خیال کر کے اسے سلح کے نام سے
 نامزد کرتے ہیں پس اس سے چھتیس تین روز کے اور چھتیس تین اشیل دن کے مینے
 ہوتے ہیں۔ اور سال پھر کے ۳۵۴ روز ہوتا ہے۔
 سنہ (۱) صفت۔ (۲) رجب کا انقیض۔ سونے کے رنگ کا۔ مذہب۔ ند
 اندر۔ طائی۔ طاکار۔ ندرین۔ پرنہ سونے کا۔
 یہ طائی رنگ جسم یا گدا ہو گیا۔ جو اگر کھچ کر یا تھ سے سنہ ہو گیا (رنگ)
 کے کی کیفیت کیونکہ کہیں آتش کی بجائے مٹے سرور۔ برق سنہ (تورن) (آتش)
 (۲) نرد۔ چلا۔
 سنہ (۱) صفت۔ (۲) رجب کا انقیض۔ سونے کے رنگ کی۔ ندرین۔
 مذہب۔ پرنہ طائی۔

سنی

دانت فاسے دھڑی طسرمی سنہ ب کی تپ بول ہال پری (رنگین)
 لہری دھنہ جو پنی ہے سنہ لکھا۔ آج آتی ہے نظر سے کی پڑا بھگو (۵)
 سورج کا بنا سنہ لکھا۔ سورج کی کرن کرن بنی ہے۔ (۶)
 (۷) نرد۔ طائی۔ رنگ۔ پشپی۔ رنگ۔ بستی۔ رنگ۔
 دھنہ ب کی تپ سنہ لکھا۔ نرد۔ پشپی۔ رنگ۔ بستی۔ رنگ۔
 سنہ ہو جانا (۸) نرد۔ (۹) نرد۔ (۱۰) نرد۔
 سنہ (۱) اسم نرد۔ ایک قسم کا بایک اور طام سن جسے اکثر نرد میں پشپی
 اور اس کے پشپی کو پشپی کہتے ہیں۔
 سنہ (۲) اسم نرد۔ ایک قسم کا بایک اور طام سن جسے اکثر نرد میں پشپی
 اور اس کے پشپی کو پشپی کہتے ہیں۔
 سنہ (۳) اسم نرد۔ ایک قسم کا بایک اور طام سن جسے اکثر نرد میں پشپی
 اور اس کے پشپی کو پشپی کہتے ہیں۔
 سنہ (۴) اسم نرد۔ ایک قسم کا بایک اور طام سن جسے اکثر نرد میں پشپی
 اور اس کے پشپی کو پشپی کہتے ہیں۔
 سنہ (۵) اسم نرد۔ ایک قسم کا بایک اور طام سن جسے اکثر نرد میں پشپی
 اور اس کے پشپی کو پشپی کہتے ہیں۔
 سنہ (۶) اسم نرد۔ ایک قسم کا بایک اور طام سن جسے اکثر نرد میں پشپی
 اور اس کے پشپی کو پشپی کہتے ہیں۔
 سنہ (۷) اسم نرد۔ ایک قسم کا بایک اور طام سن جسے اکثر نرد میں پشپی
 اور اس کے پشپی کو پشپی کہتے ہیں۔
 سنہ (۸) اسم نرد۔ ایک قسم کا بایک اور طام سن جسے اکثر نرد میں پشپی
 اور اس کے پشپی کو پشپی کہتے ہیں۔
 سنہ (۹) اسم نرد۔ ایک قسم کا بایک اور طام سن جسے اکثر نرد میں پشپی
 اور اس کے پشپی کو پشپی کہتے ہیں۔
 سنہ (۱۰) اسم نرد۔ ایک قسم کا بایک اور طام سن جسے اکثر نرد میں پشپی
 اور اس کے پشپی کو پشپی کہتے ہیں۔

سوس

کی ایک چوٹ کے برابر بھی نہیں ہوتی ہے۔ یہ دیت کی کوشش نہ درست کے
آگے محض بے فائدہ ہے یعنی اگر سلطان شخص میرے ساتھ سو فہری کرے گا یا
ظرافت پیشے راہیگا تو یہی حکم نہ ہوگی اور میں ایک ہی بی باطیفیں رہوں گا۔
کیا جو میں نے ذکر کیل کے دو ذکرے { نکاح کے طریقے ایک ایک }
تو کیا کہوں کہ وہ بولاسنی نہیں۔ مثل سوسا کی ہوتی اور ہمار کی ایک { ایک }
معروف توشن باعث یہ اس اثر کی کہیں نے زبان جو ہے اس کی ترکی { ترکی }
سوس کے تری ایک کے کارنگیں زرگی کی دسوں ایک آہنگری { آہنگری }
سوسو (۱۰) تابع فعل - بہت بہت - افزا - کثرت - نہایت جیسے سوسو پٹیاں
رہیں - سوسو پھرے گئے۔
گھر سے چلے رہ آتے ہیں میری خبر کو آج سوسو عائنیں تباہوں کو سوسو آج (موقوف)
سوسو بل کھانا (۱۰) فعل متعدی - نہایت فصیح اور فصیح و تاب کھانا
خدا جانے چھٹوس کس بیچ میں اب دیکھنے کیا ہو { }
کہ بچو آج بل کھاتی ہے وہ زرگرب و سوسو { }
سوسو سوسو (۱۰) تابع فعل - لباس فرساخت - درمذور - کوسوں +
سوسو سوسو بھاگنا (۱۰) فعل لازم - نہایت رسیدگی اور دشت اختیار کرنا -
دور بھاگنا - پاس و چٹکنا - لگ - رہنا - دور رہنا - پرے رہنا
غضب ہے جس کے باعث ہم ہوسے بدنام سوسو { }
ہمارے نام سے بھاگے ہے وہ خود کام سوسو { }
سوسو سوسو نظر نہ آنا (۱۰) فعل لازم - دور دور نظر نہ آنا - کہیں تپہ دلگتے
یہ روز جو بھی باب گرد و قیامت ہے نظراتی نہیں آج مجھ کو شام سوسو { }
سوسو گھر پانی کے پڑنا (۱۰) فعل لازم - دیکھو سوسو گھر پانی پڑنا
رتبوں پر یہاں پڑتا ہے تب سوسو گھر پانی { }
بنا جام کو ختم جس کھڑی تمام کرتے ہو { }
سوسو نام دھنا (۱۰) فعل متعدی - نہایت غیب چینی کرنا - از غیب بکھانا -
کیلے دلانا - نقص بیان کرنا
کیا غرض ہے سوسو گھر ہے روز نام وہ شیریں شاد کہناں کو دھر کے سامنے (موقوف)
سوسو مانیے ایک مدت (۱۰) کماوت - جتنے دن اس گھب کی ایک بھرگی +
نہ اعمالوں گھر سونا (۱۰) کماوت - اگر زردنوں سوسو غلاموں کے ہوتے بھی
گھر خالی خالی لگتا ہے یعنی فرزند ایک بھی باعث بارے خانہ ہے اور بیو غلام
ہزاروں کو بچھ نہیں - آج ہیں کافی چمت بنے۔

سوا

سوکوس بھاگنا (۱۰) فعل لازم - دور بھاگنا - دشت بکھانا - نفرت کرنا - لگ رہنا
ڈنڈا میں بیکدیں غم غم کے نام سے سوکوس بھاگتا ہوں جت کے نام سے (موقوف)
سوکوس سے اپنا گھر نظر نہ آنا (۱۰) فعل لازم - اپنا حال بچہ تیش خوب دشت بہتا ہے
اپنا گھر دشت کھاتی رہتا ہے اپنی صحبت پہلے سے معلوم ہو جاتی ہے +
دھینے پادیں بے مال لڑا پنا ہم کو سوکوس سے آج بے نظر گھر اپنا (موقوف)
سوکے سوا سے (۱۰) فعل لازم - سچیں نصیدی +
سوکے سوا سے کرنا (۱۰) فعل متعدی - سچیں نصیدی میں صدی کا فسخ کمانا +
سوکو بچھا لیں ایک گونہ واریں (۱۰) کماوت - بظاہر تو نہایت بہت اور
جانشانی دکھائیں مگر تنوع یا نقصان کے وقت صاف لگ ہو جائیں بڑاں
سے کچھ کہیں مل کچھ کریں - ظاہر واری نسبت دوتے ہیں +
ان لوگوں کے تو گونہ پھر ب میں لہاسی
سوکو بھی جو یہ بھا لیں تو ایک گونہ بڑا لیں
سوکو ٹکٹوں میں ایک ناک الٹو (۱۰) کماوت - سچیب داروں میں ایک
سچیب سے زیادہ بھی خیال کیا جاتا ہے - سوسو میں ایک نیک - یا
سوز دلیں میں ایک شریف بدنام و سوا خیال کیا جاتا ہے +
سوا (۱۰) اسم مذکر - ایک قسم کا خوشبودار ایک پتی کا ساگ جو اکثر ہالک کے ساتھ
پکایا جاتا ہے - آدو میں سوا بولتے ہیں +
سوا (۱۰) صفت - (۱) ایک اور اس کا جو خاصیت - ایک صفت اور ایک بچھائی پٹا
جیسے سوا گونہ - سوا روپیہ (۲) ایک جو بچھائی زیادہ (۳) خیمے کے وہ چاروں دتے
جن پر چو بھیرا رہتا ہے +
سوا نیرے پر سورج آنا (۱۰) فعل لازم - روز قیامت کا آشکارا ہونا -
نہایت گرمی پڑنا - لگ برسا +
(۱) اس کا اعتقاد ہے کہ قیامت کے روز آسمان سے سوا بارش کے واسطے پڑے گا۔
جس کو بھٹ مٹوں کو اس سے پہلے تپے تپے کہہ لیں یہی تپے تپے ہیں کہیں نہایت تپش
گرمی اور دقت کا سامنا ہو گا جس کے سبب آسمان پر لگندہ اور دھڑ بے ٹھکانے پڑیں گے۔
ایسے وقت میں ہی ٹھیک رہے گا جس کے اعمال نیک اور اب صاف ہو گا +
کی ہے بھگتا دیر اسی قیامت برپا ہے سوا نیرے پر طوفان قیامت پکھا (ظفر)
طوفان مٹو پڑیں لڑا نزل کا نکت ہے سوا نیرے جب خوشید لایا چھوٹا ہے (ظفر)
سوا (۱۰) اسم مذکر - (۱) ملوٹا - سرگا - ایک بڑا کمان جو نہایت ہزار رخ و ہزار تپہ
اور چرخ و لہجہ میں کٹے ہوئے ہے (موی کی پسیلی) - ایک کیت میں ایسا بٹا -

سورت

مجموعہ تحریرات برائے ایک رسد کریم کی جی اس قسم کے لئے پسند آئے جو کہ صاحبِ یادگار
 قسم کے الفاظ بہت جلد کہتے اور تدبیرِ عقلمندان کرتے تھے اس سبب کو عمر بنیان چھٹ کر دے
 ان کو بڑے بڑے محرکِ فتنے و فحاشات کا ستیا ناس کر دیا۔ نقشِ الفاظ اور اشعار کی طرف ایسا
 راغب بنا کہ اگر عیسٰی مریب آکر کیا دے

سوت بھلی سوتیلہ بُرا (دہ کلمات)۔ یعنی سون کی نسبت اُس کی اولاد
نیارہ دشمن ہوتی ہے •

سوت پر سوت اور جلا یا (۵) کماوت :- یعنی ایک دشمن کے ہوتے
دو سر دشمن اور آجائے اور یہی نکتہ ہے •

سوت کالانا جیتے جی کا بلانا (۱) کہادت: یہ یعنی دوسری جبر و کالانا
پہل چور کے حق میں زندہ رہ کر گناہ ہے۔

سوتا (۱) اسم نکرہ۔ (۲) سوت۔ (۳) کھاڑی۔ (۴) نیلج۔ (۵) ہمارا۔ (۶) شاعر۔ (۷) بانی
کی وہ شان جس کی مدعا وہ تالاب وغیرہ میں سے کٹ کر بہتی چلی جائے (۸)
صفہ۔ (۹) فتنہ۔ سوتا ہوا +

سونا یا (د) اسم مذکر (حوا)۔ رُوہ و جنسی جود و سکون میں جب غفلت ہوتی ہے۔
سوق (س) اسم مذکر (ہندو)۔ غمی مٹنے منسوب برآورد۔

درجہ کمند ازینے استقلال و حوت ارجانے سے بڑا پاک جی نباست خیال بجائی ہے اُسے سب کج
کشتیں کن کیا دہ رزنا و رزنا تک ہے۔ جس۔ بلکہ توحید و توحیدیں دن تک اپنی اپنی ذات
اور رسم کے موافق مالی جاتی ہے۔ مسلمانوں میں اسے نفاست کہتے اور عوام ایک ہے
بنی و بچہ ایک صحت کرنا پاک خیال کرتے ہیں۔ مرنے کی نباست کو اس میں الگ کرنا چاہیے
مذہب نفاست سے پاک ہے۔

سَوْتَن (۱۰) اسمِ خود۔ (دیکھو سوت) : حکمت کا پیکار : ”ہم سے کونسل کی
سناں سوتن مکر گئے گئے“

موتنا (۱) مل بھدی۔ (۲) پھوٹنا۔ کسی چیز کو بھاد کر کے پھینک دینے کی طرف اشارہ
 انھوں نے ملنا بھی پاشویر کرنا یا پیٹ سوتنا (۲) اٹھایا کلب چڑھانا جیسے وہ
 سوتنا (۳) کھوسنا جیسے شلخ کے پتے سوتنا (۴) اچھڑنا۔ صاف کرنا۔ پیسے
 بھدی سوتنا (۵) ٹوٹ کھوٹ کر رسم ننگا کر دینا۔ اور پگ کھیت لینا (۶) ایمان
 سے کھینچنا جیسے تھوڑا سوتنا (۷) چوسنا۔ جذب کرنا۔ کھینچ لینا۔

سوتنی (۵) اسم مؤنث :- دودھ پھولی سی شاخ یا کھالی بڑکسی ریاضے پھٹ کر
دوسری طرف بہتی چلی جائے +

سُوتی (۵) صفت ۱۔ (۱) سُوت کا۔ سُوت کا بُنا ہوا (۲) اسم سُوت بہت بڑی کی ایک

سویٹ

شراب میں برکت ذرا سا لگاؤ نہ کہ اندر کتے میں اگر برکت کوئی شراب والا دیکھ جائے کہ
سوتلی آوے تو نہ زبان نکال کر وہ لگا دکھادیں اور اواسے شراب سے بچ جاویں ۛ
سوتلی آوے (ۛ) نہ!۔ نہوت رکھا وہ (یہ وہی شراب ہے جس کا حال
سوتلی نہرا میں کھا گیا)

سوتی بھیڑیا راجگانا (۱۰) نسل ختمی، - فتنہ خرابیدہ کو بیدار کرنا۔ بلی دہائی
 لگ آکھینا۔ نئے حورے فساد اٹھانا۔ ۵

دروازہ مگر کانس مگے نیاسے بجھنوں (ذوق)
 (بعض کے نزدیک اصل میں بیٹری ہے قیاسیہ سرستے تھیں کو ٹکانا غرض پر کار ۹۵
 مگر ذوق کے شعورے بجھتی ثابت ہے۔ کیوں کہ وہ بجھ کے جانے کو شہرہ دخل بخانے
 کا سبب خیال کرتے ہیں) ♦

سوئے فتنہ کو چکا (دیکھو سنی جیڑ چکا) ۵

دل کی شب بچم خواب اکورو کرتے آئے سوئے فکرت بگا ناگونی سے سیکھ جاتے (۱۲)
سوئے کا سوتا رہنا (۱۰) غل لازم ہو، حالت نوم میں ہی گزارنا۔ بچہ فخر
سوتا ہوا رہنا ۵

جل پے میں اچھوڑتے، نیاخان سحر اُہا کتے کا سوتا میں ہی غافل ہو گیا (سٹون)
(۲) سوتے میں جا نا۔ رات کو سو کر جینا نہ اُٹھنا۔

سوتیللا (۵) صفت: بر سوت کا۔ سوکن سے تعلق رکھنے والا ♦

سوتیل باب (۵) اسم مذکر۔ وہ باب جس کے تلفظ آپ نہ ہو سکتے ہوں
نقیض۔ دسر باب۔

موتیلا بھائی (۱۰) اسم نکر:- وہ بھائی جو ایک ماں یا ایک باپ سے نہ ہو
برادرانہ:- وہ بھائی جو اُمّہاں سے ہو •

جب بھائیوں کی اس ایک امداد پر وہ بھولے اُن کو کھڑی میں لٹائی اور بھولے کافیس دوا امداد پر ایک ہزار تیس علاقائی اور ہر ایک مل آپ سے ہوں وہ بھائی کی کھلاستے ہیں، ♦

سوتیل بیٹا رہا، اسم نذرہ۔ خاندن کی چلی یاد دوسری میری کا بیٹا۔ وہ بیٹا۔
اپنے پیٹ سے نہ ہو۔ خاندن کا وہ بیٹا جو آج بھی ہے جو پسرہ نہ پسرہ

فزندریپ

سوتیلی (۵) صفت :- سوتیلی کی آئیٹ - غیر حقیقی ۔

سوختن مَرُوبے جگنا (۱) فصل بندی۔ قیاس بہا کرنا۔ مہنگا وغیرہ
کرنا۔ شور و شر مچانا۔

۱) چونکہ شریعت مذہب نفی صمد سے نسبت جملہ عایش کے اس باب سے یہ عبادہ غمزدہ و خستہ و ہنکار و شرمست

سوج

سوج کچھ (۵) اسم ثنث :- (دیکھو سوج بچار) *

سوج بچھ کے (۵) فعل نعل :- غمزدہ کر کے - ہوش و حواس سے *

سوج کرنا (۵) فعل ثنثی :- فکر کرنا - چنتا کرنا - اندیشہ کرنا - غم کھانا *

کابے کو سوج کو سے منہ کر کے جس مکان کے کاتیک کھایو *

پیلے درودہ کلس بھرا دیو پاسے تیر و جنم کرالو *

سوج مٹانا (۵) فعل ثنثی :- (بہندو) غم زدہ کرنا - اندیشہ مٹانا *

سوج میں بیٹھنا (۵) فعل لازم :- فکر میں بیٹھنا - خیال میں مصروف

ہونا - دھن میں لگنا *

اگر کیں لائوسی سوج میں بیٹھے ہیں اس کے نتیجے میں سوج کے کدھی میں لیں

تیرا جوہر ہے اس صفت میں قائم ہوں یہ سوج مانا ہے کہ آئے تو یہ مٹا لیں

لاکسی طرح اسے سیری پکاری اتنا

سوج میں رہنا (۵) فعل لازم :- غوطہ میں رہنا - فکر میں رہنا - خیال میں

غرق رہنا - دھن میں لگا رہنا - اندیشہ میں ہونا *

سوج میں ہونا (۵) فعل لازم :- فکر میں ہونا - خیال میں ہونا - سوچنا -

فکر کرنا - اندیشہ کرنا *

میر کیں سوج میں ہو لو انکھیں تو لٹاؤ دل کہاں ہے (میر)

سوچنا (۵) فعل ثنثی :- (۱) فکر کرنا - غمزدہ کرنا - اندیشہ کرنا - چنتا کرنا - بچانا - غور کرنا -

دھیان کرنا (۲) مزاج میں جاننا - مراقبہ کرنا - دھیان لگانا (۳) سمجھنا - بوجھنا - ذہن

نشیں کرنا جیسے خوب سوج لو (۴) عاقبت اندیشی کرنا *

سوچنا (۵) فعل ثنثی :- (بہندو) :- آبدست کرنا - پانی لینا - طہارت کرنا *

سوجی پتھر (۵) اسم مذکر (بہندو) :- فہرت مضامین پر محنت دار *

سوخت (ف) اسم ثنث :- (۱) سوختگی - سوزش *

آپ کو سوخت خیر کو لذت :- مزاجیں کباب میں دیکھا (میر)

(۱۰۲) ایک قسم کا بھرا جو گھنٹہ میں لڑی دھڑکھینے میں - نیز خانہ قلعہ و تاش -

کھینے میں لڑی ضبط کرنے کو اور گھنٹہ میں آمو کے پھیپھار رکھنے سے بنی ہو جانے

کو سوخت کہتے ہیں *

سوخت کرنا (۱) فعل ثنثی :- جلانا - ضبط کرنا - منہ کرنا - روکنا - جیسے

باری سوخت کرنا - سر سوخت کرنا وغیرہ *

سوخت ہونا (۱) فعل لازم :- جلنا - ضبط ہونا - منہ ہونا - روکنا جیسے

”ام سوخت ہونا“ *

سو

سوختگی (ف) اسم ثنث :- جلن - سوزش - تکلیف - سوج - صدمہ - جلاہ -

غم - تکلف *

سوختگی (ف) اسم ثنث :- پلنے کے قابل - جلانے کے لائق - جلنے کا *

سوختہ (ف) صفت :- (۱) جلا ہوا - آتش زدہ - جھلسا ہوا *

جل کر اگر بچا بھی دل سوختہ مگر تو بچے کا بیباک کرنا بچا ہوا (رذوق)

(۲) غم سے جلا ہوا - غمزدہ - اندو گین - افسردہ - پشیمندہ - مصیبت زدہ *

جلد بچ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا - آگ لینے کو آئے تھے یہ آیا کیا تھا (میر درد)

(۳) وہ بچایا ہو کر گویا پلاس میں جلد آگ لگ جاتی ہے - اگلے نیم سوختہ - حراقہ - نیز

وہ بارودیں رکھا ہو کر پلاس میں حقائق سے جلد آگ لگ جاتی ہے (۴-۱)

بلوٹنگ سپر - سیاہی چٹ - جازب - رسارن - پور وغیرہ کی طرف مٹا گیا ہے *

سوختی (۱) اسم ثنث :- (مکمل) سوج - تکلف - غم *

سو و (ف) اسم مذکر :- (۱) زبان کا تقصیر - نفع - فائدہ - منافع *

تھا خوب خیال کو بچے سے معاملہ جب تک کھل لئی زبان تھا نہ سوختھا (غالب)

(۲-۱) ہتری - بھلائی - نبوی - عمرگی (۳-۱) بیاج - رہا - نقد رہے کا نفع *

سو و بتا (۵) اسم مذکر :- نفع نقصان *

سو و پر دینا یا سو و چلانا (۱) فعل ثنثی :- روپیہ منافع پر قرض

دینا - بیاج روپیہ دینا *

سو و پر لینا (۱) فعل ثنثی :- بیاج روپیہ لینا *

سو و خواہ یا سو و خواہ (ف) اسم مذکر :- بیاج کھانے والا - ربا خواہ *

سو و سو و (ف) اسم مذکر :- بیاج پر بیاج - جگر بردی - مرکب سود - پٹیلج -

بیاج کا بیاج - حساب کا وہ قاعدہ جس میں بیاج پر بیاج لگانے کا قاعدہ اور اس کا

نرخ و دستہ بتایا جائے *

سو و کھانا (۱) فعل ثنثی :- بیاج لینا - بیاج روپیہ چلانا - سو و پر دینا *

ہے منافع جو مسئلہ سے سوا سو و کھانا بھی اب حلال ہوا (رجا صاحب)

سو و لگانا (۱) فعل ثنثی :- بیاج لگانا - بیاج پھیلانا *

سو و مند (ف) صفت :- مضیف - فائدہ مند *

سو و ہونا (۱) فعل لازم :- فائدہ ہونا - نفع ہونا - حاصل ہونا - فائدہ لگنا - فائدہ آنا *

سو و (۵) اسم مذکر :- بینوں کی ایک قوم جو اکثر ضلع کانگوا میں پائی جاتی ہے -

ان میں ایک پہاڑی سو و کہلاتے ہیں اور دوسرے دیسی - جن کا باہم مل چاپ

اور رشتہ ناہ نہیں ہو سکتا *

سور

سودا (دع) اسم مکرر۔ (۱) سیاہ۔ (۲) کالا۔ (۳) اخلاط اربعہ میں سے ایک سیاہ خلط کا نام۔ بھنم موشہ۔ صغیر سے موشہ۔ ریشہ سے
 ہو گیا جزو بدن بنائے گلاب کیا سودا۔ سوکھنے لکھن میں پتل میں پیدا سودا (امیر)
 چارہ لکھن باندہ نظم درسخ والم خون بھنم سے متین میں صغیر سودا (۱۰)
 (۲) ف۔ غلط۔ جنون۔ دیوانگی۔ باگل بن۔ بافل بن۔ بٹیر بن۔ الی خولیا۔
 (۳) کھلنا۔ سودا کے بوجھ باندے سے جن پیدا ہوتا ہے اس سے فارسی لکھن میں پتل میں کرتے تھے
 سودا بازار قیمت یہ نظر آئے گئے۔ دل کا جب سودا ہوتا ہے ہو گیا سودا بھ (صغیر)
 وغیرہ اس میں باغ جہاں میں باغ۔ غیوض انہیں ملتا کوئی سودا بھ کو (دراغ)
 تنگ یا ہوس بھ شکر کا ادبی سے لے چلے کاش بھ جانب صحر سودا (امیر)
 جو کہ پٹی بھ کی بھ کیا بھ کو سودا۔ گورہل میں میٹیلی بھ نشین بن کر (دراغ)
 (۴) عشق۔ زینتی۔ سنیہ۔ پریم۔ پریت۔ سوہ سے
 پھر ہی کہتا ہے بل صحت قیس آباد ہو۔ پھر سودا امیر اس شوخ نشانی قائم کا (صحن)
 (۵) خیال۔ دھماں۔ دھن سے
 دل تو مل وہ دراغ بھی نہ رہا۔ شوق ہو دے خط و خال کہاں (غالب)
 سودا بھ سوہ تر سودا انہیں ملتا۔ دل نہ پزل سے تری آفت میں باقی (دراغ)
 میں تری آفت کے سوہ میں گزنا بلدا۔ آدھیا بھ گلا سوہا بھ بنے بھ بھ بھوں (ظفر)
 نہ ملنے کے گلاب آفت کے سوہ میں مل۔ سو گئے کبھی بھ شگ فتن بھ گوریا (آتش)
 (۶) ہمت۔ ہمتا۔ فرید و زورفت۔ بھادھار مول تول۔ فرید و زورفت کی بات جیت سے
 دل کا لکھن میں سے مل ہوا توں سودا۔ جیسے صحتی کوئی بھانے بھ نلام کی چیز (ظفر)
 کل بھک نہیں کہ گلاب ہے یاں یوں کوہ سے اور سات لے
 کیا خوب سودا افتد ہے اس ماتھ سے آس ماتھ لے
 (۷) اسباب بہت۔ چیزیں کمالے پھیرنے بھرتے کی چیزیں ہوا سے لاتی یا فرید علی نے
 لے سکد لے لے بھر جو یا بھائی میں سے دوسرے بھتھا گیا انگا سودا (امیر)
 سودا عشق میں ہی پائی نہ منفعت۔ کیا کیا مزار آٹھائے تناسل سود میں (ظفر)
 (۸) شام۔ بیچارہ سے
 دل سودا بھ خفا ہونے کی کچھ باتیں۔ گھٹا ہوتی ہے باج کو فریاد کے ساتھ (گلاب)
 بھ گلاب بھیر کا رتہ بنت تلخ ہوا۔ سچ بھ کرا دے بھت راہ خدا کا سودا (امیر)
 (۹) منہا منہ ریح غلٹ الرشید و زورفت طبع کا خلاص جو جو کہ اور قضا میں کمال شہرا
 اور ترقی برص کے مہر تھے۔ ان کا کلیات مشہور ہے ہر جگہ ملتا ہے۔
 سودا اچھلنا (۱) ضل لازم۔ غلط۔ جنون۔ جہن۔ خفقان۔ ہوتا۔ دیوانگی یا

سور

باگل بن کا زور کھنا۔ الی خلیا کا زور ہونا۔
 سودا بنانا یا کرنا (۱) ضل خندی۔ بھائی یا بھائی بھت تلخ کا زور کھنا۔ مثلاً لے کرنا۔
 سودا بنانا یا ہو جانا (۲) ضل لازم۔ مثلاً فرید و زورفت کا زور ہونا۔ سودا بھگنا۔
 بھادھار بھتا مول تول بھنا بھادھار بھتا۔ تلخ یا قیمت بھگنا سے
 فتن کی بھرتیں فتنہ در عالم کم وزن۔ نہ بنے گا نہ بنے گا نہ بنے گا سودا (امیر)
 آپ کا نہ بنے گا کوئی سودا اپنا۔ پھر بھگے دل بیتاب ہمارا ہم کو (دراغ)
 کیا پرچتے ہو قیمت۔ دل کا معاملہ۔ فتن سے بھلا کوئی سودا بننا بھی ہے (دراغ)
 لے چلا ہوں میں سے بھانا آفت میں گر۔ دیکھنے کوئی بھرتیں بھگنا بھتا۔ دل (صاحب)
 سودا پھنا (۲) ضل لازم۔ مثلاً بھتا۔ مثلاً لے بھتا۔ سودا بھگنا۔
 سودا بھگنا (۲) ضل لازم۔ قیمت۔ بھتا۔ بھادھار بھتا۔ مول تول بھتا۔
 مول بھگنا۔ تلخ کر رہا ہے
 ستاح دل بیتاب بھرتیں بھرتے۔ کرکاب بھس سودا بھتا۔ اب تو آھیرا (دھیرا)
 دل گیا مول بھتا۔ تلخ بھگنا بھرتے۔ بھرتے کھانڈ بھرتیں ہو تو سودا بھرتے (۳)
 ستاح شوق بھرتے یا بھرتے بھرتے ہیں۔ اگر بھرتے تو سودا ہمارا آپ کا بھرتے (دراغ)
 سودا خریدنا یا مول لینا (۱) ضل خندی۔ چیز خریدنا۔ کوئی چیز لینا۔ سباب
 مول لینا۔
 سودا والا (۱) ضل خندی۔ کھانے پینے کی چیزیں۔ کوئی چیز بھلا سے
 تنگ میں بھرتیں میں بھرتوں کی۔ ان کو سودا والا دیا کس نے (ظفر)
 سودا شلف (۱) اسم مکرر۔ چیزیں۔ کھانے پینے کی چیزیں۔ بھرتیں
 چیزیں خریدی جاتے (شلف کی کیفیت ہی بھرتیں بھرتے)
 سودا کرنا (۱) ضل خندی۔ بھتا۔ کرنا۔ بھرتے۔ بھرتے بھرتے بھرتے کرنا۔
 بھتا بنانا۔ مول تول کرنا قیمت بھگنا۔ تلخ کو کرنا۔ بھادھار کرنا سے
 دل کا سودا بھرتے کبھی کرتے نہ زلف یار سے
 پھر شامت ہے نہ تھے واقف ضرر سے پیشتر
 کیوں بھتا بھتا اسے جان جہاں فتن میں بھرتیں
 دیرانے نہیں آپ سے سودا نہ کریں گے
 سودا لینا (۱) ضل خندی۔ کوئی چیز لینا۔ کوئی اسباب مول لینا۔
 سودا ملنا (۱) ضل لازم۔ چیزیں بھرتے ماتھ کے بھرتے کو بھرتے بھرتے ملتا ہے۔
 سودا ہو جانا (۲) ضل لازم۔ (۱) سودا بنانا۔ مثلاً بھتا۔ بھتا بھتا بھتا بھتا
 بھتا۔ بھادھار بھتا (۲) جنون۔ بھتا۔ بھتا بھتا۔ الی خلیا ہو جانا سے

سود

سود باز ارجت میں لیکر آیا جائے۔ دل کا جب سودا بھارت ہو گیا سودا بجے (غیر)
 سودا ہونا (۱) اصل لازم۔ (۲) خود فروخت ہونا۔ بیخ بیوپار ہونا یعنی ہونا
 مٹا ہونا۔ مول قتل ہونا۔ بھاؤ بتا۔ مٹا ہونا
 حتیٰ چکا بیکار کی طرف دوتا بازار میں جس دل کا پس سودا ہو گیا بازار میں (غیر)
 (۲) جڑوں ہونا خفقان ہونا۔ خط ہونا۔ مالی خیر ہونا
 سودا کی جائگ اسود کو چورا اسے بھوک سودا ہوا چاہتا ہے (بیخ)
 بک رہے تھیں مٹیا ہوں مٹش بھوکا ہے نام ہے سودا یا بجے (ایسر)
 کوئی نادر و نفیس اگر کتنا غم نہ تھا کیوں ہی نہیں ہو گئے ہو کر سودا ہو گیا (نیم)
 (۳) مٹش ہونا۔ بھگنا۔ دل گنا شیفہ ہونا۔ فیض علی ہونا مثال لکھنوی سودا ہونا (۳)
 تمام غلط فہم ہے پریشان حال کسی کو کف کا سودا ہوا تو ایسا ہوا (ظفر)
 سودا اگر ف اسم مذکر۔ تاجر۔ بھند۔ بیوپاری۔ بھارا۔ صاحب
 سودا اگر تاجر اسم مذکر۔ تاجر۔ بازار۔ بیوپاری کا دینا
 سودا اگر بچہ اسم مذکر۔ تاجر۔ بازار۔ بیوپاری کا دینا
 سودا اگر بی (ف) صفت۔ (۱) سوداگری سے متعلق۔ بیوپار سے متعلق رکھنے
 والا۔ صاحب۔ بیوپاری۔ تجارتی جیسے سوداگری لٹ (۲) اسم مذکر۔ بیخ بیوپار
 تجارت۔ بیوپار (۳) اسم مذکر۔ سوداگرین۔ صاحبین بن گویں صاحب ہم سے
 بھی سوداگری مال چلے
 سوداگری مال یا اسباب (۱) اسم مذکر۔ بکری کا مال۔ بیچنے کا اسباب
 اسباب سے فروخت
 سوداگری کرنا (۱) فعل متعدی۔ تجارت کرنا۔ بیوپار کرنا۔ بیخ کرنا۔ کاروبار کرنا
 یعنی ہونے کرنا
 سوداوی (ح) صفت۔ (۱) دیوانہ۔ باڈا۔ مجنون۔ غلبہ احساس جنونی
 پاگل۔ مسرے۔ بورا۔ غلبی۔ حق سے
 برحقا مائل نہانے کا لفظ کافضل کوئی مولائی کہے ہے کوئی دیوانہ بجے (تاب)
 (۲) اسم مذکر۔ دیوانہ آدمی۔ پاگل آدمی۔ وہ شخص جو آپ ہی آپ خیال ابل پکایا
 کرے۔ بیوقوف آدمی۔ جنون آدمی
 سونگ آواز میری تحریر کا عالم نے دیکھا کہ کھڑے ہوئی ہوائی کیا (مصنی)
 جب کسی کی طرف منسوب کر کے کہتے ہیں تو ماں مائش کے معنی ہوتے ہیں جیسے
 اُس کا سودا ہی اس کا سودا وغیرہ
 سودا بیانا (۱) فعل متعدی۔ (۲) دیوانہ ہونا۔ غلبہ احساس کرنا۔ بھگنا ہونا

سود

بھوک سودا بیانا یا بکھار کھینچیں تم ضرور کہہ لیا کہ تم جو ادا ہے کام (بیخ)
 (۲) مائش و شیدہ بنانا
 سوداوی (ح) صفت۔ (۱) منسوب بہ سودا (۲) اسم مذکر۔ شخص جس کے مزاج میں غلبہ
 سودا بیانا ہوا ہو۔ وہ شخص جس میں سودا بکھار گیا ہو (۳) صفت۔ غموم غلبین
 سوداوی مزاج (ح) اسم مذکر۔ وہ شخص جس میں غلبہ سودا غالب ہو۔ غفغانی
 آدمی۔ جنونی آدمی
 سوزور (۵) اسم مذکر۔ شور۔ مینڈوں کی چوٹی لست جی کا کام نوکری۔ خدمت۔ میل
 وغیرہ جیسے مالی۔ وصولی۔ بھار۔ تیار وغیرہ
 سودرہ (۵) اسم مذکر۔ (۱) پاکی۔ صفائی۔ لطافت۔ مختل۔ پوتنا (۲)
 کھن۔ پتا۔ بھید۔ سراغ (۳) محمدی۔ غریبی
 سودرہا (۵) صفت۔ رنڈو۔ سیدھا۔ صاف۔ بیکٹ۔ پتا۔ صاف۔ بل
 سادہ۔ بل۔ بے زیب۔ بھولا
 سودرہن (۵) اسم مذکر۔ (بند) (۱) تندیب۔ ششلی۔ تراش۔ کاکلی (۲)
 لطافت۔ پاکیزگی۔ صفائی۔ نفاس۔ (۳) اصلاح۔ دوستی (۴) قرض کی
 بے باقی۔ مٹا دینا صفائی۔ دستکارت میں خود صحت یعنی نفیس۔ بیکر کیس کا دھنا
 نیو۔ صاف کرنے والا اور بھارت دہی آیا ہے
 سودرہنا (۵) فعل متعدی (بند)۔ (۱) صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ شہ کرنا۔ میل
 پچیل بھانا جیسے ہانڈی یا سونا سونٹا (۲) قرض ادا کرنا۔ قرضہ بھگنا۔ بے باقی کرنا۔
 مٹا دینا صفائی کرنا (۳) بیکر کرنا۔ اصلاح دینا۔ غلبی بھگنا (۴) دانا۔ مقابلہ
 کرنا۔ طاقت کرنا (۵) تلاش کرنا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا (۶) گنا۔ شمار کرنا۔
 جڑنا۔ پھیلنا۔ حساب لگانا۔ اندازہ کرنا۔ اکل کرنا
 سودرہی (۵) صفت۔ (۱) پاک۔ صاف۔ مقدس۔ پتہ۔ مصوم۔ صفت۔
 بیگنا۔ زراش (۲) اکھرا۔ تھامنا۔ صاف۔ کھنڈل (۳) بھلا۔ سفید۔ دھوا۔ جتا
 (۴) نفیس۔ عمدہ۔ پاکیزہ
 سودرہی (ف) صفت۔ (۱) بیجا۔ وہ رہی جو سو رہا جائے۔ وہ رہی جو سو رہا
 دے کر لیا جائے
 سودا (انگلیش) Soda اسم مذکر۔ سوڈیم Sodium دھات کا
 کھارہ ایک قسم کی تہی تہی۔ اصل میں ایک ندری ہے جو سفید دھاتی مادے کا
 نام ہے مردن میں پانی سے بھارتا اور اکثر پتروں میں پایا جاتا ہے
 سودا (انگلیش) Soda-water اسم مذکر۔ مٹل کا پانی جو سوڈے کی

سور

سورج کی کرن (۱۰) اسم نمونہ: شعاع آفتاب

سورج محمد بن ابی بن (۱۱) اسم نمونہ: کسوف - گرگشت آفتاب

جب بال کے وقت چاند منور کے واسطے نظر کی نسبت کم ہندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کو بڑھ کر سورج کے ایک حصے سے بڑھ جاتا ہے۔ پھر اس کو سورج کے ایک حصے میں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ جو کیفیت زمین کی روشنی جاتی رہتی اور چار کا سیاس کے اوپر آتا ہے۔ عام کو کواکب اور فقار کے کہ اس کے احوال کی سطر ہے یا ہوتا ہے اس کو کل جاتا ہے۔ چار کا چار خیال ہے کہ اس کو بٹ بٹ کر ہستی سے غیرت جاتی اور مسلمان میں نماز کو پڑھ جاتی ہے کہ خداوند تعالیٰ اس کی شکل آسان کرے

فصلت ہوا و حر و آفتاب و سورج سے اپنے سیاہ فام میں سورج گھسن را (اسیر) پھیلے جو داغ عرش کی مشرب تہی چلتا ہے اہل شکر سورج گھسن ہوا (اسلم) سورج منڈل یا سورج گزروہ (۱۲) اسم نمونہ: ترمین خورشید - سورج کا دائرہ

سورج منڈلی (۱۳) اسم نمونہ: نظام شمسی - سورج مندار

سورج منڈلی (۱۴) اسم نمونہ: آفتاب پرست - ایک قسم کے بہت بڑے زرد رنگ کے چھل کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رخ بدلتا جاتا ہے

خن کی رنگی کماں ہے عاشق ہوشیار میں کب ہوا سورج بھی بے اعتدال آفتاب (بھر) (۱۵) ایک قسم کا پناہ جو دوپ کے وقت امیر کے چہرے کے سامنے کرتی ہے تاکہ دوپ نہ لگے اور آفتاب گرے

کھینچا ہے لب کو کول تہ و آفتاب سایہ کیا سورج کب کا ہے کسی رخسار پر (آتش) اللہ سے ناز کی کرشب آفتاب میں سورج کبھی سے ایک شہر لگی ہوئی (اسلم) نیو نیو کی گھنٹوں کا چرچا نہیں کی صورت میں سے شاہانے اور کسی ساتھ ہنگاموں کو گئے ہوئے شہر سے پیلے پیلے مہلے اور سورج کبھی گھٹا یا اٹھاتا ہے جسے جہلا کا ایک کھلیا تھا ہے (۱۶) ایک قسم کی آتش یا بی بی سے پٹانے لگے ہوئے جوتے ہیں (۱۷) وہ بال کا ٹکڑا جو سورج کے نشہ پر آکر سے پھپھارے (گنوار)

شورگ (س) اسم نمونہ: اندرک - دوزخوں کے رہنے کی جگہ بہشت - فردوس (۱۸) اکاس پہلا آسمان (۱۹) جسم سے کٹے ہوئے ٹکڑوں کے رہنے کی جگہ - عقبی - دوسرا آسمان - عالم ارواح

سورما (۲۰) صفت: (۲۱) کچھ مضمین برادر (جیسے ایک سورما پناہ جاز میں چھوڑ سکتا) پیلے لکھا ہوا صفت سے آدمیوں پر غالب نہیں آسکتا

سورن (۲۲) اسم نمونہ: (نوری معنی خوش رنگ) کچھ - سونا - زرد - ایک قیمتی زرد رنگ کی وحاش کا نام جس کے اکثر زہر بنائے جاتے ہیں

سور

سورن کی کایا (۲۳) اسم نمونہ: کچھ مضمین - مندل مابین - ہندو کا - بزمی - عمدت

سورنجان (۲۴) اسم نمونہ: ایک بڑی کا نام جس کی شکل سنگھانے کی لہی سے مشابہ اور تلخ و شیریں دو قسم کی ہوتی ہے جسے بہت بڑی اور چھٹی لکھا جاتا ہے کہتے ہیں حجاز کا تھوڑے درجے میں ہار - دوسرے میں اس - سفید ریان - عرق الشاد و اسیرادی وغیرہ

سورنی (۲۵) اسم نمونہ: (۱) آواز عک (۲) بہت سے بچے دینے والی عورت

سورہ (۲۶) - دیکھو صورت بمعنی پازہ قرآن وغیرہ قرآن شریف کے ۱۱۴ باب میں سے ایک باب

سورہ اخلاص (۲۷) اسم نمونہ: قل مراد اللہ (قرآن شریف کی تیسری سورتوں میں سے ایک سو بار میں صحت کا نام میں خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے - چونکہ اخلاص اس میں سچی صحت اور پیار و رابطہ کے متعلق ہے - اس لیے عربوں اس سورت کو بہت اور سال کے واسطے مخصوص خیال کے کہ کس کی ریت دم میں دلتا ہے اس صحت کے وقت پڑھو قرآن شریف میں سے اس کے ساتھ سے تلاوتی ہیں) "لبے اور نبی میں ہے خلاص ہم گویش سورہ اخلاص کہ پڑھ کر سہرا (زوق) سورہ مبارک (۲۸) اسم نمونہ: قرآن شریف کی ایک شکر سورت کا نام (اس سے انیسویں سپارہ کا آغاز ہوتا ہے اور عقائد اسلام کے موافق اس صحت کو بالغ عذاب تو بدافع نظر دیکھنا ہے میں بعض فعلیت لفظ مبارک میں دیکھو)

سورہ قور (۲۹) اسم نمونہ: قرآن شریف کی اس صحت کا نام جو اٹھارہ سو سپارہ میں سترہ سو میں کے بعد واقع ہوتی ہے - سورہ مدینہ میں نازل ہوئی اہل اسلام کے نزدیک اس کے اور صحت سے خواص ہیں یہ خواص بہت مشہور ہیں کہ اگر اس سورت کو سات مرتبہ صدق دل اور عقدا کامل ہے چہے تو بہت سے نعمات پائے اور باز چہاڑے تو شیطان و دوسوں سے محفوظ رہے - اکثر شعرائے اس کی طرف اشارہ کیا ہے

سورہ یسین (۳۰) اسم نمونہ: قرآن شریف کی ایک بہت مشہور صحت کا نام - اس کے شروع میں علی بن ابی طالب علیہ السلام کا تذکرہ ہے بعض لوگوں کے قول کے موافق حضرت کے اسماء گرامی میں سے ایک نام بھی ہے - بعض مفسرین کہتے ہیں کہ اس میں باحرف بنا اور میں لفظ تہ کی طرف اشارہ ہے کہ تفسیر بیضاوی میں سورج ہے کہ میں - امینین کا مخفف یعنی انسان کی تصدیق اللہ تعالیٰ ہے یہ صحت اکثر حلال شکلات کے واسطے اور بالخصوص غنیمت پر ہونے کے واسطے نفع میں انسان کو سنا ہے جس سے اگر اس کی زندگی ہوتی ہے تو سورج جاتا ہے اور اس کی شکل جلد انسان بن جاتی ہے لیکن اسے نوبت اس کی وحی

سوس	سوس
<p>اس کی وجہ زیادتی تھوڑا ہے۔ سوزش (ف) اسم غوثۃ - جلن - نکلن - کھولن - سونکل۔ سوزن (ف) اسم غوثۃ - سونی - سوبی - کپڑا سینے کا آلہ۔ فصل غلاتی ہے کہ لوں گاریاں جو چاک آئے وہ سوزن اگر برزواقی ہے (آتش) سوزن زدہ (ف) صفت - وہ چیز جس میں آگ سے جھڑپ ہو سوزا کہے ہوں - سوزا دار - پھلنی کی آند - مثل خزال۔ سوزن علی (ف) اسم غوثۃ - وہ سونی حضرت عیسیٰ کو آسمان پر لے جاتے وقت اُن کے دامن میں لگی ہوئی چابی تھی جس کے سبب جگر الٹی ہو جاتے آسمان سے اُن کے درجہ کے کیونکہ سونی دیوی اباب و تعلقات کی چیز تھی سوزنے اکثر اس بات کو نصیحت کیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں بھی کھانا ضرور ہوا۔ سوزن کلری (ف) اسم غوثۃ - سونی کا کام۔ سوزنی (ف) اسم غوثۃ - (۱) وہ بستر جس کے اندر تیلی بلی بھر کر اچھے سونی کا کام کیا ہو۔ (۲) گندوں کی بجائے پھول لیل بنایا ہوا بستر۔ ایک قسم کا مردانہ لباس جس پر سونی کا بایک کام کیا ہوا ہو۔ ماشق ہیں جو سوزن مڑے کے اپنی چپکن بھی سوزنی ہے (نسخ) سوزنی کا انگرکھا (۱) اسم مذکر - روٹی دار اس پس گند سے پڑا ہوا سفید انگرکھا۔</p>	<p>کراہیہ فیہ یمن و ان شایئہ کوئس کو اپنے خلع سے لایزال اللہ جل قبول کی طرف میان لگائے وہاں کے کاتب نے اپنے کسی کی لٹ میں لکھی ہے کہ اگر تیرا بڑا بڑا قبول سعدی سے عوی نور و نوبت - اگر نیک روز کو فائز ہے چو کہ یہ سورت اگر سرتے کے وقت سنائی جاتی ہے اس سے بہت عافیت ہے کہ اسے سکتا نہیں سید اسے ستائیں کہ تیری مرگیاں ہیں کہ اس نے کمالی کا بیان مجھ کو ذکر مصطفیٰ خ سورہ یسین ہوا (امات) مرگیاں تھیں ہی اس کے نالہ مرغ حشر و مل کی شب میرے حق میں وہ یسین ہوا (آتش) سوری (و) اسم غوثۃ - (گنوار) اترہ نوک - سونی۔ سور (و) اسم غوثۃ - (گنوار) حاف - رضائی - بالابوش - گدڑی۔ سور یا سور (و) اسم غوثۃ - نفاس۔</p>
<p>وہ خانہ کی خاص اور پاک جگہ جس میں کہ کچھ دن زیادہ سے زیادہ چائیں بیکال کی جاتی اندیشہ میں رہتی ہوں کہ اس کے خاصہ کی کہ کہ بارہ اندیشہ سے زیادہ تیس دن تک باقی جاتی ہے اکثر مسلمان عزیز جن کے ہاں گندے کے تھوڑے باغ پر پڑتا ہے چون تک زہر کے گھوڑے چیزیں کاتے اور ان تمام کھانے میں بغیر کھیت شوبہ کی کھیر)۔ سوزنا (و) اصل سوزنی - (بندہ گنوار) بچہ نا کھڑے رہ - تانہ لے لگانا - کرے پکارنا سوزا (ف) اسم مذکر - (۱) سوزش - جلن - سونکل - تین - حرکت - تپش۔ خزانہ کہ سے صوفیہاں ہوتا ذیل آگ کے ہونے کی ہے دھواں ہوتا (آتش) (۲) ٹک - درد۔</p>	<p>گئے جنت میں اگر نہ جنت والے تو یہ جانو یہ بدعت ہی جنت والے (ذوق) (۳) کوٹ - ریخ - غم - سوگ - طامت - آردگی - اذیت (۴) ۱۱ - وہ قلعہ باجی یا چنداشار جو مشیروان مشیروان شروع کرتے وقت پڑتے ہیں مشیروان خانی کی ایک طرز۔</p>
<p>پنجین اور تین مصفی ہوں مشیروان سوز پڑے کہتوں کوڑا جانا ہل (مصفی) نوعاں ہے ساز طرب جو نہیں راگ بجا کر مشیروان کا سونہ ہے (نسخ) (۵) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تخلص جو اپنے وقت کے کیا کہ اودای شاعر ہی نہیں بلکہ زبان اردو میں رنگ پیدا کرنے والوں میں تھے ان کی کئی کئی حیات میں بچنے کے قابل ہے۔ سوز خوان (ف) اسم مذکر - ایک خاص طرز پر مشیروان پڑنے والا۔ سوز خوانی (۱) اسم مذکر - مشیروان - ایک طرز خاص کی نوع خوانی۔ سوزاگ (ف) اسم مذکر - مرکب از سوز و آگ - حرکت - ابول - ایک مرض کا نام جس سے بول بول میں زخم پڑ کر دیشاب سوزش کے ساتھ آواز پھیل جاتی رہتی ہے</p>	<p>سوسارشی (انگلش Society) اسم غوثۃ - (۱) انجمن - مجلس - منڈلی - فرد - گروہ - سبھا - سراج (۲) میل جول - نکل - ساتھ - مڈن - جنت - مصاحبت - سوانت۔ سوسمار ہونا (و) فعل لازم (و) سوسمار ہونا - پڑھنا - اس کو سمار ہونا - مل جہ تھیں کلام کے واسطے آیا ہے جیسے عید کی خوشی میں تھوڑے سے سوسمار کرل جمع ہی آئیں گے۔ سوسمار (ف) اسم مذکر - ہوشیار کے وزن پر گوہ - ایک سمار ہونا کا نام جس کی چربی آدمی کو نہایت مٹا کرتی ہے شافی ذہب میں حلال بنا گیا ہے۔ سوسن (ف) اسم غوثۃ - ایک قسم کے آسانی رنگ کے پھول کا نام جس کی</p>

سوس

چھتیس میں اس کی شاخ بلند ہوتے پتلے پھول میں پانچ پتلیاں ہوتی ہیں جو کھل کر سفید ہوجاتی ہیں چنانچہ شاعر اس پھول کو اکثر زبان سے تشبیہ دی ہے +
سوسنی (ف) اسم مؤنث :- بے نیلگون - آسمانی +

سوسوکرنا (ہ) فعل متعدی :- (عو) جاٹے کے ارے کا پٹنا جیسے سو سو کرتی آتی کسروی مری ہوں +

سوسی (د) اسم مؤنث :- ایک قسم کا رنگین جاری دار کپڑا جسے کثرت کی عزتیں پشاکرتی ہیں خصوصاً پنجاب میں اس کا بہت رواج ہے +

سوغات (ت) اسم مؤنث :- (ا) رو آور - تحفہ - وہ چیز جو سافیت سے دوستوں کے واسطے لائیں - ہیرے

اے نیم چوری ہلیران نفس تنہا کھست گل سے کوئی سوغات نفی (آتش) سرد کاکٹ کے استاروں لیتا جا گر پیکار سی پہچے یہ سوغات ہی (دلخ) (۲) عمدہ چیز تیار چیز - انکی چیز +

سوغاتی (۱) صفت :- (عوام) قابل تحفہ - نایاب - عمدہ - پسندیدہ - چمیدہ +
سوفار (ن) اسم مذکر :- بیکارہ و سرخ یا شگاف جو تیر کے گرد میں نہیں لاف سے کان میں کتے ہیں اس جانب ہوتا اور اسے چلاتے وقت چلیں رکھ کھپڑتے ہیں

دبان تیر تیر کی پٹکی سے جب آٹھان سے یہ سوغات کا ٹھیل تر مرغ تیر ترا طائر ہما ٹھیل (ظفر) ہے کان آری تیر و شغوغن منکھلا رہتا ہے اس واسطے سفار کا (ذوق) (۲) سوتلی کا ناکا - کنواں +

سوفقہ (۱) اسم مذکر :- (۱) میں بیتا بندی لفظ تھا) وقت بھلت بھولٹ - جھٹکھارا +
سوفہ بیندنی سے جہیں بارے کیا ہے کن گریاں میں چکر مارے (ایسر) (۲) افادہ - کٹے مرض +

سونفے میں (۱) تاج مثل :- وقت میں - بجیتے میں - نصرت کے وقت سونفے کے وقت آتمانی میں - اکیلے میں +

سوفیظا (دینا) اسم مذکر :- وقت جس کی بنیاد وہم ہے +
سوفیظائی :- جیکوں کا وہ گردہ جن کی بنیاد وہم ہے اور حقائق سے بالکل منکر ہیں (ان کی قیاس فارسی بڑی لغات میں بکھیر)

سوک (د) اسم مذکر :- (۱) زہر ستارہ - ناسید - روئے فلک - چٹاگرہ - (بیتن میں) اٹھکھٹے جو کہ ہندو لوگ اس ستارہ کا مقابل ہونا خوش نال کرتے ہیں اور کئی نیک نام نہیں کہتے بلکہ یہ سے لستہ کرتے ہیں سوکھو بانے میں کیا شگون بخت چاہئے +

سوکھ

(۲) بروم آئینہ - جمعہ (۳) ایک سنی کا نام جو ہر گز شی کا بیٹا اور کشسوں کا گڑ تھا +
سوک ڈو بتا (د) فعل لازم :- زہر ستارے کا غروب ہونا جیسے سوک ڈوبے سوکھ کا بچ نہیں کرتے +

سوک (د) اسم مؤنث :- (د) زخار یا ہندو (سوکن - سوتن - سوت بیجے تیری سوک آتوسی +

سوکا (د) اسم مذکر :- (ہندو) روپے کا چوڑھا حصہ - پاؤلا +
سوکا (د) صفت :- وہ فصل جو ازلوں سے مرانے +

سوکون (د) اسم مؤنث :- (دیکھو سوت) جیسے سوکن مر گئی تھک چھو گئی "بہنی ایک شخص ملا دوسرا موجود ہے +

سوکنا یا سوکھنا (د) فعل متعدی :- ایک دفعہ ہی پی جانا - چڑھا جانا ڈکار جانا - ڈکوس جانا + جذب کر لینا +

سوکونوں کی جڑی (د) اسم مؤنث :- (۱) اول معلوم (۲) ایک قسم کی تشبازی جو پھوٹنے وقت ہم ٹھکراتی ہے +

سوکھا (د) صفت :- (۱) خشک شدہ - فی رابطہ پور شدہ (۲) بایں خشک (۳) کھنک - سکڑا ہوا - جھریاں پڑا ہوا (۴) پتلا - مولا - لاغر - ٹٹکا - ہٹکا - ٹیٹری -

(۵) روکھا - پھیکا - بن لاؤں (۶) آہنڈ - قطعہ طعہ سالی - خشک سالی - کال (۷) خشک تباؤ (۸) ہسٹک - بنگ - (۹) دہاپن - لاغری - دہاپٹ +

سوکھا پڑنا (د) فعل لازم :- (ہندو) قطعہ پڑنا - قطعہ سالی ہونا - کال پڑنا +
سوکھا ٹالنا یا شرفانا (۱) فعل متعدی :- بنیل مارم وہیں کنا خشک جواب

مینا صاف نکا کرنا - سوکھ نونا یونیہ یا مالی غل نصت کرنا - باتوں میں لانا +
سوکھا ٹھنڈ (د) اسم مذکر - خشک شدہ نخت - نہایت سوکھا ہوا اور پرن پتوں - بنیر شاخوں کا نخت - سوکھا گندہ +

سوکھا پڑنا (د) فعل لازم :- (ہندو) قطعہ پڑنا - قطعہ سالی ہونا - کال پڑنا +
سوکھا ٹالنا یا شرفانا (۱) فعل متعدی :- بنیل مارم وہیں کنا خشک جواب

سوکھا جواب (۱) اسم مذکر - روکھا جواب - خشک جواب صاف بھار - خالی جواب +

سوکھا جواب دینا (۱) فعل متعدی :- صاف بھار کرنا - طلق جواب دینا - کاؤں پر فاقہ کھ جانا +

سوکھا سارہ (صفت) :- لاغر - نحیف - مولا پتلا - ٹیٹری - سا - ٹٹکا سا جیسے سوکھا سا بہن ہو گیا پھول پتلا +

سوکھ

سُوکھا ستم (د) صفت :- دُلا پتلا - لاغر خف - پت پت چہ خوف زدہ ہے
 اُس ہی کے شکستہ لیل پکڑ کر پکڑ کرے سوکھے سے قہقہے بل سے مٹا یا غلغلہ (انشا)
 پھر دل کو ہوا ہے ایک یہ اوج دب گئی جن سے مرثوں کی فوج {
 سوکھے سے میں کاے کاے ہیں یہ بھی پر کوئی گھوٹے واسے ہیں {
 سُوکھا لگنا (د) فعل لازم - (د) دُلا ہوتا جانا - لاغر خف ہوتا جانا - غم یا بیماری کے
 باعث بدن کا سوکھنا جانا - مرض قی کا لاس ہونا - دق ہو جانا +
 سوکھ کر یا سوکھ کے (د) تاج فعل - خشک ہو کر یا بی باطوبت دور ہو کر جیسے سوکھ کر
 کھڑک ہو گیا - سوکھ کر غصے ہو گیا - سوکھ کر تنکا ہو گیا " وغیرہ +
 سُوکھ کر کچھ ہو جانا (د) فعل لازم - اس قدر لاغر ہونا کہ بری پیلان نکل آئیں نہایت
 دُلا ہو جانا - بدن پر کوئی نہ رہنا +
 سُوکھ کر کاٹنا ہو جانا (د) فعل لازم - سوکھ کر لقات ہو جانا - نہایت دُلا
 سوکھ کر کاٹنا سا ہو جانا (د) اور لاغر ہو جانا - تنکا سا ہو جانا - بخیری سا ہو جانا - اتیلی
 سا ہو جانا - زار خف ہو جانا - قاق ہو جانا +
 دوشوں کی لاف فوج بھی اُس کا ہر بلے ہونش فار کوٹل سوکھ کے کاٹنا ہو جانا (انت)
 دحوت نا تو دلیلی کے لئے صحر میں ہو گئے سوکھ کے بمن کے مہل اعضا کاٹے (محنت)
 نا تو انی ترے اندر سے یہ حالت ہے ہو گئے سوکھ کے دوشوں کے بازو کاٹے (سرور)
 سوکھ کر ہو گئے ہیں کاٹنا گو دل میں سب کے ٹپکے ہیں ہم (فوت)
 جو تری سوکھ سا کہ کے کاٹنا سب گیا بلی کا چہرا شکل گل دلال ہے (انشا)
 (منشقات غفلت کے ایسے ہی ہر خوف بھی کہتے ہیں چنانچہ قرعی کا شعر ہے +
 بے دقتی ہے اپنی کئی محل سے بھی بڑی گل سوکھ تیرے جو میں کاٹنا سا ہو گیا (میر)
 سُوکھ کر کاٹنا ہونا (د) فعل لازم - نہایت لاغر - دُلا خف - خف - کمزور
 ناقون اور صورت خار خشک ہونا +

سوکھ

غزوت میں سوکھ کے کاٹنا ایسے اچھا کچھ بچا ہے میر لیاں ہم سے (داغ)
 ہوا بھیاں میں ایں نہیں کہ کہ کاٹنا کاس گل لگائے کچھ تقدیر واسے (برأت)
 دیرہ بھیاں کھنکا کیا تو بھی خرد گوزن شاگل میں سوکھ کر کاٹنا ہوا (منفرد)
 زبک سوکھ کے کاٹنا ہو میں کس گوتے جو میں تر سوکھ کے کاٹنا ہوا
 سوکھ کر کاٹنا ہو افسرے چپس کی بات طاق گفتار پانی کب زبان فارے (صرف)
 سُوکھ کر دلف ہونا (د) فعل لازم - (دیکھو سوکھ کر کاٹنا ہونا) +
 تپ دقت کے کماں ابرو ہو گیا سوکھ کر دلف عاشق (محنت)
 سُوکھنا (د) فعل لازم - (ا) خشک ہونا - بے غاروب طوبت ہونا - طوبت نہ رہنا (د) دُلا
 ہونا - لاغر ہونا - بھڑکا (د) ریگنا - حور گنا جیسے رو گنا کب بیٹا سوکھا گیا +
 سُوکھنا (د) فعل خشیہ - (ا) جنب کرنا - مینا - چرسنا - (د) طربنا - ٹھکنا -
 سڑکنا - ڈرکنا - چڑکنا - ڈکوسنا +
 سوکھ کے (د) صفت - (ا) حروف سفید کے آجانے کی وہ صورت جس میں لطف کو
 اپنے بھول سے بدل لیں (د) خشک شدہ سوکھا کی جمع +
 سُوکھے ٹکڑوں پر کوٹوں کی مہانی (ا) کماوت - نادری میں میں کی
 باتیں مفلسی میں شیخی - غربی میں بیاد +
 سُوکھے ٹکڑوں پر کوٹے اڑانے (د) کماوت - ستھڑی ہی تھڑا اور یہ
 بے قوتی کا کام +
 سُوکھے دھان (د) اہم ذکر - دھان کا دیکھتے دھوپ کی تری سے جل گیا ہو +
 سُوکھے دھانوں پر پانی پڑنا (د) فعل لازم - میر قوت پر واجب خواہش
 نہ رہنا - تپ پاش ہونا - تر و تازہ ہونا - شادابی حاصل کرنا + از سر نو
 زندگی پانا - ہی جانا - جان چڑا + دُلا ہونا - بُری حالت سے اچھی حالت ہونا
 آب رفت بگردن کا تیر - وقت پر کام نہ لگنا - نراس سے آس جانا غلط
 کی امید نہ جانا +
 سوکھے دھانوں میں ہا کھی پانی پڑنا کبھی پوشاک ہیں کہ زدہ دھانی آیا (ایسر)
 تم ایسے آئے جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا +
 (د) کھانا ب علوں سے پیار پانی چاہتے اور ایسے ہی علوں میں جان پانی پانی ہوتا ہے
 بر جاتے اندھا پانی نئے سے سوکھ جاتے ہیں ہاں کہ حق میں ملانی کا ہم بیچ جانا
 ایسا ہے جسے مرنے سے ہی جانا - اندھا اس خیال سے یہ حاورہ بنا لیا گیا) +
 سُوکھے ساون کوکھے بھا دوں (د) کماوت - سدے فیض لینے

سوم

کے سرادھ کرتے اور غیر خلعت دیتے ہیں۔

سوئم دف جفت ۱۔ (۱) تیرہ ٹالٹ (۲) ٹرے کا تچا۔ فاختہ روز سوم۔ پھول۔

سول یا سول (۲) ہم ٹرٹ (شند) و قسم سوگند حلف۔ عمدہ پیاں۔

سون (۲) ہم ٹرٹ۔ (۱) چپ۔ سکوت۔ خاموشی (۲) دم۔ نفس سانس۔

سون کھینچنا (۲) ضل لازم۔ دم کو لے رہنا۔ چپ سادھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔

سکوت کرنا چپ ہو رہنا۔ فریاد دم خود ہونا عورت سوگند دم نہ ماننا خاموشی کرنا

جان کے مارا جھکنا اور کھینچنا سانس ہے اس کا لپ پش کی گردن پر لڑنا ہے (معلوم)

لوٹ جاتیں جاو بادہ کلگون کھینچ گونہ سوہیں چٹا گیا ہے راہوں میں (منزل)

یگانہ غارت کئے گلاب دھیان سے برتن کھینچے جاتی ہیں دم نہ ریتے (انٹا)

دم نہ سادھ کے لیے میں عمر پوری تھی سون کھینچے ہوئے لاہوت کو جھکے ہیں (۲)

سون کی لینا (۲) ضل شندی۔ دم نہ ماننا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ دم کو لے رہنا۔

چپ سادھنا۔ خاموش ہو رہنا۔

سون (۲) ہم ٹرٹ۔ (۱) شگون۔ فال (۲) سولوں کے توار کو جو کڑکناں

اور کٹاف کی دیو اوس پر رام لکے ہیں اس کا نام بھی سون ہے۔

سون کھینچنا لینا (۲) ضل شندی۔ انگون کھینچنا۔ فال لینا۔ استقامہ دیکھنا۔

سون کسون ہونا (۲) ضل انہم رہندہ۔ بدشگونی ہونا۔ بد فال ہونا۔

سون (۲) ہم ٹرٹ۔ (۱) طلا۔ ایک قیمتی نہایت وزنی شندی رحلت کا نام ہے حور

میں مذہب۔ فارسی میں نہ سنسکرت میں سون۔ ہندی میں کھن کہتے ہیں جیسے

تھا جانے کسے اوی جانے کے چھوٹا پانا اور کھڑا دونوں پر ہے (۲) اتھ اتھی

ڈالت کا (۲) اکثر زیادہ جیسے سونے میں پھول ہی ہے یا دوسرا بھی۔

سون اچھا لیتے چلے جاو (۲) کماوت۔ نہایت۔ اور خوش انتظامی کی

تعریف میں بولتے ہیں مینی خواجہ پر ایک کی ان گنتی ہے اس فتنم اور عادل

بلوڑا کے وقت میں کوئی اسے بھی اٹھا کر نہیں دیکھتا۔ رسم غارت گری

بالکل مفقود صرف وادیش کسوں در ہے۔

پہچ حقیت اس نے جو اس راہ کی تو بے سرو کا کے۔ وہ چھوڑ دے (۲)

خطو نہ آپ کیسے نہیں خیر سوئے سونا اٹھاتے ہوئے کھڑکھڑا دے (۲)

ہمہ شاد و بخت آسانش جاں شہ نہ کرتا ہے غارت گری (۲)

چلتی کھال کے کلکٹا شب کو سونا اچھا ہوا اور اچھے دن کو مر (۲)

سون اچھوٹا ہسم۔ ایک دوسرے کا ترازو اور لفظ این اہل ہے۔

کیونکہ پیشہ ہونے کے ساتھ ہی اسے جیسے ٹھکانا ہندیاں تک سونے پھون

سون

میں لڑی پھندی اثراتی پھرتی ہیں۔

سون اچھالنے کے آوی جانے بے (۱) کماوت۔ جب تک سونے کو

کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے پاس نہ ہیں اس کی حقیقت اور معنی کھینچ نہیں

معلوم ہوتی۔

سون اچھوٹے برتنی ہوتا ہے (۲) کماوت۔ نہایت بہت اور اقبال کی

نسبت بولتے ہیں مینی بھائی کرتے برائی پنے پرتی ہے یاوں کو کراں قدر

خوش آگئی ہے کہ جس چیز کا قدر لگاتے ہیں اس اثر رکھاتی ہے چنانچہ برتن اقبال

کے برتن پکتے ہیں کہ برتنی پختہ سونا ہوتی ہے۔

سون اچاندی (۲) ہم ٹرٹ۔ مال دولت۔ روپیہ۔ نہ وال۔

سناٹا (۲) صفت۔ (۱) انداز۔ نہ خالص بکھرا سونا۔ گندم ہوا صاف

کیا ہوا سو۔ سو بھا ہوا سونا۔

لکائی ہوا زرد کوئی لٹ لٹ پیاں کی کیا سونا شند اٹھنے سے سونے کے جوش کو (۲) رخ

سونا شند کیوں کھول تھکے پری رگت منہ لیس پیو شوبدون ہیں (۲)

(۲) پیو لطفون۔ جہل جب سب سے درست۔ اپنی نسل یاچے خاندان کا۔

(۲) ملو پاک صاف۔ آلودہ گناہ سے بُرا۔ مصوم صفت۔

سونالے کے برتنی نہ ہونا (۲) ضل شندی۔ نہایت نہ ہونا واقعہ کا بھوٹا ہونا۔

ونا (۲) ضل لازم۔ (۱) خدشہ کا تہہ ہونا جانے کا قیض۔ نیند لینا۔ پوٹنا۔ سوتا۔

انکھ لگنا۔ آرام کرنا۔ خواب کرنا۔ اشرف خوابا جیسے دشمن ہونے سے سونے سے تویا

مرا برابر (۲) لینا۔ ساتھ لینا (۲) ہم ہوتا ہوتا جیت ماری کرنا۔ جلع کرنا (۲) مراد

انکھیں بند نہ۔ وفات پانا۔ رحلت کرنا۔ انتقال کرنا (۲) قیلو کرنا۔

سون اٹوگند ہونا (۲) ضل لازم۔ نیند لینا قسم میں اٹل ہونا۔ بالکل سونا

میتھر ہونا۔ سونا قسم ہونا۔ آرام کرنے کی ذرا صلت نہ لینا۔ لینے یا نہ کر

ی کے لئے کا بھی سونے نہ لینا۔

گلہی کو پنے پر گیا ہے غالب دل دور کے بند پر گیا ہے غالب

وڈ کشب کو نیند آتی نہیں سونا سوگند ہو گیا ہے غالب

شب گئی نیندوں کا رونا ٹھیرا اشکوں سے طم نہ کا سونا ٹھیرا

کھیا اس سے کو گندن پانگ سونا سوگند تب ہے سونا ٹھیرا

ونا (۲) ضل تھی۔ ریتا۔ چھوٹا۔ کیلا۔ تیل لکھنا پڑا ہے۔

ات تہیت میں ایسے عود سے جل پیتے ہیں جیسے

بیاہنی لیں کی تھچہ دنی بیج تھوڑے دھن تھاجی ہوا ضرور (۲) (۱) بات

سن

(۲) آجڑا۔ ویلان۔ غیر آواز جیسے تیرے سے کیا شہر مزا ہو جائے گا (دوا)
 سونا لینے کی گنتی نہ کر کے دینا سونا بانی چھپے روپا ہو گئے کیس (معلوم)
 (۳) سنان۔ چپ چاپ۔ خاموش۔ اکانت۔ خاموشی کا عالم شہر قشاش
 گھر یا وقت میں سونا ہو گیا کچھ دفن کا۔ سونہ ہو گیا (نسخ)
 (۴) سوخا غلط۔ بلاگرانی۔

سونا گھر چٹوں کا راج (د) کمادت۔ جب کرنی سرور انو تو بد ذاتوں کا زور
 ہو جاتا ہے۔ جب کوئی نائن نہیں ہوتا تو انا نقوں کی بن آتی ہے +
 سونا ہو جانا (۱) اصل لازم۔ سنان ہو جانا۔ بے رون ہو جانا خالی ہو جانا
 ان کے گھر جب بکھڑا ہوتا تو کیا آپکے جانے کے کھانا ساکان ہو جائے گا (داغ)
 سونا کھٹی (د) آہ فرشت۔ ایک دھاکا نام چوڑھوں کی روایتوں میں پڑتی ادا سے
 عربی میں قریشیا جو التور۔ قادی میں سنگ رشانی یا سنگ نور کہتے ہیں۔ بہت
 میں ایک قسم کا پتھر جو حیدر نہیں مگر ٹکھا سا ہے۔ دوسرے دے میں مارا جو
 کے نزدیک سے میں اس۔ نو برٹھ خانے اور برک نفع دینے والا
 زور دے کا پتلا جا کر نیچے کوئی تھکی وہن کچھ کی طرح ملے یا سونے کی (نسخ)
 سوٹھینا (د) اصل شندی۔ (۱) ہر کرنا۔ حوالے کرنا۔ لٹھ دینا۔ بھول کرنا۔ تھوڑا کرنا۔
 وحرنا (د) میرجن) کما حق کو سونا تھکے سے سدھار (۲) چارج دینا۔ بھولنا
 (۳) کسی کے اعتبار پر چڑھنا + انا تھکنا +

سونا (د) آہ نڈر۔ نڈکار۔ خد کا۔ کنگ۔ ڈنڈا۔ کنگا۔ گنگا۔ دھوٹی باڈی پر اکثر
 قلند یا ادا باشا کی اپنے ہاتھ میں پتھر سے بنک گھومتے ہیں۔ تم جریب جھاد
 سونا پزدار (۱) آہ نڈر۔ ٹھن جھاد کی موی کے آگے آگے چاندی کے
 منڈے ہوتے سونے کے چپلے ہے۔ عصارہ خاص۔ جب وار کیم ہوا +
 سونا راس (۱) آہ نڈر۔ ایک طاقت نام ہے جو کہی آہ نڈر کو منڈر لوگ کہتے ہیں +
 سونا سے لٹھ (د) آہ نڈر۔ دھو، خالی آہ۔ ننگے ہتھ۔ جب ہاتھوں میں
 چڑیاں نہیں ہیں یا کہ نہ زور سے پھیرتے ہوئے نہیں ہوتے تو تیریں شبہا
 سونا سے لٹھ کما کرتی ہیں اس واسطے میں ہندو عورتوں خصوصیت نہیں
 مسلمان عورتیں بھی برابر ہوتی ہیں آریہ سونا سے لٹھ ہوتے ساری چڑیاں
 ٹوٹ گئیں۔ چڑی ہالی آئے تو آہ چڑیاں پنوں (د) جو کا دوا)

ساتو پتھر چڑیاں چھانی بھرنا۔ میں کما داتا یا گنا یا پھر سونا سے لٹھ
 سوٹھ (د) آہ نڈر۔ (۱) سوکھی ادک۔ زخیل۔ (د) سوم کے ایشوں گرم
 ا۔ سوم میں شک (۲) گنوا۔ قیمتی چیز۔ نادر چیز۔ بے ہا چیز جیسے ایسی ہی تم نے

سون

سونٹھ بھی ہے +

اس جگہ سونٹھ کا لائق قلب کی صحت پیدا کر کے سونٹھ خال کیا گیا مگر ہندی کاوش میں
 فیلن زکشتی کے سوا کہیں سونٹھ کا پتا نہیں لگتا۔ وادہ علم غلط ہے بانیانی اعتبار
 پر لکھ دیا ہے چونکہ سونٹھ کے معنی نہیں آتے شاید اس پر سے تکلف فرائی۔ لیکن باری
 ماس میں اس جگہ سونٹھ ہی میں ہے کہ چونکہ گائوں میں یہی جڑیں رہے سے خیال
 کی جاتی ہے کہ ہر جگہ کوئی نہیں جاتی اداں کچھ کچھ بیک خاص کر پتھر پیدا ہونے میں کی گزرت
 پڑتی ہے اور وہ لوگ کسی نادر چیز کی طرح اس وقت بے وقت کو گھر کھتے ہیں چنانچہ سنواری
 عورتیں جس گھر میں سونٹھ ہونے سے نہایت فخر کا خیال کرتی ہیں اس کے علاوہ جگہ کی شخص
 کسی کی کت میں جانے کا ارادہ کرنا اریکٹ کا نام کہ اسے دیکھ کر اس کے جواب میں کہتا
 ہے کہ تو نے ایسی ہی سونٹھ روکی ہے جو میں منہ کرنا ہے۔ یہ بات ہم نے گوش خود سے ہی۔
 پس ان دلائل سے سونٹھ کا ان لوگوں کے نزدیک عزیز اور ندرات سے ہونا کچھ شب
 نہیں۔ اس کے علاوہ یہ حوالہ بھی انہیں لوگوں سے بقاوں میں آکر راج ہوا +

(۲) ہند۔ بھیل کچھوس۔ کٹاک جیسے سونٹھ راسے یعنی بھیل جاد۔ کچھوس صاحب
 وغیرہ (۳) ہند۔ چپ۔ خاموش۔ دم خور۔ گول جیسے وہ تو سونٹھ ہوا ہے کچھ
 جواب نہ دیا + (اس میں بھیل صاحب جاد کی راسے ہے کلفٹ سونٹھ۔
 جھانک سونٹھ لایا ہے لیکن سنکرت کوشوں سے غلط شریک کے معنی خالی اور صفر کے پائے جانے میں
 شاید اسے بھی خیال کیا ہو کہ ہر اس سے بھی نہیں ہیں کیونکہ ہر اسے نزدیک ایک ٹھکی
 بستی اور گھر میں سے جملے سونٹھ کی حالت میں ہے۔ پر اس قسم کے الفاظ ہیں
 فیلن صاحب کی گزشتی پراعت ہے اداں اس عرض نے کی دہری ہے کہ انوں کے کہ سن
 جو گزروں کے آگے سنکرت کوشوں میں کہیں اور کدیا کا اپنی ابات کے حوالے ان غلطوں کے
 اسے کھاتے پلے جاد۔ اس جگہ میں صرف اتنے پراعت ہیں + وہ غلط سونٹھ ہی خاموش
 تو نہیں شک ہے نہ ہی سبابت پوری جہا کے موافق لکھ رہا ہے +

سونٹھ بسا (د) اصل شندی (گنوا ہی ہندو) (۱) کوئی قیمتی چیز خریدنا (۲)
 کیونکہ فریاد۔ بھائی کی چیزیں سامان خریدنا جیسے کمادت۔ تیاروں کی اشیاء اور سونٹھ سامان
 سونٹھ پانی (د) آہ نڈر۔ زہرہ کا پانی۔ وہ ترش پانی جس میں یہ سرخ کشتائی
 ٹھک چڑ وغیرہ ڈال رکھا ناظم ہونے کے واسطے بنائے اور پتھر پھرتے ہیں +
 سونٹھ پانی والا (د) آہ نڈر۔ دھنک جڑیرے کا پانی پیچے + ایک
 ذیل اور دیگر آدمی +

سونٹھ پھوڑی (د) آہ نڈر۔ (د) زہرہ کا پانی۔ وہ زہرہ کا جو میدہ۔ مٹی۔
 سونٹھ پھوڑی (د) آہ نڈر۔ زہرہ کا پانی۔ وہ زہرہ کا جو میدہ۔ مٹی۔

سون

سونٹھ کی ناس لینا سونٹھ کے لٹو کھانا (۱) فعل متعدی۔ ہندو سونٹھ کی یعنی خاموشی کی ہلاں سونٹھنا۔ ٹھنی سادھنا۔ ٹونکے کا ٹونکھانا چپ سادھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ برواشت کرنا۔ برواری کرنا۔ ٹھل کرنا۔ (اس محاورہ سے روش باغی کو تیر گنا ہے)۔

سونٹھ چورہنا (۲) فعل لازم۔ خاموش ہو رہنا۔ دم کرے رہنا چپ ہو جانا۔ (بعض لوگوں نے مانا اور بھلا کے ساتھ بھی لکھا ہے)۔

سونٹھو راسے (۳) صفت۔ (۱) پرپہنچیلوں کا سردار۔

سونٹھیا حصارف (۴) اسم مذکر۔ (۱) بھابھاری صاحب۔ قابل اعتبار اور ساکھ والا سا بھکا۔ طنز وغیرہ اور بددیانت کو بھی کہتے ہیں۔ (۲) طرح فیلن صاحب سے وال۔ قیمت کی معنی میں لفظ سونٹھ دیا تھا اسی طرح میاں ہونے کے معنی لکھ کرنا یعنی والا حرف قرار دیا ہے جو کہ سونٹھ کے معنی ہونے کے ہیں بیش قیمت چینی کے پاس دوسرے ہم اس کو تسلیم نہیں کر سکتے بعض ٹھٹ سے ہل اس پر بھی سونٹھ ہی ہے کیونکہ سونٹھ کرنا کی چیزوں میں مٹنی اور ٹونڈوں کے نزدیک ایک ماور او قریبی چیز ہے اس لیے سونٹھ کے بیواری کو بتدیس بھابھاری بیواری، مانا کرتے تھے چنانچہ اس کے ثبوت میں ہم لفظ سونٹھ میں بہت کچھ لکھ آئے ہیں۔ چنانچہ شوموہے ایسی کیا تم نے یہ لفظ سونٹھ بھی چنے یعنی ایسی کوئی بیش قیمت چیز فروخت کی ہے کہ جس کے دام او کو نے ضروری اور لازمی ہیں۔ اس کی ہل جو سونٹھیا معنی سونا قرار دی ہے وہ بھی تحققت اور بناوٹ سے خالی نہیں۔

سونٹے (۵) اسم مذکر۔ (۱) سونٹا کی جمع (۲) حرف مینو کے جانے سے الف کی بائے بھول کے ساتھ تبدیلی۔

سونٹے پر درار (۶) اسم مذکر۔ سونٹا بردار کی جمع۔

سونٹے پڑنا (۷) فعل لازم۔ لٹھ پڑنا۔ لٹھیاں پڑنا۔ ڈنڈوں سے پٹنا۔ سونٹے سے (۸) فعل لازم۔ (۱) لٹھ سے۔ (۲) لٹھ سے۔ (۳) لٹھ سے۔ (۴) لٹھ سے۔ (۵) لٹھ سے۔ (۶) لٹھ سے۔ (۷) لٹھ سے۔ (۸) لٹھ سے۔ (۹) لٹھ سے۔ (۱۰) لٹھ سے۔ (۱۱) لٹھ سے۔ (۱۲) لٹھ سے۔ (۱۳) لٹھ سے۔ (۱۴) لٹھ سے۔ (۱۵) لٹھ سے۔ (۱۶) لٹھ سے۔ (۱۷) لٹھ سے۔ (۱۸) لٹھ سے۔ (۱۹) لٹھ سے۔ (۲۰) لٹھ سے۔ (۲۱) لٹھ سے۔ (۲۲) لٹھ سے۔ (۲۳) لٹھ سے۔ (۲۴) لٹھ سے۔ (۲۵) لٹھ سے۔ (۲۶) لٹھ سے۔ (۲۷) لٹھ سے۔ (۲۸) لٹھ سے۔ (۲۹) لٹھ سے۔ (۳۰) لٹھ سے۔ (۳۱) لٹھ سے۔ (۳۲) لٹھ سے۔ (۳۳) لٹھ سے۔ (۳۴) لٹھ سے۔ (۳۵) لٹھ سے۔ (۳۶) لٹھ سے۔ (۳۷) لٹھ سے۔ (۳۸) لٹھ سے۔ (۳۹) لٹھ سے۔ (۴۰) لٹھ سے۔ (۴۱) لٹھ سے۔ (۴۲) لٹھ سے۔ (۴۳) لٹھ سے۔ (۴۴) لٹھ سے۔ (۴۵) لٹھ سے۔ (۴۶) لٹھ سے۔ (۴۷) لٹھ سے۔ (۴۸) لٹھ سے۔ (۴۹) لٹھ سے۔ (۵۰) لٹھ سے۔ (۵۱) لٹھ سے۔ (۵۲) لٹھ سے۔ (۵۳) لٹھ سے۔ (۵۴) لٹھ سے۔ (۵۵) لٹھ سے۔ (۵۶) لٹھ سے۔ (۵۷) لٹھ سے۔ (۵۸) لٹھ سے۔ (۵۹) لٹھ سے۔ (۶۰) لٹھ سے۔ (۶۱) لٹھ سے۔ (۶۲) لٹھ سے۔ (۶۳) لٹھ سے۔ (۶۴) لٹھ سے۔ (۶۵) لٹھ سے۔ (۶۶) لٹھ سے۔ (۶۷) لٹھ سے۔ (۶۸) لٹھ سے۔ (۶۹) لٹھ سے۔ (۷۰) لٹھ سے۔ (۷۱) لٹھ سے۔ (۷۲) لٹھ سے۔ (۷۳) لٹھ سے۔ (۷۴) لٹھ سے۔ (۷۵) لٹھ سے۔ (۷۶) لٹھ سے۔ (۷۷) لٹھ سے۔ (۷۸) لٹھ سے۔ (۷۹) لٹھ سے۔ (۸۰) لٹھ سے۔ (۸۱) لٹھ سے۔ (۸۲) لٹھ سے۔ (۸۳) لٹھ سے۔ (۸۴) لٹھ سے۔ (۸۵) لٹھ سے۔ (۸۶) لٹھ سے۔ (۸۷) لٹھ سے۔ (۸۸) لٹھ سے۔ (۸۹) لٹھ سے۔ (۹۰) لٹھ سے۔ (۹۱) لٹھ سے۔ (۹۲) لٹھ سے۔ (۹۳) لٹھ سے۔ (۹۴) لٹھ سے۔ (۹۵) لٹھ سے۔ (۹۶) لٹھ سے۔ (۹۷) لٹھ سے۔ (۹۸) لٹھ سے۔ (۹۹) لٹھ سے۔ (۱۰۰) لٹھ سے۔

سون

سونٹھ مک ناس کی پرستان میں کہیں سونٹھ کا لٹھ کے کھولوں کے بال تو (انشا) پونٹھک میں اہل باگپننا سونٹھ کی مک پھوٹی ہے (دھرم پڑا) سونٹھ چا پٹن (۱) اسم مذکر۔ سونٹھ صاٹ۔ سونٹھ سونٹھ جو شہو۔ کوہے برتن یا تازے بٹنے ہوئے چٹوں کی خوشبو۔

سونٹھ صاٹ (۲) فعل متعدی۔ (۱) رگوار۔ دوو جوش کرنے کی مالی انڈی کو آگ پر بھکا۔ ٹھکا۔ رگوبت جذب کرنا تاکہ دوو پھٹ نہ بٹے۔

سونٹھ صاٹ (۳) اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو سونٹھ چاٹ۔

سونٹھ صاٹ (۴) فعل متعدی۔ (۱) بلانا۔ گڑا کرنا۔ جیسے گوشت سونٹھ صاٹ دینی پتھار صاٹ ڈال کر لٹھ لوگ پر بھکا دوو لٹھ صاٹ بھکا کرنا ضروری نہیں (۲) سناٹا۔ بھڑا۔ مختصا۔ آلودہ کرنا۔ گڑا کرنا جیسے آٹا سونٹھ کر کر دیا اگر کسی رنگائی (۳) کپڑوں کو دھونے کے واسطے ملنا۔

سونٹھ صاٹ (۵) اسم مؤنث۔ (۱) ریش میں ہونے والی کپڑے بھکا کرنا کمال کہتے ہیں کھار۔ جتی۔ جاکھار (۲) وہ بڑی ناہنج میں ہونے والی کپڑے بھکتے ہیں۔ سونٹھ صاٹ (۳) صفت۔ (۱) اکوری یعنی کسی خوشبودار (۲) اسم مؤنث۔ (۳) کپڑے۔ سینہ۔ چھوٹی قسم کی پھوٹ جیسے پٹائی سونٹھ صاٹ تھیاں (۴) آواز نکالی (۵) سونٹھ صاٹ (۶) اسم مؤنث۔ (۱) سونٹھ صاٹ کی جمع۔ سونٹھ صاٹ۔ (۲) سونٹھ صاٹ۔ (۳) سونٹھ صاٹ۔ (۴) سونٹھ صاٹ۔ (۵) سونٹھ صاٹ۔ (۶) سونٹھ صاٹ۔ (۷) سونٹھ صاٹ۔ (۸) سونٹھ صاٹ۔ (۹) سونٹھ صاٹ۔ (۱۰) سونٹھ صاٹ۔ (۱۱) سونٹھ صاٹ۔ (۱۲) سونٹھ صاٹ۔ (۱۳) سونٹھ صاٹ۔ (۱۴) سونٹھ صاٹ۔ (۱۵) سونٹھ صاٹ۔ (۱۶) سونٹھ صاٹ۔ (۱۷) سونٹھ صاٹ۔ (۱۸) سونٹھ صاٹ۔ (۱۹) سونٹھ صاٹ۔ (۲۰) سونٹھ صاٹ۔ (۲۱) سونٹھ صاٹ۔ (۲۲) سونٹھ صاٹ۔ (۲۳) سونٹھ صاٹ۔ (۲۴) سونٹھ صاٹ۔ (۲۵) سونٹھ صاٹ۔ (۲۶) سونٹھ صاٹ۔ (۲۷) سونٹھ صاٹ۔ (۲۸) سونٹھ صاٹ۔ (۲۹) سونٹھ صاٹ۔ (۳۰) سونٹھ صاٹ۔ (۳۱) سونٹھ صاٹ۔ (۳۲) سونٹھ صاٹ۔ (۳۳) سونٹھ صاٹ۔ (۳۴) سونٹھ صاٹ۔ (۳۵) سونٹھ صاٹ۔ (۳۶) سونٹھ صاٹ۔ (۳۷) سونٹھ صاٹ۔ (۳۸) سونٹھ صاٹ۔ (۳۹) سونٹھ صاٹ۔ (۴۰) سونٹھ صاٹ۔ (۴۱) سونٹھ صاٹ۔ (۴۲) سونٹھ صاٹ۔ (۴۳) سونٹھ صاٹ۔ (۴۴) سونٹھ صاٹ۔ (۴۵) سونٹھ صاٹ۔ (۴۶) سونٹھ صاٹ۔ (۴۷) سونٹھ صاٹ۔ (۴۸) سونٹھ صاٹ۔ (۴۹) سونٹھ صاٹ۔ (۵۰) سونٹھ صاٹ۔ (۵۱) سونٹھ صاٹ۔ (۵۲) سونٹھ صاٹ۔ (۵۳) سونٹھ صاٹ۔ (۵۴) سونٹھ صاٹ۔ (۵۵) سونٹھ صاٹ۔ (۵۶) سونٹھ صاٹ۔ (۵۷) سونٹھ صاٹ۔ (۵۸) سونٹھ صاٹ۔ (۵۹) سونٹھ صاٹ۔ (۶۰) سونٹھ صاٹ۔ (۶۱) سونٹھ صاٹ۔ (۶۲) سونٹھ صاٹ۔ (۶۳) سونٹھ صاٹ۔ (۶۴) سونٹھ صاٹ۔ (۶۵) سونٹھ صاٹ۔ (۶۶) سونٹھ صاٹ۔ (۶۷) سونٹھ صاٹ۔ (۶۸) سونٹھ صاٹ۔ (۶۹) سونٹھ صاٹ۔ (۷۰) سونٹھ صاٹ۔ (۷۱) سونٹھ صاٹ۔ (۷۲) سونٹھ صاٹ۔ (۷۳) سونٹھ صاٹ۔ (۷۴) سونٹھ صاٹ۔ (۷۵) سونٹھ صاٹ۔ (۷۶) سونٹھ صاٹ۔ (۷۷) سونٹھ صاٹ۔ (۷۸) سونٹھ صاٹ۔ (۷۹) سونٹھ صاٹ۔ (۸۰) سونٹھ صاٹ۔ (۸۱) سونٹھ صاٹ۔ (۸۲) سونٹھ صاٹ۔ (۸۳) سونٹھ صاٹ۔ (۸۴) سونٹھ صاٹ۔ (۸۵) سونٹھ صاٹ۔ (۸۶) سونٹھ صاٹ۔ (۸۷) سونٹھ صاٹ۔ (۸۸) سونٹھ صاٹ۔ (۸۹) سونٹھ صاٹ۔ (۹۰) سونٹھ صاٹ۔ (۹۱) سونٹھ صاٹ۔ (۹۲) سونٹھ صاٹ۔ (۹۳) سونٹھ صاٹ۔ (۹۴) سونٹھ صاٹ۔ (۹۵) سونٹھ صاٹ۔ (۹۶) سونٹھ صاٹ۔ (۹۷) سونٹھ صاٹ۔ (۹۸) سونٹھ صاٹ۔ (۹۹) سونٹھ صاٹ۔ (۱۰۰) سونٹھ صاٹ۔

شعری

سونی (۱) صفت خوش - فال - ریتی - بھری کا تیش جسے نل جے کے ٹکڑا میل چاہا
 بیانیہ دلن کی رقم چھوڑ دسوی سیج قصہ دلوں ساتھ ہی مونا ضرور ہے (رحمت)
 سونیا (۲) اسم ذکر (مہند) - شگونیا - فالیا - شانہ بن - فال گر - شخص فال دیکھے
 کاہن - پیشین گو

سُونِیا (۱۴) سترنگہ: راکھ میں سے سونا نکالنے والا - نیاریا +
سُونَا (۱۵) صفت:- (۱) لال، سرخ، کُنبہ کارنگ۔ تومری (۲) بھیرا لگ کی
بھار جابگوئوارا کہیں مع کے وقت نکالنے میں جیسے مٹہر کی ریت نہیں مشرو
(مشرعہ) کی توفیق نہیں +

مویان ان ہنم نگر۔ (یتی۔ کلوی یا مہ صاف کرنے کا خار دار آلہ
 ٹوٹی بہت جن سے گزریں رنجیر پا۔ تو رقتی سے کیساٹن بھی جائنا (ظفر)
 مویان روح ان صفت۔ آزار مندہ جان۔ مگر ان خاطر
 مویلا (ہنم نگر۔ دوی کی تعریف کی گیت = تعریف کی گیت

سوچنے کی پہلے (۵) اہم ترگز: سٹو بلا کی جمع - انا دیوی کی تعریف کی گئی اور خیر و
گیت جو عربی میں پایا ہوں یا بیشک وغیرہ میں یہ نہیں پاؤں وہی کی تعریف میں
گیا کرتی ہیں ۵

کوئی کوئی ہے جسے ماسک چلیب در وہ پہلے کہ : حیات و دنیا (انجین)
سو بہن (اف) اسم مذکر - سرہن کا مخفف - یی +

سوتیرا ده (اسم نکره هندو) (کچر) (معنی سراج)
 سوتیرا ده، فعل لازم و تریبیتا، چیتا، سوتیرا معلوم دیتا، اچھا انکھا، دینا، نیندن
 براہمن (لفظ مسکرت شوهر، शुभ (معنی) کلکار از نور و سرک (افروزه) +

۱۔ صفت (ہندو) ۱۔ (۱) خوبصورت - سندرہا - خوشنما - دلغریب (۲)
اسے ٹوٹت - جھاڑو - جاروب - مہاری + (چکر عجا) وہ لکھو صفائی سے مساوات
۱ ہے ۱۰ سمیہ نام رکھا گیا +

ہی یاسونی (۵) ضمیر۔ مہی + جہی + دیسا ہی +
 سٹوئی (۶) اسم نونث۔ (۱) سون۔ سوبی۔ کپڑے کا اور اڑبیتے سٹوئی ٹوٹی
 کشید سے چھوٹی (۲) ترازو کا کاشا۔ زبان ترازو (۳) گھڑی یا گیس میٹر
 کی سٹوئی جو حرکت کرتی یا نشان بتاتی ہے (۴) علاج یا کسی چیز کا چھٹا جو بول
 ہی تول نکلے۔ انگور پوا (۵) پھانس۔ کاشا۔ خارجے سٹوئیاں ہیں جو رہی
 ہیں (۶) نوک کے برابر۔ نڈا سا جیسے مٹے سٹوئی پیٹ کوئی +
 سٹوئی پیر وانا (۷) نسل شعیبی۔ سٹوئی کے ناکے میں انگور لٹانا۔

سورۃ

سُورِی کَلِھالایا چھاوڑا ہو جانا دہ، فضلِ غنیم۔ بات کا بھلنا ہو جانا۔ پرکا
 کاک ہو جانا۔ تراسی بات کی بڑی بات ہو جانا۔
 سُورِی کا کام (۹۰) اہم نکتہ۔ سونہن کا سری •

سوئی کا ناکارہ (۱) ہم نگر: سوئی کا پھیرا دوسرے شخص میں نکال دیا جاتا ہے۔
سوئی کے ناکے سے خدائی کو یا سب کو نکالنا (۱) ضل شدہ۔

قدت کے دور سے امکان بات کا رد کیا، اور ایک نئے کی طرف اشارہ ہے جو حضرت
 موسیٰ علیہ السلام اور ایک لذت سے متعلق ہے جس سے اپنے سوال کیا تھا کہ موسیٰ
 کے ناکہیں سے اونٹ نکل گئے ہیں اس کے لئے کہ انھوں نے وہ قدرت ہے کہ سلاہ جانی نکل گیا
 ہے) (۲) حسن بلیقہ دیکھا تا۔ انا فانی دیکھا تا۔ مطلع کر لینا ۵

تھکا کام تیز ہی خداوند قضاے
لاسنی کے ناکے سے خدا کی کوئی کلا (ہدایت)

و یو (ا) ہم گمراہ ایک خوشبودار گلاب کا نام ہے فارسی میں شاد کہتے ہیں •
و یو (ا) ہم گمراہ سوا کا پڑاوا ایک قسم کا گیت • سو اسیر کا باٹ •

یو یا اور چوکا (د) کمات :- یعنی غافل ہوا اور خطا کا مافی سے
 (زیر نگ) را پیدا ہے غفلت سے زیر نگ مثل شہر ہے سویا سو چوکا
 (د) آرم تہ :- ایک قسم کی خرداک جو گھوٹوں کے میدانے یا رے کو گوند کر

اسکی مانند بنائی جاتی اور مسلمانوں میں مفید کہ اور ہندوؤں میں کٹونوں کے تھوڑے پرانے پتھر
پاکوانی تھی۔ فارسی میں رشتہ علواحلی میں شعیہ کہتے ہیں۔

سویاں بٹیا توڑنا (ہ) فصل متعدی۔ سوئیاں بنانا +
سوئیاں جھیلنا (ہ) فصل متعدی۔ گھڑی یا تھکی سوئیاں کو امتیاط کے ساتھ
اٹھا اٹھا کر پھیلانا +

اصل میں سودا کی تصنیف ہے جو سود کی تائید ہے)۔
 حویر (۱) صفت ۱۔ اور کیا نفیس اول۔ پہلے۔ جیسے اور یورپین کا ساتھ ہے۔

سویرا (۱) اسم مذکر۔ (۱) اول وقت۔ صبح۔ شکار۔ سورج طلوع آفتاب چمکنا۔ وقت کا
 خواب منہ پر ڈالنے راضی شام سویرے پھرتے ہیں
 دل کو اسے آشتی چھپا رکھ یاں تو نلیب سے پھرتے ہیں
 (۲) دن۔ روز جیسے ابھی تو سویرا ہے۔
 سویرا ہونا یا سویرا نہ ہونا (۱) اسم۔ (۲) صبح ہونا۔ پوچھنا۔ شکار ہو جانا۔ دن

سہا

ست براہیہ قیل اس کا اس کی گالی نہیں سہالی ہے (جیل)
سہا لگ (۵) اسم مذکر (ہندو) - مرکب از (سہ + لگن) (۱) بندوں کے بیاب
 کا شوگ یا سدرک زمانہ - سا (۲) اہل جزئی کی شادیوں میں گرم بزاری +
سہا لگ چکنا (۵) فعل لازم - بہت سے بیاب شایاں ہونے کے سبب اہل
 حرف کی گرم بزاری ہونا +

سہا م (ح) اسم مذکر - (۱) جھٹے - ٹکڑے (۲) تیر - ٹکڑے - ناوک - بان - خدنگ +
سہا نیا سہا وارا (۵) صفت - (۱) مغرب - دل پسند - خوش آئینہ - اچھا معلوم
 دینے والا + خوش نظر - خوب صورت - سوزوں - بھانا - سندر - من بجاون -
 منور - خوش سلوب +

سہا بے خست یا **دایا** اور **سہا بے رفتوں** کا سایہ - (۱) رشتا +
سہا نیا سہا یا **ساروپ** اس کا کوسایہ چامتی تھی - **ساروپ** اس کا (۵)
 لگا ساڑھ - سہاؤ - اگرت چوں اند - پی کی کرت پیمیا - اسلوب اور مور (گیت)
 (۲) ستا - نیم گرم - شیر گرم - گولرا - گنگنا - سسٹم +
سہا ناسا (۵) صفت - (۱) اچھا اور خوش نما - مغرب الطبع - دل کے موافق -
 خوش آئند سا +

سہا چارون یا **قوت** تھا **سہا ناسا** لک طرف - سایہ ڈھلا (میزن)
سہا ناسا نا وقت (۱) اسم مذکر - خوش گوار اور خوش آئینہ وقت - دل کو
 خوش کرنے والا - طبیعت میں تازگی پیدا کرنے والا وقت - جیسے دیکھ چلی ات کا سہا
 سہا وقت - گنگالی بانے کا سہا سہا میں گرم گرم کرتی چلیں +

سہا نا (۵) فعل لازم - (۱) بھانا - پسند آنا - پیارا لگنا - مغرب ہونا - دل پسند ہونا -
 پڑنا - اچھا لگنا جیسے کانا بھجے بھائے نہیں اور کالنے بن سہائے نہیں (۲) چھبنا -
 زیب دینا - سوزوں ہونا - خوش نما ہونا (۳) ستا سہا ہونا - گنگنا ہونا - نیم گرم ہونا +
سہا ناسا یا **سہا** (۵) فعل لازم (لکھتو) - جھٹ پٹنے کا وقت - جیسی ساخ -
 سیشام - دونوں وقت - پٹنا - سندھیا ہونا +

سہا ول (۱) اسم مذکر - (دیکھو سہا ل) شاول +
سہا ونا (۵) فعل لازم - (دیکھو سہا نا)

سہا لے (۵) اسم مذکر (ہندو) - درہ سہا - تقویت - عافیت - یادی -
 مددگاری - حمایت - پشتی (۲) صفت - معاون - مددگار - یادر - بہران +
 سہا لے کرنا (۵) فعل متعدی - مدد کرنا - حمایت کرنا - تقویت دینا - سہارا
 دینا - بچانا - پناہ دینا - آڑے آنا +

سہر

سہا تی (س) اسم مذکر - (۱) دنگار (۲) اسم مؤنث - (۱) درہ - سہارا +
سہا تیا (۵) اسم مؤنث - (دیکھو سہا ل) +

سہا تیا کرنا (۵) فعل متعدی - (دیکھو سہا لے کرنا) +

سہا یک (۵) اسم مذکر - معاون - مددگار - یادر - حمایتی +

سہا یک (۵) حرف ربط (ہندو) - ساتھ - سنگت - سمیت +

سہتا سہتا (۵) صفت - قابل برداشت - سہارنے کے لائق - گنگنا - نیم گرم +

سہج (۵) اسم مذکر - سہل - آسان - سسٹم - آہستہ جیسے سہج سہج جاری ہو جی
 بچے سوٹھا +

سہج (۵) تابع فعل - آہستہ آہستہ - دھیر دھیر سے - ریان سے -
 سہج سے { سہولت سے +

سہج میں (۵) تالی فعل - آہستگی میں - نرمی سے - آسانی سے - فرصت میں +
سہرا (۵) اسم مذکر - (۱) وہ پھولوں خواہ مٹیوں کی لڑیاں جو دروہاؤ لسن کے
 سر پر تہ نہر لگائی جاتی ہیں - عقیق یا سونے کے کاروں کے مارجووس یا
 دار کے سرے باندھے ہیں + مور - کٹ - مالا جیسے ڈھلا کے سر سہرا (۲)
 وہ ظلم یا گیت جو دروہاؤ لسن کے سرے کی تعریف میں ہوں +

اسے جو انجنت بلکہ جڑے سر سہرا آج سے بین سعادت کا تہہ سر سہرا
 ایک کے ایک پتہ روشن ہے دم آرائش سر سہرے دستار ہے دستار کے اوپر سہرا
 سر سہرے تہ ترین تو گلے میں تھی گنگنا تھیں زیبا ہے تو سر پر سہرا
 فربہ خوش آب و ہوا میں سے بنا کر لایا واسطے تیرے تراؤق شکار گھر سہرا
 ہیے مٹیوں کا سر سہرا برا ہے سر سہرے گنگنا
 سہرے کی گھڑی دے میرا جیون مار بنا

(اس لفظ کے مادے میں گنگن عجیب عجیب شکوے چھوڑے ہیں بعض صاحب تو کہتے
 ہیں کہ یہ لفظ وہ تھا یعنی فائدہ کی نسبت رکھے والا - اس سے شروع ہوا جیسا بعض
 کی رائے ہے کہ یہ ریاست بھول اکھوا کہ فائز مالوں نے اپنے قاعدے کے موافق سوہا بندہ
 دیابے گریہ صاحب بار بار بھی نہیں بتائے کہ یہ بھول کر صحت اور کس پر سے
 تسلیم کی جائے - ایک صاحب نے بتایا ہے کہ اسے فارسی بہمنی میں اور اسے مرکب خیال کر دو -
 شاید اول میں تین لای کی برتا ہو لیکن یہاں ایک لفظ فارسی و سر ہندی میں نہیں لکھا اس وجہ
 ہم بقاعدہ فارسی اس طرح پختہ ہیں کہ یہ لفظ ہندی میں ہی فرق اور اسے مرکب ہے
 یعنی سہا کار سوال ال ال لفظ سے سہا نام یا جو پھر سے تھل کر کے سہا ہوا جس کے بعد
 الف نے قلب کافی پیدا کر کے سہا نام حاصل کیا ہوا یہی بطرح سے اقرب ہے +

سہی

سہی

(۱) دغیت ہے۔ معتزم ہے۔ ہتر ہے۔
 ایک ہنگام پر توڑے گھر کی رونق نور غم ہی سہی غنہ شادی ہندی (غالب)
 یوت چھڑ جلی جائے اسد گزینیں وصل تو صرت ہی سہی (۲)
 (۳) تلسے خاطر یاسن بھوتی کے واسطے۔ یہی بھیں گے۔ نہیں جانیں گے۔
 اپنی ہستی سے ہر جو کچھ کہ ہو آگہی گزینیں غفلت ہی سہی (غالب)
 عمر چند کہے برق خرام دل کے خوں کرے کی فرصت ہی سہی (۴)
 ہم ہی تسلیم کی خورالیں گے بے یازاری قری عادت ہی سہی (۵)
 ہم کوئی ترکہ وفا کرتے ہیں نہ سی عشق مصیبت ہی سہی (۶)
 (۷) تاکید کے واسطے۔ حصر تاکید کے لئے۔
 کچھ تو دے اسے فلک بانجا آہ و فزاد کی رخصت ہی سہی (غالب)
 (۸) اس کے واسطے۔ جاری رہے۔ چلے جائے۔ برقرار رہے۔
 قلع کیجئے نہ تعلق ہم سے کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)
 (۹) تاکید کلام کے واسطے۔ مانو۔ جانو۔ خیال کرو۔
 عشق بھگو نہیں دشت ہی سہی میری دشت تیری شہرت ہی سہی (غالب)
 (۱۰) منظور کرو۔ قبول کرو۔
 میرے ہونے میں ہے کیا دوائی اسے دم مجلس نہیں غلوت ہی سہی (غالب)
 یعنی جلوت نہ سی بگے غلوت ہی ہیں بٹانا منظور کرو۔ (۱۱) ہر جہر باد باد۔ کچھ ہی ہو۔
 کچھ پودا نہیں۔ جیتے چلو نہ ہی سہی۔ بھگتیری ہی۔
 سہی شام (۱) آج نفل۔ صبح سرشام۔
 سہیل (۲) اہم نگرہ۔ ایک نہایت تاباں شور ستارے کا نام جس میں ہیں
 طالع ہوا کرتا ہے۔ اس کی تاثیر سے پڑے فیض خیر پیدا ہو جاتی اور کائنات طالع
 مرجاتے ہیں۔
 اشد سے تابش کس کا درون باق چمکنے کی کرے ہے سہیل پر کے ساتھ (ذوق)
 سہیل (۳) اہم نگرہ۔ ایک از (سہی + سہی) ساتھ ہونے والی عصابہ صاحب
 خاص۔ کینہ معصر ساتھ۔ سہیلی۔ آلی یعنی ہر جہر لڑکی جیسے سن
 رنی سہلی ہمدی سہلی۔ بابل گھر زہی میں سہیلی۔
 ہے گھر کا لنگھا یاں ہے کون باون گیسے کم
 ایک سے ایک آہ ہندی کی سہیلی تھر ہے
 سے یاسیہ یا سہی (۴) اہم نگرہ۔ فنا شہت۔ یہ۔ ساہی بھی۔ شہر و شہزادہ۔
 ایک دشتی جانور کا نام جس کے تمام جسم پر بڑے سیاہ و گندے لکھنے ہوتے ہیں

اگر کائنات کے شہر ہے بہت شباب ہے چنانچہ ہی جس سے اس بعض نے حرام بعض نے مکروہ کہا ہے
 جنت سے خوف ہے تو یہ اپنے پچھلے دنیا یاں کے زیور سے برکتی ہے ہندو تانوں کا
 خیال ہے کہ اس کا شاگرہ کھنے سے لڑائی ہوتی ہے۔ یہ تیار بڑے کچھ سے کے برابر ہوتی ہے۔
 سے کا کا شاگرہ (۱) اہم نگرہ۔ چونکہ اس کا شے کو لوگ لڑائی کا باعث خیال کرتے ہیں اس وجہ
 سے اس آدمی کی نسبت ہوتے ہیں حر لڑائی کا گھر۔ باعث تکرار یا غرور و لاک ہوس
 جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کا شاگرہ مگر یہ کیا اٹل کنیکا (ذوق)
 سی یاسیہ (۲) اہم نگرہ۔ شیر۔ منگہ۔ اسد۔ ۴ ہرے
 ہشتائے سو لگے کا کا بٹے ودان جاسن گھر اپنے کسی کے جہان (دور)
 سی (۳) اہم نگرہ۔ دغیت۔ پٹیلے نے اپنے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرج
 کی جلن کے باعث جو آدمی کے شے سے آواز نکلتے
 پڑھانے بھگو دوس گروہ انگریزی تو پاک لے لکھا کہوں میں ہی (۴) اسلام
 (۵) سوئی کے سبب شہر کو لے کی آواز (۶) حروف تشبیہ۔ مانند۔ مثل نظیر۔ مثلاً۔
 برابر ہوتا ہے اس میں شہر ناں ہی صحت۔ یعنی ان میں صحت (۷) بے کثرت و افراط ہے
 بیابان ہی بیابان توفی میں شہر ہی شہر کی ہے کہ کوئی بھی بکریگا۔
 سی ہی کرنا اور اہل شہر سے بھاگے ہوئے کرنا چوں کہ یہی تکلیف کے باعث ہے تو ان کا مکان
 سی (۸) صفت۔ تیس۔ تین حالت۔ ۳۰۔
 سی پورہ (۹) اہم نگرہ۔ قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ۔
 سے (۱۰) حرف جوا۔ (۱۱) سون ہستی۔ تے وغیرہ (۱۲) برائے ابتداء میں پہنچنے سے
 تعلق ہو۔ غلام مکان سے پھیل کے راہ دیکھ رہا تھا۔ گھر سے بازار تک گیا اور ان
 کے لئے۔ جیسے اسے کپڑے پیسے کھانے پینے کے کیا کی ہے (۱۳) بعض باعیت
 کے واسطے جیسے ہندوں میں ہے ایک روپیہ ہے (۱۴) سبب باعیت کے واسطے
 جیسے غل سے کان بٹے جاتے ہیں یعنی غل کے سبب۔ (۱۵) مد کے واسطے جیسے وہ
 تو بوں سے گھولے لیا۔ سوسواروں سے شہر لے لیا (۱۶) علامت غفلت کی بجائے جیسے
 اس کے کندہ (۱۷) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ جیسے سالن سے روٹی کھائی (۱۸) دوسری کھانے
 جیسے۔ چڑھتے پھینک دو (۱۹) نسبت کے واسطے جیسے چڑھتے چڑھتے ہی
 اس کی نسبت۔ ایک رو بھلے (۲۰) اہمیت جیسے میں میں اس میں سے دیکھ گیا (۲۱) بعد میں
 پھر جیسے ان سے بھوشات ہوتا یعنی اب کے بعد (۲۲) ادھر۔ پر جیسے میڑھی سے گرا۔
 کوٹھے سے گرا (۲۳) طرف۔ جانب جیسے مغرب۔ اتر تھا۔ (۲۴) ٹوب سے چلا (۲۵) گندہ۔
 جیسے ہندو سے گلی کھال رو پیتلی سے سالن کھال (۲۶) بھجیڑ۔ ملحدگی۔ جیسے
 دس میں سے پانچ (۲۷) کثرت و افراط کے لئے جیسے دہاں چھوڑے جو رہیں۔

سیٹھ

آتا ہے۔ یہ لفظ امریکن ہے اور وہیں سے اول اس کا ایجاد ہوا +
 سیٹھ (۱) اسم مذکر۔ (۲) اسم شریف (۱) دھن کا دیوتا + عنوان
 ہنسی۔ دورمند۔ ساہوکار۔ مہاجر۔ سادہ۔ کوٹھی والی + عزت جیسے سیٹھ کیا
 جانے صاحب کا بھارت (۲) متحرک فروش۔ ہاجرہ سوگر۔ بیوپاری (۳) ایک
 عزت کا خطاب یا کلمہ جو بننے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے +
 سیٹھا (۴) صفت۔ (۱) بے مزہ۔ بے ناک برج کا۔ پھیکا۔ بے لذت۔ تھ۔
 جیسے سنا کے سبب نہ بیٹھا ہے (۲) ضعیف و کمزور +
 سیٹھیا پن (۳) اسم مذکر۔ پھیکا پن۔ بے نکی +
 سیٹھی (۴) صفت ثروت۔ (۱) بے مزہ پھیکا (۲) دیکھو سیٹی +
 سیٹی (۳) اسم ثروت۔ منسک مہین کا۔ زنبیل۔ زعفر۔ شیل۔ پتے کی ہی آواز +
 صیف۔ پرندوں کی آواز + وہ آواز جو کبوتر اڑاتے وقت ششکے اندر رونگھٹیا
 رکھ کر نکالتے ہیں +
 سمجھو گلیٹی حد سے صبر اسرائیل کو ہے ثابت بھلافت اس کے جو ہار سے (ناخ)
 سیٹی باز (۱) اسم مذکر۔ زہریلا۔ سیٹی بجانے والا +
 سیٹی بجانا (۲) فعل متعدی۔ صفر کرنا۔ زہر لگانا +
 سیٹی دینا مارنا (۳) فعل متعدی۔ صفر کر کے زہر سے بھانا۔ زہر سے پکڑنا +
 کوٹھ اور کچر کڑی اور بکرہ تر جاسے سیٹی اڑانے لے کر چڑھتا ہے (دوا)
 سیج (۴) اسم ثروت۔ (۱) بستر بچھنا (۲) پٹنگ۔ چار پائی کھاٹہ۔ فائدہ
 کے ساتھ سونے کی چار پائی جیسے سیج کی کمی بھی بری یعنی اگر کسی سکن ہو تو وہ
 بھی ناگوار ہوتی ہے +
 سیج بچھنا (۳) فعل متعدی۔ پٹنگ رست کر کے بچھنا یا بستر درست کرنا +
 سیج بند (۱) اسم مذکر۔ پٹنگ کی چار پائیوں سے باندھنے کی ڈری کہتا۔ پٹنگ کی اڑیں +
 سیج چڑھنا (۲) فعل لازم۔ میاں بیوی کا ساتھ سونا۔ پٹنگ پر قدم رکھنا +
 ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا +
 ایک کتھ کی نوکھ ناری سیج چڑھیں وہ فریادی (۱) پہیلی۔ پتاہ +
 جگہ کتھ دیکھے سنسار ان تریوں کا بھی سنگار +
 سیج بچھنا (۳) فعل متعدی۔ پٹنگ کو رست کرنا یا بستر بچھنا +
 سیج بچھنا (۴) فعل لازم۔ پٹنگ آراستہ ہونا جیسے لبرائیم اور کم کی سیج سواہن
 چھوڑے جیتی تھی +
 سیج سنوارنا (۵) فعل متعدی۔ دیکھو سیج بچھنا +

سید

سیج کاٹھی (۱) اسم ثروت۔ پالی گاڑی۔ پیس کی وضع کی گاڑی جس میں
 چار پیسے ہوتے اور چار ڈی پٹھکتے ہیں (۲) چروگ اس کا مخد انگریزی خیال کریں
 تودہ لفظ خیر و خیر + خیر ٹھکانے میں جس کے معنی میں وہ دو پیسے گاڑی
 جس کی کسی نایاب ٹھکانے ہو اور دو ڈی پٹھکتے ہیں یعنی گلی۔ گزٹری ساسے میں
 چرندہ گاڑی پٹنگ کی طرح لمبی اور فص سے مشابہ ہوتی ہے اس وجہ سے سیج
 یعنی پٹنگ ہی سے تشبیہ سے کہ یہ لفظ بنایا ہے لیکن اگر چار پائی ناک ہی سے ہے +
 سیج پڑی (۳) اسم ثروت۔ سیج کی تصنیف و تفسیر کھٹیا۔ کٹلی۔ پٹنگی +
 سیج پڑیاں (۴) اسم ثروت۔ سیج کی بالخصوص جمع جو اکثر گھنوں میں آتی ہے کٹیاں
 پٹنگیاں جیسے +
 سولی سیج پڑیاں اکیلے پڑے ہو۔ بلم رقم ہم سے اڑے ہو
 سیجیں (۵) اسم ثروت۔ سیج کی جمع۔ چار پائیاں۔ کھٹیاں +
 سیجنا (۶) فعل متعدی۔ پانی دینا۔ آب پاشی کرنا۔ پاشنا۔ پانی پاشنا کھیتی میں
 پانی پاشنا +
 تسی ہوا کے کیجی ہی کھٹیاں۔ نام جو جسے جو میں بہت بہرہ نیش (دوا)
 آگ لگے پھولے پھلے سیج جاوے سو کم
 نہیں ہے پھر اس کے کمی پھول کے بھتیر نہ کہ (پہیلی انکوش ڈری)
 سیج رت (۱) اسم ثروت۔ سیج۔ روپے کی اور گول سیک جس پر کباب لگاتے
 ہیں۔ کباب زن +
 سیج بنانا ہونا (۲) فعل لازم۔ کھٹے کا آلیا یا راج پا ہونا +
 سیج پر لگانا (۳) فعل متعدی۔ کباب لگانا۔ کباب بچھنا اور در سے معنی جو تکلف
 دینے اور جلا کر کباب کو نہ کے جو بار سے یا رتن فلین جاتے ہیں اس کو بعض فلاور
 افترار داخل کر کے کاسر عاود سکھائی جاتی ہے جس کو جیسے کباب کا تبار ہے +
 سیجی (۴) اسم مذکر۔ سیج کی تصنیف +
 سیجیا کباب (۵) اسم مذکر۔ سیج کے کباب۔ وہ کباب جو سیج پر بوندے جاتیں +
 سید (۶) اسم مذکر۔ (۱) امام پیشوا۔ پٹنا۔ سرورہ۔ سواہن۔ حضرت فاطمہ کی
 آل اہلاد حضرت علی کی ام ولد جو ہے + حنین کی اولاد مبطہ رسول۔ آل بیت آل
 پیغمبر علی الصلوٰۃ والسلام (۲) حوام و ہند۔ (۳) وہ بزرگ ہیں یا مقبول ضابطہ جو صاحب
 کشر اور ولی ہونے کے خیال سے روح پاک سمجھتے ہو۔ پناچ کھٹکتے ہیں کس کے
 سر پر تدا۔ اسے یا اسے سید کی پشکار ہو گئی ہے +
 سید زادہ (ع ۴) اسم مذکر۔ اولاد حنین۔ سید کی اولاد۔ از نسل سادات +

سید

یا مہاب نشاد و طرہ کو دینا +

سید سے (د) صفت - (د) حرف میفر کے آجانے کی صورت میں +

سید سے بھھاؤ (د) افضل - سادگی - سید سے پنے سے چنے ہیں -

صاف دل سے + برہمن - برہمنیل تذکرہ - سیدی سادی عمارت کے صاف +

بے خبر ہیں - ایمانی میں + صاب صاوت + ایمان وادی سے + جج جج +

سید سے منہ بات نہ کرنا (د) فعل متعدی - غور و فکر کے باعث سیدی

طرح بات نہ کرنا - مزج دے کر نہ کرنا - التفات نہ کرنا +

سیدی (د) سید صاکی تائیدی صورت - رست شیک و غیرہ - دیکھو (سیدھا)

سیدی آٹھ (د) ہم شرکت - (۱) دامنی آٹھ (۲) نظریط و غایت سے

توب سیدی انھوں کام کے تو کہیں نظریط سیدی کریں +

وہ تھیں وہ ہر شے سیدی سیدی جب نہ تیار ہو تو پانا ہیں گیارہ (ناخ)

سیدی انھوں (د) ایمان نمل - خوشی خوشی سلوک سے - بن بگڑے جیسے

آئی سے سیدی انھوں نہ نہیں نکل سکتا ہے +

سیدی انھوں بات نہ کرنا (د) فعل متعدی - دیکھو (سید سے منہ بات

دکڑنا) سے توفی کرنا - مزج نہ دینا +

سیدی انھوں نہ (د) فعل متعدی - جج انھوں لینا نہیں انھوں یا - میتے وقت نظریط کرنا

اداسے فرض کرنے کے وقت دل یا تیدی پر پل لانا +

سیدی انھوں گلی نہیں چلتا (د) صاوت - سلالت اور عری سے ہر ایک نام نہیں

نکلا - بات سے بیعت نہیں ہو سکتی - زبان سختی کے لینا نہیں چلتا +

سیدی حال چلنا نہ (د) سلالت یا اختیار کرنا - سیدھا راستہ چلنا +

نیرت پاکو تیدی مال چل اطلالت - گرتے پرتے میں چلتے ہیں اگر سوار کج (ناخ)

سیدی راہ (۱) ہم شرکت - (۱) راہ راست - صراط استقیم صراط طریق

(۲) نیک راہ +

سیدی سادی - سیدی سادی (د) صفت شرکت - (۱) بھولی بھالی -

بے کشت - صاف دل (د) صاف - سلیس - فصیح - آسان جیسے سیدی

سادھی عمارت یا اول محل +

سیدی سنانا (د) فعل متعدی - کھری کھری کنا - کھلی کھلی کنا - کھڑا کنا

صاف صاف سنانا - بے لاگ کنا - بے لاڈلٹ بیان کرنا بے (دھڑک

اور بے باک گالیاں دینا - بے لطف سنانا - بے لگاؤ ہو کر گالیاں دینا - کسی کا

خاندانہ خیال نہ کر کے برا بھلا سنانا +

سیر

صندی تذکر میں اس کے کما کل سرو سیدی اس طرح نے کیا دستانیں بگو (صندھا)

کئے لگا کر شے بہت ہو رہے ہیں دو پار سیدی سیدی میں بھی سنانی (سیر)

سیدی سنانیں میں بھی ناصح کو برلا اس نے جو کھلی الٹی بھجائی تمام بات (ماشن)

سیدی طرح (۱) جمع نمل - (۱) آہنگی سے - رمان سے - نری سے - لافحت سے +

میں سے (۲) ڈھنگ سے - ترتیب سے (۳) بڑھاؤ وقت (۴) اچھی طرح -

جڑنی - جیسے میں تو تم سے سیدی طرح اپنا رو پیسے کو گ (د) شرافت سے -

تندیب سے - بھلائی سے جیسے سیدی طرح بات کہو +

سیدی کنا (د) فعل متعدی - صاف کنا - کھلی کنا - کھری کنا - بے لاگ

کنا کھل سنانا +

سیدی نظر (۱) ہم شرکت - نظر نہر - نگاہ بلف و کم - عین لطاف - مرانی -

وقت - شفقت +

ذکی ہوا میں ماشن سے جس نے سیدی جیسے چمکانا کہ کھنڈے نظر سیدی (مخوف)

لگا لگا ٹیڑھ کی طرح سے سنانا ہے گری سیدی نظر تیری پانا کا چلتا ہے (ذوق)

ذچھ قدر ہم کو نہ رہا ہے فقط ایک سیدی نظر چاہئے (مخوف)

سیدی نظر کھنا (د) فعل متعدی - شہر بلف و کم اور نظر غایت سے پیش آنا

مرانی کی نظر کنا +

ذکی ہوا میں ماشن سے جس نے سیدی جیسے چمکانا کہ کھنڈے نظر سیدی (مخوف)

مٹ ہے اس سے یہ کنا کہ ہم سے نظر سیدی

سیدی سنانا (د) فعل متعدی - کھری کھری کنا - صاف صاف کنا کھلی

کھلی کنا - آزادانہ گالیاں دینا - دشمن دہی کرنا - بے لاگ گالیاں دینا +

کچی اس کی جویش جتانے لگا مجھے سیدی سیدی راہ سنانے لگا (میر)

سیر (د) ہم شرکت - (۱) گلگشت - میل - تفریح - چھڑا - گشت - مباحثہ -

دورہ جیسے سفلی میں اور بازار کے سیر (۲) - (۱) ہوا خدی - چل قادی (۱) -

قاشا - کیفیت +

میں آؤ نہیں بھی دکھلاؤں سیرت خلسے میں قادی کی (مومن)

خواب میں صلی میں توب کی کوں دیکھے سیر کچھ دھائی میں اچھی باتیں اشیا کے ش (شعب)

(۴) مزہ - قاشا - لطف +

حور کے واسطے نہ اپنے عمارت کی ہے سیر توب سیرت کو وقت میں نہ جانے پائے (نارغ)

(۵) ہینا ٹھیلہ - ماشن - سیرت (۶) لطف - مزہ - بھی دھائی میں اشیا کے ش (شعب)

(۷) لافحت - ماشن - آست چھیر نے سے عجب سیر ہوئی (۸) - (۹) - (۱۰) -

سیر

گلب بینی - ملاحظہ جیسے بھل کی سیر کر چھو؟

(۹) اد - نظارہ - دید بازی - بار - جو بن

سیر دیکھنا (۱) فعل متعدی - تماشا دیکھنا - بار دیکھنا - کیفیت لشنا - مزہ حاصل کرنا

سیر کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) بھڑنا - سفر کرنا - اٹھنا - ڈولنا - باغی ٹنگنت دو کو چر کر کرنا (۲) خواہوری کرنا - چل قدمی کرنا - تفریح کو تانا (۳) تماشا دیکھنا - کیفیت دیکھنا

کیا فرض ہے کہ سب کوئے ایک سلجواب آؤز ہم سیر کریں کہہ طور کی (غالب) (۴) سٹار کرنا - پڑھنا (۵) تماشا دیکھنے جانا - نیلے میں جانا

سیر گاہ (۶) ف - اسم فاعل - تماشا گاہ - سیر دیکھنے کی جگہ - مقام فضا - نظارہ - دید کی جگہ

سیر و شکار میں مصروف رہنا (۱) فعل لازم - باجا بھڑاؤ شکار کھیلنے میں مبتلا رہنا

سیر ہونا (۱) فعل لازم - (۱) لطف ہونا - ہمار ہونا - مڑا نا

دل میں صوفیوں کا پیدا ہونا کے داغ بن گئے تھے وہ تو قیامت کی سیر ہو (داغ) (۲) سیر گھر و نشان کے ہونے کو بھی کہتے ہیں جو ایک شہر برائے میل ہے

سیر (ف) صفت - (۱) چر رہا ہوا - آسودہ - چمکتا ہوا - گھٹا ہوا - پیٹ بھرا - گرسٹ کا قیض (۲) سلسلے - مستفی - بے پروا (۳) مستغفر - برداشتہ - بیزار - پیچھے آس کی اڑوں سے دل سیر ہو گیا

سیر چشم (ف) صفت - (۱) آسودہ حال - تنہی - بے پروا - قانع - صابر (۲) سخی - دانا - دل والا - ذی حوصلہ

سیر چشمی (ف) اسم فاعل - آسودگی - ہمتا - بے پرواہی - مبرقعات

سیر حاصل (ف) صفت - (۱) صفت - ندغیر - بار بار - شاداب - اچھی پیداوار کی

سیر ہونا (۱) فعل لازم - (۱) چمکتا - رونا - آسودہ ہونا - پیٹ بھڑاؤ بھڑا - (۲) بیزار ہونا - متغیر ہونا - دل بھڑاؤ (۳) مستفی - بے پروا ہونا

سیر (۴) اسم فاعل - (۱) صفت - (۱) خصلتیں - عادتیں - بھڑاؤ (۲) علم - تہذیب - گنہ - ہونے لگوں کے حال کا بیان

سیر (۵) اسم فاعل - سیر چٹانک یا سیر پوچھ کا ندن - سیر بھر (۶) فعل لازم - ایک سیر سیر کے وزن کی مقدار

سیر

سیر کو سوا سیر موجود ہے (۱) کماوت - ہر فوٹو سامی - ایک زبردست کے لئے دوسرا اس سے زیادہ زبردست موجود ہے

سیر کی ٹانڈی میں سوا سیر پڑا اور ابل گیا (۱) کماوت - کم چھلایا کم ظرف کو کوئی مرتبہ بلا اور وہ پھٹ پڑا - کیجئے کو مقدت ہوتے ہی پگھلتے اور آپے سے باہر ہو جاتا ہے

سیر (۵) اسم فاعل - (۱) گنوار (۱) وہ زمین مالک یا سردار کی کماوت کے دیکھا شہت ہو - کاشٹکاری - اراضی کاشت جو زمیندار کے نام ہو (۲) شریک شامل یا

سیر چوٹا (۵) اسم فاعل - وہ زمیندار جو اپنی زمین کی آپ ہی کاشت کرے

سیر (۵) اسم فاعل - (۱) پنجاب - حلو - سرہن - جھگ (۲) شے کا پتلا آگے جو تباہ کر میں ڈالا جاتا ہے

سیراب (ف) صفت - مرکب از (سیر + آب) تشنہ کا قیض - پانی سے بھرا ہوا - لبریز - تازہ - شاداب - سرسبز - چھوٹا چھٹا - زردیز - ندغیر - سیر حاصل - رجا ہوا - چمکتا ہوا - پیٹ بھرا

سیراب کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) پیاں گھٹانا - ترناؤ کرنا - پیٹ بھڑاؤ بھڑاؤ - چمکتا

سیرابی (ف) اسم فاعل - (۱) تشنہ - تری - شادابی - ترناؤ کی - ندغیر - ندغیر

سیریت (۱) اسم فاعل - (۱) غور - خصلت - عادت - بان - بھڑاؤ (۲) ذاتی وصف - گن - ہر ذاتی صفت

ہر سیریت سے میں زبان لادو تازہ - صفت - یہ کچھ کہیں شہادہ چل (فوق) سیرت کے ہم فلام میں صحت ہوئی تو کیا (دھو)

سیر (۵) اسم فاعل - (۱) پناہ یا چارپائی کے سرے کے غواہ یا پیشی کی کلائی (دیکھنا) - پارہنی پر پینے پاؤں سے مرکب ہے کثرت استعمال سے وال جگہ گر پڑی - ہوا صاحب قاعدہ وارے بدل کر دوا ہو گیا

سیروں (۵) اسم فاعل - (۱) سیر کی جج (۲) کثرت کے واسطے جس طرح سیروں آہستہ آہستہ سیروں میں لٹک گیا

جوش جوش نندہ سیروں کی نیکی - سیروں سے ہلے ہلے ہلے گلا (آتش) سیروں لہو بھڑاؤ (۵) فعل لازم - غرضی انبساط کا باعث جسم میں بہت سا خون پیدا ہو جانا

بڑے گلیسیر ہواؤں کو جواتے دیکھا - غرضی پناہ کا کیرا دل ہے وہی (داغ) سیری (ف) اسم فاعل - (۱) سیر - آسودگی - پیری - امینان - طلیف - تسلی - تسکین

سین

داست چید کرنا در نفع شکست سنہ ۱۱۴۰ھ میں سرخ سے لکھا ہے (۲) ایک قسم کی کجری یا
چوڑے سے سوئی ہوئی تھیں۔
سیندھ لگانا (۱) فصل تختی: گھریلو ادویں کو شہل دینا سابقہ فی کرنا۔
سیندھ حارہ (۲) اسم نکرہ: کان یا ناک یا منہ پر غوا کھلانی غواہ سیاہ۔ تک سنگ پیلاؤن
سیف جی بلینڈری (۱) اسم نکرہ: (۲) جگہ کی جو کچھ کھڑاں جس سے سرور ہوتا اور اکثر
تازی کی جگہ سے پتے میں (۳) دیکھو (سندھی)۔
سینک (۱) اسم نکرہ: دیکھو (سیک بمعنی گرائی)۔
سینک (۲) اسم نکرہ: (۱) جھاڑی کی تیلی، (۲) خلال، (۳) کٹونی (۴) تھوڑا گڑا۔
سینک پڑتے (۱) اسم نکرہ: (۲) منہ منہ (۳) افضل جری۔ صرف عرفیجا۔
(یکوئی حامد میں ہے صرف بلینڈر کی بلینڈر کی جگہ میں کی جگہ میں۔ ہر کوئی سوم
بنا اپنے گھوڑوں کی ایک سینک جگہ کے گہری یا کرتھب ہر گز بیٹھنے سے بھی
فصل جری جگہ کر تھوڑا سا گہری ایک سینک میں ہند کر کے کہ دیا اور کما سینک پڑتے تو
لاہری کے ساتھ تھے اور دیکھو اور کما سینک اب اور بھی زیادہ کفایت کے مادی ہو جاؤ
دیکھ لینے سے بھی تھی کہ یہ ضرورت کے گہری کہا جاتا ہے)۔
سینک کھڑی ہے (۱) حارہ: (۲) گڑھی سینک کی طرف میں رہتے ہیں۔
ساق کی طلیہ کرنا کیا شاخ نکالے گڑھی پھینکی سینک کٹیں جی (۱) اسیر
سینکڑا (۱) صفت: دیکھو (سیکڑا)۔
سینکڑا (۲) فعل متعدی: دیکھو (سیکڑا)۔
سینکڑا (۳) صفت: (۱) صلیبی اور غلط خط وار جیسے نیکیا کلبیدن۔
(۲) اسم نکرہ: چڑیا، ڈوبیا، کھنوی۔
سینک (۱) اسم نکرہ: (۱) شاخ جوان۔ قرن بجاؤں کا جھلکا ایک سینک گھلا ایک
سوکھا (۲) بازاری و حضرت تامل: جھٹکا۔ جھوٹا جیسے گھائی لڑوا دکھائی
سینک (۳) علامت خاص ٹیٹا۔ علامت خورشید کی مانند ہے ہر سینک میں
(۴) ذاتی بوجہ۔ ذاتی اولاد جیسے کالے کو اپنے سینک بھاری نہیں۔
سینک سمانا (۱) فعل لازم: گندہ ہونا پنہلن صحن پانا۔ کرام پانا۔ گور دیکھنا۔
مخالفت کی جگہ تلاش کرنا جیسے جان سینک سمانے والے چلے جاؤ۔
سینک کا کچھڑوں میں ملنا (۱) فعل لازم: بڑی عمر کے آدمی چھوڑوں کی
محبت میں تریک ہوتا۔ بڑی کاجوں میں کینا کونا۔ ڈالسی پھینک کر لونا کونا
سینک مارنا (۱) فعل متعدی: (۲) جھوٹا۔ سینک چھینا۔ سینک گھٹنا وغیرہ۔
سینک نکلا (۱) فعل لازم: (۲) شاخ کا نمودار ہونا۔ (۳) پر قرن نکلا (۲)

سین

جانوروں کا جوان ہونا۔ جوانی پر لگانا۔
سینکڑا (۱) اسم نکرہ: (۲) بدور رکھنے کا سینک۔ بارودوان (۲) ایک سینک کا بابا ہے
منہ سے گل کی طرح جھکتے ہیں۔ ناو۔
سینکڑا (۱) فعل متعدی: (۲) گنوار شاخ دار جوان کی چھدی پچانا۔ چوڑی کمال پچانا۔
چھدی کے مویشی پکڑنا۔
سینکڑی (۱) سینک کی تصویر: (۲) جھڑا سا سینک۔ تھامینک جیسے اس میل کی
کیا چھوٹی چھوٹی ٹنگوئیاں ہیں (۳) اسم نکرہ: ہر گز کے سینکوں کا بنا ہوا تھامینک سے
اکثر غلظت کیا کرتے ہیں (۴) بیت کا خل ایٹام جہیلوں کے سینکوں پر جو صورت کے
واسطے چڑھاتے ہیں۔ سینکوں کا غلاف (۵) ماس کا حصول حیرانات کا حصول
جیسے فی ماس ہوتے ہیں۔
سینکڑی (۱) اسم نکرہ: (۲) دوسل کیا ہوا سینک جسے منہ سے کھینچ کر ہر
کا گوشت اٹھا لیتے یا گری چستے ہیں شاخ جام شیشہ جام جیسے روکوا کھینچتی
کا مین (۳) اسم نکرہ: (۴) ایک قسم کی کھینچتی۔
سینکڑی والی (۱) اسم نکرہ: (۲) وکھری جو سینکوں لگائے (۳) بد صورت
اور بدینیت عورت (جب بھری سینکوں میں گے تو پچھوں سے مراد ہوگی اور خالی
سینکوں میں گے تو صرف سینکوں کھینچنے سے مراد ہوگی)۔
سینکڑیاں (۱) اسم نکرہ: (۲) سینک کی جمع)۔
سینکڑیاں توڑنا (۱) فعل متعدی: (۲) سینکوں کھینچنا لگانا لٹاٹنا
لگانا (۳) بازاری: متوازن ہونے لینا۔ پٹیاں توڑنا۔
سینکڑیاں کھینچنا لگانا (۱) فعل متعدی: (۲) شاخیں لگانا۔
سینہ (۱) اسم نکرہ: چھاتی۔ صمد۔ انسان کا وہ حصہ جس میں جوجیاں
ہوتی ہیں اور حیوانات کا اگلا وہ حصہ جس میں دونوں سین ہوتی ہیں اور فلس
والوں نے پستان اور سرنش کے معنی میں بھی باندھا ہے)۔
سینہ اٹھا کر چلنا یا کھال کر چلنا (۱) فعل لازم: برتن اٹھانا۔ سینہ
تان کر چلنا۔ اٹھا کر چلنا۔ اٹھ کر چلنا۔
سینہ بند (۱) اسم نکرہ: (۲) انگیا (۳) ایک سرٹمی پوش کا نام
جس سے چھاتی گرم ہوتی ہے (۴) گھوڑے کی پیشی جو گھوڑے کے اوپر کی جاتی ہے
(۵) وہ کپڑا جو پیشی کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے سے بچانے کے لئے سینہ تک
باندھ دیتے ہیں۔
سینہ پر سینہ (۱) اسم نکرہ: (۲) چھاتی پر چھاتی چھاتی ہے چھاتی

سین

ملی ہوئی (۲) وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی تباہی ہوئی ہو چلی آئے
وہ بات جو سلباً ہی منسل ہوتی آئے ۔

سینہ پر پل و صفا (۱۱) غزل شمدی :- دیکھو (چھاتی پر چھپر کھتا) ۵
خانہ انیس میں جاتے ہیں کہ کیا کرد
پل گری سینہ پر دھرتا مول ایسی بڑی (شعل)

سینہ پھیننا (۱) اصل لازم: دیکھو اچھا بیٹھنا ہے (۲)
 شگاف جاہد ہر جاہد کے سینہ پھیننا ہے۔
 فوگتا ہوں تو کڑے صحر کے نام میں (۱) (انت)

سینہ پیٹنا (۱) فصل تندی - دیکھ لچھاتی پیٹنا
سینہ چاک ہونا (۱) فصل لازم - چھاتی چھٹنا - سینہ شش ہونا - صدر کے

اے چھاتی کا پھٹا جانا
ہاکیا حضرت! کہ کچھ چستے آئے کا
نیکوں پر غم سے سینہ چاک ہو کر کھڑے کا (نصیر)

سینہ زن (ف) اسم نکرہ - شخص جو قوم میں سینہ زنی کرے - ماتیہ
سینہ زوری (ف) اسم نکرہ - زور آوری - سر زوری - لبر وستی -

سیر کشی •
سینه زوری کرنا (۱) فعل متعدی - سر زوری کرنا - زبردستی کرنا - جھینکا

دینگی کزنا - مکرش کزنا ۛ
سینه زور (ف) صفت :- زبردست - مسزور - مکرش ۛ

سینہ سپر اپ : بائیں نسل :- تنکے ہو کر مقابل ہو کر سینہ سامنے کے ٹوٹ کے سینے کے
کوسے کا توڑ ہوا تنگ آزمائی تو وہاں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے (جرأت)

۱۶ صفت: صغیر جناب میں سینہ سامنے کر دینے والا۔ دو بہادر جو منہ پر کھانے اور پیہی پر پارے۔

سیدینہ سپر رہنا (۱) اصل لازم۔ موقع خوف و خطر یا ہلاکت یا جنگ وغیرہیں
مٹے سامنے رکھنا۔ مقابل رہنا۔ سامنے رہنا۔ جملہ رہنا۔ ڈٹا رہنا۔

دیکھیں گے تیری بڑی شریف نظر ہم جو آئینہ تھے ہیں سدا سینہ سپر ہم (غصیر)
سینہ سپر کرنا (۱) غل ٹھنڈی، - غصہ جنگ میں ٹٹا کھڑا ہونا۔ اپنے تئیں

ہلاکت میں ڈالنے سے ٹکنا یہ مقابل ہونا۔ سسکنا ہونا۔ سامنے ہونا۔ منہ پر کھانا۔
 ضرب یا نشانہ کے واسطے منہ نہ کر لینا۔ یہ مقابلہ کرنا۔ نشانیافت و بلا ہونا۔

ہم وہ نہیں کہ چاہے غلط خط لکریں
کھینچیں مجاہد تنہا تو سب سپر کریں (انانت)

سید سپر کیا تھا جن کے سٹے ہلا کا
وہ بات بات میں آپ تلوار کھینچتے ہیں (میر)

کیوں مجھ پر تانتے ہو بندہ نواز
سینہ کس وقت میں سپر کیا (درد)

پایں اس کے گئے جو ہم سپر کر سینہ
دل کرنے کو اس کی جاہ کا غنیمت

سین

جس ہم نے کہا دیکھئے آئینہ میں
 سن کر یہ لگا وہ دیکھئے آئینہ میں

کیا لطف ہے کہ ہمیں یہ وہ تیغ کھینچے
 سینہ سپر کر ہم قلع نظر کر دو تم (سیر)

سینہ سپر ہونا لازماً فطری لازمہ آفات و بلا کا نشانہ ہونا مصفح جنگ میں دشمن۔

مقام خوف و طمع میں اسے کہ کھڑا ہونا مقابل ہوا۔ منکھ ہونا
خدا نگاہ میں اسے کہ برآینا میں ہے جب سے کہ

مثلاً شیعہ جانی سے سینہ دلوار آہنی ہے
اٹھائے غم آنے کو سیر اس جگہ کس کا
ہوا یوں مہر کیل میں کہ سینہ پہ کس کا رخصتی

نیکو اس کے عجیب و غریب خیال ہیں سید پران مہر جی صاحب اپنے پیچھے جالی ہیں (شرف)
سید نے یہ (۱) صفت سیاہ دل تیردول کشی، بابلن سیاہ باطن،

سینہ صاف (ف) صفت : بے کپڑے ۔ بے نفاق ۔ صاف دل ۔
سینہ منق (ا) صفت : ابھرے ہوئے سینے والا ۔ چڑھے چکے سینے والا ۔

سینه کاوی (ف) اہم خوش آمدین غراشی ہر منت شاہد سخت کوشش وقت گنتی صیبت
سینہ کاوی (ک) کوشش غریب تک اسلطف نامور ہر چن گل ایسا تو ہو سکتا نہیں (ظفر)

غم جذبی میں تیرا کلام میں کیا ہے کیا ہے
سینہ کوئی یا سینہ زلف (رف) ام خوش و چھاتی مینا ہا تم۔ دھمال تصادم

چشم کنتی ہے تری جنبشِ رخسار سے کہ دیکھ
سیرہ بہا کے یہ سینہ زنی خوب نہیں (نور)

سینہ کوٹنا (۱) - نعلِ ہندی - دیکھو (عصائی) پٹیا یا کوٹنا - ۵

سینے (۱) اتم ننگہ۔ (۱) سینہ کی جمع (۲) حروف مفید کے آجائے کی تبدیلی صورت ۶

سینے پر پتھر رکھنا (۱) - فل شندی - دیکھو (جہاتی پر پتھر رکھنا) -
 سینے پر تھوڑی سی رکھ کر نصیر پتھر کیوں نہ لگے کہ غم نہ آئے آہ بھیا نصیر

عینے پر سائب لوٹنا (۱) فعل لازم - دیکھو (مچھاتی پر سائب لوٹنا) *
سینے پر راتھ وھڑنا (۲) فعل متعدی - کہیں ہر دم رول کو تھامنا - دل کو تسلی

دینا۔ اضطراب خاطر کو روکنا
 ہاتھ سینہ پر رکھ کر بہت بڑھ گیا
 راہ میں تری کہا لانے بیٹا گھر تعلق (منون)

سینے سے لگانا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (جہاں سے لگانا)۔
 شجرہ کو جو کھڑک سے ہوئی ہر ایک تری حضور کو سینے سے لگاؤں تو کہوں (رواف)۔

مراد علیہ: سب سے پہلے یہ

ش

ش

ش (۱) اسم مذکر :- (۱) عربی کا تیرھواں فارسی کا سو پھواں (۲) اردو کا آئینہ اس
منہدی یا سنکرت کے کہ حرف صحیح کا تیرہواں حرف ہے جسے تین ہی نقطہ
یا قوت بھی کہتے ہیں (۳) حساب عمل میں اسکے تین سو عدد فرض کئے گئے ہیں
(۴) فارسی کے محال بالصد کی علامت اور بعض اوقات حدود اربعہ میں
لفظ شمال کا مخفف خیال کیا جاتا ہے (۵) یہ حرف منہدی اور فارسی میں اپنے
اپنے موقع پر حرف ذیل سے بدل جاتا ہے مثلاً قح تہ تر تر تر تر تر تر تر تر تر تر
شاب (۶) اسم مذکر :- جو ان - گیر وچہ میں برس سے پائیس تک کی عمر کا
آؤں یا چونتیس سے نیچے نیچے کی عمر کا آدمی ہے

جب پر ریش سے دور کر دے اور نقاب کا جلوہ ہر ایک درہ میں ہوا نقاب
کل خلیج فتح بخت عرصہ ساقیا + دکھلا کے سبز باغ خدایا و ثواب کا
کھنہ لگا زار و بخت نہ مجھے بہ طیر + معلوم ہو گا حشر میں پناہ شریک
ہے نہ لگا کہ یہ نوہم سہم خوب تھا + ہر کیا کریں کہ نہ بھی عالم شایک
گستاخی ہو محال تو انک عرض میں کہ کیسے جو آپ جھک کر سونور و عتاب کا
توئے ہمارے آگے ہو جیہ پکا دیتا + اور ہو یقین آگے اس اجتناب کا
سے ہو دے کچھ باغ ہوساتی ہو اونی + اور داں نقل ہو کوئی باعث جناب
گرداں میں افندہ لگے وہ شوخ بنے جیا + دے ذائقہ زبان سے چہن لہا کا
کھینچے نہی سے پناہ دے نہ ملے نہ + یہ ریش حسب جلوہ ہے رنگ خضاب کا
رشت سے یوں کہے کہ ہمارا سوچے + مگر یہ نہ جانے حلیہ یہ پناہ شریک
اسوقت ہم سلام کریں قبلہ آجیو + گر کچھ بھی خوف کیجئے روز حساب کا
اور امتحان بجز تو یہ آپکا غلام + قائل نہیں سے تبد کی شیخ فنا کا
شباباش (۷) لائقین و اہل میں شاد باش تھا خوش رہو + مر جا -

۱۰ - ۱۱ - آفرین ہے - کیا کہنا ہے - دھن ہو

کیا غزل خوب کسی قلم نے یہ شاد باش نصیر + اور مضمون بہ آئین و گمانہ صہیں (نصیر)
ناخ کی غزل سننے لگا کہ نہ شریک شاد باش + آتی ہے مجھے حافظ شیرازی کی آواز (ناخ)
اگر ہم آج شاد باش کا مخفف نہ کیس تو بھی درست ہے کہ کر کا کا لفظ بھی بے شاد
آتا ہے +

شباباشی (۸) اسم مؤنث :- ۱ - ۱۰ - آفرین - مر جا + عوام بولتے ہیں +
شباباشی و مینا (۹) نسل سعدی (عوام) مر جا کہنا - آفرین کرنا - وادو کرنا -

شاخ

پہنچے کھوکھا

شبابالا یا شہ بالا (۱) اسم مذکر - صمیع فارسی (شاہ بالا) دولہا کے آگے بیٹھنے
دولہا کا نائب - ہروش - ساق دوش - ایران (اور منہ دوستان کی سلامتان
کی رسم ہے کہ جب برات چڑھتی ہے تو ایک فریکے رشتہ کے (لڑکے کو جو دولہا کے
میں جہاں ہم تہ ہوتا ہے سہل باز کر کے لٹکا دیتے ہیں بکلا بہ تو زیادہ تر
کم سن لڑکے بچھا یا کرتے ہیں - بالی کیفیت دیکھو) شاہ بالا میں +

شباباش (۲) اسم تثنیہ - آفرین - شاد باش مخفف یعنی دیکھو (شاد باش) جیسے
شباباش ٹاٹیرے کو تیز کو باز دیتے ہی لڑکا بچھڑکا + شاد باش بیوی تیرے دنگ
کو پاؤں سے پا لگا دے لڑکے کو + (عوام زیادہ بولتے ہیں)

شباباشی (۳) اسم مؤنث :- ۱ - ۱۰ - دیکھو (شاد باشی)

شاپ (۴) انگلش Shop - شوپ - اسم مؤنث - ماٹ - دکان + خود
فروش کی دکان + کارخانہ + بھندار +

شاپ کیپر انگلش Shop-keeper - اسم مذکر - دکاندار + خود فروش
سوداگر +

شاخ (۵) اسم مؤنث :- ۱ - ۱۰ - ڈال - ڈالی - خوب سے

گھجے ہیں انکے سادہ میں ہر طرح + بھوں سے جھل مہل شری شاخ (صابر)
کشتی کی گشت بھی میں ملتی ہے ہما + اس میں میں جھکا کے شاخ بار دہتی ہیں (زور)
بھصلوں کو کہتا ہے بالائیں فلک + اونچی ہے آئینہ داغ دھن کی شاخ (ذوق)

(۶) سینگ - شاخ حیوانات - ترن +

بہی ہے انگلش میں پناہ شریک + آخر کو زیارت کی گزرن کی شاخ (ذوق)
ظالم کو دیر تنگ رکھوں بعد مرگ بھی + قطرن بانوں پاؤں لڑکے گزرن کی شاخ (صابر)

(۷) گھڑا - پارہ - جیسے شاخ شاخ یعنی پارہ پارہ (۸) دھڑکسی پٹے سے
نالی جائے + جیسا + وہ نہر کو کسی دریا سے نکالی جائے + (۹) پارہ -

دھار (۱۰) تاش - چھانک - ساک - جیسے شاخ کی شاخ - سہل کی شاخ

(۱۱) ہرن کا سینگ + انہما تعداد کے واسطے جو خاص ہرن سے مخصوص ہے
جیسے چار شاخ ہرن +

آنکھوں نے تیری تہل شروے کیا مجھے + تجھ سے بھی تیرے سوا میں کی شاخ (صابر)
لکھا + صندھ شری جیسے حد سے کی شاخ (۱۲) عینہ نقص - دوش -

غل + موجب ملل بات +

ترے سرے کے دھنچا پر جس آٹھ دھنچا + توہ شاخ غزال میں بھی شاخ غزال (دور)

شاخ

(۱-۹) کمان کی لکڑی چوب کمان
پرسید کی لکڑی گئی ٹوٹ جس قطری۔ ٹوٹی کمان و لبرناؤ گئیں کی شاخ (ذوق)
(۱۰-۱۱) فانی انگلی سے کھوئے تک یا چوٹ سے پاؤں تک حصہ + ماتھے +
ہانگ + (۱۰-۱۱) نسبت تعلق
نظارہ تیرے بڑے سے دوکان لگا لگا + کس کس نہو تیار کو دیوانہ بن کی شاخ (آتش)
(۱۲-۱۳) انج - جھگڑا - مٹنا - عذاب - وقت + دم - نیمبرہ - پھیلاہ
عریاں بی دن کرنا تھا زیریں گچے + یاد اور دوستوں لگا دی گئی کی شاخ (دماغ)
مگلشت بوستان دم جھکو جائے + ناحق لگی ہے الفتال وطن کی شاخ (صابر)
(۱۴-۱۵) انوکھی بات - سب سے جھکرات + مذرت + باعث فخر بات +
نہر - غولی + طرہ - عمدگی - بھلائی +
چشم دکر سے تیرے چشم دکر ملائی + چیتیں کیا تکلف کیا شاخ بہرین (آتش)
چارون ہیں نگشٹل بو ہوا ہو بائیکا + کونسی رہ شاخ ہے چہرین کوناز ہے (+)
کونسی جہنی نہیں ترے تداڑاؤ میں + شاخ ہے یکساں دوسرے طرہ ہے کیا خشکا (دماغ)
شراب ہے ہر رنگ کی اپنے پیاسی + وہ مگر کون اعلیٰ مرتبہ کیا ہے شاخ لائیں
(۱۶-۱۷) ایک قسم کا کھان جو میدے کے غیر اور کھانڈو کار کس کی روٹی
بنائے اور چھری سے تراش کر گھی میں تل جیتے ہیں + شمال - ایک قسم کا سنگ
(۱۸-۱۹) نسل - اولاد - (۱۸-۱۹) سنگی + بچھنا +
شاخ وارن صفت - یعنی دار + سنگدار +
شاخ و شاخ (۲۰) صفت پچ دیچ - بات میں بات + بھابھو + پیچیدہ +
شاخ ویرا (۲۱) اسم نمونہ - روبرو - دھارا - تالا - دریا کا حصہ جو اپنی
دھار سے جدا ہو کر دوسری طرف بہنا چلا جائے +
شاخ زعفران (۲۲) صفت + انوکھی - انوکھا - نادر - عجیب و غریب
عمدہ یا باطن اگر نفوذ کی نسبت کہتے ہیں +
گئے ہے بچو یا شاخ زعفران دیکھو + ٹگوداوری لائی ہے ابکی باونست (غیر)
ناچن ہی ہے میں سے گوزال ہے + مٹی جو زردی ہے سو شاخ زعفران (میر)
فغان روئے مری ہستے دھنڈے + غر کے منہ سے بنی شاخ زعفران نوا (ذریعہ)
(۲۳) مغرور - خوہن - خودنا - اپنے تئیں کھینچنے والا جیسے + ان اعلیٰ باپ تیلی
یہ شاخ زعفران +
شاخ غزال یا آسمو ف اسم نمونہ - (۲۴) ہرن کا سنگ - (۲۵) کشتیا -
تیرا نائی کی کمان - (۲۶) چال - اول روز کا چاند +

شاخ

شاخ لگانا (۱) فصل متعدی - (۱۱) قلم لگانا - مٹی لگانا (۲) سنگی لگانا مثال
دیکھو شاخیں لگانا میں (۳) منسوب کرنا - نسبت دینا - مثال دیکھو + شاخ
نر (۴) دیکھو (شاخ نمبر ۱۲) (۵) دن لگانا - ترے بھانا - فخر بھانا +
شاخ لگنا (۶) فصل لازم (۷) مٹی لگنا (۸) سنگی لگنا (۹) دن لگنا - اترنا -
ازال ہونا - ناز یا فخر ہونا +
شاخ نبات کو کٹے تھیں نہ نہ لگائے + ایسی صاحت سے لگی اس نہیں کی شاخ (ذوق)
ہے ماتھیں خبری کی عین ٹھن کی شاخ - اب تو لگی ہے لکڑی لکڑی کی شاخ (صابر)
شاخ نبات (۱۰) اسم نمونہ - (۱۱) مصری کے کوزے کی وہ لکڑی یا تانکا
جو کوزہ بنائے واسطے اس کے آگورے میں لگا دیتے ہیں (۱۲) دوسرے
قبول نام حافظ شیرازی کی معشوقہ کا نام +
شاخ نکالنا (۱۳) فصل متعدی - (۱۴) سنگ لگانا - سنگ لانا یا بھانا +
(۱۵) مٹی لگانا - (۱۶) عیب لگانا - نقص ظاہر کرنا - دوش دینا -
دفع لگانا - کلنگ لگانا - جرائی لگانا - کیرے لگانا - اس مٹی میں بفظ
خفت خاند خیال کرنا چاہئے +
ترے سرے کے چٹا چٹا ٹکڑے + تو چٹخ غزاؤں میں بھی شاخ کھٹا کر (ذریعہ)
چمن میں آج گرہن جو توئے کھٹا لکڑی کوئی شاخ اس میں شاخ چیمہ درویش لکڑی (۲۰)
کب کہا میں کب کہا میں شاخیں کٹی + آپ کے وہ کھٹے ہیں مری آت شاخ (میں)
مردم کی ہے نگاہیں ہر بے برتا + چشم تنم میں شاخ کٹاے غزال کیا (امانت)
(۲۱) حجت کرنا - دلیل لگانا - کٹھنہ مٹی کرنا - حرف گیری کرنا +
جبت کٹاے ہے وہ پیر کی کلمات میں شاخ + پھر جھک کر کھٹا لکڑی ہر شاخ (دین)
(۲۲) شاخ لگانا - کھٹا کرنا - کھٹا کرنا - انداز لگانا - طرز لگانا - اترنا +
کیا شاخ نکالنے سے مٹی میں ناواں + درویشو اتنا تو اسے سرد وان کھٹ (غیر)
شاخ لگانا (۲۳) فصل لازم - (۲۴) سنگ کا ستوا برتا ہوا (۲۵) عیب لگانا -
نقص لگانا (۲۶) کھٹا کرنا - جھگڑا لگانا +
میں نے لکھا کہ ہر رنگ پھری کچھ تو ہوا + آب نہ طرف نہ پھر + لکڑی لکڑی
کھٹا ہلی یہ کہا مصلحتا ہو کہ خفا + ہے یہی رنگ تو اب لطف لانا لکڑی
مصر قلم وصیتی ہی رہے گی صاحب
اک نہک شاخ نکلتی ہی رہے گی صاحب
(۲۷) حجت لگانا - لکڑی کرنا - بحث ہونا +
دل پہل کو نہ تھکے کیا پاس رہے + سوئے لگی ابی ہی سوفا میں شاخ (غیر)

(نہایت)

شاخ

شاخچہ (۱) اسم مذکر۔ شاخ کا نصف۔ چھوٹی مٹنی +
 شاخسانہ یا شاخسانہ (۲) اسم مذکر مرکب (۱) شاخ + (۲) شاخسانہ
 جت۔ تکرار۔ (۳) رخ۔ عیب۔ قفل۔ نقص۔ خندا۔ کلنگ۔ الزام۔
 بہتان۔ تمت۔ عیب گیری۔ عیب جوئی۔ (۴) فتنہ۔ فساد۔ جھگڑا
 مثلاً۔ (۵) جت۔ دلیل (۶) شک۔ شبہ۔ ہنگامی۔ گمان۔ درہ
 کب دیا دل میں تیری زلفوں کو + یہی دو گوں کا شاخسانہ ہے (سوز)
 (۷) دھوکہ سلا۔ دم۔ فریب۔ دھوکا۔ گھڑت +
 مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں + شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں (میر)
 حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے + کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں (مصطفیٰ)
 باقی مثالیں اس کے مشتقات میں دیکھو +

یہ لفظ فارسی میں اگرچہ شاخسانہ ہے مگر شاخسانہ بھی بہت سی فارسی لغات میں پایا جاتا ہے لیکن
 اسکی اصل سب کے نزدیک بالاتفاق شاخسانہ ہے جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ بطور ہدے
 نہد و نشان میں منڈھے اور انھوں میں فیروز کا گروہ ہے۔ اسطرے وال بھی منڈھے سے فیروز کا
 ایک گروہ ہے جسکا قاعدہ ہے کہ ہاتھوں میں ڈنڈوں کے بجائے سینک اور میڈے کے
 شاخ کی ہڈی بک کر وہ آواز کے ساتھ جلتے ہوئے گاؤں اور گھروں پر جا گئے ہاتھ پرے
 ہیں اگر صاحب خانہ یا مالک گاؤں نے سیدھی طرح پیہ دید یا تو فرور نہ دیں یا کھنڈ پھیلے
 اور اپنا سر میر لے اور پھر پیکار اپنے اعضا کاٹے اور خوں بہانے لگتے ہیں جسکی وجہ سے وہ
 لوگ تلک اگر انہیں کچھ دیکھ کر ڈھال دیتے ہیں۔ پس اسوجہ سے فارسی میں ذرا
 دھمکی اور خوف کے سینے ہو گئے۔ اگر کوئی تنق کسی کا مطلب بر نہ لائے اور وہ اسے
 مرنے ارے کی دھمکی دے تو کہتے ہیں کہ تم سے شاخسانہ کرتے ہو یعنی سڑ پرانے بھلکار
 زور تم ہو پس اور دواؤں سے اس سے جت رخنے خندا اور مزہب قتل بات کا مفہوم
 کہے کہ ان معنوں میں قتل کر لیا جو ہم اور کچھ آئے ہیں اور ان معانی ہی کی وجہ سے ہم نے اسکو
 اور ذرا دیسا ہے کیونکہ اصل اور مراد وہ زبان فارسی کے معنی سے بہت دور ہیں حضرت شافعی
 نے اسکو شاخسانہ ہی یا زحاسبہ میں صاحب ہمار مجھ پر تو ہے کہ انہوں نے شخصانہ
 بہ صواب لفظ مخفف شاخسانہ کیونکہ شاخسانہ کے ساتھ قاعدہ ہے شاخ کی کسی کتاب یا خط شاخ
 یا دیوان میں الامطہ کھا ہوا دیکھ کر اسکو بھی بہت خیال کر لیا ہو لیکن ہماری رائے میں
 یہ کتاب کی لفظی ہے وہ ہرگز ایسی غلطی نہیں کر سکتے +

شاخسانہ پیدا ہوا جانا (۱) فعل لازم۔ جھگڑا کھڑا ہوا یا فتنہ برپا ہونا
 رخنے قفل کا +

مکڑے دل پہنکے گلشن شاخ ہوا گیا + زلف میں پیر کیاں کا شاخسانہ ہو گیا (اختر)

شاو

شاخسانہ کھڑا کرنا (۱) فعل متعدی۔ جھگڑا کھانا۔ رخنے ڈالنا اظہار بکڑنا۔
 شاو اٹھا لٹھنہ برپا کرنا +

شاخسانہ نکالنا (۲) فعل متعدی۔ (۱) جت کرنا تکرار کرنا۔ جھگڑا کھانا۔
 مین میخ نکالنا +

شاخسانہ ہی نکالنے سے جہالت میں تو بہ باغ میں تیرے سوا کسے اور ڈال ڈال (ضیاء)
 (۲) عیب چینی کرنا خروہ گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی کرنا۔ کیڑے ڈالنا +
 شاخسانہ ہونا (۱) فعل لازم۔ نقص نکالنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ +
 زلف یا کاغذ کا بھی کر سکا مانی + ہر ایک بال میں کیا کیا شاخسانہ ہوا (آتش)
 شاخسانے (۱) اسم مذکر۔ شاخسانہ کی جمع +

شاخسانے نکالنا (۲) فعل متعدی۔ جھگڑے کھڑے کرنا۔ رخنے کھانا +
 نقص پکڑنا۔ اعراض کرنا۔ جت و تکرار کرنا۔ نکتہ چینی اور خروہ گیری کرنا +
 شاخسانے نکالنا (۱) فعل لازم۔ (۲) فتنے برپا ہونا جھگڑے کھڑے ہونا +
 شاخسانے ہزار نکلیں گے + جو گیا اسکی زلف کا لگا مار (سیر)
 (۲) جت و تکرار ہونا (۳) عیب گیری و نکتہ چینی ہونا (۴) بہتان لگانا۔
 الزام لگانا +

شاخیں (۱) اسم مؤنث۔ شاخ کی جمع جو مرد و غیرہ کے نہ ہونے کی
 صورت میں آتی ہے۔ ٹہنیاں۔ سیٹیاں۔ عیوب +
 شاخیں کھنچو انا بالنگوانا (۲) فعل متعدی۔ سیٹیاں لگوانا۔
 سیٹیاں تروانا +

شاخیں لگانا (۱) فعل متعدی۔ (۲) سیٹیاں لگانا۔ سیٹیاں توڑنا
 بیاز چشم دلبر آہو گلگاہ کو + شاخیں بھی گر گائیں تو یکسر ہر شاخ (ذوق)
 (۲) نکلیں لگانا۔ دخت کی ٹہنیاں ہونا +

شاخیں نکالنا (۲) فعل متعدی۔ (۱) دخت کا ٹہنیاں یا ڈالیاں لانا۔
 (۲) عیب جوئی کرنا۔ جت نکالنا نقص کرنا۔ عیب چینی کرنا +
 باغ میں جاکے ظہر سے برہنہ کی بو بہ سینکڑوں شاخیں ہر شاخ شاخیں (امانت)
 شاخیں نکالنا کیوں شاخ غزال میں + دیکھو جو تیرے سر نہ دنا اور کو (ذہیر)
 سینکڑوں شاخیں نکلیں ہیں بل جیہ جیہ ہے غزال شہر ہو گیا ریت آ میٹہ (ایضاً)
 مصرعہ میں کھوں ہی نکالوں شاخیں + انور
 (۲) جت و تکرار کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ ر

شاو (۱) صفت۔ (۲) خوش و نرم۔ خوشوقت۔ خوشحال۔ بے غم۔ باختم۔

شاد

اشد جیسے چشم ارشد دل ناخدا (۲) پر ہوا۔ لہر زہر۔ باب بچا پچہ
 شاداب یعنی ہزار آب بہت بسیار۔ بافراط
 شاداباش (ف) کلمہ و معادہ خوش رہو۔ شاداباش (ع)
 کیا شاد و خفیا کرے ہے زبان خلق۔ شاداباش جیکو کہتے ہیں شاداباش (ع)
 شاد ہونا (د) فعل لازم :- خوش یا خوشحال ہونا۔ مسرور ہونا۔ آشد ہونا۔
 پرس ہونا۔
 کیا شاد ہون کر بزم چراں میں گیا۔ روز و راق ہی مجھے روز وصال ہے (ع)
 شاداب (ن) صفت :- تروتازہ۔ سرسبز ہر اوجہ۔ سیراب
 شادوان ہونا (د) فعل لازم :- دیکھو شاد ہونا خوشحال کرنے والا۔
 کیونکہ شادان اسم جارید ہے
 دیکھ کر کور و غناک چو ہیں شادان :- اسے اس سے بھی سوا اور نہیں کیونکہ شادان
 شادابی (ف) اسم ثنوت :- سیرابی۔ سرسوزی۔ طرقت۔ ہر پاد۔ تروتازگی
 شادواں (ف) صفت :- خوش و خرم
 شادی (ف) اسم ثنوت :- (۱) خوشی۔ اہناط۔ خوشحالی۔ آشدی۔
 (۲) جشن۔ عید۔ نیومار (۱-۲) :- خوشی کی تقریب۔ بیاہ۔ بواہ۔ رسم
 کھدائی جیسے شادی ماند آبادی ہے (۱-۲) :- جب بی شادی
 کینے کے تو ماں بچوں کے ڈرانے کے منہ میں نام سے مراد ہوگی
 شادی کرچانا (د) فعل متعدی :- بیاہ کے کاروبار کا پھیلاتا۔ کسی خوشی
 کی تقریب کا سامان شروع کرنا
 شادی کا مقبول (۱) اسم مذکر :- دیکھو دتول ہنر (۱)
 شوق نہیں ہے یہ افلاک تیری شوق میں جہاں شاد کیا تہنیل آگینوں میں (معنی)
 شادی کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) بیاہ کرنا۔ پواہ کرنا۔ نکاح کرنا۔ بیاہنا۔
 بیاہ کرنا لہذا خوشی منانا۔ جشن کرنا۔ شاد ہونے لگنا۔ جیسے سے پیشتر میں
 گھر میں شوق اور غریبوں خواہ رشتہ دار و گھوٹا کھلانا۔ برائش کرنا۔
 نئے مکان کی شادی سے ہی غرض ہوا کرتی ہے (۱) گھوڑا پینا گھوڑا
 کو فروخت کرنا۔ کیونکہ جیسے لفظ اسکی نسبت۔ چنانچہ جانتے مکان
 کی نسبت بھی کہتے ہیں
 شادی مبارک (ف) صفت :- مبارک ہے جو منیت عروسی یا
 ولادت وغیرہ کے موقع پر بیاہ کرنا کہتے ہیں جیسے شادی مبارک
 بنے کو رنگ بھری برات ہے

شاد

شادی فرگ (۱) اسم مذکر :- (۱) اکثر کتب مکتوب بلا اضافت تختائی صحیح
 ہے۔ مگر بعض لوگوں نے باضافت بھی لکھا ہے۔ وہ شخص جو افراط خوشی
 مر جائے۔ خوشی میں مر جانا
 زخم پر کھول گئے سینوں پر اہل بزم کے۔ تھا جو شادی کر گئے نہیں کرنا ہوا (ع)
 (۲) اسم ثنوت۔ سرگ۔ اہناط۔ خوشی کی موت۔ وہ موت جو افراط خوشی
 سے آجائے وہ مرگ ہو وہ غمگینی خوشخبری یا دولت کے بھانے سے آجائے
 یہی ایک قسم کی مرگ مقامات ہے
 شادینے مرگ سے چھوڑا میں سائیکس :- مگر کہتے ہیں کہ کفن ہے کس کا (ع)
 شادی مرگ ہو جانا یا ہونا (د) فعل لازم :- کسی بات کی خوشی میں
 دفعت مر جانا۔ افراط خوشی سے موت آجانا۔ باضافت تختائی بھی آتش
 نے لاندہ ہے
 دم میں شادینے مرگ ہو جانا :- تیرے خط کے دہا میں دیکھا (ع)
 بیسی لایے بڑے شاد کی گھوٹا :- جو رستم کا میری ان لطف کر کم کام لو (ع)
 ہوگی نکل کر دہل شادی مرگ میں :- لب تک :- زمرہ آیا کہ شیون ہو گیا (ع)
 ترے بیکر کو اپنے جینے کی تنہا ہو :- غلک پر کچھ نہیں شادی گئی (ع)
 جواب جس سے کہ کو کر نہیں شادی مرگ :- خوشی بھی کدو خوشی دل رکھے آئے کی (دع)
 شادی ہونا (د) فعل لازم :- (۱) خوشی ہونا۔ خوشوقتی اور خوشحالی ہونا
 کبھی خندال ہوئے تصدیق :- ہم کو شادی برائے نام ہوئی (ع)
 (۲) بیاہ جانا۔ نکاح ہونا (۳) گھوڑے یا مکان وغیرہ کا فروخت ہونا
 شادیاں (۱) اسم ثنوت :- (۱) شادی کی جمع
 شادیاں گنا (د) فعل متعدی :- بیاہ وغیرہ کی بہت سی تقریبیں گنا
 شادیاں (ف) اسم مذکر :- (۱) خوشی کا بجاہ آشد شکل۔ خوشی کے گیت
 خوشی کے نوبت تقارے (۲) وہ نذر جو کان زمین دار کو شادی کے موقع پر
 نیوٹے کے طور پر دیا ہے (۳) بدھاوا۔ بدحالی۔ مبارکباد۔ جیسے مبارک
 شادیاں نہ بجانا (۱) فعل متعدی :- خوشی کی نوبت بجانا۔ فحش گفتار بجانا
 شادیاں نہ دینا (۱) فعل متعدی :- خوشی کی نوبت بجانا۔ مبارکباد دینا
 بدھاوا دینا
 شادیاں جو دیا نہ شہین نے دیا :- جب ملاقات کو شادی کا شاد آیا (دع)
 شاد (ع) صفت :- (۱) مغرور۔ جدا شدہ۔ تنہا ہوا (مک۔ مار۔ کیا ب
 فیصل الوجود ۳۰ ہر میں کی اصطلاح میں وہ لفظ جو خلاف قیاس ہونے

شاذ

کے علاوہ قواعد کلمہ کے مطابق اور قواعد کے موافق نہ ہو۔ خلافت ناعہ +
(۴) اگے لگا ہے کچھ کبھی (۵) عجیب۔ الٹا۔ عجوبہ +

شاذ و نادر (۶) نادر۔ کبھی کبھی۔ اتفاقاً۔ گاہے گاہے +

شایع (۷) اسم مذکر۔ شرح کیے والا۔ مفسر۔ کھول کر بیان کرنے والا لکھنا کر نکالا
شرح لکھنے والا۔ فحشی۔ نکاحار +

شایع (۷) اسم مذکر۔ (۱) راہ بزرگ۔ بڑا رستہ۔ (۲) شرک۔ دین کا رستہ
ظاہر کر نیوالا۔ مال۔ بانی جو لوگوں کو دین کی راہ تعلیم کرے۔ عالم فاضل
مناجیب شریع۔ فقیہ +

شایع عام (۷) اسم مذکر۔ عام رستہ۔ وہ شرک چیر عام لوگ چلیں۔
شاہراہ +

شاستر (۸) اسم مذکر۔ (۱) رہنمائی۔ دیوتا یا مٹی کا بنایا ہو اگر تختہ
پتھر پر لکھی ہو تو پتھر کا۔ ویدانت۔ مینائے۔ ساکھیا۔ مینا۔
پتھیل۔ ویشیشک۔ وغیرہ۔ قانون۔ آئین۔ شریع۔ فقہ۔ کتب مختار
ہندو۔ جیسے ورم شاستر +

شاستر بانجھا (۹) فعل متعدی۔ شاستر کا غلط کرنا +

شاستری (۱۰) اسم مؤنث۔ (۱) شاستر جاننے والا۔ پندت۔ فقیہ۔ ہندو۔
(۲) برہمنوں کے ایک درجہ کا نام (۳) دیوناگری کے حروف پر سنسکرت
زبان کے حروف (۴) سنسکرت زبان +

شاستر (۱۱) اسم مذکر۔ پیشاب۔ موت +

شاطر (۱۲) صفت۔ (۱) خوش۔ بے باک + تیار۔ چالاک + دلدار۔
وہ شخص جو کسی بار بار جو جیسے باریک نظر میں نہ بار خاطر (صفت) ایک مقاصد
منطوق باز (اس کا بارہ نظر بھی دور کرنا ہے) چونکہ شاطر وہ جیسے کرنا ہے
جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے دوہوں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا
شاعر (۱۳) اسم مذکر۔ عروض جاننے والا۔ شاعر کہنے والا۔ ناظم۔ کہنہ۔ کوئی
کے دیوان بل میں اپنی ہر کہتے پھرے کہ کام شاعر کا (۱۴) میر +

شاعرہ (۱۵) اسم مؤنث۔ شعر کہنے والی عورت۔ ناظمہ۔ شعر گو کہنہ۔ شاعرہ
شاعری (۱۶) اسم مؤنث۔ (۱) شعر گوئی۔ کوتاہی۔ مہانفر بیان +

شاغل (۱۷) صفت۔ (۱) مصروف متوجہ کسی شغل میں مشغول (۲) ذکر۔
خدا کا ذکر کرنے۔ اور خلیفہ و خائف میں رہنے والا +

شاذ (۱۸) اسم مذکر۔ شفاء کرنے اور بچا جانے والا شفیق +

شاکر

شاکری (۱۹) اسم مذکر۔ (۱) اہل سنت و جماعت کے جہاد اصول میں سے
ایک امام کا نام جن کے دادا کا نام شافعی تھا یعنی ابو عبد اللہ محمد بن ادریس جنہوں نے
مذہب شافعی کے قواعد پر تحقیق کے موافق منصف بنے (۲) دو لوگ
جو امام شافعی کے پیرو ہوں۔ شافعی المذہب +

شافعی (۲۰) اسم مذکر۔ وہ دینی کی جی جی دوامیں شاکر رحمہ کے اندر رکھی جائے۔
وہ دوام کی یا صابون کی جی جو برہمن بنیاد کھل کر آنے کے لئے رکھی جائے۔ ایک
تسمیہ کا حقیقتہ عمل طائرہ فرزند۔ ہر زودہ +

شافعی (۲۱) صفت۔ (۱) شفا دینے والا۔ آرام کرنے والا۔ صحت بخش (۲)
صاف۔ سیدھا۔ قطعی۔ بالتفصیل۔ یقین۔ صبح۔ خشک۔ پورا۔ قطعی +

شافعی جواب (۲۲) اسم مذکر۔ جواب صاف۔ پورا جواب۔ خشک جواب۔
ایسا جواب جس میں کچھ دوبارہ دریافت کرنے کی حاجت نہ رہے +

شافعی شافعی (۲۳) اسم مذکر۔ باطل شفاعت بخش دینے والا۔
یہ اصلی صحت دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

شافعی (۲۴) صفت۔ با تشدید۔ (۱) سخت۔ دشوار۔ بھاری۔ اجیرن
دوبھر شکل۔ تکلیف دہ۔ پر پیچ۔ کٹھن۔ تھکا دینے والا کام۔ کار دشوار
ہے جو ہم اشتغال آنے کا قائل یا تک
لاکھ جاوے کے آنا شاق ہے شیکو

(۲۵) ناگوار۔ سکرو۔ لالہ انگیز۔ ہزار کر دینے والا کام +

شاق گزرنے (۲۶) فعل لازم۔ دشوار اور ناگوار معلوم دینا۔ بڑا لگنا۔
دل دکھنا۔ جی دکھنا +

شاق ہونا (۲۷) فعل لازم۔ ناگوار خاطر و بار دل ہونا۔ دھڑھونا۔
جی دکھنا۔ شکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ بھاری ہونا
دل کی بیماری سے طاقت طاق ہے۔ ننگاں۔ اتو کرنا شاق ہے (۲۸) میر
ہیں جو شاق نہیں رہے۔ سامان کو شاق ہے۔ عبادت کاروں اور مہنہ داری پر (۲۹) میر
میں جو دل کی امید زندگی کے ساتھ۔ تو کھانا اپنا مجھے شاق رہ کر کہہ دیا (ظفر)
شاقہ (۳۰) صفت۔ منسوب بہ شاق۔ سخت۔ دشوار۔ دھڑھل۔
بھاری (جیسے سخت شاقہ) +

شاک (۳۱) اسم مذکر۔ (۱) ساتوں اقلیموں میں سے ایک اقلیم
(۲) منطوق مخصوص وہ سند جو راہ شالہ میں سے منسوب ہیں۔ مقصود کیفیت
سمت میں دکھو۔ یہ سنہ عیسوی سے ۱۶۷۷ء۔ جو شروع ہوئے تھے +

شکر	شام
<p>شاگرد (ع) صفت :- شکر گزار، شکر کرنے والا، نعت یا بھلائی کا احسان دانے والا پس گزار، قانع، صابر۔ سنو کھی جیسے خدا پر شاگرد صابر ہیں۔ جیسے شاگرد نیکو موزی کو نیکر</p>	<p>شال باقی (ف) اسم مؤنث :- شال بننے کا کام + شال دوز (ف) اسم مذکر :- شال پریل ہوئے بنانے والا شال پر کام بنانے والا شالا (س) اسم مذکر :- گھر۔ مکان۔ جگہ جیسے پاٹ شالا (مکتب) گھر شالا (گایوں کے رہنے کا مکان) بکھرک +</p>
<p>شاگرد نعت (ع) اسم مذکر :- نعت کا شاگرد + شالی (ع) صفت :- (۱) شکایت کرنے والا۔ گلہ گزار۔ گلہ مند۔ شکوہ کرنے والا۔ (۲) لڑائی۔ نالقی۔ دوا خواہ۔ مستغنیث (۳-۲) :- بدگو، چغلیوز۔ غناز غیبت کرنے والا۔ کٹر +</p>	<p>شالی (ر) ف۔ س۔ اسم مذکر :- دھان۔ چاول + شالی (ف) صفت :- مغرب بہ شال۔ شال کا جیسے شالی روال + شام (ہ) اسم مؤنث :- حلقہ آہن جو لڑکوں اور اوزاروں کے سروں پر خواہ جھین لگاتے ہیں۔ دھات کا بنا ہوا خول یا جھنڈا چنانچہ شام لگانا یا چڑھنا اسی کے واسطے آتا ہے +</p>
<p>شاگرد و پیشہ (ف) اسم مذکر :- (۱) خدمت گزار۔ خدمتی۔ مٹھوا۔ (۲) تلمیذ طالب علم چنا۔ کسی بات کو استاد سے سیکھنے والا (۳) جیلا۔ بالکا۔ مرید۔ معتقد۔ پیر۔ لڑکا۔ نوکر۔ خادم۔ چاکر۔ (۵) سائیس۔ نذر۔ چریدار۔ (۶) داتوز امیدوار۔ اپرنش۔ دفتر کا کام سیکھنے والا۔ سیکھتھر +</p>	<p>شام (ہ) صفت :- س۔ شام ۱۳۳۵ (۱) سیاہ۔ کالا۔ اسود۔ نیلا اور کالا مٹھوا (۲) اسم مذکر :- سری کرشن کا لقب (۳) ایک نمبر کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور منہوا اسکو مقدس جان کر پوجا کرتے ہیں +</p>
<p>شاگرد و پیشہ (۱) اسم مذکر :- (۱) سلاطین ہند کے دفاتر میں عملہ نعلیہ کھا کرتے ہیں۔ اہلکار (۲) جلو دار۔ امر کے آگے آگے چلنے والے نوکر۔ ختم و خدم۔ ترک۔ نوکر۔ چاکر۔ خدمت گزار۔ خدمتی۔ اوسنے درجہ کے خادم۔ خاگی یا خج کے نوکر جیسے سائیس۔ خاں ناں۔ خدمت گزار اور پکا کام کچھ کرنے والے (۴) اوسنے ملازموں کے رہنے کے مکان جو کسی کوٹھی یا محل کے متعلق قریب ہی بنے ہوئے ہوں +</p>	<p>شام کران (ہ) اسم مذکر :- وہ گھوڑا جس کے کان سیاہ ہوں + شام (ف) اسم مؤنث :- وقت غروب۔ آفتاب غروب ہونے کا وقت۔ مسا۔ سانج۔ سجا۔ جھٹ چا۔ دونوں وقت ملتے۔ ہیڑے کا وقت۔ سب کی میا شام +</p>
<p>شاگرد و رشید (ف) اسم مذکر :- ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد و تلمیذ شاگرد +</p>	<p>شام چھوٹا (۱) فعل لازم شفق چھوٹنا۔ مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا۔ ہیں نیز لعل کیا ل ڈر سکے ہیں ہیکھی نہیں ہے چھوٹی یوں شام آتیک (غصہ) چوٹی میں وہ پیسے ہیں چھوٹوں کا کو + چھوٹی ہے شام کہہ دے صبح بہار کو + (دوسرا) پیش از دم سحر مرزا مہار کا دیکھ + چھوٹے ہے جیسے شام میں آتیک + (تقی) بلوہ گریوں سے تالاب سنی پان بچ + شام کو پیکر + چھوٹی ہے گلستاں بچ + (دوسرا) شام غریباں باغوبی (ف) اسم مذکر :- مسافروں کی شاہ جو درخت شاہ اور ایوی دمنائی کا باعث ہوتی ہے علی الخصوص مغربی کی حالت میں جبکہ دوشہ تک نہو + مصیبت کی شام غم کی شام + سہ</p>
<p>شاگرد کرنا (۱) فعل متعدی :- شکر دینا۔ شیری لیکر تلمیذوں کے زور میں داخل کرنا چیل کرنا +</p>	<p>شام چھوٹا (۱) فعل لازم شفق چھوٹنا۔ مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا۔ ہیں نیز لعل کیا ل ڈر سکے ہیں ہیکھی نہیں ہے چھوٹی یوں شام آتیک (غصہ) چوٹی میں وہ پیسے ہیں چھوٹوں کا کو + چھوٹی ہے شام کہہ دے صبح بہار کو + (دوسرا) پیش از دم سحر مرزا مہار کا دیکھ + چھوٹے ہے جیسے شام میں آتیک + (تقی) بلوہ گریوں سے تالاب سنی پان بچ + شام کو پیکر + چھوٹی ہے گلستاں بچ + (دوسرا) شام غریباں باغوبی (ف) اسم مذکر :- مسافروں کی شاہ جو درخت شاہ اور ایوی دمنائی کا باعث ہوتی ہے علی الخصوص مغربی کی حالت میں جبکہ دوشہ تک نہو + مصیبت کی شام غم کی شام + سہ</p>
<p>شاگرد ہونا (۱) فعل لازم :- شیری رکھنا۔ تلمذ اختیار کرنا۔ جیلا بند مرید ہونا۔ معتقد ہونا۔ قابل ہونا۔ استاد کی تسلیم کرنا +</p>	<p>شام چھوٹا (۱) فعل لازم شفق چھوٹنا۔ مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا۔ ہیں نیز لعل کیا ل ڈر سکے ہیں ہیکھی نہیں ہے چھوٹی یوں شام آتیک (غصہ) چوٹی میں وہ پیسے ہیں چھوٹوں کا کو + چھوٹی ہے شام کہہ دے صبح بہار کو + (دوسرا) پیش از دم سحر مرزا مہار کا دیکھ + چھوٹے ہے جیسے شام میں آتیک + (تقی) بلوہ گریوں سے تالاب سنی پان بچ + شام کو پیکر + چھوٹی ہے گلستاں بچ + (دوسرا) شام غریباں باغوبی (ف) اسم مذکر :- مسافروں کی شاہ جو درخت شاہ اور ایوی دمنائی کا باعث ہوتی ہے علی الخصوص مغربی کی حالت میں جبکہ دوشہ تک نہو + مصیبت کی شام غم کی شام + سہ</p>
<p>شاگردی (ف) اسم مؤنث :- (۱) استاد کی تلمیذ۔ تلمذ طالب علم نو آموزی۔ (۲) خدمت شیل (۳) جیلان۔ مریدین۔ (۴) وہ فردی ہے زیادہ + دیکھ جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے۔ شاگردانہ +</p>	<p>شام چھوٹا (۱) فعل لازم شفق چھوٹنا۔ مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا۔ ہیں نیز لعل کیا ل ڈر سکے ہیں ہیکھی نہیں ہے چھوٹی یوں شام آتیک (غصہ) چوٹی میں وہ پیسے ہیں چھوٹوں کا کو + چھوٹی ہے شام کہہ دے صبح بہار کو + (دوسرا) پیش از دم سحر مرزا مہار کا دیکھ + چھوٹے ہے جیسے شام میں آتیک + (تقی) بلوہ گریوں سے تالاب سنی پان بچ + شام کو پیکر + چھوٹی ہے گلستاں بچ + (دوسرا) شام غریباں باغوبی (ف) اسم مذکر :- مسافروں کی شاہ جو درخت شاہ اور ایوی دمنائی کا باعث ہوتی ہے علی الخصوص مغربی کی حالت میں جبکہ دوشہ تک نہو + مصیبت کی شام غم کی شام + سہ</p>
<p>شاگردی کرنا (۱) فعل متعدی :- کسی سے کام سیکھنا۔ استاد بنانا۔ چھٹا تلمیذ ہونا۔ معتقد ہونا۔ شیری رکھنا +</p>	<p>شام چھوٹا (۱) فعل لازم شفق چھوٹنا۔ مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا۔ ہیں نیز لعل کیا ل ڈر سکے ہیں ہیکھی نہیں ہے چھوٹی یوں شام آتیک (غصہ) چوٹی میں وہ پیسے ہیں چھوٹوں کا کو + چھوٹی ہے شام کہہ دے صبح بہار کو + (دوسرا) پیش از دم سحر مرزا مہار کا دیکھ + چھوٹے ہے جیسے شام میں آتیک + (تقی) بلوہ گریوں سے تالاب سنی پان بچ + شام کو پیکر + چھوٹی ہے گلستاں بچ + (دوسرا) شام غریباں باغوبی (ف) اسم مذکر :- مسافروں کی شاہ جو درخت شاہ اور ایوی دمنائی کا باعث ہوتی ہے علی الخصوص مغربی کی حالت میں جبکہ دوشہ تک نہو + مصیبت کی شام غم کی شام + سہ</p>
<p>شال (ہ) ف۔ ت۔ اسم مؤنث :- اونٹ یا بڑی بھینس + شال باقی (ف) اسم مذکر :- (۱) شال بننے والا۔ ایک طرح کا سریشی کرنا</p>	<p>شام چھوٹا (۱) فعل لازم شفق چھوٹنا۔ مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا۔ ہیں نیز لعل کیا ل ڈر سکے ہیں ہیکھی نہیں ہے چھوٹی یوں شام آتیک (غصہ) چوٹی میں وہ پیسے ہیں چھوٹوں کا کو + چھوٹی ہے شام کہہ دے صبح بہار کو + (دوسرا) پیش از دم سحر مرزا مہار کا دیکھ + چھوٹے ہے جیسے شام میں آتیک + (تقی) بلوہ گریوں سے تالاب سنی پان بچ + شام کو پیکر + چھوٹی ہے گلستاں بچ + (دوسرا) شام غریباں باغوبی (ف) اسم مذکر :- مسافروں کی شاہ جو درخت شاہ اور ایوی دمنائی کا باعث ہوتی ہے علی الخصوص مغربی کی حالت میں جبکہ دوشہ تک نہو + مصیبت کی شام غم کی شام + سہ</p>

شام
 کوئی شخص اپنا وعدہ وقت معہود سے کچھ عرصے بعد پورا کرے تو وہ ہے
 اور وعدہ خلاف نہیں خیال کیا جاسکتا۔
شام کلbian (۱) اسم مذکر :- شام کا رنگ۔
شام کی فصیح کرنا (۱) فعل متعدی :- شب بروز اور دن کا ترجمہ۔ رنگ کا
 رات گزارنا۔
 کا دوا دخت جانیہ سے تینائی پلوچہ۔ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے میر کا (غالب)
 شام کو شام اور جو کو جو کہنا۔ اس قدر صرف اور سادھی ہونا کرات کو رات
 اور دن کو دن نہ سمجھنا۔ ہر وقت مصروف و مستغرق رہنا۔
 شام کو شام سحر کو نہ سمجھتی ہوں۔ بلکہ اُسے ہونے لگا کر گیس گزنی پڑ (صفند)
 شام کے مڑے کو کب تک روئیے (۱) کہادت :- جیتہ کے دکھ کو
 کب تک پیٹئے۔ عمر کے جھگڑے کی کب تک شکایت۔ جس امر کی حسرت
 تمام عمر رہے اس کا ذکر ہی کیا۔
 چہنس چکا دل زلف میں بس سوئیچہ شام کے مڑے کو کب تک روئیے (لاہم)
 تیرہ بجی میں دل نہ رہے دھڑکیں توتہ + روئے کب تک میں سر کو کتنے شام (جرات)
 شام و سحر (ع) تابع فعل پر صبح و سہا۔ سنی سویرے۔ دونوں وقت۔
 ہر وقت +
 شام ہونا (۱) فعل لازم۔ سناج ہونا۔ دن چھینا۔ آفتاب غروب ہونا۔
 شام چنی دن چھپ گیا جگوتی دینی روزہ چل چکے + دایس میں شام کچھ آچو (دونا)
 شام (سریانی) اسم مذکر۔ (۱) ملک کا نام جسے شام بن نوح نے آباد کیا تھا
 اہل عرب اس کو سام بھی کہتے ہیں۔ مگر سریانی زبان میں شین سمیرہ ہے۔
 یہ ملک دریائے فرات اور بحیرہ شام کے مابین واقع اور اس کا دار الحکومت
 شہر دمشق ہے جو ایشیائی روم کا ایک شہر ہے۔ اس ملک کے جویش
 عرب اور بیت المقدس ہے۔ یہ ملک نہایت قدیم مقام شام ان سلف
 او قدامے فیلسف کا ہے۔ ارم اور میر بھی اسی کو کہتے ہیں۔
 شام (۲) اسم مؤنث :- ایک سیارہ رنگ کی خوش الحان چڑیا کا نام جسے
 شامبول میں سنا یا خالد جان کا کہنا آگے آیا یعنی ہر وقت کے اہل شام
 ہوتے۔
 شام پرانی (الگش) چمپرتی Champerty کو لگایا ہے۔ اس شعر طبر
 مقدمہ دینا کہ جسیں دگر کی کچھ حصہ کھیل بھی لے +
 شامت (ع) اسم مؤنث :- از شام یعنی بختی، قسمی، بد نصیبی، محنت۔

شام
 بد بختی۔ ادبار۔ شقاوت۔ گھٹ۔ آفت۔ مصیبت۔ فحاکت۔ مینا۔
 سختی۔ کٹکٹ۔ ڈرگت۔ خرابی۔ بہت۔ کمبختی۔
 ترے زہر میں کیوں لگیا میری شام دیا تھا میں نے دل نہ امیدوار مجھے (عارف)
 زلف بے وجہ بڑی چٹک چٹک لگا۔ اس کو تم اپنے نصیبوں کی شامت سمجھو (غیر)
 تیری کاکل سے رکھتا ہے بل۔ دل کی شامت کو دیکھتے ہیں (رؤف)
 شامت اعمال (ع) اسم مذکر۔ کٹے کی سزا۔ لچمن اور کڑوت کا صلہ۔
 گناہوں کی مصیبت +
 شامت آگیا آجانا (۱) فعل لازم۔ بڑے دن آنا طرالی کے آمار
 نمایاں ہونا۔ نصیبوں کا گزرتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔
 کمبختی آنا۔
 جو شامت لگتا ہے اس کا کل مکش سے۔ اہلی نصیبوں کی کچھ تیری شامت (غیر)
 ہر کس کو تاسا ہے قصہ جو زلف پایا کیا دل داس تیری آئی ہے شامت ان ڈال (عارف)
 آئی ہے کیا میری شامت آئی ہے کیا میری شامت آئی ہے کیا میری شامت آئی ہے (داع)
 نالغے حال موبہ موجود کیا۔ جوئے شامت تیری بھی آئی ہے (عاشق)
 زچہ کزن زلف پر کس کو شامت لگائی ہے جاے صبا کی گزری تقدیر بہتر ہے (ایٹا)
 کیوں ٹوٹ پڑا گئیے شگورین بھار کھو۔ دینا آئی ہے شامت سکرول کی (محق)
 لگا لگا کھو چھپتا میری شامت لگا لگا اور اٹھ کے دم میں تپا سا بگٹے (غالب)
 شامت زرد (ع) ف۔ صفت۔ عود۔ شامت کا مارا۔ مصیبت زدہ۔
 بد نصیب۔ بد بخت۔ کمبخت۔ ناشاد و نامراد۔ کمبختی کا مارا۔
 دن گئے زلف بٹ کاڑھ میں پہنچے تو ہیں + شام کو شامت توہ پر غم میں پہنچے (ظفر)
 مٹی ہے شان یار کی زلف سیاہ کی + شامت زرد میں خوش تار ہو گیا (اشافی)
 بے وجہ یہ دل زلف گر گزیر میں لگھا۔ دیوانہ شامت زرد زنجیر میں لگھا (غیر)
 شامت سوار ہونا (۱) فعل لازم۔ عود۔ دیکھو شامت آنا بیسے تیں زور دار
 تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو داند سے آئے دن لڑتی ہے +
 شامت کا سر پر کھیلنا (۱) فعل لازم۔ ادبار یا بد اقبالی و مصیبت کا سر پر
 آنا۔ بڑے دن آنا۔
 شامت کا مارا (۱) صفت۔ دیکھو شامت زرد۔
 ساتھ شامت کے ہار کے کمر بنانا تو نہارہ اسے ظہر دل تو میر زلف کا کل ہو گیا (ظفر)
 شامت سے جوئی یاں لگتی تو تیرے کماہ کیوں لکھا یا چٹے تلک میرے دم (غیر)
 شامت کا گھیرا (۱) صفت :- دیکھو شامت زرد۔

شان

ہے۔ عربی میں نہیں آتی۔ دیکھو شامل (۲۱) حصہ داری۔ شرکت۔
ساجھا۔ شارکت۔

شاملات میں (۱۱) تابع فعل۔ شرکت میں۔ حصے میں۔ بقی میں۔ ساجھیہ
شامہ (ع) اسم مذکر۔ سوٹھنے کی قوت۔ اچھی اور بری بوسے معلوم کرنے
کی قوت جس کا مسکن دماغ اور آوازک ہے۔

شامی (ع) اسم مذکر۔ باشندہ ملک شام۔ شام کا رہنے والا۔ منسوب بہ نام۔
شامی کباب (۱) اسم مذکر۔ وہ کباب جو گوشت کبب مع مصلحہ و بالکر پیسے
کے بعد تیار کی جاتی ہے۔ شام میں اس کا دستور ہے۔
شامیانہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) نگار۔ کپڑے کا ساٹھان۔ آسمان گیر۔ سایہ پوش۔
(۲) ایک قسم کا خمیر۔ لاسانہ وارس کے کام میں نہیں صرف منہ و دان کی
گھڑت ہے۔

شان (ع) اسم مؤنث۔ شوکت۔ عظمت۔ مرتبہ۔ درجہ۔ جلال۔
کیا کہوں کیا وہی ترے لڑکے کی شان ہے۔ شک نہیں ہے مدتے سپر بادشاہ کی شان (عارف)
(۲) حق۔ نسبت۔ جیسے۔ یہ آیت ان کی شان میں ہے۔ (۲) وقت۔ موقع
حال۔ جیسے آیت کی شان نزول (۳) عزت۔ فخر۔ حرمت۔ شرف۔ توقر۔
نزول و نعت (۵) قدرت۔ شکتی۔ طاقت جیسے خدا کی شان ہے
پا ہے سو گئے۔

جھکے زاہد کے سراپے معتم پر سجدہ کرتے ہو
خدا کی شان بڑھانے کے لئے دوسرے خدا کی

(۱-۲) آن۔ اندازہ۔ ادا۔ انوث۔ طور۔ طرز۔ طریق۔ وضع۔

کبھی ہندو ہے کبھی ہے وہ مسلمان شیریں
رواؤں بخت کوئی شان سے ہم دیکھتے ہیں

۱) ہشتو۔ صورت۔ شکل۔ ڈھنگ۔

شان سے خلیفہ بگڑا دیو پر نکلا ہے۔ پیر وادانے اس نے عجب شان کا پتا (دفعہ)
شان جانا (۱) فعل لازم۔ عزت میں فروغ آنا۔ رتبہ بڑھانا۔

وہ آئے تو ہی چل رہی تھیں۔ اس میں کیا تیری شان جاتی ہے (دیکھیں)
شان جوڑنا (۱) اسم مذکر عوام۔ (۲) دوسرے کی طرز و انداز اور لے والا
شخص (۲) دلچ پوٹا۔ حکیم۔ دھنور آدمی۔

شان خدا (۱) اسم مؤنث۔ خدا کی قدرت۔ قدرت کے بڑے بڑے کام۔
پوچھیں نے اس قسم سے کیا ہوا حق غائب ہنس کبوا و ہم شان خدا میں تھا (غفر)

شام

شامت کی مار (۱) صفت۔ نصیبوں کی خرابی۔ قسمت کا کھسا۔ بد نصیبی۔
بد حالی۔ بختی۔

شامت کی ماری (۱) صفت مؤنث۔ دیکھو (شامت زدہ)
مصیبت زدہ۔

شامت گھیرا (۱) صفت۔ دیکھو (شامت زدہ)۔

شامت میں پھینا (۱) فعل لازم۔ دام مصیبت میں گرفتار ہونا۔
خرابی میں آنا۔ آفت میں پھینا۔ شرعے طالع میں مبتلا ہونا۔

سودا سے سرفراز ہونا۔ شامت میں بدل منت پھینا دیکھو کیا (ماضی)
شامت ہونا (۱) فعل لازم۔ بد نصیبی اور بدطامش کا پیش آنا۔ نصیبوں کی
برائی ہونا۔ بگشتگی طالع کا ہونا۔

سجھو سنا سچو شوق مجھ سے ہے زیادہ۔ یہ اور کچھ نہیں طالع کی میرے شامت (جڑت)
میں کہا اُسے مجھے چاہتے ہیں تیاپ۔ آپ کے دل سے جو بھی ہے۔ خدا آجوں کی

کے کہنے لگے تھے چاہوں کیونکہ ایسی شامت ہے بھلا کیا سچو شوق میں کیا
اگر کوں میں سوار زنجیر رہ گئے ہیں کیے کالی

عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت موالی گریو بگریو
شامتی (۱) صفت مؤنث۔ شامت زدہ۔ بد نصیبی۔ بد بخت۔

شامل (ع) صفت (۱) پھیلا ہوا۔ گھیرے ہوئے۔ طائر۔ شریک بنیم شد۔
ملی۔ شریک (۲) ہمراہ۔ ساتھ۔ اکٹھا۔ ایک جگہ۔ جڑواں۔ چپاں

(۳) ساجھی۔ حصہ دار۔ بچی و دلا قابل معنی مفعول ہے اس کے سننے فراگیر ہیں
شامل حال (۱) جمع ضم۔ (۲) شریک حال۔ ہر امر اور ہر حالت میں شریک

جیسے خدا کا فضل شامل حال ہے اور عوام۔ ملکہ۔ باہم۔ ہمراہ۔ شامل ہو کر جیسے
شامل حال رہتے ہیں۔ شامل حال گئے تھے۔

شامل حال ہونا (۱) فعل لازم۔ عوام۔ شریک ہونا۔ ملنا۔
شامل کرنا (۱) فعل متعدی۔ ملانا۔ شریک کرنا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا

میں ملانا۔ جوڑنا۔ پونہ کرنا۔ ملانا۔ مل کرنا۔
شامل مل (۱) صفت۔ مل میں داخل کیا ہوا۔ مقدمات کے کاغذات

کے ساتھ شک یا بھی کیا ہوا۔
شامل ہونا (۱) فعل لازم۔ (۲) ملنا۔ داخل ہونا۔ شریک ہونا۔ ملحق ہونا۔

میل ہونا۔ مل ہونا۔ حصہ لینا۔ کسی چیز میں بٹی ڈالنا۔ ساجھی ہونا۔
شاملات (۱) و شامل کی جمع۔ (۲) جمع المکملان عدالت کی بنیادی

شان	شاہ
<p>شاندار (۱) صفت :- با عظمت - ذی رتبہ - عالی شان + رعب داب والا - عزت دار - و معصوم و حام کا بہت بڑا مکان عظیم جیسے شاندار مکان خوشنما - بھر گیا - چکیلا جیسے شاندار جوتی یا پوشاک + شان دکھانا (۱) فعل متعدی :- عظمت دکھانا - تجل ظاہر کرنا قدرت دکھانا +</p>	<p>شان و شوکت سے رہنا (۱) فعل لازم مکرر سے رہنا - محاث باٹ سے بسر کرنا - طعراق اور جاو جوٹم کے ساتھ رہنا + شانہ (۲) اسم مذکر :- (۱) گنگھی - گنگھاہ سے ہم بھی پڑھ دیتے پکڑ زلف کو اس کی لاش ہم کو بنانا یہ ناک شانہ کسی کا (۲) کتف - مہنڈھاہ - موڈ سے کی ہڈی - کٹوا + سے</p>
<p>شان شوکت (۲) اسم مؤنث :- رعب - داب - جاہ و جلال - تجل - شکوہ - بھرک - محاث - اشتام + شان کا مارا جانا (۱) فعل لازم :- عزت یا عظمت میں فرق آنا - جیسے اس میں کیا شان ماری جاتی ہے + شان گھٹنا (۱) فعل لازم :- عزت یا عظمت کا کم ہونا - حرمت میں فرق آنا +</p>	<p>شانہ میں (۲) اسم مذکر :- فال گیر - فالیا - شگون جانے والا - چونکہ یہ فال گیری کے شانہ کی ہڈی پر نش لکھ کر ایران میں دیکھا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے + سے الجھلے کس کی زلف پریشان ہیں لہذا اسے شاہ میں سمجھ کے در شانہ دیکھنا (معنی) قسمت میں ہے وہ زلف گر گیر دیکھنا اسے شانہ میں ملاحظہ نقدیر دیکھنا یوں ہی ہوا رہے گی جو نسل بہار میں پاؤں میں ہوشیار کے زنجیر دیکھنا</p>
<p>شانہ چھڑکنا (۱) فعل لازم :- موڈھا چھڑکنا جس سے دوست کی ملاقات کا شگون لیتے ہیں + سے شانہ یوں جو بڑا چھڑکتا ہے + کوئی آدمی کیا صیب مرا (۱۵) شانہ سے شانہ چھلنا (۱) فعل لازم :- کثرت و انبساط کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا - نہایت اثر و نام اور بھیر ہونا + شانہ ہلانا (۱) فعل لازم :- کھوا ہلانا - کھوا ہلا کر چکانا یا تینہ سے آٹا بنانا خیال خواب راحت ہے طالع اس پر گمانی کا وہاں گزریں مومن مرا شانہ ہلانا سے</p>	<p>شان گھٹنا (۱) فعل لازم (طرز) :- دن گنا - عزت بڑھنا - فخر ہونا - اترائے کا سبب ہونا + سے کچھ امتیاز دلا جو کھتا دھنی میں + ستم ہا کر دانی میں شوکان لگی (غیر) مہنڈن تم تو مہر حال پر ہیں وہاں کڑکی زلف و خوری سے تم کو شان لگی شان میں با لگنا (۱) فعل لازم :- عزت میں فرق آنا - ناک کٹنا - حرمت کم ہونا +</p>
<p>شان میں خفے پڑنا (۱) فعل لازم (طرز) :- عزت و حرمت میں فرق کا تنگ و عار کا موجب ہونا + سے زینت سے ہوا تھوڑا سا بھر گیا ہے گڑبھر بھی آجہو گئے تم کو کچھ بھرے ہیں گے شان میں</p>	<p>شانہ یوں جو بڑا چھڑکتا ہے + کوئی آدمی کیا صیب مرا (۱۵) شانہ سے شانہ چھلنا (۱) فعل لازم :- کثرت و انبساط کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا - نہایت اثر و نام اور بھیر ہونا + شانہ ہلانا (۱) فعل لازم :- کھوا ہلانا - کھوا ہلا کر چکانا یا تینہ سے آٹا بنانا خیال خواب راحت ہے طالع اس پر گمانی کا وہاں گزریں مومن مرا شانہ ہلانا سے</p>
<p>شانہ (۲) اسم مذکر :- (۱) اصل - جز - (۲) مولا - خداوند - صاحب - آقا - الگ (چونکہ بادشاہ - رعایا کی جڑھا اور اس کا آقا ہے اس سبب سے بادشاہ کے معنی میں متعلیٰ ہو گیا) (۳) بادشاہ - سلطان - راجہ - ملک - ماؤ - (۴) فیروز کا لقب - (۵) آٹا - (۶) سوامی (۷) نوشہہ - دولہا - (۸) شاہ خوجہ کی کشت کرنے کو بھی شاہ کہتے ہیں - اردو میں شاہی سے بتایا ہے (۹) بڑا مکان - عظیم جیسے شاہ راہ - شاہ رنگ - شاہ نائی - شاہ</p>	<p>شانہ (۲) اسم مؤنث :- رعب داب - جاوٹم - محاث باٹ - و معصوم و حام - کر و فر +</p>

شاہ

شاہ کام - وغیرہ (۸) تاجن کے اس پر کا نام جو یکے سے کم اور سب
میروں سے بڑا ہوتا ہے +

شاہ باز (۹) اسم مذکر - ایک سفید اور بڑے شکاری پرند کا نام
جس سے بادشاہ لوگ اکثر شکار کھیلا کرتے ہیں - بڑا باز - شاہیں -
جرہ باز +

توڑنے زلفوں کو الجھ کر بننے سے منڈوا یا جوار

{

شاہ باز حسن بے باز و نظر آیا مجھے

شاہ بالا (۱۰) اسم مذکر - اس کے منہ می ہمدوش - اصطلاحی وہ
شخص جو قد و بالا اور سن و سال میں دولہا کا ہمسر و قریبی رشتہ دار
جسے مثل نوشہارا سے کہتے دولہا کے پیچھے بٹھاتے اور تاغاضبوں
لیجاتے ہیں - ہندوستان میں غفلت شدہ کو شاہ بالائیں جانتے - ترکی
میں ساقی و شکتے ہیں +

شاہ برہمنہ (۱۱) اسم مذکر - عورتوں کا ایک فرضی جن جیسے شاہ
دیازین غل - صدر جہاں - سکندر شاہ وغیرہ +

{

کسب طبع کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے

کہنے ہے شاہ پرہیز سے کوئی دل غم

شاہ بلوط (۱۲) اسم مذکر - سینا سپاری - ایک قسم کا بلوط جو
نہایت شیریں - نافع ہے - زہر و خفقان و غشمان و دشانہ کو سفید
ہے - یہ پھل مزارعہ اول میں بارہ و دوم میں بالیں ہے - بلوط الکلاش
شاہ پر (۱۳) اسم مذکر - پرند کے باز و کاسب سے بڑا پر +

شاہ ترہ (۱۴) اسم مذکر - ایک نہایت بڑا و تلخ ساگ کا نام جو دریا
میں کام آتا اور صفی خون خیال کیا جاتا ہے - خارش کے واسطے
بہت مفید - مزاجاً دوسرے درجہ میں مار جیسے ہندی میں پت پاپو
کہتے ہیں +

شاہ تیر (۱۵) اسم مذکر - بڑی کڑی - بڑی کڑی - شہر - سقف خانہ +
شاہ خانم (۱۶) اسم مؤنث (۱۷) بڑے گھر کی عورت - منکبر
عورت - جیسے شاہ خانم کی اسکھیں نکلتی ہیں شہر کے چرن گل کو کہتے
ایسی ایسی نازک مزاج و منکبر ہیں کہ اپنی تکلیف کے ساتھ اور دوسرے
میں تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں +

شاہ درہ (۱۸) اسم مذکر - مو - دو آبادی یا گاؤں جو شاہی چیمروں کو

شاہ

یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو +

شاہ دریا (۱) اسم مذکر - عورتوں کے اعتقاد کے موافق ایک فرضی
جن کا نام جو ساتوں پریوں کا لاؤلا بھائی اور سکندر شاہ سے
چھوٹا مانا گیا ہے +

مجاڑوں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو کہ دور ہو دے ترے دل کا یہ بے خوارم انگین

{

کیا نظر روتی ہیں پریاں مہر کی عشق میں

شاہ جتہ (۲) ایسا دریا شاہ دریا ہو گیا

شاہ راہ (۳) اسم مؤنث - بڑا راستہ - بڑی سڑک + بادشاہ کی
سواری آسنے بہنے کے قابل رستہ +

شاہ زاوی (۴) اسم مؤنث - (۱) بادشاہ زاوے کی فرد سالی
کا زمانہ (۲) امیری - میرزا (۳) جو قوتانہ غرور - الجہانگیر +
شاہ زادہ (۵) اسم مذکر - ملک زادہ - راج کنور - راج کنور کنور +
شکا +

شاہ زاوی (۶) اسم مؤنث - (۱) بادشاہ زاوی - ملک زاوی -
بادشاہ کی بیوی - شاہی خاندان کی عورت - بادشاہ کی بیٹی - بیگم -
ملکہ - سلطانہ - رانی - (۲) کنول کے پھول کے اندر کا زرد زبرد +
شاہ صاحب یا شاہ جی (۱) اسم مذکر - اعلیٰ درجے کے درویشوں کا

لقب + (۲) سوامی جی - سائیں صاحب +

ہو امیں میر جو اس بت سے سائل بڑے بڑے

لگا کہتے فرات سے کہ شہ صاحب خدایو

ایک بوسہ مے مانگا لاء مولیٰ داوی +

چھوٹے سے بڑے نکالیتے جاؤ شاہ جی

شاہ سوار (۷) اسم مذکر - بڑا سوار - خوب سواری جانتے استاد
شاہ عباس (۸) اسم مذکر - (۱) عباس بن عبدالمطلب
کا نام جو رسول مقبول کے چچا اور غفائے عباسیہ کے مورث اعلیٰ
تھے - ان کی حکومت ۳۰ برس یعنی اور ان کے خاندان میں ۱۲۰
تک سلطنت رہی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو
ان یومی سے پیدا ہوئے جسے حضرت فاطمہ کی وفات کے بعد
نکاح کیا غیاث بڑے بہادر اور جری تھے - مزید کی فوج کے ساتھ
انہوں نے خوب خوب بہادریاں دکھائی اور اکثر اسکو بچا دکھایا +

شاہ	شاہ
<p>شامانہ (ف) صفت :- (۱) شاہی - خسروی - راجائی - سلطانی بادشاہی کے مراد - بادشاہوں کی مانند - عمدہ - نفیس - جیسے شامانہ پوشاک - شامانہ کارخانہ وغیرہ - (۲) اسم مذکر :- شادی کا جوڑا - جو دوہا کو پہنایا جائے (۳) شام کا گیت یا وقت +</p> <p>شامانہ جوڑا (۱) اسم مذکر :- دوہا کا شعر جوڑا - شعر پر خاک +</p> <p>شامانہ وقت (۱) اسم مذکر :- شام کا وقت - وقت مغرب - جیسے "ساجن کا نشان شامانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو" +</p> <p>شامانہ (ع) اسم مذکر :- (۱) گواہ - سلی - شکافی - حاضر - شخص جو آنکھ سے دیکھی بات کسی کی طرف سے حاکم کے دربر و ظاہر کرے - جیسے چور کا نشانہ پر غرض :- (۲) صاحب حسن - معشوق - محبوب - امر - خوبصورت لڑکا (۳) ف - خوب خوشنما - دل بہا +</p> <p>شامانہ باز (ف) اسم مذکر :- حسن پرست - جنہوں سے رغبت رکھنے والا + امر دوں سے محبت رکھنے والا +</p> <p>شامانہ بازار (ف) اسم مذکر :- بازاری معشوق - کسب کمانے والے معشوق + کوٹھے والیاں - کسبیاں - کچھنیاں - طوائف - بیوا - پاتر +</p> <p>جس آنکھ کو جو خوشہ دیوار کی تلاش چھ کیوں کر ہے وہ شاید باز کی تلاش</p> <p>شامانہ حال (ع) اسم مذکر :- گواہ حال +</p> <p>شامانہ (ع) اسم مؤنث :- شہادت - گواہی - ظہار +</p> <p>شامانہ (ف) اسم مذکر :- بادشاہوں کا بادشاہ - بڑا بادشاہ جس کے ماتحت آؤں کئی بادشاہ ہوں - مہاراجہ - اوصراح - قیصر - مغفور - فافان - سلطان +</p> <p>شامانہ (ف) اسم مؤنث :- راج - ادھکار - سلطنت - حکومت - بادشاہی +</p> <p>شامانہ (ف) صفت :- بادشاہی - سرور - بادشاہت - حکومت - شامانہ +</p> <p>شامانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) ایک مفید رنگ کے شکاری پرند کا نام (۲) ترازو کی سوختہ + نونے کے کانٹے کی سوئی - ترازو - ترازو کی ڈنڈی +</p>	<p>شاہ عباس کا علم (ف) مع اسم مذکر :- وہ جھنڈا جو حضرت عباس ابن جعفر علی کرم اللہ وجہہ کی فوج کے ساتھ تھا اور نیزہ علم جو محمد بن اہل تشیع راتوں رات کو ان کی یاویں لٹاتے ہیں +</p> <p>شاہ عباس کا علم لٹوٹے (۱) دھائے بد - عود - یعنی حضرت عباس کے علم کی مار پیسے اہل تشیع میں یہ قسم بہت کھانی جاتی ہے +</p> <p>جھوٹے کی جان پرستم لٹوٹے + شاہ عباس کا علم لٹوٹے (شوق) شاہ گام (ف) اسم مذکر :- بڑا قدم - گھوڑے کا ایک خاص قدم راہ وار قدم - نیزہ قدم +</p> <p>شاہ نامہ (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ تاریخ جس میں بادشاہوں کا ذکر کیا جائے تاریخ سلطین - نیزہ (۲) ایک مشہور قدیم شاہان فاض کی کاظم تاریخ جسے فردوسی شاعر نے ستلہ میں محمود غزنوی کے حکم سے تصنیف کیا تھا +</p> <p>شاہ مرواں (ف) اسم مذکر :- (۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قبہ شاہ مروان شیر خداوند تیرہ روزہ کا فتح الاعلیٰ لاسیف الاذو الفقار (۲) دہلی کے قریب ایک مقام کا نام جہاں تغریبے دفن ہوئے اور اُسے علی گنج بھی کہتے ہیں - یہاں کی گاہیں بڑی ٹھیک ہوتی ہیں اس وجہ سے زکامی فروش ان کو شاہ مرواں کی لالٹریاں لکھ کر فروخت کرتے ہیں +</p> <p>شاہ مرواں کی لالٹریاں (۱) اسم مؤنث :- گاہیں - زردک +</p> <p>شاہ نامے (ف) اسم مذکر :- بڑا انگ - شرم - سزا + شہنائی - نفیری +</p> <p>شاہ نشین یا شہنیش (ف) اسم مؤنث :- (۱) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ - (۲) بساط گرانیہ (۳) وہ ہمارے جو آگے لٹکا ہوا ہو - جس پر کٹر بادشاہ بیٹھ کر لوگوں کو درشن دیا کرتے تھے +</p> <p>بیٹھنے کے لیے وہ یہ دھارکریب + ناما نہیں ہے وہ شہنیش لٹوٹے (مرآت) (۴) والاں کے اندر کا وہ اور پناہ والاں جس کے چھوٹے چھوٹے در ہوتے اور اکثر و غلط وغیرہ کے موقع پر پردہ کر کے وہاں عورتوں کو بٹھا دیا کرتے ہیں +</p> <p>اگرچہ پڑا تھا وہ پردہ نہیں چوہن + نگاہ مشتاقان پر پردہ کین شہنیش میں بھی (نفیر) شاہ و ار (ف) صفت :- بادشاہوں کے لائق نہایت عمدہ ٹونش چیز - جیسے جواہرات و اسباب خانہ وغیرہ بیش قیمت ہوتی و تزیینہ +</p>

شای

وہ درخشاں تھے ہم اعمال جو تو نے
اُڑتا ہوا شاہین سرازو نظر آیا
شایانِ دف، صفت: (۱) رفعت شاہگان۔ (۲) زیبا۔ موزوں۔ لائق
مناسب۔ قابل۔ سزاوار۔ (۳) محبت (۴) عمدہ۔ نفیس۔ قابلِ امداد
سلاطین (۵) دا۔ جائز۔ (۶) ممکن۔ واجب +
شائستہ (۷) اسم مذکر۔ (۱) ملوثی۔ آمیزش۔ غیر خالص۔ اچھی چیزیں
برخی چیز کا ملاؤ۔ آلودگی (۲) مشک۔ شبہ۔ احتمال۔ لاگ۔ لگاؤ۔
(۳) معنی میں عربی نہیں ہے فارسی اور اردو والے بول دیتے ہیں +
شاید دف، تابع فعل (۱) از شاشتن (۲) (۱) زیبا۔ لائق۔ پایہ۔ مگر نقطہ پایہ
کے ساتھ آتا ہے (۲) حرف شک۔ مگر۔ بالحد۔ گناہت۔ ظن غالب۔
قالبا۔ ممکن + فارسی میں تنہا کے موقع پر بھی آجاتا ہے۔ جیسے کہ ملاحظہ
کئے لکھا ہے + معرہ۔
شاید و بائید (ف) تابع فعل:۔ جیسا چاہئے۔ بخوبی۔ ہر طرح سے
جیسا شایان اور دریا تھا +
شایستگی (ف) اسم مؤنث:۔ درستی۔ تہذیب۔ سزاواری۔ اچھائی
لیاقت۔ استعداد۔ بھلائی۔ خوش خلقی۔ اخلاق۔ عزت
آدمیت۔ انسانیت +
شائستگی سے (۱) تابع فعل:۔ درستی سے۔ اخلاق سے۔
تہذیب سے +
شایستہ (ف) صفت:۔ (۱) لائق۔ زیبا۔ موزوں۔ شایان۔
جوگ۔ مناسب۔ سزاوار۔ (۲) تربیت یافتہ۔ مہذب۔ فاضل۔
مؤدب۔ محبت یافتہ۔ اہل معقول (۳) خوش خلق۔ خوش اخلاق۔
خلیق۔ مفسد۔ متواضع (۴) شگھر۔ ہر منہ۔ بانیقہ (۵) ہنہار
اصلاح پذیر۔ سیکھنے یا سادھے جوگ (۶) اچھا۔ بہتر +
مشالغ (ع) صفت:۔ فاش۔ آشکارا۔ ظاہر۔ پر گھٹ مشہور نام
چھلچھرا۔ چھاپ کر مشہور کیا ہوا۔ چھاپا ہوا۔ اعلان کیا ہوا۔ شہرت
دیا ہوا۔ مشہور کیا ہوا +
شائع کرنا (۱) فعل متعدی:۔ مشہور کرنا۔ پھیلانا۔ اشتہار دینا۔
چھاپ کر مشہور کرنا۔ جاری کرنا۔ چھاپنا +

شب

شائع ہونا (۱) فعل لازم۔ مشترک ہونا۔ پھیلنا۔ اعلان دیا جانا۔ چھپکر
جاری ہونا۔ سب پر ظاہر ہونا +
شائق (ع) صفت:۔ شائق۔ اشتیاق رکھنے والا۔ شوق رکھنے
والا۔ شوقین۔ آرزو مند۔ بخواہشمند۔ خواہاں۔ طلبگار۔ ممتنی
پُرسشوق +
(اس لفظ کے عربی ہونے میں تو کچھ کلام نہیں۔ مگر جن معانی میں فارسی
اور اردو میں بولا جاتا ہے۔ اس کے یہ معنی نہیں ہیں۔ البتہ شوق میں
لانے اور اپنا فریفتہ بنانے والا ضرور ہیں جن سے مراد عشوق و دلربا
ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں مغز میں قرار دے سکتے ہیں) +
شب (ف) اسم مؤنث:۔ رات۔ راتری۔ ریح۔ چینی۔ رین۔ میل۔
نس۔ روز کا نفیض + سہ
شب (ف) اسم سیدہ روز کو نرم میں
شب عیش اسے معجیں ہوگی
شب باش (ف) اسم مذکر:۔ تعیم۔ منزل گزین۔ فروکش۔ رات کی
رات رہنے والا۔ شب گزار۔ بسرام +
شب باش ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) رات کو رہنا۔ رات بھر ٹھہرنا۔
بسرام کرنا۔ رات گزارنا۔ رات بھر سونا (۲) شب کو مصیبت
ہونے کے واسطے کسی کسی کے ہاں رہنا +
شب باشی (ف) اسم مؤنث:۔ رات کا قیام۔ بسرام۔ شب
گزاری۔ منزل گزینی۔ فروکشی +
شب بخیر (ف) کلمہ دعا:۔ رات خیر سے گزرے +
جب کسی امر کے صبح کو کولنے کا قصد ہوتا ہے تو اس کے ساتھ یہ لفظ کہتے
ہیں جیسے رات کی نیت حرام ہے شب بخیر گل و ہاں ضرور چلیئے +
شب برات (ف) اسم مؤنث:۔ مرکب از شب و برات۔
(ماہ شعبان کی چودھویں اور بعض کے نزدیک پندرہویں رات جس میں ملائکہ حکم الہی
مذق کی تقیم اور عہد حساب لگاتے ہیں۔ اس تاریخ میں مسلمان لوگ اپنے اپنے
مردوں کی فاتحہ دلاتے روشنی کرتے آگ تازی جھوڑتے اور صراپوری بکرا ہماہ بشتے
ہیں۔ لیکن سب سے پہلے حضرت امیر مہر وئی الشہد کی یاد دلائی جاتی ہے۔
جب کہ یہ کہ جب رسول مقبول نے جنگِ اُمدنخ کر کے اپنے باروں کے ساتھ یغزو
کی طرف مراجعت فرما ہوئے تو کجاہک ہر ایک اپنے اپنے مردوں کی عزت کرتا رہا

شب

اور ناحق اور اتنا ہے حضرت نے یہ حال دیکھ کر فرمایا۔ افسوس میری عزت کا کوئی رستہ نہ رہا
 نہیں۔ انصاف سے دیکھنا اپنی صورتوں کو میری عزت کے گھر جیسا کہ نامہ درویش کریں۔ شام
 اسی رات تک انہوں نے ان کا اٹھنا اور شہر نہ چھوڑا۔ چنانچہ ایک اہل عرب
 میری وصیت سے کوئی ٹکسی مردے کی نفرت کو کیوں نہ آئے مگر اول حضرت
 امیر حمزہ کی نفرت کو سے گا۔ شب برات کی فاقہ کا مستوحی انہیں سے منسوب کرنے
 ہیں۔ چونکہ یہ ایک خوشی کا تیوا خیال برے لگا ہے اس وجہ سے رات کی خوشی کو
 شب برات اور ان کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے اور آتش بازی چھوڑتے ہیں جیسے
 ان کے اہل دن عید اور رات شب برات ہے یعنی رات دن خوشی حاصل ہے۔
 کیوں ہیں اشک اپنے بچہ پھر کی طرح۔ شب فرقت شب برات نہیں (تاریخ)
 شب برات کا چاند۔ (۱) اسم مذکر۔ موجود۔ ماہ شعبان۔
 شب بیدار (ف) صفت۔ رات بھر جاگ کر عبادت کرنے والا۔
 شافل۔ رات بھر جاگنے والا۔ رات کو اٹھنے والا۔ شب خیز عابد۔
 تہجد گزار۔

شب بیداری (ف) اسم مؤنث۔ شب خیزی۔ بیداری۔ بخوابی۔
 شوکا۔ رات بھر عبادت کرنا۔

شب تاریا تاریک (ف) صفت۔ اندھیری رات۔
 شب چراغ (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کے محل کا نام جو رات کو
 چراغ کی مانند چمکتا ہے۔ اسکا قصیدوں مشہور ہے کہ دریائی گھاٹ
 جو دیگر حیوانات کی مانند ہوتی اور دریا کے اندر بہتی ہے جب رات
 کی وقت چمکتی ہے تو اس جواہر کو منہ سے نکال کر زمین پر رکھ دیتی
 اور اسکی روشنی میں چرتی پھرتی ہے جہاں چمکی اس کو جو بے ہنگام
 منہ میں رکھا اور غوطہ لگا لگائی۔ شکاری اس کی گھاتیں پر کھڑے
 محل کو اڑاتے ہیں۔ یہ بات بھی ایسی ہے جیسے سانپ کے من
 کی نسبت زبان۔ و خلافت ہے۔ ورنہ حقیقت میں وہ خود ایک
 کالی جوہر محل کی قسم سے ہے (۲) مگھنو۔ پشیمنا کرکب شتاب۔
 شب خوابی (ف) اسم مؤنث۔ رات کو پینکر سوتے کے پڑے۔ پوشاک
 شبنہ۔ رات کا سونا۔

شب خون (ف) اسم مذکر۔ رات کا ملہ۔ قتال شب۔ چھاپہ۔ رات

شب

کے وقت بے خبر دشمن پر دھاوا (۲) خون۔ قتل۔ خون۔ بڑی بہ
 جان و دل پر لشکر آرائی نئی جوش باس کی
 منت اس بوسے میں شب خون مٹا ہو گیا
 شب خون مارنا (۱) فعل متعدی۔ چھاپہ مارنا۔ پھیری میں دشمن
 پر دھاوا کرنا۔

شب خونی۔ (ف) اسم مؤنث۔ وہ قرآنی جو رات کے وقت خونریزی
 کے ساتھ کی جائے۔

شب خیز (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شب بیدار)۔

شب خیزیا (۱) اسم مذکر۔ قرآن جو رات کو پڑھے۔

شب خیزی (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (شب بیداری)۔

شب دیز (ف) اسم مذکر۔ شکی گھوڑا۔ گائے رنگ کا گھوڑا۔

کوڑے نالوں کے لگانا ہوں قدم آختا نہیں
 کیا ہی شب دیز شب فرقت بھی اڑیں ہو گیا

شب دیگ (ف) اسم مؤنث۔ وہ شلوغ گوشت جو رات بھر ایک
 خاص ترکیب سے منہ خام کر کے پکایا جاتا اور دن کو خیریری روٹی کے
 ساتھ کھایا جاتا ہے۔

شب رنگ (ف) اسم مذکر۔ شکی رنگ کا گھوڑا۔ گائے گھوڑا۔

شب زفاف (ف) اسم مؤنث۔ سہاگ رات۔ نخت کی رات۔
 وہ عہد امن کی اول رات۔ شب عرس۔

شب شہادت (ف) اسم مؤنث۔ قتل کی رات۔ محرم کی نویں رات
 جس کی صبح کو انہیں لاکھنہ اور ان کے بہت سے ہمراہی۔ مع حضرت

امام حسین علیہ السلام کو فیوں کے ماتھے سے شہید ہونے شب عاشورا
 شب قدر (ف) اسم مؤنث۔ عظمت و جلال کی رات۔ اگرچہ

اس کے قیام میں اختلاف ہے مگر اکثر اس پر اتفاق ہے کہ وہ
 رمضان المبارک کی تالیسویں شب سے جس کی عبادت نہایت

کی عبادت کے برابر ہے۔ مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ اس رات کو
 آسمان کی کھر کی گھنٹی اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی عبادت دیکھنے

اول ہمسار پر تشریف لاتے ہیں۔ قرآن شریف کے آرتنے کی رات
 بھی اسی کو سمجھا ہے۔

مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی۔ شوکت۔ دشتری کا قرآن تھا۔ آتش

شب

شب کو (ف) اسم مذکر۔ رتو نیا۔ وہ شخص جسے رات کو نہ کھانی دے۔
شب کو (ی) (ف) اسم مؤنث۔ رتو نہ۔

شب کی (۱) تاج فعل۔ رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ رات بیکار
دنیا میں ہر پہلی نوکرمضیٰ کماقہ جیسے سراسر رہتا ہے ان شب کی شب (مضیٰ)

شب ماہ شب ماہتاب (ف) اسم مؤنث۔ چاندنی رات۔
پری میں غیر گریہ بھلائی ہے اور روز۔ وریا کی سیر ہے تو شب ماہتاب میں (میروز)

شب و روز (ف) صفت۔ رات دن بیل و نہار۔ شبانہ روز۔

شب وصال یا شب وصل (ف) اسم مؤنث۔ (۱) مشوق سے
ملنے کی رات۔ سناگ رات۔ ملاقات کی رات۔

کسی کی شب وصل سوتے کٹے ہے کسی کی شب بھر دے کٹے ہے
ہاری شب کیسی شب ہے اسی۔ دوسرے کٹے ہے نہ دوتے کٹے ہے (۱) (م)

(۲) وہ شب جس کی طرف باشندے کا انتقال ہو۔

شب بیدار (ف) اسم مؤنث۔ اندھیری بڑی رات شب بیدار اور شب تاریک
پوس میں سے اندھیری اور خوش رات۔

کھینچنی روز قیامت بھی ہے آگودور۔ نری زلفوں کی جلاؤں شب بیدار لیکر (روز)
شب (ع) اسم مذکر۔ جوانی گردن۔ ترس بڑی عمر سے جا بڑی برس بنگلہ نما

رات پری شباب کی باتیں۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (روز)
(۲) شروع۔ آقا نہ ہر ایک چہر کی ابتدا۔

شب شب (ف) تاج فعل۔ راتوں رات۔ تمام رات۔

شبانہ روز (ف) تاج فعل۔ رات دن۔ شب و روز۔ ہر وقت۔

شبابت (ع) اسم مؤنث۔ شبابت۔ سماننا صورت۔ شکل۔ ہیئت و اندام کی
مطابقت۔ شبیہ۔ شکل صورت۔ شبیت۔ چہرہ نما۔ روزن۔ روپ۔ جڑ۔

آٹے سے غلط کے ہری کچھ رنگ ہو گیا۔ وہ شکل کی وہ شبابت کہاں ہی (معنی)
شب (س) اسم مذکر۔ آہستہ۔ آواز صحت۔ صدار۔ باگ۔ (۲) لفظ

بول بیک۔ پد جو کچھ نہ سے پولا جائے (۲) صفت۔ مشتق (۳) ناک پختی لوگ
بھجن کو بند کئے ہیں۔

شب کو (س) اسم مذکر۔ کتاب لغات۔ دکنی۔ فرنگ۔

شبستان (ف) اسم مذکر۔ خلوت خانہ۔ خواب گاہ۔ امروں کے سونے کی جگہ
مسجد کی وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں۔

شبکہ (ع) اسم مذکر۔ سولہ خاز۔ سو ہے۔ بہت دیر کے تاروں کا جال۔ سو ہے کا

شب

جال۔ چھپکا کیونروں کے کڑے مہال۔ جو کڑی میں بندھا ہوا۔ (۱) شکل۔ سخت
ہونا ہے۔ غلط انعام چھپکا ہو گیا۔

شبکم (ف) اسم مؤنث۔ مرکب از شب۔ تم نہیں شب۔ اس۔ نزل۔ وہ طوبت
جو ہاں سے خوشی پر لپکتی ہے۔

روئے زگیں حق نشان ہے۔ شب بزم گل سے نیک ہی ہے (روز)
(۲) ایک قسم کا سفید۔ نہایت باریک کڑا مثل تزیب۔

شبلی (ف) اسم مؤنث۔ جس پر گہ جاتی تھی۔ اس پر جاتی تھی شب بزم جو نظر آتی تھی (امانت)
آفتاب مرغ سودا کو جو دیکھا ہو گیا۔ جائز۔ اسے جنوں شب بزم کا گڑھا ہو گیا (دیر)

شبلی (ف) اسم مؤنث۔ سہی۔ چھپکٹ۔ حواس سے بچنے کے واسطے بنایا جائے۔
شبو (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا سفید چھل جس میں چھنی چھنی خوشبو آتی اور رات

کے قریب کھلتا ہے۔ ایکے رخ کا بھی نام ہے۔
شبہ (ع) اسم مذکر۔ شک۔ گمان۔ احتمال۔ بھرم۔ دھوکا۔ دھوکا۔ ہم

قین۔ دوسا۔

شبہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ بدگمانی کرنا۔ بھم کرنا۔ احتمال رکھنا۔ شک کرنا۔
شبہ شانا یا شکالنا (۲) فعل متعدی۔ بدگمانی یا شک کرنا۔ قتال و کرنا۔

شبہ ہونا (۳) فعل لازم۔ گمان گزنا۔ دھوکا دینا۔ احتمال گزنا۔
شبلی کی ایسی ہے بچپ گڑھا جگہ۔ تا قیامت آئینے شبہ بزم ہو تو ہوگا (ناخ)

شبلیہ (ف) صفت۔ (۱) رات کا شب سے منسوب۔ پاسی۔ رات گذار۔
(۲) رات کا بچا ہوا۔ (۳) شب بیداری جو لوگوں سے کرائی جائے۔ گراسنی

میں صرف اہل پنجاب بولتے ہیں۔

شبلیہ (ع) اسم مؤنث۔ (۱) نظیر متابہ۔ مانند۔ مثال۔ ہم شکل۔ (۲) وہ تصویر
جو کسی خاص شخص کی صورت اور شکل کے مطابق بنائی جائے۔ شبابت۔

ہند سورج کو تیار شکل سے نہت کہیا۔ کچھ شبلیہ سے نہت جس و تفریق نہیں (روز)
شبلیہ چھین (ع) اسم مؤنث۔ (۱) شبلیہ جس کے مقابل کے دور

الطاف تو برابر ہیں۔ لیکن جواروں شبلیہ برابر نہیں اور نہ جواروں نہ دوسری
تلیے ہوں۔

شب (ف) صفت۔ (۱) جلد۔ زرد۔ شباب۔ بچن۔ نجلت۔ (۲) قلمی کی آواز
شراک۔ تیز چلنے کی آواز جیسے وہ شب سے نکل گیا۔

شب شب (ف) صفت۔ (۱) جلد جلد۔ چھپ۔ چھپ (۲) تیر چلانے کی
متواثر آواز (۳) چقا چاق۔ تواروں کی بہیم آواز۔

شرح

شرح (ع) اسم مؤنث - راہ راست - وہ سیدھا راستہ جو خدا تعالیٰ نے بندوں کے واسطے
 نکال رکھا ہے تاکہ ہم دیا - قانون بخاری - قانون اسلام جو قرآن کے موافق ہے - دین
 مذہب - اعتقاد - آئین - دستور - راہ - طور - طریقہ - سمت - دھرم شاستر
 شرح بر جلیا (۱) فعل لازم - دین اسلام اور اس کے قانون - کے موافق عامل ہونا -
 دین بخاری پر کاربند ہونا - اسلام کے قاعدوں کا بڑا ڈھنگنا
 شرح تورہ (ع) اسم مؤنث - یہ وہ چترانف خطہ ہیں جس کے مطابق
 قانون خیریت و سنت اسلام - دین مذہب ہیں +
 شرح تورے والی (۱) اسم مؤنث - حضرت جو پانچہ شرح اور قواعد اسلام کی تھیں
 پانچہ (۲) صوابی کہتے ہیں +
 شرح بر جلیا (۱) فعل لازم - قانون اسلام شرح بخاری کی بنی کرنا - دھرم شاستر کو نافذ کرنا +
 شرح کے خلاف کرنا (۲) فعل متعدی - قانون اسلام کے خلاف کرنا - مذہب کے برعکس کرنا
 شرح بخاری (ع) اسم مؤنث - قانون بخاری - دین اسلام کا طریقہ +
 شرح بخاری شتر (ع) اسم مذکر - وہ فقہی جو نکل کے وقت قانون اسلام کے
 موافق رہے اور فقہی جو کمال حد تک سے اونہا سے نیا نہ ہو +
 شرح محمدی (۱) فعل متعدی - قانون اسلام کے موافق یہاں
 سادات خلیفہ کرنا جس میں نہ تو زیادہ صرف کیا جاتا ہے اور نہ ترک مقام اور
 حاجے حاجے کی ضرورت ہوتی ہے +
 شرح میں نسخہ ڈالنا یا لکھنا (۱) فعل متعدی - مذہب میں کوئی نئی بات
 داخل کر کے غلط انداز ہونا - مذہبی امور میں جھگڑا لگانا - بدعت کرنا +
 شرح میں شرم کیا (۱) کہادت - (۲) جو بات نہ چاہئے ہو اس میں شرم کرنے سے
 کیا فائدہ (۲) حاصل میں شرم نہیں چاہئے +
 شتر (ع) تالیف فعل - از روئے شرح قانون اسلام کے موافق +
 شتر قاجا بیز ہونا (۱) فعل لازم - از روئے شرح اسلام صحیح ہونا - مذہبی قاعدے
 کے موافق حرکت ہونا +
 شرعی (ع) صفت - (۱) شرح کے مطابق - قانون اسلام کے موافق - جیسے
 شرعی لباس (۲) شرح پر چلنے والا - پیر و اسلام +
 شرعی سچا مہ (۱) اسم مذکر - مخزن سے اونچا چما - اٹھکا چما +
 شرعی ڈھنسی (۱) اسم مؤنث - شرح کے موافق ڈھنسی جلیان میں ایک بالٹ
 کے ذریعہ ہوتی ہے +
 شرعی قسم (ع) اسم مؤنث - باضابطہ قانون اسلام کے موافق سوگند +

شرق

شرعی کٹن یا قلعہ (۱) اسم مذکر - (۲) طوائف یا قلعہ جو نکاح ٹر جا ہے -
 ایک نئے عمارہ جال سماں باپ کو بھی لکھریا ہے +
 شرعہ (۱) اسم مذکر - ستر یا بادامی رنگ کا گھوڑا اگر مسند کو خیال اور دم نال نہ دے
 ہو تو اسے بھی شرعہ کہیں گے +
 شرف (ع) اسم مذکر - بزرگی میں کسی پر فوق لیجانا - بزرگی - بزرگواری - برتری -
 ترجیح - فوقیت - مہرگی - خوبی - بھلائی +
 شرف لیجانا (۱) فعل لازم - فوقیت لیجانا - سبقت لیجانا - بڑھ جانا - غالب
 آجانا - آگے نکل جانا - فوق لیجانا +
 گل پر شرف تران خوش لگے گیا - فدا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا (آتش)
 شرف خدمت یا ملازمت (ع) اسم مؤنث - خدمت کرنے یا پاس رہنے
 کا احترام - خدمت میں حاضر ہونے یا پاس آئے کا مہر +
 شرف یاب (ع) صفت - (۱) مہر - اعزازیافتہ (۲) شرف حاصل
 کرنے والا - بزرگی پانے والا +
 شرف یاب ملازمت ہونا (۱) فعل لازم - خدمت میں حاضر ہونے کی بزرگی
 حاصل کرنا +
 شرف (ع) اسم مذکر - (۱) ملندی - جائے بلند - مقام بزرگ - مبارک - نیک +
 بزرگی - مہر - وہ بزرگی جو خاندان یا آبادی کے سبب ہو - شرافت
 سخاوت (۲) کسی تیار سے کا اپنے اہل گھر یا مقام غرض میں آئے کا افتخار -
 جیسے شرف آفتاب صبح محل کے اندر آئے جسے منزل بطن میں آئے سے اور
 شرف ماہ بچہ کوڑے کے درجہ سوم یعنی شرف تریا میں آئے سے خیال کیا جاتا ہے
 اس طرح عطار کو سنبلیں زہرہ کو کوٹ میں بیج کو جیدی میں مشتری کو سلطان
 میں زحل کو میزان میں آئے سے شرف حاصل ہوتا ہے - بعض لوگوں کا قول ہے
 چونکہ جب کوئی سیارہ اپنے گھر میں آتا ہے تو اس وقت جو کام کیا جائے وہ مبارک
 اور نیک ہوتا ہے - اس وجہ سے شرف یعنی مبارک اور نیک کہنا چاہئے +
 شرف ہونا (۱) فعل لازم - (۲) بزرگی یا مہر حاصل ہونا - غرت لینا (۲) کسی مبارک
 اپنے اہل گھر میں داخل ہونا +
 ساتی نے منہ لگا یا نہ جام شرب کو - اس چاند میں شرف نہ ہو آفتاب کو (علق)
 شرف (ع) اسم مذکر - غریبی طلع آفتاب - رختہ تابان - اصلاحی معنی آفتاب
 فیلے کی جگہ - مشرق - پورب +
 شرف سے غرت لگ (۱) تالیف فعل - مشرق سے غرت پورب سے چھوٹک +

شرق

مشرقی (۱) صفت ۱-۱۱) پوری - پوریا - پورب کاسے (۲) شرق کا - پورب کا - شرق سے نسبت رکھنے والا +

مشرقی زبان (۱) اسم مؤنث :- وہ زبان جو یورپ کے شرق میں دیوہیاتی ہے جیسے ایٹالی زبان - مش عربی - چینی - فارسی - سنسکرت وغیرہ +

مشرقی علوم (۱) اسم مذکر :- وہ علوم شرق جو دنیا میں پائے جاتے ہیں +

مشرک (۱) اسم مذکر :- خدا کی ذات میں کسی اور کا شریک کرنا کفر - سمجھوتہ پرستی کسی خدا اتنا کسی کو خدا کا شریک خیال کرنا +

شریک جلی (۱) اسم مذکر :- شرک کا ظہور جس جیسے بت پرستی +

شریک خفی (۱) اسم مذکر :- شرک پوشیدہ جیسے کسی آدمی کو حاجت نہ سمجھنا

شریک کا (۱) اسم مذکر :- (شرک کی تیس) +

مشرکت (۱) اسم مؤنث :- شمول - شمولیت - اشتراک - شرکت - ساتھ - ہم رہی - ساتھ - شمولیات :- ۵

میں اس طرح کا دل لگاتی نہیں + یہ شرکت تو بندی کو بھاتی نہیں (میزبان اشتقاق و بھوکہ شرکت میں) +

مشرم (۱) اسم مؤنث :- (۱) لایع - غیرت - جفا - انفعال - نڈارت - حجاب - بکلیج کہنے کے منہ سے جاؤ گے غالب + مشرم تم کو مگر نہیں آتی (غالب)

(۲) خیال - لحاظ - پاس :- ۵

تال دھبے سے مدیر نہ وقت نوحہ نہ کچھ مشرم کہیں مرے گردن جھکائے کی (زبان)

(۳) آرتھناصل و عضو مخصوص و شرمگاہ (۴) ۱-۶ - عزت - حوت - ۱-۲ +

مشرم بھی نہیں آتی (۱) حاور :- دوست کے نہ آنے کے سکوے یا خدا کی بیانی کے جواب میں کہتے ہیں یعنی دل میں نہ سمجھو - شرم اور ہمتی قائل ہو

مشرم حضور (۱) اسم مؤنث :- سامنے کا لحاظ - سمجھ کی مشرم نہ دیکھنے کی لایع و مردت :- ۵

نہج ہی عاشق مشرم حضور میں لاکھ جہم + دنیا میں کیا کرے جو خدا رو برو نہ - (دراغ)

مشرم رکھنا (۱) فعل لازم :- لایع رکھنا عزت بچانا - بات نہ رکھنا :- ۵

رویں نے کھائے و ترسا بچکاں پر - دیکھو تو میری شرم بڑھائے میں خدا (میر)

مشرم بچانا (۱) فعل متعدی :- بات بچانا - پت بچانا - عزت قائم رہنا - توفیر میں لڑنے آنا - آبرو رہنا +

مشرم سے پانی پانی ہونا (۱) فعل لازم - شرمندگی سے آب ہونا نجات کے واسطے پیئے پیئے ہونا :- ۵

خرم

دست بہت اس کا گروہ بارہو + پانی باقی مشرم سے ہوسے صاحب (میر)

مشرم سے گزنا (۱) فعل لازم - شرمندگی یا نجات کے واسطے نہیں لینا ہونا اور نہ چھپانے کو بھی چاہیے - نہایت شرمندہ ہونا - ازمنہ نام ہونا - کل شرم ہونا

مشرم مشرم میں کام ہوا چانا (۱) فعل لازم - لحاظ و مردت میں کام تمام ہونا

مشرم کرنا (۱) فعل متعدی :- مشرمانا - شام کرنا - مار کر نا بھاب کرنا - حیا کرنا - خال (بھوکہ مشرم)

مشرم کی بات (۱) اسم مؤنث :- لایع کی بات - انوس کی بات - غیرت کی بات - مشرم کی بات ہے (۱) مگر حق و غیرت کا مقام ہے - انوس کی جگہ ہے - نف ہے - منت ہے +

مشرم کی بہوئت بھوک کی مرے (۱) کھات :- غیرت نہ ہونے کا نشان

اٹھنا ہے - مردت والا سدا عرض فرمیں رہتا ہے - جس آدمی کو کھاتے ہیں خرم ہوتی ہے وہ عورت بھوک کی مرا کرتی ہے +

مشرنگاہ (۱) اسم مؤنث :- جاسے شرم و عزت - پردہ کی جگہ - وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے اندام نہانی +

مشرماشرمی (۱) لایع فعل :- (۱) شرم و دھوکے و باؤں لگے - مردت کے ہونے - حجاب کے سبب - ازروے شرم جیسے ترکش ہیں - ویز نہیں پر شرمی لڑتی ہیں (۲) اسم مؤنث :- شرم و دھوکہ - حجاب :- ۵

چاہئے عاشق و عشوق میں گر آگری :- وصل کی رات نہیں خوب پر شرمی (سلطان)

مشرمانا (۱) فعل لازم :- (۱) شرمندہ ہونا - بخل ہونا - ناوم ہونا - بھانا - منفعل ہونا - بھوب ہونا - (۲) متعدی :- لایع کرنا - بھانا کرنا - حجاب کرنا - حیا کرنا - (۳) متعدی :- شرمندہ کرنا - نہایت دینا - ذلیل کرنا - جیسے آئے خدا خرامے ہم کیا کہیں :- ۵

اسے شرم میں گئے ذکر عدد پر :- یہ قسمت ہے حجاب آئے خستے (دراغ)

مشرناؤ یا مشرناؤ (۱) صفت :- بجاؤ - شرم کرے والا - حیا دار - خرمندہ - بھگین شرمگاہ - منفعل شرمناک +

مشرسار (۱) صفت :- شرمگاہ (۲) شرم بجاؤ - صاحب مشرم - بہوئت - مشرم - شرمندہ - شرمناؤ - جامند - شرمگاہیں +

مشرسار کرنا (۱) فعل متعدی :- شرمندہ کرنا - بجا نہ غیرت دانا بھل کر :- ۵

ذکر مرد و قاتل ہم کرے

پر تیں مشر سار کون کرے

مشرساری (۱) اسم مؤنث :- شرمندگی - نجات - انفعال - لایع مشرم +

شش

شش ماہی (ت) اسم صفت ہے۔ چھ ماہی۔ نصف سال۔
 شش پنج (ف) اسم مذکر۔ (۱) جو تار بازو کا پاسہ (۲) دو چیز
 جو عرض نصف میں ہو (۳) سوچ۔ بچار۔ فکر و اندیشہ۔ میرانی۔ منطرقانی۔ مبدعا
 ڈھکر پکڑ۔ اُدھیر پڑی۔ تردد۔ فکر۔ ۵
 رہا اسی ہے دل میں شش پنج پیر سے۔ آئینہ کیوں دو چار کیا ہے کیا کیا (غیر)
 شش پنج میں پڑنا (۱) فعل لازم۔ سخت ترواد و فکر میں مشغول ہونا۔ اُدھیر
 پڑیں رہنا۔ نہایت تردد اور ڈھکر ہونا۔ ۵
 شش پنج میں ہونا (۱) فعل لازم۔ ۱) نکر و اندیشہ۔ ۲) اُدھیر پڑیں ہونا۔ ۵
 میں پڑنا۔ ڈھکر پکڑ میں ہونا یا رہنا۔ ۵
 شش ز (ف) اسم مذکر۔ (۱) دنیا کی چھ طرف جن میں شش جہت بھی کہتے ہیں۔
 چھ دروازے کا مکان چھ دروازے دار مگر ۵
 جسم سے حیرت سے پیدا کی گئی جاسا کی راہ
 اب تو شش سے سرائے بے دروے یا مروح
 ۱۳۱) از بازی کا پاسہ جس میں چھ چھ نقش ہوتے ہیں (۳) وہ مقام جہاں سے
 مالی شکل اور دشوار ہونا (۴) صفت۔ حیران و پریشان۔ عابد سرگردان۔
 تخریر ہونا (۵) یعنی تختہ زد کی بازی سے لگے گئے ہیں کیونکہ وہاں شش دراصل
 چھ گھروں سے مراد ہے جو اس بازی میں فائنل شیخ کی مانند بنے ہوئے ہوتے ہیں اور پھر
 ایکے پاسوں میں بھی چھ چھ نقش ہوتے ہیں۔ یہ بازی درختوں پر کھیلی جاتی ہے جن
 میں سے ایک تختے پر بار بار گھر اس طرح پر کر کے دائیں جانب چھ بائیں طرف
 واقع ہوتے ہیں۔ اور دائیں اور بائیں جانب کے گھروں میں کچھ حاصل بھی ہوتا ہے۔
 پس جو تختہ زد شخص کے آئینہ گھر میں جا کر نہ پڑ جاتی ہے اور اپنی طرف کے چھ گروں
 میں سے کسی گھر میں حریف کی اجازت بغیر نہیں جاسکتی تو اس وقت کھلاڑی عاجز و
 حیران ہو جاتا ہے۔ لہذا اسیدو جسے حیران و سرگردان کے معنی پر اطلاق ہو چکا۔
 کہیں ہے کافی کہیں غلام اور کہیں دوات آپ چپ بے جوت
 کسی کا خطا اس کو کیا آئے کہ جس کے شش جواب میں ہے
 بازی و ہرنے و ہند کیا گھر میں مجھے۔ جس طرح نزدیک ہو کہ شش رشتے (عاف)
 شش زہنا (۱) فعل لازم۔ حیران و تخریر ہونا۔ ہٹا ہٹا رہنا۔ ۵
 جس کے ہوا خاصہ فکر جو کہ آفتاب۔ رہ گیا پشیل تیزی دیکھ شش ز آفتاب (غیر)
 شش ز سار ہٹا (۱) فعل لازم۔ مہرجان۔ حیران۔ زوہ ساہوکارا ۵
 شش ز سار گیا ہوں دریا دیکھ کر + دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر (ناخ)

شطر

شش ز ہونا (۱) فعل لازم۔ حیران و تخریر ہونا یا ہٹا ہٹا ہونا۔ حیرت میں
 رہنا۔ ۱۳۱) ہٹا ہٹا ہونا یا ہٹا ہٹا ہونا۔ حیران و تخریر ہونا۔ ۵
 جسے چھ سے جو اخطا ہے سرزم نقاب۔ کوئی تیر کوئی حیران کوئی شش ز ہوا ہے (غافل)
 تختہ زد شش بل کیلا جو حسن یار سے + اڑ گئے ایسے سے چھکے کہ شش ز ہو گیا (آتش)
 شش ز ہونا (۱) فعل لازم۔ حیران و پریشان ہونا۔ حیرت میں رہنا۔ وجود و ہوش ہونا۔
 بے حس ہونا۔ ہٹا ہٹا ہونا یا تخریر ہونا۔ ۵
 دیکھ کر رخ کی صف میں ہی نہیں شش ہوں
 حال۔ آئینے پوچھے کوئی حیرانی کا
 تنہائی پائی ہوں نہ شش و حیران۔ آئے کا جو ہے نام تو درنا نہیں آتا (عزات)
 بزم میں درو نقاب پر ہونا یا ہونا + کوئی تیر کوئی شش ز کوئی حیران ہونا یا ہونا (غافل)
 قاضی میں تو ایک بھی بازی نہیں پائی۔ ہوا پائے سے حیران گس کے آئینہ نقاب (عاشق)
 شطرنج، صفت۔ ۱) نہایت شغف۔ نہایت مہارت۔ شغف دیدہ۔ ۵
 کینک آفت پہنچنا ظلم اور رگس سے جو۔ گلچن سے ایک شطرنج اچھی نہیں آتا ہے (رنگیں)
 ز نامی میری علامت ہے ایسی۔ کہ جوں ہی کل ملے گا دے کے جہاں
 کہا میں نے کہ مٹی جاو اور ۲ + تو اس شطرنج نے ہوں کی نہ اں کی
 بڑی شطرنج میں بنی دیکھیں ان بڑوں کو دیکھتے ہیں گھوڑے مردوں کو حیدر بنے یا (راحت)
 شطرنج (عرب حیرانگ) اسم مؤنث۔ ایک امیر یا بازی کا نام جس سے ذہن متحرک
 سوچ و فکر حافظہ کو ترقی پاتی اور ۶۴ گروں کے ذریعے کھیلی جاتی ہے + ۵
 جہاں کو وضع جہاں پایاں لکھتی ہے۔ نئی طرح کی شطرنج چال رکھتی ہے (امیر)
 اس لفظ کو اکثر اہل لغت نے بالکسر لکھنے سے بالفتح بھی لکھا ہے۔ بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے
 کہ فعل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا۔ اس لفظ کی تحقیق میں صاف
 ہمارے لکھنے میں کہ یہ شترنگ کا عرب ہے جو ایک فارسی زبان کا لفظ دم گیاہ کے معنی
 میں ہے۔ نہ کہ یہ گھاس اور کی جزا آدمی کی صورت سے مشابہ ہے۔ اور اس کیل کے اکثر
 مترے انسان کے نام پر ہیں۔ لہذا ہمارا شترنگ کہنے لگے۔ بعض محققوں کی رائے ہے
 کہ یہ لفظ منکر و خترنگ کا عرب ہے۔ کیونکہ منکر و ختران زبان میں ختر ۱۳۱) چار کو اور لنگ
 ۱۳۱) جو ہم دھماکا کہتے ہیں پختہ چترنگ کی اس نئی کہتے ہیں جس میں چار رنگ یعنی
 اعلیٰ گھوڑے ہوتا اور پیدلی ہونا چاہتا چار رنگ چکر گاہ بازی کی کبھی شاد و غریب کے
 علاوہ چار رنگ شاد گھوڑا بھی پاتا ہے۔ پس انداز نام رکھا گیا۔ بعضوں کے نزدیک یہ لفظ
 شترنگ یا یعنی شتر غرت۔ کیونکہ حالت فکر اور سوچ میں اس کہیں سے طبیعت بدل جاتی
 ہے۔ اور بعضوں نے صدر رنگ کا عرب قرار دیا ہے۔ کیونکہ رنگ بمعنی حیدر آتا ہے اور اس

شطر

تاریخینکوں جیلے کرنے پڑتے ہیں صاحب فرنگ شیدی نے ایک جگہ شترنج کا
 ذرشت کھراٹکے معنی مختلف قسم کا دیکھا کھڑا درویش اور بیمار تاکہ تعقید تو پہنچائی ہے کہ
 اگر کسی آتش چاکیں تو آتش شترنج کہتے ہیں اور اگر دی چاکیں تو ان شترنجی کہتے ہیں چنانچہ
 اودھی شاعر کا شعر بھی اسکی مثال میں مریج کیا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے تاکہ لفظ شترنج
 اسی کا معرب ہے بعضوں نے اسکی اصل ہندی شت رنگ لکھی ہے لہذا بہت سے
 رنگ والا کھیل کیونکہ شت زبان منسکرت میں یعنی صد آیات - عرض رہی طرح
 جتنے منہ آتی باتیں ہیں جنکی کیفیت بہرحم سے معلوم ہو سکتی ہے - ہم نہ یاد رکھ کر
 کتاب کو طویل نہیں دے سکتے - اسکے موجد کی نسبت یہ روایت ہے کہ حکیم و اس کے
 بیٹے مصد نے جو نوشیرواں کا ہم عہد تھا اسے ایجاد کیا اور اسکے بیٹے بلراج اور بلجول
 بعض لیلاج نے اسے پھیلایا جسکے اظہار کا باعث یہ قرار دیتے ہیں کہ ہندوستان کا
 کوئی بادشاہ تھا جسے ہندوستان لائی ٹھہرائی اور لشکر کشی کا شوق رہتا تھا اتفاقاً وہ
 کسی ایسے مرض میں مبتلا ہوا کہ گھوڑے کی سواری کے قابل نہ رہا - اسی حالت میں
 ایک روز اپنے تمام فریدوں کو بلا کر کہا کہ تم سب مل کر کوئی ایسی تدبیر نکالو کہ جس سے
 ہمیں گھوڑے پر چڑھ کر جنگ اور لشکر کشی کے واسطے جان نہ پڑے بلکہ اپنے غرض ٹھیکے
 بیٹھے لڑائی کی تاکم کیفیت دیکھیں کہ اس تدبیر حکیم بلجول نے عرض کیا کہ حضور اسکی تدبیر
 میرے پاس بنی بنائی موجود ہے یہ کیا اپنے گھر بلا گیا اور وہاں سے شترنج لیکر آیا اور
 بادشاہ سے اسکے کھیلنے کی کیفیت بتا دی - چنانچہ بادشاہ کو کھیل مناد بنا دیا اور
 اسنے اس دوازہ کے صلاب میں حکیم کو کوراست کچھ انعام دیا اور کچھ میں نام ہندیہ نگاہیں
 کیا موقع جنگ سے بار بھی گئی انفراس قسم کے انشے اپنے سامنے موجود رکھنے میں جن سے
 دشمن کی چال اور اپنی چال کا مذاکرہ کرتے رہتے اور اسکے موافق و عداوت وغیرہ کا حکم دیتے
 ہیں گو کہ کھیل ہندوستان میں عام ہو گیا تھا مگر ملک ایران میں اس سے کوئی واقف
 نہ تھا وہاں تک اسکے پہنچنے کی وجہ ہوئی کہ جب نوشیرواں تخت سلطنت پر بیٹھا اور
 اسکے حکم کے فضل و دانش کا شہر تمام افاق میں پھیلے تو اس زمانے کے ایک ہندوستان
 کے راجہ نے استھان شترنج مع مخالفت دیگر وہاں بھیجے اور لکھا کہ یہ ہمارے ملک کے
 داناؤں کی ایجاد ہے - آپ بھی اسکی وہادیں - چونکہ نوشیرواں اور اسکے وزیر اس
 کھیل سے ناواقف تھے اس سبب سے بہت حیران ہوئے - کوئی اس عقدہ کو حل
 نہ کر سکا تو وزیر ہر جہر کہو اس زمانہ میں نہیں میں بڑھا ہوا تھا بلکہ قاصد ہند کے
 ساتھ شترنج کھیلے کا حکم دیا - قاصد نے بسا اچھا کر کھیل شروع کیا پہل بازی قائم
 یعنی برابر اسی دوسری بازی پر وزیر ہر نے مات دی اور اسکے جواب میں گھر جا کر تختہ
 نرواچا جو کہ لایا اور اہل اعراب و صواب - صاحب نفاس واللغات اسکے باب میں یوں

شطر

تحریر فرماتے ہیں کہ معنی ابن خلقان اپنی کتاب فیات الاعیان میں لکھے ہیں شترنج
 کا وضع مصد بن وادھ ہندی ہے جسے اس کھیل کو شاہ شیران کے نام پر اختراع کیا اور اسکے
 اختراع کا سبب یہ ہوا کہ اگر شیران بکارت سلاطین میں مجبم کا پہلا بادشاہ ہے اسنے تختہ نرو
 ایجاد کی چنانچہ اسی وجہ سے اسے زشرنج بھی کہتے ہیں - اس ایجاد سے بھی شکہ بادشاہ بہر
 غر کر گئے لگے جب یہ خبر بادشاہ ہند کو پہنچی تو اسنے ہند کو حکم دیا چنانچہ اسنے شترنج
 ایجاد کی اور اس زمانہ کے تمام حکیموں نے اسے تختہ نرو پر فوق وادھاری لئے میں یہ
 بات زیادہ قرین قیاس ہے اور اسکے ہندی ہونے میں کوئی شبہ نہیں جو حد کے
 نام میں سب کا اتفاق مگر باعث ایجاد میں البتہ اختلاف ہے - مرزا ششاد علی بیگ
 خان صاحب رضوان لکھنا ساڑھا ہنگ اس باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ
 ہندوستان کا کھیل اور چرتگان کھیل ٹھیک ہے اسکا معرب شطرنج ہے چنانچہ جنگ کے
 چار مضربیل اس پر پیاوہ مشہور ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا اور جس طرح ایک ایک
 آدمی اپنے اپنے لشکر کے نکل کر حریف کے مقابل آیا کرتا تھا وہی طریق اس کے دوا
 کی چال کا ہے اسکا وضع ان کے نزدیک بھی حکیم و اس اور رواج دینے والا حکیم ستا
 ہوا ہے اسکا اختراع راجہ پور کے عہد کے قریب ہوا ہے جن لوگوں نے بلراج کو اسکا
 وضع قرار دیا وہ غلطی پر ہیں بلراج خلفا و عہد مسیح کے زمانہ میں ایک حکیم ہوا ہے جسے
 بہت سے رئیس گزرا اور فردوسی نے بھی اس امر میں حکایت لکھی ہے وہ نوشیرواں
 اور فرزند سے متعلق ہے موجد کا نام عدا و طے سے لکھا ہے یہ میں مولے سے ہوگا -
 کیونکہ ہندی میں سرسے سے صا کو جہت ہی نہ ارد ہے چونکہ دوسری زبان والوں کی
 کتابوں سے اس امر کی تحقیق ہوتی ہے - اس وجہ سے انہی کے موافق لوگوں نے لکھا شترنج
 کو دیلا کہ صاحب نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ ہندی دوری کی ہیوی سے کھیل
 نکالا مگر کوئی ثبوت نہیں دیا -
 ایجاد شترنج کی نسبت فوربس صاحب بھی انہوں نے شطرنج کی تاریخ لکھی ہے لیکن دلتے
 ہیں کہ شطرنج جس ہونیکا کے نام و دانا جہان میں کہ کس طرح موجد نے اس ایک فنکار کھیل
 پر دانا کی کوثر کمزور کیا ہے - پہلے ہند میں ایجاد ہوئی منسکرت میں اس کا نام چارتنگ ہے
 عربی میں پہلے شطرنج لکھا لیکن شطرنج کے نام سے مشہور عالم مولیٰ میرزا ڈاکٹر فرزند
 لندی صاحب بھی تائید کرتے ہیں کہ ایسے عقلی کام مولے ہند کے اور کہیں ایجاد
 نہیں ہوئے -
 شطرنج بازی رعب و ف، اسم نادر فاطر شطرنج کا کلام لڑی +
 شطرنج بازی رعب و ف، اسم غنث شطرنج کا کھیل شطرنج کھیلنا +
 شطرنجی رعب و ف، اسم غنث - دراصل شترنجی انہی معنی مختلف قسم کے بلراج کی روٹی -

شفق

شفق چھوٹنا (۱) فعل لازم۔ شام کی سرخی کا نمودار ہونا۔ شام چھوٹنا۔
 مینہ کے ٹپکنے کی علامت ہے شفق کا چھوٹنا۔ لالہ چھچھوڑا۔ روزا بھی کہہ سکتا ہے (گارسن)
 شفق چھوٹا ہے دیکھو شام کو شہر پر خشاں میں
 لہر نکلیں پستیال کے اُس سے پان کھایا ہے
 { (دانت)
 سرخنے پان پولس سی یب یار پر + بھولے شفق دیار پر خشاں کی شام میں (آتش)
 آسماں پر کچھ شفق بھولی نظر تے لگی + مکتس جا بجا کھتا ہے دھن گھنار کا (فیض پوری)
 شفق کا ٹکڑا (۱) صفت۔ گوارا بھوکا۔ نہایت حسین +
 شفق کھٹنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کہہ سکتے ہیں + دیکھو شفق چھوٹنا۔
 ہر دوا دہ دست خانی جو اٹھ گئے + طرف شفق میں یہ روز پر آ آئی (دماغ)
 شفق (۱) اسم مؤنث۔ فارسی والوں نے بھون دوم بھی جائز کھا ہے +
 (۱) الف۔ مرانی + ہندو دی + رحم ترس۔ نرمی۔ ملاشت (۲)۔ پیار۔ محبت +
 شفق (۱) اسم مذکر۔ خطا العوام (صحیح تکریم) +
 شفق (۱) اسم مذکر۔ خواہش گزشتہ ہوں کی سفارش کرنے والا۔ کیل نہیں بچنے
 والا۔ آٹے آئے والا +
 شفیق (۱) اسم مذکر۔ انت کی شفاعت کرنے والا حضرت پیغمبر صلی اللہ
 علیہ وسلم کا لقب +
 شفیق مختصر (۱) اسم مذکر۔ شرف شفاعت کرنے والا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب +
 شفیق (۱) صفت۔ مہربان۔ رعایت فرما۔ مشفق۔ الطاف فرما کر پال۔ دیا لو۔
 ہمدرد۔ دیا دان۔ کریم +
 شفق (۱) صفت۔ پشیمان۔ استغیہ۔ شرف بڑا ہوا۔ چوٹ کی طرح کھلا ہوا +
 شفق چھوٹنا (۱) فعل لازم۔ پھٹنا۔ شفق بڑھنا +
 شفق (۱) اسم مؤنث۔ (۱) نصف حصہ۔ نصف۔ آدھا۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ حصہ +
 (۲) طرف۔ جانب (۳)۔ ۱۔ قسم۔ صفت +
 شفق ٹکٹنا (۱) فعل متعدی۔ چھڑکا۔ ٹکٹنا۔ رخ ٹکٹنا۔ شائع ٹکٹنا۔ وقت پیش آنکہ
 شفق (۱) اسم مذکر۔ (۱) وہ قدر جو بادشاہ لوگ اپنے امرے حملوزی کو کسی ضروری امر
 کے واسطے لکھیں شاہی امر یا کو سختی خط جو اپنے منصب (ادارے) کے نام
 جائے (۲)۔ مقررہ برابر والے ایک دوسرے کو لکھیں یا امیر لوگ اپنے سے کم
 رتبہ کے امیروں کو بطور دستا۔ لکھیں +
 شقی (۱) صفت۔ بد بخت۔ ہلکیب +
 شقیقہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) کن پٹی۔ مکان اور پیشانی کے بیچ کا لام حصہ جہاں رنگ

شک

بیکر کنی بہتی ہے (۲)۔ ۱۔ قسم۔ آدھا۔ قسم +

شک (۱) اسم مذکر۔ (۱) بین کا انقیض۔ مگمان۔ عشبہ۔ ظن۔ مجہم۔ احتمال۔ دو س
 دہ حصہ۔ سندھ +
 شک سے مرخص پان صورت ہے۔ جانا غائی ہو۔ ہیک کے کشوں کو گردن ساقی پر ہیک (غیر)
 شک بچنا (۱) فعل لازم۔ ۱۔ شہ گزرا۔ جہم ہونا۔ گمان ہونا +
 شک ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ شبہ پیدا کرنا۔ گمان کرنا +
 شک سے کرنا۔ (۱) گمان کرنا۔ (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ شبہ کرنا۔ گمان کرنا +
 شک کرنا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ شبہ کرنا۔ گمان کرنا +
 شکار (۱) اسم مذکر۔ (۱) صیاد۔ شکار۔ شکار کرنے کا قصد۔ شکار۔ شکار +
 (۲) وہ حیوان جو صید کیا گیا ہو (۳)۔ (۱) راجپوت)۔ گوشت۔ لحم۔ (۲)۔ (۱) اسامی
 سوس کے چڑیا۔ مراد +
 شکار آنا (۱) فعل لازم۔ شکار کرنا۔ شکار کرنا۔ شکار کرنا۔
 شکار تیر (۱) اسم مذکر۔ (۱) میں خوش ہوا کہ سرے دام میں شکار کیا (ناصح)
 شکار تیر (۱) اسم۔ ۱۔ وہ تیر جو شکار کی دم کے قریب چار جامہ کے پیچھے
 شکار لکھنا یا ضروری سامان باندھ لینے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے۔ فزاک
 اسباب باندھنے کے تیر۔ جو گھوڑے کے چپ۔ وراست بندھے ہوئے ہوتے ہیں +
 شکار کرنا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ (۱) صید کرنا۔ شکار کرنا۔ کسی جانور یا حیوان کو مارنا یا
 آکھتے ترک نہ ہے صیاد +
 (۱) دیکھیں زل کا شکار کن کرے (دماغ)
 روح القدس کو اہل گداہ نے شکار +
 اک تیر میں دہریہ بلند آشیان گرا (میر)
 چھٹا چوٹی سے غریب کو تو سانپ کھیلانوں سے گویا +
 لہا۔ چپ شہید کا بوسہ شکار میں سے کیا ہرن کا۔ { (۱) +
 (۲) دام پر۔ لانا۔ قابو میں لانا۔ چھندے میں پھنسانا۔ (۳)۔ موہن۔ فریاد کرنا۔
 عاشق بنانا۔
 شہار سے نہیں کہہ سکتا کہ ان کی انکھیں +
 یہ لوگ جو کہا میں مہر شکار کر لیں (معنی)
 (۲)۔ آ۔ اہی بنانا۔ فرس سے ٹوٹنا +
 شکار کو جاننا (۱) فعل لازم۔ صید کرنے کے ارادے سے ٹکٹنا +
 شکار رکھنا (۱) فعل لازم۔ صید کرنا۔ صید کرنا۔ گمان کرنا۔ لکھنا۔
 جیسے شکار کی شکاریں احق ساتھ پھرے +
 شکار گاہ (۱) اسم مؤنث۔ صید گاہ۔ شکار کیلئے مقام۔ رونا بچھڑا +
 شکار کرنا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ دیکھو شکار کرنا۔

حکل

شکل سے بیزا رہونا (۱) فعل لازم: کسی کی صورت سے نفرت کرنا کسی کے لئے یا ملامت کرنے سے بھاگنا۔ نہایت ناراض ہونا۔ ازمنہ نظر ہونا۔
بھاڑ کر کسی الفت لئے یا پرہیز۔ لیتے ہی دل کے حکل سے بیزا ہو گیا (فیلم)
شکل نکالنا (۱) فعل متعدی: (۱) اوجھ نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ آپاسے کرنا (۲)
صورت کا خوب نکالنا۔ جو بہن نکالنا جیسے اب تو اس نے اپنی شکل نکال لی ہے
سے پیار آئے گا۔

شکل نکالنا (۱) فعل لازم: موقع یا تدبیر ہو نہ جو بہن آنا۔ صورت کا خوب نکالنا
معلوم دینا۔

شکل و شمار (۱) اسم مؤنث: صورت و سیرت۔ روپ۔ رنگ و صورت
واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جو بہن۔ آپ کی شکل و شمار کبھی ایسی تو تھی (اسیر)
دھن سے دیکھ کر ذرا نصویر کیا۔ کیوں ہو یہ ایسی شکل و شمار کی آزد (دخ)
شکل (۱) اسم مذکر: پیٹ۔ روداد۔ بدن۔ جھوج۔ اوجھ۔ ڈوڑھ۔ پوٹا۔
ساتی شراب سے رہے قمر فلک بھرا۔ شیشے کی طرح سے شکم ملن تک بھرا (آتش)
شکل نر و یا منڈہ (۱) صفت: (۱) پیٹ۔ کھاؤ۔ بیارخوار۔ بڑبڑاؤ
لاچلی (۲) خوش خوراک۔ تن تازہ کرنے والا۔

شکل سیر (۱) صفت: پیٹ بھرا۔ بھر پور۔ اگلیا ہوا۔ آسودہ۔ بھرا ہوا۔ چھکا ہوا
شکل سیر ہو کر کھانا (۱) فعل متعدی: پیٹ بھر کر کھا۔ چھک کر کھانا بخلی کھانا
شکل (۱) صفت: (۱) پیٹ بھر کر کھا۔ کھانا۔ پیرا لیتی۔ جیسے لنگی اندھا یا دانا
(۲) بچ کا۔ بطور خود اندر دینی جیسے لنگی خنک۔

شکل کا شکل (۱) اسم مذکر: دوکان جو پانی میں کوہنے جوتے میں تھک
ہو کر اس کا نام چھدی کے مقامات یا بندوبست میں نہ ہو۔ اجارہ دار۔ اسامی۔
چنے دور۔

شکل (۱) اسم مؤنث: (۱) محمول چین۔ بل۔ ہلوٹ چرس۔ جھری چٹ
بگھنک۔ عفت۔

یہ شانہ دل صد پاک لے گیا یہ جا۔ شکن ذرا بھی نہ اس زلف جھری ہی (اسیر)
(۲) مرکبات میں دشمن کا اور جو اکثر ہم نامل ترکیبی میں متعل ہے جیسے شکن
عند شکن۔ قلعہ شکن۔

شکن پڑنا (۱) فعل لازم: پچس پڑنا۔ بل پڑنا۔ جھنڈ پڑنا۔ ہلٹنا۔
شکن ڈالنا (۱) فعل متعدی: دشمن ڈالنا۔ کا قہر مود کر نشان کرنا۔ دکرنا۔
شکنجہ (۱) اسم مذکر: (۱) جھرمٹ کو متفرادینے کی ایک کل کا نام جس میں من

شکل

کی ہائیں کس بجائی ہیں (۲) جلد سلاخوں کے ایک پچھا اور ان کا نام جس میں
کتاب میں دبا کر کھائے یا پٹے کسکر چلا کرتے ہیں۔ اس طرح مٹیاں سی ہوئی ہوئی ہیں
اس کے ذریعہ سے بچ کسا جاتا ہے (۳) عذاب سخت۔ قہر۔ دیکھنا (۴)
کو لھو۔ پیلے کا آندھا اور (۵) رونی دبانے کی کل۔

شکنجہ (۱) اسم مذکر: ایک قسم کے رونی دبانے کے بچ کا نام جو پانی کی دبا
کے ذریعہ سے نہایت کم حجم کر دیتا ہے۔ اس کا موجد ایک شخص بلانامی یورپین
تھا چنانچہ اس کا نام شکنجہ بلانامی مشہور ہے۔

شکنجہ کرنا (۱) فعل متعدی: دیکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ تنگ کرنا۔
شکنجہ (۱) اسم مذکر: (۱) شکنجہ کی بنت (۲) دھکی دھکی وہ صورت جو حرف مغیرہ
کے آبانے سے تبدیل یا بے جھول ہو جاتی ہے۔

شکنجہ میں کھینچنا (۱) فعل متعدی: شکنجہ کے ذریعہ سے عذاب سخت ڈالنا
کو لھو میں لہوانا۔

نام جس سے مشتق ہوئے کتابی کیا۔ اس کو زلفوں کے شکنجہ میں کھینچنے لگے (آتش)
شکنجہ میں کھینچنا (۱) فعل متعدی: تالنا۔ سیدھا بنانا۔ سخت تکلیف دینا۔
دق کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ میں کرنا۔ جھری میں نکالنا۔ ازیت پنچنا۔

کو لھو میں لہوانا۔ عذاب سخت دینا۔ نفس تنگ کرنا۔
شکو (۱) اسم مذکر: بیچ ملا (شکوئی)۔ گلہ۔ شکایت۔

شکوہ (۱) اسم مذکر: دیکھو (شکو)۔
منون بے نیاز ہے عاشق کو چاہئے لب سے کرے جو شکوہ تو دل سے دیا کہ (دخ)

شکوہ گزاری (۱) اسم مؤنث: گلہ گزاری۔ شکایت و ستانہ۔ اُلا ہونا دینا۔
اس سے گلہ کیا کبھی اس سے گلہ کیا۔ اوقات یونیس شکوہ گزاری میں لگتی (معنی)
بہر شکوہ دینی لانی نہیں اٹکی فکا۔ ناہی پردے میں ہم شکوہ گزاری کرتے (لاطم)

شکوہ (۱) اسم مذکر: نہایت۔ عذاب۔ دشمنی۔ شکوت۔ حمت۔ ترس۔
بزرگی۔ دکھاوٹ۔ تکلف۔

شکیب یا شکیبانی (۱) اسم مذکر: صبر۔ شکوہ آرام۔ تحمل۔ بردباری۔
ضعف سے بھاگنا یا کسی بزم نہیں۔ میں سنبھل جاتا ہوں۔ صل کیا ہی (مٹی) (دخ)
شکیل (۱) صفت: صورت دار۔ مضمار۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔

جن فطرت اوس نے، سے انہی میں عربی قرار دیا ہے۔ مضمار یہی کہہ دیتی ہیں اس کے
معنی کر دیکھے آئے ہیں اور فارسی میں یہ نفس کی استاد کے کلام یا صاف ایرون میں
نہیں پایا جاتا۔ پس ان معنوں میں اردو والوں کی گرفت ہے۔ ایسے اس کو اردو ہی کہنا چاہیے۔

شوا	منج
<p>شیطان جو: خاجر یعنی کاشنا سلاہ آدم اسے ایک ناک کا چنلا تھا؟ (ناظم)</p> <p>(دھرم) شناساگر کوئی کوئی پر تو گوہر</p> <p>شناسائی (ن) اسم مؤنث: جان پہچان۔ روشناسی۔ واقفیت۔ محارف۔ صاحب سلامت۔</p>	<p>مستوق + س</p> <p>یہاں تک شمع ریوں کو مری قربت سے نفرت ہے</p> <p>کگل ہوئے چرخ و شمع گراؤ سے سرے گھر میں</p> <p>شمع بڑھاتا (ن) فعل متعدی: شمع گل کرنا جتنی جھاننا + س</p>
<p>دوست دشمن کو بنایا ہے مرستہ نہ تھو سب کو پہچانا اگر محبت سے شناسائی ہوئی (دن)</p> <p>جان کر پہچان کر اجماع جب کوئی بنے۔ چرخ ہوئے کے برابر روشناسائی ہوئی (ایضا)</p> <p>نہیں معلوم کہ ہیں کون با حضرت شق۔ یوں تو اچھی بھی نہانے سے شناسائی (ایضا)</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ ہفتہ سیخ۔ یوم السبت (یہ لفظ کبہ ہائے مودہ واسے محفوظ صحیح اور بیطیح اساتذہ فاس کے کلام میں پایا جاتا ہے +</p>	<p>دوم دم اس بت قنار کا برہمن ہے جواب</p> <p>اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر بیچا ہے</p> <p>شمع سحری (ن) اسم مؤنث: چرخ شمع + س</p> <p>ترب الزوال۔ عنقریب فنا ہوئے</p> <p>اور عنقریب گئی ہوئے والی شمع + س</p>
<p>شجر فاف: افکار کا میل جس کا سبب خوف ہے۔ ایک شجرہ رنگ کی چیز</p> <p>کا نام جب کو گند اور باد سے کی آئینہ شے سے تیار کرتے اور گل کر کے نفاغی صغری</p> <p>وغیرہ کے کام میں لاتے ہیں عربی بظرف ہندی یا دیگر دوسرے درجین مارا در</p> <p>بقول بعض اسی درج میں ایس۔ ۹ ماشے کھائے تو آدمی مر جائے +</p>	<p>نیم سہی ہیں کچھ اور سورہ نہیں ہم میٹھے + مثل شمع سحری ہم کو سحر ہے پیش (معنی)</p> <p>شمع کا رویش برابری ہے (۱) اکوات۔ صاحب باطن آگے پیچے کیا ہیں +</p> <p>شمع مژدہ: چرخ مژدہ (ن) اسم مؤنث اول و مذکر دوم چرخ افسردہ بھیا</p> <p>بواہر انجمنی ہوئی شمع + س</p>
<p>شکر فاف: (ن) اسم مذکر۔ (دیکھو مضبوط) +</p> <p>شکر فاف: (ن) صفت: شکر کے رنگ کا۔ سرخ +</p> <p>ششہ (ن) اسم مؤنث: رشت۔ بد خواب جلد معقول۔ میوہ۔ بڑی جیسے</p> <p>فصل شمع +</p>	<p>شمع مژدہ کے ششہ ہے چلی آتش + و ششہ شق سے زندہ ہوں میرے تیش (ذوق)</p> <p>دل افسردہ پہ چھا نہیں سو + کام اس چرخ مژدہ کو کیا سحر کی تھ (ایضا)</p> <p>شکر فاف: (ن) اسم مذکر۔ (۱) کندہ سے پڑاٹے یا سر سے ہانڈنے کی مثال گرا در میں یعنی</p> <p>آخر متعلق ہے۔ عام۔ گہری۔ ایک خاص قسم کی شکر جیسے شکر مقدہ اعظم +</p>
<p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ طراب بت۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p> <p>افعال ششہ +</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p>	<p>(۲) طرد۔ عام۔ فاس۔ پوٹی۔ بڑا تھانہ +</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ کھٹا کھٹا یا شال ساتھ سمیت + تمام سب۔ جلد موجودہ</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ ذرا سی خوشبو۔ ششہ جی سبک (۲) صفت۔ اندک کم۔</p> <p>حیرہ۔ تھک۔ تھوڑا۔ مقدار قلیل +</p>
<p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p>	<p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p>
<p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p>	<p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p> <p>ششہ (ن) اسم مذکر۔ فنی۔ پنجرہ میوہ بات۔ کاندوں جیسے</p>

شوا

ساقین میں دیا تو یہ شوال دکھائی + برسات میں عید آئی قرح کش کی بٹا (ذوق)
 اس کا مادہ شول ہے جس کے معنی اٹنی کا دم اٹھانا اور کسی چیز کا اٹھایا جانا ہے چونکہ اس معنی
 میں اڑتیاں وضع حمل کے قریب ہوتے۔ کہ وجہ سے دم اٹھایا کرتی تھیں اور اس حرب اس
 مادہ میں لڑائی مٹھار کھنے اور برہنہ کار کے واسطے پیچنگروں سے باہر نکلنا یا کرتے تھے جس سے
 بدعتیوں کے حمل کی حفاظت اور نیز لڑائی میں مقتول ہوتی تھیں جس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +
 شوا (۵) اسم مذکر + مرکب اندر (شیش + کڑا) مواد کا استکان۔ شوج کا سندھ ہے
 قیوم کو سے غرائب ہوں سوا سے بحر + مسجدوں کا پوس خادوم نہیں شوا (۶) بحر
 شوب (۷) اسم مذکر + شوبیدن کا اصل مصدر۔ دھوپ۔ دھلائی۔ دھلنے کا
 فعل جیسے دھوپ شوب میں بھٹ گیا +

شوب پڑنا (۱) فعل لازم۔ (۲) کہنے کا ایک بار چلنا مادہ صوب پڑنا۔ دھونے میں آنا +
 شوب سے شب بھر کی غفلت نہیں ماتی۔ صوب شوب پڑیں تو بھی رنگت نہیں ماتی (۳) (۴)
 (۵) بازاری۔ قید ہونا۔ قید بگھٹنا جیسے ان پر کوئی شوب پڑ چکے ہیں یہ کیا جیانی
 سے دے نہیں +
 شوج (۱) صفت۔ (۲) طرز۔ بیک۔ دلیر۔ لڑنا۔ جلد باز۔ تیز۔ چالاک۔ مڑ مڑا۔
 چٹیل۔ اچیل۔ چلبا۔ پھلنے نہ والے۔ بے چین۔ طبیعت کا (۳) شری۔ نہ کھٹ۔
 دھوئی۔ بدھ کوٹا +

شہر کے شوج سادہ روڑے + ظلم کرتے ہیں کیا جو انوں پر (۱) (۲)
 (۳) گستاخ ہے ادب + دھیت۔ مگر (۴) (۵) دکھلائی۔ کھلنے نہ دل لگی نہ
 نرہ دل غلط (۵) اسم مذکر۔ عشوق۔ دلبر۔ دلریا +
 اسے (۱) شوج کے معنوں بکھر میں + جسے سرے بخار کو دیکھا + سے دیکھا (۲) (۳)
 اسے (۴) شوج کے معنوں بکھر میں + جسے سرے بخار کو دیکھا + سے دیکھا (۲) (۳)
 تاز کرتی ہوتی ہم پر جو مبا آتی ہے + کوچہ زلف سے اس شوج کے کیا آتی + (۴) (۵)
 جو ہے سو بخود رخا رہے تیرا شوج اس شوج سے نہ قدم توئے اٹھایا تو (۱) (۲)
 جو را چند ہر اصل غلب کرتے ہیں + لگ گیا جبے اسی شوج سے ڈھکے تھے (۱) (۲)
 (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

شوا

ایک گنگی تیریدگی میں شوج سے ہم کوئیں + ایدر اور دھیر دھیر گنگا جیسے اٹھ کر اڑ گیا (میر)
 شوج چشم یا شوج دیدہ (۱) صفت۔ بے جا۔ بے حریم۔ بیعت۔ وہ شخص جس کی
 آنکھیں ڈرا سیل ہو + بے ادب گستاخ + دھیت۔ شوج نزاع +
 کہ ہر جاتا ہے تو اسے شوج دیدہ + زبان انک مردم سے رسیدہ (۲) (۳)
 شوج چشمی (۱) اسم مؤنث۔ بے حیائی۔ بے عزتی۔ بے شرمی + بے باکی۔ بہائی۔
 گستاخی۔ شرارت +

شوج چشمی کرنا (۱) فعل متعدی۔ بے باکی کرنا۔ شرارت کرنا +
 انیس پڑے میں کی شوج چشمی + بہت ہم سے (۲) آنکھوں کی جیا کی (میر)
 شوجی (۱) اسم مؤنث۔ (۲) بدلتی۔ دھلائی۔ گھٹائی۔ شرارت +
 شوجی تو دیکھو آپ ہی کسا اور میوہ پر + پوچھا کہاں دو بے کسیری زبان پر (میر)
 (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

شوجی و شرم اور شجری اور شجری + ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے (۱) (۲)
 شوجیاں اس برق و ش کی زمین کیلئے + صاف کاغذ سے اسپر گرا اسپر گرا (۱) (۲)
 (۳) بے باکی۔ دلیری + بے ادب گستاخی + بے حیائی بے شرمی (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

بے قراری +

خونگی سے عیثی نہیں قابل کی تعلق + یہ برق تلو دیکھنے گئی ہے کہ حرکت (۱) (۲)
 شوجی سے (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

اس نقلا اور شوج (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

شور (۱) اسم مذکر۔ (۲) غل۔ غبار۔ غلغلہ۔ آشوب۔ فتنہ۔ فزادہ۔ غلغلہ۔ ہنگ۔ زور کی
 آواز۔ ہنگ۔ غلغلہ۔ شور۔ فتنہ۔ (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

جس بچل نہ رہنے والی آنکھ +

شوش	شوش
<p>مشاق (۲۱) جھیلہ - رنگیلا - لہری - مروجی سیلابی - رشتیا (۳) - ابلان - رطبت مشاق والا - بولسیا (۳۲) - لتیا - وقتیاہ - عادی - خورکار (۵) - عیش - تاش - جیہ لگرچہ عربی الاصل ہے مگر صورت موجود اردو والوں کا اختراع ہے +</p>	<p>کوئی نئی بات شوش کرنا + شوشہ چھوڑنا (۱) فصل متعدی - دو چار آدمیوں کے سامنے یکایک کوئی نئی بات کہنا - فساد انگیزات کہنا - بخود چھوڑنا +</p>
<p>شوقین بڑھیا چٹالی کا لنگارا (۱) کماوت - جو شخص اپنی عمو اور موضع کے خلاف اباس پہنتا ہے اسکی نسبت طعنا کہ کماوت کہتے ہیں +</p>	<p>شوق (۱) اسم مذکر - خواہش - آرزو - نفس کی آزمائشی - ہوس - نفائی - اچھا کرتا - اشتیاق +</p>
<p>شوقیہ (۱) صفت - ۱ - اسبوش - شوق سے بھرا ہوا - اشتیاق سے لالال جیسے شوقیہ سلام شوقیہ خط یا رتہ وغیرہ +</p>	<p>یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے ہر + آنکھ اپنی ہولناقت پر لگی ہوئی - (ذوق) (۲) صفت - بیان طبع میں - دوسرا - مثل - شوقی - کام +</p>
<p>(۳) تابع فعل - شوق سے - رغبت سے - بطور تعین دل بہلانے کو جیسے انہوں نے تو یہ کام شوقیہ کیا ہے - کچھ کہانے کی فرض سے نہیں بیکھا +</p>	<p>اسے زندہ شوق بامردی پھر چک گیا + پھر پھر رفتہ رفتہ گریبان کھ گیا - (زند) (۴) مشتق - محبت - ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۹ - ۱۰۲۰ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۹ - ۱۰۳۰ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۹ - ۱۰۴۰ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۷ - ۱۰۴۸ - ۱۰۴۹ - ۱۰۵۰ - ۱۰۵۱ - ۱۰۵۲ - ۱۰۵۳ - ۱۰۵۴ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۶ - ۱۰۵۷ - ۱۰۵۸ - ۱۰۵۹ - ۱۰۶۰ - ۱۰۶۱ - ۱۰۶۲ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۴ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ - ۱۰۶۸ - ۱۰۶۹ - ۱۰۷۰ - ۱۰۷۱ - ۱۰۷۲ - ۱۰۷۳ - ۱۰۷۴ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۶ - ۱۰۷۷ - ۱۰۷۸ - ۱۰۷۹ - ۱۰۸۰ - ۱۰۸۱ - ۱۰۸۲ - ۱۰۸۳ - ۱۰۸۴ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۶ - ۱۰۸۷ - ۱۰۸۸ - ۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - ۱۰۹۲ - ۱۰۹۳ - ۱۰۹۴ - ۱۰۹۵ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۷ - ۱۰۹۸ - ۱۰۹۹ - ۱۱۰۰ - ۱۱۰۱ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۳ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۵ - ۱۱۰۶ - ۱۱۰۷ - ۱۱۰۸ - ۱۱۰۹ - ۱۱۱۰ - ۱۱۱۱ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۳ - ۱۱۱۴ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۶ - ۱۱۱۷ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۹ - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۳ - ۱۱۲۴ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۷ - ۱۱۲۸ - ۱۱۲۹ - ۱۱۳۰ - ۱۱۳۱ - ۱۱۳۲ - ۱۱۳۳ - ۱۱۳۴ - ۱۱۳۵ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۸ - ۱۱۳۹ - ۱۱۴۰ - ۱۱۴۱ - ۱۱۴۲ - ۱۱۴۳ - ۱۱۴۴ - ۱۱۴۵ - ۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ - ۱۱۴۹ - ۱۱۵۰ - ۱۱۵۱ - ۱۱۵۲ - ۱۱۵۳ - ۱۱۵۴ - ۱۱۵۵ - ۱۱۵۶ - ۱۱۵۷ - ۱۱۵۸ - ۱۱۵۹ - ۱۱۶۰ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ - ۱۱۶۴ - ۱۱۶۵ - ۱۱۶۶ - ۱۱۶۷ - ۱۱۶۸ - ۱۱۶۹ - ۱۱۷۰ - ۱۱۷۱ - ۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ - ۱۱۷۴ - ۱۱۷۵ - ۱۱۷۶ - ۱۱۷۷ - ۱۱۷۸ - ۱۱۷۹ - ۱۱۸۰ - ۱۱۸۱ - ۱۱۸۲ - ۱۱۸۳ - ۱۱۸۴ - ۱۱۸۵ - ۱۱۸۶ - ۱۱۸۷ - ۱۱۸۸ - ۱۱۸۹ - ۱۱۹۰ - ۱۱۹۱ - ۱۱۹۲ - ۱۱۹۳ - ۱۱۹۴ - ۱۱۹۵ - ۱۱۹۶ - ۱۱۹۷ - ۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ - ۱۲۰۰ - ۱۲۰۱ - ۱۲۰۲ - ۱۲۰۳ - ۱۲۰۴ - ۱۲۰۵ - ۱۲۰۶ - ۱۲۰۷ - ۱۲۰۸ - ۱۲۰۹ - ۱۲۱۰ - ۱۲۱۱ - ۱۲۱۲ - ۱۲۱۳ - ۱۲۱۴ - ۱۲۱۵ - ۱۲۱۶ - ۱۲۱۷ - ۱۲۱۸ - ۱۲۱۹ - ۱۲۲۰ - ۱۲۲۱ - ۱۲۲۲ - ۱۲۲۳ - ۱۲۲۴ - ۱۲۲۵ - ۱۲۲۶ - ۱۲۲۷ - ۱۲۲۸ - ۱۲۲۹ - ۱۲۳۰ - ۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ - ۱۲۳۳ - ۱۲۳۴ - ۱۲۳۵ - ۱۲۳۶ - ۱۲۳۷ - ۱۲۳۸ - ۱۲۳۹ - ۱۲۴۰ - ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ - ۱۲۴۳ - ۱۲۴۴ - ۱۲۴۵ - ۱۲۴۶ - ۱۲۴۷ - ۱۲۴۸ - ۱۲۴۹ - ۱۲۵۰ - ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲ - ۱۲۵۳ - ۱۲۵۴ - ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶ - ۱۲۵۷ - ۱۲۵۸ - ۱۲۵۹ - ۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - ۱۲۶۲ - ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - ۱۲۶۶ - ۱۲۶۷ - ۱۲۶۸ - ۱۲۶۹ - ۱۲۷۰ - ۱۲۷۱ - ۱۲۷۲ - ۱۲۷۳ - ۱۲۷۴ - ۱۲۷۵ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۷ - ۱۲۷۸ - ۱۲۷۹ - ۱۲۸۰ - ۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ - ۱۲۸۳ - ۱۲۸۴ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ - ۱۲۸۷ - ۱۲۸۸ - ۱۲۸۹ - ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ - ۱۲۹۴ - ۱۲۹۵ - ۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۱۲۹۹ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۴ - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۳ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۱۳۳۰ - ۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۵ - ۱۳۳۶ - ۱۳۳۷ - ۱۳۳۸ - ۱۳۳۹ - ۱۳۴۰ - ۱۳۴۱ - ۱۳۴۲ - ۱۳۴۳ - ۱۳۴۴ - ۱۳۴۵ - ۱۳۴۶ - ۱۳۴۷ - ۱۳۴۸ - ۱۳۴۹ - ۱۳۵۰ - ۱۳۵۱ - ۱۳۵۲ - ۱۳۵۳ - ۱۳۵۴ - ۱۳۵۵ - ۱۳۵۶ - ۱۳۵۷ - ۱۳۵۸ - ۱۳۵۹ - ۱۳۶۰ - ۱۳۶۱ - ۱۳۶۲ - ۱۳۶۳ - ۱۳</p>

شہا

شہا بہ تاقب (۱) اسم مذکر۔ وہ جنگا ہوا شہا نہ جرات کو ٹوٹتا ہے۔
 شہا بہ لا (۲) اسم مذکر۔ دیکھو رنگیا بیتال۔
 شہابی (۱) صفت۔ (۲) نسب۔ شہاب شرف شہاب کے رنگ کا (۳) (۴) (۵)
 عکس۔ چڑ۔ شہاب۔ جنگل۔ اس میں کچھ کچھ اُس کی شہابی پانی جاتی ہے۔
 دھوپ کی شہابی (۶) (۷) ایک قسم کی مٹیابی جس کا رنگ سرخ نکلتا ہے۔
 شہادت (۱) اسم مؤنث۔ (۲) گواہی۔ شہادی رسالتی۔ صحیح خبر (۳) امرق پرانا
 جائزہ راضی نہیں تسلیم ہوتا۔ بے تصور رہے ظاہر مارا جانا (۴) خدا تعالیٰ کی وحدانیت
 اور قبول مقبول کی رسالت پر پچھل سے اتر کر نارا (۵) کلمہ شہادت (۶) قتل۔
 ذبح۔ موت۔ مرگ۔
 دیکھنا شوق شہادت جو دھول بھی جا بہ جرم اپنا اُسے خود یاد دلانا ہوں میں۔ (مولانا)
 شہادت وینار اور فعل متعدی۔ گواہی دینا۔ رسالتی دینا۔ اظہار دینا۔
 شہادت لینا (۱) اور فعل متعدی۔ گواہی لینا۔ گواہی سننا۔ اظہار لینا۔
 شہادت ہونا (۲) اور فعل لازم۔ (۳) گواہی ہونا (۴) شہید ہونا (۵) خدا میں ارجاعاً
 امرق پرانا جانا (۶) فوت ہونا۔ قضا ہونا۔ مرنے۔
 مٹتے ہیں آج وہ بت تیغ تکلف آتے ہیں۔ کون نہ کیگا قسمت میں شہادت ہوگی رشید
 شہادت (۱) اسم مؤنث۔ (۲) بزرگی۔ بڑائی۔ توانائی۔ جستی۔ دیر۔ جرات۔ بہادری
 شجاعت۔
 شہانہ (۱) صفت۔ (۲) خف (شازادہ) (۳) بکھر (شازادہ)۔
 شہا میں بھی نہیں رہی ہے رنگ کو جگہ جگہ۔ پسند مرغ جو رنگ جاتے ہیں شہا کی۔ (الانٹ)
 شہانہ چوڑا (۱) اسم مذکر۔ دیکھو شہانہ چوڑا۔
 شہانا وقت (۲) اسم مذکر۔ دیکھو شہانہ وقت۔
 ہے صبح وصل وقت شہانہ ہے لئے منہ۔ رشید مجبور کی کوئی تان لیجئے۔ (الانٹ)
 (۱) بڑا بڑھنے کا وقت۔
 شہانی چوڑیاں (۱) اسم مؤنث۔ (۲) دھن کی سی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں۔ قیمتی چوڑیاں۔
 بھری چوڑیاں۔
 کل یا اس۔ شکستہ سی خبر چوڑی الی لکھا۔ رد زانی ہے ہانکے شہانی چوڑیاں
 دیکھ تو انھوں کی انہی کچھ بھی ہے شکستہ تیرہ۔ تو میری نوجوانی اور پرانی چوڑیاں
 شہانی مہندی (۱) اسم مؤنث۔ مہندی کی سی مہندی۔ شوق رنگ مہندی
 مہندی۔ مہندی۔ مہندی۔
 خبر سے ہوش کی میں آج سیاں گیس پاس۔ مہندی انھوں میں نگہ میرے شہانی دیکھا (رنگیں)

شہد

شہد (۱) اسم مذکر۔ ارشد اور فارسی کے لفظ استعمال کرتے ہیں (۲) انگلیں۔ مدد۔
 ہانک۔ عمل معلوم۔ وہ پیشانیہ جو جہاں کی کھیاں جمع کرتی ہیں۔ مزا با دوم
 دھوپ گرم و خشک۔
 یہ سختی مزیدیں پر کرتی ہے نازل بنا۔ شہد لٹا ہے شب تدریک میں زندہ کا (۱) (۲) (۳)
 (۴) صفت۔ نہایت شیریں۔
 شہد مارا (۱) صفت۔ نہایت شیریں۔ شہد کی مانند۔
 شہد کی چھری (۲) اسم مؤنث۔ میٹھی چھری۔ دشمن دوست نامہ شخص جو دھوپ
 کے پست میں دشمنی کرے یا ظاہر کا نہایت بیٹھا از حد ملیقہ گرا بطن کا مدد سے زیادہ
 کھڑا اور بڑا رسال ہو۔
 شہد کی کھچی (۱) اسم مؤنث۔ نہال کی کھچی۔ وہ کھچی جو شہد جمع کرتی اور چھتا
 بنا کر رہتی ہے (۲) ہری بچک۔ وہ شخص کہ جہاں کہیں فائدہ دیکھے وہیں
 جا بیٹے۔ (۳) لالچ خور۔ (۴) چھری۔ (۵) چھری۔ (۶) چھری۔ وہ شخص جو سر ہو جا
 چھتا جائے۔
 شہد لگا کر چاٹو (۱) محاورہ اور لفظ طنز اکمال احتیاط سے رکھو۔ نہایت قوت اور
 قدرت سے کام میں لاؤ۔ دوا سمجھ کر رکھو۔
 وجہ کوئی چیز کا کہ نہاد اس کا رکھنا نہ رکھنا برابر ہو تو کہتے ہیں کہ اسے شہد لگا کر چاٹو
 مٹا کوئی سرٹیکٹ ایسا ہو کہ اسے کوئی نہ پوچھے یا کوئی متا دینہ خال ساعت نہ ہو تو اس کی
 نسبت ہی کہیں گے۔
 شہد لگنے لگے اکٹ ہو جانا (۱) اور فعل لازم۔ ہنسا کی بنیاد ڈال کے علیحدہ ہو جانا۔
 لڑائی کی بات نکال کے آپ جدا ہو جانا۔ چلی ڈال کر اکٹ ہو جانا۔
 (۲) اس میں یہ اس قصہ کو ترجیح ہے۔ جو اس طرح پر مشورہ ہے کہ کسی شخص کو راستہ میں شیطان
 نہایت متعلق صورت تقدیر اس پہنچے ہوئے ملا۔ اس نے کہا کہ یا تیری صورت تو ایسی
 پاکیزہ اور تبرک ہے پھر تجھے لوگ کیوں برا کہتے ہیں شیطان نے جواب دیا کہ اس میں میرا
 قصور نہیں۔ یا کی بہت دھرمی اور بے انصافی ہے۔ تو دوسرے ساتھ چلا اور دیکھو کہیں
 بالکل علیحدہ ہوں گے۔ اور لوگ تجھے برا حق لعنت و ملامت کریں گے۔ میرا جو نام نکل گیا ہے تو
 وہی نکل ہو گئی کہ شہر میں اونٹ و نام۔ دشمن سوئے نہ سونے دے۔
 کسی کا جرم کسی کی خطا کسی کا قصور۔
 غرض دونوں فکر بازار میں شیطان نے دیکھا کہ ایک شہد خوش کر لھا میں شہد بھرے ہوئے
 بھجان چھان کر مٹاؤں اور بڑی اپاریوں میں بھر رہا ہے اس نے فوراً اس کا تھا کر ڈال
 کے کوڑے لگا دیو جس سے نہادوں کھیاں جمع ہو گئیں اور وہ شہد چھپک کھپوں کا چھتا

شہر

شہر میں اونٹ بنام روزگارت و مشہور آدمی کی شہادت آتی اور نامی چوڑا رہتا ہے۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو۔
 شہر یا رات، اسم مذکر، (۱) معادن شہر مد کا شہر (۲) بادشاہ بزرگ عادل۔
 اپنے ہم عصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ شہنشاہ (۳) بزرگ شہر۔
 شہرت (ع) اسم مؤنث، (۱) انوی معنی میان سے گزرا کا تار اصطلاحی۔ ظاہر و آشکار کرنا۔ دھوم دھاک۔ دھوم دھام۔ اطلاع۔ شاعیت۔ آواز۔ آوازہ۔
 انتشار شہر و چہا (۲) نام ناموری۔ نیک نامی (۳) رسوائی معنی۔
 پھر کہیں جیتی ہے جب ظاہریت ہوگی، ہم بھی رسوا ہو گئے انکی بھی شہرت ہوگی (دفع)
 شہرت پانا را اصل لازم ہر شہر ہونا۔ نام پانا نیک نامی حاصل کرنا۔
 شہرت دینا (۱) اصل متعدی ہر شہر کرنا۔ انتشار دینا۔ ٹونڈی پٹینا ڈھنڈور پٹا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔
 شہرت ہونا (۱) اصل لازم۔ دھوم ہونا۔ دھاک ہونا۔ چہا ہونا۔ شہر ہونا۔ شور مچنا۔
 شہر درج اسم مذکر۔ آوازہ معیت۔ دھوم۔ دھاک۔ نام ہے
 سر ہے سفاک شہر ہے سفاک یا رکا
 سچ کہلے باز کٹے نام ہو تلوار کا
 شہرہ آفاق (ع) صفت ہر شہر جہاں تمام عالم میں مشہور۔
 شہر ہونا را اصل لازم۔ دھوم ہونا۔ شہرت ہونا۔ دھاک ہونا۔ نام ہونا۔
 شہری (ن) صفت۔ (۱) شہر کا شہر سے منسوب جیسے شہری انتظام کرنا۔ اسم مذکر۔
 دیہاتی کا قیض۔ شہر کا باشندہ۔
 شہریت (۱) اسم مؤنث حرام۔ دھمکتی کا قیض۔ (۲) لفظ غلط ہے کیونکہ عربی کے قیض پر اسے صمدی لگا کر بنالیا ہے۔
 شہدار (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دھمکتی انکس جھکی ہانڈیوں میں شہر سپاہی لے ہوئے جو رہی انکھ پائل بفری سیاہ آنکھ (۲) ایک قہقہہ زنگس جکا پھول زرد ہونے کی بجائے سیاہ ہوتا ہے اور انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیا کرتے ہیں جسکی دھبے ہیں بھی۔ لفظ گھنٹا پڑا۔
 شہنائی (ن) اسم مؤنث۔ بزرگ ازراشہ۔ پائی (۱) نفیری سرنائی۔ سوزائی پونجری انوزہ جیسے چنے چالو یا شہنائی جوالو۔
 بادشاہ شادی ہے مجھے ساتی و قفل شہر ہے نفیر ہے شہنائی کا۔ (دھر)
 شہنشاہ یا شہنشاہ (ن) اسم مذکر۔ (۱) بادشاہ کا مخفف (۲) شاہوں کا شاہ۔ بادشاہ

شہی

کا بادشاہ۔ شہریار۔ بڑا بادشاہ جیسے تخت ابادشاہ بھی ہوں۔ بادشاہ بزرگ۔ سلطان قیصر و مالک و اہل حق۔ فاتحان مغفور۔
 شہنشاہی (ن) صفت۔ (۱) شاہی قیصری شہنشاہ سے منسوب۔ بادشاہ کا۔ (۲) عمدہ مملکت۔ تاجدار کی مملکت۔
 شہنشاہی دربار (ن) اسم مذکر۔ قیصری دربار۔ پڑا بھاری دربار۔
 شہوت (ع) اسم مؤنث (۱) خواہش۔ آرزو شوق۔ (۲) جھوک۔ کھینچا۔ اشتہا۔ (۳) شوق نفس بطریق اولیٰ لذت و نعمت۔ خواہش طمع۔ باہ۔ دہے۔ کام۔ جھوک بلاس۔
 شہوت انگیز (ن) صفت۔ شہوت بڑھانے یا خواہش انسان کو بھارنا والا۔
 شہوت پرست (ن) صفت۔ (۱) نفس پرست۔ فحاش۔ فحاش بین۔ کامی۔ بھوگی۔ ریشی۔
 کج حق پرست ناہنجہ صحت ہے، جس پر کلمہ یہ شہوت پرست کج (ذوق) شہوت ہونا را اصل لازم۔ (۱) خواہش طمع ہونا۔ جھوک بھی چاہنا (۲) خمی ہونا۔ لغو ہونا۔
 جھوک شہوت ہوئی تبسم ہے + قہقہہ بیک کسی چٹال کی خاک۔ (دفع) شہو درج اسم مذکر۔ حاضر ہونا۔ اہل حق کی اصطلاح میں ایک درجہ ہے جس کے مال ہو جانے کے بعد تمام موجودات میں جلوہ حق بلکہ ہر شے میں حق نظر آتا ہے۔
 شہودی (ع) اسم مذکر۔ سالک کی اصطلاح میں وہ لوگ کہ اقب کثرت و ہوشی صوری سے گذر کر قید کے اس درجہ پہنچ جائیں کہ موجودات کی تمام صورتوں میں شہود حق کریں۔ بلکہ عین حق دیکھیں۔
 شہید (ع) اسم مذکر۔ (۱) گواہ گواہی میں امانت دار (۲) خدا کی راہ میں قربان ہونے والا۔ وہ شخص جو حق پر جان دے۔ وہ شخص جو حق مارا گیا ہو قتل راہ خدا۔
 غسل صحت کی شہد کو رست کیا جاتا ہے۔ بے نہلے بھی کہ میں کھڑے و کھڑے (۱) وہ شخص جسکے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو۔ عالم الغیب۔ خدا متعالی۔ (۲) بقاعدہ شہید بقول رکن۔ فلاح۔ قربان۔ خدا۔ عاشق مقول۔
 جیسے تشبیہ سمیت شہرہ خوانا پنچو تو میں آیا ہے۔
 شہ پرتی ہے بلبل جو کج میں گل + شہید ناز کی تربت کہاں ہے؟ (۱) علم حضرت خضر جب شہید نہ ہوں۔ (۲) لطیف عمر دراز کیا جانیں۔ (دفع)

شیخ

شیخ سندو (۱) اسم مذکر۔ عورت کو ایک عقد ملینہ فرضی دلی خواہ جن سے

کسی کو بھی سے ہے خلاص شیخ سندو

(انکسین)

کسے ہے آپ کو کنے میاں کی کوئی حرم

اور توں نے اپنے بہت سے دلی سب سے ملینہ ہمارے ہیں جو انکی مین جہالت کا باعث
اور ہوشیاور توں کے کھکھانے کا خاصہ دوستک ہے انہیں سے مشورہ ہیں۔

شیخ سندو زین خان صدیجان۔ نئے میاں چل تن۔ شاہ دریا شاہ سکندہ ہفت

پری یعنی مال پری۔ زرد پری۔ سبز پری۔ سیاہ پری۔ آسمان پری۔ دریا پری۔ نور پری۔

اگرچہ سب انکے عقد ملینہ میں گزرا دریا شاہ سکندہ اور ساتوں پریوں کی نسبت کہتے

ہیں کہ سب آپس میں بھائی ہیں۔ عقائد نے انکو حلت سے حضرت زہرا فاطمہ علیہ السلام

کی خدمت امدان کے ساتھ کھیلنے کے واسطے دیا نہیں بھجوا تھا یہ سب انکے غلام اور انکی

لوٹیاں ہیں یا سب سے ان کا ہاں پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور شاہ سکندہ شاہ دریا کو

نری شہزادہ بھی کہتے ہیں۔

شیخ کیا جانے صابن کا پھاؤ (۱) کہادت۔ ۱۔ دل میں یوں ہے کہ سب سے

کیا جانے صابن کا پھاؤ کیونکہ سب کو تو اس سے کام پڑے اور وہ لوگ

چربی کی لاک کے سبب اس کا پھاؤ سب جانتے ہیں اگرچہ شیخ بعضی میں شہزاد

دیکھ سکتے ہیں کہ اس کو اپنے سودوں کی کیا خبر ہے یعنی جس چیز سے جو تعلق نہ ہو

یا جس کام کو جس سے مناسبت نہ ہو اس سے تعلق کرنا حاصل ہے۔ کیونکہ وہ کسی

کیونکہ اصرار سے واقف نہیں ہوتا یا لینہ ایسی شے ہے جیسے کہتے ہیں کہ

گرہا کی جہانے زعفران کی قدر۔

شیخ وقت (۱) اسم مذکر۔ ۱۔ اپنے دل کے کاغذ یا قیہ بہت بڑا عالم کا

تکڑا رنگے زلے میں بیہوش۔ علاء صدام۔ اپنے زمانے کا سرور کامل۔ اپنے وقت

کا بے کامل بہت بڑا عارف۔ شاہ ولایت۔ صاحب خدمت سے

مومن و دہا کے بے بہت جتنی اختیار

بیک شیخ وقت تھا موسیٰ برہمن ہو گیا

(مومن)

شیہ

تیرا گھر لٹا ہے اُسے کہا بلا سے میری شیخی تو قبل میں ہے۔

شیخی اور تین کاٹنے (۱) کہادت۔ دھارما بڑی کاٹنے کرنا اور بھرتی کاٹنے یعنی

خالی داؤں لانا شیخی ہمیشہ خالی جاتی اور شیخی خور سے کوہراتی ہے۔ نری شیخی

ایسی شیخی۔ خالی ڈینگ ہی ڈینگ۔ ڈینگ کے سوا کچھ نہیں۔ بیجا شیخی

کرنے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں یعنی ہٹ لان بیجا رتے ہو۔

شیخی بازو شیخی خورارا اسم مذکر۔ ڈینگ۔ بڑا بڑا باڑ۔ لان زن گھنڈی۔

گپیا۔ بنو دیا۔

شیخی بھگنارا (۱) فعل متعدی۔ ڈینگ۔ مارنا۔ بڑی کاٹنا کرنا۔ دون کی اکٹھا

تعلیق کی لینا۔ بڑا لان مارنا۔ لان و گزان کرنا۔ خود ستانی کرنا۔

تھے دو گھڑی سے شیخی بھی بکھاتے۔ دھارشی شیخی ایک جہڑی دو گھڑی کے بعد (دوق)

دو بے انہیں بھی بہت اکٹھا بھی لگاؤ۔ نہ کہ کمال اپنی شیخی بکھارتے ہیں۔ (آتش)

شیخی جتنا مارا (۱) فعل متعدی۔ بڑا لان مارنا۔ خود ستانی کرنا۔

شیخی جھڑنا (۱) فعل لازم۔ دھار و دھنا۔ سب ہونا بیجا دیکھنا۔ گھنڈ ٹھنا۔

بات بکھانا۔ خفت ہونا۔

شیخی خورارا اسم مذکر۔ دیکھو شیخی باز۔

شیخی کر کر می ہوتا (۱) فعل لازم۔ دیکھو شیخی جھڑنا۔

فاک میں مل کے بھی نہا کہے رنل سے اور کر کر می شیخی و شفت زخمی۔ (نا سلام)

شیخی کرنا (۱) فعل متعدی۔ ہڑا لان ڈینگ مارنا۔

شیخی مارنا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو شیخی بکھانا۔

شیخی میں آنا (۱) فعل لازم۔ تڑا کیسی اپنی غلط منہنگی ہا کرنا۔

شیخی ٹھنا (۱) فعل لازم۔ دیکھو شیخی جھڑنا۔

شہید (۱) اسم مذکر۔ کر۔ فریب کید۔

شہید اوت نام مذکر۔ آخفتہ۔ دوا۔ زلفیتہ۔ مجوں۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔

ماشق۔

شہید (۱) اسم مذکر۔ شہید ہونے والا۔ آخفتہ۔ زلفیتہ۔ مجوں۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔

ماشق۔

شہید (۱) اسم مذکر۔ شہید ہونے والا۔ آخفتہ۔ زلفیتہ۔ مجوں۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔

ماشق۔

شیر

خوشامد خود آرائی کہ از رخ پرده بپشائی
بپشتان دشمنائی جمال خویش بجائی

اس میں ایسے فاطمی ہی پائی جاتی ہے +

شیراز، اسم مذکر۔ دود۔ چمیر۔ گوس۔ لبن۔ دود۔ دہ سفید اور
رتیق، مادہ جو مادہ حیوانات کے تھنوں اور عورتوں کی چماتیوں
سے بچہ جننے کے بعد اس کی خوراک کے واسطے نکلا کرتا ہے +
دہ لفظ سنکرت کے لفظ کثیر ہے (۱) بہت ملتا ہوا ہے +

شیر برنج (د) اسم مؤنث۔ کھیر۔ دود میں رتیق پکے ہوئے
چاول +

شیر خورہ (۱) اسم مذکر۔ (د) شیر خورہ، دود پیتا بچہ۔ رنہج۔
جب تک انسان کا نوزائیدہ بچہ دود پیتا ہے۔ اس وقت تک
شیر خورہ کہلاتا ہے +

شیر گرم (د) صفت۔ (۱) گرم دود۔ سہا سہا پینے کے قابل دود۔
(۲) نیم گرم۔ لکنا۔ سسٹم میل گرم +
شیر مادر (د) اسم مذکر۔ (۱) ماں کا دود +

تھاجے شیر مادر شیر جوئے کو کہن
پودش پائی ہے سینے دامن کسائیں

(۲) شیر حلال و مباح ماں کے دود کی طرح حلال (۳) صفت مائید مباح۔
روداقا نوالہ۔ جیسے "منا نفع تو شیر مادر ہے" +

بے تینوں کو تمیز حلت و حرمت کہاں
خون حیض و قحط ز شیر مادر ہو گیا۔

شیر مال (د) اسم مؤنث۔ شیر۔ مالینا، ایک قسم کی میدے کی
خمیری روغنی روٹی جس پر پکاتے ہیں دود کا چھینٹا دیا جاتا ہے +
شیر و شکر (د) صفت۔ (۱) دود اور شکر کی طرح ملا ہوا۔ ہم پیالہ ہم نوالہ
نہایت ملائلا۔ کمال مربوط۔ ایک جان و دقالب۔ +

دور رہنے لگا آئینہ آتش شب و روز
یا کہ غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا۔

(۲) اسم مذکر۔ گامزدوست۔ گمراہ دوست۔ ایک جان و دقالب۔
دلی دوست۔ جان دوست۔ نہایت اختلاط سے مراد ہے۔ (۳) ایک
قسم کا ریشمی کپڑا +

شیر

شیر و شکر ہونا (۱) فعل لازم۔ مکمل مل جانا۔ نہایت ملاس اور
مربوط ہونا۔ +

دختر زاب تو نڈر ہو گئی
سوزے مل شیر و شکر ہو گئی

شیراز، اسم مذکر۔ (۱) سنگھ۔ باگھ۔ مرگ راج۔ اسد غصہ جیسند۔
ہزبر جمعبلا۔ جیسے شیروں کا منہ کس نے دھویا ہے شیر کا ایک ہی
کانی ہے۔ +

رو بہ بست بھی اب گل نہیں سکتی جسے
باندھ لائے تھے بھی شیریں ستا جیتا

(۲) ہمارا آدمی۔ مرد و لیر و بہادر +
اسد اس جناہرتوں سے دفاک
مرے شیر شاہش رحمت خدا کی

(۳) پناہ کا منہ جو شیر کی شکل لگنا یا جانا ہے شیر دیاں +
مگ دوباں سے جو بچا ہوں میں کس گچے میں
شیر کو تھے سے اترتا ہے پر نالے کا۔

(۴) صفت مہربانی۔ بہادر۔ دلیر و ہیر۔ سورہ۔ جو اندر شجاع۔ نڈر +
(۵) غالب۔ بیش زیادہ۔ زبرد۔ جیسے "پہنی گلی میں کتا بھی شیر ہے"۔
(۶) توانا۔ طاقت ور۔ قوی۔ ٹھاڈا۔ بلونت۔ بلوان۔ شہ ندر۔ جیسے کلنے
کو بھیڑ کھلنے کو شیر (۷) استغنی۔ بے پروا۔ جیسے "اس کے پٹن گتھا
سے کیوں نہ دل شیر ہو" +

شیرابی (د) اسم مذکر۔ دریائی شیر۔ گھڑیاں۔ ناکا۔ نہنگ۔ گر چھ +
شیر بھرا (د) اسم مذکر۔ کیسری۔ کھیری۔ ایک قسم کا بہت بڑا شیر جو افریقہ
میں پایا جاتا اور اس کے دم نہیں ہوتی ہے +

شیر بچہ (د) اسم مذکر۔ اول معلوم۔ دوم ایک قسم کی چھوٹی
نند۔ دھاکا +

شیر بکری (۱) اسم مذکر۔ اول معلوم۔ دوم اڑکوں کا ایک کھیل جو
کیر کی کھنجر اٹھا رکھ کر کی طرح کھیلا جاتا ہے +

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں (۱) کما دت۔ نہایت
مدل اور انصاف کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی باوجودیکہ بکری شیر کا کھانا
ہے مگر وہ اسکو بھی اٹھ کر نہیں دیکھ سکتا بلکہ ایک گھاٹ پر دو دنوں

شیر

پانی پی لیتے ہیں لہذا کسی گھسی سے نہیں ہوتا +

شیر خدا (۱) اسم مذکر، حضرت علی کریم اللہ وجہہ کلقب - مولیٰ علی - اسد اللہ

دنیا میں بن بلجیم پیداسودا دوبارہ

جنگل میں جسے پاروشیر خدا کو مارا

شیر و ہاں نف اسم مذکر (۱) حضرت خورشید شاہ لکھنؤ میں پڑاواں نہروں

کے دانوں پر پڑا ہے تین تا کرانی اسکا ندرتے گرا ہوا اچھا معلوم ہے (۲) بڑے ٹھکے

کا آدمی (۳) ایک قسم کی ہندو سائیکسم کا حصا (۴) وہ مکان جو دروازے کی طرف سے

محض پس کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو +

شیر رہنا (۱) فعل لازم - غالب رہنا - در رہنا - زبر رہنا +

شیر قالی یا قالین (۱) اسم مذکر - (۲) وہ شیر کی تصویر جو اکثر قالینوں

پر بنی ہوئی ہوتی ہے - مشاعروں نے اس لفظ کا اکثر استعمال

کیا ہے جیسے

شیر قالیں اور ہے شیر زمیں ایں آند ہے -

(۱) وہ مشیت اور تن و قش کا آدمی جو دیکھنے میں گمراہی میں بھیڑ

سے بھی کم ہو + بہادری کی شہنی مارنے والا +

شیر کا ایک ہی جھلا (۱) کہاوت - اچھوں کا ایک ہی کافی ہے -

کہتے ہیں کہ شیر کا ایک ہی بچہ ہوتا ہے - باقی بچہ نہ رہتا یا بچھیلے سے ہوتے

ہیں مگر یہ امر شاہد کے خلاف ہے +

شیر کا بال (۱) اسم مذکر - اول معلوم دوم معانزا اسم قائل - زمر ہاں

کھاؤں میں ہیرا جو اس بن کیونکہ دل کڑے نہ ہو

جو گ پان ہے وہ جھکا شیر کا بال ہے -

شیر کا بال کھلانا (۱) فعل متعدی - کسی شخص کو کلیجہ کٹ کر مرنے

کے واسطے شیر کی نوچ کا بال کھلانا - کیونکہ اس کے کھانے سے قوی

مر جاتا ہے

اس سے کہیے شرم کے کوئی کہ وہ آپ شرم

شیر کا بال کھلا دے ہے مگر کھانے کو

شیر کا بڑق (۱) اسم مذکر - نفیری - درویشی (جو کفر کا سلسلہ حضرت علی

اسد اللہ غالب سے نکلا ہے اس وجہ سے کہنے لگے ہیں) +

شیر کا منہ جھلانا (۱) فعل متعدی - شیر کے کھانے کو یا نہ کو آگ میں جھلانا

چونکہ اس کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے - اس سبب سے کل

شیر

شکار یوں کا قاعدہ ہے کہ شیر کو مارنے ہی اسکا منہ جھلس دیتے ہیں

یاں تک مرد زمانہ ہے مرد و لیس کا

جھلسیں ہیں منہ کا کھٹے پر بھی شیر کا

شیر کرنا (۱) فعل متعدی - (۲) کسی شخص کو کسی پر ولیہ کرنا - (۳) غالب کرنا

بھلا - (۴) زیادہ کرنا - تیز کرنا - جیسے تک شیر کر دیا - (۵) اسکا لگے چلنا

جیسے چراغ کی جی شیر کر دو +

شیر کی آنکھ دیکھنا (۱) فعل لازم - غضب آلودہ نظر سے دیکھنا - دشمنی

کی نظر سے دیکھنا جیسے گھلا نہ سونے کا نالہ دیکھو شیر کی آنکھ (۲) سچ کی نسبت

بولتے ہیں +

شیر کے کمرق میں چھوٹے کھاتے ہیں (۱) کہاوت - باجوہ قدرت

مدعوے امیری تقوڑے سے لالچ بگر پڑتے ہیں - باطن ظاہر کے خلاف ہو +

شیر کی بولی بولنا (۱) فعل لازم - اوتار - تے کرنا - ڈانسانے کی آواز کی

نسبت بولتے ہیں بعض شاعروں نے اونٹ کی بولی بولنا بھی اس معنی میں

باندھا ہے

نبی آدم کی ٹولی کی ٹولی + بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی (انشاء)

شیر کے کان (۱) اسم مذکر - رجنگٹل - جنگ کے چھانٹنے کی صفائی - ریش قاضی +

شیر مارنا (۱) فعل متعدی - (۲) شیر کا شکار کرنا (۳) ہڈی بہادری جو افروزی

کرنا جیسے زبانی آپ نے شیر مارا ہے +

شیر مرد (۱) صفت - (۲) بہادر - جو افرو - دلیر - سورا - دل چلا (۳) تراض

عارف کامل +

شیر مردی (۱) اسم مؤنث - بہادری - دلیری - جرات - شجاعت -

شیر ہونا (۱) فعل لازم - (۲) دلیر ہونا

آنکھوں کی ماشتوں سے جھپکتی نہیں ہے اب +

دل شیر ہو گیا مگر آہو سے پار کا

کڑو پر برب شیر ہوتے ہیں اپنی جلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے -

(۲) غالب ہونا (۳) تیز ہونا - زیادہ ہونا - جیسے تنک دھیر (۴) زبردست

بننا - زور آور ہونا

گلی میں اپنی ٹوٹا بھی شیر ہوتا ہے + (آتش)

شیر بخش (Share) اسم مذکر - حصہ - بھاگ - پتی - ہری - ساجھا -

بانٹ تقسیم +

شیر

شیر نوئل لاکش (Shane Holder) اسم نکر۔ حصہ دار۔ شریک
ہی دار۔ سامی عہد

شیرازہ (ن) اسم نکر۔ دامادہ باہر از گین خواہ سفید فیہ جو کتاب کی جڑ پڑی
کے بعد پٹے کے دونوں طرف خوبصورتی اور سلائی کے جڑا رہنے کے واسطے
لگاتے ہیں۔ (۲) انتظام سلسلہ بندش۔ اجتماع۔ جمعیت۔

جولہ تار کوئی محکوم اس زلف منبر کا
توہ تا باعث شیرازہ ان اجڑے ابر کا
شیرازہ بندی (ن) اسم نکر۔ جلد بندی۔ جڑندی۔ دخت کتاب۔
کتاب کی سلائی۔

شیرازہ کھٹنا یا ٹوٹنا (۱) فعل متعدی۔ ٹانٹھنا سلائی مکمل جاننا انتظام
یا ترتیب کا قائم نہ رہنا۔

شیرازی (ن) صفت۔ (۱) منسوب بشیرازہ فارس کا ایک مشہور شہر اور پول
دسکن سعدی علی المرتضیٰ و حافظ شیرازہ۔ جیسے شیرازی جو ما شیرازی ٹٹی
وغیرہ (۲) اسم نکر۔ ایک قسم کا گولا کو تر جبکہ حلیہ ہے۔ تدبیر اسینہ
چوڑا۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ سرٹا۔ نمایاں ہوئی بچوں میں بھول یعنی پرپٹ
سفید اور اوپر کے تمام پر سب سب یا سبز یا زرد ہوتے ہیں۔

شیرخشت (موجب شیرخشا) اسم نکر۔ ایک شیریں سہل دوا کا نام جو زرا
میں بعض اقسام کے درختوں اور پتھروں پر اس طرح جمی ہوئی ہوتی ہے جس
طرح ہمارے ملک میں شبنم کی بوئیں درختوں پر دکھائی دیتی ہیں سزا بھارت
و برودت میں معتدل بعض کے نزدیک اول درجہ میں حار مع الرطوبت پڑے
شیرنی (۱) اسم نکر۔ شیر کی مادہ۔

شیرنی (۱) اسم نکر۔ شیرنی کا گڑا ہوا لفظ۔
شیروں کا مٹھ کس نے دھویا ہے (۱) کمات بچوں کے بے مزہ ہونے
کھا کھا کے دقت کہتے ہیں۔

شیرہ (ن) اسم نکر۔ (۱) شربت۔ قوام۔ چاشنی۔ جس عرق کو کسی چیز کو پیس کر
لٹکا لاجائے (۲) لٹکے کا تیل اگر جو تبا کو میں ڈالا جاتا ہے۔

شیریں (ن) صفت۔ (۱) شیعہ مذہب شہد سار مطب غولگوار حلاوت میں
شیر سے نسبت رکھنے والا (۲) عزیز پیا۔ جیسے جان شیریں (۳) نرم۔ طایم
رہا سار میں دار جیسے شیریں کلام شیریں گفتار (۴) اسم نکر۔ دغلا
کی مشورت۔ خیر و بد کی ہوشی کا نام۔

شیش

چاٹ دی زناؤ کو اور جاو کی خسرو کے ہاتھ
تو تو اسے شیریں مٹھائی بن گئی بازار کی

شیریں زبان (ن) صفت۔ شہر بلا خوش گفتار خوش کلام فصیح۔
شیرینی (ن) اسم نکر۔ (۱) مٹھائی۔ (۲) ملاوت۔
شیشم (ن) اسم نکر۔ ایک دخت کا نام جس کی لکڑی نہایت مضبوط و زنی
اور خوش رنگ ہوتی ہے۔ سیڑھی میں سامنے کتے میں جس کے شیشم
ہو جان اتریں قیاس ہے۔

شیش محل (ن) اسم نکر۔ امیر دل کا وہ مکان جس میں چاروں طرف شیشے
اور آئینے لگے ہوتے ہوں۔

جھک کو دیکھ اُدھر آپ ہی چمکتا ہے
مڑ پڑے نہ اُسے کیونکہ شیش محل کا

لے دختر زلف نے بتلا دیا ہم کو
بے چرخ بریں نام ترے شیش محل کا
شیش محل کا گٹا (۱) اسم نکر۔ بولکھا یا ہوا گٹا۔ باؤ لگتا۔ سبازا دیوانہ۔
باؤ لا آوی۔ سودالی۔ پاگل۔ مجنون۔

چونکہ شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے منکس کے سبب کتے ہی کتے نظر
آتے ہیں اس سبب بہت گھبرا اُدھر جھکتا ہے۔

شیشنگ (ن) اسم نکر۔ دیکھو۔ رسیدنگ
دیکھو شیش یعنی سر پہلے۔ باقی۔ برادر سری کرشن۔ قتل۔ ہتھی۔

جدا نیت وغیرہ سے مرکب ہے۔ ڈاکٹر پیر صاحب نے جہاں لکھا ہے
کہ دنیا بہت سے ہتھیوں کے سروں پر اٹھائی ہوئی ہے۔ دناں انگو

اس معنی نے دھوکا دیا ہے جو نسل سے متعلق ہے۔ دنہ بالاتفاق تمام منکرات
ہندی کوشوں میں لکھا ہے کہ شیشنگ سانپوں کا راجہ ہے جس کے

ایک ہزار پچھن ہیں اور دنہ اُسی پر سوتے ہیں۔ اور اُسی کے ایک
پچھن پر زین ٹھیری ہوئی ہے۔ سمجھن جی اور بلدیو جی سے شیش جی کا

اقتار لیا ہے۔ بعض لوگوں نے گاس کے سینک پر بھی دنیا کو بنا ہے
حال کے حق شیشنگ امریکہ کے راجہ کو بیان کرتے ہیں جسے باتال کا

راجہ بھی مانا گیا ہے۔
شیشہ (ن) اسم نکر۔ (۱) از جلیج۔ آئینہ۔ کاغج کا ج۔

نارنگے سے خدا کی ادھر تو آ۔ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں نور

شیشہ

۱) وہ زجاجی ظرف جس میں شربت وغیرہ رکھتے ہیں۔ بوقتل۔ قرار۔ مینا۔
 ۲) آئینہ۔ آئینہ۔ آئینہ۔ پائینہ۔ دین۔ مرقہ +
 شیشہ دکھانا۔ ۱) فصل متحدہ:۔ نائی کو تھوڑا سا آئینہ دکھا کر جو انسان
 لیتے ہیں اس سے مراد ہے آئینہ دکھانا +
 شیشہ دکھانی ۱) اسم مؤنث۔ وہ انسان جو نائی کو آئینہ دکھانے
 کی بابت دبا جائے +
 شیشہ ساعت ۱) ع۔ اسم مذکر۔ ریت گھڑی۔ بالو گھڑی۔ دھرم گھڑی
 اس کی شکل ایسی ہوتی ہے کہ وہ دونوں طرف دو شیشے کی کپیلیں بیچ میں
 نلی بڑی ہوتی ہوتی ہے۔ ایک طرف بالوریت بھری ہوتی ہوتی ہے۔
 جو نہ اذرا کرتی رہتی ہے جب گھنٹہ پورا ہو جاتا ہے تو وہ پوری ریت
 نیچے کی کپلی میں آجاتی ہے۔ اس وقت اس کو آٹ کر رکھ دیتے ہیں اور
 پھر گھنٹے کا حساب شروع ہو جاتا ہے ۵

خاک ہو کر بھی خاک کے ماتھے ہم کو قرار
 ایک ساعت مثل یک شیشہ ساعت نہیں
 اسے ہم بچو اس وصل سے فرقت بھگتی ہے
 پچائے ساعت سے ہم آواز زیا وہ
 خاک ایسی بخت ہے کہ جوں شیشہ ساعت
 مٹنے سے کہ مدت ہو بہم اور زیا وہ

شیشہ گراف اسم مذکر۔ شیشہ ساز۔ شیشہ اور اس کے برتن
 بنانے والا +

شیشی ۱) اسم مؤنث۔ شیشا۔ کانچ کا چھوٹا سا ظرف جس میں غلظ
 وغیرہ رکھتے ہیں۔ نسی سی بوقتل۔ دودائی کی چھوٹی بوتل۔ قاورہ۔

شیشی سنگھانا ۱) فصل متحدہ:۔ ۱) چونکہ نوشادر کا شیشی
 کے ذریعے تاک میں پھنپانہ ۲) اور ۳) بے ہوشی سنگھانا۔
 کورہ فورم سنگھانا +

شیشے ۱) اسم مذکر۔ ۱) شیشے کی جمع ۲) حرف میزہ کے آجانے سے
 بھی یہ صورت ہو جاتی ہے۔ جیسے شیشے میں شیشے کا۔ مہل میں شیشہ
 میں شیشہ کا تھا +

شیشے کا دیو ۱) اسم مذکر۔ شراب مہل ہے۔ دھوا۔ دارو +

شیشہ

شیشے کی طرح چھوٹا ۱) فصل لازم۔ ۱) اچھڑا۔ مٹا ہونا + اترانا۔ مغرور
 ہونا۔ ۲) لفظ عوام الناس شادمانہ رہی بولتے ہیں +

شیشے میں اترانا ۱) فصل متعدی:۔ ۱) معنی ظاہر میں + ۲)
 (میانوں کا دستور ہے کہ وہ جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پرست یا
 جن وغیرہ کو اتار دیتے ہیں تو ایک شیشہ منہ کھول کر رکھ دیتے اور اس
 میں کوئی عمل یا منتر پڑھ کر بھونکتے ہیں جس کے سبب سے ان کے
 خیالات کے موافق وہ بھوت اس میں شکل و خان آجاتا ہے اور پھر اس کا
 منہ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں۔ چونکہ بوتل میں آجاتا ہے بھوت قابو میں
 آجاتا ہے اس سبب یہ لفظ قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں کر لینا +
 تسخیر کرنا + یا رہنا لانا۔ مٹا کرنا۔ مٹھ کرنا۔ مٹھنے سے مراد دیکھ کرنا + فریفتہ بنانا
 موہنا۔ اپنی طرف رجوع کرنا۔ قید کرنا وغیرہ کے معنی میں استعمال ہو گیا ہے

کون سی رات وہ آتی کہ قصور سے ترے
 شیشے دل میں پری کو میں اتار نہ کیا۔

باتیں اس آئینہ رکھی بھی ہیں گویا کلام
 آج تو خوب ہی شیشے میں اتار اہم کو

شیشے میں اس پری کو اتار رہے چمکے پاؤں
 سر پر چڑھا رقیب کے شیطاں۔ بیجے۔

کشش کی یہ میرے دل نے اترائے وہ کوٹھے سے
 پری کی طرح شیشے میں اتار اہم کو

ہوا ہے اس پری کا جلوہ گول لاکھ افوں سے
 سلیمان کی قسم دیدے کے شیشے میں اتار رہے

شیشے میں اترانا ۱) فصل لازم۔ تسخیر ہونا۔ قابو میں لانا۔ یا رہنا۔ ملائم
 پڑنا۔ دیکھنا ہونا +

ننگا یا لب گلزارک سے میناے شراب
 ہمیشہ شیشے میں نہ اترادہ پر نیا کبھی

شیشے میں اترانا ۱) فصل متعدی:۔ جن پری بھوت وغیرہ ہنتر افوں
 یا کسی عمل کے زور سے بوتل میں بند کر دیا کہ قابو میں لانا قید کرنا۔ تسخیر کرنا۔

بند کرنا۔ رعب و نیا دولت کی نیت میں اسے
 تو بھوت ہو چھاتی ہے اگر آن چڑھیکا

تو وہ بھی ترے واسطے مال کوئی بچا

شیطان

شیٹے میں اڑو کے تجھے دیوس گے گزرو
یا غوب سائندگے کوئی دے رو غلبے ستا۔
مہنجی تہری ناک میں دلو ائیگے بابا

شیطان (ع) صفت و اثر شطن یعنی مخالفت (۱) مخالفت کرنے والا۔
نافرمان۔ سرکش۔ باغی۔ متروک (۲) پلید۔ خبیث۔ بد خو۔ بدکار (۳) ٹھیک۔
مردود۔ برعبر۔ رائدہ درگاہ۔ سنگا کردہ شدہ۔ نکالا ہوا۔ (۴) گمراہ۔ سیدھے
راستے سے ہٹکا ہوا۔ بدراہ (۵) شریر۔ بد ذات۔ پاپی۔ نٹ کھٹ۔
کھوٹا۔ حرام زادہ۔ شوخ۔

نشہ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سرہ شیطان کے اک ادھی شیطان چڑھا
(۱) فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ متغی۔ فسادی۔ (۲) گمراہ کرنے والا۔ ہٹکا
والا۔ متوہی۔ ہدہ کرنے والا۔ جیسے آدمی کا شیطان آدمی ہے۔

کس گل میں رہے دور ہے کہاں کا وہ غیث
کوئی شیطان ہو گیا جس نے کدو کر ایسا کیا
(۱) بد خواہ۔ دشمن۔ پھل خور۔ غماز۔ لڑائی کر دینے والا۔ آگ لگا دینے
شیطان کے کان بہری (۲) ع۔ اسم مذکر۔ ابلیم۔ عسز ازل۔
فتاس۔ محل ملکوت۔ جہنم۔ جوت۔ پریت۔ دیو۔ دیت۔ اشر۔ پتلیج۔

ہو ناماش سو چکر اس دشمن ایساں کا
دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا
(۱) ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا۔ اور آتش پیدائش کے باوجود لاگو
ترتیب رکھتا تھا جن کی پیدائش اوزر سے ہے۔ جو کدو اس نے خدا تعالیٰ کی
نافرمانی کر کے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا۔ اس وجہ سے راند
گیا۔ اور مخلوق کو بہکانا شروع کیا،

(۲) غصہ۔ خشم۔ غضب۔

تو خیال زلف کا پیدل نہ سرتنا چڑھا
وہ بلا لگی جو شیطان اسکو آ چڑھا
(۱) طوفان۔ بھتان۔ تہمت۔ جیسے شیطان طوفان سے اندر گھبانے
(۲) جھگڑا۔ فساد۔ منشا۔ ارے میاں۔ کیا شیطان لیکر آئے؟

شیطان (۱) مٹھانا۔ (۲) فعل متعدی۔ (۳) طوفان مٹھانا۔ بہتان لگانا۔
(۴) جھگڑا۔ کھڑا کرنا۔ مٹھانا۔ (۵) فعل شوریہ۔ ہٹکا۔ ہرپا کرنا۔

شیطان

شیطان (۱) چھلنا۔ ازل غل لازم۔ قیوت سوجھا۔ فتنہ انگیزی۔ عجوبی کو بی
چاہنا۔ مٹی چھوٹنا۔ اولاد لگانا۔

شیطان (۱) چھلنا۔ ازل غل لازم۔ غصہ چڑھنا۔ بدی پتلہ ضد چڑھنا
جسے جس وقت اسے شیطان چڑھا۔ ایک کی نہیں سنے کی۔ (۲) شر و کجی
شیطان نمبر (۱) +

شیطان (۱) چڑھنا۔ (۲) اسم مؤنث۔ جھٹوں کی جماعت۔ شریر اڑکوں کا
گروہ۔ بد ذاتوں کا جمعا۔

شیطان (۱) سر پر چڑھنا۔ (۲) فعل لازم۔ (۳) جن یا جوت کا سر پر سوار ہونا
(۴) غصہ یا ضد چڑھنا۔ داغ میں شرارت بھڑا۔ بدی کا سر پر سوار ہونا۔

شیطان سے زیادہ مشہور (۱) محاورہ۔ نہایت بدنام۔ رسولائے خلق
مزا خانیات مشہور۔ الم نشرح +

شیطان کا کان میں پھونک دینا (۱) فعل متعدی۔ شیطان کا ہر کان دینا
شیطان کا کسی شخص کو مغرور بنانا۔ شیطان کا کسی شخص کو تعریف سے آسان
پر چڑھانا۔ جیسے شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ
تیرے برابر کوئی نہیں۔

شیطان کا دھکا (۱) اسم مذکر۔ شیطان کی مار۔ شیطان کی لٹن کا دھکے
کوئی کچتی ہے گئے ہر بات کا پکا کچھے
گر پڑے تو اندھے شیطان کا دھکا کچھے
(۱) لٹا۔

شیطان کا لشکر (۱) اسم مذکر۔ سپاہ شیطان۔ شیاطین کا جمع۔ هجوم۔ لشکر
لڑکے۔ لڑنے۔ پتچہ +

شیطان کو اتے دیر نہیں لگتی (۱) لکڑا کھات۔ بھگڑا کھڑا ہوتے یا غصہ
اتے عرصہ نہیں لگتا۔ شیطان سے ڈرتا رہے۔

شیطان کی آنت (۱) اسم مؤنث۔ (۲) دو چیز جس کی ورنہ صدمہ زیادہ
ہو۔ نہایت طویل۔ طوار۔ نہایت دراز۔ جی کو اگنا دینے والا۔ قصہ یا کہانی۔

ہر چند ہوں پر اور سر پر ہے اجل
تیر نہیں پیٹ کے سو اکر عمل
ہے رشتہ تیر مقرر سب سے
شیطان کی آنت تیر پیل لول مل

شیطان کی چھڑی (۱) اسم مؤنث۔ عود۔ شیطان کا جھنڈا۔ باعث رسوائی
رسول کا نشان۔ بڑی تیز شیطان کی چھڑی جب دیکھتے ہیں تیر کی چھڑی

دلی نای

شیطان

شیطان کی خالہ (۱) اسم مؤنث۔ ماقول معلوم دوم لڑائی جھگڑا کر دینے والی عورت۔ تنگ چہری *

شیطان کی ڈور (۱) اسم مؤنث۔ بکڑی کے جانے کا تار جو آخر سے میں دو رنگ بنا ہوا کھائی دیتا ہے *

شیطان کے کان بھرے (۱) محاورہ معنی۔ جو شخص کسی کی قیمت کہتے یا خبر یعنی خبر رکھتے ہیں تو اس قیمت سے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ شیطان جو بافتہ ہے وہ نہ سنے اور نہ اٹکے کان تک یہ خبر پہنچے جو بوجہ تشہیر جو خبر برگ کے موقع پر کہنے سے یہ فرض ہوتی ہے کہ خدا کرے یہ خبر جوٹ ہو مگر اصل ماحا یہ ہے کہ خدا غار کے کان تک یہ بات نہ پہنچائے جیسے ہے شیطان کے کان بھرے۔ مگر کبھی بیداری لگا دے لیکن اُسے سنا تو نہیں لگا دے لیکن انسان خود افزونے کہا لنگھی کا بیٹا نام لے لے سے کہیں ٹھاس میں کشاں نہ ہو جائے دوائے کما داری دور با شیطان کے کان بھرے۔ خدا کرے کہیں آپس میں ایسا ہو سکتا ہے *

شیطان کے کان کاٹنا (۱) فعل متعدی۔ شیطان سے بڑھ کر کام کرنا شیطان سے زیادہ شریف بننا۔ آگے اور فساد ہی ہوتا شیطان کو مات کرنا۔ بہت بڑا شیر اور رام زادہ ہونا جیسے اُس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں۔ یعنی اُسے بھی گروٹالی دی ہے *

شیطان لگنا یا چھوٹنا (۱) فعل لازم۔ ادا و لگنا یعنی چھوٹنا۔ شرارت پرانا۔ دیکھو (شیطان اچھلا)

ہم نہیں جانتے ہمارے ہر دوں اترانا ایٹھ اس محاورہ کے معنی کس دلیل سے ہیں شیطان (شہر) اسم مذکر۔ ستر یا شریر نہایت لگھی اور فتنہ پران اور بد کوئی شیطان نے لوگوں سے پناہ مانگی ہے (۱) کہاوت۔ لڑکوں سے شیطان لے بھی تو یہ کی ہے *

(۱) اس کا ایک غرض فتنہ مشہور ہے جسے کہنے کی یہاں ضرورت نہیں۔

شیطان ہر جگہ جو دے (۱) کہاوت۔ سامان گناہ ہر جگہ تیار ہے۔

بخواہ دین و ایمان سے کوئی بیکر خالی نہیں *

شیطان بوجانا (۱) فعل لازم۔ شیرو یا رنگی بوجانا *

(۱) لوگوں کی نسبت بولتے ہیں۔

شیطان ہونا (۱) فعل لازم۔ دنگی یا فساد ہونا۔ گراہی کا ہوتا ہونا۔

بہرے جو ان نئے محاورہ دان نے اس جگہ محاورہ والی کوہر تانگا یا کر اس نکلے معنی

شیطان

عورتوں کو بخوبی ہونے کے دئے۔ بن جانے کہنے سے ایسی ہی قباحتیں ہوا کرتی ہیں۔

شیطانی (۱) صفت۔ (۱) منسوب بہ شیطان۔ شیطان کا (۲) جو استعمال

جو عورتوں کو بوجانے۔ بدخواہی *

(۱) ان معنی کے محاورہ جس سے زیادہ طر کے معنی لکھے وہ نہایت محانت کی ہے کیونکہ بعض

غلط ہے۔ *

شیطانی لشکر (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (شیطان کا لشکر) *

شیطانی حرکت (۱) اسم مؤنث۔ حرکت ناشائستہ۔ شرارت۔ غیبت۔ شیطنت *

شیطانی دوسرے (۱) اسم مذکر۔ توجہات باطلہ باطل خیالات۔ محذور خیالات *

شیطنت (۱) اسم مؤنث۔ غیبت۔ بکراہی۔ شرارت۔ غیبت۔ مخالفت۔

سرکشی۔ فتنہ۔ فساد۔

شیعہ (۱) اسم مذکر۔ مسلمان۔ مذہب۔ لکھی۔ پیرو۔ عقیدہ۔ مذہب۔ یا انیس کوئی

شخص جو حضرت علی (ع) ابن ابی طالب کے شاگرد اور انکی اولاد کا دستار۔ شیعہ اسم لفظی عربی

صحابہ کفایت ہے۔ ایرانی المذہب نہایت کے لکھ (۱) شاعری۔ شیعہ معنی میں

آپا سو کیا۔ *

شیفتہ (۱) اسم مذکر۔ عاشق۔ درہوش۔ زلفیہ۔ دیوانہ۔ مزاج۔ شیدا۔ متحیر۔ پریشان۔

دل دادہ۔ مینقون۔

کس لعل آتش کا دل اپنا شیفہ۔ چہرہ ہمارا نام کھداوہ لگیں جلاہ۔ آتش

دیکھ کر چاند کو حیران مار جاتا ہے۔ شیفہ ہے تیرے چاند سے خفا کا دل (طوفان)

شیفتگی (۱) اسم مؤنث۔ برہم ہوگی۔ درہوشی۔ حیرانی۔

ریشین (۱) اسم مذکر۔ حروف عجیب کا بولچا۔ عربی تیر حواں بولچا فارسی لکھوان حرف

ریشین قاف درست نہ ہونا (۱) فعل لازم۔ زبان کا لفظ صحیح اور درست

نہ ہونا۔ سکر مٹوا ہونا۔ *

شین کے شہرے لگانا (۱) فعل متعدی۔ کثرت سے لفظ شین محل ہے

محل آسمان میں لانا بجائے میں ہلے شین بوجھ لونا۔ *

شیون (۱) اسم مذکر۔ (۱) واحد ناکہ آہ۔ آواز نام۔ خود۔ دادیلاہ۔

کلیہ تمام لوگے جب سونگے۔ نہ سوائے خاشاک کی کا (داغ)

آئی خبر کرنا آج کوئی داغ نہ گھوٹے۔ نہ بے شین نہ ختا ہے نہ بے ختا ہے (داغ)

(۱) سچ۔ دکھ۔ صدمہ۔

شیوہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) ناز کشہ۔ المظنہ۔ بطور طریقہ۔ تیرو۔ دستور۔ عمل۔

پردہ تیرے حیا کا رس کام نکلا۔ چہرہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (رقی)

ص

ص

ص - (۱) اسم مذکر - عربی کا چودھواں - فارسی کا سترہواں - اردو کا بیسواں
حرف جسے صاد مصل یا صاد غیر منقط کہتے ہیں - (۲) صاحب جبل میں اس کے
نوٹے عدد فرض کئے گئے ہیں - (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر عربی میں حروف ذیل سے
ہوتا ہے - ث - ج - ح - ت - س - ش - ع - (۴) قرآن شریف کی ایک سو گنا نام -
ایہ حرف عربی کے سوا اپنے خاص تلفظ کے ساتھ جسے صوا کہنا چاہئے کسی زبان میں نہیں آیا - ان
عربی الالفاظ میں آتا ہے جن زبانوں میں عربی الفاظ محفوظ ہو گئے ہیں - ان کے حروف بھی میری
اس کتاب کی دی گئی ہے چنانچہ اسی لحاظ سے ہم نے اس کو فارسی - اردو حروف کی گنتی میں داخل کیا
ہے - اہل فارس نے صرف التباس کے واسطے سین سے بھی بل لیا ہے - میسے - سد - صد - رشت -
خشت - چ - گ - سد - سین - ہوا - یعنی دیوار - اور خشت - یعنی طابغہ شاد آتا ہے - اور صد - یعنی شصت
ساتھ کے معنی دیا ہوتا ہے - اس وجہ سے اس معنی میں صاد مصل کو غیر منقطع کہنا جائز نہ تھا -
یعنی ہائے واو لکھتے ہیں - تو وہ علامت صحیح یا مسکوری خیال کی جاتی ہے لیکن اوقات چشم مستحق
سے بھی شاعرانہ ہوتے ہیں +

صاحبزادہ - (۱) صفت - (۲) صبر کرنے والا - ٹیکیا سینتوشی - سنترکھی - مقل - بردا -
معیبت یا صبر پر خاموش ہونے والا - میسے صابر و شاکر وہ فوجی ہیں - (۲) اسم مذکر -
لقب حضرت ابولہیہ اسلام جن کا صبر ضرب الشل ہے +

صائبین - (۱) اسم مذکر -

(صائبین سے بگڑا ہوا لفظ ہے)

صائبین کے تیل کئے اور گنگا بنایا پ
صائبین سا شمشہ میں گھلنا - (۱) فعل لازم - سیما اور بے زور نہ ہونا - نہ کا
ذائقہ خراب ہونا +

صائبین سا شمشہ ہونا - (۱) فعل لازم - سیما سینا نہ ہونا - پیچکا بھیکا اور
بد ذائقہ نہ ہونا +

صائبین میں کاتار - (۱) صفت - (۲) شال اور پیر آلودگی سے پاک - تعلقات
دینیہ شال اور پیر ملکہ - بل کہ کسی یا بلکہ کی مانند کراچی میں غوطہ لگایا اور اڑتے وقت
چھینٹ ٹکٹ نہیں اڑی - سچے موقع دل کا قول ہے کہ دنیا میں ایسے رہنے جیسے ابن قی
بے لوث - بے شلق - آزاد +

صائبون - (۱) اسم مذکر - ایک پکڑا یا نہ دھونے کی چیز جھٹل - سچی - نہ
چربی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے - فارسی میں بڑھو - ترک میں چالین کہتے ہیں +

صلح

ایہ لفظ عربی زبانوں میں اسی طرح پایا جاتا ہے یعنی عرب - فرما صانع ہند خاص میں - لکھا گزری سب
بھی اسی سے بگڑا ہوا ہے - محققوں نے اسے صلاب الہی لکھا ہے - اور اس کی تشریح یوں بیان
فرمائی ہے کہ وہ صلابہ و جلال صلابہ الہی تھا چنانچہ اسی لحاظ سے ابتدا میں صلاب الہی کہتے تھے
لفظ ذلت و خست ہمتال سے مختصر ہو کر صلابہ رہ گیا +

صاحب - (۱) اسم مذکر - (۲) یار - دوست - ساتھی - (۳) مالک - خداوند +
یعنی - آقا - حاکم - سرکار - (۴) والا - جیسے صاحب علم یعنی علم والا - (۵) خدا تعالیٰ
پر شیر - انیسور - سائیں +

اردو ہلو ملک عالمگیر خان کے صاحبزادوں کی بیویوں کی نسبت ان کے دوسرے کے جواب میں لکھا تھا
یعنی ہر ہوشیار سے میں میں اکو میر صاحب سے سختی کرو جو میر صاحب مالگیر
جوانی کے نزدیک کیا بڑا صاحب تھا ہے کل اتنی ہی یاد کرو کہ صاحب کا بچہ ہے (یعنی)
(۵) کلہ تعظیم کیلئے حضرت جناب جعفر قلی - جی - وغیرہ - (۶) خداوند - نعم - شوہر
نمبر - (۷) آپ - جیسے صاحب کو کس نے بلایا ہے میں تو صاحب کہیں
پہچانتا +

رجب کسی دوست سے شکوہ یا اذیت یا بابت وقت و اوقات ظاہر کرنا ہوتا ہے یا فقر سے بان پڑتے ہیں +
(۸) (۱) یورپین لوگوں کا امام لقب چنگیز - شریف - (۲) اشارہ بطرف
مشتوق - دلبر - دلربا - من موہن - پریتم +
بند بندانگہ جلد کیوں انہی میں بھی میرے صاحب کے چوندی سے بڑا کرتے ہیں (میر تقی)

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نغماں
سینے پر پھر نہ لگے دو دشمن جاں اور (ترجموں کا تدار)

صاحب اختیار - (۱) صفت - (۲) اختیار - سوادین - خود مختار - حاکم -
صاحب حکومت + مطلق العنان - آزاد +

صاحب اخلاق - (۱) صفت - (۲) خلیق - خوش اخلاق - مہذب ہوا -
اچھے سچا ہوا والا +

صاحب الزمان - (۱) اسم مذکر - حضرت امام مہدی علیہ السلام کا لقب
ہے +

صاحب اقبال - (۱) صفت - (۲) عرض نصیب - بختاورد - بھاگوں -
نیک - آخر - طالع ور +

صاحب ہماورد - (۱) اسم مذکر - یورپین حکام کا لقب - انگریز -
یورپین - اہل فرنگ +

صاحب شہت - (۱) اسم مذکر - (۲) بادشاہ - گندی نشین - تاجدار

صاح

صاحب تمکیر - (ع) اسم مذکر :- ذی شعور - زیرک - مدبر - ہوشیار -
تجربہ کار +

صاحب تمیز - (ت) صفت (بیک اضافت) (۱) تیز دار - ذی شعور -
شائستہ - ہندب (۲) دانہ - فہیم - با عقل و ہوش - دانشمند - فرد مند - چتر -
گیانی - زیرک - بد عنوان - سجان (۳) واقف - ماہر (۴) با سلیقہ - نگہ پر بند +
صاحب جاگیر - (ع + ت) اسم مذکر :- جاگیر دار - بنگلی - وہ شخص جس کو
گورنمنٹ سے کسی حد میں باطل و پیش زمینیں یا گاؤں ملے ہو +

احلال الدین اگر بادشاہ کے زمانہ میں جاگیر دار سے وہ بعض اراضی کا حق رکھے کسی بری خدمت کے
عوض اس شرط پر سرکار سے زمین عطا ہوئی ہو کہ وہ بادشاہ کی خاص نام نہ مستحق انجام دے - یہ صفت
عرب جنگی ہمارے کی نہیں شفا جاگیر دار پر فرض ہوتا تھا کہ ضرورت کے وقت سپاہی کی ایک شتر تیار
ہے بادشاہ کے دربار سے اور جہاں عدو کی پوری پرتھوئیل کی جاتی تھی تو یہی ضرور ہوتا تھا کہ
جاگیر کی آمدنی میں سے جاگیر دار اپنا ذخیرہ اور فوج کی خواہ کے کچھ بقی بچے وہ خزانہ سرکار میں داخل
صاحب جائیداد - (ع + ت) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے پاس زمین
املاک با قات و زمینوں - جاگیر دار - زمیندار - ٹھاکر - مہو میا - ملک دار ارضی -
دعوتی پت + مالک مکان - مالک املاک +

صاحب جمال - (ع) صفت :- (بیک اضافت) حسین - خوب صورت
گورا چٹا جمیل - خوب رو - سندر - لک +
صاحب حیثیت - (ع) اسم مذکر :- (۱) صاحب جائیداد - صاحب املاک
بنگلی - (۲) دولت مند - صاحب عوت +
صاحب خانہ - (ع + ت) اسم مذکر :- (۱) بکین - گھر والا - گھر کا مالک
(۲) میزبان - ہماندار -

دستور دینے والا صاحب یا بہت فائدہ تھا
اسم بھی تھا تو اس کی اصل صفت فائدہ تھا (دورو)
صاحب دل - (ع + ت) صفت و اسم مذکر - (بیک اضافت) عدوت
خدا شناس - پارسا - صالح - متقی - پرہیزگار - دیندار +
صاحب دماغ - (ع) اسم مذکر :- دماغ دار - متکبر - مغرور - تکبر پر چا -
مزا ہدار -

فیض شائق دیکھ جانے
نارنگی صاحب دماغ ہوا (دولی)
(بیک اضافت اور باضافت ہر دو طرح جائز) +
صاحب ذوق - (ع) صفت - اہل مذاق - وہ شخص جس کی ہر چہ کا ہر چہ
ماندگی ل صاحب حال صاحب وقت (۲) شوقین - بسیار شوقین - عاشق مزاج -

صلح

صاحب حق بھلاستہ ہیں پابند ہیں
جی اگر ہے تو جہاں ہے پیش منوی نہیں (صند)
صاحب راز - (ع + ت) اسم مذکر :- راز دار - ہراز - بھیدی - محرم محرک -

نازدان + دسان - ہمد - صاحب سلا - واقف الحقائق +
صاحب رائے (ع) اسم مذکر :- (۱) وزیر - شیر - مدارالہمام - دیوان -
دستور - کیونکہ رائے اصطلاح میں زیر کو کہتے ہیں - (۲) مدبر - صاحب پیر عقل - فہیم -
(۳) شیخ وعلی سینا سے بھی مراد ہوا کرتی ہے - کیونکہ وہ غزالہ بادشاہ سے کا وزیر تھا
صاحب زادہ - (ع + ت) اسم مذکر :- (۱) امیر زادہ - شریف زادہ -
رئیس زادہ - میاں + اشرف کا بیٹا - عزت دار کا بیٹا (۲) لڑکا - بیٹا - فرزند (۳)
کسی بزرگ زمین کی اولاد - بزرگ زادہ - پیر زادہ - (۴) ناچر - کار و فوجان - وہ نو عمر
جس نے زمانہ ذوق فنیہ فراز کا سبق نہ لیا ہو +

صاحب زادہ پکن (۱) اسم مذکر :- نادانی - حق پرست - بیوقوفی +
صاحب سلامت (۱) اسم مؤنث :- عیدیک - عیدیک - سلام - عیدیک - سلام
وہنگی + رسمی ملاقات - ملاقات - روشناسی - جان پہچان + ربط - ضبط -

تہارے در پہ ہم کیوں نہ کرتے
بھیج دیکھنا ہاتھ سے کھڑے چھپا لینا
اے دل شائق کافی ہے اس قدر
جو وہ چاہے اس کو کون کتنی کون ہے
اور کچھ طے نہیں لگتی ہے اتنی بات
کچھچھپا ہوں صاحب پنی زندگی کو بسلام
اسے جن صاحب سلامت کو تو فائدہ نہیں
تیری نا آشنائی کے میں بندے
کھڑا ہوتا نہیں ہرگز اس عاشق کے
راہ رابطہ غارت دل نہ تامل
پاس لگے کسی کا پاس داری کیجئے
میری دلش طرح کی صاحب سلامت چھپائی
صاحب سلامت ہونا - (۱) فعل لازم :- عیدیک - عیدیک ہونا - سلام عیدیک
ہونا -

ملاقات کرنے کے لیے
نہیں اب تو بندے صاحب سلامت
ورہ رہنے کیجئے صاحب سلامت دور کی (خضر)
ملاقات کرنے کے لیے ہونا
صاحب سلامت ہونا - (۱) فعل لازم :- عیدیک - عیدیک ہونا - سلام عیدیک
ہونا -

مجھے دیکھتے ہی دے دے کھینچ لیتے ہیں
جو ہر جہاں تو صاحب سلامت ایسی جہاں ہے (۱) اصل
اس نے اڑائیں کھینچاں میں نے کیا جھک کر سلام
کل ہماری اس کی یوں صاحب سلامت ہو گئی

صلح

صاحب سبقت۔ (ع) اسم مذکر۔ سنگھ۔ صاحب تیز۔ ذی شعور بہتر مند۔
ذی ہمدرد +

صاحب شوق۔ (۱) اسم مذکر۔ (۲) کلمہ طنز جب کوئی شخص کوئی بات کہتا
اور دوسرا پسند نہیں کرتا تو اظہارِ ارادہ میں پکڑ زبان پر لاتا ہے کہ تو صاحب شوق ہو +
شوقین +

صاحب خلق۔ (ع) اسم مذکر۔ بڑا صاحب منسلک کا حکم۔ دینی کشنر +
کلمہ مجہریت +

صاحب عالم۔ (۱) اسم مذکر۔ شہزادگان دہلی کا لقب +

صاحب فرش۔ (ع + ف) اسم مذکر۔ دو بیار جو بہتر سے ڈاٹھ سکے۔
وہ مریض جس کی بستر سے کر لگ گئی ہو + کشیا سے یا چارپائی پر پڑا رہنے والا بیار
آرمی ۵

اٹھے جان ہی سے جو بہتر سے دلائے تیز لرغین عشق جو صاحب فرش ہے (ذوق،
صاحب قدرت۔ قادر مطلق۔ سارقتی شگفتی مان جیسے جل تو جلال تو
صاحب کمال تو آئی بلال تو +

صاحب قرآن۔ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جس کے نطفہ خیر نے یا پیلا ہونے
کے وقت زہرہ دشتری ایک گھر میں ہوں۔ قرآن السیدین جس طرح یہ قرآن بہت قدر
میں واقع ہوتا ہے اس طرح قرآن کی پیدائش دے کی حکومت سلطنت بھی مدت تک رہتی
ہے چونکہ امیر تہوہر کی پیدائش کے وقت یہ قرآن ہوا تھا اس لیے اس کا لقب بھی
پڑ گیا۔ (۲) بہت بڑا بادشاہ۔ بادشاہ ہفت آئیم (۳) بعض لوگوں نے سرور کائنات
کی نسبت میں صاحب قرآن کہا ہے +

صاحب قرآن ثانی۔ (ع) اسم مذکر۔ وہ بادشاہ جو امیر تہوہر کے رتبہ کے
قریب پہنچا ہو۔ شاہماں بادشاہ دہلی کا لقب +

صاحب کمال۔ (ع) صفت۔ (۱) کامل۔ (۲) ماہر۔ استاد۔ گئی (۲)
صاحب کرامت۔ عارف کمال۔ سیدہ۔ ولی۔ درویش کامل۔ پیر روشنغیر۔
رکھی مٹنی۔ سادہ سیرت +

صاحب لوگ۔ (۱) اسم مذکر۔ یارو دین لوگ۔ اہل رنگ کا خطاب لقب
فرنگی۔ انگریز +

صاحب مقدور۔ (ع) اسم مذکر۔ ذی مقدور۔ مال دار۔ دولت مند +

صاحب من۔ (ع + ف) میرے صاحب +
(لفظ خطاب و القاب و تکیہ کلام)

صاد

جناب من۔ مہربان من +

صاحب نسبت۔ (ع) اسم مذکر۔ خدا رسیدہ۔ خدا سے لگاؤ رکھنے والا
پہنچا ہوا صاحب کرامت۔ صاحب کشف۔ دل کامل +

صاحب نصیب۔ (۱) کلمہ مذکر (۲) خوش نصیب۔ خوش قسمت صاحب تبال۔
طالع در۔ (۲) صاحب۔ شوم طالع۔ کم بخت۔ بد بخت۔ جیسے کیسی نصیب
پگھلی ہے۔ ذمہ نہ رہے بدل نہیں لگاتی۔

(۳) کلمہ مجہریت ہے کہ زبان پر لانا بھی بڑا کھتی ہو اس وجہ سے اکثر متوں پر ایسے مستحقین کے معنی میں
زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے برکت ہے۔ یعنی نہایت عزت ہی بہت ہے۔ بھلا ہوا +

صاحبان۔ (ع) اسم مذکر۔ (۱) صاحب کی جمع شرفاء + خدا وندان جیسے صاحبان
انگریز۔ صاحبان نعمت +

صاحبانہ۔ (۱) صفت۔ (۲) منسوب۔ صاحبان انگریز۔ انگریزی +
صاحبجو۔ (۱) کلمہ خطاب۔ اے حضرات۔ اے حاضرین جلسہ ۵

خدا کے واسطے اے صاحبجو تو سب کرم ہر دو عالم کی پکاش میں ہے (انشاء)
صاحبوں۔ (۱) اسم مذکر۔ صاحب کی جمع +

صاحبہ۔ (ع) اسم مؤنث۔ (۱) صاحبہ کی تائید +
صاحبی۔ (۱) اسم مؤنث۔ (۲) متروک (۱۱) حکومت۔ سلطنت + عہدہ۔

دور دورا۔ (۲) امیری۔ امراؤں (۳) عالی داعی۔ نازک داعی۔ داغ۔ داغدار گنا
کم ترقی۔ کم انتفاعی۔ بے پروائی ۵

صاحبی کسی جو تم کو بھی کوئی نسا طما بھرتو خواہی ہو تو تیری بندہ ہو رہو (امیر)
صاحبی کرنا۔ (۱) فعل متعدی۔ داغ کرنا۔ نازک داعی سے پیش آنا۔ کم ترقی کرنا۔

عدم انتفاع کرنا۔ ناساطیں نہ لانا ۵
آنے لگے ہو ورنہ دیکھنے کیلئے کیا نہیں تم تو کہ ہو صاحبی بننے میں کچھ برا نہیں (میر)

صاوا۔ (ع) اسم مذکر مؤنث۔ (۱) عربی کا چودھواں حرف ۵
رشک ہے بھر میں ہیں آنا + وصل کا صاوا وصال رہا (اختر)

(۲) صبح ہونے کا تصور کہ کئی علامت۔ علامت تصدیق و اقرار۔ صحت و برتریہ چیز
کی علامت۔ (۳) قرآن شریف کی آیتیں سورہ کا نام (۴) تفسیر جامعہ مجہد ۵

صاوا بھکھوں کی دیکھ کہ سپر کی چٹائی کے چرے پر نظر کی (نیم کھنڈی)
(تائید کی مثال بھی اس شعر سے ثابت ہے)

صاوا کرنا۔ (۱) فعل متعدی۔ کسی چیز کی خوبی اور عمدگی کو تسلیم کرنا۔ تصدیق کرنا ماننا۔
منکر کرنا پسند کرنا صبح دوست ہونے کو تسلیم کرنا تسلیم کرنا۔ سنا کرنا قبول کرنا۔

صاف	صاف
<p>صاف دل - (۱) صفت بہینہ صاف - بے ریا - بیکٹ - بے کینہ +</p> <p>صاف دیدہ - (۲) صفت - عودہ و صوریادیدہ - بے شرم - بے حیا -</p> <p>بے غرت - ڈیٹ +</p> <p>صاف دیدہ ہونا - (۱) فعل لازم - عودہ بے غرت ہونا - بے شرم ہونا - ڈیٹ ہونا -</p> <p>میسے لوکی تیز دیکھا صاف دیدہ ہے - کسے در کر جائے گا +</p> <p>صاف دیوانہ بنانا - (۱) فعل متعدی - بال دیوانہ اور پاگل بنانا +</p> <p>یا ہار عجب عقل کے قائل تھے بے شک یہی - یا گڑ کر صاف دیوانہ بنایا آپ نے (جرات)</p> <p>صاف رہنا - (۱) فعل لازم - (۱) اُبلنا رہنا - پاک رہنا (۲) ریاضت داری اور ایمان داری سے رہنا - بے لاگ رہنا جیسے صاف رہے باک رہا - (۳) بھوکا رہنا - فاقہ سے رہنا - فاقہ کرنا - نہ کھانا - جیسے وہ کل دن بھر صاف رہا +</p> <p>صاف زبان چلنا - (۱) فعل لازم - بے روک زبان چلنا - جلدی جلدی بات چلنا - جلد بولنا +</p> <p>قطع سخن وہ کیوں نہ کرے ہر گاہ صاف {</p> <p>قیچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف { (منہ)</p> <p>صاف شفاف (ع) صفت - شل آئینہ صاف - ایسا صاف چسکے آرا نظر</p> <p>کل جائے - بالکل صاف +</p> <p>صاف صاف - (۱) صفت - واضح صاف - بے لاگ - بے لگاؤ کھی کھی -</p> <p>کھل + کھم کھلا - ملائیہ +</p> <p>صاف صاف بنانا - (۱) فعل متعدی - بے نقط بنانا - بے رود رنگ بنانا -</p> <p>کھانا بنانا - بے لاگ بنانا - کھی کھی بنانا -</p> <p>صاف صاف بنانا - (۱) فعل متعدی - کھی کھی بنانا - بے لاگ بنانا - کھی کھی بنانا</p> <p>اور شے شے شکوہ و حسرت رقیب پر - وہ صاف صاف کہتے نہیں صاف صاف (دماغ)</p> <p>پھر سنیں بقیہ بہت تیری راہ میں کہ صاف صاف ہی جوش نقش ہے (ایضاً)</p> <p>صاف گان کھولنا - (۱) فعل متعدی - بھڑکنا کھولنا - بھڑکنا کھولنا -</p> <p>بھڑکنا کھولنا - بھڑکنا کھولنا - بھڑکنا کھولنا -</p> <p>صاف کرنا یا اگر دینا - (۱) فعل متعدی - (۱) دینا چھوڑنا - (۲) دینا چھوڑنا -</p> <p>بھڑکنا کھولنا - بھڑکنا کھولنا - بھڑکنا کھولنا -</p> <p>صاف کرنا - (۱) فعل لازم - بے لاگ چھوڑنا - بھڑکنا کھولنا -</p> <p>بھڑکنا کھولنا - بھڑکنا کھولنا - بھڑکنا کھولنا -</p> <p>صاف کرنا - (۱) فعل لازم - بے لاگ چھوڑنا - بھڑکنا کھولنا -</p> <p>بھڑکنا کھولنا - بھڑکنا کھولنا - بھڑکنا کھولنا -</p>	<p>(۷۰) بے روک - بے لگاؤ - بلا حمت - جیسے صاف زبان چلنا +</p> <p>تیرے جوش و خروش کے لئے تیرا نظر صاف جو ہو گئی سینے کے سرے پر نظر (عاشق)</p> <p>(۷۱) بے لگاؤ - بے غرت - بے غبار +</p> <p>اس وقت فکال میں جہاں نیر غبار مانند آئینہ کے ہے سب آسمان منہ (دیر غور)</p> <p>(۷۲) بالکل - پورے طور پر - پورا پورا +</p> <p>خوب پردہ ہے کہ صاف ہی گئے ہیں صاف چھپتے ہی نہیں سانسے گئے تھیں (دماغ)</p> <p>صاف اٹھالانا - (۱) فعل لازم - اس طرح بھگانا کہ کسی کو کانوں کا نیر غور بنانا -</p> <p>الک - اُٹھالانا +</p> <p>اس پر کیودہ کا ذہن تھکا کر لائی - تھکتے لگ کر صاف اٹھا کر لائی (مصدر)</p> <p>صاف اٹھا کر کرنا - (۱) فعل متعدی - بالکل جواب دینا - ٹکرجانا - کانوں پر اٹھا رکھنا +</p> <p>صاف بات - (۱) اسم نعت - بھڑکنا - بھڑکنا - آزادانہ رہنا -</p> <p>بے لاگ بات +</p> <p>اگر وہ پاک باطن ہیں اگر وہ دل کے اچھے ہیں + {</p> <p>بڑا ہرگز ہماری صاف باتوں کا نہ مانیں گے { (ام چھال شیدا)</p> <p>صاف باطن - (ع) بڑا ہرگز ہماری صاف باتوں کا نہ مانیں گے {</p> <p>کینہ جو کہ صاف باطن تو نہیں ہیں تیری مثال میں سب ان صاف (دماغ)</p> <p>صاف بچھنا - (۱) فعل لازم - بالکل بری اور بے رحم ثابت ہونا - بال بال بچھنا -</p> <p>کچھ مڑ یا صدمہ نہ پہنچنا +</p> <p>صاف بولنا - (۱) فعل لازم - شک و شبہ ظن کا کہ کسی پر نہ انسان کی بات چیت کرنا +</p> <p>صاف بیان کرنا - (۱) فعل متعدی - (۱) کھی کھی بنانا - (۲) کھی کھی بنانا -</p> <p>(۲) کھم کھلا اور عطا نہ بیان کرنا +</p> <p>صاف پانی - (۱) اسم نعت - نرمل یا ناعزہ پانی - بے لال +</p> <p>صاف جواب دینا - (۱) فعل متعدی - بالکل انکار کرنا - ابراہیم کرنا -</p> <p>کرنا - وہ تو کہ جواب دینا +</p> <p>نزد اہل کیسی نے دیا صاف جواب اب کوئی دم میں ہوں پر ادر آتے (دماغ)</p> <p>پہلے ہی دیکھ چکے ہیں ان کو جوابت سمجھائیں اب جیہے بے غور و آتش</p> <p>صاف چھوڑنا - (۱) فعل لازم - بے لاگ چھوڑنا - بھڑکنا کھولنا -</p> <p>رانی پانا +</p>

صا

صا

بے چارہ کرنا۔ ہوسنا جھار دینا۔ صفا کرنا۔ جیسے چور گھر کو صاف کر گیا۔ (۱۰) اجاتا
 اڑنا۔ قتل کرنا۔ جیسے گھر کے گھر صاف کر دیئے۔
 چٹائی سے بھر شیشوں کی آج کر دیا صفا گھر میں صاف (۱۱) داغ
 (۱۲) شوق کرنا۔ دوسری صلاحیت بہم پہنچانا۔ جیسے خط صاف کرنا۔ (۱۳) روانی بہم پہنچانا
 جیسے ادا صاف کرنا۔ (۱۴) تبدیل یافتہ کرنا۔ منہ کا مزہ ٹھیک کرنا جیسے پان سے منہ
 صاف کرنا وغیرہ (۱۵) آتش نکلانا۔ مذہب جلا کر کوٹنا۔
 صاف کرنا۔ (۱۶) فعل متعدی۔ کھری کھنا۔ لاکھ کھنا۔ سنانا۔ بے رو
 رعایت کرنا۔
 قراں دینا۔ یا تیری ہی سبک کر کے ہر حقہ بھر چھوٹے کئے اگر صاف (۱۷) راجہ
 صاف گالیاں دینا یا سنانا۔ (۱۸) فعل لازم۔ بے لاکھ گالیاں سنانا۔
 کھلی کھلی گالیاں دینا۔
 ہوتا نیچ جھڑے تلے بھگانا۔ (۱۹) فعل لازم۔ آج صاف (۲۰) میرزا
 صاف گزرنے یا بیٹھنا۔ (۲۱) فعل لازم۔ بے لاکھ گزرنے۔ لاکھ کھانے
 کر دینا۔
 رخاں نہیں کر تو نہ داندہ نہ پانی مینا گذرے تیل نہیں ٹھہرتا (۲۲) راجہ
 صاف کوٹنا۔ (۲۳) فعل متعدی۔ بے لاکھ کوٹ لینا۔ کھاتی نہ چھوٹا جھار دینا۔
 صفا کرنا۔
 کیا کون کبھی اس سے چھوٹا ہے۔ لاکھ ان لے صاف لے تا ہے (۲۴) میرزا
 صاف معاملگی۔ (۲۵) اسم مؤنث۔ بے لین دین کی صفائی۔ کھار ہتا۔
 صاف نکل جانا۔ (۲۶) فعل لازم۔ بے لاکھ نکل جانا۔ کسی سے ہر پا آزار یا ہر سے
 بیزگار ہونا۔ بہت سے آدمیوں یا خیرات جگہ جگہ مل جاتا۔
 صاف نہ کرنا۔ (۲۷) فعل متعدی۔ کسی بات کو صحیح بیان نہ کرنا۔ توضیح کے ساتھ
 بیان نہ کرنا۔ سچ نہ کرنا۔ بہانہ سے بیان کرنا۔
 صاف ہونا۔ (۲۸) فعل لازم۔ (۲۹) جھڑنا۔ جھار جھانا۔ ہمارا جانا (۳۰) کہینہ نہیں
 یا عدوت سے باز رہنا۔ بہت دور کرنا۔ غلوں اور اخلاص ہونا۔
 خانہ دل کی صفائی ہو گئی۔ پھر نہیں بچے سے مراد صاف صاف (۳۱) داغ
 (۳۲) گھٹنا۔ جاری ہونا جیسے رستہ یا موسمی صاف ہونا۔ دم ہندام ہونا۔ کھینا
 گزرتا۔ ہر بار ہونا۔
 دکانوں غریبوں کی آئینہ دکان۔ ہوں کیوں خیال شک سے میرا کھانا مشا دھو،
 (۳۳) رواں ہونا۔

کتابوں میں کیا باری تصدیق کرتا کتاب ہوتا ہے مری تجھ پر زبان صاف (میرزا)
 (۱) قتل عام ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ صفا صفا ہونا۔
 کہیں بالاسی بولے نے بتایا دل کو کہیں بھلی کہیں بھلی نے بتایا دل کو
 پیچ چوٹی کا کہیں پیچ میں لیا دل کہیں دندہ دنگا ہوں نے پچایا دل کو
 شامی چھانکئی انداز حکم سے کہیں صاف میدان ہوتا ہے قسم کہیں
 (۲) جنگل کاٹا جانا۔ (۳) بال موٹے ہونا۔ جیسے سر صاف ہونا۔ (۴) بیانی ہونا۔
 چھٹا۔ چٹا۔ ٹٹا۔ ٹٹا۔ پاک ہونا۔ جیسے صاب صاف ہونا۔ (۵) کھٹنا۔ بادلوں کا دودھ ہونا
 جیسے آسمان صاف ہونا۔ (۶) سوراخ کی قتل ہونا۔ درست کر کے کھسا جانا۔
 شند ہے یہ جناب داغ کا ہوا ہے آج کل دیوان صاف (۷) داغ
 (۸) جھٹکنا۔ ہونا کھینکے تو دل انداز کی خوش ہوئی اور صفا غائی (۹) مراد ہو گئی
 صاف۔ (۱۰) اسم مذکر۔ انصاف (۱۱) فائدہ دینا۔ شکاری جانور کو شکار کرنے کے واسطے
 بھوکا رکھنا۔ یا کو تروں کو لینہ پروانسی اور کھانا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا۔
 اپنے شیداؤں کی باز پس جو پھرتے ہو ملک الموت کو صاف یہ گرجتے ہو (۱۲) ٹولن
 (۱۳) سر ہر ہاندہ سے کا دو پٹہ۔ جیسے گھٹنشل وغیرہ ہاندہ سے ہیں۔ منڈا سا۔
 صاف دینا (۱۴) فعل متعدی۔ بھوکا رکھنا۔ فائدہ دینا۔
 صافی۔ (۱۵) اسم مؤنث۔ (۱۶) دست مل۔ وہ رمال یا کپڑا جس سے باورپی لوگ
 چھلنے کے اوپر سے دیگ پکڑا کرتے ہیں۔ (۱۷) چھاننے کا کپڑا۔ (۱۸) صفت۔ (۱۹)
 منڈا گھڑا بے فتن۔ بے ریا جیسے صوفی صافی۔
 صلاح (۲۰) صفت۔ (۲۱) نیک۔ اچھا۔ کھار کا پار کا لاس۔ پار سا۔ پرینے کار۔
 نیک بخت (۲۲) ایک پیغمبر کا نام جن کی دعا سے اونٹ پٹار سے پیدا ہوا تھا۔
 صاب (۲۳) اسم مؤنث۔ نیک بخت عورت۔ پاکدامن بی بی عقیقہ۔ (۲۴) صفت۔
 عصمت والی۔ بیعتی۔ پتی پڑتا۔
 صانع (۲۵) اسم مذکر۔ کاریگر۔ بنانے والا۔ پیشہ ور صنعت کرنے یا دکھانے والا۔
 پیدا کرنے والا۔ ہنر مند۔ رچنے والا۔ خالق۔
 صانع حقیقی (۲۶) اسم مذکر۔ صانع قدرت۔ خدا تعالیٰ۔
 صانع قدرت (۲۷) اسم مذکر۔ صانع قدرت۔ خدا تعالیٰ کا پیدا کرنے والا۔
 بنانے والا۔ خدا تعالیٰ۔
 نقشہ قدرت صانع قدرت نے بنائے۔ پھر نہ سکا پھر وہیں ایسا کر لیا ہی (آزاد)
 صانع مطلق (۲۸) اسم مذکر۔ وہ کاریگر صنعت میں کسی کو حق پرست ہوتا تھا۔
 صاحب (۲۹) صفت۔ (۳۰) صاحب۔ (۳۱) صفت۔ (۳۲) صفت۔ (۳۳) صفت۔ (۳۴) صفت۔ (۳۵) صفت۔

ماء

پیچہ فکر صاحب

صلح نم۔ (ع) اسم مذکر۔ روزہ دار۔ برقی

صائم اللہ ہر (ع) صفت۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا۔ نت برقی

صبا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) وہ ہوا جو شرق سے چلے۔ وہ پڑا ہوا جو چھل رات کو چلتی ہے۔ دبور کا نفیض۔ بعض لوگوں کے نزدیک وہ پڑا ہوا جو موسم بہار میں پلتی ہے۔ فین صاحب نے پچھا ہوا۔ خدا جلنے کو نگراد رکھاں سے لگے دیا

نثار تگئے غلوت سے نئی ہے شبنم صبا جو غنے کے پر سے میں جاتگنی ہے (غالب) (۲) میوزیر علی گندوی شاکر آتش کا نفس جو نعت اور طاقت میں اچھے تھے

صباح (ع) اسم مؤنث۔ صبح۔ ترکا۔ مجور۔ فجر۔ بہان۔ بحر۔ پگاہ

صباح (ع) اسم مؤنث۔ صبح۔ طاعت کا نفیض۔ گوراپن۔ نور دلی۔ جمال

سفید نیے رنگا انسان

صباغ (ع) اسم مذکر۔ رنگیز۔ رنگنے والا

صنّج (ع) اسم مؤنث۔ (دیکھو۔ صبح) ۵

شب برات جو زلف سیاہ یار ہوئی جس میں سے صبح بے عید آتھا کہ ہوتی (آتش) صبح خیز یا صبح خیز بیاد (۱) ہم نہ کر دے (۲) علی الصبح اٹھنے والا بہت سویرے جاگنے والا۔ نر کے زلف کے اٹھ کھڑا ہونے والا (۲) وہ جو جنگل میں مسافروں سے شیر اٹھ کر ان کا مال اسباب لے جاتا ہے

بچ کے کپڑے کرکاب کسی کی کٹے

شیخ خرم مؤذن دو ذہین کے ہیں یہ صبح خیز ہے تو وہ اٹھائی گیا (مصنی)

صبح دوم (ع) اسم مذکر۔ مجرّم۔ طاعت۔ بڑی غیر نماندہ ہے۔

پچھلے پرے۔ نر کے ترکے۔ راج کر کے پرے

صبح سے شام تک (۱) تابع فعل۔ تمام دن۔ ترکے سے سانج تک

صبح شام بتانا یا کرنا (۱) فعل متعدی۔ آج کل کرنا۔ انا جیہ حرا کرنا۔

یہاں ذکر ہے

جب سننے کا سوال کروں ہوں زلف و رخ دکھانے

برسوں مجھ کو یوں ہی گزرے صبح و شام تھلے ہو { (میر تقی)

صبح صادق (ع) اسم مؤنث۔ صبح کا کاذب کا نفیض۔ افسر صبح جس کے ساتھ

دن نکلتا ہے۔ صبح راست۔ صبح ثانی۔ نور کا ترکا۔ نور ظہور کا وقت۔ پوچھنا۔

طاعت الصبح مجرّم۔ وہ روشنی جو رات کی تاریکی کے بعد آسمان کے گرد و فواح میں

پھیل جاتی ہے۔ یا یوں کہو کہ روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی

ج

طوف آفت کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے

صبح صادق جس کو کہتے ہیں وہ ہے موئے سفید
رات اک رنگ فضائی ہے سپر ویر کا
{ (انیم دہوی)صبح صبح (۱) تابع فعل۔ ترکے ترکے۔ سویرے سویرے۔ جیسے صبح پہلے
جاؤ۔ صبح صبح تکرار ذکرصبح کاؤب (ع) اسم مؤنث۔ صبح صادق کا نفیض۔ وہ صبح کی روشنی جس کے بعد بھلا مذہب راہو جاتا ہے یعنی وہ مستقبل انجی اٹھی ہوئی سفیدی جو صبح صادق سے پہلے
کچھ نمودار ہوتی ہےمقدم صدق ہے کہ کذب گرجہ صدق ناق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہے
{ (ذوق)

لے زاہد و رنگ زیر پرک کو بنا

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (۱) کماوت۔

اگر آدمی خرابی آشکار نہ رہے یا جانی کے افعال سے متنبہ ہو کر بڑھاپے میں توبہ کرے

یا ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت میں کر لے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ہے

ہوں میں باشندہ حکم کھے بھولا نہ کو

اب نہ سن گھر کی دس تیرے تھلے گلے

صبح کا تارا (۱) اسم مذکر۔ وہ نہایت روشن ستارہ جو اکثر صبح کے وقت اُڑکھی

شام کو بھی دکھائی دیتا ہے۔ زہر و مار جو تیرے آسمان پر ہونے کے سبب بڑا اور

قریب نظر آتا ہے

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا

صبح کرنا (۱) فعل متعدی۔ رات کا شام شب گذارنا۔ شام کو دنیا۔ دن نکال دینا

کا دکان وقت بانی لئے تنہائی نہ پوچھ

صبح کس کا منہ دیکھا تھا (۱) کماوت۔

مٹی کر دنی نصیب نہیں ہوئی۔ یا فلاں کام نہیں بنایا راز۔ لڑائی دھکا چڑا۔ وغیرہ

اکثر جب کوئی کام کرنا یا اخلاص مرضی ہوتا ہے تو اُس وقت یہ فقرہ کہتے ہیں کہ

لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح کو نیک نیت یا خوش نصیب کا منہ دیکھے تو تمام کام شیریں

اور نیک یا بخت کا منہ دیکھے تو سارے کام گریں چنانچہ ذوق نے بھی اس طرف

اشارہ کیا ہے

جس بگ بٹھیں بادید نہ اٹھے ہیں

صبح کی بوٹنی اٹھ میاں کی آس (۱) کماوت۔

صبح

پہلی بکری ہو جائے۔ تو چرخہ خاٹے سے بکری ہی بکری کی امید ہے۔ جب دکان
اپنی چیز کو اول نمونہ بیچتا ہے۔ تو یہ فقرہ زبان پر لاکر ازاد کی ذہنی سے قیمت کو کھٹکتا
ہے۔ تاکہ تمام دن اسی طرح روپے پر روپیہ پڑتا۔ اور میں خوب کھتا رہوں +
صبح کی پوچھنا تو شام کی کھانا اور نعل لازم۔ نہایت بے اوسان اور حواس
ہونا۔ گھبراہٹ ہے
کیا جانے غلیں کیا جانے کھانے پر حال پوچھی جو صبح کی توکی اس نے شام کی (داغ)
صبح شام کرنا یا بتانا (۱) نعل تنہی۔ دیکھ (صبح و شام بتانا یا کرنا)
صبح و شام ہونا۔ (۲) نعل لازم۔ نام کوئل ہونا۔ لیت ہل ہونا۔ آجکل ہونا۔
نان نون
تیرا وعدہ ہے کہ قیامت کا رات دن صبح و شام ہوتی ہے (داغ)
صبح ہو جانا (۱) نعل لازم۔ (۱) دن کل آنا۔ پوچھنا صبح کی سندی کھنودا ہونا۔
(۲) نکلا ہونا۔ صبح و شام کے آگے پانا ہونا۔ شایستہ شایستہ خوب
گت بننا۔ بیوشی و غفلت سے چمک جانا۔ ساری عمر دو کی شیطنت بھگانا
دل نہ جا شیب گرد زلفت یار کے صبح ہو جائیگی مارے مارے اذ دل بیگت
صبح ہونا (۱) نعل لازم۔ پوچھنا۔ دن کل آنا۔ آفتاب طلوع ہونا +
صحنہ (۱) اسم ذکر۔ (۱) ٹیکیا بی ٹیکیب منو کہ کسی صدر یا عاوش پر غاموشی
انتخاب کرنا۔ صبر (۱) داد خدا کے نام۔ (۲) صبر۔ بردباری۔ برداشت۔ سمانی تحمل
جیسے صبر کر کے میں تاکہ ہے تن میں (۳) توقف۔ تال۔ کما۔ دھیر۔ ڈاھیر
کر دے لینا۔ (۴) اسلی۔ امینان۔ ٹیکین بیٹھنا اس پر ہی صبر ہے
تو مجھے صبر آئے (۵) جو کسی کا دل کھلنے کی آفت۔ وہ صیبت جو کسی کو صدر
پہنچانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے پہنچے۔ خدا کی بار۔ جیسے تجھ پر اس نے صبر کیا ہے
صبر آئے (۶) جو۔ تاہ نعل، وہاں جان۔ آفت پڑے۔ صبر پڑے۔ بلا نعل جو
صبر اس پر اس صبر دیا راکہ بندج ہے کہ دیار دن تری دیار کا (تصویر)
لے دل میتاب تھا خط لرب صبر تجھ پر اور تو میں کیا کوں (دور)
کیا اس شخص پر جا میں نے میری آہ و ناری کا
الی صبر اس کی جان پر اس صبر (اری کا)
صبر آنا (۱) نعل لازم۔ جو تلی ہونا۔ خند کرنا۔ امینان ہونا۔ کل پڑنا۔
قرار ہونا۔ میں آنا۔ جیسے اس شخص سے کسی اتنا ہی خون لگے تو صبر آئے اس
بن صبر نہیں آتا
لازم میں گناہ اس کو صبر آتا اس نے ہم کو آخر میں ناک میں بلایا (میر)

صبح

کس طرح صبر کروں صبر نہیں آتا ہے دل میرا قابو سے بے قابو ہوا جاتا ہے (میرزا گم)
صبر چڑھنا۔ (۱) نعل لازم۔ (۲) آہ۔ سنانے کی صیبت یا وہاں میں گرفتار ہونا۔
خدا کی آہ پرنا غیب سے آفت آنا۔ تاہ صبر اور صبر کا خدا کی طرف سے صدقہ
(دعا ہے یہ کے موقع پر مستعمل ہے)
یہ کہتے ہیں صبر چڑھنا یا گھبراہٹ اب مجھے نہ نہیں لگتی ٹیکیا بی کا (داغ)
پڑے صبر آرام کی جان پر سری جان بے صبر ہے تاب کا (دشمن)
کافر پکا سر ہے ترے صبر عیوب گھبراہٹ میں گل تر شاہانیکا (تعل)
صبر سمیٹنا (۱) نعل تنہی۔ صبر و صبر کا ناک۔ بتان کا گناہ اپنے ذریعہ۔
طوفان لینا۔ صبر ہونا
صبر میرا سلیٹی ہے دوا۔ شب کو ہل قتی چار پائی کب (رنگین)
(۲) دعا ہے بلینا۔ کو سنا سنا۔ جیسے آج زبان تر ہے کل خشک۔ کیوں کسی کا
صبر بیٹوں +
صبر کرنا (۱) نعل تنہی۔ (۱) آہ۔ صبر ہونا۔ (۲) اس ہونا۔ (۳) برداشت کرنا
سہانا۔ سنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا۔ غاموش ہونا چپ ہونا۔ جو و ترم یا کسی
کو سہانا۔ منتو کرنا
روپے اب مدد کو صبر کرو بس کرو درد سر نہ ہو جائے نہ تیرا
کراہوں صبر ان کے جفا پر تو کتنے یہ دل ہی آہ ہے پکیجی ہی آہ ہے (داغ)
ایک دن ہو تو کوئی صبر کرے روز کے انتظار نے مارا (بیباک)
(۳) تال کرنا۔ توقف کرنا۔ ٹھہرنا۔ دم لینا (۴) توکل کرنا۔ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔
توکل پر ہونا۔ جیسے خدا پر صبر کئے جیسے ہیں
نہیں آتے ذاتیں وہ گئے تاب توں مائیں { (داغ)
تجھی پر آج ہم لے صبر لاری صبر کرتے ہیں
صبر لینا (۱) نعل تنہی۔ کسی کے صبر میں گرفتار ہونا۔ کو سنا سنا دعا
لینا۔ بتان دھنا۔ صبر لینا لازم۔ طوفان دھنا
صبر لے ناہانم نے نہ خواروں بھنے والا بھی دیکھا ہے گنگاروں کا (داغ)
صبر و شکر کرنا (۱) نعل تنہی۔ جو کسی صیبت یا بلا سے ناگہانی پر چپ ہونا۔
حالت تحکیم میں خدا کا شکر کھانا +
صبر ہونا۔ (۱) نعل لازم۔ صبر ہونا۔ برداشت ہونا۔ سہا ہونا۔ قناعت ہونا۔
(۲) امینان ہونا۔ صبر کرنا۔ صبر لینا۔ تال ہونا۔ توقف ہونا +
صبر صبح (۱) اسم نون۔ بوقت کا نفیس۔ شراب صبح۔ شراب باہاد +

محب

محب

ایک دوسرے میں غلط ہونا یا یہی قسم تاثر محبت کا اثر ہے

محبت کرنا (و) فعل متعدی - دیکھو محبت داری کرنا +

محبت گرم ہونا - (و) فعل لازم - گرم تپا ملی ہونا - جلے ہونا - فرے اڑنا پس

بیڑہ کر دل خوش کرنا - پاس رہنا +

محبت نہ رہنا (و) فعل لازم - پاس اٹھنے بیٹھنے کا موقع دلنا - شریک بند نہ ہونا -

میں انیس نہ رہنا

پیدا کس میں ایسے رنگ ملیں لوگ - انوس تم کو میرے محبت نہیں ہی (میر)

محبت یافتہ (ع + ف) صفت - تعلیم یافتہ - تہذیب یافتہ - شائستہ -

میرا دل ہے واقف کسی لائق یا فاضل یا عالم خواہ امیر خواہ درویش و پیر کی محبت سے

فیض اٹھائے ہوئے +

محبتی - (و) صفت - عوام - پلیس انیس ہنشین - ساتھی - رفیق - ہم محبت یار +

محبتیں - (و) اسم ثنوت - محبت کی جمع +

محبتیں اٹھانا بڑنا دیکھنا (و) فعل متعدی - اچھے لوگوں کی محبتوں سے

فیض اٹھانا +

محبت (ع) اسم ثنوت - (۱) آرام - تندرستی - شفا (۲) دوستی - قریب -

خدا - صمیم کرنا +

بے نشے میں ترے بیاہے محبت کیا - چکے نہیں ہوا کہ لفظ کو محبت نہیں (ذوق)

(۳) دینے والا +

محبت بخش (ع + ف) صفت - نامہ بخشنے والا - شفا دینے والا - مفید +

محبت پانا یا ہونا (و) فعل لازم - شفا پانا - تندرست ہونا - چمکا ہونا - اچھا ہونا +

محبت جان (و) فعل مجاہد - لوگوں کی بانی سرتی ہے - تو اس کی نسبت - لفظ

کہتے ہیں - میرے تیسرے پاؤں محبت جان - غریبے پاؤں ہے ایمان +

محبت خانہ (ع + ف) اسم مذکر - بیت الخلاء - جاسے ضرور بیخا - تھی +

(و) قطع بیت الخلاء گھر بادشاہ کا ایک کمرہ ہے +

محبت نامہ (ع + ف) اسم مذکر - (۱) نذرت - اطلاع محبت - شہد پتر -

خط نامہ (۲) شفا پانے کا سرٹیکٹ - تندرستی کا سرٹیکٹ - جس سے ملازمت کے

قابل تصور کیا جائے +

محبت ہونا (و) فعل لازم - شفا پانا - آرام ہونا - تندرست ہونا +

صحرآ (ع) اسم مذکر - زمین ہوا جو نہ تو بہت نرم ہوا نہ سخت + میدان چٹیل سیدنا

میں میں رخت یا گمانش غیر وہو جنگل - بیابان - خیر - ویران - دشت - باد یہ +

ریستان - بھڑا

وہی جنت ہے جو جنتیں کہیں لے جلتے لوگ صوا کو لئے پھرتے ہیں - (کر کیا داغ)

مجنوں کو کس حوصلہ تھا ضبط جنوں - دل کھیں ہوا تنگ تو صوا نظر آیا (ناظم)

ہو گیا لیر بر محسوس اگر گئے لاکھوں گھر - زور اچکے تو نہایت بڑھ گیا برسات کا زور (مکی)

ہے حال کی نہیں رہتہ ہر فلک ہے بالا - آنکھوں میں مری پتھر ہے محلے نہ (صابر)

صحرآ (ع) اسم ثنوت - بیابان اور ویران جنگل +

ذوق رقیب زبان کی میں نے ذوق تھا - لفظ اول بنیخ اول لفظ دوم جو لفظ اول کا تابع ہے -

بنیخ دال مطلق ہوا درخت میں درخت اور گمانش نام کو نہ ہوا

صحرآ (ع) اسم صفت - جنگلی - درختی - بیابانی +

صحن - (ع) اسم مذکر - (۱) انگلی - پیشک - خاند - رقبہ چکر +

بیٹھے دیگی نہ کہ نہیں میں جنت جہ کو - صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا + (نیر)

(۲) لکھڑا - ایک قسم کا عمدہ درختی پکڑا +

صحن چمن (ع + ف) اسم مذکر - باغ کا تختہ - تختہ گلشن +

صحن راز (ع + ف) اسم مذکر - دو مکان چمکے آگے انگلی یا چوبند یا سیدان چمکا ہوا ہو +

صحنی - صرف (۱) صحنہ - کو کی - وہ چمچ چمچنے سے مل گیا والا غیر کے اطراف میں چمچنے پر

صحنک - (ع) اسم ثنوت - صحن کا صغیر (۱) صحنہ - لمبا پی - رکابی طبق حمام -

گنوا کا رشتہ کی رکابی کو کہتے ہیں - کوٹہ - جیسے شیخ بڑھائیں تہ صحنک میں (اکامات)

(۲) - (۱) - حضرت فاطمہ صلووات شہید کیا نیاز کا کھانا - یا فاتحہ +

ہوں میرے سرے مجھے صحرآ ضرور ہے - صحنک پر شال ہے او ہوا ضرور ہے (راحت)

صحنک اٹھ جانا (و) فعل لازم - حضرت فاطمہ علیہا السلام کی کھس نیاز - اطلاع

فاطمہیں بے محبتی کے باعث شریک ہونے کے قابل رہنا - کہ جو جن باتوں کا اہلین

ہے اور وہ تیری بی بی کا واہ - تم ہم کچھ چکے ہیں جہاں ان میں فرق آیا پھر میں

ذو خود ہے اپنی کو اس نیاز میں شریک ہونے کے قابل سمجھتی ہیں اور نہ صاحب نیاز کا

جب خبر ہو جائے تو اسے شہر یک ہونے دیتی ہے +

ڈر ہے ہم صورتوں کی چنگ سے - ایسے اٹھ جاؤں گی میں صحنک (شوق)

ہم حیران ہیں ہندوستانی غزوات کے جدید محقق نے یہی بات کہ کیا اس سے کھید جب

ایک قوم کی دوسری قوم میں نہایت ڈال کر اور اس کو کرنا ڈالنے میں ڈالنے سے کیا فائدہ

اس سے نہ کھنڈی رہتا +

صحیح - (ع) صفت - (۱) چمکے پاک - بھڑا (۲) ٹھیک - درست - بجا - درست

شہد - جیسے خیر مجرب (۳) تندرست - چمکا - زور کی - (۴) پورا - کامل - کاملاً تندرست +

مسی

سوجا - سالا - ۵ - ۱ - اسم مؤنث تصدیق - دستخط - ساشن - ۶ - اسم مذکر حرمت
 عدت کے سواے باقی حرمت مع مانے جاتے ہیں کیونکہ وہ تین نہیں ہوتے
 صحیح النفل (ع) صفت: مقل کا پورا - وہ شخص جسکی عقل سالم ہو
 صحیح المزاج (ع) صفت: نہ رست - بھلا چکا - راست طبع
 صحیح القلب (ع) صفت: نسل سے ٹھیک - امیل - باپ دادا کی طرف سے
 بے عیب - خاندانی - شریف - دلدار لعل
 صحیح سالم (ع) صفت: جوں کا توں - محفوظ - امون - پورا اور کامل - صحیح و
 جیتا جاگتا - زندہ سلامت - بھلا چکا - درست
 صحیح سالم یا صحیح سلامت رہنا (۱) فعل لازم - بھلا چکا اور زندہ رہا
 رہنا - پورا اور جوں کا توں رہنا
 صحیح سلامت (ع) تابع فعل - جیتا جاگتا - باخیر و مانیت - موت از خود ہتی کے
 ساتھ
 صحیح کرنا (۱) فعل متعدی: (۱) صلاح دینا غلطی نکان - درست کرنا - (۲)
 جمانا - بٹھانا - جڑنا - جیسے نگینہ صحیح کرنا
 اس معنی میں اس کا الٹا سہی کرنا اس طرح پر جاتا ہو گیا ہے
 (۳) تصدیق کرنا - دستخط کرنا - ساشن کرنا - (۴) ہی میں گھنا - کھنٹے پر چرھانا -
 درج حساب کرنا - سیاہ پر چرھانا - ٹینپنا - کھ لینا - (۵) مارنا - لگانا - دینا - جیسے
 "چائنا یا دھوپ بالات صحیح" اسی کرنا (۶) آئے کرنا - کھرے کرنا - (۷) گرا بیٹھی
 سے بچ کرنا - تحقیق کرنا - ثبوت پہنچانا
 صحیح گئے سلامت آئے (۱) کمات: - جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے
 آئے - دیکھ کر یا نہ کھو یا - جیسے یہاں تھے ایسے ہی باہر ہے
 صحیح ہونا (۱) فعل لازم: (۱) فعلی لگانا - درست ہونا - شدہ ہونا - (۲) تحقیق کر
 پہنچنا - درست ہونا - ٹھیک ہونا - جیسے یہ بات ابھی صحیح نہیں ہوئی (۳) تصدیق
 ہونا - گواہی پہنچانا - عقد ہونا - ثبوت ہونا - (۴) بچا ہونا - (۵) ہی میں لکھا جانا -
 سیاہ پر چرھنا
 صحیح ہے یا سہی ہے (۱) محاورہ - بھلے - درست ہے ٹھیک ہے
 حق ہے
 صحیحہ (ع) اسم مذکر: کتاب - رسالہ - پترا - ورق لکھا ہوا صفحہ - نامہ صحیفہ
 صحفہ (ع) اسم مذکر: ایک جن اور امن نہایت بد صورت دیوانہ چہ حضرت سلیمان
 علیہ السلام کی گفتاری سے گیا تھا

صد

صد (۱) صفت: سو - سیکڑا - ہات
 (۲) لفظ اصل میں ہین ہلے سے صد یعنی سو تھا مگر اس نے رفع مستجاب کی غرض سے نہ مبنی و ہوا و کال
 بدلنے کے لئے صا - صد سے کھنٹا شروع کر دیا - اصل صفت کی نسبت خیال کرنا چاہئے
 صد آفرین (۱) اسم: بکڑے حسین و آفرین - شاباش - رجبا - کیا کتنا ہے - ہلکا -
 اگرچہ بکڑے حسین ہے مگر مذمت پر دلالت کرتا چلہ و غلات طبع اور جانے کے موقع پر لٹڑا بولتے
 ہیں
 صد رحمت (ع) اسم: بکڑے رحمتیں - دیکھو صد آفرین
 صد برگ (۱) اسم مذکر: وہ پھل جس کی بہت سی پتھریاں ہوں - جیسے ہزارہ
 گیندا
 صد (۱) اسم مؤنث: (۱) گونج - گینکا - ماز - وہ آواز کو شیا یا ہارے کو اکر رکھنے
 (۲) آواز - بول - نوا - آہٹ
 فراز کے فرقہ سے آتی میں ملین
 گدا و قش غم نے کیا یہ جسم کا حال
 چوہا توں کو ہی تو دھن صدائیں آتی (رند)
 نہ چو کا خواب سلم کے گئے ہیں ہم
 یکس کے پاؤں کی آئی صدائیں تو سی (مٹلت)
 (۳) درویش یا فقیر کے مانگنے کی آواز
 لگے در بدر میر چلانے پھرتے
 گدا تو ہونے پر صد کیا محالی (میر)
 جہاں غلوں کا لاشیں میں تنگ نکلی آئی
 صد بچا پتی ہے آپ بلی اپنے سانک (مصطفیٰ)
 (۴) پنجاب - پنجاب میں خفیہ بد حال شادی یا غمی کے موقع کا بلاوا
 صد اوینا (۱) فعل متعدی: (۱) فقیر کا آواز لگانا - (۲) پنجاب میں تپہ بدال
 بلاوا دینا
 صد اکرنا (۱) فعل متعدی: درویش کا آواز لگانا - فقیرانہ سوال کرنا
 جو غنی بوش لب دے ڈال
 ہم فقیرانہ صد کرتے ہیں (ذویر)
 فقیر ہستی میں تھا تو ترائیاں کیا تھا
 کبھو جو آن نکلتا کوئی صد اکرنا (میر)
 صد لگانا (۱) فعل متعدی: (۱) دیکھو (صد اکرنا) (۲) بیکار لگانا سوال کرنا
 صد ارت (ع) اسم مؤنث: بد انشینی - صد نشینی - ایک معزز عہدے کا نام جو وزارت
 کے قریب ہے - حدیث جس کا عہدہ
 صد اشت (ع) اسم مؤنث: (۱) سچائی - راستی - راستہ - اسی بے ریا بی ٹیک
 دھار داری (۲) تصدیق - ثبوت - گواہی - خداوت
 صد ترا (ع) اسم مذکر: (۱) اسید - چھاتی چنانچہ ذات لعلہ - درویش کو اسمی جو ہے
 کہتے ہیں - (۲) پیچھا - خاک - مچھ - بھگتی - سامنا - آگاہ - سامنے کا رخ -

صدقہ

۱۳) اعلیٰ مقام۔ اعلیٰ جگہ۔ وہ مقام جہاں کسی عزت دار یا اعلیٰ درجہ کے شخص کو بٹھائیں اعلیٰ عہدے دار کے رہنے کی جگہ۔ بیکار اور اڑامہ صفت (اعلیٰ بزرگ اعلیٰ درجہ کا۔ بالائین) امیر صاحب منصب۔ ذی قدر۔ ذی منزلت۔ سردار۔ جیسے صدر بہار کشیدہ صدر است (۱۰) بڑا۔ اونچا۔ اڈل۔ کمان۔ جیسے صدبانہ صدر دارالان۔ وغیرہ (۶) کیسپ۔ چھاؤنی۔ اردو دیکر گاہ۔ بیکار (۱) خاص۔ (۱۰) سنگاہ

صدر اعظم (۱) اسم نکرہ۔ وزیر اعظم۔ دیوان اعلیٰ
صدر اعلیٰ (۱) اسم نکرہ۔ اعلیٰ درجہ کا صفت۔ اڈل درجہ کا جگہ
صدر امین (۱) اسم نکرہ۔ امینوں کا سردار۔ اعلیٰ درجہ کا امین۔ درجہ دوم کا۔ وہ حاکم جج کے تحت۔ سب اور ڈینٹ جج
صدر بازار (۱) اسم نکرہ۔ چھاؤنی کا بڑا بازار۔ خاص بازار۔ اردو بازار

صدر بورڈ (۱) اسم نکرہ۔ مرکب از صدر (۱) بورڈ۔ عدالت عالیہ۔ مال کا محکمہ اعلیٰ۔ اجلاس کی میز

صدر چھال (۱) اسم نکرہ۔ (۱) سردار چھال (۲) حورقوں کے ایک متفقہ علیحدہ یا دلی کا فرضی نام جس کا حال شیخ سدا نہیں لکھا گیا ہے
صدر چھال سے لکھا کسی نے ہے لگا کوئی کے کہنے میں خیال کا بھجیہ کرم (دنگین)

صدر دیوان (۱) اسم نکرہ۔ دیوان اعلیٰ۔ دیوان خالصہ۔ خزانہ شاہی کا قسم اعلیٰ

صدر صدور (۱) اسم نکرہ۔ اعلیٰ درجہ کا صفت۔ اڈل درجہ کا دیوان شاہی محکمہ کا مالک۔ مستند الدولہ

صدر مقام (۱) اسم نکرہ۔ بیکار اور اڑامہ صفت کے رہنے کے جگہ۔ دارالانتارج۔ صدر

صدر منصرم (۱) اسم نکرہ۔ اعلیٰ درجہ کا منصرم۔ بڑا منصرم پیرائش کے دفتر ہندوستانی کا اعلیٰ عہدے دار

صدر نشین (۱) اسم نکرہ۔ رئیسوں۔ کرنیشن۔ چیرمین
صدر نہ پڑھ کر محض ہے (۱) اکادہ۔ بلیق پڑھ کر بھی عقل نہ آتی۔ (۱) صدقہ قولات میں اعلیٰ درجہ کی ایک کتاب کا نام ہے

صدری (۱) اسم نکرہ۔ ایک قسم کی مرزئی کا نام جو رب کے لوگ پوشاک کے اوپر اکثر پہنا کرتے ہیں۔ ساداس کے آگے بستی یا گھنٹیاں اور کچھ کام بھی کیا جاتا ہوتا

صدقہ

ہے۔ کری۔ جاگت۔ واسکت۔ تو می۔ سیر بندہ
صدقہ (۱) اسم نکرہ۔ سبھی۔ سبھی۔ ایک قسم کا مندری گھونگا جس میں سے موتی نکلتا ہے

صدقہ (۱) اسم نکرہ۔ کذب کا قیض۔ سچ۔ راستی۔ سچائی۔ غصہ
صدقہ دل سے (۱) تاج فعل۔ غصہ غیبت سے صاف دل سے بتل سے طیب خاطر

صدقہ (۱) اسم نکرہ۔ (زبان زو بکن ال، (۱) خیرات۔ وہ چیز جو خدا کے نام سے کہلے۔ جیسے صدقہ دیارے بلاگ

باشقیر کشہ شے سے بالاجہ شہر ترانو
۲۱) وہ کھانا وغیرہ کسی کے سر سے اتار کر چاہے میں کہتے ہیں۔ اتارنا (۳) مجازاً خدا۔ تریان۔ داری۔ باگرداں۔ سرگرداں (۴) اقبال بدلت۔ جیسے ٹھٹھام کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جو روکاؤ

۲۲) وہ میں اقل بیکار یا بلیق میں کسی میں غلطی سے شہر نے اس کی پیر دی نہیں کی
صدقہ اتارنا (۱) فعل متعدی۔ اتارنا اتارنے کی چیز کو سر کے گرد پہنا کر دینا۔ کسی چیز کو سر پر جم سے چھو کر رکھنا

صدقہ دینا (۱) فعل متعدی۔ خیرات کرنا۔ کوئی چیز سر سے اتارنا دینا قربان کرنا۔ تار کرنا

نہجہ کہ صدقہ کر اگر ہے بد مزاج مزاج
صدقہ سلا (۱) اسم نکرہ۔ صبح (۱) صدقہ (۲) صلا۔ خیرات (۳) صدقہ بدگامی کے عوض دیا جائے

۲۱) ہماری ملک میں نظام صدقہ دینا ہے۔ کیونکہ صلاح میں فقر کو کھانے کے واسطے بلانے کے کیا اور صدقہ بہی غیبت یا وہ کھانا جو راہ خلائق پہنچا پس اس وقت میں یہ نظام صدقہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کو صدقہ صلاح قرار دیا ہے انہوں نے شاید صدقہ صلاحی و غیرت قرار دیا ہے۔

نیک غیبت خالی نہیں۔ آگے بھی اپنی رائے ہے
صدقہ سلا (۱) اسم نکرہ۔ صبح (۱) صدقہ (۲) صلا۔ خیرات (۳) صدقہ بدگامی کے عوض دیا جائے

۲۱) ہماری ملک میں نظام صدقہ دینا ہے۔ کیونکہ صلاح میں فقر کو کھانے کے واسطے بلانے کے کیا اور صدقہ بہی غیبت یا وہ کھانا جو راہ خلائق پہنچا پس اس وقت میں یہ نظام صدقہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کو صدقہ صلاح قرار دیا ہے انہوں نے شاید صدقہ صلاحی و غیرت قرار دیا ہے۔

۲۱) ہماری ملک میں نظام صدقہ دینا ہے۔ کیونکہ صلاح میں فقر کو کھانے کے واسطے بلانے کے کیا اور صدقہ بہی غیبت یا وہ کھانا جو راہ خلائق پہنچا پس اس وقت میں یہ نظام صدقہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کو صدقہ صلاح قرار دیا ہے انہوں نے شاید صدقہ صلاحی و غیرت قرار دیا ہے۔

صدی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سو برس سے منسوب۔ سو برس کی تعداد۔ جیسے تیرہویں صدی۔ چودھویں صدی صد سال وغیرہ (۲) صفت، سیکڑا۔ سیکڑے پر۔ سوکا۔ جیسے نیشہ سودا کیلشن وغیرہ +

صدیق (ع) صفت :- (۱) نہایت سچا۔ نہایت راست گو کسی کی بات کو سچ جانتے والا (۲) اسم مذکر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ اول کا لقب جو سب سے پیشتر رسالت کے قائل ہوئے + حضرت یوسف م کا لقب +

صدیق (ع) اسم مذکر :- یار و دوا +

صراحت (ع) اسم مؤنث :- تصریح۔ تشریح۔ وضاحت + صریح۔ ظاہر۔ آشکارا۔ علوی +

صراحت کرنا (و) فعل متعدی :- کھول کر کہنا۔ تشریح کرنا۔ وضاحت کرنا +

صرحتاً (ع) تابع فعل :- آواز سے تصریح۔ کھلم کھلا۔ ظاہراً +

صریح (ع) اسم مؤنث :-

(عربی میں صراح یا ہے۔ کیونکہ صراح شراب خاص کہتے ہیں اور ایسے رکھنے کا عرف ہے، (۱) شراب یا پانی رکھنے کا لمبی گردن کا جھوٹا ترس جھجھو۔ کونہ۔ بول (۲) (۱) مخروطی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھ وغیرہ کی دو نو بٹنوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سیٹھے ہیں +

صریح وار (ع) صفت :- صراحی نما۔ شکل صراحی جیسا۔ اور بنی گردن کا +

صریح وار گردن (و) اسم مؤنث :- لمبی گردن۔ مشقو تازہ گردن +

دراشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں بیکاری { اجڑات، نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی وار گردن تک +

صریح وار گھنگرو (و) اسم مذکر :- ایک قسم کے لبتیرے خوش نما گھنگرو۔ صراحی نما گھنگرو +

صریح وار موتی (و) اسم مذکر :- صراحی نما موتی۔ کسی قدر لبتیرا موتی +

آنکھ سے دیکھنا سنا کرتے تھے محبت کا اثر { راتیں، تیری گردن میں صراحی وار گوہر ہو گیا +

صریح وار گردن (و) اسم مؤنث :- لمبی اور خوش نما گردن۔ مشقو تازہ گردن +

گردن سے تری بیاض رنگن تو میری بھی ہے صراحی وار گردن (غزلین) +

صرراط (ع) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست۔ روہ۔ راستہ (۲) ایک کپڑی کا نام جو باعتبار اہل اسلام دوزخ کے درمیان پالے زیادہ باریک تھوڑا سے

صوت

زیادہ تیز بنا ہوا ہے۔ نیک بندے اس پر سے آسانی کر دیا جینگے اور گنہگار کٹ کٹ کر دوزخ میں گر پڑینگے +

کھنکھہ سچے کے قدم چاہئے یہاں + دنیا میں صراط ہے یوم اور دو کی (اسیر) صراط مستقیم (ع) صفت :- راہ راست۔ سیدھا راستہ +

صراف (ع) اسم مذکر :- (۱) سونا چاندی پرکھنے والا۔ روپیہ پرکھنے والا۔ زر شناس +

گرگوہری صراف زر کو دیکھتے ہیں بشر کے دیکھنے والے بشر کو دیکھتے ہیں (دوق) (۲) وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیورات اور نگین وغیرہ کا بیج کرے +

(۳) (۱) صفت، مالدار۔ زر دار۔ دو قند + کھرا۔ معاملہ کا صاف (۲) (۱) پرکھنا۔ پرکھنے والا۔ تاڑنا۔ تاڑو۔ بھانپو +

صراف کے سے ٹکے (و) محاورہ :- وہ سودا جس میں کسی طرح کا نقصان نہ ہو۔ اور ہر وقت اس کے کام آئے آئیں۔ جزوی نفع پر بیچنے کا سودا۔ جو کسی طرح پڑا نہیں رہتا +

اچانک صراف پنے نگین کو کوڑیوں کے نفع پر بھی فروخت کر دیتا ہے اور اس کم نفع کے سبب ہر ایک خرید لیتا ہے۔ پس اس وجہ سے اس سوئے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے۔ اور جب پاپوں کا دم کھڑے کر لیں +

صرافہ (و) اسم مذکر :- (۱) مرانی کا پیشہ۔ نقدی اور روپے پیسے کا بیج (۲) وہ بازار جہاں صرافوں کی دکانیں بہت سی ہوں۔ صرافوں کا بازار (۳) بینک۔ کوٹھی +

صرافہ کھولنا (و) فعل متعدی :- کوٹھی کھولنا۔ بینک باری کرنا + صراف کی دکان کھولنا۔ نقدی یا ہنڈی کا بیج اختیار کرنا +

صرافی (و) اسم مؤنث :- (۱) پیشہ صراف۔ روپے پیسے کا بیج۔ سودیہ کا کاروبار (۲) ہنڈاؤن۔ ٹھوڑی بھینائی۔ روپیہ یا اشرفی خوردہ کرائی۔ (۳) ایک خاص قسم کا ہنڈی خط جو صراف یا مہاجن لوگ کھاکھاتے ہیں۔ منڈے۔ پنجابی لٹنڈے +

صرصر (ع) اسم مؤنث :- آندھی۔ آدھند۔ جھکڑ۔ اندھیاد +

صرصر (ع) اسم مؤنث :- نفوی معنی اپنے تئیں پس پر کرانا۔ مصلحتی رنگ کا مرض کیونکہ مرگ والا اکثر شرف کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے +

صرش (ع) صفت :- زلزل۔ غاصب + نقطہ۔ زرا۔ تھنا۔ اکیلا +

دیکھنا صرصر کے واسطے بھی آتا ہے +

صرش (ع) اسم مذکر :- (۱) خرچ۔ خرچہ۔ اخلاؤ۔ (۲) دھلم جس سے گلوں کی شناخت اور اس کے تغیر و تبدل کی پہچان حاصل ہوتی ہے۔ (۳) الفاظ کے

صفا

خفتہ دکھلاتے ہو انکے دھکاتے ہو
اس صفتی کا ہر تال نہیں شہرتے ہو
(بندداشت اسیر)

(۱۳) نزدیک بطلان - کاش

قتل کرتی ہے گفتگو ان کی
بات میں بات کی صفتی ہے (داع)
(۱۴) کاش چھانت - قطع وریہ - قتل و قح - کشش کوشش - میہ دھتوں
کی صفتی - آدھوں کی صفتی - (۱۵) فاذ - آپاس - طگن - نغزہ - کراک - انڈہ
قواب کے گھمیں گھڑائی ہوگی اور عرش پر کسی رسائی ہوگی
جوں آئینہ بے ناخ و کوہ میں عظیم - خفت پسند ہیں صفتی ہوگی

(۱۶) برادی - ناس - تہا ہی - ستیاناس - چناس - اندام - صفایا معدنیت -
نیت و نابود ہونا - جیسے گھر کے گھر کی صفتی ہو گئی ہیں سب رگے یا مار گھر لگیا
تباہ ہو گیا (۱۷) رندے سے صاف کرنا - بے کمر واپن - ۸۱ جلا میل ہانچنا -
(۱۸) قاتلہ - انجام - تمام - جیسے آج آٹے کی کمی صفتی ہے (۲۰) کسی مارتے
یا غلطت وغیرہ کا علاج - جیسے معدے کی صفتی وغیرہ (۲۱) پھرتی چالاک -
تیزی - تیز دستی - جیسے آٹھ کی صفتی +

اگرچہ یہ لفظ سلاستی اور خلاصی وغیرہ کے قیاس پر نہ رہی قرار دیا جاسکتا تھا - مگر چونکہ ان کے کام
میں کمی نہیں پایا جاتا لہذا اسے دو قرار دیا گیا +

صفتی بتانا (۱) فعل متعدی - صاف انکار کا صفت جواب دینا - اکل کلام

رکنا - ٹانا - رستہ بتانا - ستلانا - ڈول کرنا - دھکا - تہانا

خطا کرنے سے دھواں صاف ہو گیا نظر

صفتی کر دینا (۱) فعل متعدی - (۱) بھڑپونچھ دینا بھڑوٹا - بھاوٹا -

(۲) تصفیہ کر دینا - فیصلہ کر دینا - بے باقی کر دینا - بھٹکان کر دینا - بچا دینا - (۳) جھٹک کر دینا

جلا کر دینا - اچھ کر دینا - (۴) کھاؤٹا - اڑا دینا + برباد کر دینا - اٹھاؤٹا شریع

کر ڈالنا - (۵) منہدم کر ڈالنا - اینٹ سے اینٹ بجا دینا - اجاڑ دینا - (۶) قتل کر ڈالنا

کوئی باقی باقی نہ چھوڑنا +

صفتی کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) صاف کرنا - بھاڑنا - بھارنا - (۲) فیصلہ

کرنا - تصفیہ کرنا - بھکانا - بھٹکانا - بے باقی کرنا - (۳) چھکانا - میل کرنا - اچھنا - جلا

کرنا - (۴) خال کرنا - صرت کرنا - اٹھاؤٹا - (۵) اجاڑنا - سرتا پار برباد کرنا - منہدم

اینٹ سے اینٹ بھانا - بالکل تباہ کرنا + قتل کرنا - مار ڈالنا

انہیں نے غریب صفت پائی کی

(۶) دھتوں کا چھانٹنا - (۷) قلم کرنا - پار کرنا - بیتنا - جیسے کام کی صفتی کرنا +

صفر

صفتی ہونا (۱) فعل لازم - (۱) بھلاؤٹا جانا - بھانا جانا - (۲) بریت کرنا - برتی
ہونا - (۳) بے باقی ہونا - بھٹکانا - بھٹکانا - (۴) بے باقی ہونا - بھٹکانا - (۵) بے باقی ہونا - بھٹکانا -

فارت ہونا (۱) رنج کدورت ہونا - صلح ہونا - ٹاپ ہونا

غبار پسیر کھنڈل میں کپڑے شیشہ

(۱) آجڑنا - برباد ہونا - بیت و نابود ہونا - منہدم ہونا - (۲) آجڑنا - برباد ہونا - بیت و نابود ہونا - منہدم ہونا -

شیشہ میں شہ ہوا ورق نہ ڈالو

(۳) جلا ہونا - بھٹکانا - میل ہونا - (۴) آجڑنا - برباد ہونا - بیت و نابود ہونا - منہدم ہونا -

(۵) خاند ہونا - کام تمام ہونا - صفایا ہونا - فیصلہ ہونا - قتل ہونا

ماں صفتی و خود نمائی ہے

صفت (۱) اسم نونٹ - (۱) بیان حال - انکار علامت - کسی چیز کا نشان +

بیان نغال (۲) تقریب - ترمیم - وسعت - خوبی - عمدگی - بھلائی - کئی باد -

(۳) گہلا نیت - سیرت - اہیت - خصلت - کیفیت - خور - عادت - بھمن - خاصہ

بھاد - ناشر (۴) وضع - نیت - شکل - طور - طریق (۵) اندہ - بشار - بشل -

ساں - جیسے شمع صفت - گرگ صفت - (۶) صرٹ - دھو - صفت - اسم ہے جسے

کوئی چیز کی خصوصیت کے ساتھ معلوم ہو اس میں برائی کے ساتھ ہو خواہ بھلائی

کے ساتھ +

صفحہ (۱) اسم مذکر - (۱) ورق - ایک طرف کا رخ + ٹنڈ - چراغ - رخ (۲) سطح -

دست - فراخی - پھیلاؤ +

صفحہ ہستی (۱) اسم غوث - (۲) روئے زمین - دنیا کا پردہ -

طنفہ دنیا +

صفحہ ہستی سے اٹھایا کرنا (۱) فعل لازم - (۲) دنیا سے گزرنے -

جہان سے ہمارا - حرا - تفتال کرنا +

صفحہ ہستی سے نام و نشان مٹانا (۱) فعل متعدی - (۲) دنیا کے

پردے سے ناپید کر دینا - نام لیرا اور پانی دیوانہ رکھنا - بچ و بنیلو سے کھونا -

بچ ناس کر دینا +

صفحہ (۱) اسم مذکر - (۱) خالی ہونا - غلطی - (۲) ایک بار شمع ٹپک کر نام چس

چرے کا رنگ رو ہو جاتا ہے (۳) عربی و سریانیہ جواہر کم کے آٹھ

تیرا تیری +

اس نام کے ترجمہ میں گفت بیان میں جو لگتا سا مادہ صفایا ہو جاتا ہے وہ کہتے ہیں

جو کہ طرز اسلام سے پیشتر عام میں متبادل ہوا تھا

بوجہ کے بعد کہ اپنے گھر والے چھوڑ کر نکال دیا اور یہ دیکھا کہ کھل جاتے تھے یہ اس کے
اس کا نام رکھا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس جیسے نام جوڑ کر ہوا تو موسم خزاں تھا جو کہ
ان دنوں درختوں کے پتے زرد ہو جاتے ہیں اس وجہ سے اس لفظ کو صفرا یعنی زردی سے
ماخوذ کیا۔ بعض لوگوں کا یہ قول ہے کہ اس جیسے میں وہ مرض میں سے لوگوں کے چہرے زرد
ہو جاتے ہیں لہذا وہ پھیل جاتا ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا۔
صفرا (ع) اسم مذکر۔ (۱) حال تھی (۲) ہندی۔ حساب میں وہ نقطہ جو عدد کی دہائی
جانب ہونے سے دس گنا بڑھاتا۔ اور بائیں جانب ہونے سے کچھ گھٹت نہیں پاتا
ہے۔ ابتدائی اس کی صورت پانچ کے ہندسے شاہ یعنی دائرہ کو چوک کی مانند دریا
غلی عربی اور فارسی میں بھی جایا کرتی تھی چنانچہ انگریزی اور ہندی میں باب بھی ۵
یہی صورت ہے۔ گراب عربی فارسی اور اردو دونوں نے صرف نقطہ پر اکتفا کیا
ہے۔ چونکہ صفرا کچھ تعداد نہیں ہوتی اس وجہ سے جہاں کوئی مقدار نہیں ہوتی وہاں
اسے کہہ دیتے ہیں۔ نجوم کی اصطلاح میں ستارہ زہرہ اور برج حمل کی علامت چنانچہ
وہ جہاں صفرا کی اصطلاح میں برج حمل سے عبارت ہوا کرتی ہے۔
صفرا (ع) اسم مذکر۔ پت۔ زرد آب۔ نفع۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک زرد رنگ
غلط کام ہے بلکہ جو طبع کے وقت خون کے اوپر جھاگ اٹھتے ہیں۔ وہ صفرا
ہی سے متعلق ہیں۔ مزاجاً نہایت گرم و خشک مگر اس کی کئی قسمیں ہیں۔ جوش صفرا
کے واسطے ترش مفید ہے بعض اوقات یہ لفظ صرف زردی کے موقع پر اور بعض
اوقات غلی کے موقع پر فارسی میں آیا ہے۔
صفراوی (ع) صفت۔ صفرا سے متعلق۔ صفرا کا خوب بھول
پت دار۔ دلدل الصفرا۔
صفراوی مزاج (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے مزاج میں غلظت صفرا زیادہ
تبع مزاج۔
صفروینا (ع) فعل متعدی۔ صاف مات دینا۔ تاش کا ایک ایک پتہ جیت
لینا۔ کوئی پتہ جیت کے پاس نہ چھوڑنا۔
صفوف (ع) اسم مذکر۔ صف کی جمع قطاریں۔
صفوی (ع) اسم مذکر۔ منسوب بہ شاہ صفی۔ ایک خاندان کا نام جس نے ایران
میں بادشاہی کی ہے۔ یہ خاندان شاہ صفی نام ایک درویش کامل کی اولاد سے پلا
ہے۔ اس میں شاہ عباس صفوی شاہ اسماعیل صفوی شاہ عباس صفوی مشہور
بادشاہ ہوئے ہیں۔
صفی (ع) صفت۔ صاف۔ پاک۔ خالص۔ برگزیدہ۔ دوست خالص۔ پختہ

صلح

و آدم علیہ السلام کا لقب۔ ایک ایرانی درویش کامل کا نام۔
صغیر (مترسیل) اسم مؤنث۔ بچہ۔ بچوں کی آواز۔ بستی جو بچوں کے جانے
کے واسطے دین۔
صغیل (ع) اسم مؤنث۔ غلط احوال صحیح فیصلہ شریک چار دیواری شونہ۔
صغین (ع) اسم مؤنث۔ صفت کی جمع۔
صغین الثنا (ع) فعل لازم۔ (۱) سوز کا زلزلہ کی صفوں کا وہ ہم پر ہونا۔ لڑائی
کی صفت۔ توجہ کی تیز بھر ہونا۔
وہ چہرے میں لٹتی چہرے میں لٹتی ہیں۔ اب لٹائی ہند میں لباس سے پٹنی چپے (میر)
(۲) اہل زہد یا اہل مجلس کی صفوں کا تہ و بالا ہونا۔ غفل کا بھٹ ہونا۔ لڑ میں لڑ گلیں
کی مجلس کا لوٹ پوٹ ہونا۔
مگر اس کو زہد و رگس ستانہ آتا ہے۔ لٹتی چہرے میں لٹتی ہیں۔ آتش،
صغین بائد صفا (ع) فعل متعدی۔ تقاریر لگانا۔ پڑھنا۔ صفت۔ تہ کرنا۔
صغین حبنا (ع) فعل لازم۔ تقاریر بندھنا۔ تقاریر بندھ کر لکھنا۔ ہونا۔ پڑھنا
تقاریر۔ لگانا۔
روز جی میں صفین نامہ بڑوں کی بیکار۔ نہیں جتنا دھڑلے میں جو جائیگا (داع)
صلا (ع) اسم مؤنث۔ کھانا کھانے یا کسی چیز کے دینے کے واسطے پکارتا۔
دعوت علم۔ بچنے کی آواز۔ اہل فارس مطلقاً لانے کے معنی میں استعمال کرتے
ہیں۔ اس میں خواہ حریف کو جگانے کے واسطے لائیں۔ خواہ کسی اور کو کسی کام کے واسطے
طلب کریں۔
صلا کرنا (ع) فعل متعدی۔ کھانا کھانے کی ترانہ کرنا۔ کھانا کھانے کو کھانا۔
کھانا کھاتے وقت دوسرا آجائے تو اسے کھانے کے واسطے بلانا۔ صلا کرنا
یعنی تلف سے ہونگے۔
صلاء عام (ع) اسم مؤنث۔ دعوت عام۔ اجازت عامہ۔
صلانہ شد بلا شد (ع) صر اللش۔ نہ کیا لگایا کہ اس کے گلے ہی پڑ گئے۔
بلانا ہی غضب ہوا۔
صلابت (ع) اسم مؤنث۔ ہستی۔ مضبوطی۔ استحکام۔
صلابت جنگ (ع) اسم مذکر۔ لڑائی کا مضبوط۔ بہادر۔ جنگی
عہدہ داروں کا خطاب۔
صلح (ع) اسم مؤنث۔ (۱) ایک مصلحت و بھلائی۔ بتری۔ اچھائی۔ نیکو کاری
پارسائی۔ زہد۔ قبولے۔

صل

صلاح

بہ چشم مست کہیں خرابا تہوں میں ہم
تقوے کا ڈر نہ کجاؤ نہ کجاؤ کجا صلاح (ذوق)
کرتی غرابی کو ہے تیری نکاح مست
جس کو کہ دیکھتی ہے نکو کار بہ صلاح (ایضاً)
(۲-۱) مشورہ - مشورت - مشورہ - کنگارش - مصداق - صوابیدہ
دہلے پہلے عشق میں یوں لے مشورہ
جس طرح آشنائے کرے آشنا صلاح (ذوق)
(۳-۱) رائے - عقل - تدبیر - تجویز ہے
لے ذوق جانہ ہوش و غرور کی صلاح پر
عشق و صلاح وہی ہے بجا صلاح (ذوق)
(۴-۱) ارادہ - نشار - منصوبہ - نیت - مرضی ہے
سیدھی جائیں کہ کویت الصنم سے ہم
گھیرے نہ وہ منہ کج او صلاح (ذوق)
(۵) تواضع - طعام - کھانا - کھانے کی التجا - اگرچہ اس معنی میں صلاح بھی ہے مگر اسیری کے
شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ صلاح بھی اس معنی میں درست ہے - کیونکہ اس نے
صلارون کی بجائے صلاح گفتن صلاح اور براج کے قافیہ کے ساتھ باندھا ہے
ساتھ از کرم بخت ز راد بار کرد
جام ہے بکثرت گشت نخل صلاح (اسیری)
صلاح بختانا (۱) فعل متعدی :- رائے دینا - تدبیر بتانا - تجویز کھانا - صورت
پیدا کرنا - دھنگ بتانا - رستہ بتانا
قلعے آسمان و زمین کے ملائے تو + اس ہوش سے شے کی ناصح یا صلاح (ذوق)
صلاح پر چھینا (۱) فعل متعدی :- کسی کی رائے پر کام کرنا - کسی کا ایسا کسی کی
تدبیر عمل کرنا +
صلاح کو چھینا (۱) فعل متعدی :- رائے لینا - مشورہ کرنا
مشورہ چشمیار ہے بہین مصداق
پوچھے پاکشوں کی کسی سے بلا صلاح (ذوق)
مشورہ گر تہل مرا عیسے نہ پوچھ
ہے تو صلاح نیک یہ کیا پوچھتا صلاح (ایضاً)
صلاح ٹھیکرنا (۱) فعل متعدی :- رائے نہ ارپانا - تجویز نہ دینا -
ارادہ ہونا
غیری ہے ان کے آنے کی یاں کل پہ بجا صلاح { (ذوق)
لے جان بربادہ تیری ہے کیا صلاح
صلاح دینا (۱) فعل متعدی :- رائے دینا - مشورہ دینا - تجویز و تدبیر بتانا
ناہد یہ کیا کہ ذہل ان تہوں سے تو
دیتا ہے کوئی ایسی ہی مرد خدا صلاح (ذوق)
اس بہ سالہ سے زاکیا سالہ
کس بہ صلاح نے تجھے دی یہ صلاح (ایضاً)
صلاح کمر قندی (ح + ث) اسم مؤنث :- دیکھو (صلیہ کمر قندی)
صلاح سے (۱) تاج فعل :- مشورہ سے - رائے سے - کنے سے -
بھانے سے +

صلاح کار (ث) اسم مذکر :- (۱) نکو کار - ناپ - متقی (۲-۱) صلاح دینے والا
دینے والا - شیر - منتری + ناصح (۳-۱) دینے والا - صلاح کار - جیسے
حافظ ع

صلاح کار کجاؤں میں نہ لب کجاؤ

صلاح کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) رائے لینا - مشورہ کرنا - ارادہ کرنا - تجویز کرنا
تدبیر سوچنا

یارب ہودل کی خیر کچھ کر رہے ہیں آج +
چشم دنگہ و مشورہ ناز و ادا صلاح (ذوق)

(۲) اصلاح کرنا - کھانا کھانے کو لینا - شریک طعام کرنا - کھانے کی تواضع کرنا - اگرچہ
اس معنی میں صلاح کرنا صحیح ہے - اور ہم نے وہاں لکھا بھی ہے - مگر فارسی کے ایک و -
شاعر صلاح گفتن اس معنی میں باندھا ہے جس سے یہاں بھی لکھا پڑا +

صلاح لینا (۱) فعل متعدی :- رائے لینا - تدبیر پوچھنا - مشورہ کرنا
یہ ہے درازنیت ہی ہے مشفق { (ذوق)
لوں کس سے اس کے جانے کی لے صلاح {

صلاح وقت (ح) صفت :- ترین مصداق - وقت بخت -
موقع مناسب - مناسب وقت +

صلاح و مشورہ (ح) اسم مذکر :- تدبیر و تجویز عقل رائے + کونسل -
کیش - سکوت - ٹھکوت - ارادہ - منصوبہ +

(۱) وہ نہ لفظ باہم مترادف ہیں +

صلاح (ح) اسم مؤنث :- ملاپ - مصالحہ - باہم صلہ ہونا +
(۱) وہ دو معنی اس معنی میں بولا جاتا ہے بعض لوگ غلطی سے لفظ کو صلاح اور کبھی صلاح بھی کہتے
ہیں - شے کہ ایسا لفظ لغت نویس نے بھی اس میں دیکھا کھایا ہے +

صلاحیت (ح) اسم مؤنث :- (۱) نیکی - جلائی - بہتری - خوبی (۲) پارسائی
زہد - تقوے سپر ہرگز گاری (۳-۱) رسائی - پہنچ - لیاقت - مادہ قابلیت

استادہ - سمجھ - ذہن (۲-۱) صلاح - درستی - نرمی - نرم دلی - جیسے
ابن کا مزاج صلاحیت پر آیا ہے (۱-۱) و میراج - ملائت - بہستگی - علم

جیسے صلاحیت سے اپنا کام نکال گود (۱-۱) گو ایسی - فراہمی - شہادت -
ساکشی - اظہار (۱-۱) پولس کی رپورٹ - سافرول کی رپورٹ - جو رائے

سے لکھ کر آئے - وہ روزمرہ کا احوال جو فقہانہ دار کا لکھ کر بھیجے +
صلاحیت بھی (۱) اسم مؤنث :- سیاحہ جو پولیس یا محکمہ مال میں رہتا ہے -

صلا

صلح

ادارہ - روزنامہ

صلاحتیت پر آنا (۱) فصل لازم - صلاح پر آنا - دستی پر آنا - صلاح پذیر ہونا - پرکاش
طالع بننا - ٹیک ہونا - مرض کا اصلاح پر آنا

صلاحتیت لکھنا (۲) فصل متعدی - سڑوں کے مسافروں کا نام پڑنے جانے
وغیرہ احوال لکھنا - رپورٹ لکھنا - درج رجسٹر کرنا

صلائے عمر قندی (۳) فصل اسم فاعل - رسالہ نزل الاغلاط میں لکھا
کھیل عمر قندی فعل العوام ہے - صبح صلاے عمر قندی ہے - کیرکمال سرفند

خوش خلقی - مروت اور جوانمردی میں ضربا شل ہیں - یہاں تک کہ توڑے سے
کھانے پر بھی تم تو اسے کھاتے اور سب کو کھانا کھانے کے واسطے کہتے ہیں - کہا گراں

کے پاس بہت سا کھانا ہوا اور پھر باز نہیں - لیکن خان آرزو کی رہا ہے - کہ
صلائے دروغ یا طلب سہری سے عادی ہے - جو تہ دل سے نہ ہو یہی صرف

مذہب لکھنے کے واسطے ہو چنانچہ آج کل اردو میں اور اخبار فارسی میں کلام سرفندی
ایسی ہی معنی میں پایا جاتا ہے - خان آرزو کی ملے میں ال عمر قندی کا ہر معنی اور

مذہب دیکھ کر محبت بت ہے - گردل سے ایسی ہے جس طرح آج کل ال لہ کا دیر
ہو گیا ہے جس طرح اس سے ایسی لہ بھی لے اشارے صلاح حالے طلی

سے بھی معلوم ہوتا ہے - چنانچہ ہم نے ایسی کافر صلاح کے نمبر میں لکھا ہے -
مرزا حسین خاں صاحب طرائق جاس وقت میرے پاس تقریب لائے فرماتے ہیں کہ

ایمان میں ایسی معنی میں صلاے عمر قندی و خوش باش عمر قندی برتتے ہیں - باقی بناؤ
ہے

صلابت (۴) اسم مذکر باپشت کے سرے - پیچ کی ٹہلیں جو گردن کے نیچے سے
تھنڈی ہلک سلیں - زمین سخت - ۲۱ صفت - سخت - درخت - ۳۱ آبائی

حب شرف - خاندانی بزرگی (۴-۱) لفظ - تخم - بیج - فصل - اولاد - منس -
سنان

نہی (۵) صفت - بگا - دلا بھل - اہل حقیقی ٹپٹی نسل - جیسے صلیبیان -
نہایت لطف کا بیٹا

ع (۶) اسم نرث - (۱) خداوند آشتی میل لاپ - مصالحت - دوستی -
احقاد - باہم موافقت - مصالحہ

صلح (۷) اسم نرث - (۱) صلحی صاحب محبت آزادی جو چسکی دلا اطم
صلح کا تھیں - (۲) صلحی صاحب محبت آزادی جو چسکی دلا اطم

۱ - صلح کا تھیں - (۲) صلحی صاحب محبت آزادی جو چسکی دلا اطم
اپس کر دیا ہے (۲) صلحی صاحب محبت آزادی جو چسکی دلا اطم

(۳-۱) اسم نامان (۵-۱) ماضی رضا - ایسی اتصال تصنیف باہمی
صلح و دوست (۴) اسم مذکر - صلح کل - شش پسند - دفعہ چوبیس

اور خدا کو پسند نہ کرے - امن خواہ - کس مرغ و مرغاب
صلح کرانا (۵) فعل متعدی - باہمی صفائی کرنا - سلوانا - اتحاد کرنا - ملاپ کرنا

موافقت کرنا - کہورت و در کرنا
صلح کرنا (۶) فعل متعدی - آشتی کرنا - ملاپ کرنا - بھانا - باہم صفائی کرنا

رفع کہورت کرنا
صلح دشمن بھی کر لیتے تری خاطرے جس طرح سے ہر طرف رخ لال چھا (دراغ)

(۷) صلح کرنا
صلح کل (۸) اسم نرث - بے مثل مذاہب کا ایک آل سمجھ کر مختلف مذاہب کے
لوگوں سے صورت نہ کرنا - اور دوست دشمن سے کیاں برتاؤ رکھنا - یہ مودعہ کا

طریقہ ہے - ہمدوست - ہمدوست - ہمدوست
صلح نامہ (۹) اسم مذکر - صلح کا عہد نامہ - راضی نامہ

صلح ہونا (۱۰) فعل لازم - آشتی ہونا - ملاپ ہونا - صفائی ہونا - رفع کہورت
بھانا - ایک ہونا - اتحاد ہونا

پھر کوئی نئے کی طرح نہ ہوئی صلح اکے کسی طرح نہ ہوئی (سمن)

صل علی (۱۱) اسم نرث - صل علی عہد کا جواقل درود ہے صفت - لغوی معنی
صلح یافتہ صل علی علیہ وسلم پر درود بھیج - چونکہ اہل اسلام میں دستور ہے کہ جب

کسی کو بصورت یا عہد چیر کر دیکھتے یا خوش ہو سوتے یا کوئی بات قابل تعریف سنتے
ہیں - تو اس وقت اپنے پیغمبر صل علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں - جس سے غرض یہ

ہوتی ہے کہ یہ تمام خوبیاں انہی کے طفیل سے دیکھنے میں آئیں - کیونکہ زمین آسمان
آپ ہی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں - پس درود بھیجنے لازم ہے - پس اس لحاظ سے

یہ عبادہ معانی ذیل پر بولا جائے گا - وہ - واسطیجان اللہ - کیا کہنا ہے - آنا -
مرحبا

حیرے نظارہ کا اصل غلط یا دیا ترے حصص من حسن خدا داد آ یا (انت)

صل علی کہنا (۱۲) فعل متعدی - درود بھیجنا - درود پڑھنا - کسی عہد خوش
یا بصورت آدمی سے خوش ہو کر اپنے پیغمبر کو یاد کرنا - وہ - واسطیجان اللہ

کہنا - تعریف - توصیف کے واسطے زبان کھولنا
دیکھنا میرے بہت ہوش باکا جلوہ دیکھ کر شیخ جسے صل علی کہتا ہے (دراغ)

صلح (۱۳) دروغ صفت صفت علیہ وسلم معنی ان پر صلا لکھنا درود و درخت ادرام ہوا

مند

صندوق میں بند کر کے رکھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمال امتیاز سے چسپا رکھنا۔ جان کے برابر رکھنا۔ تعویذ بنا کر رکھنا۔

صندوق میں کبھی بپہنچ کر کے بند پائی کیں چاہئے گرفتار کی شبیہ (جرات)

(۲) طنزاً بھی کہتے ہیں جس طرح ہوا گئے دھکنے میں سی طرح کہتے ہیں کہ آپ کی چیز ایسی ہی بنیاد ہے اسے صندوق میں بند کر کے رکھنے یعنی ہوا گئے دھکنے +

صندوقچی (ع + ف) اسم مذکر :- صندوق کی بقاعدہ قاری تصغیر جیٹا کس سے صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا +

صندوقچی (ع + ف) اسم مؤنث :- دیکھو (صندوقچی) +

صندوقی (۱) صفت :- صندوق کے موافق۔ صندوق کی وضع کا۔ تنگیل کا جیسے صندوقی تبرج یعنی تبرکات قبض ہے +

صنعت (ع) اسم مؤنث :- کاریگری +

صنعت پروردگار (ع + ف) اسم مؤنث :- فطری کاریگری خدائی ہنرمندی۔ خدا تعالیٰ کے عجیب و غریب کام +

صنعت (ع) اسم مؤنث :- نوع میں قسم گز۔ نوع مفید صفات +

دبسن لوگوں نے صنعت کی تعریف بھی ہے کہ انواع موجودات میں سے ہر نوع کی قسم کا نام صنعت ہے۔ مثلاً جو ان میں ہے اور اس کے انواع آتش گھونکا بیل انسان وغیرہ جس طرح انسان میں کو انواع کہتے ہیں ان تمام نوع کو صنعت کہیں گے۔ مثلاً شفا، صاف، نوع، سپ، ترکی، قرنی، کوہی۔

گچی وغیرہ۔ اور اصناف یعنی انسان، چینی، روی، ہندی، بستی وغیرہ +

صنعت (ع) اسم مذکر :- (۱) بت۔ بورتی۔ لعبت۔ کبلی۔ پرتما۔ قالب۔ لکڑی خواہ پتھر خواہ دھات یا پستی وغیرہ بنا ہوا قالب ہے جان بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ شین کا سرب ہے۔ اگرچہ کارسی میں شین بت پرست کو کہتے ہیں اس وجہ سے

محل آں ہے

جس نے دیکھا تھو کوینا وہ بھی گئے خوب آذر نے بنایا ہے صنم ہر کا (ناخ)

پکارتا ہوں یہ بتکدے میں خدا ہے واحد خلدے واحد { (سیر)

اب دے مجھ کو اسے برہمن یہ کُنہ ہے تیرے کسی نام

(۲) (۱) جو ملکیت طرح سے سدا دل مادر تاسب اعضا میں نہایت خوش وضع ہوتا ہے اس وجہ سے اہل فارس اور دوالے مجازاً معشوق کے معنی میں استعمال کرتے تھے، بہتیم، بہتیم، مین، مہسن، دلدرا، دلبر، دلربا، محبوب، عزیز، جانی، پیارا

صنم

اسے صنم کیا یا چھتا ہے حال اس بچہ کا وہ دن خاکرے کر خدا ہی جہاں نہ ہو

(بعض موقع شعر نے رشید پر یا خدا تعالیٰ سے بھی مراد لی ہے) +

دل بان یں ایساں چلینا چھوٹے لے کرینگے مذنیہ میں چاہو کہے لو (ظفر)

نہیں دھیمیا ہے لیکن تھک رہا ہے آتش نے

بجائے اسے صنم جو تھک دعوے ہے خدا کی کا

صنم خانہ صنم (ع + ف) اسم مذکر :- تہخانہ۔ مندر۔ دیوان۔ دیوانہ۔ تھاکر وارا +

صنم کا کھیل۔ ایک تہ کیل ہے جو استادان عاشق مزاج کے اختراعات دل بہلانے اور شاہان پری تنہا کے بیانیے کا ایک اچھا لگا ہے چنانچہ حضرت قلندر بخش جرات وغیرہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے

کچھ ناغہ جانی میں نہیں مشق کا چھکا

لفظ میں بھی یہ کھیل چکھیلے تو صنم کا

سونہ نہ دینگے آذر نہ سینگے رات بند

کھیلنے کے کھیل صنم کا صنم نے ہم (آتش)

اس کھیل کے قواعد میں ایک مختصر سا بھی سید حسین شاہ صاحب حقیقت کی تعریف سے یاد گار لکھا ہے جس کا نام صنم موصوفہ نے صنم کہہ میں تجویز فرماتے ہیں

میں بنا کیا۔ اور وہ ۱۲ ہجری میں ۳۰ نمبر مطلع مصطفائی میں چھپا +

اس کھیل کو اس طرح کہتے ہیں کہ چند ہم عمر بچہ ہر ایک ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ اور ایک سے حرف الٹ کا دورہ مشرک کرتے ہیں یعنی ان میں سے ایک شخص کہتا ہے کہ صنم آمد۔ دوسرا اس سے پوچھتا ہے اگر کیا؟ وہ کہتا ہے۔ از احمد نگر۔ غرض آخر تک اسی طرح اس سے سوال کرتے جاتے ہیں۔ اور وہ ہر ایک کا جواب دیتا جاتا ہے۔ جب اب الٹ کا دورہ ختم ہو جاتا ہے تو جسے کا دورہ مشرک کرتے ہیں۔ اور اسی طرح بے تک سے جا کرتے کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایک چیز کے جواب دینے میں بھی عاجز و قاصر رہتا ہے تو اسے اس طرح شرمندہ کرتے ہیں کہ جس جہان کی چاہتے ہیں۔ اُس سے بولی بولتے ہیں۔ بعض لوگ الٹ۔ مین۔ عا۔ ا۔ سین۔ صا۔ ذال۔ ز۔ سے۔ خدا و ظا کا فرق نہیں کرتے اور زبور و شہین وغیرہ جانتے ہیں سو پوچھ بھی لیتے ہیں مثلاً یہاں ایک سوال کر کے اُس کا جواب بھی لکھا جاتا ہے :-

صنم آمد۔ از کیا؟ از احمد نگر۔ کجا میرود؟ کجا میرود؟ برج سواراست؟ آتش۔ چہ پوشیدہ است؟ ایکون۔ در دست چہ دارو؟ انگشتی۔ چہ خورو؟ انکور۔ چہ می نوشد؟ آب۔ چہ میسرا؟ این کجایان؟ شہرہ ہم؟ دارو؟ آذر سے

لے پتھر میں جس زبان کا شعر ہے اعتبار ہے +

صم

لے بادار بخش اجاب بخوری
نذر مرشد وہ پر جانیں پیام (ماخذ)
آج یہ صوبہ ہمارے نل میں کھائی ہوئی
جامے بھی سبز ہے اور بے گشت چھائی ہوئی
آپنا رہے مین میں پکے ٹھانکے تو بے کون
زمین دیکھوں اور کو نہ تو ہے دیکھن دون
کدام شام ہم یاد دار وہ آریے - آمدن باروت حقن اجازت - کلام چیتاں
ہم یاد دار وہ آریے
آں بیت کز حسن بہت افزوں گردد اندکعت موشان ہوزوں گردد
بیزت نش گز سدا تب باد چو آب باد سد ہم خوش گردد
۱-۵-۵ یعنی مندی

اٹے تو اک رنگ اٹھائے بیٹے تو دکھائے
جانے تو اندھیری لائے آدے تو سکھائے
پہیل
آکھ - پس اسی طرح ہر حرف کے سوال کئے جاتے ہیں
صنم کدھیں (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) چین کا مشہور تاجانہاں کے
جن کی تعریف شاعرانہ سے بہت ملتی ہے - شاید انھوں نے اٹلی کے
بٹ نہ دیکھے ہونگے (۲) ایک کتاب نام جس میں کاکیل لکھا ہوا اور یہ جین حقیقت
کی تعریف ہے
صنم نر (ع) اسم مذکر :- (۱) چیر کا درخت جس پر عزیز لگتے ہیں اور نہایت سیا
ہونگے (۲) سردناز - ایک نام کا مروج سے مشوق کے قداور اس کے
خوام کو شیرایتے ہیں - میسے

چندل بود کہمذناز سیت دل کا یہ جگہ وہ صنوبر چہ لام (ماخذ)
محبت گلشن عالم میں حقیقت سے لازم ہے
نیکوں اس صوبہ عافق صنوبر ہو سرے لگا
صواب (ع) اسم مذکر :- خطا کا قیض - راست - درست + میسے
جواب یا صواب + راستی - درستی - (۲) خوب - بہتر - بہتری +
اجر صاحب لوگوں نے اس کے معنی اجر بدلہ وغیرہ لکھے ہیں مگر صواب شائستگی سے جاویں +
صواب انبایش (ع + ف) صفت :- راستانہ پیشہ شیک
اور مناسب سوچنے والا - بہتری کی سوچنے والا +
صواب دید یا صواب دید (ع + ف) اسم نونٹ :- صلاح - مصلحت -
لے ستمن - تجر درست + مشورہ - لکھش +

صو

صوبکجات (ع) اسم مذکر :- (صوبہ کی جمع) +
صوبہ (ع) اسم مذکر :- (۱) صوبہ (۲) سلطنت کا وہ حصہ جس میں بہت سے
پرگنے یا اضلاع شامل ہیں - جیسے صوبہ پنجاب - بنگال - مداس - بمبئی وغیرہ -
(۲) حاکم صوبہ - لفتنٹ گورنر +
صوبہ دار (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) حاکم صوبہ (۲) سپاہ بیکارہ کا وہ
ہندوستانی اعلیٰ عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے - سینا پتی +
صوبہ دار سی (ع + ف) اسم نونٹ :- (۱) حکومت صوبہ + نظامت
(۲) صوبہ دار کا عہدہ +

صوت (ع) اسم نونٹ :- بانگ - آواز - صدا - جیسے صوت وکش
یا دلپذیر وغیرہ +
صوور (ع) اسم مذکر :- (۱) نرسنگھا - نرسنگا - سیکانے کا سنگ - ٹوٹی بگل -
ٹرم - لٹیری - قرا - (۲) وہ آواز جو حضرت اسماعیل مشر کے روز
ایک دفعہ مار ڈالنے کے واسطے دوسری رتبہ جلانے کے واسطے پائیں برا
کے واسطے نکالینگے

نیرطانت سے جو ہر پانچاقت شرک کام لے منتقلے نیا دوزی صوبکا {
گرتے فریادوں کے نامہ پیچیدہ کو لپہہ رکھ کر کہتے ہیں ہونا صوبکا { (دوق)
صوور افیل (ع) اسم مذکر :- وہ صوور جس کو حضرت اسماعیل مشر کے
دن پھونکنگے +
صوور پھونکنا (و) فعل متعدی :- ٹوٹی بجانا + حضرت اسماعیل کا زندوں کے
مارنے اور مردوں کے جلانے کے واسطے روز محشر کو بل بجانا +

صوورت (ع) اسم نونٹ :- (۱) پیکر - شکل - ہیئت - چہرہ - منہ - جھڑا - لقا -
جیسے صورت چڑیلوں کی مزاج پر لوں گا
واغ کی شکل دیکھ کر بولے ایسی صورت کو پیار کان کوئے (واغ)
پکارا لکھ کر میں حور کی شکل خداوندی صورت وہ نہیں ہے (ایضا)
ہمارے شکل تیرے غم میں چھائی نہیں تاتی اگر جاتی ہے صورت میں نصیبت ایہ بوجہ ہے (ایضا)
(۲) نقش - تصویر (۳) ذیل - خاکہ + ڈھانچ - ڈھچر (۴) حالت - گت -
گتی کیفیت

سوانہاں ہر جہر فکر رکھ کر وہ شب سوئے
پیشی ران ہم سے کچھ نہ پوچھو ران کی موت
دکھی آئینہ کرتا ہے تجھ سے سیکن میل سی سوچ میں ہوں کیسے کیا حقیرہ وغیرہ

صور

حلقہ انھوں میں سے ایک شخص زور دے گا کہ میری کیا صورت (میر)
نہیں ایک صورت پر کوئی مدام۔ اسی سے غرضیات کو چھپایا (میر)

(۵) طبع - وضع - طور - طریق - نوع - رنگ - دھنگ - دھب - قرینہ -
کسی صورت میں کاشانہ بنیقلے نفس امارت کو جس شک و شبہ (میر)
اس کی تائید بھی قیامت نہیں دل بھجے بھجے ہے کسی صورت کم نہیں (داغ)
تہاے ایک لگے خندہ گل کا نقشہ ہے کہ جس صورت کو بیکل آنکھ کے حسین بن کر (ایضاً)

ہائے غلاب دور دی بن کر ٹھہر رہا ہے
کسی صورت سے تم رہنا مرے دل میں گر رہنا ہے

عزت کی کوئی موت دکھائی نہیں دیتی چپ رہے تو پتہ ہے کچھ کئے تو کا (میر)
قرنے رات کہا اس کی دیکھ کر صورت کہیں غلام ہوں اس شکل کا بہ صورت (میر)
سچ تو یہ ہے کہ دل ابے حسین چیں ہیں اس بن کی صورت نہیں آئے (جرات)

کریں حال قصہ کیونکر غلاب دل جانے کا
کسی صورت نہیں ممتد جس جانب لانے کا (ایضاً)
(۶) تفسیر - تجویز - جیسے کوئی تو اس کی نوکری کی صورت نکالو (۱) مانند - مثل

مشابہ

اگر غیرت شیریں نے مری زیت ہے کی تلخ
میر چھوڑ کے رہا تو لگا لگاؤ کی صورت (انانت)

آنکھوں کے تصور میں مجھے موت فرما
خوب گو دوست رکھتا ہے مگر دیکھو اک پل نظر قاتی نہیں آرام کی صورت (ایضاً)
کس کی تین گانے مارا ہے موت آدم نہ جنت سے نکلا حور کو (داغ)
پے تسلیں خاطر صورت پیرا بن پوسٹ دل زینت ہے صورت بس (تجمل)

کچھ نہیں چاہئے تجھ پر کاہت جیاب مجھے
عشق نے کشید کیا صورت سیاب مجھے (ذوق)
(۸) موقع - محل

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب تیرے ٹھکانے کی
قیامت کی ہے جس نے آری تجھ کو دکھا دی ہے

اب لہو سے نیچے کی نکالو موت
خیر فقیر ہوئی اب تو ادھر آ ہی گیا

ہوئی صورت نہ اپنی کچھ شمع کی
(۹) ظاہر - مبینی کا نقیض
اب ہوجا آشوب کی بجائے نکلتا ہے
موت میں نظر خوں سے مٹی پر پڑا (میر)

صور

(۱۰) جیس روپ

دقی صورت پر برتے ہمارے رونا گرچہ دھبے ملتے ہیں نہی کی صورت (میر)
(۱۱) آثار - علامت - نشان (۱۲) شغل - شغف - کام - کاج

دول کا وہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بھلانے کو میرے کوئی صورت چاہئے (شوق)

(۱۳) محبت - محبت - محبت - محبت
ٹوٹے محبت مسجد بنی سار تجا نہ ہوا۔ جب تک کہ موت بھی تھی اسیات دیر نہا (رند)
صورت آشنا (ع + ح) صفت - روشناس - جان پہچان -

دور کا صاحب سلامت کا وہ واقف کار
زمین گور کہ ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے بہت ہو لگ لگائیں ایسے صورت آشنا (میر)
کے ہے دیکھتے صورت آشنا ہے ہر ہزار جی سے ہوں قربان اس تجا ہل کا (منون)

صورت آشنا ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم - روشناس ہونا نقطہ دیکھا
بجالی کی ملاقات نہا صورت پہچانتا - یونہی ساد واقف ہونا - واقف ہو جانا -
جان پہچان ہو جانا

ترے کشتوں سے جو صورت آشنا چاہیگا زندگی سے دم سبھا کا خفا ہو جائیگا (انش)
صورت بائد صفا (و) فعل متعدی - کسی امر کا اس طرح بیان کرنا کہ اس کا سہا
آنکھوں کے روپ دیکھ جائے نقش کھڑا کرنا سماں باندھنا

صورت بدلتا (و) فعل متعدی - (۱) روپ بڑا - عیس - دلنا چلا تیل کرنا -
(۲) دوسری حیثیت اختیار کرنا - میت پٹنا - جیسے ہنٹ کے کیرے کا تیزی بنانا (۳)
منہ بگاڑنا - چلا بگاڑنا - اس قدر مانا کہ وہ پہچان نہ جائے

صورت بگاڑنا (و) فعل متعدی - چلا بگاڑنا - بے روپ کرنا - بہ صورت
بنانا - شکل کرنا - بدنام کرنا - بہ میت کرنا - کر وپ کرنا
صورت بنانا (و) فعل لازم - چرے کی جو بول نقل کرتا - پوری پوری نقل کرتا -

جیسے صورت تو نہ بنی پرستہ تو چڑا یا یعنی نقل مطابق اصل نہ ہو کسی گونا گونا تو ادا دیا
صورت بنانا (و) فعل متعدی - (۱) شکل بنانا - تصویر بنانا - حیثیت بنانا -
(۲) روپ بڑا - عیس - دلنا - (۳) منہ بنانا - چلا بنانا - چرے کی لینا - منہ بگاڑ کرنا

کرنا - منہ چرنا (۴) ڈول ٹان - ناگ ڈولانا (۵) غریبی اور سبکینی ظاہر کرنا - کرنا گناہنا -
(۶) نام بول چہ جانا - اکراہ ظاہر کرنا - اس معنی میں شاذ و نادر کہیں بول دیتے ہیں -
درہ نکال باہر ہے

صورت پرکشش (ن) اسم مذکر - ظاہر پرست - محبت پرست -

صور

صوت

صور کی پوجا کرنے والا ہے

تقریبی صورت پرستوں کے ہیں سارے ورثا میں
دیر و کعبہ کو ہے نسبت ایک ہی تہ کے ساتھ

صورت پکڑنا (۱) فعل متعدی :- (۱) شکل بننا۔ ڈول بندھنا۔ ڈھنگ پکڑنا۔
(۲) رنگ اختیار کرنا۔ کسی روش پر آنا (۳) طور پکڑنا۔ وقوع میں آنا +
صورت نو دیکھو (۱) محاورہ۔ فطرت :- تمہارا دیکھو دیانت تو دیکھو۔

کمال تو یہ دعویٰ اور کہاں شکل چھوٹا نہ ہی بات ہے

چلا ہے کچھ تقریر میرے لب کی آج خفا کے واسطے صورت تو دیکھو مانی کی (میر)
کھینچنے کے آئینہ رخسار کی تصویر دیکھو کوئی مانی و ہزار کی صورت (۱) انا
کسی کی قابلیت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تسویر کہتے ہیں +

صورت پتھر یوں کی مزاج پریوں کا (۱) کہادت :- برصورتی پرے
کچھ مزاج۔ صورت ایسی اور نزاکت ایسی۔ ہنسی پر داغ۔ تقریر پر شاہی مزاج +
صورت حال (ع) اسم ثنوت :- صورت معاملہ + کیفیت ظاہری۔
روئداد +

صورت حرام (۱) صفت :- دیکھنے میں خوشنما اور ذاتہ میں قابل نفرت۔
ظاہری ٹیپ ٹاپ کا۔ گندم نما جوش۔ دھوکے کی ٹیپ :- بے لکڑ۔ ظاہر میں
ایسی خوبصورت چیز کہ اسے دیکھ کر کام صال کا خیال نہ رہے۔ گراٹن میں مرنا گواٹن جیسے
صورت حرام بیکار اندر ان کا پھیل ہے

خوب روہ ہے جس کی خواہی شمع صورت حرام ہوتی ہے (داغ)
صورت دار (۱) صفت :- عورت خوبصورت۔ قبول صورت۔ نیل جمیل۔
میں جیسے بڑے گھڑوں کی وہی بات ہے کہ اونچی دوکان چھپکا پکھان ہم نے تو
آج تک کوئی صورت دار نہیں دیکھا +

صورت در گور ہوتا (۱) فعل لازم و عہد :- علمے بے حرا۔ دنیا سے اٹھنا
گڑا۔ دفن ہونا +

بعد رون آپکے رونے کو سن کر گور وور
میتے ہی جی کہتے ہو صورت تری در گور وور

صورت دکھانا (۱) فعل متعدی :- پھرا دکھانا۔ شکل دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔
سلنے آنا۔ روبرو ہونا۔ نظارہ دکھانا۔ دیدار دکھانا +

تو اپنی صورت دکھاو مجھے زہر قہر کے چھڑاؤ مجھے (میر)
صورت شکل والا (۱) صفت :- بے حصار۔ زہر قہر میں حسین خوب + گرو +

صورت کرنا یا نکالنا (۱) فعل متعدی :- کوئی تہ پر یا پتھر پر کرنا۔ ڈھنگ نکالنا۔
کچھ سر انجام یا بندہ مت کرنا۔ ذریعہ پیدا کرنا۔ وسیلہ نکالنا +

صوت نہ شکل بھاڑ سے نکل (۱) محاورہ :- برصوتی اور بد وضعی کے
ساتھ آن موجود ہونا۔ برصوت آدمی کی نسبت فطرت کہتے ہیں +

صورت یہ ہے (۱) محاورہ :- حال یہ ہے حقیقت یہ ہے۔ بات یہ ہے +
صورتا (ع) تاج فعل :- باز روئے ہشت۔ ظاہر۔ بظاہر +

صورتی (ع) صفت :- صندھبوسی۔ ظاہری +

صوف (ع) اسم مذکر :- (۱) اون۔ پشت پر گندہ دیگر حیوانات + لحدہ + کل
(۲) ایک قسم کا دیر جاوہر پتھیر (۳) ریشہ قلم +

سکھاہ سوز غم سے تنہیے تاواں کا صوفی کل پہ نغز اس کی تنواں کا (صابر)
(۲) وہ کپڑا جو مدت میں ڈالا جائے۔ سیفہ لکھو کی ابتدا میں ریشہ باندے کا کپڑا
ڈالتے تھے تاکہ وہ مسیحا کی خوب جذب کر لے۔ بعض لوگ اب بھی ریشہ ڈالتے
ہیں +

روشنائی سے رنم جب صفت گیسو ہو گیا۔
شک ٹٹنے سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا (۱) (ایہ)
(۵) گونا بٹنے کا پانا +

صوف پوش (ع) + (ف) اسم مذکر :- نہ پوش۔ کل پوش۔ وہ پوش
پاکل اور ڈسے رہے۔ راڈ صوفی جو ابتدا میں ہی لباس کھاتے تھے +
صوف ڈالنا (۱) فعل متعدی :- دوات میں ریشہ یا کپڑا ڈالنا +

صوفی (ع) اسم مذکر :- (۱) پتھیر پوش۔ نہ پوش۔
(۲) صوف میں صوفی شخص جو اپنے دل اور خیالات کو اس سے اندر سے محفوظ رکھے

بعض اہل لغات نے کہا ہے کہ یہ لفظ صوف سے منسوب ہے جو اہل توحید سے زیادہ مالیت میں
ایک فرقہ تھا کہ وہ کپڑا و خلق اللہ کی خدمت کو، پانچوں جاتا تھا پس اہل تصوف ان سے منسوب

ہونے نیز صوفی میں مخلص ہی آیا ہے عبادت اور ہر دست ان کے دوزخ میں شہید ہیں +
اولاد و مستحقان صوفی جو ایک درویش صوفی اللہ پر تہا جس کو اولاد سے فاسد میں خزانہ صوفی (پلا) +

۲۱۔ و ہستی پا سا۔ پرین کار۔ بھگت۔ پاک صاف۔ بے گناہ۔ مصوم +
بزم شمع میں ہے آپ تو صوفی بن کر شمع آنکھوں میں کساں ہے از جام تریا (داغ)

صوفی شمع سے تکی کی نہ تو سمجھت بیٹھا صوفی کا چھانٹیں میجر کپکپ (مصطفیٰ)
صوفی صافی (ع) اسم مذکر :- فترا کی اصطلاح میں وہ شخص جو اپنے دل کو
غیر حق سے پاک صاف رکھے +

صوت

صوفیانہ (ع + ف) صفت :- (۱) صوفیوں کا سا غروب صوفی - (۲-۱)

سادہ + درویش پسند یا باندہ - ٹپ ٹاپ یا بھرک سے سڑنا +

صوفیانہ وضع (و) اسم ثنوت :- سادہ - وضع - سیدی سادی وضع -

سادہ پن +

رجن لوگوں نے اس کو صوفیانہ وضع کہا ہے - شاید وہ صورت کے معنی صوفی تھے ہیں یا جاہلوں کے

زمرہ میں داخل ہیں +

صوت (ع) اسم ثنوت :- (۱) حمد - احسان یا ہمتی - ہمتی - ہیبت - رشیت -

دب +

صنوم (ع) اسم مذکر :- روزہ - برست + روزہ دار +

صوم وصلوۃ (ع) اسم ثنوت :- روزہ نماز - نماز روزہ - لگیان دھیان -

اور برست میں لگا رہنا +

بیرک بوسلکی بادر کو ہر سبب سے سادہ خیال یا ر میں صوم وصلوۃ اتنی ہے (آخر)

صہبیا (ع) اسم ثنوت :- شراب - سرخ - ایک قسم کی لال شراب - نئے لالگوں -

نئے احمد - سفید انوروں کی شراب - یہ عمدہ ذکر یا نصاب رکھی -

میرنگ ہوسبا پیٹنگ خون دل اپنا یہ ہم نے تک کہی ہے نئے انگوٹھے یا (رنگی)

نیدہ آئی ہے بڑی رات گئے گئے ہر سرخ آنکھوں میں بھلائے صبا کیسا (داغ)

خون لال آنکھوں میں اس طرح سے چڑھے جہم میں میسے کھیلے سہ آئی ہے (آتش)

صیاور ہم نازک یا زریب کرنے والا - شکاری - ابھری + چڑھی مار - بانی گیر +

صیاور اجل (ع) اسم مذکر :- ملک الموت - جم دوت - فرشتہ - عور انیل +

صیام (ع) اسم مذکر :- صوم کی جمع - روزے +

صیانت (ع) اسم ثنوت :- حفاظت - نگہبانی - نگرانی + پاسانی + بچاؤ +

صید (ع) اسم مذکر :- (۱) شکار - وہ جانور جس کو شکار کریں - ابتر سے

ہوں خوش گرفت یا روشقاقت سے فائدہ صید یا جل کسی نے چھڑا نہیں ہنوز (موس)

اعلیٰ میں یعنی صید یعنی شکار کرنے کے بھی آتا ہے

(۲-۱) اسم ثنوت :- بکتر بازوں کی اطلال میں اس کا عمدہ کو دو طرفہ مقابل ہیں

جو کوئی ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑے (صید کو) پھرنے دے - صلیح کا تعین یا پکڑ

کتے ہیں کہ جلدی کسی صید ہے + ہمیشہ - ہم کار آدمیوں کی باہمی ضد اور لڑائی

خاکسٹر یا زول - پیٹنگ بازوں کو بازوں کی نسبت کہتے ہیں +

صیدی میں نقطہ وضع کا کچھ قصور یا صلیحی ٹھیری تو بھر کا کسی کچھڑا کو (ذوق)

ہم میں جاتے ہاتھ نہ ملے وہ ان نئے نئے شکار کو دھری کرنے کے معنی میں سے لکھے اگر کوئی تھکے

صن

زوی کی شروعات کرتے تو جس کا شکار یا شکار کرتے ہیں +

صید گردنا (و) فعل متعدی :- (۱) کبوتر باز کبوتر کو پکڑنے دینے کا بہم عہد کرنا - ضد باندھا +

صید کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) شکار کرنا - ابتر +

دل پر داغ کو یہ سے پھیرا چشم لگوانے تو بے کہہ کہتے کہ کیسے صید آج ہونے (صیر)

(۲) فریاد کرنا - قابو میں لانا پس میں لانا +

صید گاہ (ع + ف) اسم ثنوت :- شکار گاہ - رونا - شکار کرنے کی جگہ +

صید می (و) اسم مذکر :- (۱) کبوتر باز - وہ شخص جو آپس میں صید رکھیں مخالف -

حریف - خاصم - مقابل - دشمن - وہ شخص جو اپنے ہم پیشہ آدمیوں سے ضد اور لڑائی

رکھے - بلکہ مخصوص غیر بازوں - کبوتر بازوں - پیٹنگ بازوں کا حریف +

جیسے (و) کسی صیدی کا کبوتر ہر دم لاک پر دان کی سو بار اٹھے اور بیٹھے (صیر)

والتے رقت اب آئی گاہ - لایک جواب لیچا خط بھی تو صیدی کا کبوتر بے چلا (داغ)

بی ہر طرح سے صید کی کبوتر کی طرح اٹھ سے اُس وقت بیدار کے (ایسا کہ کو) (ذوق)

صینتہ (ع) اسم مذکر :- (۱) سانچے میں ڈھاننا - سانچے میں ڈھلا ڈھلا - ڈھل ہوئی چیز -

(۲) غفلت - غفلت - اصل (۳) وہ مشتق اور متضاد کبوتر کی اس لفظ سے نکلا

گیا ہو - جیسے امنی مضاع امر یا ان کی تقسیم جو محیط واحد جمع - حاضر - غائب اور شکر -

مقرر کی گئی ہے یا یوں کہہ کر صدر کے اوپر سے جو حروف یا حرکات کے اول بدلے

اٹک اٹک سنگ کے تقطاع طرح و حلیوں کو صدر کے معنی بھی قائم رہیں - تو اس لفظ

یا مشتقات کو صید کہتے (۴) (۱) تشدید - کلمات یا حباب قبول + نکاح - رعیت -

(۵) - ۱۹ - حکم - زمرہ - شعب - جیسے صید آبپاشی صیغہ یا استہ سے غیر - صینتہ

آبگاری - دیوانی و دیو +

صینتہ پڑھانا (و) فعل متعدی :- (۱) تشدید - صبح پڑھانا - پارہل پڑھانا -

ایکاب و قبول کرنا +

صینتہ گردانا (و) فعل متعدی :- تعریف کرنا - فعل کی گردان کرنا -

رجن لوگوں نے اس کے معنی بجاست کرنا کہے ہیں - ان کی ہمدات سے ہشتا میں سات ظاہر +

وچہ یہ کہ ایک کہتی شاعر خیر شخص نے ایک ایک کسی طالب علم اور ایک عورت کے اتوار مار ٹھڑ

میں بطور طعنے دیا کہ کج +

صینتہ ایک رات میں گردانے جانیگے +

میں آنے جو روبرو سونے کا آواز لیا ہے - مجھ سے نہیں ہو سیکتا - بلکہ طالب علم اس نے یہ دعایت

کہی ہے لڑنے کے لئے کہ معنی یہ بجاست فرض کرنے اگر یہ جے تو ہم جیتے ہیں کہ صینتہ گردانا اس شعر

علاہ "ہری جگہ بھی اس معنی میں جانتے اور دیکھتے ہو یا نہیں؟

صیت

ض

صیقِل (ح) اسم نرث :- دنگ و درکنا + چلا - صفائی - روپ - تاب - آب -

جَب - پرواز +

صیقِل کرنا (ا) فعل متعدی :- چلا کرنا - روپ کرنا - صاف کرنا - چکانا - آب پنا -

پرواز کرنا +

صیقِل گر (ع + ف) اسم مذکر :- چلا کرنے والا - پتھیا صاف کرنے اور سا

چڑھانے والا +

ض

ض (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا پندرہواں - فارسی کا اٹھارواں - اردو کا انیسواں

حرف جسے ضاء محمد یا سقوطہ کہتے ہیں - (۲) حساب جمل میں س کے آٹھ سو عدد فرض

کئے گئے ہیں - (۳) اس کا ٹھیک منظر اہل عرب ہی سے نکل سکتا ہے بارودولے

اس کا تلفظ دواد - ضوا کرتے ہیں (۴) یہ حرف ال حمل و یائے تختانی معروف سے

بدلا ہے - اول جیسے ضاک سے وہ کہ لیکن بمحاطہ و تسمیہ دونوں فرق پڑ جاتا ہے +

دوسرے تفسیر سے تفسیر یعنی موت کا پورا ہونا +

ضابطہ (ع) صفت :- (۱) دانائی اور واقفیت کے ساتھ نگاہ رکھنے والا مضبوط

پکڑنے والا - معاملات میں پکڑنے والا - (۲) مستحکم - نظام کرنے والا - ہوشیار -

مدبر - جگتیا - (۳) حاکم - مالک - قابض - (۴) پابند قاعدہ + پابند اوقات - مختار

(۵) قفل - پرواز - صابر - سستو کھی - قانع + مستقل مزاج - گھبیر +

ضابطہ (ع) اسم مذکر - لمبی سنی ہر شے کو اس کی حد کے موافق نگاہ رکھنے والا -

نگہداشت - قاعدہ - دستور - عمل درآمد - آئین - قانون - دستور العمل + انتظام -

بندوبست + ربط و منہ +

ضابطہ پرست (ا) فعل متعدی :- قانون پر چلنا - حسب آئین کام کرنا +

ضابطہ دیوانی (ا) اسم مذکر - مالی قانون - وہ قانون جس میں باہمی لین چیک

قواعد - ساکد و رعایا کے واسطے مضبوط ہوں +

ضابطہ فوجداری (ا) اسم مذکر :- قانون فوجداری - امر ناجائز یا مجرموں اور

فتنہ انگیزوں کے انسداد کا دستور اصل +

ضابطہ مال (ا) اسم مذکر - صیغہ مال کے حکام کا قانون - خزانہ خرچ یا مالگزار کی

کے متعلق قانون +

ضاحک (ع) اسم مذکر :- (۱) ہنسنے والا - خندنا - ہنسنے والا - ہنسیاں ماز -

مذمت گر - جو کہنے والا - غریب - شصیل (۲) یہ غلام حسین ایک نامی شاعر کا تخلص جو

سودا کا محصور اولی کا باہشت مندہ پھر فیض آباد کا متوطن ہوا - سودا کی جنوں کی بابت

اس کو نہایت شہرت حاصل ہوئی +

ضامن (ع) اسم مذکر :- (۱) کفیل - ذمہ دار - ذمہ دار - مخاطب جمع کرنے والا - گزرت

بیچ میں بیٹنے والا - وہ شخص جو کسی کا طرفدار ہو - جیسے ضامن نے یاوالے -

(۲) وہ کلرکی کی کچھ چوہن کی نے اور اس کے بیٹوں کے وریان حاصل ہونے

کے واسطے باندہ دیتے ہیں (۳) (۱) مایہ شیر - وہ وہی جس کے ذریعے سے دو جہالتے

ہیں - پتیرا +

(ج) ضامن کفیل تو اس شخص سے راہ جو کسی کے قرض طلب کے جو دینے کا ذمہ دار ہو - (ا) ضامن

کفیلے تو فرض دار کرنے کے کفیل سے عبارت ہوگی یا وہ ضامن جو وہ شخص کے کسی خفا کا ذمہ دار ہو +

ضامن و ضمان (ا) اسم مذکر - کفیل - ذمہ دار کا ذمہ دار +

ضامن نیا (ا) فعل متعدی :- کسی شخص کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کر پیش کرنا یا بیچ میں

ڈالنا +

ضامن ہونا (ا) فعل لازم :- ذمہ دار بننا کفیل ہونا - اڈنا - بیچ میں پڑنا - جیسے

ضامن نہ ہو دوسرے کا ہے ضامن گدہ چاپ کا + ضامن ہوئے گدہ کا بیچنے +

اگر بھلا پن سے بھلا ہے جو دوسرے کو تو پھر ضامن ہیں تھے دوسرے کا ضامن کہیں (معنی)

ضامنی (ع) اسم نرث :- کفالت - ذمہ داری - ذمہ داری - اثر - اوٹ - جیسے

گیا پڑی اور کیا پڑی کی ضامنی +

(ج) ضامنی کفیلے تو اس شخص سے راہ جو کسی کے قرض کی کفالت عبارت ہے +

ضامنی پر چھوڑنا (ا) فعل متعدی - عوام - ضمانت یا ذمہ داری پر کرنا +

ضامنی دینا (ا) فعل متعدی :- ضمانت دینا - کفیل یا ذمہ دار بننا +

ضامنی قبول یا منظور کرنا (ا) فعل متعدی :- کسی کی کفالت یا ذمہ داری

کو تسلیم کرنا +

ضائع (ع) صفت :- (۱) کارت - تجارت - تجارت - مانگاں - بیفائدہ -

لا حاصل - بے سود - بربخا +

ضائع جانا (ا) فعل لازم :- برباد جانا - تلف ہونا - مانگاں جانا - بیٹا ہونا +

موتا +

ضائع کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) کھونا - برباد کرنا - تلف کرنا - مانگاں کرنا -

اڑانا - بیکار کرنا کرنا (۲) مارنا - قتل کرنا - جان سے کھونا - جیسے اتنے آدمی

ضابطہ

ضابطہ ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) اکھڑا جانا۔ اکارت ہونا۔ سر ہار ہونا۔ تلفظ ہونا۔
 غریب ہونا۔ بیگانہ ہوت ہونا۔ (۲) مرنا۔ فوت ہونا۔ نیست ہونا۔ قتل ہونا۔ مارا
 جانا +
 ضبط (ع) اسم مذکر :- (۱) نگہداشت۔ حرم و احتیاط کے ساتھ نگہ رانی۔ نگہبانی۔ نظافت
 ہوشیاری (۲) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۳) حکمت۔ عمل (۴) روک ٹوک۔ بند بچ۔ قید۔ پابندی :- (۱) روکنا۔ نگہ رانی کرنا۔ قرق کرنا۔ سرکاری بنانا۔
 چھیننا (۲) عمل میں لانا۔ تدارک یا نفع دانا۔ ناکارہ بنانا۔ جیسے قلعہ بنانا (۳) پینا۔ بند کرنا۔
 سہا کرنا۔ جوش رکھنا۔ جیسے غلہ ضبط کرنا ہے
 آہ کرنے میں شان جاتی ہے ضبط کرنے میں جان جاتی ہے
 نگرا ضبط میں لڑو تو لڑا سدا صواب ہوتا کیچڑا آسمان کے اک پیاؤ آسمان ہوتا (ذوق)
 ضبط ہونا (۱) فعل لازم :- قرق ہونا۔ چھٹا۔ کسی عزم میں لانا خواہ جائدا۔ کارکاری
 ہونا (۲) عمل ہونا۔ برداشت ہونا۔ بردباری ہونا +
 ضبطی (۱) اسم مؤنث :- (۱) ذوق۔ نگہ رانی۔ روک ٹوک +
 ضبطی جاندا یا مال (۱) اسم مذکر :- وطن۔ دولت قرق +
 ضبطی میں آنا (۱) فعل لازم :- قرق ہونا۔ قرق میں آنا۔ چھین جانا۔ سرکاری بنانا
 ضحیٰ (ع) اسم مذکر :- چاشت کے وقت کوئی کام کرنا۔ چاشت گاہ۔ دوپہر چڑھے
 دوس بجے تک کا وقت +
 روز کو بڑھ کر روزہ پہرے سے پہلے نہانہ پڑھ کر تسبیح پڑھ کر تے ہیں اس جتنے عید الضحیٰ اس کا
 نام لکھا گیا۔ نیز ضحیٰ یعنی تسبیح پڑھنا ہے +
 ضحیٰ نگ (ع) اسم مذکر :- بہت ہنسے والا۔ بہایت خندہ زون +
 (دیشو اور یوں سے ایک بادشاہ کا نام جو تاس کا شیا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ حضرت جیلے سے ۳۰۰
 برس پہلے بننا ہے۔ کہنے پر اس کے کندھوں پر کوئی عارضہ سانپ کی شکل کا ہو گیا تھا جس کی دوا انڈا
 آدمی کا منہ تھا چنانچہ اس کے اس منہ سے نڈوں نہ گناں نہ کھان کا خون کر دیا۔ پہلے یہ عرب کا بادشاہ تھا۔
 گوجر جس کے بادشاہ چہشتیہ کا نام ہے گوجر۔ تو لوگوں نے اس کو چڑھانے کی ترغیب دی اور
 وہ اس میں کامیاب ہوا چہشتیہ محال گیا اور چہشتیہ ایران پر چھینا ہوا +
 حضرت ابراہیم اسی کے زمانہ میں منجوش بہنے۔ مزلے آنا۔ بڑا دوا۔ اور چھیننا اسی کے وقت سے
 رائج ہوا ہے۔ اپنے باپ کو دھوکے سے راہ میں کتاں کھو کر اور اپنے خستہ قماشاک سے ہاشکرا پہنے
 ہالاک کیا تھا۔ اس کے نام سے ظلم اور سختی کی مراد لیتے ہیں۔ چہشتیہ فریادوں میں آتے ہیں کہ ہاتھ سے ہالاک
 ہوا۔ بعض اہل لغات کے ہاں ہے کہ چھاک وہ آگ کا سہا ہے یعنی دس بیسوں والا چھانچہ ان کی تفصیل

ضد

اس طرح بیان کی گئی ہے (۱) بصورتی (۲) پستہ قوی (۳) اعظم دم اور دھوکائی (۴) بدولی
 (۵) بیسی (۶) بسیار خوار (۷) بے شرمی (۸) بخودی (۹) بدنامی + بعض لوگوں کی سدا
 ہے کہ یہ لاش کے وقت اس کے اگلے دو دانت باہر نکلے ہوئے تھے چنانچہ اس کے ان باہر نکلے ہوئے
 اس دہ سے انہوں نے بطور شہین گولی ایک نالی چھک نام رکھ دیا۔ غلط فہمی (۱) غلط فہمی +
 ضحیٰ مست (ع) اسم مؤنث :- دشانی۔ سطرپی۔ مٹانا۔ جھج + جسات۔ جیسے کتاب
 کی شجاعت۔ دلیل کی ضحیٰ مست +
 ضد (ع) اسم مؤنث :- (۱) انقیض۔ برکس۔ مخالفت۔ غیر متجانس + جیسے نیکی کی
 ضد بدی۔ رات کی ضد دن +
 (۲) ضد انقیض میں فرق ہے انقیض چیزیں تو جمع ہی ہو سکتی ہیں اور نہ جدا جیسے علم اور وجود اور
 زمین جمع تو نہیں ہو سکتی مگر جمع ہو سکتی ہیں۔ جیسے سیاحی اور سفیدی +
 (۳) (۱) کینہ۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت۔ مخالفت +
 اندھے دشمنی کمر سے بعد مرگ وہ ضد سے نشان مٹانے میں لوح مزار کا (غیبا)
 عام ہیں اس کے تو اظافہ شہیدی ہے تجھ سے کیا دشمنی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)
 (۳) (۱) ہٹ۔ اصرار۔ اڑ۔ پزیر +
 ضد اصل نہیں بسر ہو گئی نہیں ہوتے ہوتے سر ہو گئی (داع)
 کوئی بھی طول روز جس سے غرض تھا میری ضد سراق کی ضد نے بڑھا دیا (۲)
 مثلاً شہ شہ سراق ہوئے ضد سے ہم تیر روز گاری کے (سومن)
 (۴) (۱) ہمارے سب سے زوری۔ انانیت :- (۱) خشم۔ غصہ۔ کڑواہ۔ جیسے ضد
 چڑھنا (۲) (۱) تعصب۔ تیج +
 ضد آنا (۱) فعل لازم :- بہت چڑھنا۔ تیج پڑنا۔ اڑ ہونا +
 (۲) (۱) کو اسودہ جو دیکھا تو نہیں ضدائی اس سے بہتر تو ہی خاک پریشاں ہوتا (داع)
 ضد باندھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) بہت اصرار کرنا۔ بہت کرنا۔ اڑنا + (۲)
 دشمنی باندھنا۔ بر باندھنا۔ مخالفت کرنا۔ عداوت کرنا + (۳) چھٹنا۔ چھٹنا بخشی کرنا +
 ضد پر (۱) توجہ فعل :- اڑ پزیر۔ بر باندھنا۔ مخالفت +
 ضد پر آنا (۱) فعل لازم :- اصرار پر آنا۔ بہت پر آنا۔ مخالفت پر کرنا باندھنا +
 ضد پر رسی کرنا (۱) فعل متعدی :- اصرار کے سوا قی کرنا + اڑ کر لینا۔ بہت کرنا
 لینا + ک کرنا۔ تیج کو کرنا +
 ضد چڑھنا (۱) فعل لازم :- دیکھو (ضد آنا) غصہ چڑھنا +
 ضد رکھنا (۱) فعل متعدی :- دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ خلاف رکھنا +
 ضد کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) اصرار کرنا۔ بہت کرنا۔ اڑنا +

مرد

مرد

مشتوق مندوبی کرتے ہیں لیکن مارتندر کا فریوس بنا قودہ ویست مار ہو گیا (وزمی)
(۲) بخت نگر کرنا - حجت کرنا + بھگڑنا +
ضد می (۱) صفت :- بہت اصرار کرنے والا مثلاً + متغلب - نہایت چکر اڑاؤ
ضدین (۱) صفت :- (۱) دو نہیں - دو تھیں اور مختلف چیزیں - مشرقی جنوب
شمال جنوب - رات دن وغیرہ (۲) - ۱ - عوام - ضد - مخالفت +
ضرب (۱) اسم نونٹ :- (۱) مار - چوٹ - ٹکڑ + دھکا - صدر سے
(۱) چڑھ کر دو نہایت بڑے بڑے سینے پکھاؤ چھو ضرب دو دستی ہوگی (۱) رند
(۲) بیان - برن - ذکر چھو ضرب لاش اسی معنی سے نکلا ہے - (۳) شور کا اخیر لفظ
(۴) ٹھپا - ٹر - چھاپ - جیسے ضرب سک - داما ضرب وغیرہ (۵) توپ کا شمار
ظاہر کرنے کا عدد - جیسے چار ضرب توپ (۶) مزر - نقصان - ٹوٹا - گھٹا -
(۷) ختمی زنی (۸) صوفیوں کا گھر ایک خاص دروازہ جس کے ساتھ چھوٹے سے دروازے پر چوٹ لگے
(۹) جمع کا وہ خاص سے اعلیٰ کو پہنچانے سے بہت جلد بڑھ کر جانے جب ایک عدد دو عدد میں سے
عدد کی کافی کے مطابق اسباب کے مطابق تو غیر متحرک سے یہ حال جمع دیافت ہر جگہ سے ضرب کئے
میں تمام کو جمع کر دینے سے عدد بڑھ کر جو کم کو جمع کرنے سے حاصل ہو +
ضرب اٹھانا (۱) فعل متعدی :- صدر اٹھانا - نقصان گوارا کرنا - ٹوٹنا -
کھانا پھیلنا +
ضرب چلیپا (۱) + ف + اسم نونٹ :- ایک خاص قسم کی ضرب جو آری
دیجاتی ہے +
ضرب النشل (۱) اسم نونٹ :- کھاتہ - بشل بیان کرنا - وہ جو بشل کے طور پر
بیان کیا جائے +
ضرب النشل ہونا (۱) فعل لازم :- کھاتہ کی طرح مشہور ہونا - زبان زوفا نام
مشہور ہونا - شہرت پانا +
ضرب آنا (۱) فعل لازم :- چوٹ آنا + دھکا لگنا +
ضرب دینا (۱) فعل متعدی :- (۱) عوام - نقصان دینا - ٹوٹا دینا - ضرر پہنچانا +
اعداد کو بڑھ کرنا +
ضرب شدید (۱) اسم نونٹ :- سخت چوٹ - مہک ضرب +
ضرب شمشیر (۱) + ف + اسم نونٹ :- تھار کا زخم تھلوار کا اٹھ +
ضرب لگنا (۱) فعل متعدی :- (۱) چوٹ لگنا - کٹنا - پھوڑا مارنا (۲) ماتہ
لگانا - وار کرنا - کھوار کرنا - کھد کرنا - صدر پہنچانا - قطعہ
کہا جس نے نہ کریر نل کے دو ٹوکے لگے ضرب میان تیج ابدال کی ایک (نصیر)

دیکھا جواب دے ہے سنی نہیں پیش کر سوتا کر کی ہوتی ہے اور کد کی ایک (نصیر)
(۳) ٹھپا لگنا - چھاپ لگانا (۴) ایک خاص طریقہ کے ساتھ مذاکرات نام لکھنا یا لکھ کر پڑھنا
جس سے دل پر صدر پہنچے - جھٹکے کے ساتھ کھڑ پڑنا +
ضرب لگنا (۱) فعل لازم :- چوٹ لگنا + صدر پہنچنا + نقصان ہونا - ضرر پڑنا +
دھکا لگنا +
ضرب حرکت (۱) اسم نونٹ :- ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی
جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضربیں - جیسے روپے آنے پانی کو کسی خاص مرد
میں ضرب دیکر ایک مجموعہ معلوم کرنا - ضرب مخلوط - لگانا +
ضرب مفرود (۱) اسم نونٹ :- ضرب سادہ - ضرب بسیط - ضرب غیر مرکب
سادہ ان گن +
ضرب (۱) اسم مذکر :- (۱) گوند - نقصان - معصرت - زبان - خسامہ - بان (۲) درد
دکھ - تکلیف - صدر - صیبت (۳) - ۱ - چوٹ - ضرب +
ضرر پہنچانا (۱) فعل متعدی :- نقصان پہنچانا - ٹوٹا دینا - صدر پہنچانا -
ایذا دینا +
ضرر جسمانی (۱) اسم مذکر :- (۱) قانون - جسمانی چوٹ - بدنی صدر - تکلیف
جسمانی - ایذا دینا +
ضرر تعیف (۱) اسم مذکر :- شور و آواز نقصان - یوں ہیں مار گزند +
ضرر رسانی (۱) + ف + اسم نونٹ :- ایذا رسانی - دکھ دینا تکلیف دہی +
ضرر شدید (۱) اسم مذکر :- (۱) بڑا بیماری نقصان (۲) دیکھ (ضرر شدید)
ضرر (۱) صفت :- (۱) واجب - لازم + ناگزیر - لاپ + اچھت - وہ بات
جس کا ہونا ہی چاہیے - مفروض + مطلوب - درکار +
ترتیب فیکس لئے کٹنا ہے یا کرنا حاضر ہیں جان و دل چوکی کہ ضرور (۱) آتش
(۲) - ۱ - طنز - بیشک - سجا - درست - جی کہیاٹ - ہے (۳) - ۱ - اٹل -
(۴) - ۱ - اسم نونٹ - حاجت - ضرورت - درکار - چاہ - خواہش - جیسے جتنے
روپے کی ضرورت ہو لے جاؤ (۵) - ۱ - تابع فعل - بالائیکہ - بالعقور + البتہ
لاکلام +
ضرر ضرور (۱) تابع فعل :- بالائیکہ - بالعقور - واجباً - ناگزیر - بالیق
بالیقین +
ضرر نہیں (۱) محاورہ :- واجب نہیں - لازم نہیں + درکار نہیں +
لے بہت غلے اسلے دل کو سخت کر اس کو میں ضرور نہیں فرس سنگ کا و آتش

مذہب

منہج

ضروری (۱) تابع فعل :- لابد - بالضرورة - واجب - لازمی +
 ضروری ہے (۲) محاورہ :- واجب ہے - لازم ہے + درکار ہے - خواہش
 ہے +
 ضرورت (۳) اسم محوشت :- حاجت - احتیاج - خواہش - کمی - درکار +
 ناپاری - جیسے ضرورت پرگہ سے کو باپ بناتے ہیں +
 ضرورت پڑنا یا ہونا (۴) فعل لازم :- حاجت پیش آنا خواہش ہونا +
 درکار ہونا + موقع پڑنا - کام نکلنا - کام پڑنا +
 ضرورت مند (۵) صفت :- حاجت مند - محتاج - تنگ دست - تنگ حال -
 مفلس +
 ضرورتاً (۶) تابع فعل :- از روی ضرورت - واجباً - لازماً - ناپار +
 ضروری (۷) صفت :- (۱) دلچسپ - تاملیدی (۲) ناگزیر - لابد -
 ناپاری - مجبوری +
 ضرورت (۸) اسم محوشت :- درگاہ - قہر - حجاز - مرتد + مقبور + تغیر + وہ چھوٹا
 کار چوبی تغیر چو نہایت منقذ اور ہیش کے واسطے بنا کر رکھ چھوڑتے ہیں +
 درگاہ شہید و درگاہ مبارک سیال شاہ کے دو نام ہیں - تغیر اور ضرورت مبارک بان دولہ کی منع
 مختلفیت - یعنی نزدیک ہونا اور ضرورت راجع کوئی کے اندر کی جوتی ہے +
 تغیر اور ضرورت شہید راجع کی زیادہ ضرورت سے ہو گئی تو قہر ہے + (۹) ناخ
 احتیاج اللغات میں لکھا ہے - کو دروغ قہر یا قہر کو قہر کے اندر بناتے ہیں - بخلاف حد کہ وہ قہر کی
 ایک جانب ہوتی ہے +
 ضعیف (۱۰) صفت - بالکسر - وچند - دگنا - الضاعف +
 ضعیف (۱۱) اسم مذکر :- کمزوری + عقل کی کوتاہی + غشی - بے ہوشی +
 ضعیف آنا (۱۲) فعل لازم :- غش آنا - بیہوش ہونا +
 ضعیف (۱۳) اسم مذکر :- سستی - ناتوانی - کمزوری - ناتاہت - نا طاقتی +
 منزل مقصود ایک پیچھے بری شکل سے مسم { (۱۴) (دفع)
 ضعیف بصر (۱۵) اسم مذکر :- نظر یا بینائی کی کمزوری - آنکھ کی
 نا طاقتی +
 ضعیف جگر (۱۶) صفت :- اسم مذکر :- کبھی کے نا طاقتی - جگر کی حالت کہ اس
 میں قوت باذہب کم ہو جائے +
 ضعیف دل (۱۷) صفت :- اسم مذکر :- دل کی کمزوری + دل کا ضعیف ناتوان

ہوجانا +
 ضعیف دماغ (۱۸) اسم مذکر :- دماغ کی کمزوری - دماغ کی ناتوانی +
 ضعیف نشانہ (۱۹) اسم مذکر :- نشانہ کی وہ حالت کہ اس میں قوت باذہب کم
 ہو کر شیب و زک کے +
 ضعیف بعدہ (۲۰) اسم مذکر :- بعد کے کی وہ حالت کہ جس میں کھانا ہضم نہ
 کئے +
 ضعیف (۲۱) صفت :- سست - ناتوان - نا طاقتی - ذیل - درجہ - کمزور -
 سستی - خفیف - نقیصہ - بے اثر +
 ضعیف الاعتقاد (۲۲) صفت :- وہ شخص جس کے اعتقاد کا بھروسہ نہ ہو
 سست اعتقاد جس کے اعتقاد میں گرجوشی نہ ہو - بھولا - سادہ +
 ضعیف عقل (۲۳) صفت :- کم عقل - بے قوت - کم فہم +
 ضعیف ہونا (۲۴) فعل لازم :- کمزور ہونا - بڑھاپا ہونا +
 ضعیفی (۲۵) اسم محوشت :- بڑھاپا - پیری + کمزوری - سہافت +
 ضعیف (۲۶) اسم محوشت :- گراہی + خطا - قصور - راستی کا نقیض -
 گراہی +
 ضعیف (۲۷) اسم مذکر :- (۱) پھلکی تھپی - پھلی (۲) خط - بکیر - حد - بھجا -
 بازو - جیسے راجع چار ضلعوں سے مرکب ہے (۳) حصہ - جزو - کسی ملک کا حصہ
 جہاں جو شریٹ یا کلکٹر مالک آئیں ہیں اور وہی کشنر مالک غیر آئیں ہیں ہوتا ہو +
 حاکم ضلع کا صدر مقام (۴) - دولت - تلازم - رعایت عقلی شلہ وصولی کا ذکر
 آئے تو اس میں استری - محاط - کلپ - بھتی بھجان - دنیو اس طرح پلائیے کہ
 بولنے میں آئیں - اور ان کے معنی دیکھ ہوں - جیسے تیری استری بچے کی -
 گھات سے بات کر یعنی چڑھ کر گورا ہو جا - جو گانے آئیگی - سوا نعام لے جائیگی
 وغیرہ +
 ضلع بولنا (۵) فعل لازم :- تلازم اور یکت کے ساتھ گفت گو کرنا اس کی مثال
 ضلع نیر میں دیکھو +
 ضلع وار (۶) صفت :- اسم مذکر :- ضلع کا سپرنٹنڈنٹ - نگراں ضلع - سربراہ
 ضلع - سزاؤں + زمینداروں سے مالگاری وغیرہ وصول کرنے والا افسر -
 ذیلدار + نرکا بندہ دستاوی افسر - جیسے آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا
 +
 ضلع واری (۷) صفت :- اسم محوشت :- ضلع دار کا عہدہ و کام +

منہ

ضم (ع) اسم مذکر :- (۱) کسی چیز کو کسی چیز کے پاس لانا۔ لانا شامل اور ملحق کرنا۔ (۲) پیش کی حرکت منہ چونکہ وہ دو ہونٹوں کے ملنے سے یہ حرکت ظاہر ہوتی ہے۔

اس جیسے نام رکھا گیا +

ضماء (ع) اسم مذکر :- لب۔ دو کوئلہ کہ جسم پر لگنا + لپسی۔ زخم پر پٹی باندھنا۔
ضمائت (ع) اسم مؤنث :- ضامنی۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ آڑ +

ضمانت و اخل کرنا (و) فعل متعدی :- تحریری ضمانت دینا کفالت نہ مار
واخل کرنا ضمانت ہونا کیل ہونا +

ضمانت کرنا (و) فعل لازم :- ضامنی دینا۔ ضمانت ہونا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار
ہونا۔ اوثنا۔

زمن بانیگ دہشتے رمضان میں بچو کہ حضرت شیخ جو کہ لینگے ضمانت میری (واع)
ضمانت نامہ (ع) + ف + اسم مذکر :- کفالت نامہ تحریری ضمانت +

ضمانت (ع) تالیف فعل :- بطور ضمانت۔ کفالت۔ ذمہ دے ضمانت +
ضمانتی (و) اسم مذکر :- احوام۔ ضمانت کیل۔ ذمہ دار +

ضمائر (ع) اسم مؤنث :- ضمیر کی جمع +

ضمن (ع) اسم مذکر :- (۱) اندر۔ اندرون۔ نہ۔ شامل۔ شرکت۔ (۲) قاتلان
باب فعل۔ دفعہ۔ حصہ جیسے شریعہ اور غیر (۳) - (۱) متعلق۔

ضمن میں (و) تالیف فعل :- شامل میں۔ ساتھ میں۔ اندر + باب یا دفعہ کے
متعلق + باب میں فعل میں جیسے اسی ضمن میں وہ بھی ذکر ہے +

ضمناء (ع) تالیف فعل :- (۱) شمول۔ بلاشکال (۲) اشارہ۔ گناہ۔ دہرہ +

ضمہ (ع) اسم مذکر :- ضم۔ پیش۔ پیش کی حرکت +

ضمیر (ع) اسم مؤنث :- (۱) دل۔ ہر وہ جن۔ جی۔ قلب + اندرون دل۔
اندرون۔ (۲) ہوا۔ راز۔ مجید۔ معنی پر مشید۔ نساں (۳) خیال۔ اندیشہ۔

جو کچھ دل پر گزرتے (۴) صرف و نحو اسم جو ظاہر کے قائم مقام ہو۔ اسم
غیر منظر۔ وہ مختصر اسم جس سے اسم نائب یا حاضر شکل سمجھا جائے۔ تاکہ اس پر کم

نام پنے لے چکے ہیں۔ دوبارہ دینا پڑے۔ جیسے احمد نے مجھ سے ایک چیز
مانگی اور میں نے وہ اُسے دیدی۔ یہاں وہ اور اُسے دو ضمیر ہیں +

ضمیمہ (ع) اسم مذکر :- دہشتے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں تہہ تہہ لکھ کر لکڑا۔
پر پڑنا۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ +

ضوابط (ع) اسم مذکر :- ضابطہ کی جمع۔ قوانین +

طاس

ضیا (ع) اسم مؤنث :- (۱) روشنی۔ چمک۔ جگمگاہٹ۔ نور۔ شعلہ۔ جوت۔
پرکاش۔

خورشید میں ضیا کرنا کی ہے ترکیب اسی میں کی (نیم)
(۲) نعت۔ ضائع۔ ہلاک۔ ہلاکت۔ جیسے دوسرے ضیا افتادہ۔ مسخ التواریخ +

ضیافت (ع) اسم مؤنث :- صفا۔ کھانا کھانا۔ دعوت۔ بگ۔ جیوار +

ضیافت کرنا (و) فعل متعدی :- دعوت کرنا۔ کھانا کھانا +

ضیع (ع) اسم مذکر :- شیر و درندہ۔ پھاڑنے والا شیر + شیر +

ضیف (ع) اسم مذکر :- مہمان۔ پاجنا +

ضیق (ع) اسم مؤنث :- (۱) تنگی۔ بچی و گھٹاؤ (۲) مشکل۔ وقت۔ دشواری
(۳) کمی۔ کوتاہی (۴) دے کا مرض +

ضیق النفس (ع) اسم مذکر :- کما۔ دمر۔ سانس کا روگ۔ سانس کا
تنگی سے آنا جانا دم گھٹنا +

ضیق میں (و) تالیف فعل :- وقت میں دشواری ہیں۔ جیسے اُن کے امور
ضیق میں دم ہے +

ضیق میں آنا (و) فعل لازم :- تنگ ہونا۔ عاجز آنا۔ گھبرانا + وقت میں
پڑنا۔ مشکل میں پھنسنا +

ضیق میں ہونا (و) فعل لازم :- بیکار ضیق میں آنا +

ط

ط (ع) اسم مؤنث :- (۱) عربی کا سولہواں فارسی کا اٹھسواں۔ اردو کا تیسواں
حرف جسے طے خطی یا عجمی منقوط بھی کہتے ہیں (۲) حساب۔ جمل میں اس کے

تعداد فرض کئے گئے ہیں (۳) اس کا شہید تقطع علی کے سوا دوسری زبان میں ادائیں
ہو سکا کہ تقطع قریب قریب ہے (۴) بیرون عربی۔ تیس۔ من۔ ظاہر کا عربی سے لگنا

طاری (ع) صفت :- نگاہ ظاہر ہونے والا۔ دھندلا۔ آہرنے والا۔ عارض۔ چنے
والا۔ چھابانے والا۔ مراد غالب ہونے والا +

طاری ہونا (و) فعل لازم :- چھانا۔ پیش آنا۔ غالب ہونا۔ نگاہ آہرنا۔ جیسے
رعب یا دہشت کا طاری ہونا۔ غم و اندوہ کا طاری ہونا +

طاس۔ (۱) تاس کا سرب، اسم مذکر۔ (۲) پانی یا شرب پینے کا پیالہ +
طشت۔ کلاں۔ لکڑی۔ تلتا۔ سینہ + بڑا طباق۔ کوٹھی۔

خوشید جو چھپا تو یہ آیا اندیشہ شوق سونے کا وہ کھانے کا طاس کھودیا (مظفر)

طاس

(۷۱) ایک قسم کا کشتی کڑا نامی۔ زری۔ گلاب۔ تاش۔ باور (۳۱-۱) کیلئے کا تاش جس کے پول پر نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں +

طاسہ (ع) اسم مذکر۔ تاش۔ ایک قسم کا باجا جو بڑے طبق پر کھال منہ کرنا یا جاتا اور براتوں کے ساتھ تاشے والے آگے آگے بجاتے ہوئے جلتے ہیں۔ اردو والے اس کو تاش کہتے تھے ہیں +

طاسہ خرقہ (ع) اسم مذکر۔ تاش اور وصول +

طاسے مرنے والے (ع) اسم مذکر۔ وصول تاشے والے۔ باجے گجے والے +

طاعت (ع) اسم مؤنث۔ قرباں برداری + عبادت۔ بندگی پرستش۔ پوجا پاٹ +

طاعون (ع) اسم مذکر۔ ایک متعدی مشہور دہانہ جو اکثر عرب کے ملک میں آتی ہے اور اس میں ایک پھوٹا جھاتی یا بغل یا خیمے کے نیچے نکلا کرتا ہے جس سے آدمی بہت کم جانبر ہوتا ہے +

طاغی (ع) اسم مذکر۔ باغی۔ سرکش۔ مفسد۔ سرخند۔ پھراٹا۔ متروک +

طاق (ع) اسم مذکر۔ (۱) محراب + آلا۔ دیوار کے اندر جو محراب دار کھوبنا دیتے ہیں +

طاق بے بارے سرزور سے جب ربح میں دیا میں وزن دسی طاق ہوتا ہے (اسیر) (۲) صفت کانتیض۔ فرد۔ کتا۔ کتا۔ کتا۔ لاثانی۔ بے نظیر۔ اپنا اپنی نظیر۔ جیسے وہ اس کام میں طاق ہے +

قسمت ہی سے لاچار ہوں بے ذوق گز۔ سبقت میں تو طاق مجھے کیا نہیں (ذوق) سحر سازی ہے تن کوئی ہے نگاری ہے کوئی بات ہے جس میں کہ نہیں میں (صابر) (۳) نادور۔ کیا بے حدوم۔ عفا۔ جیسے طاقت طاق ہونا یعنی طاقت کا نال اور معدوم ہونا (۴) تہ۔ تا۔ تو۔ لا۔ جیسے دو طاق سرقا یعنی دو تاس +

شرح نصاب در رسالہ مراتب میں لکھا ہے کہ طاق جو بنائے عمیدہ اور عرب کے معنی میں ہے و نیز خود صنعت کے یہ تا کہ سب سے اس صورت میں اپنے ایک قیادہ کر کے تاسے ترشت کر طاسے جل سے بلایا ہے +

طاق ابزو (ع) اسم مؤنث۔ توس اور محراب برد۔ عیش کی کمان +

طاق بھرا (ع) فعل متعدی۔ عود۔ مسجد۔ یا کسی پیر و سید کے مزار کے طاق میں چسپانہ جلا کر پھیل تا ہے وغیرہ چڑھانا۔ خواہ تو مراد پوری ہونے سے پہلے خواہ بعد +

طاق

طاق پر و صر یا باد صر رکھنا (۱) فعل متعدی۔ اٹھا رکھنا۔ باڑا اٹھانا ترک کرنا +

دل سے کٹا قی پہنچانے سے اُس لڑکے (۲) فعل متعدی۔ طاق پر ابھر کر رکھنا (معروف) طاق پر رکھا رہنا (۱) فعل لازم۔ کام۔ اٹھا۔ بیکار اور نکار رہنا۔ راگلاں ہونا۔ اکاٹھانا جیسے جب قبضہ ہو گیا تو نالاش و اشل سب طاق پر رکھی رہتی ہے +

طاق پر رکھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) طاق پر اٹھا کر رکھنا + اٹھا رکھنا۔ الگ کا منی۔ الگ کرنا۔ چھوڑ کر رکھنا۔ لفظ کرنا منقطع کرنا۔ باڑا اٹھا رکھنا۔ کام دیکھنا +

رکھو طاق پاپنی یہ دوستی دشمن مرا کہے باز کر (ظفر) طاسے سے تے بیتا برداں شرف رکھی ہے شیخ نے اب طاق پر کتاب اٹھا (غیر)

(۲) طاق نسیان پر رکھنا۔ بھٹانا +

طاق سے تو اتارے شیشہ طاق پر رکھنا کتاب اندیشہ (ذوق) بید پران سب ہی بڑھے (عصر کستا میں طاق) بہریم پھر جمانے نہیں بڑھا کھا کھا خاک (ع)

طاق پر رہنا یا ہونا (۱) فعل لازم۔ بیکار محض اور رکنا ہونا۔ کام نہ کرنا۔ الگ پڑا رہنا +

طاق جفت (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا جو جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ اس میں طاق ہے یا جفت یعنی اگر اُسے گئے تو جو مازو اگر ٹھیک لگا۔ یا اخیر طاق یعنی کوئی چیز مفروضی رہ جائیگی۔ عوام اس کو طاق جفت کہتے ہیں +

طاق کرنا۔ (۱) فعل متعدی۔ بیکار نہانا۔ فو نہانا۔ کیا کرنا۔ کیا کرنا +

تیرہ جہتی میں گاد نے کیا جو طاق مسی اس سب کی کبھی آنکھوں کا جل ہو گیا (امانت) طاق نسیان پر رکھنا (۱) فعل متعدی۔ بیکار نہانا۔ یاد نہ رکھنا +

بھگتے ہم جو پندہ مننے لفظ جہاں کو تو رکھتے طاق نسیان پر کیا تے شتال کو (جرات) طاق ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) بیکار ہونا۔ بیکار نہانا۔ بیکار نہانا۔ فو نہانا۔ یاد نہ رکھنا +

لاٹانی اور بے نظیر ہونا۔ نادور کیا ب ہونا +

معلوم ہے اغیار بد آموز ہوئے ہیں ہر کام میں عارف دیکھی طاق نہ ہوتے (عارف) ہم میں جو کچھ شہرہ آفاق ہو (مخزن) ہم ہمہ بیان طاق ہو (مخزن)

باڑا رہنا۔ زائل ہونا۔ معدوم ہونا

طاقت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) زور۔ بل۔ قوت۔ توانائی (۲) تاب و جلال +

طاق

طاق

جرات + حصد

جب تک کہ مجھوں نے جہم و ہم آخراں کو کشوریت سے روانہ نہ ہو چکا تھا۔ (جرات)

(۳) ثابتیت - یقینیت - استقامت و مقدر - مقدریت - جیسے طاقت ہوں نہ دشت

خانہ بھان گداشت (۴) برداشت - مائی - طرف - لیساط (۵) سلطنت - حکومت

دولت +

طاقت آزمائی (ع + ت) اسم مؤنث :- زور آزمائی - زور آزمائیا

دکھانا - زور دکھانا +

طاقت جسمانی یا بدنی (و) اسم مذکر :- زور جسم - کایا کابل - بی بی

انگلی - تنزل +

طاقت طاق ہوتا (و) فعل لازم :- زور و قوت کا عطا صفت ہوجانا -

بالکل طاقت نہ رہنا - نام کو بل نہ رہنا - تمام قوت کا زائل ہوجانا

گروہ کا دل چھے عوارب خیر ہو دے یا ناگزیر شفیق طاق نیری طاقت ہو (نصیر)

آگے کھینچتی تھی کہ طاقت و نصیب طاق دل - کینٹ تھا کہ اس سے نہ ہونہار (مکرم)

سیرس سے زیادہ کرنا کہ ہم ہے اور بکا لو خبر میری کہ یا عاشق کی طاقت طاق (سیرس)

رکھیں نہ دنیا سے اُس میں زیادہ اگر طاق ہو جائے طاقت تھامی - (صابر)

جوش طاق ہو گئی طاقت خوب - آئی - توانی کی (مخیر)

اوردے کرنا کہ دست ہوئے سچ طاقت ترے پیچہ بہت کی طاقت ہے (اسیر)

طاقت کرنا (و) فعل متعدی :- زور دکھانا - قوت آزمائنا - زور کرنا +

طاقت ور (و) صفت :- زور آور - توانا - بی - لیوان - بلونت -

چکیتی مان +

طاقتچہ (ع + ت) اسم مذکر :- چھوٹا طاق - طاق کی نصیر +

طاقہ (ع) اسم مذکر :- تھان - آؤنی یا لیشی کپڑے کا تھان - بات کا تھان +

تھانوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے ہی آتا ہے جس طرح ہاتھ کے لئے ڈبیر

اسپ کے واسطے راس - اسی طرح ہاتھ کے واسطے طاقت کہتے ہیں +

طاقانی (و) اسم مؤنث :- ایک قسم کی لمبی ٹوپی - کلاہ (۲) اسم مذکر - کبھی کبھی

گھوڑا + ایک کلمہ چھوٹی ایک کلمہ بڑی کا گھوڑا - عیب ارادہ خوش گھوڑا خیال

کیا جاتا ہے چنانچہ شے طاقی نہ رکھے باقی (۳) صفت - بھینگا - اینچا - نا -

احول - کچ نظر - کچ بین +

طالب (ع) اسم مذکر :- خواہاں خواستگار تلاش کرنے والا طلبگار طلب

مشتاق - شغف - چونکہ جیسے طالب زور طلب ہوا اوتے +

طالب دنیا (ع) اسم مذکر :- دنیا دار - لالچی - حرصی +

طالب دیدار (ع + ت) اسم مذکر - مشتاق نگارہ - دیکھنے کا خواہش

عاشق - مشتاق +

طالب تر (ع + ت) صفت :- لالچی - حرصی - دولت کا خواہاں

انصاف کے خواہاں میں نہیں طالب ہر قسم - تمہیں نہیں ہر قسم صوابا (دوسن)

طالب تحقیق (ع) اسم مذکر - دیندار - محقق کا طلبگار - راہ - عابد -

پارسا - جیسے طالب حقیقت +

طالب علم (ع) اسم مذکر - متعلم - بدانتہی - مستعدی - علم حاصل کرنے والا -

سیکھتا - نو آموز +

طالب علمی (ع) اسم مؤنث - بتعلیمی علم سیکھنے کا کام - شاگردی +

طالب و مطلوب (ع) اسم مذکر :- عاشق و معشوق محبت محبوب +

طالع (ع) اسم مذکر :- (الطبع ہونے والا - جتنے والا - صدق کرنے والا - اُسے جو

والا بنایا جائے (۲) نجومی کی اصطلاح میں وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی

سوال کے استفسار کے وقت ماق شمس سے نوازا ہو - اولی کو طالع ولادت

و دوم کو طالع مسند کہتے ہیں - وہ ازوہ گز طالع میں سے ہر ایک کا اثر تجارت

اور تجارت میں جدا جدا ہے (۳) محنت - نصیب - بھاگ - قسمت - برالہ - قبال +

طالع خواہیدہ (ع + ت) صفت :- محنت - نصیب - سوا ہوا نصیب سے

یہ طالع خواہیدہ جائے ہیں نہ جائیگے ملک جائیگے تاکہ اپنی جیت و دعا ہوگا (ازوہ)

میں طالع خواہیدہ ہوں کس فعل کی بار - چراغ ملک کوئی بجاتا نہیں مجھ کو (مصطفیٰ)

طالع چکنا (و) فعل لازم :- نصیب جانا - قسمت کھانا

خفت ہو گئی ماہ - ستور چمکا - محنت بیدار ہوئے طالع صندھ کا (صفا)

طالع مشناس (ع + ت) اسم مذکر - نجم - جوشی - نجومی - حال گو +

طالع وریا مند (ع + ت) صفت :- صاحب نصیب - بھادور خوش

نصیب - قسمت والا - اقبال مند +

طالع وری (ع + ت) اسم مؤنث :- بختاوری - خوش نصیبی -

اقبالندی +

طامع (ع) صفت :- لالچی - حرصی - طمع کرنے والا +

طاؤس (ع) اسم مذکر :- ایک خوش شمارندہ کا نام جو بڑے مرغ کے برابر ہوتا اور

اُس کے دم پر سبز و سفید چاند بنے ہوئے ہوتے ہیں - سور - چکر - حار - بیور -

گیتوں میں مڑا آتا ہے +

طاؤ

طبع

تعبین پڑی نہ تھا جسے سہل کر کے
وہ لڑائی آ رہی میں ہیں داغ بترک
(۱) ایک ایرانی ساز کا نام جو شربط شکل کا ہوتا ہے اور سائیک کی طرح
بجایا جاتا ہے +

طاؤسی (ع + ف + صفت :- طاؤس کا - طاؤس کے رنگ کا + طاؤس کے
موافق +

طاؤسی نقص (و) اسم مذکر :- ایک قسم کا گچ جو سور کے نچ سے مشابہ ہے +
طاہر (ع + صفت :- پاک - صاف - پور - پاکہ امن +

طاہری (و) اسم ثنوت :- ایک قسم کا نفیس کھانا جو بادلوں اور بیڑوں سے
پکا جاتا ہے - بڑی طاؤ - بیڑوں کا پلاؤ - جیسے کھانے سفر کی طاہری - کہاں
باغیچہ باہری +

طاہر (ع) اسم مذکر :- اترنے والا پند گشتی پنچھی کچھرو - چڑیا - مرغ - پرہیز
اُس پر آفت نہیں نہ سوسے غلبے جس کا
طاہر قدس یا قدسی (ع) اسم مذکر :- پاک جہان کا پرندہ فرشتہ - ملک
جبرئیل علیہ السلام +

طاہر (ع) اسم مذکر :- قوم - ملت - ذات - برادری - گروہ - جماعت - زمرہ -
زود + ہفتہ + جماعت پر - ٹکڑے - قول (۲) خاندان - گھل (۲ - ۱) -
رندی اور اُس کے بھڑے + ناچنے والوں کا گروہ - جیسے بھانڈوں کا طائفہ -
رندی کا طائفہ (۵) قافلہ - کاروان (۶) شاہی جلو - ہزاری لوگ - بادشاہ کا
جُمُرت +

طاہر (ع) اسم مذکر :- رندی یا بھانڈوں کا گچ کرنا +
طب (ع) اسم ثنوت :- علاج جسم و جان (۲) حکمت - ہیدک - علاج و حال کا
علم + علم ادویات +

طب روحانی (ع) اسم ثنوت :- روح کا علاج کرنا - علم صلاح روح
یعنی علم اخلاق +

طباعت (ع) اسم ثنوت :- فن حکمت - ہیدک - ڈاکٹری طبی علاج و حالہ +
طبائخ (ع) اسم مذکر :- باورچی - بوٹیا - بکا طل +

طبک شیر (معرب تا شیر) اسم ثنوت :- بندوچن - ایک سفید نیلا بٹ لٹے ہوئے
چیز کا نام جو بانس کے اندر سے نکلتی اور ادویات میں پڑتی ہے - مزاجاً دوسرے
درجہ میں باد تیسرے میں یابس سفید سوزش مہدہ و جگر و ہمال دوسری

نیز سنگ جوشن و غیرہ جو زائید سی +

طباق (ع) اسم مذکر :- (۱) نرمی رکابی - قطعی - ۲۰ - پتہ سی کچال
کھوپری - کڑے سر - جیسے لٹھ کے ساتھ طباق کھول دیا +

طباق سائنہ (و) اسم مذکر :- پورائے پھیل ہوا سٹہ چھلچھل
پھٹا سٹہ - پیچ چھلچھل

کس سے اس کے ہوگا نقطہ مقابل
طباقی کتا (و) اسم مذکر :- عام تلاش - مفت خور - نیب پنچ - خرواچٹ -
طفیلی - دوسرے شخص کی سوتیلی توڑنے والا کالیس - دسترخوان کی پی +

طبائع (ع) اسم ثنوت :- طبیعت کی جمع +
طبراق (و) اسم مذکر :- تیرہوں کی جھولی - کاس گدا کی +

غیا - تیرہوں نے لفظ طباق کو بگاڑ کر لفظ بنا لیا ہے +
طعن (ع) اسم ثنوت :- (۱) سہ شہرت - طبیعت - خمیر نظرت خلقت -
راج ۵

بیرہواٹھنے کا مشیت غبار طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی (و) زہرا
(۲) خوش فہم - عادت طبعیت - میرت طعن - سنجھاؤ - بان منش (۳)
نہ - چھاپ - کتہ - شہادہ قشش - چھاپا (۳) خارج از زمین - (۵) موجود

کائنات +
طبع آزمائی (ع + ف) اسم ثنوت :- طبیعت کی جودت اور رسائی کا
امتحان +

طبع زاد (ع + ف + صفت :- طبیعت سے نکلا ہوا - دل سے نکلا ہوا -
اپنی ایجاد یا خستہ سے + ایجاد - تخریج + اپنا - ذاتی - جیسے طبع زاد

شعر +
طبع کرنا - (و) فعل متعدی :- چھاپنا یا شائع کرنا - چاپ کردن کا ترجمہ +

طبعی ہونا - (و) فعل لازم :- جیسے شائع ہونا +
طبعی (ع + صفت :- منسوب بہ طبیعت یا طبع + غرض کے متعلق (۱) ذاتی - شرعی

نظری - عقلی - منطقی (۲) حکمت کے ایک فن کا نام جس میں فطرتی - مادہ - قدسی
خواص اشیاء اور تحقیقات سے بحث کی جاتی ہے + وہ علم جس میں جامہ کے

تغیر و تبدل اور ان کی خاصیت کا حال درج ہو +
جب تیرا حرف ہی ہو تو یہ نسبت آخر میں بڑھانے کے وقت اسے گرا دیتے ہیں

جیسے دین سے مدنی وغیرہ +

طبر

طبی

ساتھ بجانے ہا۔ ج۔

طبیہ کجنا۔ ٹھکن۔ کھڑکنا (و) فعل لازم۔ نہاچ یا طبیہ بنجنے کی دھوم دھام ہونا۔

ہوئے نہاچ۔ کھڑکھڑیضتیں۔ پڑنے میں جھڑ جھڑیضے کھڑکے میں (تغیر) طبی (ع) صفت۔ بک۔ ڈالری جیکی۔ ڈیکل۔ صوح معالج سے خلق۔ جیسے طبی مدرس۔ طبی کالج وغیرہ۔

طیب (ع) اسم مذکر۔ بیکو۔ ڈاکٹر۔ بید۔ معالج۔ علاج کرتے والا۔ چارہ گار۔ چارہ ساز۔

مجھے نے فیض کو طبیہ تھ تو پناہ مل گئی اس کو نہاچنے سے ہم نہاچ ہو ہو گیا (نیاز) طیب حافق (ع) اسم مذکر۔ بیکو۔ دانشمند۔ نہایت عقل مند اور خبر کار۔ حکم۔ سینا۔ بید۔

طبیعت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مزاج۔ نہایت۔ رشت۔ بسل۔ فطرت۔ خمیر۔ (۲) خور۔ خصلت۔ عادت۔ ہیئت۔ سبھاؤ۔ (۳) خلقت۔ پیدائش۔ طبیعت اکھنڈا (و) فعل لازم۔ بک۔ ڈال گھڑنا۔ پڑ گندہ خاطر ہونا جی پریشان ہونا۔ جگوار خاطر ہونا۔ گراں خاطر گزرتا۔

طبیعت آنا (و) فعل لازم۔ (۱) ادا۔ عاشق ہونا۔ فریاد ہونا۔ مونا جانا۔ شیدا والا ہونا کسی پر مونا جان دینا۔

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے سچ بتاتے ہی کس پر ہے طبیعت انی (امانت) جہاں کے عشق میں آتا ہوں میں نہیں کہتے ہیں { بتاؤ کس پر رہتے ہو طبیعت کس پر آئی ہے {

ہائے دیکھنے کو کیوں گزرتے ہو پری یکیر ہم انسان کی انسان پر طبیعت آتی ہے (شیدا) کسی کی چاہ نے ایسا کیا تنگ کر لیں طبیعت اب کیسے بار درگز آوے گی (دجرات) دزدوں نے جسے جرات کے اگرت کیا کرے امن بچارے کی طبیعت تم پر ہے لٹی (ایضا)

اب طبیعت ان کی سنتا ہوں کہیں آئی ہوئی یہ اگر سچ ہے تو ہے ہے سخت برائی ہوئی {

(۲) کسی چیز پر دل راض ہونا۔ کوئی چیز پسند آنا۔ جانا۔ طبیعت کمال ہونا (و) فعل لازم۔ طبیعت کا درست ہونا۔ افادہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش اور راضی ہونا۔

عمر برف ہے اور شک سچ ہے ہم خدایے آج طبیعت کمال کیا (امانت) طبیعت بگڑنا (و) فعل لازم۔ (۱) جی میل میل ہونا۔ دل تلافیان ہونا۔

طبیعی جغرافیہ (۱) اسم مذکر۔ وہ جغرافیہ جس میں زمین کی تمام اشیاء کی درجات بیان کی جائیں۔ یا یوں کہو کہ جس میں خشکی و تری کی بحث ہو۔

طبیق (ع) اسم مذکر۔ (۱) طباق۔ صمک۔ قتالی۔ برسی۔ رکابی (۲) موافق۔ مطابق۔ برابر جیسے طبیق مکہ (۳) گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں اس کے جسم پر دم ہو جاتا ہے (۴) چینی۔ مساحت (۵) طبقہ۔ لوک۔ تختہ۔ خطہ۔ ملک ولایت۔ کھنڈہ۔ پرت۔ حصہ۔ پتہ۔

جنوں میں بھوک لگی کھیتی تو پھانسی خاک طبیق زمین کو الٹ کر مطابق میں کہا (ناسخ)

۶ اک رکابی میں ہیں چوہ طبیق روشن ہے (نظیر) ورش بریں کرنا لے میرے ہا دیا ساتوں طبق کو تو گیا تیرا آکا (منشی گنگویش) (۶) و۔ عو۔ پروں کی نیاز (۷) و۔ سوئے کو برق چٹا پتی۔ طبیق چھوڑنا (و) فعل متعدی۔ عو۔ اکھنڈا۔ نیاز۔ دلوانا۔ پروں کی نیاز کرنا۔ کوڑا کرنا۔

پروں کا طبق چھوڑنے کی دیوانی نہ ہو جاؤں { کچھ کھوت ہے جو غوا میں دریا قطل کرے {

طبیق زن (ع) + ف۔ اسم مؤنث۔ چینی باز۔ مساحت باز۔ طبقات (ع) اسم مذکر۔ طبقت کی جمع۔

طبقتہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) درجہ۔ منزل۔ کھنڈہ۔ (۲) پرت۔ (۳) لوک۔ پتہ۔ (۴) آدھوں کا گروہ۔ (۵) پایہ۔ رتبہ۔ مرتبہ۔ (اردو دسے سکون ثانی کتبہ زیادہ بولتے ہیں)۔

طبقتہ الٹ جانا (و) فعل لازم۔ کسی ملک یا ولایت کا دیگر گوں ہو جانا۔ دنیا پیٹ جانا۔ کسی ملک کا توڑ دیا ہو جانا۔ کسی خطہ یا سرزمین کا پامال اور تباہ ہو جانا۔ تفس نس ہو جانا۔

طبل (ع) اسم مذکر۔ بڑا ڈھول۔ دھار۔ دھونسا (بفتح تین غلط ہے)۔

طبلچی (و) اسم مذکر۔ طبیل بجانے والا۔ طبیق (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ گندہ جو کا غذات کے مٹھے کے یا اخبار کے اوپر اس کے بند دھنے کے واسطے لگا دیا جائے۔ چٹ۔ دھڑ سے کھٹکا ہوا الفاظ۔ (۲) کا غذات کا مٹھا کا غدوں کا بٹل۔

طبلکہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ڈوبا۔ صندوچی جیسے طبیلہ عطار (۲) چہرے کے ڈھول ڈھساک۔ ایک خاص طرز کا ایک ٹوٹا ہوا جاس کو یا باں بھی کہتے ہیں۔ سانگلی کے

طرز

تیزنی چالاک دیکھانا۔ خوب دوزخا۔ خزانے بھرا۔ سرپٹ دوزخا۔ بگ ٹٹ جانا +
اچھانا۔ کودنا۔ جیسے کئی دنوں میں جو گھوڑا اٹھکا تو خوب ہی طارے بھرے +
طراوت (ع) اسم ثنوت :- (۱) آنگلی۔ تر۔ آنگلی۔ چڑھو گی کا فیض + سر پر
سیرابی۔ ۲۱۔ ۱۰۔ ٹھکی۔ ٹھنڈک میںے باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت
آتی ہے :- ۳۱۔ ۱۰۔ تری۔ نی۔ رطوبت :-

سر سے پانک ہو گیا ہوں خشک۔ آغسٹہ کے میں
اٹھ سے آنکھوں میں باقی کچھ طراوت ہو تو جو
{ اعانہ
اشیاں سبھی میں یہ لفظ بعض لوگوں نے زمین و طوبیٰ کا وہ بھابھہ۔ در صورت آنگلی کے
معنی میں آیا ہے +

طراوت بخشنا۔ دی نعل متعدی :- آنگلی بخشنا۔ چٹکی بخشنا۔ فرشتہ نما
طربت (ع) اسم ثنوت :- غشی۔ انبساط۔ اشد تا۔ زحمت۔ شرمی۔ جلاس۔
میش۔ رشادمانی + اٹھ :-

طالع نہیں طرب دہی بھی خوش سے نہر خوشتری بھی (دوسرے)
طربت انگیز (ع) + ف۔ صفت :- نشاط افزا۔ فرحت بخش + اٹھ
بڑھانے والا +

طرح (ع) اسم ثنوت :- (۱) اندازنگی۔ یہ تنگی + اخراج۔ تفریق۔ میندا۔
ڈان۔ کرنا + دور کرنا۔ ٹکانا خارج کرنا۔ تفریق کرنا۔ جیسے دس میں سے
چار طرح کئے ترجیح باقی رہے (۲) بنیاد۔ بیج۔ جو نہ کرنا۔ بنیاد ڈالنا (۳)
نقاشی۔ نقش کدسی + ڈھانچا۔ ڈول۔ خاکہ (۴) کنارہ کشی۔ کنارہ بیلحدگی
جدائی جیسے کام میں طرح دینا + کسی حاکم کا بروہی ویت کے ساتھ زیادتی
پر اپنا بل فرخت کرنا (۵) لکھی فوج۔ وہ فوج جو ملک کے وسطے میدان جنگ میں
کھڑی رہے (۶) ہڈاڑا۔ صورت۔ پیکر۔ میت۔ شکل نقشہ (۷) + ۸۔
طرز۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ ڈھب + انداز۔ سوج :-

یہ تم نے نئی طرح نکالی مشق تو ہے آپ کی زالی (مومن)
(۹) - ۱۰۔ حال۔ احوال۔ جیسے آج کل ان کی کیا طرح ہے (۱۰) - ۱۱۔ حالت۔
کیفیت۔ راہیت۔ روٹا۔ دوا۔ دشا۔ گتی۔ گت (۱۱) - ۱۲۔ وہ صرح جو اہل شاعر
آئینہ کی غزل کے واسطے بطور بنیاد شعر کو دے۔ کاب کی وہ دوسری وزن اس
روہیت اس قافیہ پر غزل کی چلنے +
یہ لفظ جو نسخہ ثانی شہزادہ کا کہنے کے کام میں آتا ہے۔ اس وقت میں اردو خیال کیا جاوے
کہ کہہ کر اردو کام میں نہ کہوں دم ہی آیا ہے :-

طرز

ناجور کہ آیا بسد از مرگ سیریکار کی طرح دیکھو + (سیر)
طرح اڑانا (و) نعل متعدی :- انداز اڑانا۔ طرز عمل کرنا۔ وضع سیکر لینا۔
ڈھنگ سیکر لینا۔ ہر بہر نقل کرنا۔ جیسے کانے کی طرح اڑا لینا۔ بات چیت کی
طرح اڑا لینا وغیرہ +
طرح بطرح کا (۱) آج فعل۔ رنگ۔ رنگ۔ بھانت۔ بھانت کا۔
اقسام انواع کا۔ نزع۔ نزع +

طرح دار (ع) + ف۔ صفت :- وضع دار۔ رنگیلا۔ بھیسلا۔ محجب کالا۔
خوش وضع۔ خوبصورت۔ آن۔ دانداز والا۔ خوش انداز :-

جوطرفی میں دیکھا اسے دایہ بولی یار کا طرح دار پیدا ہوا ہے (معنی)
ٹوٹے ٹوٹے۔ خستہ۔ خستہ ہوئی ہے عروہ سچ تو یہ ہے کہ کوئی تم سا طرح دائیں (عالی)
ایک ہوا لاکھ جوں میں مسیح دار بھی ہو
{ (صند)

نائلوں میں چینی گری تریں اٹھ + ہم بیٹھے ہیں لی کے طرح داروں کے لنگھ کر
طرح دار سی (۱) اسم ثنوت :- (۱) + صنداری (۲) انداز انداز۔
خوبصورتی۔ آسان بیان +

طرح ڈالنا (و) نعل متعدی :- تنبیہ ڈالنا۔ نیو رکھنا + تدبیر کرنا +
(کم ہوتے ہیں) +

طرح دینا یا دینے جانا (و) نعل متعدی :- (۱) ڈالنا۔ انعام کرنا۔ اعراض کرنا
روگردانی کرنا + چشم پوشی کرنا۔ درگزر کرنا +
ہے یقین اور خوشی میں طرح دے جائے ڈھٹے خیریں زیاد طرح داروں کی دھاب
(۲) بے التفاتی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا +

طرز (ع) اسم ثنوت۔ وند کر۔ (۱) ہیئت۔ شکل (۲) ف۔ طور۔ طریقہ +
قاعدہ۔ قانون + روش :-

نہیں ٹانگی مضوں میں چاشموں طرز پٹاپے جہاں سے مبراکتے ہیں (واع)
(۳) انداز۔ وضع۔ راج :-

دورخی کوٹ ہے رمضان کی طرز چکے ہے ہیرانی کی
(۴) عادت۔ نحو۔ خصمت۔ سبھاؤ :-

زلف کی اندک لکھنے نے ترے بیدار کی طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک ٹھیک لٹا کی دایہ
طرز اڑانا (و) نعل متعدی :- انداز سیکھنا۔ وضع اختیار کرنا۔ کسی کا انداز یا کسی
کی روش اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اڑانا :-

طلا

طلسم

اگر کسی سے مقابلہ نہ کرے +

طلاق دینا (۱) فعل متعدی و سیوی کو آزاد کرنا۔ زوجیت سے خارج کرنا۔ زوجہ بھڑنا۔ تیاگ۔ تانہ۔ تانہ جبکہ موافق اس سے تعلق کرنا +

طلاق لینا (۲) فعل متعدی۔ غلام سے آزادی حاصل کرنا۔ نکاح سے باہر ہونے کی درخواست کرنا۔ غلام کو چھوڑ دینا +

طلاق نامہ (۳) اسم مذکر۔ طلاق حاصل کرنے یا ہونے کی دستاویز + طلاق ت (ع) اسم مؤنث۔ کٹاؤ گئے زبان۔ تیر زبان۔ چرب زبان۔ کٹاؤہ بیانی۔ فصاحت +

طلاق قن (۴) اسم مؤنث۔ وہ عورت جس کو طلاق دی ہو یا جس نے طلاق لی ہو۔ دست تان میں۔ لفظ بکلمے دشمن عورتیں خیال کرتی اور طلاق کا لفظ سن کر نہایت پرتی ہیں۔ گویا عیب میں داخل ہے +

طلاتی (ع) اسم مؤنث۔ سونے کی۔ زینہ۔ منہ۔ منہری + طلیاہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) طلایع، دروغی گردہ چرات کو شہہ لینے لشکر کی چوکی کرے۔ تلاء۔ غلط مشورہ۔ طراب۔ روند۔ بکٹ۔ ذوال گشت + (۲) لفظ عربی میں طلوع یعنی افواج کا لفظ لشکر یا ان سپاہیوں کے ہیں جو خانے لشکر کی طرف لئے گئے اپنی فوج سے پیشتر روانہ ہوتے ہیں اس کی جمع طلیعہ ہے +

طلایہ پھرنا (۳) فعل لازم۔ بکٹ پھرنا۔ روندنا۔ تلاء اولوں کا اپنے لشکر کی چوکی کے واسطے رات بکٹ کرے گردا گردہ کرنا۔ فوجی گردہ کا شہہ وقت گشت کرنا + طَلَب (ع) اسم مؤنث۔ (۱) تلاش جستجو۔ (۲) درخواست۔ پناہ۔ التجا آرزو۔ ننا۔ مانگ۔ احتجاج +

آرزو مانگے ہیں اسے ساقی مجھے کی طلیحہ جامِ حرم کی کاست فقو کی (نامح) + (۳) خواہش۔ مجھ کسی دیکھ کی سی بات نہ چھانکار جب تک وہ وقت پر نہ لے طبیعت پیچیدہ ہے۔ رستہ۔ دست۔ بے حق کی طاب۔ زردے کی طاب۔ چاندیا ایندین کی طاب۔ غیرہ (۴) بلاؤ طلیحہ۔ جیسے آج وہاں ان کی طاب + (۵) آغوا۔ مانہ۔ جیسے گولبار، دیکھیں جاتے جاتے کے کام +

طلب باقتضا (۱) فعل متعدی۔ پتہ یا تقسیم کرنا + طلب ثبنا (۲) فعل لازم۔ تانہ یا تیسر ہونا + طلب بچھانا (۳) فعل متعدی۔ دھمک دینا۔ بھڑکانا۔ رچھا پوری کرنا + طلب دار (۴) اسم مذکر۔ (۱) عادی۔ لٹیا۔ کسی چیز کو تھمنا۔

میسے تھنہ زردہ کا طلب دار (۵) آغوا دار +

طلب نیا (۶) فعل متعدی۔ آغوا دینا +

طلب کرنا (۷) فعل متعدی۔ (۱) بلانا (۲) مانگنا۔ دعوے کرنا +

طلب گار (۸) اسم صفت۔ بخراہشہ۔ چریاں +

طلب نامہ (۹) اسم مذکر۔ سفینہ۔ سمن۔ بلاؤ کا کاغذ۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پتہ +

طلبانہ (۱۰) اسم مذکر۔ آواز، دھرم جو گواہ کی طبی کی بابت یا چوکی کی خدمت کا حق سمجھ کر لی جائے۔ جیسے مذکور کی نہیں جو دیات میں اسامی کی طبی کے واسطے جائے اور اسے خوراک کے طور پر دلائی جائے یا کسی گواہ کا حجاز۔ سپاہیوں کا رومیہ۔ روزینہ +

طلب یا طلبہ (ع) اسم مذکر۔ طلب۔ کی جمع طلب کرنے والے۔ مبتدی طلبہ۔ چنے۔ شاگرد +

طلبی (۱۱) اسم مؤنث۔ بلاؤ۔ بلاؤ۔ طلب + طلبی ہونا (۱۲) فعل لازم۔ بلاؤ۔ بلاؤ۔ طلبا۔ حاضر ہونے کا حکم جانا۔ سمن جانا +

طلسم (۱۳) اسم مذکر۔ (۱) نامی آغوا طلبا *Talisman* انگریزی ٹلمن *Talisman* ہے جو اسی سے بنا ہے +

(۲) وہ جادو کا چلچلایا وہی خیالات سے بنا یا خواہ پیدا کیا جائے۔ نیز سخاوت کا عیب غیب۔ تاشا۔ جزلہ ساوی وارضی کی ترکیب بنایا تھا تاشا +

مخ چین کے نالں سے ہے یہ سلہ۔ قابل ہے دیکھ کے پس آتے۔ ملک کا آتش، وہ عیب یا آغوا صورت جو عمل نیز سخاوت سے بنائیں تاکہ کوئی شخص نہ آگے نہ زہرے اور اس طرف نہ جائے۔ یہ صورت کبھی شیشے کی مٹی بنا دیتے ہیں اس کا علمی چھابے جو تپ حکمت میں کوئی کھسا ہے۔ پس اسی وجہ سے اس چھپے بھی طلسمات ہوتے نگاہ دینوں یا غراؤں پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ غیر شخص کا آغوا نہاں تک نہ پہنچے۔ یا وہ محافطہ میں (۳) منتر۔ جادو۔ گونا

موسمی (۴) عیب غریب بات۔ حیرت میں ڈالنے والی بات۔ حیرت انگیز بات + (۵) جانتی کا تاشا (۶) وہ علم جن خیالات کو جو کو شکل عیب غیب تقدیر لائے +

طلسم بائد صفا (۷) فعل متعدی۔ کوئی عیب غریب بات کر کے نکالنا، انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز اور محسوس لانا +

طوط	طول
<p>طوفان شیطان (۱) اسم مذکر - بخت و بخت - فتنه و فساد + طوفان شیطان افتد کعبان (۱) کسارت - یعنی خدا تعالی تربت - طوفان سے جراثیم فساد ہے بچائے رکھے - جگہ ٹھٹھے سے خدا تعالیٰ نذر کئے - طوفان اور شیطان سے خدا بچائے + طوفان کھڑا کرنا (۱) فعل متعدی - دیکھو طوفان اٹھانا (۱) + طوفان طوفان (۱) تاج فعل - بہت بہت - نہایت - از حد - بکثرت +</p>	<p>گوارو میں یہ معنی نہیں آتے اس صورت میں یہ ترکیب ہے اور ترک جہانگیری میں آنے کے سبب کہ پھانسی میں داخل ہے لکھا گیا (۳-۱) پتا - چراس (۳۰) وہ گول نشان جو بعض پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے - جیسے کبوتر - طوطے فاختہ وغیرہ کے ہوتا ہے - چنانچہ عربی میں طوقہ اسی قسم کے پرندوں کو کہتے ہیں (۱-۱) وہ فتنہ کا لفظ آیا چاندی کا لفظ یا نسل جو بکوں کے گلے میں ملتے ہیں مکوند - مار - ایک قسم کا زیور ہے جنس تمام کعب میں طوق منت کا ہوتا تھا پیرزادوں سے ناسخ عشق ہے مجھ کو اور کچھ ہے اُس کے پاؤں کے کڑے یارب کہیں گے یا میں لاقہ ہوں گے کے ناک اس شہیدے وہاں تیں کے طوق</p>
<p>طوفان لگنا یا لینا (۱) فعل متعدی - تحت لینا - بہانہ دھرنا + میب لگنا + طوفان میں آنا (۱) فعل لازم - باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی خواہ جہاز کا آنت میں آنا - پانی کی طغیانی کے سبب ڈوبنا - طاعون میں آنا دن کو ڈرنا ہلکے پھٹے پتھر میں چپین کشتی چلنے سے جو طوفان میں کہیں (انصیر) عشق میں کشتی کا تو ہونا خدا وہ نہ لے کس طرح طوفان میں (داغ) طوفان ہونا (۱) فعل لازم - (۱) طاعون ہونا - سوج ہونا - شدت کی پہچان ڈاکٹر کا مینہ برسنا (۲) آفت انگیز اور بلا فیض ہونا آفت کا پرکالا ہونا فضیلت نا - (۱) وہ دم و درختوں پر برکتے ہیں +</p>	<p>طول (۱) اسم مذکر - (۱) درازی - لمبائی ہے نہ نہیں معلوم ہوتی چمک کیا کیا نظر طول ہے غموں کے وہن فرشتہ بیکار (انیم) بایکدی غلو میں کہ دروغ میں - طول روز حساب نے مارا (داغ) (۲) جغرافیہ کسی مقام سے وہ فاصلہ ہے جو کسی نصف النہار خاص سے لیا جا آج کل کا نصف النہار گریج داغ انگینہ مقرر ہے - پس جو مقام مدد کا گریج ہے جانب مشرق ہو اس کا طول طول شرقی کہ چھ جانب مغرب ہو اس کا طول طول غربی کہلاتا ہے +</p>
<p>طوفانی (۱) صفت - (۱) ہستانی - تہمتی - وہ شخص جو ہر ایک پر تہمت دے (۲) جھوٹا شفیق (۳) فساد - دغی - فتنہ انگیز شریر - آدمی - اُدھر جتنے والا (۳) اہل - جو غصب و غصب کا بنا ہوا - آفت کا پرکالا - (۴) دھواں و دھار - تیز رفتاری کے</p>	<p>طول اکمل (۱) اسم مذکر - درازے اُسید - حوص - نیا - لاکھ - لوبہ ہے کچھ فیصلہ شریک بڑھ جائیگی رات طول اکمل کا مرے دست نظر آیا (عجل) ہے فکر کیا کرے کارا غلبہ ہو س - طول اکمل کا دوشس پہ فتر تھا نیگا (۱) (۱) (۱) طول بقید (۱) اسم مذکر - عرض بلد کا فیض - شہر ایک کا وہ فاصلہ جو نصف النہار کے خطوط سے معلوم کیا جائے + طول پکڑنا (۱) فعل لازم - بڑھ جانا - عرصہ کھینچنا - جیسے مقدمہ یا بیاری کا طول پکڑنا + طول دینا (۱) فعل متعدی - بہت بڑھانا - دراز کرنا - عرصہ لگانا - جیسے کو طول دینا مقدمہ کو طول دینا وغیرہ +</p>
<p>طوق (۱) اسم مذکر - (۱) گردن بند - حلقہ - ہر ایک گول اور مدور چیز وہ بھاری جو ہر مومن یا دیوانوں کے گلے میں ملاتے ہیں تاکہ اس کی وجہ سے گردن نہ اٹھیں آوہی پیکر میں یوں ہوں تیر ہی کا طوق ہر سر کے گلے میں ملتا تھا (۱) (۱) (۱) (۲) طوق - ایک قسم کا جھنڈا جس پر بیچ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے - جیسے شہزادہ وغیرہ</p>	<p>طول کلام (۱) اسم مذکر - بات کا بڑھانا - بات کا پھیلاؤ - دراز فرسی زیادہ گوئی - کلام کی درازی - بات کا بڑھنا + طول کھینچنا (۱) فعل متعدی - عرصہ پکڑنا - درگاہ عرصہ گزرتا - مدت قضا کھینچنا طول اپنی سی نہاب کہ آہ باقی ہی خیال ہے گوارا کی شہید (۱) (۱) (۱)</p>

طول	میش
<p>طولاً (ج) تا نعل :- عرض کا فیض ساز و س طول - لمبائی میں - و رازی میں +</p>	<p>کونجی دیس کے طری میں بندھے ہوئے +</p>
<p>طو مار (ج) اسم مذکر :- نامریجہ بہت برا خط - کتب دراز یہاں بنا یا تحریر کی نسبت برکتے میں ہے</p>	<p>سطل - گڑ سال + بنوا صاحب نفاش گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ +</p>
<p>کیا کی کھوں کس ت و ق میں گناں شہون کا رت تنگو (طو مار ہو گیا + شہون) اگر کو کا قہ ہے ہر کوں کا جگر ہے دستان شوق میری پوچھتی عمر نکتہ شاد ماسے اک حشر کا طو تھا (لاہم) (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰)</p>	<p>طوٹنے کی طابند ر کے صر ۱۱ کسات :- یعنی ہر ایک بلا اور بہتان آدم سیکہ جیسے زبان کے سریر تھے + تصور کسی کا اور بار کوئی جائے غریب پس کا زور چلتا ہے - نامی چر مارا جانے +</p>
<p>طوفان :- بتان +</p>	<p>اڑوں کا غیاں ہے کہ اگر طوفان میں نہ رہے تو یہ تھوڑا اور آفت ساری سے کچھ ہے چنگ اسی سے ہر ایک طوفانی ایک بندہ اکثر نہ حارہ تہ سے پرانی سے یکا استہنگی +</p>
<p>طو مار یا نہ صفا (و) نعل بندی :- جھوٹ کا پل یا نہ صفا - بات کا چنگڑیا پر کا کاگ بنا - چھٹی سی بات کو بت بھاکر بیان کرنا + بتان لینا (۲) لہذا قہر چھینا - بڑی بیماری داستان شروع کرنا +</p>	<p>طہارت (ج) اسم مؤنث :- (۱) پل - بتان لینا - (۲) دھوا پھی کرنا +</p>
<p>طو مار یا نہ صفا (و) نعل لازم :- جھوٹ بات کھڑی ہونا - ذرا سی بات کو بت بھاکر بیان کرنا - جھوٹ مشہور ہونا - بتان لگنا +</p>	<p>طہارت کرنا (۱) نعل بندی :- (۲) پل - بتان لینا - (۳) دھوا پھی کرنا +</p>
<p>ٹوٹی جیسے کسی مرنے والے کی کھل پر صافرت بہت جو یہ طو مار بند (بجر) طوٹی (سرب ٹوٹی) اسم مؤنث :- (۱) بیکوٹوٹی +</p>	<p>طہارت کرنا (۱) نعل بندی :- (۲) پل - بتان لینا - (۳) دھوا پھی کرنا +</p>
<p>ٹوٹی زبان میں شادی دوسری میں بیاہ کا مسکرا دینا خوشی کو عمر بیاہے جمل گتے ہیں اگر نیال کیا ملے کہ بیاہ شادی میں اکثر پھٹنے کے کپڑوں پر توڑی لگتے ہیں اور یہ سناڑی سے اختراع ہوئی ہے تو یہ وہ شیک ہے اور جو تے میں لٹکے ہیں پر فرائض میں آتے ہیں جیسے دو تے سے دو تے وغیرہ تو نیال کرکتے ہیں کہ توڑی چوڑا کر کے اس کو تار ایک ابرہہ میں دو جیاں میں ایک جھٹکے پتے کا اور دوسری میں ادھر کی کھدیشی کپڑے کی چوڑی ہے تاکہ باندھے اور پھر اس پر دستارہ وغیرہ لٹکتے ہیں - ٹوٹے جیسے کپڑے کا وہ بھی درست ہے اور نیز توڑی تپاس میں بھی ہے +</p>	<p>طہارت کرنا (۱) نعل بندی :- (۲) پل - بتان لینا - (۳) دھوا پھی کرنا +</p>
<p>طویل (ج) صفت :- (۱) دراز - لمبا - لمگول (۲)</p>	<p>طہارت کرنا (۱) نعل بندی :- (۲) پل - بتان لینا - (۳) دھوا پھی کرنا +</p>
<p>اشدال کی نیش جھڑ میں سے ایک بڑا کام ہے عربی میں زیادہ اور فارسی و اردو زبان میں کم ہند کرتے ہیں اس کی اصل نعلوں مضامین کا پارہ تہہ ہے گرام میں جو کھڑیل کے نام سے مشہور ہے وہ عربی نعل میں ہے کہ جسے وہ ہند کے سولہ کان پر اس کی بنا رکھتے ہیں +</p>	<p>طہارت کرنا (۱) نعل بندی :- (۲) پل - بتان لینا - (۳) دھوا پھی کرنا +</p>
<p>طوٹو (ج) اسم مذکر :- (۱) صبح بیاہے معروف مشتق از طول +</p>	<p>طہارت کرنا (۱) نعل بندی :- (۲) پل - بتان لینا - (۳) دھوا پھی کرنا +</p>
<p>دو لمبی دسی میں ہندوڑوں کے پاؤں باندھ دیں - باندھ دیا مکان یا سات جہاں گھر ٹوٹے اندھے بانیس لیکن یہ مکان میں اکثر لٹا ہوتا ہے - بیاہے جہاں تفرقہ سازیاں خیال کرنا چاہیے</p>	<p>طہارت کرنا (۱) نعل بندی :- (۲) پل - بتان لینا - (۳) دھوا پھی کرنا +</p>
<p>چونچ سدی سے ایک بڑا طوٹو نامہ دہاں میں باندھ دیا ہے - اور اردو میں بھی بطور خان کھڑیل</p>	<p>طہارت کرنا (۱) نعل بندی :- (۲) پل - بتان لینا - (۳) دھوا پھی کرنا +</p>

عاق	عاز
عاشور (ع) اسم مذکر: محرم کی دسویں تاریخ + امام حسین علیہ السلام کے شہید ہونے کی تاریخ۔ بعض شیعہ فارسی نے اپنے اشعار میں عاشورہ اسے ہونے کے ساتھ ہی بانہ دیا ہے۔ جیسے نفاذ آفرین کا مصرع ہے عاشورہ باباشی و صید و گلاں چند	عازم (ع) اسم مذکر: قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنے والا۔ قاصد۔ کسی چیز پر دل لگانے والا۔ عاشق (ع) اسم مذکر: (۱) نہایت دوست رکھنے والا۔ چاہنے والا۔ مریض عشق۔ طالب۔ بردگی۔ سخن۔ پرہیز۔ برہی۔ رسیا۔ مغتور۔ فریبت۔ شہید و دالہ۔ ثناء۔ تصدیق۔ خدا۔ محو۔ عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اکاثر عشق آخر تم کی کچھ تو کج فاخت چاہئے (غالب) جب تک بنی نبی نہ بنی مگر کی راہ لی عاشق ہیں یا شہید کسی کے غلام ہیں (اشیوری) (۲) نہایت پسند کرنے والا۔ نہایت سراہنے والا۔ دل سے رغبت رکھنے والا۔ تال۔
عاصی (ع) اسم مذکر: نافران۔ حکم عدول + گنہگار۔ خطا دار۔ مجرم۔ تقصیر دار۔ پاپی۔ ابداد سی۔ دوشی + بدکار۔ سیہ کار۔ خطاکار + عاطر (ع) صفت: (۱) شائق مطر + معطر۔ خوشبودار (۲) نیک۔ نھا۔ غیر اندیش۔ نیک نیت۔ بھی خواہ۔ مہمان۔ عالی ہمت۔ نباض۔ معزز۔ بزرگ جیسے خاطر خاطر۔ ایسی ہنس مہاسے دے دیں۔	جب تک ہمارے ہی تھے ست تو عاشق ہیں میری تو حسی قتل و شمش (میر) (۳) محبت الٰہی میں غرق۔ عارف کامل (۴) وہ ہے نوا ہے پروا۔ اچت۔ فاضل۔ مدہوش۔ دین و دنیا سے بے خبر (۵) پیش کی گونٹیں۔ بچے کا وہ ہنر جو اس کے حلقہ میں ڈالا جائے پیشی کا نرہ۔ عاشق مزاج (ع) صفت: حسن پرست۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ لطیف۔ خوش مزاج۔ رنگین۔ رنگیلا۔ رسیا۔ دل لگی باز۔ عاشق ہوئے (ع) اسم مذکر: طالب خدا۔ عاشق خدا۔ عاشق و عشوق (ع) اسم مذکر: (۱) یار و آشنا۔ محب و محبوب۔ پیار پریم۔ (۲) گھرے۔ یار۔ بچے یار (۳) لازم و ملزوم (۴) وہ بیٹھ کے وہ دونوں پرے سے کر کسی جاتی ہے۔ بچے کے ایک عقد گھنڈی۔ پیشی کی لڑائی۔ (۵) وہ داخل و مغول (۶) دو مختلف رنگ کے گھر میں ایک گھر ایک خانہ میں ہوں۔ عاشق ہونا (و) فعل لازم:۔ مغتور ہونا۔ فریبت ہونا۔ دل لگنا۔ آنکھ لگنا۔ سودا ہونا۔ محو ہونا۔ نسا ہونا۔ شہید ہونا۔ دل دینا۔ عاشقانہ (ع) صفت: عشق انگیز۔ عاشق کے مطلب کی۔ عاشق کے مزاج کے موافق۔ عاشقوں کا سا۔ جیسے عاشقانہ فعل یا مزاج + عاشقی (و) اسم مؤنث: عشق۔ محبت۔ عاشق ہونا۔ فریبتگی۔ محبت۔ آشنائی۔ جیسے عاشقی اور فالجی کا گھر۔
عاق (ع) صفت:۔ ماں باپ کے سرکش۔ والدین کے خلاف۔ وہ شخص جس کا کیا نہ ہو۔ عاق کرنا (و) فعل متعدی:۔ اولاد کو نافرانی کے باعث محروم الارث کرنا۔ اطلاق سے قطع تعلق کرنا۔ چھوڑ دینا۔ حق یا رشتہ سے خارج کر دینا۔ فرزند سی سے دور کرنا۔ عاق ہونا (و) فعل لازم:۔ ارث سے محروم کیا جانا۔ بھا ہونا۔ علی بک ابا جانا۔ قطع تعلق ہونا۔ کچھ واسطہ نہ رہنا۔ خارج ہونا۔ نکالا جانا۔ مزدور ہونا۔ بیتیرے لئے ہم نے عزیز و دل گنجانی اس لٹ خواری سے بکھڑائی ہو (عارف) عاق نامہ (ع) صفت: اسم مذکر: فرزند سی سے اولاد کو محروم کرنے کی دستاویز۔ عاقبت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آخر۔ انجام۔ اخیر۔ پایاں۔ عاقبت خطابت الخیر۔ (۲) توبہ۔ توبہ پل۔ محال (۳) آخرت۔ ختم۔ (۴) تاج فعل آخر کار۔ آخر کو۔ اے تیرا تو خدا پر عاقبت ہند خدا میں ہم (میر)	پہرے ہیں نیز اگر کوئی پوچھتا نہیں اس عاشق میں عزت ساوات بھی گئی (میر) نہاٹے (و) کلمہ تعجب و انوکھ:۔ (۱) زاری۔ شاباش۔ آفرین۔ رحبا کیا کیا کتنا ہے۔

۱۰۰۔ ۱۔ صفت۔ ۱۶۔ میر تمنا ہے
 جنوں کیلئے جنوں پریشان
 یہ عالم ہر سال پر تو دیکھا (منون)
 کریں وہ ہیں کہ بد نامی پر نگاہ
 نام ہے دوش واد پر اپنے غبار کا (آباد)
 خط کے آئے پہنچی اک عالم را (مصدق میر)
 ۱۰۱۔ ۱۔ جرن۔ بار جن۔ روپ۔ رونق ہے
 بہار آئی ہے عالم ہر گھنٹہ میں
 جہان میں نال ہیں اپنے لیے جہنم پر (آتش)
 کیا کون کہہ نہ پھر اس ریت کے پیر
 کہنا سب سے تداو شکل ہے تصور کا عالم (مغزو)
 چشم بد و عجب آج ہے عالم تم پر
 تھکے کوزہ کے کفر ان کی کسی کی ہر جانے (ایضا)
 کیس نہ عالم میں ہر گھنٹہ عالم کی صوم
 تھپہ جو عالم ہے یاد وہ کیس عالم نہیں (جینا)
 رخ ہے گل غم و ہنس ہر حال میں
 چشم بد و عجب اس پر ہے عالم ساقی (ضمیر)
 اک عالم اب تو ہے ہر گھنٹہ کھینچے اٹل
 ضاعی ہلے عالم رہے رہے رہے رہے (نایضا)
 شہر کے کو تو کیا کہ ہے ہر گھنٹہ
 جینوں کیلئے میں ہی اک عالم نکلتے (نیر آرا کا)
 حیرتی قیاس شکل بس لپ
 تیرے گشت پر ایک عالم لپ (غزب)
 ۱۰۲۔ ۱۔ صفت۔ ماند۔ نظیر۔ منتقل ہے
 غریب ہیں تو ہیں اس عالم تصویریں
 اک گزرا ہے یہ کسنی خوب نہیں (ادق)
 دس ہفت کیلئے میں ہر گھنٹہ کیلئے
 ہے کہہ مل بفتح میں کیلئے نازن ہے جو ہم دکا نام
 دینا ہے۔ جیسے خاتہ مذبح فرماں میں یعنی
 مایعہ تم ہیں عالم مذبح ہم یعنی خاتہ مذبح
 ہر گھنٹہ کیلئے ہر گھنٹہ کیلئے خاتہ مذبح
 پر مل بفتح ہم یعنی خاتہ مذبح
 ہوتی ہے۔ لہذا جہنم کو عالم کیلئے گئے اور باقی معانی مہمل ہیں گئے۔
 عالم ارواح (ع) اسم مذکر۔ ۱۱۔ روح کا جہان۔ عالم جان (۱۰۱) غلط ہے
 پاروں مصر
 عالم آرا (ع) صفت۔ ۱۰۔ دنیا کو آراستہ کرنے والا جہان آرا۔
 گیتی آرا
 عالم اسباب (ع) اسم مذکر۔ دنیا۔ کیونکہ دنیا کے تمام کام سببوں پر
 مشتمل ہیں
 ساقی و صرب ہوتے ہیں ہر گھنٹہ
 چاہے اسباب آتما عالم اسباب میں (ناسخ)
 دین ہر سر پہ گھنٹہ میں ہر گھنٹہ میں
 کچھ ہر اسباب فرماں اسباب ہے (ایضا)
 عالم آفرین (ع) صفت۔ جہان کو روشن کرنے والا جہان تاب
 راز آفتاب
 عالم امر (ع) اسم مذکر۔ (تصوف) عالم ہنگہ۔ عالم ارواح فرشتوں پر

عام (ع) صفت :- (۱) پھیلا ہوا مشہور خاص کی ضد + معمولی + چلتی (۲) سب - تمام (۳) بازار سی - اونٹے - بیچ - کم قدر (۴) رو بھی - رسی - رانج -

۱۔ اسم نکرہ تمام آدمی - سب لوگ +

عام فہم (ع) صفت :- سب کی سمجھ میں آ جانے والا معنوں یا کتبہ عبارت دیان - سہل - فصیح - آسان +

عام لوگ (ع) اسم نکرہ - عوام الناس - عوام +

عام میں (ع) قول فعل - سب کے سامنے - سب لوگوں میں علانیہ کھلم کھلاہ تمام میں - سب میں +

عامرہ (ع) صفت - ۱۔ بھرا ہوا - سمور - الامال - مراد شاہی خزانہ +

عابل (ع) اسم نکرہ - (۱) عملدار - حاکم - شاہی صندے دار + تحصیلدار - محصل (۲) سیانا - ٹکانا - دھما - بھوپا - جنات یا جھوت پریت کا محل جاننے والا - فوگر یا فوگن خواں - قوت خاں - محل خواں - مشہور نے والا +

مخراہ کی چہرہ پر پیشہ میں بھلا خوش اس کی بدلت ایسی علی (زار) (۳) مل کرنے والا + کسی بات پر چنے والا + سم ندم کا عمل کرنے والا + چینیے سال معمول سے طاقتور ہوگا تو عمل چھ گانے

عامہ (ع) صفت - ۱۔ منسوب بام - مشہور - عام +

عامی (ع) اسم نکرہ - عام سے منسوب - عام + جاہل +

عائد (ع) صفت - ۱۔ عود کرنے والا - لٹا کر لٹا - واپس آنے والا - پھر لٹا - بیٹھے یا تھوڑے پرمانہ ہوتا ہے +

عائد ہونا (ع) فعل لازم - نہ وارد ہونا - اٹ کر نہانا - نہ پڑنا - منسوب ہونا +

عجا (ع) اسم نکرہ - ایک عورتی پوشاک کا نام - جینہ - چھندہ + ایک قسم کی پوشاک پشینہ +

عجاو (ع) اسم نکرہ - عید کی جمع - بندے - غلام +

عجابت (ع) اسم نکرہ - ہندگی - ہرجا پاٹ - بگتی پرستش - اٹلا - نماز - نما +

عجابت کرنا (ع) فعل متعدی - دشمن کی جنگ کرنا - نماز پڑھنا - پوجا پاٹ کرنا - پرستش کرنا +

عجابت گاہ (ع) اسم نکرہ - مسجد - پرستش گاہ - مسجد - چند دیول - گر جا +

عجارت (ع) اسم نکرہ - تغیر - بیان - معنوں - تحریر - طرز تحریر -

میر

انشاء کرداد +

عبارت آرائی (ع) اسم نکرہ - (۱) اسم نوشتہ - معنوں کو سنوار کر لکھنا -

معنوں کی رنگینی - مختلفہ معنوں +

عباسی (ع) اسم نکرہ - (۱) شیروندہ حضرت فیض مسلم کے چچا کا نام - جو القاب کے بیٹے تھے غلام عباسی انہیں کے خاندان سے ہوئے ہیں - جنہوں نے ششم سے ششم تک حکومت کی تھی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو ان پر ہی سے ہوئے تھے جنہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بعد نکاح میں لائے تھے - (۳) ایک پودے کا نام جس کے پھول کو گل عباسی کہتے ہیں اور عوام نے اس کا نام غلام عباسی رکھ چھڑا ہے +

عباسی (ع) اسم نکرہ - (۱) منسوب بعباس - عباس کے خاندان کا جو آنحضرت مسلم کے چچا تھے اور ان کی خلافت بغداد میں عرصہ راز ملے ہی (۲) ایک سک کا نام جس پر عباسی خاندان کے بادشاہوں کا نام لکھا ہوا تھا (۳) سیلاہٹ لے ہوئے شرف رنگ جو شہاب لاجور داد گشتی کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے - (۴) ایک سیاہ کپڑا کا غلامے قبا سید نے اس رنگ کو پسند کر کے اپنا لباس قرار دے لیا تھا - (۵) ایک پیر و واقع جنوبی امریکہ کا سنگ در - (۶) ایک پودے کا نام جسے گل عباسی بھی کہتے ہیں +

عجبش (ع) صفت - (۱) مینافردہ - بیہودہ - لاعقل - فضول - بیکار - نکمہ - جیسے فعل عجبش (۲) باری یکمیل - عجب (۳) ناحق + بلا وجہ +

عجبتہ (ع) اسم نکرہ - (۱) بندہ - غلام - چیلہ - اس (۲) غلام - نوکر +

عجبتہ الدنیا (ع) اسم نکرہ - دنیا کا بندہ - دنیا کے لالچ پر دین کی پروا نہ رکھنے والا +

عجبۃ الشہوت (ع) اسم نکرہ - شہوت کا بندہ - شہوت پرست - نفسانی خواہشوں کا غلام - لائڈہ نفسانی کے آگے دین و دنیا کی پروا نہ رکھنے والا +

عجبتیت (ع) اسم نکرہ - غلامی - بندگی +

عجربانی (ع) اسم نکرہ - (۱) اہل کھان کی زبان جیسے تاج کل بیڑی بولتے ہیں (۲) بیرونی - بیروانی - حضرت سوتے کی است +

عجربت (ع) اسم نکرہ - (۱) اندیشہ - (۲) نصیحت - کڑوا نصیحت لینا زماز کے واقعات سے نصیحت حاصل کرنا (۳) خوف - تہیہ + نصیحت +

عجربت خلتہ کے وزن پر ہوا وقتہ یا کسلرت - دفعہ کے واسطے مقرر ہے پس عبرت کے

ج

نویسندہ طبیعت کی خاصیت پر مبنی کر کے ہر نئے طبیعت کا مختلف سے آگاہی اور ہر شادی کی طرف مہر کرنا۔ جائز نصیحت پر نہ ہونے، +

عجربت انگیز (ع + ت) نصیحت انگیز۔ ایسی بات جسے دیکھ کر آدمی کا خوف آئے اور اس سے نصیحت پڑے +

عجربت پکڑنا (و) فعل لازم: نصیحت پکڑنا۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت حاصل کرنا +

عجربت حاصل ہونا (و) فعل لازم: کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت پکڑنا +

عجربت درلانا (و) فعل متعدی: خوف دلانا۔ متنبہ کرنا۔ نصیحت دینا۔ گوشمالی کرنا +

عجربت ہونا (و) فعل لازم: نصیحت ہونا۔ کان ہونا۔ خوف ہونا +

عجری (ع) اسم مؤنث: دیکھو (عبرانی)

عجری کتا ہے۔ چونکہ زبان ذبیحہ نریت کے پہلے کتا سے پرولی جاتی اس لیے جسے یہ نام کیا گیا۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ عجریں صلیح بن سام بن نوح سے منسوب ہے۔ بعض کہ حضرت عیسیٰ کی اولاد میں سے۔ ایک شخص یا ملک کنان کے قدیمی باشندہ اس سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض ایک یہودی کا نام قرار دیتے ہیں۔ غرض شام کے ملک کی زبان ہے۔ جو آریستیدالوں کی زبان سے ملتی ہوئی ہے +

عجی و دینت (ع) اسم مؤنث: (۱) جنگی غلامی (۲) اطاعت + عبادت +

عجیور (ع) اسم مذکر: (۱) دریا سے اترنا + گزر۔ گزرنا۔ راہ پر گزرنا + ٹھکانا۔ (۲) آفتخار۔ تار۔ کتب متداولہ وغیر متداول یا مسائل وغیرہ پر حاوی ہونا۔

جیسے ان کو تمام مسائل کلیہ پر عجیور ہے +

عجیور و ریاسے عجیور کرنا (و) فعل متعدی: سمندر پار تارنا۔ کالے پانی میں۔ جزیرہ۔ بڑیرہ۔ انہ کی کسی سخت جہم کہ دیش میں بھیجا۔ دیس نکالا دینا۔

عجیور کرنا (و) فعل متعدی: دیر سے پازارتنا۔ دیر یا ٹھکانا۔ کسی راستے سے گزرنا +

عجیور (ع) اسم مؤنث: ایک قسم کی خاص رنگ جس جو رنگ شمس کے برنگات اندر سے نرود ہوتی ہے۔ یسنان افروز یہ عام رنگ ہے +

عجیور (ع) اسم مؤنث: ایک قسم کی خاص رنگ جس جو رنگ شمس کے برنگات اندر سے نرود ہوتی ہے۔ یسنان افروز یہ عام رنگ ہے +

ج

مندان غیر سے رتبہ کرنا۔ ہوتا اور کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے دعفران میں اس میں شریک کی ہے۔ بلکہ صرف دعفران کو ہی لکھا ہے۔ لیکن یہ ان کی غلطی ہے +

عجائب (ع) اسم مذکر: (۱) طاعت + (۲) نصیحت۔ غیب۔ نہر۔ جنگی ہتھیار۔ طیش۔ تیرا۔ ڈانٹ +

عجائب الہی (ع) اسم مذکر: قہر خدا۔ آنت سماوی۔ غیب الہی۔ خدا کی بار +

عجائب شاہی (ع + ت) اسم مذکر: بادشاہ کا فتنہ۔ خطاب شاہی +

عقاب و خطاب (ع) اسم مذکر: غصب فتنہ + متا یہ حکمت۔ غفلت کے کلمے۔ ڈانٹ۔ نوٹ +

عجائب (ع) اسم مذکر: عجیب کی جمع +

عجائب خانہ (ع + ت) اسم مذکر: عجائب گھر۔ مکان جہاں عمدہ و نادر اور انوکھی چیزیں خواہ جدید خواہ قدیم سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں۔ میوزیم +

عجائب غرائب (ع) اسم مذکر: انوکھی اور عجیب چیزیں +

عجائبات (ع) اسم مذکر: عجائب کی جمع اور عجیب کی جمع +

عجب (ع) صفت: (۱) انوکھا۔ نادر + (۲) تعجب انگیز + اپنے میں لالہ لالہ کرنا۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ +

عجب (ع) صفت: (۱) انوکھا۔ نادر + (۲) تعجب انگیز + اپنے میں لالہ لالہ کرنا۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ +

عجب (ع) صفت: (۱) انوکھا۔ نادر + (۲) تعجب انگیز + اپنے میں لالہ لالہ کرنا۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ +

عجب (ع) صفت: (۱) انوکھا۔ نادر + (۲) تعجب انگیز + اپنے میں لالہ لالہ کرنا۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ +

عجب (ع) صفت: (۱) انوکھا۔ نادر + (۲) تعجب انگیز + اپنے میں لالہ لالہ کرنا۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ +

عجب (ع) صفت: (۱) انوکھا۔ نادر + (۲) تعجب انگیز + اپنے میں لالہ لالہ کرنا۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ +

عجب

طرز کم کرنا

عجب مال ہونا او فعل لازم :- مجرا مال ہونا۔ دگر کوں ہونا۔ اتر مال ہونا۔
عجب تہ تہہ۔ ریشہ۔ تہ بن زار۔ تیر تو غیر ہم میں عجب مال ہو گیا (میر)
عجب (ع) اسم مذکر :- بکتر خود بینی۔ خود نمائی۔ ٹکندہ۔ مان۔ بھگان۔ ایمان۔
عجب (ع) اسم مذکر :- بکتر خود بینی۔ خود نمائی۔ ٹکندہ۔ مان۔ بھگان۔ ایمان۔

عجب

عجب دان پرین کو عجب پاشا سلطان۔ ٹکائی کا کل میں سہنے ہے گسائی (سودا)
عجب (ع) اسم مذکر :- عاجزی۔ عاجز ہونا۔ نا چاری۔ ناتوانی۔ کڑوری بقیہ کی
 (۲-۱) وعلوبی۔ مار شکست۔ نارسائی (۳-۱) ولسکینی۔ غویبی۔ انکسار۔
 (۲-۱) وعلوبی۔ مار شکست۔ نارسائی (۳-۱) ولسکینی۔ غویبی۔ انکسار۔
 (۲-۱) وعلوبی۔ مار شکست۔ نارسائی (۳-۱) ولسکینی۔ غویبی۔ انکسار۔

عجز کرنا او فعل متعدی :- کوڑ کرنا۔ منت ساجت کرنا۔ انکسار کرنا۔
عجز ہونا او فعل لازم :- انکسار ہونا۔ نارسائی ہونا۔ کسی کے کام کرنے
 پر تیار نہ ہونا۔ ٹکنا۔

عجالت (ع) اسم مؤنث :- جلدی۔ بشتابی۔ پہتی تیزی۔ سرعت۔
عجز (ع) اسم مذکر :- عجز کے سوا ملک ایران و توران خروما۔
 (ع) اسمی لفظ ہے کو غیر ملک آدمی میں ماکرمان کی زبان ہل اور نہیں سکتے تھے اس
 سے۔ اور ان کو الہام میں گئے کہ تھے نیز دشمن آدمی کے سنی میں بھی بولتے تھے۔

عجی (ع) اسم مذکر :- عجم کا رہنے والا۔ مصر صومالیائی۔ ترانی۔ منی حسن گریگ اور وحشی
 یعنی عربی زبان نہ سمجھنے والا۔

عجوبہ (ع) اسم مذکر :- عجب چیز۔ الونکی چیز۔ نایاب چیز۔
عجیب (ع) صفت :- کار شگفت۔ غریبے نادر۔ انوکھا۔ طرفہ۔ قابل تعجب۔
 غراہ میرت۔ انیز۔ تعجب نیز۔

عجیب غریب (ع) صفت :- طرفہ۔ غراہ۔ انوکھا۔ حیرت انگیز۔
 تعجب نیز۔

عدالت (ع) اسم مؤنث :- (۱) برابر۔ برابری۔ نصفت۔ مانند اور نظیر نہانا۔
 (۲) انصاف۔ داد۔ نیاؤ۔ عدل۔ مٹری۔ داوری (۳-۱) ولسکینی۔ غویبی۔ انکسار۔
 نیائی۔ سبحا۔ دیوان عام۔ انصاف کرنے کا مکان۔ دربار۔ اجلاس۔ عجم کا چکا
 اور انصاف کرنے کا حکم یا عمل۔

عدالت (ع) اسم مؤنث :- (۱) برابر۔ برابری۔ نصفت۔ مانند اور نظیر نہانا۔
 (۲) انصاف۔ داد۔ نیاؤ۔ عدل۔ مٹری۔ داوری (۳-۱) ولسکینی۔ غویبی۔ انکسار۔
 نیائی۔ سبحا۔ دیوان عام۔ انصاف کرنے کا مکان۔ دربار۔ اجلاس۔ عجم کا چکا
 اور انصاف کرنے کا حکم یا عمل۔

عدا

عدالت چتر تھا دو فعل لازم :- کپری پھر جانا۔ عدالت تک جانے کی اہلیت
 آنا۔ جو شرطوں میں نہایت میسر بات ہے۔

عدالت خفیفہ (ع) اسم مؤنث :- وہ عدالت جس میں قرضہ کے چھوٹے
 چھوٹے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے۔ پھوٹی کپری۔ چھوٹے صاحب کی عدالت
 اٹھارہ۔ جہاں پانچ سو روپے تک کا فیصلہ ہو۔

عدالت دیوانی (ع) اسم مؤنث :- وہ عدالت جس میں معاملات قرضہ میں
 پانچ سو روپے سے اوپر کے لین دین کے جھگڑے لگے جاتے ہیں۔

عدالت شش (ع) اسم مؤنث :- وہ عدالت کی کپری پھوٹی کپری میں
 سنگین مقدمات بذریعہ کوشل فیصلہ کئے جاتے ہیں۔ جوری یعنی نچایت سے خون
 وغیرہ کا مقدمہ فیصلہ کرنے والی عدالت۔

عدالت ضلع (ع) اسم مؤنث :- ضلع کی کپری۔ ڈپٹی کمشنر کی کپری۔
 صاحب ضلع کی عدالت۔

عدالت قوجدارسی (ع) اسم مؤنث :- وہ کپری جس میں ارپٹ۔
 جوری کپاری قتل و خون وغیرہ کے مقدمات فیصلہ کئے جاتے ہیں۔

عدالت عالیہ (ع) اسم مؤنث :- بہت بڑی عدالت چیف کوٹ
 کی کوٹ۔

عدالت کرنا (ع) فعل متعدی :- انصاف کرنا۔ حق رسی کرنا۔ نیا کرنا۔ کپری کرنا۔
 اجلاس کرنا۔

عدالت کے گئے (ع) اسم مذکر :- ملازمان عدالت جو رشوت لینے
 کے۔ استیشنوں کے پیچھے چربانے ہیں۔ اور ہیں لئے کاٹ کمانے کو دہاتے
 ہیں۔

عدالت ماتحت (ع) اسم مؤنث :- جھوٹی کپری یا حکم جو کسی بڑے حکم
 کے ماتحت ہو۔

عدالت مال (ع) اسم مؤنث :- حکم مال۔ برشتہ مال۔ وہ عدالت جس
 میں سکر کی منسوج جمع ہو۔ ٹکٹری۔

عدالت مجاز (ع) اسم مؤنث :- وہ عدالت جسے پورا پورا اختیار حاصل ہو۔
 با اختیار عدالت۔

عدالتی (ع) صفت :- جسٹس۔ عدالت۔ حاکم مجاز۔
 عداؤت۔ (ع) اسم مؤنث :- بغض۔ کیر۔ دشمنی۔ غاد۔ لال۔ پیزہ۔ رود۔

عدالت (ع) اسم مؤنث :- بغض۔ کیر۔ دشمنی۔ غاد۔ لال۔ پیزہ۔ رود۔

میں نے

عذر خواہی (۱) + ف، اسم نکرستہ :- ۱۱۔ حضرت زینتی کسی امر کا
عذر بیان کرنا۔ (۲) اتم پرسی - تعزیت - پُرس سچا یا جہاد کے ساتھ نہ
جاسکنا کا عذر۔

عقد خواہی کرنا (دو فعل متعدی :- تعزیت کرنا - پرستودینا - شریک بنانا - نہ ہونے کا مذکر بافوس میں کرنا - انصوح علی کرنا +

عذر داری (ع + ت) اسم مذکر - (توقل) مقرر - مزاحم - دعویدار +
عذر داری (و) اسم مؤنث - (عذر) مقرر - مزاحمت + دعوئے +
حجت - ذیل +

عذر قوی (۱) اسم مذکر :- مضبوط اور پختہ عذر۔ زبردست عذر۔
عذر کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) عذر نہ کرنا یعنی چاہنا۔ عذر خواہی کرنا۔
معافی مانگنا۔ (۲) اعتراض کرنا۔ دعویدار ہونا۔ (۳) حج کرنا یا عبادت کرنا۔
عذر کے مقابل (۱) صفت :- (۱) عذر کے لائق۔ (۲) اعتراض کرنے
معت یا بیل لانے کے قابل۔ قابلِ مزاحمت (۳) گھما جگ۔ قابلِ عفو۔
واجب الرضایت

عذر مقتدر است (ع) اسم مذکر: نذر خواهی - منت سماجت - اقرار قصور
از انحراف + توبه تائب + طلب عفو +

عذر معذرت کرنا اور فعل متعدی :- فدر خواہی کرنا۔ طلب عفو کرنا۔
اپنے قصور اور خطا کا معفو ہونا۔ منت سماجت کرنا۔ بوجہ کرنا۔

عذیر معقول (ع) اسم مذکر :- عذیر بجا و قابل تسلیم ۔ ٹھیک اور صحیح عذر ۔ وہ
عذر جہاں روئے عقل درست ہو ۔

عذر نہ ہوتا (۱) فصل لازم :- انکار نہ ہوتا ، اعتراف ، حجت نہ ہونا
عذر وراثت (۲) اس کے تحت ہوتا (۱) بیٹا یا دوشہ کا دعویٰ ہے

عراق (ع) اسم مذکر (۱) کنارہ۔ لب دریا +
اودہ شہر ایک جودریہ کے کنارہ واقع ہیں۔ مجازاً وہ خاص ملک جو دریا سے چھوٹا ہو۔ (مجداد اور

فرائض کے لئے یہ پروا تو ہے۔ عواقب کو دیکھتے کہے گئے ہیں ایک کانام قرق عرب ہے یعنی منسلک یہ عرب اس میں وہ لکھ شامل ہیں۔ جو دریائے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع اور

جن میں نہ اہل شمال ہے۔ دوسرے کا نام عراق مجسم ہے یعنی خلق کا چاروں اسی میں نہ اہل شمال ہے۔
 جو دریائے جہون کے کنارے پر ہیں۔ چنانچہ خراسان۔ صنفان اسی میں داخل ہے۔ عراق کا

—

میں سے تیسرا مقام ہے :-
عراقی (ع) اسم مذکر :- (۱) عراق کا گھوڑا، تازی، عربی گھوڑا۔ جیسے عراقی پر۔

بس نہ پالکے سے کے کان اٹیٹھے (۶۔ صفت) مبوب عراق۔ عراق کا ۴
عراق النض (۱۱۔ سرخوش)۔ عربیہ کی مع۔ عربیہ۔ عربیہ۔ عربیہ۔ عربیہ۔

عرب (ج) اسم مذکر :- (۱۱)

جنوب میں بحرہ عرب و بحر ہند مشرق میں خلیج فارس مغرب میں بحرہ قزاق واقع ہے یہاں تک

کہ دینہ۔ کر بلائیں محسوس نہایت کاموں اور غیر حلالان کے پیدا ہونے کے سبب سے
مشغول رہے۔ وہاں کے گھوڑے دنیا میں اپنا تیر نہیں رکھتے۔ چ کہ یہ مسرت برن تھان بن بن کا

اس کا کہہ دیا۔ بیان میں غسانی اور تھریسیاؤں کے سوا جن میں کہیں کہیں غلستان بھی ہے کچھ

[illegible]

عربی کا تفتیش +

چونکہ یہ مقام مختلف لغات کی فاضل ہے۔ اس وجہ سے اس کا مختصر حال لکھنا پسند اور واجب بلکہ

جانب نیز کتب غیث پر میں مقررہ ہمایوں کے منتقل اور درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء قدس سرہ کے قریب واقع ہے۔ کئے ہوئے حضرت نظام الدین اولیاء اکثر اس سرزمین پر تشریف لایا کرتے اور

ذرا کرتے تھے کہ مجھے اس سرزمین کے کمال انیت ہے کہ نہ کیاں۔ مجھے بوجہ خیر میں اس کی تعریف

کی پیروی شروع کرنے کے بعد ہاں فی جبر کی وجہ سے کہیں وہاں بھی گریہ سنا کہ مظلوم

میں ایک بزرگ اور قیام کے ساتھ ان کا نام یادگار رہے۔ چنانچہ انہوں نے واں کے مضافات کو ملے سے نہایت نجیب العین عرب جو جبر الموت اور خاص میت اللہ کے رہنے والے عاجز رہا۔

اور ناسلحہ شجرات مختلف قبیلوں سے مراد ہمہ پہنچے۔ ان میں بافقیہ۔ آسن۔ باہو۔ شتاف۔ باط۔ باکیر وغیرہ اور ان کے درستی لکھنا کرب کی اجازت سے ہوگا۔

یہاں لایمیں۔ اور موضع غیاث پور میں انہیں کے نام پر ایک گاؤں بنا کر عرب سرا کے نام سے مشہور کیا۔

عرش

رکھو ہر قدم پر تو نے از رویت دماغ و شہ پس خاک را کہ چینی اجالت
عرش پر دماغ ہونا یا پینچنا اور نعل نام نہ آسمان پر دماغ ہونا۔
 نہایت شکر اور مغرور ہونا بہت رحمان کسی کی خط میں نہ لانا تاکہ چرتی گرفتار نہ
 فرما کرے

تیری دھوکا کا اللہ نے ہلال اے شہ نشین
 عرش پر ہم نے دماغ اس کے گاکا کیجا {اقتن
 آسمان لگا نظر سے بری عرش پر جب ترا دماغ ہوا (دماغ)
 گوش گردا بدگردش مغیب میں ہے دماغ عرش پس خاک کا حرکت
 دان نہیں جھوٹا ہے جس شہر کا عرش پر دماغ ہوا ہے غبار کا آتش
 اوٹھتے ریت نہ ہو کیوں عرش پر ترا دماغ {دماغ
 چرخ ہستہ تیری کس نے کیا ہے دم کو
 اب بھی دماغ رفتہ ہوا ہے عرش پر تو آسمان نے خاک میں ہم کو لا دیا (میر)
 ستائیں ہزار کی نسل ہماریں پہنچا ہے عرش پر تالے باغیاں (دماغ) فوق
عرش سے فرش تک (اور تاج نعل) آسمان سے زمین تک ایک پیر
 پیچھے یک۔ جس طرح تیرے پاؤں سے تیرے تاغیاں واز تک آسمان تک ہے
عرش کا تارا (اور نہ کر۔ ب سے اونچے آسمان کا ستارہ
 زینت عرش بہت بڑے درجہ والا

عرش کا تارا توڑنا اور نعل ہندی :- (اور کوئی جیجیک کرنا بد بشری
 سے باہر کام کرنا۔ نہایت بڑھکا کام کرنا
 عرش کے توڑنے میں تار سے بے مغرور ہیں
 آن بارے تمہاں طبع عالی ہو گیا {دماغ
 (اور) نظیر کرنا دل دکھانا غضب کرنا
 تو نے عالم دل روشن جہاں تو تھا مثل شیشے کے کیا عرش کا تارا توڑا (دماغ)
 (بالقوت دل کو عرش سے کم نہیں سمجھتے وہ اسے خدا کے لئے کو شہ قرار دیتے اور کہتے ہیں قلوب
 المؤمنین عرش اللہ تعالیٰ پر اس درجے سے شاعر نے بہاں لکے ساتھ ساتھ
 دیکھا ہے)

عرش کا تارا ہونا (اور نعل نام نہ نہایت عالی و بڑھانا یا بڑھانا
 علو و بڑھانا
 ہمارے لئے کام کرنا تو ہمارے لئے میرے لئے ہے عرش کے لئے ہے (مغرور)
عرش کا ٹوٹنا (اور) اسم نہ کر۔ بڑھانا بھول جانا۔ آسمانی تقدیر۔ آسمانی قدر

عرش

دوسرا جز آسمان سے پر ہے شکر سے کھرا اے عرش کا توڑنا
عرش کا ٹوٹنا اور ہست :- (اور) اور ہست :- عیب۔ ایک یا قابل
 عرش کے تارے توڑنا اور نعل ہندی :- (اور) بڑھکا کام کرنا۔ بڑھانا
 کرنا۔ بڑھانے کے لئے تارا یا اپنے اپنے پینچنا۔ ایک اور عیب کام کرنا۔ اپنے ہوتے
 معنی میں بڑھانا نے خیالات ظاہر کرنا

اور چند ماہ سے غول تیری شہر میں نہ کر چکے
 کو تو لاتے عرش کے تو نصیر عالی مستم تارے {دماغ
 (اور) کھانا ظہیر کرنا

آجے پاؤں کے کیا کرنے ہلے تو نے غار ہالے نہیں عرش کے تارے توڑے (دماغ)
عرش سے عرش بریں (اور) جات :- (اور) نہ توڑ۔ عرش عظم۔
 فلک الافلاک

عرصہ (اور) اسم نہ کر۔ (اور) آگن۔ آگنیائی (اور) سیان (اور) من ناز (اور) بسا
 شطرنج (اور) سیان جنگ (اور) فوری۔ نام نہ (اور) نام نہ (اور) نام نہ (اور) نام نہ
 دیر۔ تیرے وقت۔ مدت قلیل (اور) مدت (اور) آٹا (اور) وقت۔ قطعہ
 عرصہ بہت قدر کا مد سے گذر چکا دل نے کیا کرتی ہو تو آگن کے
 (اور) پیچھا اور پکا آقا ہاں نہ سنتے ہی بولے کاپ تو پاؤں میں ہندی لگ چکے
 (اور) نام نہ۔ طوالت۔ رازی۔ وقت

پہلی بھل ہاری عرفات میں ہر وطنی زندگانی کا کرک خواب (دماغ)
عرصہ تنگ ہونا اور نعل نام نہ (اور) سیان تنگ ہونا۔ مدت افزائی
 نہ ہونا (اور) وقت کم ہونا۔ وقت گزرتا
عرصہ کینچنا اور نعل ہندی :- طول کینچنا۔ دیر کینچنا۔ تاخیر کینچنا
 آپ کو بارے عشاق سے ایسا کینچنا خشک مٹو دیا۔ عرصہ کینچنا (صبا)
 گئے ہی تم تجھ ستم کے ہو گا ان کا کام تمام {دماغ
 عرصہ کاب کو کوئی دم کا ترے بے کینچنا
عرصہ لگانا اور نعل ہندی :- در کرنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا۔ دیر لگانا
 وقت کرنا

عرصہ مختصر (اور) اسم نہ کر۔ بہاں قیامت
عرش (اور) اسم نہ کر۔ تین جہز۔ (اور) جہز جو قائم ہو۔ جیسے کپڑے رنگ
 کا قہر عرفت۔ پس کپڑا کا قہر جو بڑھانے عرفت عرش ہے کیونکہ ان کا قیام
 کپڑے کا قہر ہے (اور) جہز کپڑے کا قہر جو بڑھانے عرفت عرش ہے کیونکہ ان کا قیام

عرض

جیسے بھوک کھانسی مکان کا بکھڑا ہونا وغیرہ

عرض (ع) اسم نرث :- (۱) بیان - انہما - التماس - ارشاد - گزارش
روز و نماز کرنا پیش کرنا - (۲) اسم مذکر :- چڑھنا - چڑھانی - پھانسی - پھانٹ
پھانٹ - طول کا نقیض (۳) ت - عرض - مدت - بقضاء - ت - آنا - دریا
جیسے در عرض راہ - (۴) جغرافیہ کسی مقام سے دہائی صد ہاس کے اوسط ہستیا
کے مابین واقع ہونا مثلاً خواہ جنوباً جو مقام نصف کرہ شمالی میں ہوتا ہے اس کے
عرض عرض شمالی اور چھ مقام نصف کرہ جنوبی میں ہوتا ہے وہ اس عرض میں جنوبی
کہلاتا ہے

عرض بلد (ع) اسم مذکر :- ۱ جغرافیہ طول کا نقیض - وہ عرض جو نہایت
خطوط درجہ ات السمن معلوم کیا جائے

عرض بیگی (ع) ت - اسم مذکر :- وہ عرض جس کی وساطت سے بادشاہ
کے حضور میں عرض مطالب یا حاجات پیش کریں - عرضیاں پیش کرنے والا عمدۃ
پارلیمنٹ سکرٹری - میرمنشی سررشتہ دار
دتر کریمان میں میگا میر عمدہ دار کہتے ہیں

عرض حال (ع) اسم مذکر :- اظہار - عرضداشت - بیان - روئاد -
عرضی - خبر

عرض کرنا اور **عرض** کرنا :- التماس کرنا - گزارش کرنا - التجا کرنا - کہنا - اراد
کرنا - پیش کرنا - آگے رکھنا - استغاثہ کرنا - صلاح لینا - اطلاع دینا - پہنچ کرنا -
جاننا

عرض معروض (ع) اسم نرث :- کسی بزرگ کی خدمت میں طلب کنندہ
کن سٹنٹا - التماس و گزارش - پھارتھنا - ہتی

عرض معروض کرنا اور **عرض** کرنا :- گزارش کرنا - کہنا سٹنٹا اپنی حاجت
یا مطلب پیش کرنا

عرض طول (ع) اسم مذکر :- لمبائی چڑھانی
عرضاً (ع) تاج فعل :- اندر سے عرض - طول کا نقیض چڑھانی میں

عرضداشت (ت) اسم نرث :- عرضی - درخواست - گزارش
عرضی (و) اسم نرث :- وہ عرض جو ایک عرض خط کشی کی بزرگ یا حاکم کی خدمت
میں پیش کی جائے - درخواست - عرض - تحریری گزارش

تحریک یا رنے نہ ہونے میری حقوق رکھے ہی رکھے حاکم پر عرضی گزارش
(۲) جو اصل نہ ہو - جو کچھ حاضر ہوا ہو

عرض

عرضی تاشنا یا **خوگنا** اور **نسل** متعدی و بازاری تاش کرنا - دھونے کرنا - مقدمہ
ڈاکٹر کرنا - مقدمہ جمع کرنا

عرضی نرزد (و) اسم مذکر :- تاش کرنا - تاش کرنا - درخواست تاش
کرنا

عرضی دعوئے (و) اسم نرث :- آواز نون - وہ کہند جس میں مدعی کو
مقدمہ کرنا کہ ابتدائی حالت میں گزارنے - پیرو درخواست دعوئے جوابتہ ہیں
پیش کر کے مقدمہ چلایا جائے

عرضی وینا اور **نسل** متعدی :- دیکھ (عرض کرنا)
عرضی لگنا یا **گزارنا** اور **نسل** متعدی :- تاش کرنا - دعوئے کرنا - استغاثہ کرنا -
سوال لینا - درخواست کرنا - مقدمہ گزارنا

اور اسی بات پر عرض گامی بننے - کھانے فرج کسی کو نہ ادا داریا (اعت
عرضی لگنا (و) فعل لازم :- تاش کرنا - دعوئے کرنا - سوال گزارنا

پیش کرنے کس سے کہ نام ہو گئے - عرضی سے نوش کی ہو چکی ہوئی (اعت
عرضی لینا (و) فعل متعدی :- درخواست لینا

عرضی نویسی (ت) اسم مذکر :- (نقص جس کا پیشہ دینی اسکے فیر کھنے
کا ہو - بکھری میں پیشہ کر دینی کھنے والا - جو تاش کرنا اجازت پائے ہوئے ہو

عزفت (ع) اسم مذکر :- شنگلی پہچان - شور نام - عام نام

عزفات (ع) اسم نرث :- ایک مقدس میدان کا نام جہاں حاجی لوگ عرفہ کے
روز جمع ہوتے ہیں - کھڑے ہو کر تیک پکارتے ہیں - اور عمر و عہد کی نماز
دائیں ہتھ کر کے جو باڑیل کے منبر پر سے واپس پہنچتے ہیں

عزفان (ع) اسم مذکر :- (۱) شنگلی - پہچان - واقفیت (۲) شدائسی
معرفت حق تعالیٰ

عزفہ (ع) اسم مذکر :- (۱) وہ بکھری کرین نام جس میں حاجی لوگ عرفہ میں جا کر
کھڑے ہوتے ہیں اور تیک پکارتے ہیں

عاجیہ بکھری عرفہ کے تعلق سے ضرور یاد رکھو - (۲) وہ بکھری کہ حاجی لوگ عرفہ کو پہنچنے
(۲) - (۱) ہر ایک توار کا پہلا دن جس میں بچوں کو عید یاں دیکر چھٹی بننے ہیں -

المیغنی عید الفطر - عرم کی دوسری اور شب بارات سے ایک روز پہلے کا دن
نہم - عرم - (۲) وہ کسی شخص کے رنے سے بعد جو عرفہ واقع ہو - اس میں رنے کی
فائزہ دلوانا

یہ لفظ اگرچہ سنکھائی لفظ اور عربی میں کچھ دھنوں میں نہیں گراستہ میرا - دوزار دینا چاہئے

س

عفتن، اسم نکرہ، قرآن شریف کے شہرہ گردشت کرنے والا عہدہ دار۔
خنگر، باب شایع اسم نکرہ، زوج سپاہ، لشکر، بیٹا، لنگ، ستیا۔

مخلوق اور پروردگار کا شکر و حمد۔ انہیں سے
 نام و نامی سے تضرع و تضرع کیا جائے۔ سونے کے گچہ چڑھتا ہے۔ (۱) رکعتیں
 پڑھتا۔ (۲) اسم غوث۔ (۳) تاریخ شنبہ۔ رات کی اندھیری (۴) رات کی
 نماز۔ (۵) غفران۔ سوئے وقت کی غفران۔

نقاشی (۱۰) سیمبرہ (۱۱) عاشق کی جمع (۱۲)
تبدیل کسی کے تہیہ شائق ویر (۱۳) گرم بازار سحریست مختلف (۱۴) (۱۵) (۱۶)

۲۔ تاک کہ ایک مقام کا نام جو دو گھڑی دن پہلے گویا جاتا ہے +
غشیہ: زح اسم مذکر۔ رس ایک کوئی کی شاخ کا نام جو امراسن سرداؤ کی
واسیطہ نابت خوب ہے۔ مغربی مشہور ہے کہ ہوتا ہے عزائیت سے کراہی میں +

عُشْبَةُ رَحٍ صفت :- دس روہ
عُشْبَةُ رَحٍ صفت :- بغیر اول و سکون ثانی ۔ دسواں ۔ دہم و دسواں صفت ۔

دوباب +
عشر غیر شرعی صفت ملازمین حصہ کا سو سال حصہ ۱۱ سو سال حصہ (۲)
ڈراما۔ پروسی۔ رتی بھر سفار دلایل۔ قدر سے قلیل۔ جبہ بھر۔ بیسے میں اس کا
عشر غیر شرعی نہیں دو دنگا +

عشرتِ دعا اسمِ حُث:۔ اہم صحبتیں خوش دل و باہم مزے سے گزارنا
خوشی، نرمی، ہمار، کیفیت، ہرج، پیش و نشاط، خرا، فرحت،۔ رنگ، س۔

مسرت - آنند بنگل (۱-۲) حق شناسی - مباشرت - بھوگ پلاس +
عشرت خانہ (ع + ف) اسم مذکر - عشرت گاہ - عیش و عشرت کرنے کا

مقدمہ اشعار و
غزلیت مناسبات و اہل تقدی و ازادانہ سراج ازادہ حسین کریم

انسان، صفت ازنا (۱)، برگشتا، پادشاه، مهارت کرنا +
عقیده (ح) صفت :- (۱)، ده - دس (۲)، حاشیه محرم کی دسین نیچ

ایہ نظریہ جس کو نفاذ میں آئے وہاں سے خطاب یعنی دو قسمیں ہیں۔ دس صحیح ہے۔ لیکن عوام الناس اور مسلمانوں کی ہمت کو متزلزل کرنے کے لیے یہاں تک کہ بعض شریعت کے اصولوں کو (جیسے) ۵

عقل شمس (۱) اسم نہ کر۔ سمجھ (اٹھ اٹھ) اڑیں اورین وادہ
(اس کے متعلق نقطہ اٹھ اٹھ میں تشریح موجود ہے)

حسن حسن (رنا) (علل متعدی: یہ میسر (اتر) (ا) ہے

عشق

دود و آفرین پر کرتے ہو، دیکھنا کہ پڑھتے ہیں ان سے پتہ لگے کہ کتنے غریب و فقیر ہیں۔

نہیں وہ پہلے ہی کہتے ہیں یہاں تک کہ ۵
 مقررہ وقت کے اندر اس کا جواب دینا پڑے (میں نے)

۱۲) یونانی اناج: گنا، پام، خواہش، ریت، ماسکارت، ریت، دھت۔
۱۳) انیس: نمبر ۱۴، فون، سوراخ، خلیات، آدمی کے دیکھنے سے ہر بلکے ۵

کیا کہیں نہ سے میں لے لیتے تھو جان کا رو کہ ہے بلا جس وقت (دیر)

بعض لوگوں کیلئے ہے کہ عیسائی کے لئے اور کچھ ہے جو ایک قسم کی تبلیغی کارکنوں کی فہرست ہے۔

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص کی ہمت اور شجاعت اس حد تک پہنچ سکتی ہے۔

عشق اللہ (۱) اسم نہ کر لیا کہ تیروں درویشوں کا یہی سلام جس کا جواب
ملتا ہے یہاں سے عشق اللہ دیکھ لیا خدا تعالیٰ

عشق افسانہ سب انہیں کیونوں نے کیا عشق
(میر)

عشقِ ابدی لیا (خسِ تہدی چلانِ عشق سے ٹھک کر سلام کرنے کے بعد گھر سے بھگتا۔ فصحت لیا۔ اعازت لیا۔ بھگتا۔ ہرانا۔ استادِ تیسرا۔

عشق باز (۱) اسم نکره - عاشق مزاج - حسن پرست - نند باز - عاشق طالب -
بہا نواز - تاشین - قیاسی *

عشق بازی (رو) ام غلط :- عاشقی کہو کے ساتھ عشق کرنا جس پرستی
نظامہ بازی :- عیاشی ۔ تماشینی +

عشق پیچا پال (۱) اسم مرکب: ایک میل کا نام جس کا پہلے سونہ اور پتیاں
ہر ایک با ایک ہوتی ہیں۔ بلاشبہ۔ اور دو میں عشق پیچہ بھی کہتے ہیں۔ ۵

یہ سبب عاشق سچیدہ ہو گیاں ہے ! خاک پر روئید میری فتن چھاں ہے ! (نورق)
عشق پیچیدہ (۱) ہم نہ کہہ دیکھ (عشق چھاں) ۱۰

عشق تحقیقی دعا اسم مذکر : عشق مجازی کا تفسیر - خدا تعالیٰ کا عشق -
عشق برے - اہل عشق - محبت الہی +

عشق مجازی (ع) اسم مذکر: عشق حقیقی کا قیض۔ بناوٹ کا عشق۔ مجہول

عقل عقل پر چلنے پرنا (دو) نسل لازم۔ عقل پکارت آنا عقل رازی جانا۔
عقل بخوانا (دو) نسل لازم۔ ہوش میں آنا۔ شعور پکارت۔ سمجھ دار بننا تربیت
 آنا۔ شائستگی حاصل کرنا۔
عقل جانا (دو) نسل لازم۔ ہوش جانا۔ اوسان گم ہونا۔ حواس مختل ہونا۔
 دیکھ کر بری عقل جاتی ہے جو کچھ کاٹ پھانٹ آتی ہے (شوق)
عقل خیر خ میں آنا (دو) نسل لازم۔ ہوش گم ہونا۔ غلط الحواس ہونا۔
 اوسان نہ رہنا۔ شستہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہونا۔ حیران پریشان
 ہونا۔
عقل خیر خ میں آجانا (دو) نسل لازم۔ ہوش بھولنا۔ اوسان ٹھکانے
 نہ رہنا۔ بھول جانا۔ گم ہونا۔ تھیر ہونا۔ اپنی میں ہونا۔
عقل خیر خ میں ہونا (دو) نسل لازم۔ اوسان خطا ہونا۔ ہوش حواس
 قائم نہ رہنا۔ سمجھ میں نہ آنا۔ قیہ ہونا۔ حیرت ہونا۔
عقل خیر نے جانا (دو) نسل لازم۔ سمجھ نہ رہنا۔ ہوش حواس ٹھکانے
 نہ رہنا۔ عقل کا موجود نہ رہنا عقل کا فیض خیر ہونا۔ یہ خیر کام کرنا۔
عقل جیکرنا (دو) نسل لازم۔ دیکھ کر عقل خیر خ میں آنا۔
 کون سمجھے غم اندک کہ محنت ساقی ہم تو کیا عقل لاطوں کی ہی پکارتی ہے (ادیسرا)
عقل جیکر میں آنا (دو) نسل لازم۔ دیکھ کر عقل خیر خ میں آنا۔
عقل حیوانی (دو) نسل ٹوٹ۔ عقل حیوانات کی فطرت میں داخل ہے۔
 شہا چرہ ہے انھیں کے بچے کا بن سکھائے تیرنے لگنا۔ بچے کا از خود گھسٹنا
 پنا۔
عقل خرچ کرنا یا **دوڑانا** (دو) نسل ٹوٹ۔ رائے لانا۔ سمجھ
 کام لینا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا۔
عقل دینا (دو) نسل ٹوٹ۔ شعور رکھنا۔ رائے دینا۔ سمجھ کی بات بتانا۔
 تدبیر رکھنا۔ سمجھنا۔ حریمت کرنا۔ سد سنا۔
عقل شہیا جانا (دو) نسل لازم۔ بڑھاپے کے باعث عقل نہ رہنا شہیا
 ہونا۔ ہونا۔ ساتھ برس کے آدمی کا بند بے وقوف ہونا۔
عقل سلیم (دو) نسل نہ کر۔ پوری عقل۔ رائے مناسب عقل کا ٹیک اور
 درست نہ رہنا۔
عقل کا پستلا (دو) نسل نہ کر۔ عقل مست۔ نہایت عقل مند۔ دانش کا بنا ہونا۔
 از حد زیادہ زود فہم۔

عقل عقل کا پورا (دو) نسل نہ کر۔ (معتز) یہ قونی کا پورا۔ نادانی میں کامل۔
 سزا یا بیوقوف۔ کاٹھ کا آٹو۔ بھیکیا کا باد۔ سورک۔ کندہ ماتراش۔ کو من۔
 حق۔ گاہ۔
عقل کا چراغ مل جانا (دو) نسل لازم۔ (مکتبہ عقل کا تامل ہو جانا۔
 سمجھ میں ذوق آجانا عقل کی روشنی کا جانا رہنا۔
عقل کا دشمن (دو) نسل نہ کر۔ عقل سے بیز کئے والا۔ منہ جیروت۔
عقل کا مارا (دو) نسل نہ کر۔ بیوقوف۔ بے عقل مدد صو گا و دی۔
 دشمن جسے عقل کی پیکار ہو۔
عقل کا مارا جانا (دو) نسل لازم۔ عقل کا جانا رہنا عقل کا ٹھکانے نہ کرنا
 حواس میں ذوق آنا۔ غلط الحواس ہونا۔ جیسے اونکے تیری تو عقل لری گئی ہے۔
عقل کام نہیں کرتی (دو) نسل نہ کر۔ اعلیٰ عقل و تصور سے اہر ہے۔
 سمجھ میں نہیں آتا۔
عقل کل (دو) نسل نہ کر۔ (۱) کبھی حضرت جبریل علیہ السلام کہہ کر بھیجی
 سے اللہ علیہ وسلم کبھی حشر عقل سے مراد ہوا کرتی ہے۔ عقل کامل۔ تمام
 عقل و شہ کا مجموعہ۔ (۲) ذلیل (۳) دانا شیر۔ وہ شیر جس کی رلے بیز کوئی کام
 نہ کر سکیں۔ عقلا رل۔ ناک کا بال۔
عقل کے طوطے اڑ گئے (دو) نسل نہ کر۔ عقل جاتی ہی نہیں ہونا۔
 بے اوسان ہو گیا۔ جتنے تھوٹ گئے۔ گھبرا گیا۔ سٹ پائی۔ ہتھ بکا ہو گیا۔
عقل کی کوتاہی (دو) نسل ٹوٹ۔ سمجھ کا قصور۔ دانش کی کمی۔ کم عقل۔
 جیسے روزِ نظم عقل کی کوتاہی۔
عقل کے گھوڑے دوڑانا (دو) نسل ٹوٹ۔ (۱) کسی کام میں غور نہ کرنا۔
 رائے لگانا۔ غرض کرنا۔ عقل آزمائی کرنا۔ دیس سوچنا۔ دیس پیش کرنا (۲) اچھوٹے
 پڑنا۔ خیال جاؤ پکانا۔ ہاند صنو ہاندنا۔
عقل کی مار (دو) نسل نہ کر۔ عقل کی پیکار۔
عقل کے ناخن (دو) نسل نہ کر۔ (دو) نسل نہ کر۔ ہوش میں آنا۔ حواس میں رکھنا۔
 عقل کی دست کرنا۔ سمجھ کی بات کرنا۔ بے وقوف نہ ہونا۔
 (دو) نسل نہ کر۔ ہوش میں نہ رہنا۔ اسی وجہ سے عقل کو ایسے گھراؤ میں رکھنے کے لئے
 کا اشارہ کیا۔
عقل میں آنا (دو) نسل لازم۔ سمجھ کر۔ خیال میں آنا۔ رائے میں آنا۔
عقل میں فتنہ (دو) نسل لازم۔ سمجھ میں غلطی آنا۔ حواس میں ٹھکانا۔

عقل

عقل میں کمی آنا +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - عقل کی جمع +

عُقْلًا زمانہ (ع) + ف) اسم نکرہ - دنیا کے عقلمند - دانایان جہاں +

عُقْلًا (ع) تاج لعل - از روئے عقل عقل کی رو سے + عقیدہ +

عُقْلًا (ع) + ف) صفت - صاحب عقل - قابل عقل - خردمند - ہوشمند -

دانش - ذہین - دانہ - ہوشیار - چتر - مہمان - بدھمان +

عُقْلًا کی قوم (ع) صفت - اہل عقلمند کا بیرو - دانشمند کا بھنگو +

بروقت +

عُقْلًا کی دُور بلدا (ع) کثرت - دانشمندی سے بچ جاتا ہے -

عقلند کی یاد دہرائی کرتی ہے +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - دانائی - ہوشمندی - ذہینگی - چوٹی - فرست -

سائنس +

عُقْلًا (ع) سے (ع) تاج عقل - ہوشیاری کے ساتھ - دانائی سے -

سچ سمجھ سے +

عُقْلًا (ع) صفت - خوب عقل - وہ بات جو صرف ذہن میں آئے خارجِ ذہن +

ذہن - جیسے عقلی دلیل یا گفتگو +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - دُکھ - غم - مزا - سیات - مرزوش +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - عقل کی جمع - دانایان + دوس فرشتے - فرشتے +

عُقْلًا عشرہ (ع) اسم نکرہ -

(دس فرشتے) ایک ایک کے نزدیک دس فرشتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اس طرح پیدا کیا - اہل

صفت ایک فرشتہ کو خدا تعالیٰ نے اس کے بعد ایک اور فرشتہ اور آسمان پیدا کیا - یہاں تک کیا کہ

فرشتہ اور ایک ایک آسمان پیدا کر کے تو آسمان اور دس فرشتے پیدا کر دئے اور دس فرشتے

نے خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام جہاں پیدا کیا +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - ارادت - کسی بات کو تسلیم اور درست جان کر

اس پر عمل کرنا کسی بات کی دل میں گہرا اندھا - اعتقاد - دل کا بدور - مذہب کے

وہ جو اپنے عقیدے سے کسی مذہب پر مشال ہو سکے - ایمان +

عُقْلًا (ع) + ف) اسم نکرہ - معتقد - دیندار - ارادتمند +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - نفی معنی دال گرفتہ - دل میں جایا ہوا - اعتقاد -

باتی معنی (دیکھ) عقیدت +

ایک سو فیصد صحابہ آئے ہے عقیدہ مجھے کالوں سے (حزیر)

عق

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - ایک شخص کا ہر جس پر اکثر نہیں کہہ دیتے یا کہ نہیں ہیں

لگاتار نہیں - شرف کے باعث پ مشرق کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں - ہاں کہ یہی

پر کم اثر ہوتا ہے +

آدینہ ترے گوش کا ہوا میں آید پر کیا کیفیت کان میں سے عقل تو (آتش)

(از روئے کامی بولنے کی نفرت کر رہا ہے) +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - سوا +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - نفی معنی پیش کے ال یعنی (بال جو بچے کے سر پر پیش

میں پیدا ہوا ہے) + موزن - سر موزنہ اور نام رکھنے کی تقریب جو پریم ولادت

سے ساتویں دن ہوتی ہے - چونکہ اس تقریب میں بچے کے بال منڈوائے جاتے ہیں -

اور ان کے ہمار چاندی جامہ کو دی جاتی ہے اور جب شرع کرے ذبح کے طہارت

کھلائی جاتی ہے - اس وجہ سے اس تقریب کا نام عقیدہ ہو گیا - اس پر ہم جب شرع

پیشے کے واسطے دیکرے اور پیشی کے لئے ایک بکرا - منافع سمورہ ذبح کیا جاتا

ہے جس کے حلال کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ بچے کے بالوں کے عوض بال

گرفت کے عوض گرفت - پوست کے عوض پوست - عذرا القیاس - تمام جسم کی

چیزوں کی بجائے تمام چیزیں صدقہ دی گئیں تاکہ آفاتہ نبوی سے محفوظ رہے +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - (۱) نہایت ذہین اور (۲) اہل طالب کے پیشے

کا نام جو بڑا ہوشیار تھا +

(قابل کمسن میں) لفظ غلات عربی میں نہیں پایا جاتا - عرب صاحب غلات نے شاید ہندوستان

میں لے جانے کے واسطے اس کو فقیر کہہ کر جاری کر دیا اور وہاں سے لے کر آج تک

عُقْلًا (ع) صفت - جس کے بچہ پیدا ہوا ہو - آنچھ جس کا لفظ غلات سے لے

جس میں لفظ قبل کرنے کی صلاحیت نہ ہو +

(ع) میں ایسے مرد اور عورت دونوں کے واسطے لفظ آیا ہے +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - آنچھ عورت - وہ عورت جس کے بال بچہ ہوتا ہو +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - آن - آنکھ - آنکھ - آنکھ - آنکھ - آنکھ - آنکھ -

پر چھائیں - یہ تو مشابہہ - وہ صورت جو آئینہ یا صاف پانی میں دیکھنے سے ظاہر ہے

آسمان پر کو شفق چھوٹی نظر آئے گی - عکس یا چھپنا لہا سے (اوپر لگان کا نسیم)

عکس کھینچنا یا آنا (۱) لعل مندی - سایہ کے وسیلے سے نیلے رنگ

فرو گات آنا +

عُقْلًا (ع) صفت - سب بکس - جیسے کسی تصویر یا چھاپہ وغیرہ +

عُقْلًا (ع) اسم نکرہ - (۱) آپا - (۲) دھنسی - تیرہ دفعہ

علم

ساتھ پیشہ ذی علم ضرور ہوتا ہے۔ دین نام میں علم اور شہدوں میں کچھ فرق نہیں

۴۰

مشق قباص کر کشا و شیدائیں سیر اس لئے تفریح کے ساتھ علم پڑھنا ہے (۱۱ سیر)

(۱۲) وہ علم جس سے آدمی مشغول ہو۔ خاص نام۔ عزت اور عزت میں معرفت کی ایک

قسم جس میں کسی چیز کے نام۔ جیسے دہلی۔ آگرہ۔ پٹنہ۔ زبیر۔ بکر۔ عروہ وغیرہ

(۱۳) ہندو (۱۴) ہندوستان میں اصطلاح میں علم کے گرد کی ایک سطح متوازی الاضلاع

دو متوازیوں میں سے ایک ہے (۱۵) و مشورہ۔ علم انشراح۔ معرفت و مہربا۔

تشریح۔ ہند نام (۱۶) برہمنہ۔ بے غلط۔ جیسے فتح علم کرنا ہے

علم میں فتح کف سے حاصل ہوتی ہے لہذا گویا علم کو فتح کرنے سے مراد کفر سے پاک کرنا ہے (۱۷) (۱۸) ہند کرنا۔ اونچا کرنا۔ بڑھانا

علم اخصا (۱۹) اصل لازم۔ مہرم کی ساتویں تاریخ کو شہداء کے ہلاک کرنا

میں شہدوں کا حملہ ہے

علم آراء (۲۰) علم برہمنہ اصل اپنا آہوں کے انھیں کیونکہ علم زیادہ (۲۱) انھیں

علم بزرگوار (۲۲) علم بزرگوار۔ جہنم بزرگوار۔ وہ شخص جو سچ بولے یا

سوار پر فوج کا جھنڈا لے کر چلے علم دار

علم ٹوٹنا (۲۳) اصل لازم۔ جہنم کو سننا ہے جو اہل تشیع و متواتر

بہاوت تکلیف سے نکالتی ہیں۔ اصل میں حضرت عباسؓ کا علم اُس پر ٹپٹنے

یعنی حضرت عباسؓ کی اپڑنے سے مراد ہوتی ہے۔ جیسے فضا کرے اُس پر

حضرت عباسؓ کا علم ٹپٹنے یا جھجھکے

علم دار (۲۴) علم دار (۲۵) علم دار (۲۶) علم دار (۲۷) علم دار

چلے۔ علم دار۔ جہنم دار

اشکوں کی کیوں نہ آہ سے ہر چشم تر ہو چکا ہے۔ علم دار سانسے (۲۸) انھیں

(۲۹) حضرت عباسؓ میں حضرت علیؓ کو امداد دہا کہ کتب جن کو سیدان کر بلا میں

علم کی خدمت پُرد ہوئی تھی

علم کرنا (۳۰) اصل متدی۔ یعنی یا تو مار کر میان سے نکالنا۔ تو مارنا

تو مارنا کرنا۔ جیسے تواریخ علم کے تعلق سے ہرم کی طرح دشمن پر مارنا ہے

میں باہت ہے جو کچھ ہم پرستم کیجیگا۔ سزا کا دینے اگر فتح علم کیجیگا (۳۱) (۳۲) علم ہونا

علم ہونا (۳۳) اصل لازم۔ مشغول ہونا۔ جہنم سے ہر چہ خفا۔ مراد ہونا تشریح

ہونا۔ ہند ہونا

خورنے نام خضایا کے جو سر کھینچا میرا ہے کوئی عالم میں علم کا ایکو (میر)

علم

علم (۱) اسم مذکر۔ دانش۔ دانائی۔ حقیقت۔ گمان۔ خبر۔ آگاہی

کسی فن یا علم کی اہلیت سے واقف ہونا

دلت سے یکسر دیاں ہے پر علم نہیں کہ وہ کہاں ہے (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰)

کسی فن یا علم کی اہلیت سے واقف ہونا

دلت سے یکسر دیاں ہے پر علم نہیں کہ وہ کہاں ہے (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰

بابت کے ساتھ ہر ایک کے کمال تین سے جانتا جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہ ہو
تین کی تین قسموں میں سے یا اصل قسم ہے ۔

علم انشاء (ع) اسم ذکر :- وہ علم جس میں دل سے مضامین پیدا کرنے اور ان
کے انشاء میں بلکہ ہم نہ چاہنے کا بیان ہو ۔ جیسے جواب معنیوں ۔ تحریر آراء و مطالب
و عبادت وغیرہ ۔

علم آواز یا صوت (ع) اسم ذکر :- وہ علم جس میں جوار اوزوں
کی طاقت ۔ غایت ۔ ان کے ظہور اور قدرتی اصول کو بتلانے مثلاً گیت سے
اہل کی دوری یا قریب کی آواز سے تمام کا فائدہ معلوم کرنا وغیرہ ۔

علم بلاغت یا معانی (ع) اسم ذکر :- وہ علم جس میں حسب موقع اور ہفت
وقت و صلب پر شیخ کر گنگ کر کرنے کا فرق بتایا جائے ۔ فصاحت اس کا ایک جزو
ہے ۔ ایسا و کلام میں کمال اور کمال کرنے کا علم ۔ وہ علم جو اسے معانی میں فروغ
خطا و عبادت کی بد اسلوبی سے بچانے ۔

علم بیان یا کلام (ع) اسم ذکر :- علم غایت گنگ کر کرنے کا علم ۔ علم
فصاحت ۔ علم کلام اس علم سے بھی عبارت ہے ۔ جو منہات نقل کو درستی
سے ثابت کرنے کا فن ہے ۔ چنانچہ حکیمان اسی وجہ سے علماء کے ایک فرقہ کا نام
ہے جس کا بیان اپنے حق پر آئیگا ۔

علم کشفی (ع) اسم ذکر :- علم جہاں کے وسیلہ سے آدمی
کے جسم و رگ و پھوس اور تمام اعضا کا بالشرح حال معلوم کیا جائے ۔ رنگ و بیا ۔
اعضا کے اندر مری و میری کی حقیقت ان کی بناوٹ ۔ شمار آئینہ اور جس
میں کو جو دیکھا بیان ہو ۔

علم کشفی (ع) اسم ذکر :- علم معرفت الہی ۔ وہ علم جس کے وسیلے سے
الہی عالم کو مظهر حق ثابت کیا جائے ۔ نزدیک یا دوری معانی قلب کا علم ۔

علم تواریخ یا سیر (ع) اسم ذکر :- وہ علم جس کے وسیلے سے ماضیات
گزشتہ کا حال معلوم ہو ۔ وہ علم جس کے وسیلے سے گذر اور پچھلے واقعات کی
مطابقت ہمہ وقت و ہر معلوم کیا جائے ۔ بادشاہوں کے حالات کا علم ۔
علم جبر و متغایہ (ع) اسم ذکر :- علم از ۔ جبر (لواحق) ۔ متغایہ
اکسی ۔ وہ علم جس میں علل و متغایہ کی ایک بدیشی سے ہموال علل یا متغایہ کو
معلوم کرے ۔ اس علم میں ہر کشتہ علل و متغایہ حروف و چند ملاقات معینہ کی جاتی
ہے ۔ حروف علل کو تہریر کرتے ہیں ۔ اور ملاقات معینہ کیفیت اتصال علل و ربط
نیاز میں علل کو بیان کرتی ہیں یعنی جو متغایہ وہ علم ہے جس میں علل و متغایہ سے

بلور عام بحث کی جاتی ہے ۔
علم جبر و تقییل (ع) اسم ذکر :- وہ علم جس میں بیماری چیزوں کے اور چھوٹے
آثار سے یہ بیان دینے وغیرہ کے قاعدے بیان ہوں ۔

علم جبر (ع) اسم ذکر :- ایک علم کا نام جس سے احوال غیب پر واقفیت ہوتی
ہے ۔ اسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سب کرتے ہیں ۔

علم جہاد و است یا سعدنیات (ع) اسم ذکر :- وہ علم جس میں کافی اور
سعدنی اشیا پر بحث کی جائے یعنی جس سے ان چیزوں کی نامیت و شناخت
اور ان کی اقسام و احکام کا علم معلوم ہو ۔ وصات بتایا ۔

علم حدیث (ع) اسم ذکر :- وہ علم جس میں رسول مقبول کے افعال و کلام
پر آثار سے بحث کی جائے ۔

علم حساب یا عدد (ع) اسم ذکر :- گنت بتایا ۔ حسابی ۔ وہ علم
جس میں کسی چیز کے شمار و اندازے اور لگتی وغیرہ سے بحث کی جائے ۔

علم حکمت (ع) اسم ذکر :- علم فلسفہ کی بیان بتایا ۔ وہ علم جس میں اشیا
موجودات خارجہ کے احوال سے ان کی حقیقت و اتمی کے سرائق جہاں تک
طاقت بشری کام کرے بحث کی جائے جس میں طبی ۔ ریاضی اور دینی و تہذیبی
علم داخل ہیں ۔

علم حیوانات (ع) اسم ذکر :- حیو بتایا ۔ بشرہ بتایا ۔ قدرتی تاریخ کا وہ
حصہ حیوانات کی ساخت ۔ اقسام ۔ اشکاف ۔ عادات وغیرہ کو بیان
کرتا ہے ۔

علم دین (ع) اسم ذکر :- دھرم شاستر ۔ وہ علم جس میں مذہب و ملت
کے اصول سے بحث کی جائے ۔

علم رمل (ع) اسم ذکر :- ایک مشہور علم کا نام جو حضرت دانیال پیلیر سے
منسوب ہے اور اس میں قمر و زہرہ و دیگر کی مدد سے غیب کا حال معلوم کرنے کا
طریق بیان کیا گیا ہے ۔

علم ریاضی (ع) اسم ذکر :- وہ علم جس میں ان اشیاء سے بحث کی جاتی
ہے جو عدد و شمار میں ہوں ۔ جیسے مقدار و عدد و خاصہ ہر ماہ و ہر
میں موجود ہیں ۔ یا ان کو کہ وہ علم مختلف عدد و مقداروں اور مسائل و
درمیانی تعلق کو ظاہر کرے اور نیز اس سے وہ طریقہ حاصل ہوں جس سے ہر
مقدار میں مقدار و معلوم یا اختیار کی کے وسیلے سے معلوم ہو جائیں ۔

علم زبانیان (ع) اسم ذکر :- وہ علم جس سے کسی زبان کی اشیاء و
معانی

م

حقیقت معاشرت و ملاقات۔ برشتہ نشانی اور حقیقت کا عیاں طور پر جھانسا۔
 اور انسانی انگور تاریخ زمان سے بہرہ نیا حاصل کیا جائے۔ عرصہ فصاحت۔
 تاریخ۔ ادب۔ یہ سب علم اس میں شامل ہیں۔
 علم طبی (ع) اسم مذکر۔ یہ قول فلاسفی۔ نوک۔ دیکھو طبی خبر۔
 علم نجوم و فاضل (ع) اسم مذکر۔ علم خفا۔ (دیکھو نجوم و فاضل)۔
 علم کیمیا (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ علم جس کے وسیلہ سے فہم کی بات
 معلوم کریں۔ جیسے نجوم۔ جوتش۔ دل۔ جہز وغیرہ۔ (۲) فہم کی خبر۔
 علم فہم (ع) اسم مذکر۔ احکام شریعت کی واقفیت۔ علم دین۔ علم مذہب۔
 علم فصاحت (ع) اسم مذکر۔ علم ذراعت۔ وہ علم جس میں کھیتی باڑی کرنے
 اور پیداوار کے عمدہ قاعدے و اصول سے بحث کی جائے۔
 علم فلسفہ (ع) اسم مذکر۔ علم حکمت۔ لیکن بنیاد علم ووجہات کا علم۔
 خالق الاشیاء کی معرفت۔ وہ علم جس میں کائنات کی حقیقت۔ نظریات۔ اہمیت
 اور خواص کی بظاہر بحث کی جائے۔ اس کی بحث سی تسمیں ہیں چنانچہ اپنے
 مروجہ بیان کی بنا پر۔
 علم قیافہ (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس سے آدمی کے حالات جسمی ملاقات
 صورت اور ساخت جسم سے شناخت کی جائیں۔
 علم کلام یا عقائد (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں عقائد نقل کو دلائل
 عقلی سے ثابت کریں کسی چیز کو بدلائل حق یا کفر کو اپنے دل میں جانے کا علم۔
 علم کیمیا (ع) اسم مذکر۔ مصنوعت و رسانی۔ رسانی بنیاد۔ سوز پانی سی
 بنانے کا علم۔ کرم و حرفت حال میں وہ علم جس سے اشتیاء کے اجزا کو مبدع کر کے اور
 پھر ان کو لا دینے یا ان کے تغیر و تبدل اور خواص سے بحث کیلئے کیمرشی۔
 رشتہ دیکھ کر کیا کہ سنی اصل و سیم و صنعت و رسانی کہ ہے۔ چہ کہ طلب اہمیت غیر ممکن ہے
 اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک۔ معاش سے دوسری حالت از نہیں بنا کر تھی۔ مگر رنگ بیک
 چڑھا دیا کہ تھا چنانچہ چارہ ہے ایک۔ دست خائے انہیں لہر حق رحمت کرے جس علم سے
 خلیہ و خاندان سے کہہ بہرہ لے کر لہا کہ لے کر کیا کر ہی اگر ہی ہے۔ جس طرح ہر رنگ یا رنگ ہر
 نصیب ہے۔ اس کے ذریعے سے خواہ اشتیاء کی واقفیت خوب ہو جاتی ہے۔
 علم لہوئی (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جو کسی کو خائے کے پاس سے محض اس
 کے فیض سے بغیر از محنت و مستاد حاصل ہو اعرابی میں لکھن کے سنی نزداد پاس
 کے ہیں۔
 علم گشت (ع) اسم مذکر۔ و کثیری لکھنے کا علم۔ زبان کے الفاظ کی حقیقت

م

کلم۔ علم زبان۔
 علم گشت (ع) اسم مذکر۔ علم۔ یعنی کسی کی روشنی جو ششوں کے فاضل اور
 زادیوں کے تعلقات کو ظاہر کرتی یا عام تعلقات جو زادیوں اور توسوں کے شش
 محلوں سے واقع ہوں۔ انہیں تعلق اور ان کے پائش کے قاعدوں کو کھانی ہے۔
 ترکون ہستی بنیاد۔ ہنگونٹ کلم بنیاد۔
 علم مجاہد (ع) اسم مذکر۔ سبھا بنیاد مجاہد ہشت و بنیاد یا انگور
 اور معاصرین سے برآ و ذکر کے قاعدہ و حقوق اور عمدہ محبت سے متعلق ہے۔
 شریفانہ ملاقات کے قاعدوں کا برآ و۔ (۱) اب مجلس۔
 علم مدان یا تمدن (ع) اسم مذکر۔ باقی ہستی۔ بشری اشغال کی تقویت
 تہذیب و ملت یا امور ریاست کا علم۔ قومی تہذیب و امور کی شہرہ و پخت
 کے متعلق کارروائی کا طریقہ۔
 علم دین میں مذہبی شریک میں سے ہستی وہ علم جنوں کے ختام سے متعلق ہے۔ بنیاد ہستی کا علم۔
 علم قمر یا ریح (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جنوں جس سے علم ستوری کی ہر ایک چیز آت
 شینہ کھوڑید سے ہو ہر کسی خاص قاعدہ سے معلوم کی جائے۔ ایک قسم کی ستوری
 قاعدہ مدیت۔ (۱) آرایہ کی جہ غلات قیاس بخت سے آئینہ چہ نکا اس
 علم میں آئینوں سے کام چہ آئے اس سے ہے یہ نام رکھا گیا۔
 علم مساحت (ع) اسم مذکر۔ کسریہ مبع ہے۔ علم ہندسہ کی ایک شاخ
 جس کے مثلث کا طول سطحوں کا رتیبہ اور جہات کی جہات و دیکھو معلوم ہوتی
 ہے۔ علم بیان شہادت۔ زمین کی پائش کا فن۔
 علم منظر و عرا یا (ع) اسم مذکر۔ علم منظر۔ علم شہر کی روشنی جو روشنی
 یا شعاع کی قوت خاصیت۔ اثر۔ نور۔ طاقت اور اس کے نظار کے قدرتی
 قاعدوں کو اجسام کشیت یا شفاف کے وسیلے سے ظاہر کرتی ہے۔
 علم منطبق (ع) اسم مذکر۔ بالالظن (۱) وہ علم جو آدمی کے فکر و ہنر اور خیالات
 کو خطوں سے محفوظ رکھے سبب اور باقاعدہ خیالات کا علم یا ان قواعد کا علم
 جس کے بموجب سبب خیالات کا ترتیب و ریاضہ شکل اور بد و کثرت و لکھنے
 مل کیا جائے۔ کلام و انگور کے تجزیہ کرنے کا علم یا اس علم میں شمول سے
 بحث کی جاتی ہے۔
 علم موسیقی یا موسیقی (ع) اسم مذکر۔ غرض اعلیٰ کا علم۔
 سروں کا علم۔ وہ علم جس کے وسیلے سے گانے گانے کے قاعدے۔ سروں کے
 اصول اور آوازوں کا سند معلوم کیا جائے۔

م

دلت برائی میں دوستی کے معنی ملحق کہن کے ہیں۔ مگر ملحق میں شری آدم کے ہر گئے۔ یہ علم کی ابتدا اہل علم و ادب میں ماضی کی ایک نیا طرح سے معرفت سلیمان علیہ السلام کے شاگرد سے ہوئی جس کے نزدیک اس کے موجد حضرت داؤد علیہ السلام ہیں۔ مگر بعض اہل تحقیق اس طرح بیان کرتے ہیں کہ نقض ہوا کہ مشہور دانشوران کا یہ کہہ ہے اس کی آواز سے کھلنے سے علم نکلا۔ اور اس کے بارہ ہوں کے بعد اُن کے ہر مقام شیعہ کے اس کے شہوں میں دائیں کو دلتوں کی گفتگو کے ملاقا میں ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک رسوم کے واسطے ان ہر جوں کے باعث اس کی تفصیل دلی مولانا دم کے شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ گردش افلاک سے یہ علم حاصل ہوا ہے۔
 خوش کہاں گشت افلاک نہ گشتا کورہ اور چرخ برفتہ سیم

علم نباتات (ع) اسم مذکر :- بناس تہی یا جزی بونی اور اشجار مختلفہ کی تحقیق کا علم جس سے درختوں۔ پودوں وغیرہ کی ساخت ان کے اجزاء کی قابلیت۔ بڑھنے کے مقام۔ احسان کا حال معلوم ہوتا ہے۔ اور اس میں معلوم کی جاتی ہیں جن سے اس علم کے بیان اہل دینوں کی وجہ تسمیہ یہ کام ہوتا ہے۔
علم نجوم (ع) اسم مذکر :- جوتش کہتے ہیں۔ ستاروں کا علم۔ وہ علم جس کے ذریعے اجرام فلکی ان کی جہات۔ حرکات و سکنات۔ فہم۔ زمانہ گردش۔ گرہن وغیرہ کا حال معلوم ہو۔ مگر زمانہ قدیم کے سرائق ستاروں کی تاثیرات یعنی سعادت و نحس اور واقعات آئندہ کی خبر گردش پیشین گوئی یا معاملات تقدیر اور اپنے بڑے موسم کی خبر دینے کا علم۔

علم ہندو (ع) اسم مذکر :- (۱) علم ریاضی کی وہ شاخ جو اجسام کی جہات حقیقت۔ اور طبع و زوایا کے تعلقات یا ان کی پیمائش کو ظاہر کرے۔ وہ علم جس سے سورت اشکال و متاد ریاضی کی واقفیت حاصل ہو (۲) اعداد و رقم کا علم۔

۱) نباتات کہہ دے کہ یہ لفظ آذادہ کا مترادف ہے اور ہر حرف و صوت الہی۔ جو کہ علم عرب میں حرف و دل و ذہن ہر نامہ ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔ لہذا حرف کو سین سے بدل کر ہند بنا دیا۔ مگر لہجہ کے اعتبار سے یہ کہ یہ لفظ ہند سے مستحق ہے۔ کیونکہ علم ریاضی کی جو ہندستان ہے۔ اور اسی جگہ سے یہ علم متروک و غیرہ میں پھیل گیا ہے۔

علم ہوا (ع) + ف، اسم مذکر :- علم ہوا کہ ہوا جو ہوا۔ اس کی خاصیت استعمال اور جہات کے ساتھ تعلقات کو بتانا ہے۔

علم میت (ع) اسم مذکر :- وہ علم جس کے ذریعے سے اشکال فلکی اور ساعت کرہ ارض معلوم کریں اور یہ علم نجوم۔

م

۱) علم عربی ۲) علم انگریزی ۳) علم ہندی ۴) مشہور ہیں۔ جس کا بیان ان علوم کے کتابوں سے ہوتا ہے۔ بہتر نفاذ میں نہیں ہو سکتا۔ ورنہ نفاذ بہت بڑھ جاتا۔
علماء (ع) اسم مذکر :- عالم کی جمع۔ پڑھے لکھے لوگ۔ فاضل۔ پندت لوگ۔
علمائے دین (ع) اسم مذکر :- دین کے عالم۔ فاضل۔ پندت لوگ۔
علمی (ع) صفت :- خوب۔ پلہ۔ علم سے متعلق۔ جیسے علمی بحث۔ علمی تقریر وغیرہ۔
علمیت (ع) اسم مؤنث :- علم ہونا۔ علم۔ پڑنا۔ (۱) پڑھنا۔ (۲) دینوں کی

گفتگو ہے۔
علمیت (ع) اسم مؤنث :- علم کی شیخ میں اگر عالم نہ ہو کہ علم کا علم حاصل ہونا۔

علم و دین (ع) اسم مذکر :- انسانی۔ بلندی۔ برتری۔ جیسے علم و دین۔ علم و دین۔
علم و ہمت (ع) صفت :- عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ بلند ارادہ۔
علم و فہم (ع) اسم مذکر :- نورانی۔ نوراک۔ کمال۔ علم کے کمال کے لیے یہ عبارت ہوتا۔ راتہ۔ ولید۔ روزیدہ۔

علم و فہم (ع) اسم مذکر :- علم کی جمع۔ پڑنا۔ ہنر۔ فن۔
علم و حیدر (ع) اسم مذکر :- وہ علم جو زمانہ حال میں لکھا ہو۔

جیسے علم آب۔ فوٹر گریں۔ علم ہوا۔ علم نباتات الارض۔ جوتش جس کے حکمت۔ ادب۔ مساحت۔ ریاضی۔ زراعت۔ ہیئت۔ کیا علم۔ علم آب و ہوا تاریخ

نظام شمسی۔ نظام فلکی۔ سیاست۔ دین۔ نباتات۔ حیوانات۔ جمادات۔ حساب فیروزہ۔ اگرچہ ان میں علم قدیم میں شامل ہیں مگر اب ان کی ترکیب و تکرار کیا ہو گیا ہے۔

علم و قدیمہ (ع) اسم مذکر :- وہ علم جو کچھ زمانہ سے پہلے آتے ہیں۔ اور انیس کے وسیع سے نئے علوم کہا جاتے ہیں جیسے علم منطق۔ نجوم۔ جوتش وغیرہ۔

علم و متعارفہ (ع) اسم مذکر :- اقلیدس۔ وہ مشہور و معروف اور مستحک باتیں جو دلیل کی ذیادہ قائم کرنے کے واسطے اختیار کی جائیں۔ جیسے جو چیزیں ایک

دوسری پر منطبق ہوتی ہیں یعنی ایک ہی طرح تھرتی ہیں۔ وہ آپس میں مساوی ہوتی ہیں۔

علم و مشہور (ع) اسم مذکر :- وہ علم جو مشہور ہو۔ اس کی خاصیت میں ہر شے میں ہر جگہ

میں ہوتا ہے۔ مثلاً عربی۔ سنسکرت۔ فارسی۔ وغیرہ زبانوں میں عربی لکھی ہوئی

ذکر ہے۔ وہ علم مشرقی کہلاتے ہیں۔
علم و مغربی (ع) اسم مذکر :- وہ علم جو مالک مغرب یعنی یورپ نے لکھا۔
 فرانس۔ جرمن۔ وغیرہ میں لکھا ہے۔

عمل	عمل
<p>۱-۸) (۱-۹) عدد و تک (۱-۹) دخل کا مدت قبضہ چنانچہ کہتے ہیں کہ اس نے وہاں اپنا محل کر لیا (۱-۱۰)۔ وقت سا۔ سال سے تیار کے محل میں اٹھ کر نہایت دھوا بھینی ہار بجے کے وقت (۱-۱۱) پر صحت۔ بادور۔ ٹونا</p> <p>متر۔ انوں۔ انہر۔ حور</p> <p>کی پوچھتا ہے محل بننے بخت چتا ہوا تھوڑے ہی وقت میں دم کو (ذوق) بانی بخت جب اکٹوب کو محل ہے لیکن محل یا در چل جائے تو اچھا (ایٹھا)</p> <p>۱۱-۱۲) شہیاد بیکاری۔ محل مارے</p> <p>شہیاد کو یہ طیسوں نے کیا محل ہو گیا پھر آج کل ان کو محل سرام کا افشاں (قرطی)</p> <p>۱۳-۱۴) اسم خواہ بولی ہو خواہ صوری۔ خواہ محل</p> <p>عمل بیٹھنا یا بیٹھ جانا (۱) محل لازم۔ سخت بیٹھا بکومت جن۔ قبضہ ہونا۔ قبضہ و تصرف میں تانا۔ کہ بیٹھا جاتا۔ محل دخل ہونا بکومت ہونا</p> <p>راج ہونا</p> <p>روا کی افشاں میں آگے سر غافل بیٹھا ہے محل جیسے مارا ملک میں (داخل) لکھو چشمن میں برات محل چھٹا اٹھ گئے فیروز میں زم زم کی بیگیا (برق) محل پانی (۱) اسم مذکر۔ لٹ پانی۔ بنسبک یا انیون وغیرہ کو پانی میں گود کر پنے سے مادی ہوتی ہے</p> <p>عمل پانی کرنا (۱) فعل متعدی۔ لٹ پانی کرنا۔ لٹ جانا۔ لٹنے کی چیز محل وقت پر پینا</p> <p>عمل پڑھنا (۱) فعل متعدی۔ کسی شتر یا چھوٹا دماغ خواہ انوں وغیرہ کو کہ مطلب کے واسطے بطور حمید خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا۔ اسم پڑھنا۔ پڑھتے ہیں</p> <p>عمل جراحی (۱) اسم مذکر۔ کسبہ۔ چیر پھاڑ</p> <p>عمل چٹنا (۱) لازم۔ کسی شے کو صحت دینا۔ کھانا۔ محل کا شافر ہونا</p> <p>آپ بخت تو مجب ذہب کا ہے لیکن میل یا پچا جائے تو اچھا (ذوق) محل دار (۱) صفت اسم مذکر۔ حاکم۔ عامل۔ کارکن۔ تحصیلدار۔ محل خلع دار وغیرہ</p> <p>عمل داری (۱) صفت اسم مذکر۔ (۱) راج۔ ہات۔ حکومت سلطنت حق۔ بیات (۲) غلو۔ علاقہ (۳) اعتبار۔ حکم۔ ادھکار۔ (۴) طبع داری۔ کلگری</p>	<p>عمل دخل (۱) اسم مذکر۔ سخت۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار</p> <p>عمل دخل کرنا (۱) فعل متعدی۔ قبضہ کرنا۔ سخت بٹھانا</p> <p>عمل خور آمد (۱) صفت اسم مذکر۔ کارروائی۔ شاہد۔ اجلاس۔ برت برتاؤ۔ تعمیل۔ کار بندی</p> <p>عمل در آمد کرنا (۱) فعل متعدی۔ کار بندی یا تعمیل کرنا۔ کارروائی کرنا برتاؤ میں لانا۔ عمل میں لانا۔ بکھلانا</p> <p>عمل در آمد ہونا (۱) فعل لازم۔ کارروائی ہونا۔ تعمیل ہونا۔ کارروائی ہونا۔ عمل میں آنا</p> <p>عمل کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر کار بند ہونا۔ کہنا۔ بات کسی دستور میں لانا۔ برتنا۔ برتاؤ میں لانا (۲) اثر کرنا۔ تاثیر کرنا (۳) نشانی کرنا۔ لٹھینا (۴) قبضہ کرنا۔ سخت بٹھانا</p> <p>عمل ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) دخل ہونا۔ سخت بیٹھا۔ قبضہ ہونا (۲) لٹھ ہونا۔ سرور ہونا (۳) کسی بات پر کار بند ہونا۔ جیسے انیس کسی کے بھانسنے میں نہیں ہے۔ (۴) وقت ہونا۔ محل ہونا۔ جیسے تین کا محل ہے</p> <p>عملہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) عامل کی جمع (۲) کارکن۔ لوگ۔ اہلکار۔ حکم کے آدمی طرازین و دفتر کچہری کے لوگ (۳) ۲۱-۱، مکان کا مہر۔ لیکن کاسان۔ زچہ علاوہ جو کچھ مکان میں رہت ہو وہ سب محل میں داخل ہے۔ مثلاً چھت۔ چھت کی کڑیاں۔ چھتر۔ دیواریں وغیرہ</p> <p>عملہ لیس یا فوجداری (۱) اسم مذکر۔ محکمہ پولیس۔ محکمہ فوجداری شہری انتظام اور محافظت کے لوگ</p> <p>عملہ و خلد (۱) اسم مذکر۔ عوام قبضہ و تصرف</p> <p>عملہ و خلد کرنا (۱) فعل متعدی۔ قبضہ کرنا۔ سخت میں لانا۔ قبضہ و تصرف</p> <p>عملہ و خلد ہونا (۱) فعل لازم۔ قبضہ ہونا۔ دخل ہونا</p> <p>عملہ و خلد (۱) اسم مذکر۔ (۱) عوام کسی قریب ملک کے لازم۔ کارکن۔ کارکنان دفتر۔ محکمہ کے درکار۔ کارکنان محکمہ (۲) مالی امور</p> <p>عملی (۱) صفت اسم مذکر۔ (۱) اسلوب۔ چل۔ فعل کا تعین (۲) ۱-۲۔ حرم۔ نشا۔ نش کا حامی</p> <p>عمود (۱) اسم مذکر۔ چھا۔ باپ کا معانی۔ تانا۔ (۱) اصل میں ہم تمام گھراں والوں نے ایک دوسرے کو کر لیا ہیں طرح خال سے خال بنایا ہے</p> <p>عمود (۱) اسم مذکر۔ (۱) ختم۔ کھم۔ ستون۔ چوب خیمہ۔ گرز۔ ترازو کی ٹوٹ</p>

عشق

کی دعا کے سبب اس آفت سے نجات پائی۔ کہتے ہیں جب سے یہ جانور کسی جزیرے میں چلا گیا ہے +

موجودہ فرغانی اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ صغیر (سمرقند شمالی مصر) سے ایک بہت بڑا پتھر جس کی شکل ایک
اور قطب آدمی سے مشابہت اس کے پتھر چلنے کے رنگوں سے ملوں اور اعضاء اکثر جانوروں
سے ملتے ہوئے تھے۔ عزیز کے روبرو لایا گیا تھا اور اُسے عقاب کہتے۔ ویسٹ مر صاحب لکھتے
ہیں۔ کہ اس خیالی جانور کے وجود پر او عقاب کی صورت سے مرکب ہے اس کے دو بازو ایک
چوڑے اور چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ اوپر کا حصہ عقاب سے مشابہت رکھتا ہے اور نیچے کا شیر
سے اس کی تصویر زما قدیم کے نقوش پر کی زبردہ کیتر پر دیکھنے میں آتی ہے۔ نیز ایک قسم کما
گدھ جڑ پاکستان کے پناہی ضلع شمالی افریقہ اور روم میں پایا جاتا ہے +

روشن صاحب کی تاریخ سمریں لکھا ہے کہ صوبہ دکن میں لیو پارس کے نام سے ایک مشہور قلعہ تھا جس کے معنی آفتاب کا شہر ہو سکتے ہیں۔ عربی جغرافیہ دانوں نے اسی کو سین الشہر لکھا ہے کہ نام کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آفتاب کے نام کا ایک مندر رہتا تھا۔ ہیروڈوٹس صاحب اور دیگر مورخان پر رہنے اس مندر اور وقت کا قصہ لکھا ہے مگر یہ قصہ بہت پرانا تو بلاشبہ جیسا کہ قصہ تھا۔ وہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ حقتا ایک پرند کا نام ہے۔ تمام دنیا میں وہ اکیلا ہی ہوتا ہے عرب کے ملک میں اس کی پیدائش ہے۔ پہلے ایک چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے اس کا قتل قاب کے برابر اور سر نہایت چمکدار پرندوں کے قتل سے آراستہ ہوتا ہے۔ گردن کے پرنہر یا در تمام جہاں اور فانی رنگ کا ہوتا ہے۔ وہ منید اور سرخ۔ آنکھیں ستاروں کی مانند چمکتی ہوئی ہوتی ہیں جب وہ بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب پہنچتا ہے۔ تو ککڑیوں اور خوشبودار چرنوں سے اپنا گھر جسے قند کا گنا جا ہے بناتا ہے۔ اور اسی میں ٹھس کر رہتا ہے۔ اُس کی ڈھیں اور چہلی سے ایک ایک کڑا پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی کڑا ایک دوسرا حقتاب جانتا ہے۔ اور یہ دوسرا حقتاب اس سے چلے حقتاب کو بس سے پہلے پر۔ دفن کرتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ خوشبودار چرنیں چمک کر کے شکل بیضہر ایک ستا بڑا گولہ جسے وہ بخوبی آشنا ہے بناتا اور اس میں عجمیہ کر کے پیلے حقتاب کے بقیہ عجم اُس کے اندر رکھتا۔ اور اُس سورخ کو خوشبودار چرنوں سے نہایت احتیاط کے ساتھ بند کر دیتا ہے۔ اس کے بعد اس عزیز اور عمدہ گولہ کو اپنے کندھے پر آٹھ کرکٹیں میں لپیٹا لاتا اور جہاں آفتاب کی پرستش کی چیزیں بھائی جاتی ہیں۔ وہاں اسے بھی بلا دیتا ہے۔

یہاں تک تو ہم نے ایشیائی قوموں اور مصنفوں کے موافق کہہ لکھا۔ اب انگریزی حنفیہ اور مصنفوں وغیرہ نے جو ان دونوں جانوروں میں حقتاب اور لچ نہیں کی نسبت اپنی اپنی رائے قائم کی ہیں۔ وہ بھی نقل کی جاتی ہیں۔ تاکہ علماء اور شعراء کے لئے مفید ہوں ایک محقق مؤرخ کا بیان ہے

ملہ دکن ایک ہرانی رت کا نام ہے جو پشگل شمشے ہو کہ چھوٹا سا صوبہ کی شکل قریب قریب شمشے سے مشابہت رکھتا ہے لہذا یہ نام رکھا گیا۔

یہاں تک تو ہم نے ایشیائی مؤرخوں اور مصنفوں کے موافق یہ تسلیم کیا۔ اب انگریزی مؤرخ
اور مصنفوں وغیرہ کے جہان دونوں جہانوں میں حقیقت اور راجح ہنس کی نسبت اپنی اپنی رائیں قائم
کی ہیں۔ دونہی قتل کی جاتی ہیں۔ تاکہ طلباء اور شعراء کے لئے مفید ہوں ایک محقق مؤرخ کو کیا جان
لے ڈنٹا ایک زبانی مرتبہ کا نام ہے جو شکل شکست ہو تا ہے جو کاس مرہ کی شکل تو بہ قریب
مشابہت سے مشابہت ہی لہذا یہ نام نہ رکھا گیا۔

۱۵ دن ایک روزانی حرکت کا نام ہے جو شکل شش بہرہ و کماں سے جو ہر کی شکل قریب قریب
شش سے مشابہتیں لہذا یہ نام پڑ گیا تھا۔

عقود

کرانہ دونو جانوروں کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ ہر طرح کی کشاکشوں نے ان کا حال بہت بدلاؤ
کے ساتھ دکھایا ہے اور ایسا ہی ہر ہندسی و حرفی شاعروں نے قون کے مین میں کئی کئی کڑے لکھنا شروع
کئے۔ تصانیف میں مختلف اور طبع جنس کی تشبیہ سیلاؤں شعروں میں دیکھی جاتی ہے علاوہ شاعروں
کے اکثر مؤرخوں نے ان دونو جانوروں کے دلچسپ حالات میں بحث کی ہے۔ چنانچہ سید ذوالشعب
جو بڑے شوق پر تحریر فرماتے ہیں کہ غنقا ایک عجیب جانور ہے دو ہندوں کے تقاسم سے ہوتا ہے
بیلا اور دنیا میں منفرد تئیں ہوتا ہے بلکہ ساری دنیا میں ایک ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پیدائش
مؤرخوں نے لکھا ہے کہ عرب ہے یہی جانور ہے جو چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے اس کا
سراپا بڑے بڑے سر کے لوگوں نے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ یہ سادہ غنقا ہے کہ ہوتا ہے اس کا
ہی بڑا اس کا ہوتا ہے درمیانیت خوشنما ہے جو بیک کی طرح چلتا رہتا ہے اس کی گردن
بھی بڑی خوبصورت ہوتی ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پر سننے سے ہوتے ہیں جن کی جھلک
آنکھوں کو چکاچودہ ہوتی ہے اور سادہ و شریفیت ادا آواز دیکھ کر راز غواہی مانگے کہہ رہے ہیں
اور ہم کہے پر اکثر شوق و سنجیدگی سے ہوتے ہیں۔ سنگھیں اس کی بڑی رسیلی ہوتی ہیں اور اس کا
معلوم ہوا کرتی ہیں کہ جیسے سنا ہے چک رہے ہیں جب ہم اس کے سراپا کو خیال کرتے ہیں
تو ہم کو یہ ساری توضیحات ایک عمدہ خیالی شکل خوشنما دکھائی دیتی ہے کہ جس سے بہتر شکل ہم نے
نہیں دیکھی۔ علاوہ سارا کے شوق مذکور نے اس کا اور حال بھی لکھا ہے کہ کہیں کو دیکھ کر کہم
بڑی حیرت ہوتی ہے کہ کتنے ایک عجیب بے نظیر جانور پڑھا ہوا جاتا ہے تو دنیا کو بڑا اور ان کی
جان کو خیال کرتا ہے کہ اب یہی ساری وقت رنگ فریب آگیا۔ تو راز خفیہ دار دیکھنا مشکل میں
سے اٹھنی کر لیتا ہے اور اپنے گھر لے کر زندگی مسوت مانتا ہے۔ جب وہ اس کی حسب راضی
تیار ہوتا ہے اس میں باہینا ہے اور چہ نہیں اٹھتا ہے یہاں تک کہ اپنی پیاری جان دیتا
ہے۔ اور وہیں چلا جاتا ہے جہاں سب کو چاہتا ہے۔ اللہ اقدس جانوروں کو بھی اپنی ہستی پر
کاہل و لالہ خیال ہوتا ہے ۔

بعد اُس کا گوشت بہت سترافروغ ہوتا ہے اُس لاش کی ذبیہ اور چربی و دھیرے
ایک کیزہ اسی قدر میں پڑ جاتا ہے۔ کچھ دن کے بعد اُس کیزے کے ذوال کئے فروغ ہوتا ہے
ہیں۔ کچھ دن بعد کیزہ دوسرا فقہا ہوتا ہے۔ اور اُسے گنت ہے۔ یہ نیا فقہا خوش بظاہر
اشیا مرجع کہے۔ اور ان خوش بدار اشیا کو طاکر اُس کی بہت بڑی مدد و گولی بناتا ہے اور
وہ اُس قدر وزن کی بناتا ہے کہ جس کے اٹھانے کا قدر میں ہی ہر کے۔ جب وہ گولی کلان نیاتی
ہے۔ تو پھر اُس میں کئی دن تک چید کرنا فروغ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اُس کو جوٹ کر تیار
ہے۔ جب اُس گولی کا پیش خالی ہوتا ہے۔ تو پہلے فقہا کے لاش میں سے جو کچھ گوشت
ہست باقی ہوتا ہے اُس کو سولع کے ذریعے فقہا اُس کو سےیں اندر کر دیتا ہے۔ پھر اُس
سوانح کو کھدوہ مدد خوشبو و ان کی شایستہ بند کر دیتا ہے۔ وہاں بعد اُس کو نے کپڑوں

عشق

(۱) شکل پر نا۔ دوشادہ نامیجیہ۔ دو رنگا تو اب فقار ہے۔

عشقائے مغرب (ع) اسم مذکر۔ وہی عشق جس کا ادھر ذکر پہلے ہے مغرب اس جو سے کہ کہیں کو مغل جاتا تھا۔ بلکہ آدمی کے بچوں کو بھی۔ بعض لوگوں نے یہ قہ کے اس کے معنی ناورد و عیب و غریب لکھے ہیں۔ چہ کو فضا کو خفا کے لئے نے بیست عیب و غریب پیدا کیا تھا۔ لہذا مغرب کہنے لگے۔ بعض اہل لغات نے معنی دنا بود کے معنی میں لکھا ہے۔

عشقِ ریب (ع) تابع فعل۔ ریب (زمن + قریب) (۱) پاس۔ نزدیک۔ دوسرے۔ بڑے۔ کول۔ لگ بھگ۔ (۲) جلد۔ تروت۔ فوراً۔ حال ہی توڑے۔ دوق ہیں۔ کوئی دم کو کوئی گھڑی ہیں۔ کوئی دن ہیں۔

کریں جدائی کا کس کس کے رشتہ ہم اسے ذوق
کوچہ نے دالے ہیں سب ہم سے مغرب ہوا

عشقِ نوان (ع) اسم مذکر (۱) دیباچہ کتاب۔ سراسر پیشانی۔ شرفی۔ مد۔ ہیئت نگ۔ ہر چیز کا اول شروع۔ آغاز (۲) فصل۔ باب۔ موصیایے۔ (۳) ف۔ و۔ وجہ۔ سبب + طور۔ طریق۔ و سنگ۔ طرز۔ انداز۔ طریقہ۔ چنانچہ لاری کے لیے کہیں فضاں کچھ عنوان گردان می کنند یا چون عنوان دارد۔ تمام سائزہ فاسی سکام میں بھی موجود ہے۔

بجیختہ تھنے ہیں چلے دجس عنوان
دیکھتوں کا لکھا اس نے پڑھا خط

عوارض (ع) اسم مذکر۔ عارضہ کی جمع +

عوارض (ع) اسم مؤنث۔ عارضہ کی جمع +

عوائم (ع) اسم مذکر۔ عاتق کی جمع (۱) عام لوگ۔ تمام آدمی۔ علق اللہ۔ مخلوق۔

(۲) رعایا۔ پر جا (۳) بازار آدمی۔ چہلا۔ جاہل آدمی۔ رود اھدوا +

عوائم الناس (ع) اسم مذکر۔ عام لوگ۔ تمام آدمی۔ ہر شاہ +

عوارض (ع) اسم مذکر۔ عارضہ کی جمع۔ مل کرنے والے + وہ اتفاق جس کے

عمارت ہیں آئے سے ان کے بعد کی حرکت بدل جاتی ہے + عالم لوگ۔

کارکن لوگ +

عوارض (ع) اسم مذکر۔ عیب کی جمع +

عوج بن عشق یا عوج (ع) اسم مذکر۔ (۱) کج طویل القامت شخص کا نام

جو حضرت آدم علیہ السلام کے وقت میں ان کی بیٹی سے پہلے آباد حضرت موسیٰ علیہ السلام

عجود

راہ گئے نہ رہا اس کی فرسائے تین ہزار بیس کی ہوئی حضرت نوح علیہ السلام کا طعن اس کی کو تک تھا جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ریشہ اصرارے میں اس شکل سے جے کا اودہ کیا۔ تو اس نے ایک دو کوس کا پھاڑا اپنے سر پہاڑا لیا۔ تاکہ اس نے علیہ السلام کے شکر روئے کر خدا تعالیٰ نے ہد کر بھیجا۔ اس نے اس پائیں اس انداز سے سر پہ کیا کہ وہ پائیں اس کی گردن میں آ پڑا۔ اودہ اس کی دھجے وہیں پکڑا گیا۔ تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا اس کے شکنے پر مارا جب جا کر وہ گرا اور ٹوڑا مگر کچھ نہیں لگی اس نے باپ کا معنی اور بعض حق لکھتے ہیں چہ کہ شوخ و عوج ہے اس وجہ سے ہم نے دو طرح لکھ دیا۔ محاذقل میں ہو یک طویل القامت۔ ہمتی شخص کو طر فاعوج بن حق کہتے ہیں +

پیدا کیا وہ اس نے بشری بن حق بل کہ کے سابق سے بنا دہل (۱)۔ (ظفر)

عجود (ع) اسم مذکر۔ بازگشت۔ راہی۔ رجعت۔ معادوت۔ اعادہ۔ لوٹنا۔

پہننا۔ پٹنا +

عجود کرنا (۱) اصل متعدی + لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آنا۔ جیسے عرض کامود

کرنا یعنی دوبارہ آجنا +

عجود (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی سیوا لکڑی جو آگ میں جل کر نہایت عمدہ خوش

دہتی ہے۔ ہندی میں اسے اگر کہتے ہیں عمدہ و کی تعریف یہ ہے کہ وہ پانی میں غرق

ہوئے۔ چنانچہ اسی وجہ سے عوج غرق بھی اسی کہتے ہیں۔ ہر آبادہ سے درجہ میں مار

تیسرے میں یاس اور بعض کے نزدیک دوسرے میں پٹ ہیں۔ طایفہ بدو سے کہ

دوسرے۔ تنوینے لکھا اب اس قول سے واضح و غیر (۲) ایک ایسے کا نام ہے

برہم بھی کہتے ہیں +

عجود خام (ع) صفت۔ اسم مذکر۔ عود خالص +

عجود سوز (ع) صفت۔ اسم مذکر۔ عود جلانے کی کیفیت۔ عود جلانے کا کثرت

اگر دان +

عورات (ع) اسم مؤنث۔ عورت کی جمع +

عورت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) آدمی کے خیر کا و حق یا وہ معنوں لکھو نا

موجب شرم ہے۔ انعام نہائی۔ شرم گاہ۔ چنانچہ عورت سے شرم گاہ کا ڈھکان

مرا ہوا کرتی ہے و ۲۔ و۔ مجازاً۔ زن۔ استری۔ تریا۔ نار۔ ندی۔ لگائی جلاؤ

(۳) و۔ عوام۔ جو رو۔ بیوی۔ زوجه +

لہ تین۔ وہ بیابانی۔ جہاں آنے مانے مانے آدمی ہا کہ ہو جائیں۔ سرگردان پھرانے ناگاہ

مطلوع میں وہ بیابان جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسرائیل کے بارے میں کہنا

جن میں سے ہر ایک میں پچاس ہزار آدمی تھے چالیس برس تک سرگرداں رہے +

عہد

عورت خوات (۱) اسم مؤنث - بھیرانی عورت کی جنس
 عورت جو قابل ہم یا زبردست ذات ہے +
عورت کا لراچ (۱) اسم مذکر - (۱) بڑا لراچ - عورت کی حکومت (۲)
 عورتوں کے غالب ہونے کا زمانہ (۳) محمد راج +
عورت کی ذات (۱) اسم مؤنث - عورت بانی - بھیرانی - سنوڑا
 عورت کی جنس یا قسم +
عورت کی عقل گدھی پیچھے (۱) کہادت :- عورت کو عقل بید
 میں آتی ہے عورت دیریں سمجھتی ہے - عورت بیوقوف ہوتی ہے +
عوض (ع) اسم مذکر - (۱) کسی چیز کا بدلہ معاوضہ + اجر - انتقام -
 تاوان - پاداش - دیکھ - مکانات - جزا + جرمانہ (۲) قائم مقام - بجائے +
 (۳-۴) سزا سزا پر عذاب - شکار کیا گیا تھا اس کا عوض کیا گیا اس کا عوض
 خدا سے +
عوض خدومت (۱) اسم مذکر - قائم مقام - وہ شخص جو کسی اصلی عہدہ کا
 کی بجائے اس کی غیر حاضری میں خدمت کو انجام دے +
عوض لینا (۱) فعل متعدی - بدل لینا - انتقام لینا - کئے کی سزا دینا +
عوض معاوض (۱) اسم مذکر - اول بدل معاوضہ - بلا سہلا - باہم
 الٹا پیشی - جیسے عوض معاوض گھنٹا دے +
 (معاوض کی بجائے معاوضہ یا معاوضت - شیکہ بے گزارہ دے کا خدا اور بول پال کے
 خیال سے معاوضہ یا لگیا) +
عوض میں (۱) تالیف فعل - جب سے میں - پاداش میں - انتقام میں +
عوضانہ (۱) اسم مذکر - دھام - عوض - بدلہ - معاوضہ - بدلے کی چیز +
عوضی (ع) اسم مذکر - (۱) قائم مقام - عوض خدمت + انجام دہ شخص
 جو قائم مقام ہو (۲) قائم مقامی (۳-۴) صفت اصلی عہدے دار کی غیر حاضری
 میں کام کا انجام دینے والا - انجام دہ +
عوضی جوبنا (۱) فعل متعدی - اپنی جگہ کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دیکھ
 آپ خدمت لینا - اپنی جگہ سے کوئی عوض خدمت دینا +
عوضی رکھنا (۱) فعل متعدی - قائم مقام مقرر کرنا +
عوضی کرنا (۱) فعل متعدی - قائم مقامی کرنا دوسرے کا کام کرنا +
عوض (ع) اسم مذکر - آواز سنگ - کتے کے بھونکنے کی آواز - بھون بھون +
عوز (ع) اسم مذکر - مدد دہ کرنا - سہانا - یاری پیشی - کمک - معاوضہ +

عہد

عوز (ع) اسم مذکر - مدد دہ کرنا - سہانا - یاری پیشی - کمک - معاوضہ +
عہدہ (ع) اسم مذکر - (۱) وقت - زمانہ - کال - سہا +
 عہد پیری - شباب کی باتیں ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)
 کوئی دیر پیری بھی اپنی ہے بھارتیہ عہد - شل شب شباب کی گھنٹوں سے بھارتیہ (دماغ)
 (۲) قول و قرار - اقرار دار - بیان - قسم - سوگند - یمن - بندھ - پیمان - وعدہ
 (۳) زمانہ حکومت - سلطنت کا زمانہ - سلطنت - دور دور (۴) پابندی +
عہدہ توڑنا (۱) فعل متعدی - اقرار کے خلاف کرنا - قول و قرار پر پڑھنا -
 عہد شکنی کرنا +
عہدہ ٹوٹنا (۱) فعل لازم - اقرار جاتا رہنا + ٹھیک ٹوٹنا + قسم ٹوٹنا -
 پابندی نہ رہنا - وعدہ خلافی کرنا +
عہدہ حکومت (ع) اسم مذکر - سلطنت کا زمانہ - ایام حکومت +
عہد شکنی (ع) صفت - وعدہ خلاف - اپنے قول و قرار پر
 نہ رہنے والا +
عہد شکنی (ع) صفت - اسم مؤنث - وعدہ خلافی یا قرار کے برخلاف کرنا +
عہدہ کرنا (۱) فعل متعدی - اقرار لینا - قسم کھانا - قول لینا +
عہدہ کر لینا (۱) فعل متعدی - (۱) شرط باندھ لینا - محکمہ ارادہ کر لینا - قسم کھا
 لینا - (۲) چھوڑ دینا - ترک کر دینا - تیار کر دینا - (۳) قول و قرار کر لینا -
 اقرار دار کر لینا - یمن کر دینا - وعدہ کر لینا +
عہدہ کرنا (۱) فعل متعدی - اقرار کرنا - قسم کھانا - قول دارنا - عہد شکن
 کا ترجمہ - نیت باندھنا - ٹھانتا - جمانا +
عہدہ لینا (۱) فعل متعدی - کسی امر کا وعدہ لینا - قول لینا - قسم لینا +
عہدہ میں (۱) تابع فعل - زمانہ میں - دور میں - وقت میں +
عہدہ نامہ (ع) صفت - اسم مذکر - وہ کاغذ جو عہدہ بیان اور قول و قرار
 و ثبوت کے واسطے لکھا جائے - معاہدہ - تحریری عہدہ +
عہدہ و پیمان (ع) صفت - اسم مذکر - قول و قرار - اقرار دار - قسمی +
عہدہ و پیمان کرنا (۱) فعل متعدی - اقرار دار کرنا - قول و قرار کرنا - وعدہ
 کرنا - قسم کھانا +
عہدہ (ع) اسم مذکر - (۱) ذمہ - ذمہ داری - ضمانت (۲) منصب -
 رتبہ - سرکاری منصب - سرداری +
عہدہ براہوتنا (۱) فعل لازم - فرض ادا کرنا - بری الذمہ ہونا - اقرار پورا کرنا

عمد

ایمانگاہ دودہ و فکارنا +
 عُمَدہ برائی (۱) اسم مؤنث: قیل۔ بجا آمدی۔ بریت۔ انصرام۔ تمام۔
 کارگزارسی۔ اتمام دہی +
 عُمَدہ پانادو، نسل لازم، منصب مال کرنا۔ درہ پانا۔ افسری مال کرنا +
 عُمَدہ فار (ع + ف) اسم مذکر۔ افسر۔ صاحب منصب۔ ذی تہ +
 عُمود (ع) اسم مذکر۔ حد کی بت +
 عیادت (ع) اسم مؤنث:۔ بیارکسی۔ بیارکسی کی ضرورت مینی ہے
 کبھی انوس ہے آنا کبھی رونا آنا۔ دل سار کے ہیں دہی میوت دے (ذوق)
 ہر قسم سے عیادت جو دے بیارک لپے لپے کو خبریں کی ہل جائے تو چھا (ایٹھا)
 عیادت کرنا (و) فعل متعدی (و)۔ بیارکسی کرنا۔ بیارک کو چھنا۔ مزاج پر کسی کرنا +
 عیادت کو جاننا (و) فعل لازم۔ بیارک کو چھنے کرنا۔ خبر چھنا +
 عیاد (ع) اسم مذکر (ع) اندا۔ ضاک پناہ۔ میں ضلع پناہ مانگتا ہوں +
 عیار (ع) اسم مذکر۔ (۱) تلوی سنی ہونے چاندی کا کس دیکھنا۔ پاشنے زرویم۔
 (۲) کوئی (۳) نونہ۔ بانگی (۴) ف۔ سنا چاندی تو بے کا کاشا (۵) وف +
 مال۔ حقیقت حالت۔ کیفیت۔ کھرا کھو آپس سے
 کشاکش کا ہوا ہے روشناس اب واپار برے نزدیک کھلا (غالب)
 عیار (ع) اسم مذکر۔ (۱) بہت آمد و رفت کرنے یا کثرت سے چلنے پھرنے والا
 مرد (۲) صفت۔ سنگار۔ فریبی۔ جید ساز۔ غایز چھپا۔ شغفی۔ پاکھندی۔
 ٹنگ۔ فطقی۔ دم باز۔ چال باز سے
 ٹنگ جاتے۔ ہلے کریدلاروں کی باتیں ہیں {
 تھاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں {
 (۳) صفت، چالاک۔ تر تر یا۔ ہوشیار سے
 ایک ریوڑی کے پھیر میں آیا ہوا ہوں میں {
 برگشتہ جب سے وہ بہت عیار ہو گیا {
 عیار کا تہ میرے میں کے سنی گھر سے کے چکان کے ذلت ہر طرف پہننے اور ورنے
 کے ہیں جو کجا لک آدمی ہر ایک گھات اور ٹھنگ سے واقف ہوتا ہے۔ اس وجہ سے یہ
 سنی اہل قاریں سے اس سے نکال لئے +
 عیاری (ف) اسم مؤنث:۔ چھل۔ فریب۔ دغا۔ چالکی۔ دھوکا بازی۔
 غرت سے
 عیار کی دیکھ کر چلتا ہوں پھر جانے جاتے انکے دو جھٹے لگیا (جرات)

عیب

عیاش (ع) صفت:۔ (۱) بہت عیش کرنے والا۔ عیشی طرح زندگی بسر کرنے والا۔
 آرام کے ساتھ رہنے والا۔ (۲) اسم مذکر: تماشا بین۔ بدکار۔
 رندی باز۔ ادبش نفس پرست۔ شہرت پرست +
 عیاشی (۱) اسم مؤنث (۱) عیش و شہرت۔ رنگ تر۔ خوش گزاری۔
 قن سانی (۲) تماشا بینی نفس پرستی۔ ادبشی۔ ہرگ باس +
 عیاشی کرنا (و) فعل متعدی (و) عیش بینی کرنا۔ مزے اٹھانا +
 عیال (ع) اسم مذکر۔ زن و فرزد۔ بال بچے متعلقین +
 عیال فار (ع) اسم مذکر (ع) بال بچے والا۔ کہنے والا +
 عیال داری میں چھپنا (و) فعل لازم۔ بیل کو چوں میں گرفتار ہونا والا
 میں مبتلا ہونا۔ غارت داری کے چھکے کچیرے میں گھرنا +
 عیال (ع) صفت:۔ (۱) چشم دیدن۔ اکھوں سے دیکھنا۔ مجازاً۔ ظاہر۔
 علانیہ۔ (۲) شہرت۔ گھٹا ہوا۔ نورار۔ جیسے عیاں راجہ ہیں +
 عیال کرنا (و) فعل متعدی (و) ظاہر کرنا۔ پرکھ کرنا +
 عیب (ع) اسم مذکر:۔ غیر کا نقیض نقص۔ بُرائی۔ خرابی۔ خرد۔ غالی کثرت
 داغ۔ دھبہ۔ دوش۔ دوک۔ کلک۔ روک۔ کسر۔ تصور۔ عیبت۔ شتم جیسے
 "کرنے میں عیب نہ کرنے میں ایک عیب ہے
 تجھ سے ہے نامزدنگ کیا عیب دل کا ایں گیا عیب (مومن)
 عیب جہان بُز و خرد و خدہ میں عیب ایسرا {
 جو ہر مند میں وہ داد و خرد دیتے ہیں { (ایسرا)
 عیب پوش (ع + ف) صفت:۔ (۱) لوگوں کا عیب چھپانے والا
 پردہ پوش۔ (۲) اسم مذکر: اوپر کی عمدہ پوشاک +
 عیب پوشی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ پردہ پوشی۔ لوگوں کا عیب چھپانا
 آناکانی چشم پوشی۔ انماض +
 عیب جاننا (و) فعل متعدی:۔ برا سمجھنا۔ بُرا خیال کرنا +
 عیب جو یا عیب بہن (ع + ف) صفت:۔ خود گیر۔ حق گیر۔
 نقص نہ لےنے والا +
 عیب چھپانا (و) فعل متعدی:۔ پردہ پوشی کرنا۔ انماض کرنا۔ خطا تصور کرنا
 ڈھانکنا +
 عیب دار (ع) صفت:۔ عیبی۔ جس میں کچھ عیب ہو۔ ناقص +
 عیب بری یا پاک ہونا (و) فعل لازم:۔ بے عیب ہونا۔ بے نقص ہونا +

عید

عید

(۲) قتال کا ہینا مسلمانوں کا دوسرا قریبی ہینا (۱) قابل قدر قابل شتیاق
 وہ شخص جسے مدت مدید یا عرصہ بعد کے بعد میں انتظار یا حالت شتیاق میں دیکھیں
 کبھی دکھانے پر دستیں پر ہیں غرض ہر شتا یا عید کا شہیرا (ظہر)
 رعید کا چاند رکھنا (۱) نسل لازم۔ اول معلوم۔ دوم جن دست کادمت
 سے اشتیاق ہو اس کا نظر آجائے جس چیز کے شتیاق ہوں اس کا نظر فرما
 سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عید کا چاند
 عید سے وہ طوق ملائی ہے ہلال گردن
 رعید کا چاند ہو جانا (۱) نسل لازم۔ کمال اشتیاق اور آرزو کے بعد
 گاہے گاہے شتا بہت کم نظر آتا۔ جیسے تم تو عید کا چاند ہو گئے
 کب سے شب فراں ہوں شتیاق دید کا
 خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا
 آپ حق میں سر ہو گئے اب بیجا پند کہہ رہے ہیں اور ان کے تم نے کیا (منق)
 رعید کے پیچھے (۱) کماوت۔ بات کے پیچھے دھونسا۔ وقت گزارنے
 کے بعد یا بے موقع کسی کام کا کرنا کیونکہ جب اتوار نکل گیا تو خوشی کسی اور جہت پر
 پہنچ چکی تو بے کسی کام کے
 (۱) ایک پنجاب کا میل تھا جو ان عید کے دوسرے روز باغوں میں جا کر نایا جاتا تھا یا باغ
 میں جو پنجاب کے سپاہی دہلی میں آئے تو انہوں نے بعد از فتح دہلی میں بھی یہ سید ستر کر دیا اور
 اب وہ (دوم سے ہونے لگا)
 رعید کے پیچھے چاند مبارک (۱) کماوت۔ محل موقع نکل جانے کے
 بعد مبارکباد دینا بے محل ذکر کرنا
 رعید کے چاند ہو جانا (۱) نسل لازم۔ دیکھو (عید کا چاند ہو جانا)
 رعید کی نماز (۱) اسم نونٹ۔ وہ دو گدا جو عید کے روز عید گاہ میں
 جا کر ادا کیا جائے
 رعید گاہ (ع + ف) اسم نونٹ۔ وہ مقام جہاں جا کر عید کی نماز پڑھنے لگتا
 رعید منانا (۱) نسل متندی۔ خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ عید کا اتوار کرنا
 جن منانا
 گر کہیں عید منائی تو کیا ہوا ایسا ہی فتح تیرا دو گدا نقصان ہوا (دوغ)
 رعید ہونا یا ہو جانا (۱) نسل لازم۔ (۱) عید کا اتوار ہونا یا ہو جانا (۲)
 کمال خوشی ہونا نہایت انبساط حاصل ہو جانا۔ سدا برآنا سے
 خدا ہر جہے کہ عید ہوتی۔ مجھے سے تو بے لپٹا تو ہوتا (مناز)

عید گیری کرنا (۱) نسل متندی۔ عید گیری کرنا عید ہوئی کرنا نقصان لگانا
 عید لانا (۱) نسل متندی۔ کھڑو لانا۔ شرارت کرنے لگانا۔ جیسے اب یہ
 کھڑا عید لانے لگا
 عید لگانا (۱) نسل متندی۔ (۱) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ بھتان لینا۔
 کھل لگانا۔ دوش لگانا۔ ستم کرنا (۲) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (۳) عفت میں
 فرق ڈالنا۔ عزت بگاڑنا
 عید نکالنا (۱) نسل متندی۔ نقصان کرنا۔ بیکہ چینی کرنا۔ برائی نکالنا
 عید (۱) صفت۔ (۱) عید دار۔ ناقص کچھ ناغیہ دینی چٹکی (۲) شریر۔
 بد ذات۔ (۳) جیسے کاڑھا عید (۳) روگ عید (۴) عید (۵) عید (۶) عید (۷) عید
 جیسے نکلا۔ کانا۔ کاڑھا۔ گلی۔ وغیرہ
 رعید (ع) اسم نونٹ (۱) وہ اتوار جو برسوں دن عید کے آئے۔ برس کا برس
 دن مسلمانوں کے جن کا روزہ خوشی کا اتوار خوشی کے عید کے کادن۔
 (۲) نہایت خوشی
 زمانہ نگین سے تری تے گھوڑے تو عید قاتل ہوئی (زند)
 ہے دیر عید رنجش غلو کو دھام آگئے گھر کے کسی نہیں نہیں (آزاد)
 آج بھی منہ مادہ اسے زاہد تر سے نزدیک عید قید نہیں (شیفنا)
 (عید کے ملو یعنی ہاں آئے دلی چیز۔ چھ عید کا اتوار برسوں عید کرنا ہے اس وجہ سے
 یہ نام رکھا گیا)
 رعید الفطری یا رعید قربان (ع) اسم نونٹ۔ (۱) مسیح عید (۲)
 عید قربان۔ بقرب عید مسلمانوں کا وہ اتوار جس میں قربانیاں اور حج کرتے ہیں
 یہ عید رسم دیکھی کہ بروز عید قربان دہی فرج بھی کرے ہے وہی ہے قربانیاں (صحفی)
 (۱) عید الفطری کی جمع ہے اور احکامات میں اس میں نہیں تھا کیونکہ اس کے معنی اس قربانی
 کے ہیں جو چاشت کے وقت کی جاتے۔ یہ رسم حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے وقت سے جب کہ
 انہوں نے اپنے بیٹے اسماعیل کی قربانی حکم خدا کی اور اس بیٹے کی کھانے خدا تعالیٰ کے
 ارشاد سے حضرت جبریل نے دین رکھ دیا جی ہوئی)
 رعید الفطری (ع) اسم نونٹ۔ رمضان کے ختم کی عید۔ میٹھی عید۔ رعید
 جس میں فطرہ دیا جائے
 (۱) عید کے روز شہر میں عید رمضان کا صحت دیر گھول یا باپا سیر جو بغیر مقتدہ دیکھو
 اس وجہ سے اس کا نام عید الفطری رکھا گیا
 رعید کا چاند (۱) اسم نونٹ۔ (۱) ماہ شمال۔ رمضان کے بعد کا چاند

جد

یقین جان اس کو لے قاتل اسی دن عید ہو جائے
 گلاس روڑ رکھ دوں میں تری تھ ہلائی پر +
 نام غیر میں تمہیں دیکھا روڑ یہ عید کس کے گھر پہنچی (۱۰) داغ
 ہوتی تھی مجھ کو عید سند میں اس گھڑی
 قتل کی سن کے عید نہائی میں نے آج جس سے مجھے ملنا تھا گل آیا
 عید کی (۱۰) اسم نوٹ (۱۱) عید کا انعام عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے
 (۱۲) وہ نظر جو بچوں کو ایک خوشنما کا غریب لکھ کر عید کی مبارکباد میں استاد لوگ
 عید سے ایک روز پیشتر دیتے اور اس میں حق استادی لیتے ہیں (۱۳) وہ خوشنما
 اور نقدی وغیرہ عید کے دن سال سے لے کر یا سسرال میں بھیجے جاتے (۱۴) وہ خوشنما
 کا نقد جس پر عید کے اشارہ یا قطعہ لکھتے ہیں +
 میں وہ ہنوں ہوں کہ یہ کاغذ تقریبی مثل عیدی باعث خوشنمائی و افکار (اذوق)
 عید بھائی (۱۵) اسم تذکرہ نمرانی سیسی نصار حضرت میں نے
 علیہ اسلام کے پیرو اور ان کے ملنے والے +
 عید بھائی (۱۶) اسم تذکرہ سیسی حضرت میں نے متعلق ہندو جو حضرت
 میں علیہ اسلام کی ولادت کے زمانہ سے مشہور ہوا۔ مگر انگریزی تاریخ کے
 سائق ان کے رستے سے پسند شروع ہوا ہے +
 عید بھائی (۱۷) اسم تذکرہ گنہ سے بچانے والا +
 (ایک بیٹہ کا نام جو باپ کے بعد حضرت مریم کے پوتے سے پیدا ہوئے جس کی وجہ سے ان کو
 روح اللہ کا خطاب دیا گیا پیغمبر کو خزانہ انیس کے بعد ہوئے جس کی خبر آپ نے
 انجیل میں بھی دی ہے۔ ان میں مردوں کو ملا دینا نہ دے۔ کوڑے۔ لٹکے۔ لالوں
 کے پتھر کر دینے کا مجبور تھا۔ چھوڑ کر انیس سے منسوب کرتے ہیں۔ جس میں قصہ کے بھول
 جانے سے نقص آکر وہ اپنے منہ سے بیٹ کرتی ہے۔ آپ تم باذن اللہ کلمہ دے کر
 جلایا کرتے تھے چونکہ آپ نے یہودیوں کو ہدایت کی کہ حضرت موسیٰ کے وقت میں
 ہفتہ کا دن مبارک ان عبادت کو خالی کیا جاتا تھا اب میرے زمانہ میں اتوار کا دن ایسا
 کہ اس دن کام کوئی کرنا حرام اور عبادت کرنا واجب ہے۔ وہ لوگ اپس امر سے ناراض ہوئے
 کہ ہمارے اتنے دنوں کے مانے ہر نے پیغمبر کے احکام کو روکتے ہیں۔ اس قسم سے ایک
 بار ڈالنے کی فکر میں رہنے لگے۔ ایک روز کسی مکان میں ٹھہریا۔ وہاں شیوخ بھی ایک
 شخص جو یہودیوں کا سردار تھا۔ ان کے قتل کو کٹس گیا۔ فراتخانے نے چھت پھاڑ کر
 اُن کو توڑ پھاڑ لیا اور اس کی صورت میں سے مشابہ کر دی جس کو ان لوگوں نے
 جیلے سمجھ کر مار ڈالا۔ عیسائی لوگ کہتے ہیں کہ وہ انت کے گناہوں کا کفرہ ہوئے۔ اور

عین

علیہ السلام پر چڑھائے گئے۔ اہل اسلام ان کو بیٹنے کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور عیسائی
 مسیح کہتے ہیں۔ چونکہ شرعاً بت مٹانے کا اشارہ میں بیٹنے کا استعمال کیا ہے اس وجہ
 سے مختصر قطعہ لکھا گیا تاکہ اس قسم کے اشارہ کا معنوں سمجھ میں آکر علیہ السلام کو برا نہ لگے
 حاصل ہوا کرے +
 عین بے برین خود نمونے پرین خود اوت (عرب اللش۔ شہر
 اپنے اپنے مذہب سے کام رکھے۔ وہ سب کے مذہب کے کیا واسطہ۔ بیٹے
 اپنے دین پر قائم رہے نمونے اپنے دین پر +
 عیش (۱۸) اسم تذکرہ۔ (۱۹) خوشی کے ساتھ زندگی کرنا حضرت سارام۔
 آسودگی۔ چین۔ سکھ۔ خوشی۔ غری۔ فرسندی۔ طفت۔ ہذا۔ ہر دست۔
 آئندہ۔ رنگ۔ ری۔ رنگ۔ دلیاں +
 یوں ہی غم سے اگرچہ میں فکر ہوگا۔ دل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا (اسکھ)
 (۲۰) عیش بھگ باس نفس ہستی۔ مباشرت۔ خند فانی +
 عیش اُڑانا (۲۱) فعل متعدی۔ (۲۲) اُڑانا طفت حال کرنا۔ رنگ
 رس میں ہنا۔ رنگ لیاں کرنا۔ خوشی وغیرہ مرقت کرنا۔ لطفے جلتے کرنا۔ بوجھ کرنا۔
 مزے لوتنا۔ (۲۳) مباشرت کرنا۔ خند فانی حال کرنا۔ بھوک باس کرنا۔ بہتر ہونا۔
 عیش کا بندہ (۲۴) اسم تذکرہ۔ پابند خند فانی + آرام طلب۔ بوجھ چہڑا۔
 نفس بہت۔ عیش +
 عیش محل (۲۵) اسم تذکرہ۔ عیش نگاہ۔ خواہگاہ +
 عیش منانا (۲۶) فعل متعدی۔ (۲۷) دیکھو (عیش اُڑانا) +
 عیش و عشرت (۲۸) اسم تذکرہ عیش و نشاط۔ خوشی وغیرہ نفسانی
 خوشی۔ چین۔ چان۔ رنگ رس +
 عیش و عشرت سے گزارنا (۲۹) فعل لازم۔ خوشی کے ساتھ زندگی بسر
 کرنا۔ آرام اور لطف کے ساتھ گزارنا +
 عین (۳۰) اسم تذکرہ۔ (۳۱) آئینہ۔ چشم۔ عین۔ لوجن۔ دیدہ۔ تیز (۳۲) پانی کا شہ
 سوتا۔ شہر آفتاب (۳۳) روگردیدہ ہر چیز سردار (۳۴) ہر چیز کی ذات۔ ذات
 ہر شے۔ جو ہر حقیقت۔ نفس (۳۵) بیاور داری و پدری۔ لگا بھائی۔ حقیقی
 بھائی (۳۶) (۳۷) صفت۔ ٹیک۔ ہو ہو خاص۔ درست۔ راست۔ پیچے
 تین بسی جگہ سے +
 دینی شہرت ہے کہ نہ ہر جگہ کی گھڑی میں احسان ہے وہ نہ ہر جگہ کی ہر جگہ (اللق)
 (۳۸) اسم تذکرہ عربی کا اشارہ صلاحت (اس لفظ کے عربی میں بہت سے معنی ہیں

اس فقط نے کل بابا رتہ رتہ حسب قاعدہ اسے مہلہ کلام سے بدل جو غارت غور سے غارت مہل
ہو گیا چنانچہ غور نے دو طرح استہمال کیا ہے جسکی ایک مثال نمبر ۲ میں گزری۔ دوسری
حکیم مولانا خوشنق شاگرد رشید حضرت حکیم مومن خاں دہلوی کے دیوان سے یہاں لکھی جاتی
ہوئے دینا اور فزاعی بھی غارت ہو گئے۔ لکھنے میں غارت میں کارواں کہیا
غارت غول کرنا اور غول شغدی۔ عود متباہ ویرا بد کرنا تلفت کرنا ضائع
کرنا تیشیا ناس کرنا

ڈیودے غول صحرائے محمدان ^{میت کڑا ہے غارت غول گروپ} (افسر)
 غارت غول ہونا اور فصل لازم :- عود میناہ دیر باد ہونا - ستیاناس جانا -
 منافع ہونا - کھجیا جانا - گرم ہونا - نا پید ہونا - نیست و نابود ہونا - جانا رہنا - کالعدم
 ہونا - چوری جانا - پامال ہونا

غارت گھوڑا مارا (۱) صفت - عورت - دیکھو غارت گیا) +
 غارت کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) ٹوٹنا کھوٹنا - ناسراج کرنا + تباہ و برباد
 کرنا + پال کرنا - بیکار کرنا - منہدم کرنا - تباہ کرنا - اینٹ سے اینٹ بیکار کرنا
 چھٹی گزشتہ تیزاجی ہوا آہوں کی آج شکر دیو بیگنی غارت میں قوم عادی ہم (مغرب)
 (۲) مضارع کرنا - تلف کرنا - کھار کرنا (۳) ناپید کرنا - فنا کرنا نسبت دنیا بود کرنا -
 دنیا سے کھو کرنا - جیسے "مناجی غارت کرے" +

غارت گرد (ع + ت) اسم مذکر - کثیرا - تفرقا - پھرتا - بٹ مار -
 راہ زن - دھڑائی سے
 ہوتو ہوا آباد کیونکر یہ خراب آباد دل
 عشق غارت گیا اگر دنیا سے غارت ہو تو ہر (دوقن)
 غارتگر (ع + ت) اسم مؤنث - د - لوٹ مار - لوٹ بھسوت - تاخت
 تاراج +

غارت گویا (۱) صفت۔ عود۔ تباہ شدہ۔ غارت شدہ۔ تاراج شدہ۔
برباد شدہ۔ خانہ خراب۔ اُڑا۔ کھو چڑے پٹا۔ کھوج کھو پھوہری بلیا۔ حالت
نفرت یا نیراری میں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ع
چھوڑ غارت گئے سرائیکیچھا
غارت ہو (۱) دماغ۔ عود۔ ناپید ہو۔ اُجر مہانے۔ فنا ہو۔ ہلاک
ہو جائے۔ تباہ و برباد ہو جائے۔

جناب سے پہلوئیں ملنے والی تھیں۔ اس نے ستیا جھے غارت کر دیں۔ (مکمل)،
غارت ہونا (دو فعل لازم۔ ۱۔ اُگلنا۔ ۲۔ تباہ و برباد ہونا۔
 ۳۔ پناش ہونا۔ ۴۔ بھڑنا۔ ۵۔ بھڑان ہونا۔ ۶۔ پامال ہونا۔ ۷۔ شہد ہونا۔ ۸۔ سار ہونا۔

نقاشی

ایٹ سے ایٹ بجنا ۵۶ ہنائے ہونا - نعت ہونا - آکارت جانا - کم ہونا -
کھویا جانا - جانا ہونا (۶) فنا ہونا - معدوم ہونا - نیست ہونا - دنیا سے جانا -
نامید ہونا -

رسایا آگیا کہ جن نساہٹی صلابے میں تو غارت ہو مجھے صورت زد کھلا خدا ترس (۱)

عشق نازگرا کر دنیا غارت ہو تو ہو (دوق) عشق نازگرا کر دنیا غارت ہو تو ہو (دوق)

غبا

آخرا لمر۔ اتہار۔

غبار (ع) اسم مذکر :- (۱) گرد۔ دھول۔ خاک۔ راکھ۔

بے سبب گردش نہیں اس چرخ کی لے رشکِ ہوا
کچھ غبارِ عاشق سے گشتہ شال پر گیا

(۲) طال۔ کلفت۔ کدورت۔ رنج۔ اندوہ۔

مبارا دسکی آسمان مبارک کا کہ دل میں اُن کے ہمارا غبارِ آفت
دل سے گئی صفائی میرزا غبار دوس کے خاک دنگی اکیرے گئی (مختار)
(۳) تیرگی۔ خیرگی۔ جیسے غبارِ چشم (۴) گرد آلود ہوا۔ (۵) عداوت۔ بغض۔

دشمنی۔ کینہ۔ کدورت۔ پیر۔ غدا۔ بیزار ہی۔

چلے ٹھکڑے میری تربت کو خاک سے بھی مری غبارِ روا (وزیر)
(۶) کڑ۔ کھاسا۔ شب۔ دود۔ دھند۔ غبارات غلیظہ۔ دھواں۔ دھار۔ایک قسم کا خط جو وہ الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے اور ان دو کاغذوں کو ملا توڑ دیا جاتا ہے وہ ایک غبارِ معلوم ہوتا اور پڑھنے میں نہیں آتا ہے۔
غبارِ آٹھنا (۱) نسل لازم۔ (۲) زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی اٹھنا۔
گرد کا بلند ہونا (۲) بخارات غلیظہ کا سمود کرنا۔

غبارِ آلودہ (۳) صفت :- گرد میں بھرا ہوا گرد آلود۔

غبارِ آٹا (۱) نسل لازم :- کدورت آٹا پیل آٹا۔ رنج آٹا۔

ہم خاک میں سے تو بنے غم کریں۔ دل میں ترے غبارِ گیس لگائے ہو (وزیر)
غبارِ خاطر (ع) اسم مذکر :- رنج۔ دل۔ کدورت۔ خاطر۔ طال خاطر۔
رنج۔ رنجش۔غبارِ رکھنا (۱) نسل متعدی :- کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ کدور ہونا۔
رنجیدہ رہنا۔ کینہ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ بغض رکھنا۔

گئے پر بھی خاک کرے رکھے دل میں غبار

جسم کو خاک کرے خاک کو برادر کرے

بڑا کھمبہ کو بوسہ عارض ہمارو رکھتے ہو دل میں صاف لوں بند کیا واسیرا
غبارِ نکالنا (۱) نسل متعدی :- کدورت نکالنا۔ دشمنی ادا کرنا۔ کینہ نکالنا۔
بغض کا بدل لینا۔ پیر نکالنا۔بیانِ سوزِ جگر پر آپ گجرائے نکالنا ابھی دل کا غبار باقی ہے (دماغ)
خاک دی سے عبادہم کو کیا کیلگی آسمان کو بھی کدورت نکالایں غبارِ میرا
غبارِ نکالنا (۱) نسل لازم :- دشمنی ادا ہونا۔ کینہ نکالنا۔ بدلہ نکالنا۔ عداوت

غبا

چوری ہونا۔

آندھ میں سے عبادہم کو چرخ دلا کتب کو غبار بنکے گا (سیرا)
غبارِ را (۱) اسم مذکر (۱) ایک قسم کی آتش بازی جو ایک باریک کاغذ کا قند بنا کر
اس کے اندر تیل کی بیگی ہوتی کینہ روشن کر کے ہوا میں اڑاتے ہیں۔
سوزِ دل بعد نہا بھی آتشکارا چل گیا جب غبار اٹھا ہمارا اک غبارا چل گیا(۲) ایک قسم کا ہوا پر اڑنے کا ہواں جو ریشمی کپڑے یا کسی ہلکی چیز کا بنا کر اس میں
میدر و جن یعنی ہوا سے لطیف و گرم بھر کر اڑاتے۔ اور اس کے نیچے ایک کشتی
یا کشتی باندہ۔ کرا دیوں کو بٹھا دیتے ہیں۔ اس کا دماغ یورپ میں بہت ہے
جنگِ فرانس اور جرمن میں اس کے وسیلہ سے اہل فرانس نے بہت سے
کام مکمل کئے۔ بیرون یا ایڑیوں (۳) شیشے کا گول شکل غبارِ ظرف (۴)
ایک قسم کا کم کا گول جس میں آتش بازی بھر کر چھوڑتے ہیں۔ اور وہ اوپر جا کر
پھٹ جاتا ہے۔ اور طرح طرح کے پھول کھلاتا ہے۔شیخ ادا علی جوئے مفتہ دہلی باندہ ریاست۔ گریخت اور فریض ہے۔
ایڑی کا باندہ لٹاک چکے غبارا جو میری آواز جاسوز کا دھواں تھا (میر)
کعبۂ غیب (ع) اسم مؤنث :- بچہ گوشت اور ذرا اندام آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا
ٹکڑا گوشت جو خوبصورتی میں دال ہے۔ طوق۔ گلو (فرہنگِ جہانگیری نے
غیب بھی لکھا ہے)۔غبن (ع) اسم مذکر :- غریبہ و فرحت میں نقصان دینا۔ قلب۔ تصرف۔ بجا۔
دست برد۔ خورد و برد۔ سپرد کئے ہوئے مال کی چوری۔ خیانت۔
غبن کرنا (۱) نسل متعدی :- قلب کرنا۔ خیانت کرنا۔ چرانا خورد و برد کرنا۔غجبی (ع) صفت :- کم عقل۔ وہ شخص جس کی عقل صاحب نہ ہو۔ بے وقوف
بھٹکڑے۔ کند ذہن۔ کم ذہن۔ وہ شخص جس کا فائدہ درست نہ ہو۔غیبت (۱) اسم مؤنث :- بیچ گپ۔ لکوی منی بات۔ گفتگو۔ مصلحتی بھولی بات
شبیخی بات۔ لاف و گزاف۔ گھڑت۔غیبت شپ (۱) اسم مؤنث :- بھولی بھولی بات۔ لکوی بیہودہ بات
ادھر ادھر کی بات چیت۔ غمزہ۔غیپ (۱) اسم مذکر :- جلدی سے حق و غیر میں اتر جانے کی آواز۔
غیپا (۱) اسم مذکر :- عوام بازار۔ جلدی سے اندر اتر جانے والا غصیب۔
ذکر جیسے "اشقی جوانی شیت عبا"

غیپا غیب (۱) نسل لازم :- (۱) ترازو۔ جڑا۔ جڑا۔ بے دہی۔

نذر	عرب
<p>نذرانہ پیشہ کو اور نعت جبر کھانے کو یہ غذائی ہے جہاں تو سے دیوانے کو (اللہ کے) نذرانہ (ع) اسم نونث - درہم خوراک - جو بھل یا مرغ خوراک بلی البضم خیز + نذرانہ لطیف (ع) اسم نونث - بلی خوراک - زرد ہونٹ خوراک - سرخ البضم خیز +</p>	<p>نذرانہ جب عمل کی مارت لینگے کئے کیا آپ وہاں بولینگے جاذبہ کتری سے تیرے یہ ثابت نہا اپنی درویشی کہہ گئے کھجور خوراک (غافل) نذرانہ (ع) اسم نونث - درہم خوراک - جو بھل یا مرغ خوراک بلی البضم خیز + نذرانہ لطیف (ع) اسم نونث - بلی خوراک - زرد ہونٹ خوراک - سرخ البضم خیز +</p>
<p>نذرانہ (ع) اسم مذکر - صبح (غزہ) (۱) گھوڑے کی پیشانی کی وہ سفیدی جہاں دم سے زیادہ نہ ہو (۲) شب ہلال چاند رات - اول روز کا چاند - جیسے غزہ حرم یا شال و غیرہ پہلی تاریخ گنتی (۳) - ۱ - نذرانہ لطیف - روز بروز کے کام میں کسی دن کی چٹنی کرنی (جو کدو اس روز بند تاریخ ہوتی ہے اس روز یا غزہ بتانے کی جو وہ ہے اس سے یہ منی لئے گئے ہیں - اور اسی سبب سے چہنہ اس کو الف سے لکھا ہے) +</p>	<p>نذرانہ (ع) اسم مذکر - صبح (غزہ) (۱) گھوڑے کی پیشانی کی وہ سفیدی جہاں دم سے زیادہ نہ ہو (۲) شب ہلال چاند رات - اول روز کا چاند - جیسے غزہ حرم یا شال و غیرہ پہلی تاریخ گنتی (۳) - ۱ - نذرانہ لطیف - روز بروز کے کام میں کسی دن کی چٹنی کرنی (جو کدو اس روز بند تاریخ ہوتی ہے اس روز یا غزہ بتانے کی جو وہ ہے اس سے یہ منی لئے گئے ہیں - اور اسی سبب سے چہنہ اس کو الف سے لکھا ہے) +</p>
<p>نذرانہ (ع) اسم نونث - ۱ - (۱) اخیر چاند کا مدہ کرنا - بند تاریخ کا مدہ کرنا - چاند دیکھنے یا پہلی تاریخ کا مدہ کرنا + روز وصال یا رہینوں نہیں نصیب غزہ بتانا ہے جس بار بار چاند (بحر) (۲) مانا - طاعت اکیل سے پیش آنا - یہاں کہ - آج کل کرنا - آلا بالائنا - صاف جواب دینا - باطل انکار کرنا - وصفا بتانا - دھکارنا +</p>	<p>نذرانہ (ع) اسم نونث - ۱ - (۱) اخیر چاند کا مدہ کرنا - بند تاریخ کا مدہ کرنا - چاند دیکھنے یا پہلی تاریخ کا مدہ کرنا + روز وصال یا رہینوں نہیں نصیب غزہ بتانا ہے جس بار بار چاند (بحر) (۲) مانا - طاعت اکیل سے پیش آنا - یہاں کہ - آج کل کرنا - آلا بالائنا - صاف جواب دینا - باطل انکار کرنا - وصفا بتانا - دھکارنا +</p>
<p>تیس دن مدہ پر غزہ کے چاند کے جب ہوا چاند تو قرآنی بتاتا ہے مجھے (عزف) تاج سے چاند رات کا اس دن غزہ بتانے کے گریا پردہ ہزار حیف (جفر) (۳) نذرانہ - غیر حاضری کرنا (۴) - ۱ - نذرانہ کرنا + نذرانہ (ع) اسم نونث - ۱ - نذرانہ کرنا - نذرانہ کرنا - نذرانہ کرنا + نذرانہ (ع) اسم نونث - ۱ - نذرانہ کرنا - نذرانہ کرنا - نذرانہ کرنا + کسی روز روک دینا چھٹی تاریخ بتانے کرنا +</p>	<p>تیس دن مدہ پر غزہ کے چاند کے جب ہوا چاند تو قرآنی بتاتا ہے مجھے (عزف) تاج سے چاند رات کا اس دن غزہ بتانے کے گریا پردہ ہزار حیف (جفر) (۳) نذرانہ - غیر حاضری کرنا (۴) - ۱ - نذرانہ کرنا + نذرانہ (ع) اسم نونث - ۱ - نذرانہ کرنا - نذرانہ کرنا - نذرانہ کرنا + نذرانہ (ع) اسم نونث - ۱ - نذرانہ کرنا - نذرانہ کرنا - نذرانہ کرنا + کسی روز روک دینا چھٹی تاریخ بتانے کرنا +</p>
<p>وہ آج جو آیا تو کل کیا غزہ نشاط پیش میں گزرا کبھی نہ سارا چاند (آتش) (۲) نذرانہ کرنا - نذرانہ کرنا + نذرانہ (ع) اسم مذکر - (عربی میں غزہ یعنی زنگی گرائوہ میں غزہ اور کچکے معنی میں آیا ہے - شاید اردو والوں نے اپنے سخن یا دولت یا مصعب کی زنگی ہے مادے کو اس معنی میں متسل کر لیا جس کی وجہ سے ہمیں اردو قرار دینا پڑا) گھنڈہ ٹکنت - مان - غزہ عربی - گرب - ابھان - ہنتر - گرب - لٹرائی + ٹاکس تو کھا دیکھتے شوق کا جنگل بہت ہی محض کو غزہ ہے نہائی کا (میر) جب خدا چھٹا ذرہ ذرہ یہ میر غزہ اور تھرا غزہ (میر)</p>	<p>وہ آج جو آیا تو کل کیا غزہ نشاط پیش میں گزرا کبھی نہ سارا چاند (آتش) (۲) نذرانہ کرنا - نذرانہ کرنا + نذرانہ (ع) اسم مذکر - (عربی میں غزہ یعنی زنگی گرائوہ میں غزہ اور کچکے معنی میں آیا ہے - شاید اردو والوں نے اپنے سخن یا دولت یا مصعب کی زنگی ہے مادے کو اس معنی میں متسل کر لیا جس کی وجہ سے ہمیں اردو قرار دینا پڑا) گھنڈہ ٹکنت - مان - غزہ عربی - گرب - ابھان - ہنتر - گرب - لٹرائی + ٹاکس تو کھا دیکھتے شوق کا جنگل بہت ہی محض کو غزہ ہے نہائی کا (میر) جب خدا چھٹا ذرہ ذرہ یہ میر غزہ اور تھرا غزہ (میر)</p>

غرب

غرب بار (ع) اسم مذکر :- (غرب یعنی سفر کی جمع) (۱) یعنی آدمی - غیر ناک کے
 آدمی - مسافر لوگ - پردیسی (۲) - و (۱) غریب - سکیں - محتاج - مفلس -
 کنگال - نادار - تہیدست - تنگ دست - تنگ حال - نردھن +
 غریبال (ع) صرب گریال اسم مؤنث - چھٹی چھپنی چلتی - پردیزل ناٹا چھاننے
 کا ظرف +
 غربت (ع) اسم مؤنث - (۱) مسافرت - سفر - سیاحت (۲) -
 مسکینی غریبی - و جینتا - فردنی - مجز - انکسار - تواضع - حلم - بردباری -
 (۳) - و (۱) غلی - تنگ دستی +
 غریبی (ع) صفت - بنسب - بغرب - غرب سے تعلق - مغرب کا پچھی -
 پچھم کا - جیسے غریبی شخص - غریبی مد +
 غرض (ع) اسم مذکر - (۱) دت - نشاد - آماج (۲) مقصد - مطلب -
 حاجت - مقصود +
 دیوار میں جتا ہوا پری سے نہیں غرض تو ہو کسی کی جلوہ گری سے نہیں غرض (منون)
 (۳) نیت - ارادہ - نشاء - مراد - دعا - عزم - قصد - حریت - نظر سے
 گل کی دو غرض تھائی اس کو رخصت کی طلب سنائی اس کو (حسین)
 (۴) مزدورت + اختیار - چاہ - خواہش +
 جو مقرر روز کا اپنا سولہ پتے ہیں بغیر دل سے ہم نے دور کی جاگیر غصب کی (غیر)
 (۵) تابع فعل (الغرض) الحاصل بالقصہ - نفعہ مختصر - حاصل کلام - پس -
 آخر الامر - فی الجملہ +
 یہ سنتے ہی ساقی نے غلغلیا غرض م میں نہتا نزل کر دیا
 غرض باؤلی ہوتی ہے (۱) کہاوت :- مطلب آدمی کو دیوانہ اور
 بے وقوف بنادیتا ہے +
 غرض آشنا (۱) صفت - گو گلیا - خوب طلبی - گویا کار - غرضی -
 ابن الغرض +
 غرض رکھنا (۱) فعل متعدی - مطلب رکھنا - امید رکھنا - آرزو رکھنا -
 تھکا رکھنا +
 ایک بوسہ پر لگا کئے وہ اپنا نہ پیرا ہم سے پیرا رہ کر رکھنا ایش جب کی (غیر)
 غرض کا باؤلا (۱) اسم مذکر - مطلب کا دیوانہ - اپنے کام کا عاشق -
 گویا کار +
 غرض کا یار (۱) صفت - دیکھو (غرض آشنا) +

غرض

غرض کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) ہندو دو کا نثار - سستا یا اولے پنے
 پہنا - اپنا مطلب نکالنا - اپنی گون نکالنا +
 غرض مند (۱) - (ع) + (ت) صفت :- حاجت مند - غراہندہ - طالب
 خواہاں +
 غرض نکالنا (۱) فعل متعدی :- (۱) گوں نکالنا - مطلب پر کار کرنا - مطلب
 باری کرنا - کام نکالنا - (۲) لازم - (۳) مطلب میں کامیاب ہونا +
 غرضی (۱) اسم مذکر - غرض مند + لاگو - خواہاں - جیسے تیرے کا کوئی غرضی +
 غرضش (۱) اسم مؤنث - (۱) غرض کا گنجا ہوا نقطہ ہے - ٹرپس - اگر ٹرپس
 ہیں پڑا - غرضتہ تیز باتیں - غرضتہ بات کرنا +
 غرضش کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) فرما - دھکا - اگر ٹرپس کر لے ہیں
 پڑا لانا - ٹرپس کرنا +
 غرضش لانا (۱) فعل متعدی - دیکھو (غرضش کرنا) +
 غرقہ (ع) اسم مذکر - (۱) کوٹے کے آگے کا کمرہ - بالاخانہ کا بکادہ - دھکان یا
 دالان جو کوٹے کے پیچھے پر بنا ہوتے ہیں - ساری - دیکھ - کھڑکی - جھوکا - باری -
 ٹم - میس - کونہ غرقے سے کلاسیک - اور دس گر لگتے تو جاؤ کلاسیک کرد (ذوق)
 روماری اپنی اتنی ہے اس غرض کو کلاسیک غرقے سے تاد کھائے وہ اپنے دار مشہ (جرات)
 مارڈا لاجس غرقے سے دکھا کر ابرو - دور سے تم نے یہ تیر کا توار سے کام (اسیر)
 قدم اٹھائے نہیں جو لے دل دیوانہ چرا کس پر رہنے - غرقے سے کیا تیرا ہر اٹھان
 شوخی سے دیکھنا تیرا نا اٹھائی نہیں غرقے سے جہاں لیتے ہیں بازار کھڑک (دماغ)
 (۲) - و - بازاری - گوشہ تنہائی - کونہ خلوت +
 غرقہ کی بات حجت (۱) اسم مؤنث :- (۱) بازاری - خلوت کی باتیں -
 خفیہ باتیں - راز دہنہا کی باتیں - جو عیال کی باتیں - چھپاواں باتیں +
 غرق (ع) اسم مذکر - (۱) صبح - (۲) شام - (۳) سہ پہر - (۴) پانی - (۵) گڑ - (۶) ہاتھ
 (۲) صفت - ڈبا ہوا - مرق - مرقوق - غریق (۳) - و - غرق و نشین پڑ
 (۴) - و - نہایت معزوف - ازہ مشغول - مستغرق - محو +
 اگر چہ صبح بچتیں ہے مگر غرق - ارد اور غرق کی بول چال میں بیکون لائی تمل ہے - درجہ
 معنی میں بخت اول و کسودم لیکن ارد میں اس کا نقطہ بھی دی ہے - جواد میں کائنات
 غرق کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) ڈوبا - بوزنا +
 غرق ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) ڈوبا - پانی میں سنا - (۲) مستغرق ہونا -
 نہایت معزوف و مشغول ہونا +

فرمان خدا صبر و صیبت پیش آئے۔
 دل میں غصہ نہیں ہر سبب پر کہ جنت دل پائے خدا کا غضب پر سلطان
 پہنچے خدا کو تو سر پر پہنچے غضب پہنچا اس وجہ سے تو خیر تر ہو کر
 غضب توڑنا اور نسل بندی۔ (۱) خدا پر کارنا۔ آفت و عذاب۔ قتل
 اٹھا۔ خور و شراب۔ بھونٹ۔ پیدا کرنا۔ علم و دانائی۔ بستر توڑنا۔
 کم نہیں قیاسی غضب پر دانیہ توڑیے دیکھو اسے انجان پر غضب بیکار آتش
 (۲) غضب کرنا یعنی کرنا۔ بھول کر کرنا۔
 غضب توڑنا (۱) اصل لازم۔ آفت۔ بلا کا نازل ہونا۔ شامت آنا۔
 کہ نفی آنا۔ صیبت نہانا۔ بھول کر کرنا۔
 دین بات دوسرے کو غضب دینا۔ کہتے ہیں کہ ہر بلا ہے ہر شام کے (۱) غ
 غضب خدا (۱) اسم مذکر۔ (۲) دیکھو غضب الہی سبباً۔ (۳)
 (۴) تعجب و ہتھکڑیاں جیسے غضب خدا میں نے کس پر دیا خانہ شاہی جو تم سب نے
 کھے کھڑا ہوا۔
 غضب خدا کا (۱) اور بھول کر۔ (۲) اس امر متفقہ صدر کے وقت یا تھا
 لغت و کار کا ظاہر کرنے کے موقع پر لکھتے ہیں جیسے غضب خدا کو ایسا
 بھی کام کرنا۔
 قیام کہیں وہ بہت عام کرنا۔ غضب خدا کا کوئی ایسا کام کرنا ہے
 (۷) تعجب اور حیرت کے موقع پر بھی آتا ہے جیسے غضب خدا کا کہنے اور بچے
 سے کہنا۔
 غضب و عذاب (۱) اصل ہندی۔ (۲) سخت بلایا۔ آفت۔ ناز و سخت بید
 کرنا۔ ہم توڑنا۔ خدا و چاند یا فتنہ برپا کرنا۔ نہایت ظلم کرنا۔ از حد ہستی بڑھا جیسے
 تاس نے ہر غضب و عذاب کا۔
 ہم توڑ کر چشم اس شہر کی غضب و عذاب کی شہر کی
 کہتے ہیں کہ بڑھتی ہوئی دیکھیں ایک غضب و عذاب کی آواز دیکھتے (موت)
 (۲) حد بفری سے باہر کام کرنا۔ کوئی اور کسی بات یا جگہ کام کرنا۔
 غضب کا ہونا ہوا (۱) صفت۔ آفت کا پکارا۔ آفت کا کڑا۔ آفت
 متفق۔ از حد تار و فتنہ پر مار۔ بھرتی۔
 غضب کا سامنا (۱) اسم مذکر۔ فتنہ و آفت کا مقابلہ
 غضب کا سامنا ہے آج بھی کہہ رہے ہیں (مبادیہ میں)
 (۲) مری جی جی ہندی لکھتے ہیں کہ خور و شراب میں

غضب کرنا (۱) اصل ہندی۔ (۲) علم و دانائی۔ بستر توڑنا۔
 ہم توڑنا۔
 ہم توڑنا۔ (۱) اصل ہندی۔ (۲) علم و دانائی۔ بستر توڑنا۔
 (۳) دیکھو غضب الہی سبباً۔ (۴)
 (۵) تعجب و ہتھکڑیاں جیسے غضب خدا میں نے کس پر دیا خانہ شاہی جو تم سب نے
 کھے کھڑا ہوا۔
 غضب خدا کا (۱) اور بھول کر۔ (۲) اس امر متفقہ صدر کے وقت یا تھا
 لغت و کار کا ظاہر کرنے کے موقع پر لکھتے ہیں جیسے غضب خدا کو ایسا
 بھی کام کرنا۔
 قیام کہیں وہ بہت عام کرنا۔ غضب خدا کا کوئی ایسا کام کرنا ہے
 (۷) تعجب اور حیرت کے موقع پر بھی آتا ہے جیسے غضب خدا کا کہنے اور بچے
 سے کہنا۔
 غضب و عذاب (۱) اصل ہندی۔ (۲) سخت بلایا۔ آفت۔ ناز و سخت بید
 کرنا۔ ہم توڑنا۔ خدا و چاند یا فتنہ برپا کرنا۔ نہایت ظلم کرنا۔ از حد ہستی بڑھا جیسے
 تاس نے ہر غضب و عذاب کا۔
 ہم توڑ کر چشم اس شہر کی غضب و عذاب کی شہر کی
 کہتے ہیں کہ بڑھتی ہوئی دیکھیں ایک غضب و عذاب کی آواز دیکھتے (موت)
 (۲) حد بفری سے باہر کام کرنا۔ کوئی اور کسی بات یا جگہ کام کرنا۔
 غضب کا ہونا ہوا (۱) صفت۔ آفت کا پکارا۔ آفت کا کڑا۔ آفت
 متفق۔ از حد تار و فتنہ پر مار۔ بھرتی۔
 غضب کا سامنا (۱) اسم مذکر۔ فتنہ و آفت کا مقابلہ
 غضب کا سامنا ہے آج بھی کہہ رہے ہیں (مبادیہ میں)
 (۲) مری جی جی ہندی لکھتے ہیں کہ خور و شراب میں

غضب

غضب نام کرنا اور نسل متغی - عو - بھڑکانا - غضب دانا - برہم کرنا - برا فروخت کرنا - بر گزشتہ کرنا - گج لگانا +

غضب نام ہونا اور نسل لازم ہو - غصے سے نہایت فروخت ہونا - غصا ہونا - بھڑکانا - غصے میں آنا - گج لگانا - آگ بھڑکانا +

غضب ہونا اور نسل لازم - (۱) غصا ہونا - ناماض ہونا - غصے ہونا - آگ بھڑکانا - آگ بھڑکانا - لال پیلہ ہونا - لال ہونا - بھڑکانا +

غیر دل میں جو کم ہونے سے غضب ہوتا کیلئے اس کا کیا سبب تھا (تیسرا) (۲) کوئی حرکت ہے یا ہونا کام ہو جانا کام نہ ہونا یا بڑا ہونا کسی ایسے امر کا واقع ہونا جو موجب غرائی و نقصان ہو - بیسے ایسی دو چیزیں تو کیا غضب ہو آج تو غضب بڑا کہ ساری محنت کا رت گئی (۳) نہ اندر و توفیق - آفت ہونا قیامت ہونا - نہ ہونا ستم ہونا نہایت حیل اور طرح وار ہونا +

ترپ اعضا میں اور میں کمی شومی ہے تو میں کیا حال میں غضب ہوگا تو آفت ہے لڑکھن میں دیکھ کر دیکھ کر کم کویش کی غیر حالت ہو غضب ہو تو ہر آفت کا اثر ہو قیامت ہو

غضبین (۱) اسم نکرہ - صفت - مذکر - بیہش عورت - آفت کی بڑیا بیارہ - تارہ - نہایت ناکام اور ہوشیار عورت - حال - سنگ مردم آزاد عورت +

غضب (۲) اسم نکرہ - صفت - (۱) غرور شکر - غصناک - غصیل - غصیل - ہرزاج - بھڑکانا - (۲) آفت - ناکام - بیہش (۳) بیہوش - غصہ - کسی خوف و اندیشہ کے مقام پہنچے ہوئے کوئی کام کرینے اور زمانہ دوسے - بیسے وہ بڑھنسی ہے یعنی نڈر اور دلیر ہے (۴) سنگ - ظالم - مردم آزار - غلٹی - انیالی +

غضب خانہ (۱) اسم نکرہ - (۲) بیگت - قلعہ - غصہ - غضب - قریب +

غضب خانہ اترنا (۱) فعل لازم - (۲) بیگت - قلعہ - قریب - نال ہونا - نر - ڈنٹا - آفت - آنا - بیسے اور ہر آفت - بھڑکانا - آگ بھڑکانا - آفت سے جوش آیا - ذکر پار لندی فلاسوں نے غضب خانہ اترنا (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰) (۱۰۰۱) (۱۰۰۲) (۱۰۰۳) (۱۰۰۴) (۱۰۰۵) (۱۰۰۶) (۱۰۰۷) (۱۰۰۸) (۱۰۰۹) (۱۰۱۰) (۱۰۱۱) (۱۰۱۲) (۱۰۱۳) (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) (۱۰۱۷) (۱۰۱۸) (۱۰۱۹) (۱۰۲۰) (۱۰۲۱) (۱۰۲۲) (۱۰۲۳) (۱۰۲۴) (۱۰۲۵) (۱۰۲۶) (۱۰۲۷) (۱۰۲۸) (۱۰۲۹) (۱۰۳۰) (۱۰۳۱) (۱۰۳۲) (۱۰۳۳) (۱۰۳۴) (۱۰۳۵) (۱۰۳۶) (۱۰۳۷) (۱۰۳۸) (۱۰۳۹) (۱۰۴۰) (۱۰۴۱) (۱۰۴۲) (۱۰۴۳) (۱۰۴۴) (۱۰۴۵) (۱۰۴۶) (۱۰۴۷) (۱۰۴۸) (۱۰۴۹) (۱۰۵۰) (۱۰۵۱) (۱۰۵۲) (۱۰۵۳) (۱۰۵۴) (۱۰۵۵) (۱۰۵۶) (۱۰۵۷) (۱۰۵۸) (۱۰۵۹) (۱۰۶۰) (۱۰۶۱) (۱۰۶۲) (۱۰۶۳) (۱۰۶۴) (۱۰۶۵) (۱۰۶۶) (۱۰۶۷) (۱۰۶۸) (۱۰۶۹) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴) (۱۰۷۵) (۱۰۷۶) (۱۰۷۷) (۱۰۷۸) (۱۰۷۹) (۱۰۸۰) (۱۰۸۱) (۱۰۸۲) (۱۰۸۳) (۱۰۸۴) (۱۰۸۵) (۱۰۸۶) (۱۰۸۷) (۱۰۸۸) (۱۰۸۹) (۱۰۹۰) (۱۰۹۱) (۱۰۹۲) (۱۰۹۳) (۱۰۹۴) (۱۰۹۵) (۱۰۹۶) (۱۰۹۷) (۱۰۹۸) (۱۰۹۹) (۱۱۰۰) (۱۱۰۱) (۱۱۰۲) (۱۱۰۳) (۱۱۰۴) (۱۱۰۵) (۱۱۰۶) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) (۱۱۰۹) (۱۱۱۰) (۱۱۱۱) (۱۱۱۲) (۱۱۱۳) (۱۱۱۴) (۱۱۱۵) (۱۱۱۶) (۱۱۱۷) (۱۱۱۸) (۱۱۱۹) (۱۱۲۰) (۱۱۲۱) (۱۱۲۲) (۱۱۲۳) (۱۱۲۴) (۱۱۲۵) (۱۱۲۶) (۱۱۲۷) (۱۱۲۸) (۱۱۲۹) (۱۱۳۰) (۱۱۳۱) (۱۱۳۲) (۱۱۳۳) (۱۱۳۴) (۱۱۳۵) (۱۱۳۶) (۱۱۳۷) (۱۱۳۸) (۱۱۳۹) (۱۱۴۰) (۱۱۴۱) (۱۱۴۲) (۱۱۴۳) (۱۱۴۴) (۱۱۴۵) (۱۱۴۶) (۱۱۴۷) (۱۱۴۸) (۱۱۴۹) (۱۱۵۰) (۱۱۵۱) (۱۱۵۲) (۱۱۵۳) (۱۱۵۴) (۱۱۵۵) (۱۱۵۶) (۱۱۵۷) (۱۱۵۸) (۱۱۵۹) (۱۱۶۰) (۱۱۶۱) (۱۱۶۲) (۱۱۶۳) (۱۱۶۴) (۱۱۶۵) (۱۱۶۶) (۱۱۶۷) (۱۱۶۸) (۱۱۶۹) (۱۱۷۰) (۱۱۷۱) (۱۱۷۲) (۱۱۷۳) (۱۱۷۴) (۱۱۷۵) (۱۱۷۶) (۱۱۷۷) (۱۱۷۸) (۱۱۷۹) (۱۱۸۰) (۱۱۸۱) (۱۱۸۲) (۱۱۸۳) (۱۱۸۴) (۱۱۸۵) (۱۱۸۶) (۱۱۸۷) (۱۱۸۸) (۱۱۸۹) (۱۱۹۰) (۱۱۹۱) (۱۱۹۲) (۱۱۹۳) (۱۱۹۴) (۱۱۹۵) (۱۱۹۶) (۱۱۹۷) (۱۱۹۸) (۱۱۹۹) (۱۲۰۰) (۱۲۰۱) (۱۲۰۲) (۱۲۰۳) (۱۲۰۴) (۱۲۰۵) (۱۲۰۶) (۱۲۰۷) (۱۲۰۸) (۱۲۰۹) (۱۲۱۰) (۱۲۱۱) (۱۲۱۲) (۱۲۱۳) (۱۲۱۴) (۱۲۱۵) (۱۲۱۶) (۱۲۱۷) (۱۲۱۸) (۱۲۱۹) (۱۲۲۰) (۱۲۲۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) (۱۲۲۴) (۱۲۲۵) (۱۲۲۶) (۱۲۲۷) (۱۲۲۸) (۱۲۲۹) (۱۲۳۰) (۱۲۳۱) (۱۲۳۲) (۱۲۳۳) (۱۲۳۴) (۱۲۳۵) (۱۲۳۶) (۱۲۳۷) (۱۲۳۸) (۱۲۳۹) (۱۲۴۰) (۱۲۴۱) (۱۲۴۲) (۱۲۴۳) (۱۲۴۴) (۱۲۴۵) (۱۲۴۶) (۱۲۴۷) (۱۲۴۸) (۱۲۴۹) (۱۲۵۰) (۱۲۵۱) (۱۲۵۲) (۱۲۵۳) (۱۲۵۴) (۱۲۵۵) (۱۲۵۶) (۱۲۵۷) (۱۲۵۸) (۱۲۵۹) (۱۲۶۰) (۱۲۶۱) (۱۲۶۲) (۱۲۶۳) (۱۲۶۴) (۱۲۶۵) (۱۲۶۶) (۱۲۶۷) (۱۲۶۸) (۱۲۶۹) (۱۲۷۰) (۱۲۷۱) (۱۲۷۲) (۱۲۷۳) (۱۲۷۴) (۱۲۷۵) (۱۲۷۶) (۱۲۷۷) (۱۲۷۸) (۱۲۷۹) (۱۲۸۰) (۱۲۸۱) (۱۲۸۲) (۱۲۸۳) (۱۲۸۴) (۱۲۸۵) (۱۲۸۶) (۱۲۸۷) (۱۲۸۸) (۱۲۸۹) (۱۲۹۰) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۴) (۱۲۹۵) (۱۲۹۶) (۱۲۹۷) (۱۲۹۸) (۱۲۹۹) (۱۳۰۰) (۱۳۰۱) (۱۳۰۲) (۱۳۰۳) (۱۳۰۴) (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) (۱۳۰۷) (۱۳۰۸) (۱۳۰۹) (۱۳۱۰) (۱۳۱۱) (۱۳۱۲) (۱۳۱۳) (۱۳۱۴) (۱۳۱۵) (۱۳۱۶) (۱۳۱۷) (۱۳۱۸) (۱۳۱۹) (۱۳۲۰) (۱۳۲۱) (۱۳۲۲) (۱۳۲۳) (۱۳۲۴) (۱۳۲۵) (۱۳۲۶) (۱۳۲۷) (۱۳۲۸) (۱۳۲۹) (۱۳۳۰) (۱۳۳۱) (۱۳۳۲) (۱۳۳۳) (۱۳۳۴) (۱۳۳۵) (۱۳۳۶) (۱۳۳۷) (۱۳۳۸) (۱۳۳۹) (۱۳۴۰) (۱۳۴۱) (۱۳۴۲) (۱۳۴۳) (۱۳۴۴) (۱۳۴۵) (۱۳۴۶) (۱۳۴۷) (۱۳۴۸) (۱۳۴۹) (

پرواز میں تھا کہ چشم پر کھانا نہ رہا۔ بس کی تنگ و سبکی بھی کہ نکل پڑا (ذوق)
 ابھی مختصر اس لفظ کو فارسی میں نہیں جانتے ان کے نزدیک اردو یا سندھی ہے۔ اگرچہ غلام نظامی
 نے ہفت پیکر میں یہ لفظ بمعنی شور بانہ حاسبہ۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ اس میں انہوں نے اپنی ہند
 کی پیروی کی ہے۔ مگر یہ لفظ فارسی کا ہونا تو یار پر وہاں کی تصانیف میں پایا جاتا۔ ہماری رسا
 میں بھی یہ فارسی تو نہیں مگر غرض کہ مختلف ہو سکتا ہے۔ اگر ہندی نزار دیں تو یہ تو قیل ہو سکتا ہے
 کہ عرب نہیں ہے۔ لفظ چالی گلی بمعنی بات سے نکل ہو کر نکل بن گیا ہو۔

غل بر پائیدار اور نسل لادیم۔ شور و غنا وغیرہ سے پائیدار ہونا۔ ہڑ پائیدار
 پسے در بختیر غلام جب کہ دیوانہ نزار (شکوہ غلام کا نکل بر پائیدار بازار میں (نصیر)
غل غیاث (۱) اسم مذکر۔ شور و غنا کا پیغمبر یا غ۔ چوہا۔ دوا دلاہ۔ فریاد۔
غل گزنا یا **چمانا** (۱) و اصل منقشی ہے۔ چمانا۔ شور کرنا۔ غناں کرنا۔ غوغا کرنا
 و صوم چمانا۔ چکانا۔ خروش کرنا۔

غل ہونا (۱) نسل لادیم۔ شور و غنا وغیرہ ہونا۔ و صوم ہونا
 ہونے سے غل غل سے نہ کیوں شہر میں لگا
 وہ کو نال میں ہوا ہے سو تاباں پیدا
 دیوانہ زبانہ ہوا نہیں ہوتا غل غل نہ زنجیر سے پیدا نہیں ہوتا

غلامت (ع) اسم مؤنث :- (۱) لغوی معنی سبیری۔ مثالی۔ و بینویں (۲)
 گاڑ صاحبین۔ رقت کا نقیض (۳)۔ و نجاست۔ کثافت۔ ناپاکی۔ گندگی۔
 جگہ۔ سیلا۔ بیل و بار بشتا۔

غلاف (ع) اسم مذکر :- (۱) پوشش۔ اوپر کا پردہ۔ سماں۔ نیام۔ گھر۔
 خاد۔ نوا۔ بیکہ و فیو کے اوپر کا کپڑا۔
 غلیظ ہے کہ سب کو کہتے ہیں غلامانہ کپڑے کا لیا اٹرا (آباد)
 (۲)۔ و عوام۔ کھات۔ بلا پوش۔ رضائی۔ سوڑ (۳)۔ و خند کے اوپر کا ٹٹرا
 جس کا غلظہ کیا جاتا ہے۔ مگر ٹٹ (۴) خولہ۔

غلافنا یا **غلیفنا** اور اصل منقشی :- (علائی) ہنگامنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔
 شیرہ چڑھانا۔

غلانی آٹکھ (۱) اسم مؤنث :- وہ بڑی بیوتری اور چھیک جونی آٹکھ جو چوڑے
 ٹٹکی ہوتی ہو۔

غلام (ع) اسم مذکر :- (۱) و حراں۔ سادہ رو۔ لڑکا۔ امرد (۲) عید۔ بندہ۔
 چیلہ۔ پردہ۔ داس۔ خاندنا۔ وہ زرخیز چکر جو باغ و چراغ کو کھرا کام کج کرتے
 (۳)۔ و کھڑکھڑانکسا و نیاز مند حقیر تندر۔ ندھی کا غلام۔ مذکر۔ نکستار۔

غل

غلا

نک پروردہ۔ سبک

گرچہ از روئے نگاہ بے ہنری ہوں میں اپنی نظر میں اتنا خوار
 کہ اپنے کو میں کہوں غامی جانا ہوں کہنے غام کو عار
 شاہوں میں اپنے جی میں ہوں بادشاہ کا غلام کار گزار
 ام میں غلام ان کے جو میں نہایت جگہ اس کو قیسی جانو کہ خدا کے بندے (ذوق)

(۳)۔ و تاش کے ایک پتہ کا نام جو زمین میں جیسا سے کہ اور اپنے تمام ہر رنگ تپوں
 یعنی اپنے ملک کا سرخیل کیا جاتا ہے۔ گندہ کی ایک باری بارنگ کا نام۔
غلام بنانا (۱) اصل منقشی :- اپنا عبادت گزار بنانا۔ طبع بنانا۔
غلام بیدرم (ع) و ت۔ اسم مذکر :- بن داسوں کا غلام۔ و غلام سے
 تھے در کی گدائی اور غلام بے درم ہونا یہی تعظیم متر ہے ہی تو قیر ہتر ہے (عاشق)
غلام زر و **خزید** (۱) اسم مذکر :- مول لیا ہوا غلام۔ خربا ہوا چیلہ۔ دام
 دے کر لیا ہوا پردہ۔
غلام کا غلام (۱) اسم مذکر :- غلام کا غلام۔ داس کا داس۔ پرستانہ
 لڑکی بچہ۔ گشتی غلام۔ اونے و درجہ کا غلام۔
 نہ نام آگیا۔ اصل منقشی :- تابع بنانا۔ فرمان بردار بنانا۔ چیلانا۔ شیفہ
 مفتون بنانا۔
 و اگر نگہ میں غلام کرتے ہیں۔ خوب خود غلام کرتے ہیں (دلی)
غلام گردش (ع) و ت۔ اسم مؤنث :- (۱) محرم سدا و دیوان خانہ کے
 زینت کی دیوار۔ وہ دیوار جو محرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ وہ کی
 دیوار کے صاف مرا کے عیسے کی آگے کی دیوار (۲)۔ و بامدہ۔ کوشی یا مل کے
 چاروں طرف کا بامدہ جس میں درکار غلام مارولی کے غلام۔ و دیوان۔ صاحب
 و فیو حاضر رہتے ہیں۔

(اس لفظ پر حضرت غالب کا ایک لطیفہ سننے کے قابل ہے۔ ایک مرتبہ مزارع الملک علیہ السلام نے
 آپ کو یاد کیا جب آپ غلام گردش تک پہنچے۔ تو وہ بھول گئے اور بڑی بڑی روک و دیوار
 رہے۔ اتفاقاً یہ سدا و دیوار کو چھو لایا کہ کہنے غالب کو بلایا تھا۔ ملازموں سے پوچھا غالب
 حاضر ہے۔ آپ نے باہر سے خود جواب دیا کہ غلام گردش میں آگیا ہے۔ ان کی دلی گردش
 اور برستہ لطیفہ سے وہ بہت خوش ہوئے)۔

غلام مال (۱) اسم مذکر :- وہ چیز جو دلوں کا مال ہو۔ وہ چیز جو غلام کی طرح ہر
 ایک کام میں موجود ہو۔ مثلاً کتے۔ کوئی چوہا وغیرہ۔ جب چاہا اور کھو۔ جب چاہا
 کھانا۔ داس میں کوئی چیز یا نہ ہو کسی طرح خراب ہونا۔ اور کسی خاص کام سے غصہ ہونا

ہونا نہیں جانا اسستی اور کارہ چڑ سے یعنی نہیں نکلے اور درہس منی میں لکھتے
 ہیں۔ یہ فیروایت والوں کی غلطی اور ان کے پیروں کا سخت دھوکہ ہے۔
غلام مول لینا ۱۰ فصل شدہ سی ۱۱ غلام خریدنا۔ بندہ مول لینا۔
 (دوڑی سے لہا وہ یا سب کے غلام کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اس کو کام میں لے کر
 نہیں تو وہ بھی کتا ہے کہ غلام تو مول نہیں لے لیا کہ کسی وقت فرست ہی نہیں دیتے)
غلام ہونا ۱۱ فصل لازم۔ ۱۲ تاج ہونا۔ بیچ ہونا۔ فرائی بردار فرائی پذیر ہونا
 کہیں اس کی جھٹ بھانج کر تاج یا سنہلہم سے درجہ ام ہو گیا (یا صاحب)
غلاموں (۱۰) اسم مذکر۔ غلام کی جمع۔ بیٹے۔ سوناموں مگر سونا یعنی بیچ آدمی
 کسی قدر بیکش ہوں ہونے نہ ہونے برابر ہیں۔
غلاموں کی خرید و فروخت (۱۰) اسم مؤنث۔ (۱) قانون (برہہ
 لوشی غلاموں کا کاروبار جو اہل ہرم ہے۔
غلامی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) عقد بگوشی۔ بندگی۔ جودیت۔ عہدیت۔
 (۲) اطاقت۔ فرائی برداری۔ تلخ داری (۳) آزاد آدمی کا تخیل
 تید۔ پیری۔ بندہ۔
غلامی اختیار کرنا دو فصل شدہ سی غلام بننا یا طبع و فرائی بردار ہونا۔
 لازم اختیار کرنا۔ غرضتی بننا۔ دوڑی بننا
غلامی کا خط لکھ دینا دو فصل شدہ سی غلام ہونے یا غلام بنانے
 یا عہد و بیانی کی شرط کے انجام پر نہ پہنچانے کی بات کر دینا۔
غلامی میں دینا دو فصل لازم۔ بد غرضت کو دینا غرضت میں دینا اسل
 کرنے کے واسطے دینا۔
 (۱) ایک کسا کا کچھ جو پچھلے کسند کے پاس بچتہ وقت استوار سے یار کے کی نسبت
 تیرا تہ وقت دوسرے کے پاس سے کتنی سی طرح و اس کا پاس بھی رہا کہ پاس سے
 کتا نہ چک میں بیٹی نہیں دینا آپ کی خدمت کو لٹھی دیتا ہوں)۔
غلامیہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) چودہ دھتی۔ زبردستی۔ زور آوری (۲) حملہ۔
 زور۔ جیت (۳) زیادتی۔ جیسی۔ فراوانی (۴) فوقیت۔ فوقیت۔ ترجیح۔
غلامیہ پانا دو فصل لازم۔ ۱۰ تاج ہونا۔ ۱۱ نظر و تصور ہونا چیتا۔
 رہنا۔ غالب ہونا۔
غلامیہ رائے (۱) اسم مؤنث۔ رائے کی زیادتی۔ کثرت رائے۔ بہت سے
 آدمیوں کی نصیحت سے زیادہ کی رائے۔
غلامی کرنا ۱۰ فصل شدہ سی۔ غالب کرنا۔ حملہ کرنا۔ انجام کرنا۔ چرہ ہونا۔ بیکش کرنا۔

نیز کرنا۔ فتح پانا شکست دینا۔
غلامیہ ہونا دو فصل لازم۔ ۱۰ زیادتی کرنا۔ ایک فرق کا دوسرے فرق پر غالب
 یا تعداد میں زیادہ ہونا۔
غلامیہ (۱) صفت۔ (۱) صحت کا نقیض بات یا حساب۔ غیرہ کی ٹپک۔ نادریست
 غیر صحت۔ ۲ رسم خط یا اطاقت۔ اصل کے خلاف ہے۔
 شاید کہ شوق تمام مارا ہو ہے تمام نام آج اپنے چند ہے میرے کسانند (سنو)
 (میں کے نزدیک غلط بعدے امد بات کی جھٹ اور بدست غرضت صاب کی چوک چنانچہ تین
 آدمیوں سے ایک نکلنے کے اپنے فرائی کے ایک شریں۔ لیکن بندے قاری صفت شکست کیرو
 ہے بخت بتاے غرضت اس ضرور میں باندھا ہے
 گنتی مرے کن ہوں لکھ غرضت ہوتی
 بندے شہ شام اس پر غرضت ہونے لیکن شہ غرضت پر نہ تھا۔ کچھ کھلی میں زور ہو جو
 ہے کہ غرضت غلط (۲) کے ایک ہی منی میں لیکن ابو حوکا قول ہے غرضت صاب
 کی چوک اور غلط بات کی قبول کر دینے ہے مگر غلطی سے ہی کہنے کا رواج
 چلا گیا اس غلطی سے نزدیک غلطی سے کہنا واجب ہے)۔
 (۱۰) ناماست جھٹ۔ غلام۔ دوروغ۔ بیجا۔
 قور اور عرب مرے ہوا شاند غلط۔ سو لکھ غلط غلط لے چرنا غلط
 کی اس نے ماضی شوق یا غلط آواز۔ دو لایوں کے غلط غلط ماضی لے
 کر یاں یا دیں گمری مرگ کی خبر۔ دو لایوں کے ہو چن یا غلط
غلامی العام (۱) اسم مذکر۔ علم غلطی جسے سب لوگ ہستمال کریں اس علم
 میں وہ بات جس کو بالاتفاق تمام زبان و ادب نے سبھی باعث فصاحت اپنے
 محاورے میں استعمال کر کے شعر و سخن میں برتا ہو چنانچہ سی جبکہ غلطی علم غلط
 کو سب ملنا نصاحتے بالاتفاق تیسرے کیا ہے جتنا سب سب کے سب کچھ
 بھائے کہی۔ قاتب بنیخ نام کا قافیہ غالب کبیر نام کے ساتھ۔ یوش بنیخ نام کا
 قافیہ یوش کبیر نام کے ساتھ۔ کلاز کبیر نام کا قافیہ ساغر بنیخ نام کے ساتھ
 کے کام میں موجود ہے۔
 وہ دن کہ کھٹے کھٹے میں فراغ تھا۔ یعنی کبیر تو انہی میں دل تھا داغ تھا (درو)
 زہے جو بوت کے عاشق یاں کبیر کہتے۔ صبح خضر بھی مرے کو آرزو کہتے (دوق)
 کر کے زین چار شد غالب۔ جان شیریں بڑا ز قاتب (دھکی)
 وقت است خوشن آن را کو دو کر تو خوش
 در خود و اندر شکم حوت چو یوسر
 (الینا)

[illegible][illegible]

منہج

عَنْجَبُ دِوَاں مَاجُنِبِ دَرْمَن رَت اِسْم مُکَرَّم :- پستہ وہیں پہنچتے تھے
مُنہ کا مشق جس کا منہ بڑا سا ہوتا ہے

اے کے آئینہ ہو کیسی حسن کا انجہار اپنے بر سے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا دوق،

جے۔ یہ جو بن باقی ہے اس خستہ تن کے پاس مہر ج

پنپٹے کے خطہ کو غنچہ دہن کے پاس ۱۵

خجندیہ نامہ (۱) اسہ نہ کر :- (۱) نہ کی ۔ نہ بند کی ۔ بن کھلا پہل ۔ کی

(۱۲) دوتا سخت ہارے۔ دوشیزہ کنواری کنیا پر ہند۔ آگے نہ

غنڈا رو، ام دگر۔ (گنڈا زیاورہ پورقے ہیں، (۱۱) تپہ۔ شہزادہ جاسٹر۔

مختصاً یا مختصاً (۱۹) سر نذر بناک میں ہونے والا۔ وہ شخص جس کی عاثر

یہاں پر جانے کے سبب ناگ میں برتے ہوئے گھنٹے کی سی آواز والی

عنفنا تا، و فصل لازم ہو۔ (۱) ہنگری میں یونہی۔ (۲) ہنگری میں کٹا۔ (۳)

پہلے سڑکوں میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا +

عشقی یا عشقی (۱) اسم تونف :- تاک میں ہونے والی حالت +

خند و لی دت اسم دت - اذنه - یله - عمار
خند و کراتا دونه و نه - آنا - اذنه -

مختصہ (ج) اسم مذکر۔ آوازِ بھنی۔ ناک کی آواز جس کی آواز ناک سے نکلتی ہے۔

چنانچہ زنِ محنت اُس دن کو کہتے ہیں جس کی آواز نہ کہے ملے۔ اور خوب

غنی، ارج، صفت، رسول، قند، بے پروا، امیر، دھنی، بے نیاز

دل فتر کی دولت سے ہم ایسا فوجی ہے دنیا کھڑی مال پر میں تنہا نہیں کرتا (دعوت)

عظیم و اسم مذکر ۱۱۱ - خوشی والا - فادرکر شیراز (۱۰) دکن - مدد مالک
شیراز مدد مالک

فہم چرہ آما اوصل نام۔ دشمن کا اپنے ملک پر چرہ آنا۔

عقینیت از اسم کوثر است. کوثر کمال عدل و جود است و

سُفست ادا کے وہ مال جو دوسری زبان میں کے لئے ہے، مالِ مست

منہ کی مانند ۲۱۔ ۱۰ قابل قدر۔ قدر کرنے کے لائق۔ جیسے آپ کا بی در

نہیں ہے" ۵

سوزِ شقائقِ ہمارا غیت ہے جہاں میں ہم ہمارا (زمیر)

اس فنڈ کی تحقیق یوں ہے کہ گھڑ زبان عربی میں بکری کہتے ہیں۔ چونکہ عرب کی زمین حیران و فلزات

تھے۔ چارے ٹھکانے سوانیا میں اور مکہ نہیں ہے پس ان کی دولت یہی تھی۔ جس طرح

ہندوستان میں دھن کا فلفل روٹی کے واسطے استعمال ہے۔ اسی طرح دھن داؤنٹ بکری

(۴) ستر محمدہ یحیٰی محمدہ قائد احمدیہ

فیفت شرمیبت دوستاں کمال بیخ رذالت در ہستیں ہمدی

کے کسی میں مجھے ہوتی ہے نیت وہی۔ کوئی جنت میں ہے سر پہ ڈالی ہے (ملک)

جنیت جان لے لے بیٹھے کو جہان کی مٹری سر پہ مٹری ہے

عقوبت بگفتا: او انس هستی: گفت بگفتا: ای جانم بگفتا: ای جانم

تعمینیت سے (۱) محاورہ :- جنسے ٹکڑا کا مقام ہے۔ ہر حال خوب

ہے جیسے "نیت ہے آپ نے اقرار تو کیا"۔

عنوان اسم ذکر: خود غور غوط کھانے والا۔ دیکھا بھٹکر کے کہتے

خواتین اعلیٰ ترین حکمت پر مشتمل ہیں۔

غوارِ مرضِ روح ۱۱۴ مِ خَلایہ نامہ کی جمع غمیں ہولِ زائیں حیدِ باریکیں

تھے۔ باریک بینی۔ دقتِ معنی۔ دیکھئے۔ لکری ہیں۔

میں روایت کے ایک درجہ کا نام جس کے عبادت کرنے والے کو برکت

عبادت۔ اللہ پاؤں۔ سر بکشم۔ صفا بجا اہم جانتے ہیں۔

فکر تا امل یقین - اسکان - بیوم - کار (۱-۲) - خبر گیری - شش - پیدایش

مشغولی شغل

مکمل پر وقت (ع) ت، اسم شرف: میر پری، بان و خیال
تو بہ ہوش و ہر آنست و ہر حال و ہر کہ رکشا و

غور سے دیکھنا (۱) اصل سندی و تفریق سے دیکھنا۔ غائر نظر دان

غور

تور کرنا: اصل سے بیکھنا

غور طلب (۱) اصل میں غور طلب قابل فکر سوچنے اور جاننے کے لائق

غور کرنا (۲) اصل معنی (۱) اور اگر کلمہ سوچنا و جاننا ہوگا۔ (۲) اور کرنا معنی

ہونا انتہا تک نہ کرنا (۳) غور صاحب کرنا جو کرنا ہونا۔ جو کرنا کرنا غور سے بیکھنا

ظاہر میں سپیکر میں غور وقت کے غور کرنے پر کرنا جو کرنا غور کی (۴) (۵) (۶)

برعکاس غور کو کرنا (۷) اچھا اور غور کی غور کی (۸) (۹) (۱۰)

غور و (۱۱) اسم نکرہ نامزد غور کی ایک غور کی ایک نام جو کرنا غور کی ایک نام

واقعہ جو کرنا ایک نام (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)

غور و (۲۱) اسم نکرہ (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰)

غور و (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰)

غور و (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰)

غور و (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰)

غور و (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰)

غور و (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰)

غور و (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰)

غور و (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

غور و (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰)

غور و (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰)

غور و (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰)

غور و (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰)

غور و (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰)

غور و (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰)

غور و (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰)

غور و (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰)

غور و (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰)

غور و (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰)

غور و (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰)

غور و (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰)

غور و (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰)

غور و (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰)

غور

(۱) استراق

غور و (۲) اصل میں غور طلب قابل فکر سوچنے اور جاننے کے لائق

غور کرنا (۳) اصل معنی (۱) اور اگر کلمہ سوچنا و جاننا ہوگا۔ (۲) اور کرنا معنی

ہونا انتہا تک نہ کرنا (۴) غور صاحب کرنا جو کرنا ہونا۔ جو کرنا کرنا غور سے بیکھنا

ظاہر میں سپیکر میں غور وقت کے غور کرنے پر کرنا جو کرنا غور کی (۵) (۶) (۷)

برعکاس غور کو کرنا (۸) اچھا اور غور کی غور کی (۹) (۱۰) (۱۱)

غور و (۱۲) اسم نکرہ نامزد غور کی ایک غور کی ایک نام جو کرنا غور کی ایک نام

واقعہ جو کرنا ایک نام (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)

غور و (۲۱) اسم نکرہ (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰)

غور و (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰)

غور و (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰)

غور و (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰)

غور و (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰)

غور و (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰)

غور و (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰)

غور و (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

غور و (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰)

غور و (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰)

غور و (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰)

غور و (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰)

غور و (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰)

غور و (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰)

غور و (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰)

غور و (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰)

غور و (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰)

غور و (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰)

غور و (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰)

غور و (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰)

غور و (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰)

غور و (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰)

فاق

فاقوں پر فاقے ہونا یا گزرتا رو (نفل لازم)۔ شخص پر شخص ہونا
 روزہ پر روزہ یا برت پر برت جو اسی عبارت جو کثرت روزہ کو کہتا ہے
 فاقوں کا مارا یا ٹوٹا رو (صفت)۔ فاقہ زوں۔ وہ شخص جو نہوت
 کے باعث بھوکا مارتے مرتضیٰات و بلا و حقیر ہو گیا ہو مطلق تحفظ نہ۔ روزہ
 فاقوں مٹا رو (نفل لازم)۔ بھوکوں مرنا
 فاقل روح (اسم ثنوت)۔ شگاون۔ شگن۔ شتون۔ غیب کی حاجت پھر
 نیک و بد بات کا شگون۔ جیسے فاقل کی کوڑیاں ٹاکو بھی حلال ہیں
 یعنی غفلت کی اوجرت تھی کہ بھی جائز ہے
 فاقل بدر (صفت)۔ اسم ثنوت۔ بڑا شگون۔ نمرید
 فاقل رو (یکھنا رو) نفل متعدی۔ کسی کتاب یا روغیر کے ذریعہ سے
 شگون نیک و بد کا معلوم کرنا۔ اعمال و عظیم کی کتاب کھول کر کسی کو
 حسب حال بتانا
 فاقل کھلنا رو (نفل متعدی)۔ شگون کھلنا۔ غیب کی بات صاف کرنا
 آئندہ کی بات پوچھنا
 فاقل کھولنا رو (نفل متعدی)۔ رو دیکھو فاقل پھینا
 فاقل کھولنے والا رو (اسم مذکر)۔ غایا۔ وہ شخص جو حال دیکھنے کا
 پیش کرے شگون پوچھنا
 فاقل گو رو (صفت)۔ اسم مذکر۔ قال دیکھنے اور بتانے والا۔ شگون بتانے والا
 فاقل گوش رو (صفت)۔ اسم ثنوت۔ قال جو کسی بات کو دل میں ٹھان
 کر گھر سے نکلے اور دیکھ کر کسی کی آواز کے سننے سے نکال جائے۔ راہ
 چلنے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اس سے اپنے مطلب کے
 موافق آدمیوں کو شگون لینا
 فاقل لینا رو (نفل متعدی)۔ شگون دیکھنا
 فاقل نامہ رو (صفت)۔ اسم مذکر۔ کہ کتاب جس سے شگون بتاتے ہیں
 یہ کہ گدائیال کا سانپوں سے پس اپنے فاقل
 ہم اپنے نفلوں سے دان دل کی کہ فاقل و نفل دیکھینگے
 فاقل نکالنا رو (نفل متعدی)۔ رو دیکھو فاقل دیکھنا رو (صفت)۔ کوئی
 پر شگون کی بات نہانا شگون بکرا جیسے ایسی تو نفل نکالو
 فاقل نکالنا رو (نفل لازم)۔ شگون ہونا کوئی غیب کی بات معلوم ہونا
 فاقل نیک رو (صفت)۔ اسم ثنوت۔ اتھا شگون

فان

فالتور (صفت)۔ اسم مذکر۔ حاجت سے زیادہ ضرورت سے نمانہ۔ بیکار
 فاضل۔ انزود۔ بڑھتی فاضل (م) پہاڑی لوگ۔ شقی۔ مزدور
 فانج روح (اسم مذکر)۔ اور غیب۔ آدمی جسم کا وسیلہ یعنی بڑھانا
 استغنا۔ بڑھانے کی زیادتی سے آدمی کے نفع جسم کا شت اور بیکار
 ہو جانا
 فانج گزنا رو (نفل لازم)۔ اور مرگ کی پیری کا ہونا۔ دفنا بدن کا شت
 اور وسیلہ بڑھانا
 فانس (صفت)۔ اسم مذکر۔ ایک پھل کا نام جو قد میں جھڑی کے سیر کے برابر
 رنگ میں آوے۔ مزہ میں ترش و شیریں مزاج میں دھڑکھم میں بار بار
 میں ماس ہوتا ہے۔ اس کا شربت میں مضمون ہے۔ ٹھنڈے فانسے رو شربت
 کڑھینے والے کی آواز
 فانشی رو (صفت)۔ اور دار رنگ جو نسل اور شہاب اور پھنکری سے تیار
 کیا جاتا ہے۔ تیشنی رنگ
 فالودہ رو (صفت)۔ اسم مذکر۔ بکا اور بھاننا شت جس کے نفلوں کو باریک
 ایک کتر کر شربت کے ذریعہ سے گرمی میں پیتے ہیں۔ جیسے خشکی
 فالودہ لو (زالودہ فروش)۔
 (فالودہ پاو و کامور ہے یعنی گندم کا صاف کیا ہوا شت جس کی گرمی سے
 بنایا جاتا ہے)۔
 فالودہ کھاتے و انت لٹے تو بلا سے (رو) کدات۔ اگر آسان
 کام میں بھی جی گھبرا یا تو ہے۔ اگر بعدانی میں بھی بڑی تو تھو کو ہے
 فالودہ والا رو (اسم مذکر)۔ فالودہ پھینے اور بتانے والا
 فالیز رو (صفت)۔ اسم ثنوت۔ ملوی سنی کثرت مار۔ باغ و بوستان اصطلاحی
 فزیز کا کیمت۔ کبیرے۔ گلوزی۔ زلف کا کیمت
 فام رو (صفت)۔ اسم مذکر۔ لون بری جیسے یہ فام وہ ہانڈہ شیبہ
 نفیر مثل جیسے کلام
 فانوس رو (صفت)۔ اسم مذکر۔ وہ چاندان جو پیرے کی شکل کا ایک کچھ
 یا کند سے ملتا ہوا ہوتا ہے۔ ایک تسم کی بڑی قندیل۔ قندیل
 فانوس خیال یا فانوس خیالی رو (صفت)۔ اسم مذکر۔ وہ فانوس
 جس کے اندر مسمی۔ گھوڑے وغیرہ کا چکر بٹا کر دیتے ہیں۔ وہ وہ
 ہوا یا چراغ کے دھوئیں سے گردش کر کے بجوں کو بول شاہ کی سولی کا

قوت

فساد + جھگڑا - (راک - راکا)

قوت (۱) اسم ثنث :- جو فردی - شجاعت - بہادری - مردانگی +
موت +

قوت (۲) اسم ثنث :- (خ کی جمع) (۱) کشائش - کشائشیں - کشائشیں - مقبض -

فہرست (۲) اسم ثنث :- کشائش بالائی یا فٹ - اندھی آمدنی بڑھ

مفت کا وہ یہ وہ مفت پر منت کے سادے سے ملے حاصل ہوتے

کیا امید متوج ہو اس سے آپ کمسور لفظ ہے دل کا (صبر)

قوت (۳) اسم ثنث :- قوت یعنی اس طرح کی جمع +

قوت (۴) اسم ثنث :- صدری - بن آئینوں کی کڑی - بن آئینوں کی

مزدنی - ایک قسم کی پکٹ کرتی +

قوت (۵) اسم مذکر :- (۱) سستی یعنی امداد - ہانا - فراہمی - نفع -

نصف - کوتاہی (۲) قوت - فساد - جھگڑا - شٹا - شکار - شور شراب -

دعا - بلوہ +

قوت (۶) اسم مذکر :- فراہمی یا ہر ایک نفع - کھانا - دفعہ پٹا - مجاز ہونا -

غل آنا +

یہاں سے شبہ صمدہ - جو دیکھتے - بنے بنائے ہونے کا کہ میں خود کیا (دراغ)

قوت (۷) اسم مذکر :- فساد - فساد - جھگڑا - کشائش - فساد -

جھگڑا - شراب - شور و شر - کشائش - فساد -

بیتے بیٹے قوت - کشائش - کہ قضا کا پیام آیا ہے (شوق)

قوت (۸) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۹) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۰) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۱) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۲) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۳) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۴) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۵) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۶) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت

قوت (۱) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۲) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۳) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۴) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۵) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۶) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۷) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۸) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۹) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۰) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۱) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۲) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۳) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۴) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۵) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۶) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۷) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۸) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۱۹) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۲۰) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۲۱) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۲۲) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۲۳) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۲۴) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۲۵) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۲۶) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۲۷) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

قوت (۲۸) اسم مذکر :- (۱) فساد - فساد - فساد -

فرش

ستائیں فرشتوں کی ہم دادہ خوار کیا
 کہ ان دونوں خاکسار کے تار ماراغ
 { ایہ

فرشتوں میں یسار اور اصل لازم۔ موصوفہ ہوں مقدس آدمیوں کا کہ
 فرشتوں کا درجہ پناہ مقدس اور پاک مخلوق میں شامل ہونا
 فرشتہ زلف، اسم رنگ۔ انفرتادون، سپاہی ہونا۔ رسول۔ قاصد پیرو
 خدا تعالیٰ کا نوری قاصد ہوتے (۱) رنگ۔ اتوب۔ سر زلف۔ خدا
 تعالیٰ کی مقدس مخلوق جس کی پیدائش ہوتے ہے اور تمام دعائی حکم
 اسی کے پروردگار کا ہوتا ہے

پہلے ہونے کا شیخ مخ ہاں پر گزشتہ ہوا کرتے تو شہر مہمانے (دین)
 آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ تو ہر شیخ صاحب نہیں معلوم تم کہ کچھ دلخ
 (دینی کتاب میں لکھا ہے کہ فرشتے خدا کے نوری بنے ہیں جو نور
 پاک سے پیدا ہوتے ہیں موصوفہ ہیں ان سے گناہ نہیں ہوتا۔ جس میں کام ہر وہ
 مقرب ہیں جس پر مشورہ قائم استعدادت ہیں۔ وہ خود میں حضرت نکالتے ہیں
 ذبیحہ مرف خدا کے ذکر بہان کی زندگی مرقف ہے۔ ان کا شمار خدا اقلے کے سوا
 کسی کو معلوم نہیں وہ بے انتہا اعلیٰ خدا ہیں جن میں ہے ہر فرشتہ مقرب اور
 غایت شہر ہیں۔ اول مرتبہ انیل علیہ السلام جو خدا کی کتابیں اس کے احکام
 پیروں کے پاس لاکرتے تھے۔ دوم یحییٰ علیہ السلام جو خدا کے حکم سے بندوں
 کی معذرت تھیں کرتے ہیں سوم اسرائیل علیہ السلام جو زمین میں مرسے ہوئے
 قیامت کے انکسائیں گوشے ہیں چھتے قیامت کے سندھ پر نہیں گئے چہام
 وزائیل علیہ السلام جن میں بد میں بخش کرنے کی خدمت ہے۔
 فرشتہ چہ نہیں مانتا اور اعلیٰ کوئی غیر اس میں کسی طرح نہیں ہاںکتا
 چھ غایت ہمدہ اور دیک ٹوک ہے کسی اگر نہیں فرشتہ جلاک لیلیں
 جسم اصحاب قیامت ہے وہ بھی جس ہاںکتا ہے

بشر کیا داں فرشتہ کا ہی کیا قصہ ہوا ہے
 { غفر

فرشتہ خاں (۱) ایہ رنگ۔ (۲) دیکھو (فرشتہ خاں) (۱) غایت بیکار اور
 زبردست آدمی۔ ایست اور باغیب آدمی۔ رتم خاں نہیں مانگاں۔
 اور اعلیٰ ہاں ہے

بندہ طالب جس آستان کا ہے کہ گرداں فرشتہ خان کا ہے (برائے)
 کہ ہوں گم ہواں پہنچے گرداں غواں سن انکس کی تری فرشتہ خاں فرود (دینی)

فرش

بلبل چغہ نساں سرخ لکھمال ہر کہ ہے زبندہ زشتاں سے (۱) دشا
 جاس ہی سے کھل کوئی انہی میں کہ کوئل نہیں یاں فرشتاں کے (۲) غفر

فرشتہ نوری فرشتہ خصلت یا صلت دفع (۱) صلت ایک ہیوت
 فرشتہ کی صلت والا۔ غایت تیار اور اسے ہاں صا دامل موصوفہ
 صلت جتنی پہنچتا ہر مرم ہی نہیں ہاںک نفس۔ جتنی ہوش ہے
 ہوں زور ہے فرشتہ فریکن چہ خدا آدمی کشی کا شوق (۲) صلی
 فرشتہ خواں (۱) اسم رنگ۔ ہر شخص جو فرشتہ کو تر کہے اور اس کے
 چہرہ کا دیکھو۔ مال وحدہ تیر کے طے ہاں کال ہے

بھی کر ایں فرشتے ہاتے ہیں بشوں وہ ہی کہ ایہ فرشتہ خواں (۱) دشا
 چہ تیر کی گردش ہے کیا بچہ نساں پہنچا ہے کہ کچھ فرشتوں کی (۲) غفر
 فرشتہ کار جلاں (۱) اصل لازم۔ دیکھو۔ فرشتوں کے ہر ہاں ہے
 نامہ ہاں کے آگے تو پہنچے تو ہے۔ اس کے کہ میں فرشتہ کا ہی پہنچا (۲) دشا
 فرشتہ کا داخل ہونا (۱) اصل لازم۔ کسی کی بھی سائی ہونا۔ از مد
 بندی اور حفاظت ہونا ہے

فرشتے (۱) اسم رنگ۔ (۲) فرشتہ کی صحت۔ لاکھ دو، صفت مہو کے آجائے
 سے دامل ہی ہے بمل سے بمل کہ دامل ہی ہوتا ہے۔
 فرشتے کا کسی کے گھر کو دیکھ لینا اور داخل شد ہی۔ ایک الوت کا
 گھر دیکھ ہاں۔ براستہ چٹا ہاں۔ براستہ نخل یا آد شین کا گھر دیکھ لینا
 صرت کا گھر دیکھ لینا ہے

دل یلاس نہ کیوں ہو فرماں کہ فرشتہ کیا ہے گھر کو دیکھ (۱) دشا
 فرشتے کا لگاؤ ہونا اور اصل لازم۔ کسی کی بھی پہنچ ہونا۔ مطلق
 رسائی ہونا ہے

کیونکہ جرات ظاہر ہم لگا کہ فرشتے کا داں لگاؤ نہیں (۱) دشا
 فرشتے کے پہنچنا اور اصل لازم۔ دیکھو (فرشتوں کے پہنچنا) ہے
 چھتے اس میں ہی فوختہ ہوتے ہیں کہ ہر ہاں سے تیرا ہر ہاں (۱) دشا
 میں کوئی کہ فرشتے کے ہی چھتے ہیں کہ ہر ہاں سے کہ کہ نہ ہو (۲) صلی
 فرشتے نظر آنا دیکھائی دینا اور اصل لازم۔ سنے کا وقت قریب آنا۔
 صرت نظر آنا دیکھائی دینا۔ صرت کا سر دیکھ لینا ہے

آج وہ شب کو فرماں ہے فرشتہ ہی کھلتے ہی انکسے فرشتے تلخیں (۱) دشا
 ہنچتے ہی اس کے خدا کے تلخ فرشتے ہر کہیں ہو تلخ ہر فرشتہ (۲) صلی

فرم

فرمان بھیجا (رو) نسل شدی :- حکم پہنچانا - حکم جاری کرنا - حکمنا بھیجنا - پروانہ پہنچانا +

فرمان پذیرد (ف) اسم مذکر - حکم بخانا والا - فرمان بردار - مطلق و متعارف -

فرمان رعا (ف) اسم مذکر - حکمراں - حاکم - بادشاہ - رئیس خود مختار -

فرمان رسائی (ف) اسم مؤنث - حکمرانی - حکومت - بادشاہی - حاکمی +

فرمان صادر کرنا (رو) نسل شدی :- حکم نافذ فرمانا حکم جاری کرنا +

فرمان (رو) نسل شدی :- (۱) حکم دینا - ارشاد کرنا - بولنا - کہنا - بیان کرنا + بریں کرنا - (۲) اسم مذکر - ارشاد - حکم - گیتا +

فرماؤ تو قہال منگو اوئل (رو) محاورہ یعنی باب چاہئے مکان پر قبضہ کر کے نہ بیٹھئے - جب کوئی شخص نہایت جرم کثیف اور اس کا پیشنا انگوار خاطر ہوتا ہے تو یہ محاورہ بولتے ہیں میں سے فرض یہ ہوتی ہے کہ اگر آپ میرا مکان خرید کر اس جگہ رہتے کہ ارادہ سے آئے ہیں تو اطمینان کے ساتھ بیٹھئے میں تیار ہنگولے دیتا ہوں - لطیفہ - ایک دفعہ کوئی شخص حضرت لعل کے پاس بکر بیٹہ گیا جب یہ نہایت تنگ ہوئے تو کہہ کر وہاں منہ قہ منگایا قبلہ کال کر ان کے لشکر رکھے اور کہتے کہنا کہ بھائی مزدوروں کو بلاؤ مکان پر تو بفرنگ لیا کہیں اسباب بھی اچھے نہ جاتا ہے وہ اس بند کو بھگدڑ کر غوث فقیر کے بعد رخصت ہوا +

فرمائش (ف) اسم مؤنث :- درخواست - ایک - طلب - طلبی + حکم یا حکم سے کسی چیز کی درخواست کرنا - تنہا - حاجت - ضرورت - بطور حکم سفارش + ارشاد - حکم - فرمان +

فرمائش کرنا (رو) نسل شدی :- درخواست کرنا - چاہنا - تنہا کرنا - کوئی چیز حکم یا عہدہ کے لحاظ سے طلب کرنا - ارشاد کرنا - تحفہ منگوانا +

فرمائشی (ف) صفت :- (۱) فرمائش کی ہوئی - درخواست کی ہوئی - منگوائی یا بنوائی ہوئی - بھاننا عہدہ - نفیس - (۲) - (۱) بازاری :- جوتی - مضبوط جوتی - جوسائی دے کر بنوائی گئی ہوئے

فانگی کسی نہیں میں رفتہ کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤ گے فرمائشی سر پہیلا ہو جائیگا -

فرمائشی پڑنا (رو) نسل لازم :- جوتیاں پڑنا - جوتیاں لگانا +

عدو کا بیاہ اس بزم میں چنانچہ مشکل ہے
پڑیں فرمائشی سر پر اگر مارواں جلکے ریاک +

فرمائشی لگانا (رو) نسل شدی :- مضبوط جوتی سے مارنا خوب جوتہ کاری کرنا - جوتیاں مارنا +

فرو

فرشتہ (انگلش Front) صفت :- (۱) باغی - مترو - سرکش - برگشتہ - پھر اہوا - بگڑا ہوا (۲) - (۱) برنگاف + ناراض - غصا - رنجیدہ +

فرشتہ ہو جانا (رو) نسل لازم :- (۱) باغی ہو جانا - ہنات کرنا - سرکش ہونا - سرکشی کرنا - پھر جانا - بگڑ جانا - حکم عدولی کرنا (۲) ناراض ہو جانا - برنگاف اہوا - رنجیدہ ہو جانا +

فرنگی (انگلش French) اسم مذکر :- (۱) باشندہ فرانس (۲) ایک قسم کا کھا کا غذا +

فرنگی (ف) اسم مذکر :- (۱) نصارا - عیسائی - انگریز - یورپین - فرنگی (۲) یورپ - فرنگستان - مالک مغربی (اصل میں فرنگ Frank) سے فرنگ ہوا ہے کیونکہ جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی میں گال یعنی فرانس کو تہہ بالا کر کے فتح کیا اور اسی سبب سے فرانس اس کا نام پڑا +

فرنگستان (ف) اسم مذکر - یورپ - ولایت +

فرنگی (رو) اسم مذکر - انگریز - اہل فرنگ - یورپین +

فرنگی بچہ (رو) اسم مذکر - انگریز بچہ - یورپین - زائدہ اہل فرنگ +

فرنگی (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کی کھجور میں پاول پیگڈالٹے اور رعایت نقاس سے بچا کر خوب خوش میں جاتے اور اہر سے پتے چھڑا دیتے ہیں - پیسے فرنگی قالودہ ایک بھاؤ نہیں کہتا - یعنی ٹیکے پر یکساں نہیں ہوتے + سب یکساں نہیں ہوتے +

فرو (ف) اسم نسل - نیچے - سخت - زیر + کم - مضلہ - کم رتبہ - نیچے والا اس نسل کے بعد کوئی حرف علت آئے تو فرو کہیں گے +

فروتن (ف) صفت :- عاجز - تواضع - غریب - سکیں - ادعین +

فروتن سے چھٹا تو سرکش سے رکنا
روہ تم میں جو یہاں کی بچتوں (دویر) فروتنی (ف) اسم مؤنث :- عاجزی - سکیں - تواضع - غرت - ادعینا - ادعینائی +

بشر جو اس تیرہ خاکدان میں پڑا ہے اس کی فروتنی ہے
وگر نہ قندیل غرض میں ہو اس کی جگہ کی رشتگی
نہیں وہ نور تو کر کے کرنے سے صاف اظہار رشتگی
کہیں جو رشتہ فیضان کا فروغ زن کی فروتنی ہے

فرو کرنا (رو) نسل شدی :- دبا - بٹانا - بھجانا - بیسے غصہ فرو کرنا +

فرہ

کاربر رکھا تھا ایک پھند شیریں بخش میں سوا سبیل کی ریر کو جانی نمی اتفاقاً ہوا ہے
 قس کا پردہ اٹھ گیا فراد کی نظر اس پر جا پڑی دیکھتے ہی لوٹ ہو گیا اڑنا تان شیریں
 کا نام ہی چنے لگا ہوا شاہ نے فرید کو کہا کہ کسی طرح اس ہلاک شہ سے نال چنا چر اس نے
 یہ تدبیر نکالی کہ فراد سے کہا کہ اگر تو عاشق صادق ہے تو اکیلا کو بے ستوں سے ایک
 ندریاں تک کو دلا جب وہ کوہ دے کو دیتے اتمام کے قریب پہنچا تو خوف ایسا
 دھڑک دیا کہ شیریں کی شادی ایک شہزادے سے ہو چکی ہو تو فراد کا قریب تھا کہ وہ
 ادھیک لڑائی کو ملو اور پھر فراد کے پاس بھیج دیا کہ وہ تو خدا کو پیاری ہو گئی تھی
 ہی فراد نے اپنے سر پر پادشاہیہ مارا کہ خود مشرقی جیتی سے جلا اور اس لڑکی کو فراد کو کھنگ
 سودا اتار عشق میں شیریں سے کوہن بازی اگر چہ بے نسا کر نہ کر سکا (سودا)
 قصہ فراد شیریں کیا کہوں درد اپنے کی کمانی اور سے رنٹاں
 جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں ہی پوچھ فراد سے اس تلخے مرتے کے (دوق)
 فرہنگ (ف) اسم شونث (۱۰) دانش۔ دانائی۔ سمجھ۔ عقل۔ ادب۔ فہم۔
 فراست و کیاست (۲) کتاب لغات فارسی۔ جیسے فرہنگ رشیدی
 فرہنگ جہانگیری و غیرہ

فری (افگش) (Free) صفت۔ آزاد۔ سکے بند۔ دارستہ۔ بری۔
 صاف۔ بے دھوک۔ بلاقبت۔ صفت۔ خود قرار۔

فریاد (ف) اسم شونث (۱۱) نل۔ شو۔ دایہ۔ دانائی۔ ملامتوں کی۔ معذرت
 آہ و نالہ

اس شہنشاہ نے مجھ دیوانہ بنا دیا وہ کسی تم تکسری فریاد ذاتی (دماغ)
 تھرا لکھ اہنق فرشتے تیری سکر عرش پہنچی کسی فریاد جاری (درد)
 (۲) دانش۔ داد خواہی۔ ستاؤ۔

فریاد رس (ف) اسم مذکر۔ فریاد کو پہنچنے والا۔ دکانی مکتے اور عینیت
 داد دینے والا۔ نصف۔ نیاؤ کرنے والا

دست بردار سے کی ٹوٹ کے فراد بہت نہوا کہی بھی فریاد رس نام شراب (دوق)
 بیتخالم نہیں سستا کسی کی غریبوں کا خضر فریاد رس ہے (شراب)
 فریاد رس (دو) اسم شونث۔ مادرسی۔ انصاف دی۔ نیاؤ۔

فریاد کرنا (دو) فعل متعدی۔ (۱) نل چانا۔ شور کرنا۔ آہ و ناری کرنا۔
 نالہ و نواں کرنا۔ دکھ اڑانا۔ (۲) دانش کرنا۔ استغنا کرنا۔ داد چاہنا۔
 فریاد کو پہنچنا (دو) فعل متعدی۔ وادری کرنا۔ انصاف کرنا فریاد شننا
 نالہ کرنا۔

فری

فریاد لانا (دو) فعل متعدی۔ کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ بیان کرنا۔ داد کو آنا۔
 مینا کوئی ترے شہر گئے میرا حال کریم سے پاس نہ لایا ہوا رنٹاں فریاد رس (دو)
 فریاد (ف) اسم شونث۔ دانائی۔ دینے والا۔ ناشی۔ دعویٰ۔ داد خواہ۔
 مدعی۔ مستنیت۔

فریب (ف) اسم مذکر۔ (۱) دغا۔ کر۔ جیل۔ قہر۔ دھوکا۔ بتا۔ بل۔ دم چھٹا
 چھل۔ چھل بٹا

لک کے وارث کو دیکھا خلق نے اب فریب فزل و سحر کھلا۔ (غالب)
 (۲) چالاک۔ چالتر۔ عیاری (۳) طلسم۔ شبدہ۔

فریب دینا (دو) فعل متعدی۔ دھوکا دینا۔ دغا کرنا۔ چھلنا۔ دم دینا۔
 بل دینا۔ چالاک کرنا۔ بتا دینا۔ جھانکنا دینا۔

فریب سے (دو) کج فعل۔ چھل۔ دغا۔ دھوکے سے۔ چال۔
 دم سے۔ عیاری اور کر کے۔ دھوکے۔

فریب کرنا (دو) فعل متعدی۔ دغا کرنا۔ چالاک کرنا۔ عیاری کرنا۔
 دھوکا دینا۔

فریب پس آنا (دو) فعل لازم۔ دم میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ چال میں چھپنا۔
 فریب دہی۔ (دو) اسم شونث۔ دغاؤں۔ دھوکا دینے کا جرم۔ دغا بازی۔
 ٹھگی۔ دغل فعل۔

فری (دو) اسم مذکر۔ چھلنا۔ دغا بازی۔ مکار۔ جھانکنا۔ دھوکے باز۔ ٹھگ
 پاکھنڈی۔ پھپٹ باز۔

فری (دو) اسم مذکر۔ دیکھو (فری)
 فریاد (دو) صفت۔ (۱) فریاد کیا۔ بے شل۔ بے تکر۔ لائی (۲) حضرت

شیخ الاسلام شیخ عالم شیخ فریاد میں قدس سرہ جنہیں بابا فریاد اللہ
 شکر گنج بھی کہتے ہیں۔

فریاد بونی (دو) اسم شونث۔ ایک نہایت سرد اور پس داس بونی کا نام
 جس سے پانی جم جاتا ہے۔

فریاد شکنج (ف) اسم مذکر۔ (۱) حضرت شیخ فرید الدین قدس سرہ الفریز
 کا لقب جو کہ آپ اکثر کچھ کوششیں تقیم فرما کرتے تھے اور ہر شخص کو کٹ

آپ کی کرامت بھی بیان کرتے ہیں اس وجہ سے لقب پڑ گیا (۲) بچوں
 کا ایک نونہلہ تھوڑا جھلکے کسی شخص کو جو حقیقت کو نہ پہچانے اور کہہ کر کہتے ہیں

جس کی وجہ سے کہ بعض فقر ایک میل خستہ محل ٹھہرے مگر فریاد گنج دیکھ

[illegible]

فعل

کریندہ و کلید جس کے معنوں میں فیصل زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ کرنا ہونا
 سنایا جائے (۳) حرکت و جنبش آدمی (۴) و بے حرکتگی۔ لہجہ۔ حرکت۔
 حرکت بے لگرم۔ کالج۔ حرکت بے جاسے
 رات کو بارہ گشتی دن کو خیال تو یہ اسے غیر تیرے فعل سے ہے صورت ایسی (مخیر)
 (۵) و کر۔ جیل۔ چھوڑنا۔ پھینکنا۔ بھٹلنا۔ پانکھڑنا۔ حائل۔ بہانہ +
 (۶) اس کا تلفظ فعل (اگر کہتے ہیں) (۷) و بے فعلی۔ بے کام۔ نہ کرنا۔ بے طاقت +
 فرشتہ۔ بھوک۔ بلاس۔ مہاشرہ۔ محبت۔ داری۔ مزاج۔ جماعت۔ وہ بات +
 فعل جائز (ع) اسم مذکر۔ کار۔ مہلج۔ وہ کام جو ضرر دہ ہو +
 فعل شیع (ع) اسم مذکر۔ حرکت بے لگرم۔ شرشاک فعل۔ جیسے عیاشی
 نہ کار۔ تارسانی وغیرہ +
 فعل ضامی (د) اسم مؤنث۔ بے تنگ چال چلنی کی ضمانت۔ اس امر کی
 قاری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہیں ہوگا +
 فعل عجبت (ع) اسم مذکر۔ بے غنا۔ اور بے سود کام فضول اور نہ کام
 محنت۔ ایٹکان +
 فعل کرنا (د) فعل متعدی۔ بے طاقت کرنا۔ اقلام کرنا۔ نہ کرنا +
 فعل کرنا (د) فعل متعدی۔ (۱) کوئی کام یا حرکت کرنا (۲) جماعت کرنا۔
 بدفعلی کرنا۔ لگرم کرنا۔ (۳) عمل کرنا کسی کام کا عامل ہونا۔ (۴) کرنا عید
 کرنا۔ فریب کرنا۔ پانکھڑنا۔ حائل کرنا۔ (اس میں معنی میں اس
 کا تلفظ فعل کرنا اور اگر کہتے ہیں)
 فعل لازم (ع) اسم مذکر۔ (د) حرف۔ فعل غیر متعدی۔ وہ فعل جو صرف
 فاعل ہی پر تمام ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے۔ اگر تک کر یا جیسے مادہ
 آیا۔ محمود گیا وغیرہ +
 فعل لانایا فعل لانایا (د) فعل متعدی۔ (۱) جھکنا کرنا۔ فساد کرنا۔ کہوٹو
 لانا۔ (۲) چنید کرنا۔ حائل کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (۳) شرارت کرنا۔ ڈنگانا
 حزدگی کرنا۔ بھڑانا۔ بھڑائی کرنا۔ پھیرنا۔ سرکشی کرنا۔ جیسے گھوڑا فعل لازم
 یہ اگر ڈرو ہوتے پیکر کہیں لاسے فعل تو بھی تم ساتھ اپنے سے بلا کر دیکھو (موقوف)
 دل دیکھے غفرم نے کیا کچھ بھی نہ اس کو سوزیل وہ لانا جو کوئی اور سامنا (ظفر)
 (۴) بٹ کرنا۔ پاؤں پھیلانا۔ اٹھنا۔ پھیلنا۔ اصرار کرنا۔ (۵) کرنا۔ پانکھڑ
 کرنا۔ حائل لانا۔ بھٹلنا۔ (اس کا تلفظ بھی فعل لانا ہے)۔
 فعل متعدی (ع) اسم مذکر۔ (د) حرف۔ فعل غیر لازمی۔ وہ فعل جس میں

فعل

مفعول کے متعلق کا استعارہ ہے یا فاعل سے مجاز ذکر کے مفعول پر واقع ہو
 جیسے مادے محمود کو مارا۔ احمد علی لایا +
 فعل مجہول (ع) اسم مذکر۔ (د) حرف۔ جب فعل کا فاعل معلوم نہ ہو
 اور مفعول اس کا قائم مقام ہو تو اسے فعل مجہول کہتے ہیں جیسے نیکار کرنا
 فعل مجہول (د) فعل متعدی۔ (۱) ڈنگا کرنا۔ شرارت کرنا۔ (۲) حائل کرنا۔
 پانکھڑ کرنا۔ (۳) کرنا۔ فریب کرنا۔ (۴) اصرار کرنا۔ ضد کرنا۔ بٹ کرنا۔
 اڑنا۔ (اس کا تلفظ بھی فعل لانا ہے)
 فعل معروف یا معلوم (ع) اسم مذکر۔ (د) حرف۔ وہ فعل جس کا
 فاعل مذکور ہو جیسے زید نے عمر کو مارا +
 فعل ناجائز (ع) اسم مذکر۔ وہ کام جس کا کرنا شرعی یا قانوناً منع
 ہو۔ حرام۔ خلاف قانون۔ غیر مشروع۔ غیر جائز +
 فعل ناشائستہ (ع) اسم مذکر۔ حرکت لائق۔ حرکت نامناسب
 نازیبا بات۔ ناموزون امر۔ غیر واجب کام +
 فعل ناقص (ع) اسم مذکر۔ (د) حرف۔ جس فعل کا فاعل اور
 مفعول مذکور نہ ہو اور خبر کا خواں ہو۔ جیسے ہونا۔ شدن۔ ہون۔
 تھا وغیرہ +
 فعل لازم (ع) تابع فعل۔ علقہ۔ از روئے مل یا فعل۔ تو لا کا تقيض +
 فعلی (ع) صفت۔ منسوب بفعل۔ تولى کا تقيض۔ علی۔ فعل متعلق
 کام کا +
 فعلیایا (د) اسم مذکر۔ (ع)۔ (۱) قیلا۔ مکار۔ فریبی۔ (۲) حائل۔ باز۔ پانکھڑی۔
 بھگلیا + (۳) ضدی۔ بھٹلنا۔ (۴) (تلفظ قیلا)
 فعلیایا (د) اسم مذکر۔ (ع)۔ (۱) دیکھو (فعلیایا)
 فعل (د) اسم مذکر۔ شور۔ فوٹا۔ دایا۔ نالار۔ فریاد۔ آہ و زاری۔
 یہ تلفظ معنی بت اور آن کا نسبت سے رک ہے جس کے معنی ناقوس
 کیسا ہوتے ہیں دنتہا اس کے معنی ناقوس ہوئے اور پھر حرف اس کی آواز اور
 اب فقط شور و غوغا کہتے ہیں کہ سنگہرتوں کے آگے بجایا جاتا ہے اس سبب سے بت
 کے ساتھ منسوب ہوا)
 فقور (د) اسم مذکر۔ شان۔ چین کا لقب۔ (جس کی درجہ ہے کہ
 شرف بت کو کہتے ہیں اور غور یا پوشیدہ کو جس کا نام یہ اول نکلا گیا اس کے
 ان باب نے اسے بت پر چڑھایا تھا کیونکہ انہوں نے یہ سنت مانی تھی کہ ہمارے

فردیہ

اگر مینا ہو گا تو ہم اسے بہت جلد چھوڑنے کی نیت کے ہم کار کو دینگے خاص مالوں کے اس
یعنی لفظ کا ترجمہ کر دیا

فقیر و ہونا (۱) فعل لازم۔ ہوا ہونا۔ فوہو کہتا۔ صدم ہونا۔ یہ نیا مادہ ہے
جو کشتہ ایسا ہوا

فقی (۱) صفت۔ خوف یا حیرت کے سبب چرسے کی رحمت کا فقیر۔ بکا ز
نرد۔ سفید پیکار۔ اواس۔ حیران و پریشان۔ بکا بکا۔ (یہ لفظ
علمی یا فارسی اصل نہیں ہے بلکہ سے بنایا ہے جس کے سنی دفتر کسی آنتی کو
کے آڑے ملتے ہیں)

فقی پڑ جانا (۱) فعل لازم۔ خوف یا حیرت سے چرسے کا رنگ اڑ جانا
نرد پڑ جانا۔ سفید پڑ جانا۔ (مترادف کے ساتھ زیادہ ملتے ہیں)

فقی قی (۱) صفت۔ حیران و پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوا میاں سی آڑتی
ہوئی۔ بے روق

جھج چارم ہے نہیں ہو کر ان اخترا۔ جھج قق نظر آتا ہے قق کی رت (اخترا)
فقی ہو جانا (۱) فعل لازم۔ چرسے کا رنگ اڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ ہوا میاں

اڑنے لگنا۔ حیران و پریشان ہو جانا۔ بکا بکا جانا۔ رنگ ہو جانا
جو دیکھا تو میرے اک لق ووق کہ دستم ہے دیکھ ہو جاتے فقی (حیرن)

فقی ہونا (۱) فعل لازم۔ رنگ نرد یا سفید ہو جانا۔ رنگ ہو جانا۔ حیران
و تیر۔ بنا۔ رنگ اڑنا۔ رنگ پیکار پڑنا۔ اواس ہونا

کس گل کا شہر میں ہے آگے قق نہیں یہ رنگ گل اڑا ہے اچے پر شق نہیں (ناخ)
فقدان (۱) اسم مذکر۔ گم کرنا۔ گم ہونا۔ گم گشتی سکھایا جانا۔ بھول۔ گم گشت

میں عدم و نیست کے معنی میں آتا ہے جیسے فقدان فرصت یعنی عدم فرصت
فقد (۱) اسم مذکر۔ (۱) حاجت۔ احتیاج۔ قتل۔ فقر۔ غریب۔ اواس۔

منفلی۔ ضرورت سے زیادہ کی خواہش نہ رکھنے کو فقر کہتے ہیں جو قنات
سے بڑھ کر ہے

دل فقیر کی دولت سے یہ اتنا فقی ہے زرد مال پہ میں قف نہیں کرتا (دوق)
فقیر و فاقہ (۱) اسم مذکر۔ غنی و ترشی۔ تنگدلی اور دولت۔ بھوک پیاس غریبی و غنی

فقیر (۱) اسم مذکر۔ فقیر کی جمع۔ بہت سے درویش۔ بھکاری
فقیر (۱) اسم مذکر۔ ہندوستان کے فقیروں کے بہت سے فرقے
اور چتھ شہر ہیں جیسے

دنیاسی۔ جن کا طریقہ خواہش نفسانی کو امانتات جمائی کو چھوڑنا اور دنیا

فردیہ

نہ تو میں تکلیف کا ایسا لفظ ہے نہ نہ تو میں ہے نہ تو میں پر اس قدر عبیرت رکھتے
رہتے ہیں کہ کسی کی تہیں جم جاتی ہیں اور بالوں کو بیا شگ لگھاتے رکھتے ہیں کہ لیش

پنہ جم جاتی ہیں رشتہ داروں جیسے دیوان لگاتے اور سر جھکاتے رہتے ہیں نہ کسی سے
ملتا تھا نہ کسی چیز کی تشبیہ سے پاؤں تک ننگے اور ننگ اواس سے بے پردہ ہوا

ملا میں ہر کر رہے بلکہ بڑی بڑی صوفیوں سے ہیں اگرچہ ان کا ظاہر مال خراب ہے مگر
بالن مال کے فضل سے بالکل بے مدد مانی لذت کے آگے جمائی فساد کی حقیقت نہیں

سمجھتے ان کے بھی کئی فتنے ہیں بعض فرقہ پرست مادہ اپنے نفس سے منانہ اور سبائے
کرتا۔ ہتا ہے بعض اپنے تن بدن سے دست بردار آسمن کی طرف اتھ بند کر کے اُسے

سکھادیتا اور اوس مطلوبہ کڑی تباہ بعض بدعت میں آگے نکلے نفس امارہ کو تپتا
کی آگ میں جا دیتا ہے بعض اپنی عبادت کے تمام پیسے و شام و رات کو لگاتے کھڑے رہتا

کوئی اس جہان کی جو چیز دوسرے جگہ کی ہاں ہاں عالم کو دیدہ دل سے دیکھتا ہے
فرض ان لوگوں کی اوقات جب تپ ہی میں آگے جاتی ہے نفس کشی اور ریاضت ان پر

قمر ہے ان کی عبادت کے طریق نہایت کھنکھ ہیں
جوگی۔ یہ بھی یاد آگئی ہیں عبادت میں سچتے اور میں دم کی کثرت سے سینکڑوں برس

بچتے ہیں یہ ریاضت ہے اپنے جسم کو ایسا لطیف انداز لگاتا ہے کہ ہر اہل ان پالی پر
پھرنا ان کے نزدیک کچھ بات نہیں مل کے نہ وہ اپنی سوج دوسرے کے ہم میں

پہنچا دیتے جس شکل کا چاہیں ہیں ملتے اندھ غیب کی خبریں سناتے ہیں۔ راکھ سے
سونا بنا دیتا مادہ عالم کو مہ لینا ایک کیل ہے پیروں سے ان کو محبت

بیابانوں پر ان کی حکومت ملے ملے اراضی میں یہ ماتہ ڈال کر شہر دکھا دیں مدد
کے دل کی بات یہ بتا دیں۔ بے پردہ اپنی آشنائی ان کی ریت اور یہ کسی کے پیت

نہیں اگرچہ سبھیوں کو بھی تشریف دے دیں درک ہے مگر جوگی ان کاموں میں
بہت مشہور ہیں

بیراگی۔ نفس کشی اور جوگی ان کا دیر ہے خدا کی محبت میں کل اور
طور کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ اپنے گرد کے قدم بقدم چلتے اور اس کے من

پر عمل کرتے ہیں یہ لوگ دعت اور معرفت کے کھنکھ بنانا کر سچ و شام لگاتے مادہ
رنگ کے سائے جاتے ہیں ان کی عبادت یہی ہے حالت و جدیں اکثر ناچتے اور خوب

چکے چکے پھرتے ہیں بعض خاص خاص سورتوں کا دیوان باندھ کر بیٹھتے ہیں
اور بعض دیوانت یا شاستر لکھا ہو کر رہتے ہیں ان کے بھی بہت سے فرقے ہر گز

میں جو اپنے اپنے پیشہ کے نام سے مشہور ہیں
نانک پنتی۔ ان لوگوں کا مسلک گردننگ سے جلتا ہے جو سائے مطاب

نفر

سنت میں موضع تلونڈی ضلع مسلمان آباد میں ایک کالونی کھتری کے گھر عید
ہوا مسلمان اپنے کمالات کے سبب گدی نشین ہوا ہے اور مسلمانوں میں دعوت شریعہ
کیا جس کا مضمون یہ تھا کہ خدا سے سوا دوسرے کو نہ مانو۔ آپس میں برادرانہ
سلوک کو بچپن سے فقرے کا مل کی محبت کے سبب یہ دنیا چھوڑ کر عبادت میں
شغول ہو گئے تھے سکھوں کے مذہب کا سلسلہ انہیں سے چلا یا برادرانہ کے ہمعصر تھے
اس سینڈ کے لوگ اپنے پیشوا کے ارشاد کے بموجب خدا کی حمد و ثنائیں رہتے ہیں
ان کی عبادت کا خلاصہ یہ ہے کہ اپنے مرشدوں کے بنائے ہوئے دوہے چند کثرت
دیگر کا گنا کر تین نے والوں کو خوش کریں آدہ گز تھوڑے جیسے گز تھوڑے صاحب کتے ہیں انہی
کے محفوظات کا نام ہے۔ ہانک صاحب نے ہر ایک مذہب کے اصول ہلا کر ایک علیحدہ
رشتہ نکالا تھا مسلمانوں کے بہت سے طریقہ انہوں نے پسند فرمائے تھے ان کی کتاب
سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا سے واحد کی عبادت کرنی چاہئے قیامت کا مد نظر ہو
ہوگا اُس مذہب کو انعام بدل کو ملنا ملے گی۔ کسی مذہب سے مخالفت اور بحث
روانہ ہوگی نہ فقرہ نقل چوری اور افعال نامزدگی سخت مانعت ہے تمام فیکوں
کی ہدایت ہے جسے کہ ہر ملک کے آدمیوں سے مروت ہمدردی اور مسافر نوازی نہ کہ
ضروری امر لکھا ہے سنت مطاہرہ میں اپنے دولہے کے ہری چند اور کبھی چند
چھوڑ کر مقام گور واسپور میں جو درہائے راوی کے کنارہ پر واقع ہے نوے برس کے
ہو کر آئے ملک لقا ہوئے اس طریقے کے چورہ گرد اور چوڑا گتہ مشہور ہیں جنکی تعمیل
موجب مخلول ہے +

جینی۔ ان لوگوں کو میوڑے بھی کہتے ہیں ان کی ریافتیں بھی بڑی کر دی اور
کشتیں میں بیروگ چالیں چالیں روزگ بہت رکھتے اور بھوکہ دیاس کی بڑی برداشت
کیے ہیں زبان کی لذتوں اور جسم کی پردوش سے اُن کو کچھ کام نہیں بلکہ کھانے پینے کا
نام بھی زبان سے نہیں نکالتے برسات بھر پھرتے چلتے نہیں یہاں تک کہ پاؤں بھی
نہیں پیاتے تاکہ کوئی ٹیڑھا کوڑا اس صدمہ سے نہ مر جائے میوڑ کھٹا ان کے مذہب
کا سب سے بڑا اور اول اصول ہے اسی سبب سے آگ نہیں جلاتے کھانا نہیں پکاتے
عات بننا چراغ جلا کر زمین کھود دیکھو کہ تانی نکھاتا اور حد بٹھا جانتے ہیں اس کے
علاوہ بنتر کا یاں ہرے میوڑے مطلق نہیں کھاتے کیونکہ اُن کے نزدیک ایسی
چیزیں جانوروں کی فائدہ ہوتی ہیں اگر بہت بھوکے ہوتے ہیں تو اپنے مریدوں کے
گھر سے ہلک تانگ کر کھاتے ہیں کپڑا بھی داجی سا اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ
لوگ خالق خفیع کے قائل نہیں ان کے مرشدوں کا قول ہے کہ جس طرح گھاس آپ
کھاتے ہیں وہ اُس کا کوئی بونے جوتے والا نہیں سب طرح انسان اور

نفر

حیوانات بھی پیدا ہو گئے ہیں بلکہ عقیدے میں ہیں چلے آتے ہیں اُن کا قول ہے کہ
دنیا آدھ نہیں ہے نہ کوئی اس کو پیدا کرنے والا اور نہ کوئی مارنے والا قدیم سے یہ
سلسلہ با تعین مدت ایسی چلا آتا ہے کہ کسی پرے ہوتی ہے کسی سرشت پہلے ان
کے ہاں سات باتیں نہایت منہی تھیں یعنی شراب پینا جھوٹا بولنا شکار کھانا
پڑا ستری سے بھوک کرنا۔ جیو گھات چوڑی اور بعد غروب آفتاب کھانا گھٹب دلو
رشی نے جو ان کے جو ہیں اوتاروں میں سے ہیں سب آدمیوں کو جمع کر کے آپریش
دی کہ نیک چلنی کے واسطے بہت دش چار تھیں چیت دش کرکچا رنگ لہکی
ہو جائیگا لگا کر اس پر لوگوں نے مل نہیں کیا ان کے بعد گویو نام نے بھی کہ وہ بھی
چرمیں اوتاروں میں سے ہیں آپریش فرمائی ان کی بدایت پر سب لوگ افتقار
لائے اور پتھو چین کے نام سے جس کے معنی برے کاموں کو چھوڑ کر اپنے کو پاک بنانا
یعنی چٹکارنا ہے مشہور ہوا لیکن عقیدہ سب کار کر بہت دش ہے اور ہم نے
اتک کے جینی کو اُس کے برخلاف نہیں دیکھا ان میں چمکیش اوتار ہوئے ہیں
اور سب کا یہی عقیدہ رہا ہے کہ عذاب آخرت کوئی چیز نہیں انسان کا جسم چار طرف کا
مجھوڑ ہے جہاں وہ پاش پاش ہوا ہر ایک صخرہ اپنے صخرے سے جلتا ہے جس مذہب
کس پر اور کس کے واسطے ہوا چٹکار کر کریم کو کچھ نہیں سمجھتے اور نہ کر لے ہیں انکا
قول ہے کہ اگر کبھی چلنے میں تیل ڈالا گیا تو کیا فائدہ اسی طرح مردے کو بالی دیا جائی
تو کیا حاصل۔ چھوڑ اور مردے کا بول کو فیک کے فائدے پہنچی یا اشتراک گونا بدعت
خیال کرتے ہیں اور اپنے فائدے سے اٹھارنا میں عبادت ان کی خاص عبادت مسواک
نکھانا منہ نہ دھونا۔ پاک رہنا غسل نہ کرنا اگر نجاست سے آلودہ ہو جائے تو اُسے
نہ دھونا اور پاک سمجھنا مشہور ہے اسی سبب سے اور ہندوان کو اچھا نہیں سمجھتے
چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ایک طرف سے ست یعنی رکھنا اتھی رنجی توڑے آتا ہو اور
دوسری طرف سے سیدھا تو اُس میوڑے کی طرف نہیں بلکہ جان کو خطرے میں ڈالکر
اتھی کی طرف جلتا جلتے ہے۔ لوگ مخالف کو اپنے مذہب میں نہیں لاتے اگر ان
میں سے کوئی دوسرا دین اختیار کر کے پھر شامل ہونا چاہے تو اسے بھی شامل نہیں
کر تے ان لوگوں میں چار سرم یعنی آئین ہیں پھلار بر معا چارج جس میں بیاد نہ کرنا
علم ظاہر و باطن کا ہم پہچانا اور اُس میں کامل ہو جانا داخل ہے۔ دوسرے گرہست
یعنی شادی کر کے فائدہ داری میں شغل رہنا تیسرے بان پرست یعنی جب شیام صاحب
الودا ہو جائے تو گھوڑا اُس کے پیرو کر کے جرد سمیت جنگل میں چلا جاتا وہیں
عبادت میں دھیان لگانا اور چھوڑوں کے سوا کچھ نہ کھانا۔ چوتھے سناس یعنی تمام
تعلقات سے اتھ اٹھا کر سخت سخت ریافتیں اور شکل شکل عبادتیں کرنا +

نفر

۲

نفر

کیرمیشقی۔ یہ پتھر کیر صاحب کا ہے ہندو گو کہ کیرتے ہیں نکالا جو اسے ان کا فضل
حال بھگت ملا اور کتب قوانین وغیرہ سے فقہ کیر میں لکھا گیا ہے اب اس پتھر کے ایک
ہندو معتبر شخص سے ہیں جو کہ یہاں پتھر کا ذکر بہ تحقیق کر کے دوج کیا جاتا ہے۔
اس کا بیان ہے کہ کیر صاحب کا سلسلہ اس طرح چلا کہ اول گوہر امامت جی نے کاشی
یعنی بنارس میں قیام فرمایا اور پیشیا کے زور سے دشمنوں سے پھیلا پھلے صرف
سراوہ میں پتھر تھا۔ کیر صاحب چھالرات ایک رہنمی کے پیٹ اور رانندگی کے
بچن سے پیدا ہوئے مگر اس عورت نے ان کو حرام کا خیال کر کے ایک تالاب کے
کنارے پر پیچک دیا وہاں حب اتفاق ایک جولاہے کی عورت پانی پینے گئی اس
بچہ کو زندہ و سلامت دیکھ کر اٹھ لائی اس کے خاندان نے بھی حرام کا بھکر انا چاہا
لیکن کیر صاحب نے اسی وقت کھانا ملا کر دیا یعنی کرشمہ دکھایا جس سے وہ فوراً
معتقد ہو گیا اور بدل و جان ان کی پرورش کرنے لگا کیر صاحب سن تیر کو
پہنچے تو رانندگی نے ان کو اپنا چیلنا بنایا اور آگیا دی چنانچہ اس اجازت سے کیر
صاحب نے گمان چر چار شروع کر کے اپنا پتھر جاری کیا ان کا اعتقاد تھا کہ سب
پہلے اس زنجیر زخار کا ایک نور تھا اس نے اپنے نور قدرت سے زمین و آسمان
بنایا پھر برہما اور برہما کے منہ سے چار دیہا نکھوں سے جن۔ میش اور بش سے
خلوق پیدا کی ان کے چیلے تو بہت سے ہوئے مگر کمال ان کے قدم بقدم چلا اور
یہاں تک نکال پیدا کیا کہ کیر صاحب خود اس کے معتقد ہو گئے۔ کیر صاحب
سن ۱۷۳۱ میں اس جہاں نانی سے عالم جاوداتی کو سدھارے مقام نیل ساگر
میں ان کا انتقال ہوا ہندوؤں کی سادہ پرستان قبر پر دہشی کرتے ہیں۔ اگرچہ اس
شخص کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ ان کا دشمنیت پر اعتقاد تھا کہ کیر صاحب کے
اصلی اقوال اور غماص تصانیف و سنت کے سوا دوسری بات کو نہیں ثابت کرتی
یہ شخص وہ وقت تک بڑا بھاری و معتقد تھا۔

داؤد فہمقی۔ اس پتھر کا حال بال ذیل میں ہم ایک معتبر تاریخ سے اور بعد میں خاص
اس پتھر کے ایک معتبر شخص سے استحاب و تحقیق کر کے لکھتے ہیں۔ داؤد جو رانندگی
کے لکھنے والوں اور دشمنوں کا ایک سہو رہے دراصل کیر پتھر کے چکے ہادیوں
میں سے ایک ادی کا چیلہ لاؤہی پانچویں پشت کا چیلہ ہے کیونکہ کمال۔ جمال۔ میل
جو متن کے بعد مادہ گدی نہیں ہے ایہ شخص ذات کا دھنیا آدن صاف کرنے اور
احمد آباد کے رہنے والوں میں تھا باہر برس کی عمر میں گھر سے نکل کر رانندہ ورت
اجیروں کیادوں سے کلیمان پور کلیمان پور سے زلیخہ جو رانندہ ہے چار اور
چوبیس برس کوس کے فاصلہ پر ہے پتھر اس وقت دس بیس برس کا ہو گیا تھا

یہاں اس نے واقف خوب کی آواز سن کر اپنی تمام زندگی راہ مذہب میں سوچ
تیر اندہ و سرگرمی شروع کی اور کچھ کر کچھ کر پھاڑ پھاڑ پر جرنیا سے بلیغ کو کچ
بار ایک عرصہ بعد وہاں سے غائب ہو گیا اور کچھ تیار ملا کہ گمان گیا اس پتھر کے
لوگ یقین کرتے ہیں کہ وہ نورانی میں جذب ہو گیا ان کا بیان ہے کہ یہ وہ وقت تھا
یعنی عدا کبری کے اخبار و عہد جاگیر کے شروع میں پیش آیا۔ زنیان میں جو
داؤد پتھر کی عبادت کا مقام ہے اب تک چار پانی اور اس کی اصل کتاب کا متن
جس کی وہ لوگ بہت تعلیم کرتے ہیں جل کا نقل موجود ہے۔ جہاں سے وہ غائب
ہوا تھا اس پھاڑ پر ایک چوٹا سا مکان بنا ہوا ہے۔ اس پتھر کے اصول مختلف
کتابوں میں چھ کا زبان میں لکھی جاتی ہیں اور اکثر تحقیقات کیر کی ہوا میں ہے۔
یہ سب تصنیفات آپس میں مشابہ ہے چنانچہ داد کا وہ ہے۔

داؤد دنیا داری پھر پھر گئے سون لکھن دارا لکھ گمراہ تو میٹن باراکون
دنیا کی پیداوار کی نسبت ایک معتبر داؤد فہمقی اس کا اعتقاد یہ بیان کرتا ہے کہ اول
اسی ہزجن زلف کا ایک نور تھا اس نے اس زور سے زمین و آسمان سب پتھر اور
پانی میں کول کا پھول اس پھول سے برہما برہما کے منہ سے چار دیہا نکھوں
سے جن رحیمیہ کئے ان سے دنیا کی پیدائش ہو کر توالہ و تامل کا سلسلہ چلا اس کا
بیان ہے کہ داؤد صاحب ایک مادہ تامل گزرے ہیں ان سے بہت سی کرامتیں
اور کرشمے ظاہر ہوئے ہیں ان کا ادب کیر صاحب کا ایک مذہب تھا داؤد صاحب کے
۱۵۲ چیلے ہوئے تھا اس نے پتھر چلایا پانی نے اس کی پھانڈ کی داؤد صاحب نے
سنتائیں بقام ناز سناٹہ برس کی عمر میں رحلت کی ان کا چیلہ غریب و اس گدی
نشین ہوا انہیں دونوں کی سانچتیں ہے ان کے بعد کوئی پہلے نہیں ہوا اکبر اور جلیگر
ان کے معتقد رہے۔

موجب تہمتی۔ اس پتھر کا سلسلہ مذہبی سے چلا ہے نہ سنت میں مقام عات
متصل چھوڑ پڑا ہے اس پتھر سے ہی کرامتیں دکھائی شروع کر دیں
برس تک دلوں پر رطل سنبل گڑھ ملاؤ گواہ میں کوا کاشی کے کنارے عبادت
آسی میں مشغول رہے ان کے بارہ چیلے ہوئے غریب حرف گدی تہمتی ہے اس پتھر
کے لوگ بعد از ایک کھنڈ میں بیٹوں والوں کا کہنا ہے ان کے ہاتھ نہیں دشمنیت
ہر اس پتھر کا اعتقاد ہے۔

چرناسی۔ یہ پتھر باہر جہاں ہی سے چلا ہے جو سنت میں بقام ڈھرو ملاؤ
الوس ویدہ ہڑی کے گھر پیدا ہوئے نور دسالی میں کرشمے دکھا کر لوگوں کو معتقد
ہوا محمد شاہ بادشاہ کے کچھ بیٹے پھر پڑے دیکھا کہ بادشاہ دہلی میں آدینا اس قتل عام

فرقہ

کر کے چند روز بعد ایں ایران کو چلا جائیگا چنانچہ یہی ہوا اور بادشاہ مقتدر ہو گئے
 دشمنوں پر ان کا بھی اعتقاد ہے کہ ایں مقام دہلی رحلت کی ان کے ہاں
 چیلے ہوئے گراب عرفہ گدی پختی ہے۔ علم مردھا ایں کا یاد ہے +
 ریڈاسی۔ اس پتہ دانوں کا بیان ہے کہ ریڈاسی مہاراج اول گرداماندھی کے
 چیلے ہوئے ذات ان کی برہمن تھی مدت تک گدی کرتے رہے گرداماندھی کے چیلے
 کو یہی نام رکھا گئے تھے ایک دن اس گدی میں گرداماحب کی رائے کے
 خلاف واقع میں آیا جس سے راماندھی نے ماش ہو کر مراد (دودھا) دیا اور اس
 کی وجہ سے انہیں ایک چار کے گھر میں پناہ پڑا چونکہ مال راماندھی کو معلوم تھا لہذا
 وہ اپنی راہ کو چھوڑا اور بہت سے کرتیں ان سے ظاہر ہوئیں آخر الامر رحلت میں مقام
 کا شئی رحلت فرمائی کہ وہ ان کی جگہ گدی نشین نہیں ہوا اب صرف گدی پختی ہے
 دشمنوں پر نہ پختہ کا بھی اعتقاد ہے چار لوگ ان کو بہت مانتے ہیں +
 لال ہنگی۔ ان لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اول اور کوئی نہ تھا اس کی قدرت کاملہ
 سے بالیکبھی پیدا ہوئے جن کے سر و معراج کی جاوہر کئی ہوئی ایک بعد خدا تعالیٰ
 نے ان کی خدمت پر رحم کیا کہ فرمایا کہ وہ ضعیف ہو گیا ہے اب ہم تجھ کو کچھ دیکھ چنانچہ
 دوسرے سب روز معراج پر چار دیوے گئے تو وہاں ایک چلائی پیر اس ان کو ملا
 ہے وہ اپنے گھر شرفیذ میں لے آئے اور کھلا اپنے کام کج میں معدوم ہوئے خدا کی
 شان کو اس چہلے سے ایک لڑکا پیدا ہوا جب بالیکبھی باہر سے آئے تو اس میں
 سے لڑکے رونے کی آواز سنئی آئے پیروں معراج کو گئے اور عرض کی کہ یا خدا اس
 چہلے میں سے تو لڑکے کی آواز آ رہی ہے وہاں سے حکم ہوا کہ تم ضعیف ہو گئے ہو
 اس لئے یہ تمہارا چیلہ پیدا کیا ہے بالیکبھی نے عرض کیا کہ میرے پاس دود نہیں ہیں
 اسے کہہ دو کہ برہمن کروں فرمایا کہ اگر چہ ہلاک ہے لے آئی کا دود پائیں میں نے لا لیں
 لا لینگے یہ کیا ہے اور اس کا نام نہری شاہ بالا رکھا ہے پس بالیکبھی معراج
 سے آکر دنیا میں آئے دیکھا کہ سو سیڑھی تھیں سوڑھی اپنے بچوں کو دود چلا رہی ہے
 بالیکبھی اسے بچوں سمیت پکڑ لائے اور لالینگ کو اس سے دود پلویا روز
 بروز لالینگ بڑے ہو گئے پھر انہیں کہا کہ انہوں نے اپنے پیر بالیکبھی کی خدمت
 میں خالی اس دن سے سورن کا کھانا خاک و بول میں منع ہو گیا پھر خدا تعالیٰ نے لالینگ
 سے کہا کہ تجھ کو ولایت دی اب گھر گھر تیری یادگاری میں ٹھانی اینٹ کی مسجد بنے گی
 چنانچہ اسی روز سے ہر ایک خاک مسجد کے گھر کے سامنے ٹھانی اینٹ کی مسجد بننے
 ہوئی ہے یہ سنت بقول ان کے آدھے باری اور یہاں سے ان کی جہالت ثابت
 کہ کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہیں مگر چہ چندستان میں پتہ تو بہت سے جاری ہیں

فرقہ

یا تو ان سے ملتے ہوئے یا ان کی شاخیں ہیں اس وجہ سے ہم نے ان کو قلم انما رکھا اور
 جہاں تک ضروری سمجھا تو ان کے طریق پر لکھ دیا۔ نقل سیاحہ۔ درجی ششہ مقام شہ
 ققروں (۱) اسم نکرہ۔ ققرہ کی منج +
 ققروں میں آنا (۱) فعل لانم۔ باتوں میں آنا۔ دم میں آنا۔ فریب
 میں آنا۔ جھانے میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ چال میں آنا۔ چینی چھڑی یا تو ان
 میں پھنسا ہے
 ہنس کے کہنے لگی۔ وہ مسرور۔ ایسے ققروں میں آگئی میں ضرور (شوق)
 ققرہ (۱) اسم نکرہ۔ (۱) پتہ کے ٹرے کی ہڈی مکر کا شکار۔ یڑو کی ہڈی (۲)
 شکار کا گڑا۔ عبارت کا گڑا۔ کلام۔ جلد (۳) دم۔ جھاننا۔ دھونس۔
 بتا۔ دھوکا۔ چال۔ چھل۔ خند۔ فریب۔ جھوٹی بات۔ جھوٹا دھوکہ +
 ققرہ ہانا (۱) صفت۔ چالیا۔ چالنا۔ چار۔ عیاں۔ عیاں۔ دھوکے ہانا۔ بہت ہانا۔
 جھانے ہانا۔
 مذکورہ کر کے ہوا بیچارے نے نہیں قول کب پورا ہو صاحب تم ہے فقرا کا باقر
 ققرہ ہانا (۱) فعل متعدی۔ دم دینا۔ جھاننا دینا کوئی جھوٹی بات گھر دینا +
 ٹال دینا۔ شگون چھوڑنا۔ چٹک چھوڑنا۔ عیاں کرنا۔ ہانا کرنا۔
 آپ تشریف یاں نہ لائینگے روز ققرہ دیوں میں بتا بیٹنگے (دیش)
 ققرہ ہانا یا گھر ٹالنا (۱) فعل متعدی۔ کوئی بات دل سے گھرنا۔ جھوٹی بات
 ہانا۔ گپ آنا۔ دھوکا دینا۔ ہانا کرنا +
 ققرہ چلنا (۱) فعل متعدی۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا۔ شگون
 چھوڑنا۔ آٹھ چھوڑنا۔ گپ آنا۔ جیتے ققرہ اس سے چلو ہر تری باتیں
 نہ جاتا ہوں۔ (۲) کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہونا۔ چال بن پڑنا۔ جیسے
 آج تو ان کا ققرہ چل گیا ہے
 وہ سوئے تھا کہ ققرہ چل گیا وہاں لڑائی کا
 تمہارے طالب دیدار یہ دھوئے نہ لیں گے
 ققرہ دینا (۱) فعل متعدی۔ دم دینا۔ بتا دینا۔ جھاننا دینا۔ چال چلانا
 میں نہاؤں گا کسی ققرہ کے نادان کو دے
 وہاں سے وہ تہا تہا رہا دھوکے کے ترے
 بلکہ جب میں نے ملائیں کہا اسے اہ تھا بلکہ کچھ کام ہے ہم بھر کے لئے آؤ ذرا
 ہنس کے کہنے لگی ایسا تو نہیں ہونے کا میرے صاحب کے اور کو دیکھ ققرا
 کچی ہو گیا ان کیلئے ہونے دم دیکھ تم سے مطلب ہو چکا اسکی ملائیں جیسے

{ آئینہ دہلی }

{ آئینہ دہلی }

{ آئینہ دہلی }

فقر

فقرے (۱) اسم مذکر۔ فقرہ کی جمع اور نیزہ صورت جو حرف نیو کے آجانے سے بن جاتی ہے۔ جمعی باتیں۔ دم۔ جمانے +

فقرے باز (۱) اسم مذکر۔ دہما باز جمانے باز۔ نکار غریبی۔ و حریف چلیا۔ دھوکے باز۔ چال باز۔ ٹھگ۔ میا۔ متقی۔ مثال دیکھو فقرہ بائیں)

فقرے بازی (۱) اسم مؤنث۔ ہالاک۔ جھل۔ میا۔ جھلازی۔ دہمازی۔ ٹھگ۔ بیا۔ جھل۔ بٹہ +

فقرے بازیوں کرنا (۱) فعل متعدی۔ بائیں بنانا۔ چالیں پلانا۔ نیاریاں کرنا۔ دھوکے دینا +

کرتا ہے فقرے بازیوں کیا خوب ہم سے اور جلسا نیاں کیا خوب (شوق) فقرے بنانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) لفظوں کو جوڑ کر جملے بنانا۔ (۲) باتیں بنانا۔ جمعی باتیں جوڑنا۔ دل سے باتیں گھرنا۔ گھرنا کرنا +

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زلفے کے قابل (مبار) فقرے بتانا (۱) فعل متعدی۔ فقرہ بتانے کی جمع سے

مشق کرتے ہیں دبستان میں بھی نیاری کی وہ فقرے اکثر وہ حکم کو بتا دیتے ہیں (امانت)

پچ تراخیار سے فراہم کیا جو سنے فقرے مجھے بتلا دینا میں سمجھتا ہوں جہاں جائیگا جو گھر کا ایک نوپ آئیگا خیرند سے ہی کو بلوائیگا

چپ رہو چپ رہو فقرے نہ بتاؤ صاحب بت بنے بستے تھے باتیں نہ بناؤ صاحب

فقرے بندی (۱) اسم مؤنث۔ ٹھگ بندی۔ فقرہ جوڑنا۔ جلوں کی بناوٹ +

فقرے کرنا (۱) فعل متعدی۔ (دیکھو فقرے بنانا) +

فقرے کرنا (۱) فعل لازم۔ جمعی یا انوکھی بات گھڑی جانا۔ سے

ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے نئی جب بات نکلے گی تری عقل سے شگے گی

فقرے ڈھالنا (۱) فعل متعدی۔ آوازہ تو ازہ پیکنا۔ روز پیکنا۔ غصہ مارنا جیتی ہوئی گنا۔ سے

ازنا کیا کہ دھمکاتے نہیں تو اس سے تیز فقرے قاتلوں پر کبھی ملن آئیں (مہر)

فقرے سنا یا کہنا (۱) فعل متعدی۔ سنا۔ آنا۔ روزین پیکنا۔ آواز سے پیکنا۔ بھنے مارنا۔ باتیں سنانا۔ سے

فقی

یاد ہے آگے بھی پھر کبھی سنا آتے تھے
آگے بھی ہم سے کبھی فقرے کہے جاتے تھے

فقط (۱) تالیف۔ (۱) حرف محض۔ تنہا۔ زرا۔ اکیلا۔ ایک جیسے نقطہ توفیق تکلم نہیں نکلتا کچھ کرپیں بھی ہونا چاہئے ہے

پاس خریدیں بھی ترا دھیان۔ ہے فقط تیرے لئے کارا مان ہے (پرچین)

(۲) صفت۔ پس۔ کافی۔ کثیفی۔ (۳) اسم مذکر۔ خاتمہ۔ تمت۔ تمام شد۔

(جب کسی مہارت یا کتاب یا خلد فیہ کے اتمام پر کہتے ہیں تو وہاں یہ مراد ہوتی ہے کہ اب تم ہے)

فقد (۱) اسم مؤنث۔ دریافت۔ واقفیت۔ علم۔ مجازاً احکام شریعت کی واقفیت و علم دین۔ دم دم شام۔ علم شریعت +

فقیر (۱) اسم مذکر۔ فقیر کی جمع۔ علم دین کے ہلکے والے۔ علم شرع کے ماہر۔ فقیر (۲) اسم مذکر۔ وہ درویش جو اپنے مال نہیں کے اسے کم سے کم ایک روپہ

اور نہاد سے زیادہ دھار دہنی ملے تاکہ کھتا ہو شوق مسکین کر اس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور اس حد محتاج دنا چاہو وہ گدا۔ بھکاری۔ بھنگ بھنگا۔

بھیک مانگنے والا۔ منگتا۔ کھلتا۔ درویش گدا۔ سائل فقیر و درویش کا تینوں نہیں سمجھتے گے

دشام دیکھو۔ خشی پر ہے آپ کی رکھتے فقیر کام نہیں رکھتے ہیں (ذوق)

(۲) صاحب فقر تان۔ خدا پرست۔ صاحب معرفت۔ مالک +

تاک الدنیا۔ تیاگی (۲) مفلس۔ بناوٹ غریب محتاج۔ جیسے فقیر کو کل ہی وہ مثال ہے +

فقر دوست (۱) اسم مذکر۔ درویش دوست + وہ شخص جو ہمیشوں کو اپنے اور ان سے رابطہ بھڑکے +

فقی (۱) فعل لازم۔ (۱) کسی بزرگ دین کے نام کا درویش بتا جیسے محمد میر اکثر عوام اپنے بچوں کو امام حسین علیہ السلام کا فقیر بنایا کرتے ہیں (۲)

کسی کے عشق میں جو کہ لینا یا فقیر اختیار کرنا تاکہ دنیا ہو یا ہمنار تیاگنا۔ (۳) مفلس ہونا۔ محتاج ہونا +

فقی (۱) فعل لازم۔ (۱) فعل متعدی۔ محتاج کر دینا۔ مفلس بنانا یا بھیک مانگنا۔ (۲) کھانا کھانا کوئی یا زچہ چور ٹھوس لینا۔ لوٹ لینا +

فقی (۱) فعل لازم۔ (۱) اسم مؤنث۔ بھلی۔ قیل و قال میں فقیر مانگ مانگ کر کھلے رکھتا ہے۔ جیسے فقیر کی جھولی میں سب کچھ جیسی فقیر کے اختیار میں

اس ماضی غریب کو گردہ ستائیکے سپہیں کے کس علاج کو کیا فیض پائیکے (میر)
 قلاحت (دع) اسم ثنوت: کٹا ورنی: نہامت: یج بونے اور درخت کھانے
 کی صفت: کشتکاری: کیتی باڑی: برنا جوتا +
 قلاضن (دع) اسم ثنوت: منفق قلاخان: گویا: گوہن: وہ سی کا کہ جس میں
 پتھر کے کرچکیتے ہیں: (اسس کا قانین دنگن دینرہ کے ساتھ آتا ہے)
 قلا سغہ (دع) اسم ثنوت: اسم ذکر: (۱) نفس پنی حکیم کی جج (۲) ایک بھون
 کا نام جو نہایت گرم اور امراض بار دہ میں کاتھا ہے +
 قلا لحوں (دع) اسم ذکر: اخلاطوں کا منفق اوتھرا دارا لقا تو زبان کا رہنے
 والا سقا لکا شکرہ مشہور حکیم جو ۳۴ برس قبل انتقال فرما گیا ہوا ہے
 بیچے میرے سامنے شامہ صحت کا نشہ چمپ ٹیا خم میں صحت قلاطوں کی مکمل
 طرح کا ماضی اور جس کا عمل صحت نہیں وہ قلاطوں ہے تو ابی قابل صحت نہیں (دع)
 قلاکت (دع) اسم ثنوت: فلک زدگی: فلسی: ناداری: مصیبت: نخست
 پتا اگر دستس: شامت: متاخرین کا وضع کیا ہوا جلی مصد ہے +
 قلاکت زدہ (دع) (ف) صفت: مصیبت کا مارا: شامت زدہ: غفل
 نادار: بد نصیب: بہجت: بطلان +
 قلاں (دع) اسم ذکر: (۱) شخص فرضی: ایک ڈھکاسہ وغیرہ: بکوالد ولید:
 تلو بگر: حامد محمود وغیرہ (۲) کوئی: کسی: کوئی ایک: کوئی سا (۳)
 نامبرہ: وہ: وہ آدمی: شخص غائب کی طرف اشارہ: بیچے لوان ابن قلاں +
 قلاں (دع) اسم ذکر و ثنوت: امام نہائی: شرعاً و زن و مرد: اشارہ طرف
 صفت قلاں: جس: فرج: قیض: ذکر +
 قلاں مرائی (دع) اسم ثنوت: جس مرائی: گتو: قریہ: چمنال +
 قلاں (دع) اسم ذکر: (۱) قلاں شخص: وہ آدمی: شخص معلوم: بیچے قلائے کی
 ان کے غرض کیا بہت بڑا کیا کہ کے چھوڑ دیا اور بھی بڑا کیا: (۲) آلتا مکمل +
 قلائی (دع) اسم ثنوت: (۱) فرضی صحت: ایک ڈھکی: زن معلوم: (۲) جس
 فرج: قیل +
 قلیون (دع) اسم ثنوت: (۱) دیکھتین و پختین ہونے والی جوہر میں پچنے اور
 گدازنے ہونے کی صلاحیت ہو: دھات: بیچے رائگ: تانبا: پانڈی: سونا
 لوہا: سیاہ: جت وغیرہ +
 قلیز است (دع) اسم ثنوت: (۱) فلز کی صفت: دھاتیں +
 قلس (دع) اسم ذکر: (۱) آنے کا لگا: پیہ: (۲) چھل کا کچرا: چھل کے

فلک

(۲) مرتے وقت یا مصیبت کے وقت سے بھی مراد ہوا کرتی ہے :

فلک پر سر کھینچنا (۱) فعل لازم :- نہایت بلند اور اونچا ہونا ۔
 مرتے وقت مرنے کے فلک پر کھینچنا ۔ پرترے قاست و کشکش برابر ہونا (شیدا)
فلک میر (۲) اسم شوث :- بھنگ ۔ سبزی ۔ مادیوں کی بوٹی ۔ کولاہتی ۔
 نکھا ۔ بوٹی ۔

نیوادی ہے کہ بے حیائی ہے یا فلک میر توئی کماٹی ہے (شوق)
 انیس سو بھی فلک میر کی خاکساروں کی کہل کے درخت بلند آتا ہیں پائندہ رشک
فلک کو خبر نہونا (۱) فعل لازم :- نہایت بغیر اور کمال ہی غضب ہونا ۔
 اندھ بے خبر ہونا کسی کے ظلم کو بہن خبر نہونا

تعمیر میں ہے جو لطف ملک کو خبر نہیں
 خورشید کیا ہے اس کے فلک کو خبر نہیں

(۱) اس شعر کو شمس الہیان نے اندھ کیسے نے تویر عہد اقتدار کا کھلے
 مرف فرق اتنا ہے کہ وہاں نہ ہے اور یہاں مرغ گر صاحب آب حیات جو بہت
 معنی اور نہ بان آمد کے یہاں بھلا خضر ہند میں وہ حضرت سودا کا بتاتے ہیں چنانچہ
 ہم نے بھی انہیں کے موافق لکھا شاید کلیات میں بھی غلطی

فلک نظر آنا (۱) فعل لازم :- خدا یا آنا ۔ ایسی مصیبت پڑنا کہ اس میں
 خدا کی لگے ۔

فلک یاد آنا (۱) فعل لازم :- مصیبت یاد آنا ۔ زمانہ کی گردش کا سامنا
 ہونا ۔ موت نظر آنا ۔ خدا دکھائی دینا ۔ فرشتہ نظر آنا ۔

ہو گیا حسرت پر وہ ان میں دل موٹ گئے
 ایسا ہی آدمی نہیں دیکھا ہے آج تک انھوں میں دلیں چلی ہے وہ تو کہہ لیں
 ایسا نہیں کچھ اندھا چہرہ ہوئے تک کوٹھے پر رکھے پاؤں تو رانا نا ہے فلک
 چلتے ہیں ہر فرشتوں کے کناں چاب فصول
 انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول

فلکی (۱) ف ۔ صفت :- آسانی ۔ سادی ۔ آکسی ۔ مگوی ۔ عالم بالا کا ۔

فلکوس (۱) اسم مذکر :- فکس کی جمع گر ہندوستانی مفرد بولتے ہیں ۔ تاجہ کا سیکہ
 پیہ ۔ قرص افلاس ۔

فلوچی (۱) (فلوش Philology) اسم شوش :- علم زبان ۔ تحقیق زبان ترکیب
 زبان کی کیفیت اور اس کی باہت کی واقفیت ۔ مرف و خواہا و قول اور
 کس زبان کی درگاہ ان کی رفتے سے واقف ہونے کا علم ۔

فن

قلیتہ (۱) اسم مذکر :- غلط العوام ۔ بچہ قلیلہ (۱) بچی ۔ قلیتہ ۔ سوئی بچی ۔ چراغ کی
 بچی ۔ (۲) توپ یا بندوق کا توڑا ۔ شتاب (۳) وہ شتاب اور فوراً جو انگریزوں
 وغیرہ میں دیکھا اور پھر لڑھکیا دیا جاتا ہے ۔ (۴) قلیلہ کی بچی ۔ کس کی دھونی
 پیار یا آسیب زدہ کودی جانی یا اس کے سامنے بٹائی جاتی ہے ۔

(قلیتہ کی نسبت یہ خیال بھی ہو سکتا ہے کہ قلتت یعنی ناکام سے ماخوذ ہوا اور
 اس کے معنی ناکام یعنی بڑے بڑے شہلہ ہون غرض آروہ دونوں صورتوں میں رہتا ہے)
قلیتہ جانا (۱) فعل متعدی ۔ بچی مدش کرنا ۔ آسیب زدہ کے سامنے قلیتہ
 کی بچی جانا ۔

قلیتہ دینا (۱) فعل متعدی :- (۱) آگ سلگانا ۔ آگ جلاتا ۔ آگ مدش کرنا
 جس طرح طوائف تیل میں کپڑا تر کر کے بٹی میں آگ جلاتے ہیں ۔ (۲) توڑنا
 دکھانا ۔ بندوق کو شتاب لگانا ۔ توپ یا بندوق جلاتا ۔ (۳) سپہن کے اندر
 ڈور مار کھنا ۔ (۴) آسیب زدہ کو بھڑکا توڑنا دھونی دینا ۔

قلیتہ کھانا (۱) فعل متعدی :- شتاب دینا ۔ توڑنا لگانا ۔ بندوق یا توپ کو
 آگ دینا جلاتا ۔ آگ لگانا پیسے اس چھپر کو قلیتہ دکھاؤ ۔

قلیتہ لگنا (۱) فعل متعدی :- توڑنا یا بھڑکا دھونی دینا ۔

فقم (۱) اسم مذکر :- منہ ۔ دھن ۔ نگہ ۔ فوہ ۔ دہاں ۔

فقم رحم (۱) اسم مذکر :- بچہ دان کا منہ ۔ زردان کا منہ ۔

فقم منہ (۱) اسم مذکر :- بچہ کا منہ ۔ کوڑی ۔ منہ سے کا سورخ جاں
 سے غذا داخل ہوتی ہے ۔

فقم (۱) اسم مذکر :- (۱) بالقع و تشدید فون گر فارسی والے برقیف بھی
 متعل کرتے ہیں (۲) حال ۔ دفعہ طرح ۔ امانڈ سنگ ۔ نزع ۔ قسم ۔

گوند ۔ (۳) ف ۔ گن ۔ کرتب ۔ دستکاری ۔ ہنر ۔ جوہر و دانش ۔ علم کی شاخ
 قسمت ہی سے نکلے ہوں اسے ذوق و گوند سب میں ہوں ملحق کچھ کیا نہیں نام

بوش و خرمگہ نگہ سحر من کے ساتھ آگہا ہے اپنی بات ہر زبان کے ساتھ

(۴) ف ۔ کر ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ چال ۔ دم ۔

زلف انہی دش کو دھو سے گر وہ نہیں آہیں
 ہو جیائے موت پیدا مار ریزن آہیں

غیر ہائیکہ وہ فغن سے نکل گیا سورج گھٹا کے چاند گن سے نکل گیا (امانت)

منہ سے جو کہ ہوں اس چشم سے کہ میں
 فتنہ پر داری جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا

ف

ف

(۴) حرف فارسی میں ایک نئی کا داؤں + راہ - راستہ + تقریباً عدد تجربہ
یعنی ماہ فخر سے صرف نذر مصلیٰ سے

چو دان کن خود چن میزغم دہل برودر خویشتن میزغم (نظامی)
(فن یعنی فریب جہاں اہل فارس نے تسلیم کیا ہے شاید کدکھنٹ ہو)
فن فریب (ن) اسم مذکر - (۱) ہم ترادف میں پھیر ڈالنے - چلنے ٹھک
ڈیا - قیاری و بکاری +

فنا (ع) اسم مؤنث - (۱) نیستی - معدومیت - موت - ہلاکت - مرگ - مٹنا -
اخیر ہونا - تمام ہونا - ناس - جناس - بربادی سے
جب کوئی کتا جتنی کو کہتی فریب ہے اسکی فہمت پر موقوف ہستی فریب (ظفر)
(۲) صفت - معدوم - ناپید - نیست +

فنائی الشیخ (ع) اسم مذکر - فقر کے ایک مرتبہ کا نام میں مرید ہر وقت اپنے
مہربان کے دھیان میں ڈوبا ہوا اور مستغرق رہتا ہے +

فنائی الشیخ (ع) اسم مذکر - فقر کے اس اعلیٰ مقام کا نام ہے جس میں مہربان
لوگ ہر وقت اپنی اور تمام عالم کی نیستی اور خدا تعالیٰ کی جتنی معلوم کرتے رہتے
ہیں - خدا تعالیٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جاتے کامرتبہ - سوح میں
سوح کے سہلے کامرتبہ +

فنائی اللہ ہو نادو (فصل لزم - ۱۵) سوح میں سوح لینا - خدا تعالیٰ کی
حقیقت اصابت میں ڈوبا - خدا تعالیٰ کی محبت میں اپنے کو مٹا دینا -
فنائی اللہ ہو کر ہر گونہ عبادت ایسی
سوح و غفر کی جتنی سے بڑھ کر جو معدوم ہوا

(۲) مریٹا - برباد ہونا - نیست و نابود ہونا - (۳) فوت ہونا - ہلاک ہونا -
مر جانا +

فنا کر نادو (فصل شادی - ۱۵) نہ کرنا - برباد کرنا - مٹانا - نیست و نابود کرنا - ناپید
کرنا - نام کو نہ رکھنا - آجائنا - ویران کرنا - تلف کرنا - معدوم کرنا -
خاک میں بلانا - چھایا کرنا +

فنا ہو جانا (دو) فصل لزم - (۱۵) مٹنا - تباہ ہو جانا - خاک میں بچا کر ناپید
ہو جانا - فارت ہو جانا - (۲) عاشق ہو جانا - مفتون ہو جانا - کسی پر
شہنا +

فنائش (اعظم) (Financial) صفت - عینہ مالی - فنا یا ضایع
یا آئینہ ملک کے متعلق +

فنائش (اعظم) (Financial) اسم مذکر - عینہ مال کا معنی - خرچ ملک اور خزانہ
کا افسر اعلیٰ +

فنائشی (دو) اسم مؤنث - فنائش کشر کی عدالت - عینہ مال کی پکڑی -
خرچ ملک کا دفتر +

فند (ف) اسم مذکر - مکر - فریب - جملہ - پھند +

فند فریب (ف) اسم مذکر - چند چند - مکر و دغا - دم بھانسا پھل پٹا +
فندق (ع) اسم مؤنث - (مشہور فندق) (دلایت کے ایک مشہور چوہہ
کا نام جو نہایت شریخ اور بھاری کے پیر کے برابر ہوتا ہے جو کدوہ مرگشت
خانی سے بہت مشابہت رکھتا ہے اس وجہ سے کسی لب مشوق اور
اکثر مرگشت خانی یا انگلیوں کے شریخ سروں سے مراد لیتے ہیں سے

نے رنگ ٹھک ہوں نہ ترافندق ہا ہوں
میں کہ نہیں لیکن تیرے قدموں سے لگا ہوں

کیوں بھاتی ہے موئے دل کو تو افندق ہار
ایوں جہاں میں بکھ اگشت نا کرتی - ہ

یوں لگافندق تو اسے مشاوت کا کہہ
اس صفائی سے لگے ہرگز نہ دوروں پر مٹا

فندقیس لگانا (دو) فصل شادی - انگلیوں کے بریل یا پوروں کے اوپر
مندی لگانا

فندقیس ان کو کھانی انگلیوں میں فندقیس نوکڑے گوں پر مڑے دھچک گوں بیکر (دق)
رہے دوالے بول ہال میں بکھرنا بقیع دال مٹا دیتے ہیں +

فندق (اعظم) (Fund) اسم مذکر - دوند تقدیس کی اصل کی خاص
کام کے واسطے رکھی چلتے - ماس المال - پونجی - سرمایہ جمع - مال - دھن

بغامت جیسے لوکل فنڈ جو روپیہ منفع کی کمی کے متعلق ہو +

فندق (اعظم) (Funnel) کا بڑا ہر الفظ (۱) وقف - کیف - چرگ - بوتل
و غیرہ میں برقی چیز ڈالنے کا آلی دار آلہ - (۲) کمانی - لوہے کا چکر جو گھڑی کے
اندھیرا لوگوں کے سلیہ یا گئی کی گدی وغیرہ میں ہوتا ہے +

فنون (ع) اسم مذکر - فن کی جمع جس کے معنی اہل فاس ہزار ہند گشتی
کے لیتے ہیں +

فوارہ (ع) اسم مذکر - (۱) آہال - آہجان - سروش - (۲) وہ طرف جس میں
سے پانی اُبھ - پھنکارا - پیکاری (۳) منبع - فوارہ - نہایت جوش مارنے والا

نور

نور

ماخوذ از نور اللمعہ بر مشہدین - مخ - پش - جہان - آبشار +

اسس منتقلہ عربی الاصل ہونے میں کام ہے کیونکہ جس سنی میں اہل فارس اور زبان و مکان انہوں نے مستقل کیا ہے عربی تصانیف اور کتب میں نہیں آیا البتہ تاہم میں مخ آب کے سنی پہلے جلتے ہیں اگر بالفرض یہ لفظ عربی زبان میں اس حقیقت میں آیا بھی ہو تو سرسب ہے اور ہندی پشمارا سے بنایا گیا ہے جو پشمارا سنی ایک قطرات آب سے شش جھری میں بہت سے ہندی الاصل الفاظ ملنے جاتے ہیں میں اسی قسم کا تعریف ہوا ہے جیسے چنل سے مندل تری پہل سے اطریش میں سے غفل کرن پہل سے ترافل وغیرہ +

فوارہ چلنا یا چھوٹا (۱) فعل لازم - پانی کا زور کے ساتھ ابلنا - آب

انسانی ہونا - بایک بایک دھاریں چلنا

شعلے سے فلتے ہیں دین سے فوارے سے چھٹیں - ن سے (ارشاد)

خون کے فوارے سے چھٹ گئے +

فوارک (ع) اسم مذکر - جمع فوارک - یوسے +

فوارک (ع) اسم مذکر - فائدہ کی جمع +

فوت (ع) اسم مذکر - نیست ہونا - جا رہنا - معدوم ہونا - موت - مرگ - فنا

کال - انتقال +

فوت ہونا (۱) فعل لازم - (۲) مرنا - جہان سے گذرنا - پر لوک کو جانا -

تفصا کرنا - انتقال کرنا - (۲) جانا رہنا - کم ہونا جیسے مطلب فوت ہونا -

شرط فوت رہنا

یہ تھا کافی ہے مرگوا ماضی دیگر سے فوت ہوجاتا ہے مطلب یہی تقریر (صابر)

فوتی (ع) اسم مذکر - فوت شدہ - مرابوا - وفات یافتہ - متوفی +

فوتی فراسی (ع) اسم مذکر - اہل دفاتر کی اصطلاح میں مرنے یا

کیس بھاگ جانے والے سے مراد ہے + ان زہد داروں کی فہرست جو

مرنے یا کیس بھاگ گئے ہیں + فوت شدہ آدمیوں کا اسباب - مال متوفی +

فوتی نامہ (۱) اسم مذکر - وہ تحریر یا کاغذ جو متوفی کے فوت ہونے کی اطلاع

کے طور پر - کہے جانے کے اس کو بھیجا جانے + متوفیوں کی نسبت +

شہر کے - روزنامہ جو کیس کی اس کے سرکاری افسر کی خدمت میں - روز

مرہ جاتے +

فوج (ع) اسم مؤنث - (۱) گروہ - آدمیوں کا گروہ - جتھا - انہوہ - بھیڑ -

عام - جو - جو - سپاہ - لشکر - عسکریہ - جنگی آدمیوں کا مجموعہ -

نہلے اس سے دل کیجے شکر خم شکست پانچگی جو فوج غلبہ نہ ہوئی (سہا)

فوج بھری (ع) اسم مؤنث - جنگی جہازوں کا بیڑا - جہازی طاقت - وہ

سپاہ جو سندھوں کے استقام اور بکری جنگ کے واسطے جہازوں پر رہتی

اور پانی کی لڑائی کے خون دھارے سے خوب واقف ہوتی ہے +

فوج بری (ع) اسم مؤنث - جنگی کی فوج - وہ سپاہ جو ملکوں میں لڑنے

مرنے اور ان کے استقام کے واسطے ہو +

فوج بھرتی کرنا (۱) فعل متعدی - سپاہیوں میں لڑکر رکھنا سپاہ لڑکر

رکھنا - رنڈوٹ بھرتا +

فوجدار (ع) اسم مذکر - (۱) پیدائش سپہ سالار - فوج کا افسر - (۲) شہر

کے ماہر یا اندک حاکم کو قوال + مجسٹریٹ - (۲) - ذیل بیان - باقی دان

وہ شخص جو بادشاہ کی ساری میں واقع ایک بیٹے چنانچہ فوجدار خاں ایچ بی

لڑکوں کا خطاب رہا ہے - (اسس معنی میں یہ لفظ تعظیم ہے)

فوجدار (ع) اسم مذکر - (۱) فوجدار کا عہدہ - مجسٹریٹ کا عہدہ -

مجسٹریٹ - (۲) - ذیل بیان - باقی فیض - وہ ممکنہ عدالت جہاں لڑائی جھگڑا

خون اور خداداد فیروہ کے قدمات فیصل ہوں - عدالت نظامت - (۳)

اور لڑائی - دنگا - جھگڑا - فساد جیسے فوجدار کے ارادے سے آیا تھا +

فوجدار (ع) اسم مذکر - (۱) فوجدار کا عہدہ - مجسٹریٹ کا عہدہ -

بیرونا - دوسرے سپر وکرنا - عدالت فوجدار کے اجلاس کے حوالہ کرنا +

فوجدار (ع) اسم مذکر - (۱) فوجدار کا عہدہ - مجسٹریٹ کا عہدہ -

کن - فساد کرنا +

فوج کشی (ع) اسم مؤنث - چڑھائی - دھاوا - حملہ - تاخت - یورش +

فوج کشی کرنا (۱) فعل متعدی - فوج چڑھانا - حملہ کرنا - دھاوا کرنا چڑھائی

لڑنا - یورش کرنا +

فوجی دن (ع) اسم مؤنث - فوجی خدمت - لشکر - جنگ - جیسے فوجی خدمت -

فوجی افسر وغیرہ +

فور (ع) اسم مذکر - وقت - ساعت - گھڑی - جلدی - سرعت - ثباتی +

فور آدع - تاج فل - سرعت - جلدی سے - چٹ چٹا - جھٹ - تاتوقف -

فی الفور - جھٹ پٹ - آہستہ +

فور (ع) اسم مؤنث - لفظ کا سہاوی - مقصد فوری - فوری - مصدقہ -

دلی - خدا کو چہنا

فوط	فہی
فوط (ف) اسم مذکر۔ (۱) اصل فوطہ (۲) پٹی چٹا کر بند۔ (۳) حمام کی ٹنگی + رد مال + پڑی (۴) وہ پیر جو رہا سرکاریں داخل کرے۔ خارج۔ محول۔ (۵) خزانہ۔ گنج۔ کثر (۶) قیلا۔ قیلا۔ (۷) بیضہ۔ آٹھ پیلڑ غصہ خایہ +	مفتخر ہونا۔ شرف پانا۔ برتر ہونا۔ عظمت پانا + فوقیت رکھنا (۱) فعل متعدی۔۔ شرف رکھنا۔ فائق ہونا۔ شرف پہنانا فوقیت سے جاننا (۲) فعل متعدی۔۔ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ غالب ہو جانا +
فوطہ چھٹکنا (۱) فعل لازم۔۔ بیضہ بڑھ جانا۔ کسی ضرب کے باعث غصہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا +	فولاد (ف) اسم مذکر۔ (۱) پولاد۔ ایک قسم کے نایت سخت جو ہر دار کو بے کام نام + کھڑی۔ اسہات۔ سکیلا۔ ۵
فوطہ خانہ (د) ف) اسم مذکر۔۔ خزانہ۔ گنج +	فولاد (ف) اسم مذکر۔ (۱) فولاد کا بنا ہوا۔ اسہات کا۔ (۲) اسم مثنوی۔۔ فولاد (د) اسم مثنوی۔۔ سخت۔ کڑا۔ کٹمن۔ (۳) صفت۔ مضبوط۔ استوار +
فوطہ دار (د) ف) اسم مذکر۔۔ وہ ساہوکار جو کسے ایسکی سرکار میں صرف نہ کا ذمہ دار ہو۔ تحویلدار۔ روکڑیا +	فولاد (د) اسم مثنوی۔۔ فولاد کا ہاش۔ پھڑ۔ ہاش +
فوطہ داری (۱) اسم مثنوی۔۔ خزانچی کا عمدہ۔ خزانچی گری تحویل داری۔ فوق (د) اسم مثنوی۔۔ چھایہ۔ چھائی۔ کیلی +	فولاد (د) اسم مثنوی۔۔ فولاد کا ہاش۔ پھڑ۔ ہاش +
فوق (د) صفت۔ (۱) انقیض تحت۔ بالا۔ اوپر۔ اونچا۔ بلند۔ مرتفع (۲) اسم مذکر۔ بلند۔ اونچائی۔ ارتقاء۔ پختہ۔ چوٹی۔ عروج۔ اوج۔ (۳) اسم مذکر۔ سبقت۔ فوقیت۔ تیج + عظمت۔ بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ خوبی۔ فضیلت۔ بہتری +	فولاد (د) اسم مثنوی۔۔ فولاد کا ہاش۔ پھڑ۔ ہاش +
فوق الجہر (د) صفت۔ (۱) غلط العوام) بڑھ گیا۔ بڑھ کر۔ غالب۔ جلیلا + جگہ۔ شوق برق۔ چٹکوں۔ جگمگا +	فولاد (د) اسم مثنوی۔۔ فولاد کا ہاش۔ پھڑ۔ ہاش +
فوق النوات (د) اسم مثنوی۔۔ عادت سے بڑھ کر۔ بالا۔ عادت۔ بہا سے باہر۔ حد بشری سے باہر +	فولاد (د) اسم مثنوی۔۔ فولاد کا ہاش۔ پھڑ۔ ہاش +
فوق رکھنا (۱) فعل متعدی۔۔ فضیلت۔ رکھنا۔ سبقت رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھ کر ہونا۔ شرف رکھنا۔ فائق ہونا +	فولاد (د) اسم مثنوی۔۔ فولاد کا ہاش۔ پھڑ۔ ہاش +
فوق لے جاننا (۱) فعل متعدی۔۔ سبقت لے جانا۔ فائق ہونا۔ شرف رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھ جانا +	فولاد (د) اسم مثنوی۔۔ فولاد کا ہاش۔ پھڑ۔ ہاش +
فوقانی (د) صفت۔۔ اوپر کا۔ اوپر والا۔ بالائی + اوپر کے قطعہ والی جیسے تاسے فوقانی +	فولاد (د) اسم مثنوی۔۔ فولاد کا ہاش۔ پھڑ۔ ہاش +
فوقیت (د) اسم مثنوی۔۔ عظمت۔ ترجیح۔ استعارہ۔ برتری۔ شرف بزرگی۔ شان۔ فضیلت۔ خوب۔ عمدگی۔ بہتری۔ تدریج۔ تدریجیت۔ بالا و بالا +	فولاد (د) اسم مثنوی۔۔ فولاد کا ہاش۔ پھڑ۔ ہاش +
فوقیت پانا (۱) فعل متعدی۔۔ بڑائی۔ جانا۔ ترجیح جانا۔ شرف پانا فوقیت حاصل ہونا (۲) فعل لازم۔۔ بڑائی۔ جانا۔ فائق ہونا۔ شرف پانا +	فولاد (د) اسم مثنوی۔۔ فولاد کا ہاش۔ پھڑ۔ ہاش +

فی

فی

نودونم والشنہ تیزنم +

فی (۱) حرف جر۔ (۲) وسیع۔ اندر میں۔ بیکتر۔ میان۔ (۳) صفت۔ ہر۔

ہر ایک سے چھپے گیل۔ ساتھ۔ سر۔ یعنی آدمی فی من فی برقی کس فیو

(۲) و (۳) ماہم غوث۔ نقص۔ کمی۔ غلطی۔ دو کہ دوش۔ کلنگ۔ بناروان

د تبا۔ جب۔ تصور نہ کر۔ اس کی وجہ سے بی بیہوش ہیں دیکھ (۴)

و۔ اسم غوث۔ سازش۔ فساد میں کالا۔ غریب۔ دھوکا۔ آٹ ساٹ +

فی الہد کیدن، علی فعل۔ بے سہارے۔ فی الغر۔ غر۔ ثرت + برمل کوئی شتر

ہا کا متہ فیو کنا +

فی الجملہ (۱) علی فعل۔ (۲) اظہار کلام۔ (۳) الغر۔ الغرض۔ مائل کلام۔ مشککہ

تدھر۔ تدھر کلام۔ (۲) و (۳) تھنا سا بھنی۔ بالہر +

فی انحال (۱) علی فعل۔ بال فعل۔ سو رفت۔ اس گھڑی۔ اس دم۔

سہو۔ ابھی +

فی التحقیق (۱) علی فعل۔ در حقیقت۔ ماحصل۔ واقعی۔ تھنا بیشک۔

الحق۔ واقع میں +

فی الغر (۱) علی فعل۔ غر۔ ثرت۔ جملہ۔ سنا۔ سناپ۔ زودتر +

فی انشل (۱) علی فعل۔ تھنا۔ تھنا۔ کما دت میں + بالغرض۔ لوفرضنا +

فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک الشکر کا صنف + دوزخ اساس کی تاک

میں بکھڑے۔ حریف میں ہے۔ اگر کسی کا لڑا لیون کے مرتے ہو سکتے ہیں +

فی انالک الشکر جو جاناو، فعل لازم۔ دوزخ کی آگ میں پڑنا + بل جانا +

کباب ہو جانا۔ یمن جانا +

و (۳) یعنی وہ آتش ہے نفق جو برقی دیکھ کر فی انالک الشکر جو کار زوق،

فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک کا جنم میں جانا۔ کافر کا عالم کا مٹا دینا

ہونا۔ دھو دھونا جنم ماحصل ہونا +

اب گھر تباہ غیرت ظلیں ہیں ہر فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک (۱) و (۲)۔

و (۳) و (۴) دیکھیں قراب تیری گھر میں ستوا ہے اس کو فیو فی انالک (۱) و (۲)۔

فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک (۱) و (۲)۔

فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک (۱) و (۲)۔

فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک (۱) و (۲)۔

فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک (۱) و (۲)۔

فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک (۱) و (۲)۔ فی انالک (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔ فی دکان (۱) و (۲)۔

فیض

توضیح: نہ کہ مواعادل کا برابر جلا میں ہو جائے فیصلہ دل کا (بھر)
فیض (دع) اسم مذکر۔ لغوی معنی دیکھائی دینا۔ چڑھنا۔ اصطلاحی - فائدہ - نفع -

موصول بہ عبادت - فیاضی - نیکی - بھلائی - خیرات - بخشش - جود - دان - بزم -
داد و بخش - کرم - ظلم - مالی ہمتی - دریادلی - نگرہ - سدا بہت -

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا پل بنا چاہا بنا سجد و تالاب بنا (ذوق)
فیض پہنچانا (د) فعل متعدی - فائدہ پہنچانا - نفع پہنچانا - سلوک کرنا - بھلائی کرنا

نیکی کرنا - خیرات دینا - دان پڑنا کرنا - سخاوت کرنا +
فیض رساں (دع) صفت - فائدہ پہنچانے والا - بخشنے والا +

فیض عام (دع) اسم مذکر - عام لوگوں کا فائدہ - عام سلوک +
فیض کو پہنچانا (د) فعل لازم - دیکھو (ظلم کو پہنچانا) -

پہنچے دو ت مسکے ہرگز فیض کو کوئی
ملا تیرے زینت الماں کا جس گنج قاروں کر

فیضی (دع) اسم مذکر - شیخ ابو فیض فیض فیاضی کا تخلص جریخ شہدک کا بیٹا اور
ابو الغضل کا بی بی بھائی تھا شیخ شہدک جہری میں پیدا ہوا شافعی پیشانی زندہ دل

موجود تھا تھلا الدین البکر کے صد سلطنت میں سے بڑا عروج پایا ملک اشرف
کا خطاب دیا پس جس تک فیضی تخلص رکھا جس میں فیاضی کر لیا چنانچہ اس کا

ذکر اپنی شہسوئی دل میں ہی لکھا ہے فیضی شامع صاحب تصانیف ہوا ہے دیوان
قصائد شہسوئی و دیوان تمام اقسام میں ان کے یادگار ہیں اہل اسلام میں ایک ایسا

شخص ہوا جس کو جس نے عقائد ہندو کے مذہم و ستورا تک تحقیقات پہنچ کی ہند
بلکہ زبان سنسکرت ظنیہ طور پر حاصل کی اور پھر بہت سی عمدہ عمدہ سنسکرت کتابوں

کا فارسی میں ترجمہ کر کے ان کے مضامین ظاہر کرنے حکیم بھی تھا اس کا بادشاہ کے
پہنچ قرار دینے اور مشورہ کرنے کا خاص باعث یہ شخص تھا کلام اللہ کی بے نقط

تفسیر لکھا کسی شخص سے دفت کی جڑیں رکھو اسی حق اور مشورہ کیا تھا کہ اگر
کے نام سے نازل ہوئی ہے کاس میں کئی پیچہ کا ہر کشتہ عیسوی میں

اتصال کیا +
فیض (الطش) فاعل صفت - ناگہاج - چڑھا ہوا - نامراد ہے ہر -

جس ماندہ - پیچہ - گرا ہوا - ناقص +
فیض کرنا (د) فعل متعدی - گردینا - ترقی دینا - کام کرنا - گشتا +

فیض ہونا (د) فعل لازم - نام نہاد ہونا - چو گشتا گشتا - نشانہ پہنچنا چکر گشتا
ہونا +

فیل

فیل (د) اسم مذکر - بکر - فریب - جھد - کھوٹہ شرارت + چیل - نہ بھل - بیل
(فعل سے بنایا ہے)

فیل کرنا (د) فعل متعدی - دیکھو (فعل کرنا)
فیل کا گھٹنا (د) فعل متعدی - بکر کرنا - بھل کرنا - بیل گھٹنا +

فیل لانا (د) فعل متعدی - دیکھو (فعل لانا)
فیل (د) اسم مذکر - (۱) باغی - بیل - سوٹا لانا - بھنی - گج - دھ - شلخی کے ایک

مردے کا نام بھی پیل کہتے ہیں +
فیل بان (د) اسم مذکر - باغی بان - عبادت - فہم ہار +

فیل پایا فیل پاؤں (د) اسم مذکر - ایک مرض کا نام جو اکثر ہاڈور ورت
لگوں میں پڑتا اور اس سے پاؤں اٹھنے کے پاؤں کی مانند ہوتا ہوا ہے - فاکا

میں یا غیر کہتے ہیں عدا الغیل - ذات الغیل +
فیل پایہ (د) اسم مذکر - تم - کم - ستون - کھابا ہل پناہ - منہ - منہ -

لاٹھ +
فیل خانہ (د) اسم مذکر - باغیوں کا طریقہ گج سالہ +

فیل مرغ (د) اسم مذکر - پیرو - ایک پرندے کا نام جو درہ کی مانند اکثر درم
پیل لائے ہوتا اس سے بہت مشابہ ہوتا ہے اگر نری میں اس کو ش کی

کہتے ہیں +
فیلہ (د) اسم مذکر - بیل - شلخی کے ایک مردے کا نام - مرغ +

فیلسوف (د) اسم مذکر - حد - حد - نظم - حکمت - دوست - کو بکر فیل کے تانی
زبان میں بھی ٹھہرے صوف بھی حکمت و علم آتا ہے - ادیبی معنی فیلسوف

کے ہیں - (۱) حکیم - دانشمند - عالم - فاضل - پنڈت - فاضل - (۲) - ستارہ -
غیری - بھر دینا - فانا - ہاکندہ - بیل باز - خلیا - چاراسے

کر کا بانی جوت کا سرتاج - جسے تھہرے فلسفہ و حکایت (شوق)
در چکر حکیم و جبرہ کار سادی کسی کو اپنا بھید نہیں دیتا احمد زادی کو بھرہ و فانی

خیال کرے اس وجہ سے آدھروں نے کلاس کے معنی میں متل کر لیا اہل کو کر
اچھے نقطہ سے اس کے برعکس دیگر الفاظ کی طرح اس کے معنی میں متل کر گئے ہیں

ذات شریفہ شہے حضرت وغیرہ جسے معنی میں متل ہو گیا پنجاب میں بعضی شخص
لپچ)

فیلوئی (د) اسم مؤنث - عذری - میاری - چالاک - بھل - فطرت شرارت
نٹ کشی -

فیل

فیلوں کی نسبت کی دیکھنا اس کی شکل تو تاجہ شیشے کی ہے۔ (نرخ)
فیلقوس (لاتینی) اسے ننگ۔ سکندراعظم کے ہاں کا نام جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا
(یہ لفظ فیلق یعنی سردار اور اس سے بھی شکر کا ہے)

فیلی۔ فیلیا۔ فیل (دو) جنت۔ بخار۔ فری۔ دھان۔ فیلوف

یہ ماضی فیض ہے جس کی صورت بالکل
میںوں غلطی سے بنا کر کچھ بدلے جاتے ہیں

فیلی (اٹلی) سولمنیہ کے ننگ۔ کرم۔ بیل۔ کنگہ۔ تہا۔ گہرا۔ بال۔
آل الخال۔ بیوی بچہ۔ اہل و عیال۔ عیال و اطفال۔ جو رو بچہ۔ لڑکے بالے

ق

ق (د) اسم ننگ۔ ۱۱) عربی کا ایک توں خاص کا جو بیگناں آمد و گشتاں دف
جسے قاف فرشتہ بھی کہتے ہیں اس کی آواز خاص عرب سے مخصوص ہے اور
زبان میں اس کی بجائے کاف عربی کا زیادہ لہو لٹاتے ہیں لیکن جب سے عربی
کا تسلط فارس میں ہو کر ان میں بھی اسے اس کے توں میں سے تپتے
بجائے صحت قرآن اس کا غلط کرنا نکلے میں نہ ان کے عام و خاص ہو گیا اس
کی آواز کا کہ وہ ہے خلق اس کے کی آواز سے بہت فرق ہوتی ہوئی ہے
(۲) صاب۔ بل میں اس کے توں صدائے نکشیں۔ (۳) یہ حرف عربین میں
اور کاف تازی سے اپنے اپنے موقع پر ہوتا ہے جیسے آقا۔ کا۔ اور غلط
سے کٹا جس کے معنی کمال آثار میں اور معرات میں ملے ہوتے ہیں بل
جائے جیسے فتن کہتے ہیں بنایا

قادر (اسم ننگ۔ کوئے کی آواز نکشیں کاشیں۔ یہ اصل میں عربی قاف
سے مختلف کر لیا ہے کیونکہ اس کے معنی عراقی کوئے کی آواز کے آئے ہیں جس کی
آواز بلند ستان کے پہاڑی کوئوں سے نہایت مشابہ ہے)

قآن (د) اسم ننگ۔ بہت بڑا عادل شی اور عادل بادشاہ و شہنشاہ میں کا
لقب۔ وہ ترک کی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اپنے کو دیا جائے۔ چنگیز خاں کے
بیٹے کا نام بھی تھا یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے مہاز آبریک خلیل اللہ
بادشاہ کو کہتے ہیں

قاب (د) اسم ننگ۔ ۱) سپی کا بڑا طاق۔ صنگ۔ بڑی رکابی وغیر
قال

بادام کو کہتے ہیں (۲) ہفت سے بھی ہیں صنگ ناک کی قاب (معنی)

قابل

(د) مطلق ظرف ہے قاب یعنی ایک کا فاعل۔ قاب ظم یعنی قلمدان۔
ظلم ہذا نقاس قاب آئینہ قاب کتاب یعنی جزدان وغیرہ

قاب (د) اسم ننگ۔ قبضہ مکان اس کا اور مکان کا نصف۔ مکان کی موٹ
سے گورنگ کا فاعل۔ قوس مکان کا نصف۔ ایک آئینہ فاعل۔

قاب قوسین (د) اسم ننگ۔ مکان کا فاعل۔ وہ آئینہ کا فاعل۔ قبضہ مکان
نہایت قرب و ابرو سے محبوب

قابض (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
(۲) جان قبض کرنے والا۔ کھانے والا۔ اس طرح قابض کرنے اور زنی
کا شک کرنے والا۔ کھینچنے والا۔ جسے پکڑنے اور ہانے والا۔ (۳) اور وہ
چیز جو قبض کہے پیش میں اس کے والی چیز۔ (۴) اور قانون۔ مالک۔
بجائے مالک

قابض (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
فرشتہ۔ ملک الہی۔ جم غفرت

قابض (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابض ہو بیٹھا (د) فعل لازم۔ (د) اور اس کے معنی میں یا جائزہ و فیو
پر قبضہ لینا۔ مالک بن بیٹھا

قابل (د) صفت۔ (۱) جو ک مناسب ہو گا۔ پسندیدہ۔ سزاوار۔ آہستہ۔
مستوجب

قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے

قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے

قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے

قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے

قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے

قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے
قابل (د) اسم ننگ۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ قبضہ دار۔ کھینچنے والے

قاب	قاب
(۴) ۱۰۱-۱۰۲	قابلیت اقتباس (دع) صفت ۱- برتیت برگ معتبر اعداد و اامستد پران برگ
قابلیت انقسام (دع) صفت ۱- تقیم ہوجانے کی صلاحیت کسی جسم کے بہت سے حصوں میں تقیم ہوجانے کی ہیئت +	قابلیت اعتراض (دع) صفت ۱- مزاحمت کرنے اور سذر ٹھانے کے لائق۔ یہاں مناسب ناہائز ناودست تیج +
قابلیت سپد اگر ناد (دع) فعل متعدی ۱- استدعا حاصل کرنا۔ ہیئت بہرہ پانا +	قابلیت التفات یا توجہ (دع) صفت ۱- توجہ کرنے کے لائق۔ دھیان دینے کے لائق
قابو (دع) اسم فاعل ۱- فرصت۔ موقع۔ ٹھٹھٹ۔ (۲) داؤد گمات۔ (۳) کین۔ (۴) قدرت۔ زور و طاقت۔ پس۔ بوتا۔ مقدم۔ (۵) حکم۔ اختیار۔ کتنا سے	قابلیت انقسام (دع) صفت ۱- تقیم ہونے کے لائق۔ وہ ہم جیسے چاہیں جس قدر اجزائیں تقیم کرے گا۔ جائیں +
ہر نہ پاتا ہوں کہ بولوں نہ پاسے قابو میں اپنے دل کو نہ پاؤں تو کیا کر لوں (نات) (۵) ۱۰۱-۱۰۲	قابلیت بانہر (دع) ف (دع) صفت ۱- جواب دہی کے قابل جواب دہ۔ آخر برگ مرآۃ طلب +
قابو پانا (دع) فعل متعدی ۱- (۱) قدرت پانا۔ اختیار پانا۔ ممال پانا۔ موقع پانا۔	قابلیت تسلیم (دع) صفت ۱- قبول کرنے اور ماننے کے لائق +
فرست پانا ٹھٹھٹ پانا۔ ۵	قابلیت تعریف (دع) صفت ۱- سراہنے کے لائق۔ ستی برگ۔ نہایت بزر۔
ترغیر شے بیل لے جے جے ذرا قابو ترغیر کا نہ پا پا (دع) (۲) ۱۰۱-۱۰۲	نہایت پذیر۔ ۵۔ آخر برگ کے قابل +
قابو پر چڑھنا (دع) فعل لازم۔ پس میں آنا۔ اختیار میں آنا۔ داؤد پر چڑھنا۔	قابلیت زراعت یا ترو (دع) صفت ۱- بولنے جتنے کے لائق۔ کشت کے قابل
چتے چڑھنا کسی کے بس میں رہنا۔ ۵	قابلیت مزاد (دع) ف (دع) صفت ۱- ڈنڈ برگ۔ لائق سزا۔ تصور مار۔ گنگنا۔ بزم مستوجب سزا +
عشق کے ذہب۔ ۱۰۱-۱۰۲	قابلیت سماعت (دع) صفت ۱- شنوائی کے لائق۔ ستے برگ۔ نوید کرنے کے قابل۔ وہ تصور ہر اندے قانون توجہ کرنے کے لائق ہو +
اس کے قابو پر چڑھنا تو یہی نادان چڑھنا	قابلیت غور (دع) ف (دع) صفت ۱- توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق +
چھوٹنے ہی کے نہیں ہم وقت نہ کو دیکھنا	قابلیت قناعت (دع) صفت ۱- سٹ جانے اور مدوم ہوجانے کے لائق +
جب وہ قابو پر چارے ساتیا چڑھ جائیگی	قابلیت کرنا (دع) فعل متعدی ۱- لائق بنانا۔ شائستہ بنانا۔ پھٹا کھانا۔ گن سکھانا ہنر نہ کرنا +
قابو چڑھنا (دع) فعل لازم۔ (دع) کو (دع) قابو چڑھنا۔ ۵	قابلیت نکاح (دع) صفت ۱- شایا بنے برگ۔ شادی کرنے کے لائق۔ جوان بنانے۔ بزر برگ +
سچا کیلہ قرباب دل میں چھلپا سٹو آج ہی تو چڑھا ہے یہ تیرے قاچیش (دع) (دع) قابو چلانا (دع) فعل متعدی ۱- اختیار چلانا۔ حکم چلانا۔ قدرت دکھانا۔ گمات لگانا۔ داؤد کرنا +	قابلیت ہونا (دع) فعل لازم۔ ۱- لائق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار اور صاحب استدعا ہونا۔ مستعد ہونا +
قابو چلنا (دع) فعل لازم۔ پس چلنا۔ اختیار چلنا۔ دسترس ہونا۔ پہنچ ہونا +	قابلیت ہونا (دع) اسم فاعل ۱- زن شائستہ۔ ۱۰۱-۱۰۲۔ ہوشیار عورت۔ صاحب حمیر عورت۔ ۱۰۱-۱۰۲۔ دانی۔ چھپانے والی عورت جو بوقت تولد بچہ کی تدبیر اور پرچہ کی خدمت کرتی ہے۔ (۲) ۱۰۱-۱۰۲۔ خاور۔ خدمت کرنے والی عورت +
قابو سے باہر ہونا (دع) فعل لازم۔ (دع) قدرت سے باہر ہونا۔ پس کا نہ ہونا۔ اختیار کا نہ ہونا۔ (۲) آپس میں نہ رہنا +	قابلیت (دع) اسم فاعل ۱- سزاوارسی۔ دریافت۔ مشائخ۔ استدعا۔ بیلند۔ (۲) ہرسانی۔ ۱۰۱-۱۰۲۔ ہوشیار۔ تجربہ کاری۔ (۳) ہیئت۔
قابو سے ٹھٹھٹا (دع) فعل لازم۔ (دع) پس کا نہ ہونا۔ اختیار سے باہر ہونا۔ (۲) ۱۰۱-۱۰۲۔ ۵	
ایل جو دیاں آیا کیا کیا میں ترسایا تو نے آئے سکھایا قابو سے نکل جانا (دع) (دع) ۱۰۱-۱۰۲۔ گمات۔ ٹھٹھٹا سے ٹھٹھٹا +	
قابو کا ہونا (دع) فعل لازم۔ پس کا ہونا۔ اختیار کا ہونا۔ گمات کا ہونا +	

قادیل	قاب
قادیل (درمانی) اسم مذکر حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے نوح کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اطمینا کے مبینہ بائیل کو مار ڈالا اور اپنے باپ نیز حکم خدا کو نہ مانا۔	چشم شوخ آن کی پس بہ شکہ ہی قابو کی نہیں وہ تو بے شبہ چراتے پہ پرانی نہ گئی قابو کرنا دو، فعل متعدی۔ پس یہی کلمہ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔
قادیل (دع) اسم مذکر۔ (۱) قتل کرنے والا آدمی۔ غنی آدمی۔ گناہگار۔ ہتھیار۔ جلاؤ۔ مارنا۔ (۲) صفت۔ کشندہ۔ جلاؤ۔ ہلاک کنندہ۔ ملک۔ جان۔	قابض ہونا۔ قبضہ کرنا۔ دہانا۔ داؤ میں لانا۔ دہرنا۔ جیسے شیر نے ہرن کو قابو کر لیا ہے
یہا۔ جیسے زہر قاتل (۳) خطاب مشوق جیسے ظالم کا۔ (۴) نہ چمٹا جیسے کوہ قاتل۔ مرگیا تو بھی میری خرد گئی (درمہ) قتل کے بعد رحم آتا ہے یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا (زراہ)	راحت کی طرح صحت سے نہ بھگتا۔ شلنے لگنے کی بات اس وقت قابو اپنا (سند) قابو میں آنا۔ دو، فعل لانہ۔ پس میں آنادھار پر چڑھنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا۔
قاہا سادت، اسم مذکر۔ (۱) قابو یا قراہادہ خانان ہے جو بھلایران میں بادشاہی کرتا ہے اس خانان کی اصل نسل قراہار خویاں یعنی شیرازہ قراہار سے ہے جو قریب سے ملے اس ملک خاں کے پوتے اسون خاں کا ایک بیٹا اور ایک بیٹا	میری قابو میں نہ ہوں ملنا نہ ملنا وہ مرا بھولنے والا ہے مجھ یا د آ یا (داغ) قابو میں رکھنا۔ دو، فعل متعدی۔ پس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ قبض میں رکھنا۔ کہنے میں رکھنا۔ ملنے رکھنا۔ زیر رکھنا۔ مغلوب رکھنا۔
کثیرا والا شخص تھا اس کی نسل بہت پہنچی اس کی اولاد میں سے جو اکثر اور بیٹے یا پوتے تھے ایک شخص شاہ تلی خاں اشرا اور اس کا اس وقت خانان صفہ کا حکم کرتا تھا	قابو میں کرنا۔ دو، فعل متعدی۔ پس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبض میں کرنا۔
شاہ تلی خاں نے اشرا اور اس کی اولاد کے اس کے ہاں دیکھے ایک سرخ ملی خاں دوسرا افضل ملی آقا پیدا ہوئے تو اس سرخ ملی خاں کو سلطنت ایران میں بہت مسخر حاصل ہوا اس وقت رفتہ رفتہ سلطنت پر قابض ہو گیا اگر اس شخص کو کچھ سلطنت میں	قابو میں لگنا۔ دو، فعل لانہ۔ گھماتیں لگنا۔ داؤ میں لگنا۔ در کین نشستن کا ترجمہ۔
کی مراد اولاد کے واسطے ایک مفید و نیا مثال دی اور آخر اس کا بیٹا محمد حسن خاں بادشاہ ہو گیا ایک تاریخ میں لڑا بہت ملی خاں کے بعد ملین قاہرہ لکھا ہے ناصر الدین قاہارہ جو بھلایران میں تخت نشین ہیں اپنے خانان کے چھ بادشاہ ہیں جن کا سلسلہ شروع	قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے قابو میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ قابض ہونا۔
ہرچہ۔ محمد حسن خاں قاہرہ عیش خاں قاہرہ۔ آقا محمد شاہ قاہرہ سرخ ملی شاہ قاہرہ محمد شاہ قاہارہ ناصر الدین شاہ قاہارہ سلطنت۔	دیکھ شدت اور حوصلے آدھار میں تھی رات کو مدح کی گنت سے قابو میں تھی (زراہ) قابو ہونا۔ دو، فعل لانہ۔ (۱) قبضہ ہونا۔ تصرف ہونا۔ پس ہونا۔ (۲) مسخر ہونا۔
قادر (دع) صفت۔ (۱) قدرت والا۔ طاقت رکھنے والا۔ توانا۔ زوردار۔ ہوان (۲) خدا قائل کا صفاتی نام۔ (۳) غالب۔ (۴) زبردست۔ قابو رکھنے والا۔	مراد خدا پھر آیا ایک خط کیوں کہے جانا ہے یقین ہے خط کے دیے کا انہیں قابو نہ ہو گیا
پس رکھنے والا۔ مترادف۔ قادر و قادر (دع) اسم مذکر۔ شیک شاہ رکھنے والا آدمی۔ حکم انداز۔ تیرا انداز۔ وہ تیرا انداز میں کا تیرے کسی خط کو لے کر نشانہ باز۔ نشانہ بانی۔ چھا ہوا نشانہ رکھنے والا۔	قابو میں (دع) اسم مذکر۔ (۱) قابو میں۔ (۲) واجب۔ (۳) دوا۔ (۴) ہال۔ (۵) ہوا۔ (۶) کلمہ حقیر۔ (۷) کلمہ خدا۔ (۸) کین۔ (۹) جیسے اس سے قابو میں کر رہا ہے
قادر و مطلق (دع) اسم مذکر۔ پوری پوری قدرت والا۔ ایک کلمہ پر قدرت رکھنے والا۔ بے انتہا قدرت والا۔ خدا قائل۔	بی کون ہے۔ (۱) خود غرض۔ خود کام خود مراد۔ (۲) حرام زادہ۔ (۳) ناشیکار۔ (۴) گشت۔ (۵) قاتلان۔ (۶) دیوتہ۔ (۷) قند پران۔ (۸) صفت۔ (۹) ہمارا تو فریکے کھیکھانے پر صفت۔ (۱۰) روزی وہ قابو میں ہے۔ (۱۱) اس کی بہت نبائی ہے۔

قاضی

اثریل ہندی بیٹلے اور کچ فہم کی نسبت طرزاً بولتے ہیں +

قاضی جی دہلے کیوں ہوئے؟ شہر کے اندر شہر سے (دو) کماوت بنام حق
فیروں کے غم و غمیں رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

قاضی جی کے گھر کچھ چوہے بھی سیلے (دو) کماوت - حاکم یا میر کے گھر کے
ادارے آدمی بھی کہہ رہے ہوتے ہیں +

قاضی جی کلہاڑہ گھوڑے سوار (دو) کماوت - حاکم کا لازم جلدی ہی
کرتا ہوتا ہے +

قاضی جی کی لونڈی مری سا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی نہ آیا
کماوت - جس کا نہ ہوتا ہے اس کے سبب ہر ایک کی غلط ہوتی ہے جب
وہ مر جاتا ہے تو کوئی نہیں پوچھتا - جتنے جی کے سب لاگو ہیں - سزا دیکھے کی سب
کو غلط ہوتی ہے +

قاضی فلک دیا چرخ (دو) - اسیم رنگ - مشتری یعنی برہمپت سستار جو
سوار کہہ رہے +

قاضی قدو (دو) - اسیم رنگ - (ایک) کثیر والا (دو) قاضی کا نام جسکی
نسبت رعایت ہے کہ ابتدائے آفرینش میں حضرت آدم کے بعد ان سے مخلوق بڑھی
چنانچہ ہر ایک صاحب کتے ہیں کہ ان کی بیوی ایک ایک مرتبہ شریعت جتنی تھیں -

ہمارے دوست مولوی نجم الدین صاحب فرماتے ہیں کہ قاضی قدو ایک جنگ دوسویں
صدی ہجری میں مدینہ اقصیٰ میں تھے کہ شریعت سے بادشاہ نے بیڑا لا دیا اور ایک

بچے کے لئے ایک ایک گاؤں مرحمت فرمایا جس میں سڑکوں کی جاگیر عطا کی چنانچہ آج تک
ان کی اولاد اُس جاگیر سے ملک اور زمین فائدہ اٹھا رہی ہے اور زمین قیاس بھی

ہی ہے مگر جہاں مولوی صاحب نے کماوت کے ستر پانچ کی ضرب المثل کا موقع
استعمال کیا ہے اس میں مغالطہ ہوا ہے کیونکہ وہ لکھتے ہیں کہ اگر اُسے قاضی قدو آدمے

ہاں تو آدم اس شخص کے حق میں بولتے ہیں چاہے آپ کو شل حضرت آدم اس قاضی قدو
کے لئے داخل سمجھیں لیکن یہ امر موقع اس شخص کے بارے میں اہل برصغیر ہے البتہ اگر

کی نسبت کہتے ہیں کہ آپ بھی اپنے وقت کے قاضی قدو ہیں یعنی اپنی اولاد سے گاؤں با
کتے ہیں ہمارے بچے فائدہ اٹھا رہے ہیں مگر ان کے لئے ایک قوم کا دل دکھانے کی وجہ سے

ریاں بھی مار کیا ہے وہ کہتے ہیں طرزاً سوری یا بارہ پور والی قوم جہاں ہیں کہ جس قدر
میں مسلمان اس نام سے پرہیز کرتے ہیں وہ دیکھ کر طرزاً ہی مسی کے مسلمان کو سوری

کہتے ہیں اس کے علاوہ یہ محاورہ بولا جاتا ہے مرد کی نسبت انہوں نے سوری کس
قاعدہ سے لکھ دیا یا اگر کثیر الاولاد و عدت کر ان کے تحقیق کے موافق کسے قوم میں ہر

قانع

کہہ دیتے ہوں مگر روئے کیونکہ مراد نے اس کے علاوہ آپ نے اس کا لفظ بھی
غلط لکھا ہے کیونکہ یہ لفظ قدوہ کا قاعدہ مدح و مدح پر آیا ہے +

قاضی کا پیرا (دو) - اسیم رنگ - (دو) حاکم کا لازم - عدالت کا چراسی سرکاری
پہاوی - کو تو الی کا لازم - کانٹیل - تھانہ کا پہاوی + ان کے آنے والا پکڑ لیا جانے
والا - نہروست - باعث شہرت -

کیونکہ نیکو نظریہ بند حکوم اقتضا گریبا بول رہا تھا قاضی کا پیرا دھاتا (دو) -
(۲) عوام - پچھانے کی حاجت جو کسی کے نہ کہے نہ کہے +

قاضی گل نہ کر گا (دو) - محاورہ - کوئی مقرض نہیں ہو سکتا کوئی مزارع نہیں ہو سکتا
ہیچے تم اس وقت نہ جاؤ گے تو قاضی گل نہ کر گا - یعنی کہہ جاتے نہ ہو گی +

قاضی نیاؤ نہ کر گچا تو گھر تو آنے دیں گا (دو) - کماوت - اگر فائدہ نہ ہوا تو کچھ
نفعان بھی نہیں +

قابطہ (دو) - تالین فعل - (دو) - عموماً - علی العموم - اکثر - اکثر اوقات - بیشتر اکثر کر کے
(۲) بالکل - تمام - سب - سب کے سب - ایک - ایک - ایک - ایک - ایک - ایک -

قابطہ (دو) - صفت - تعلق کہنے والا - کائنات - جہاں جہاں قاطع بطور قاطع سزا دینا
قاعدہ (دو) - اسیم رنگ - (دو) - بنیاد - بنو - جزیر - بن - بنا - مول - اصول - اصل

(۲) دستور - رسم - بدایع - حال - ریت - آئین - قانون - ضابطہ -

تالی کار جہاں غالی بھی نہیں کہتا ہے
جو چار دن ہے وہ فوراً رات راجد لکھ کر دے

(۳) پہنچا - پیدہ - پہنچا - تالی - (۴) - اقلیدس - مثلث کے زاویہ
اس کے مقابل کا ضلع - وہ خط جو مثلث یا مثل متوازی الاضلاع واقع ہو

(۵) فقر - غنائیں ایک ہجرت کے بعد شکر و ماسی و پرہیزگاری کا قاعدہ کہتے ہیں -
(۶) - ۱ - طرز - طریق - ڈھنگ - روش - طرز - (۷) - عادت - سبھاؤ - بان -

خز - خصلت - (۱) - الف - بے - حرف تہجی کا ابدال - اہم و اہم -

کتب میں آئے کہ آپ نے لا کر دیا اچھا اک قاعدہ بھی ملے خاص مثل کے رکھا (نظیر)
(۹) - ۱ - ترتیب - قرینہ - اسلوب - جیسے قاعدہ ہے رکھو - قاعدہ سے

کٹے ہو (۱۰) - ۱ - دستور العمل - حد - (۱۱) - اگر - سورتہ جیسے حساب یا
حرف و نحو کا قاعدہ - (۱۲) - ۱ - غلط العموم - قائلہ - گھر کے کسی کھم گھر

رہی سے ہاندھنا +
قاعدہ ہاندھنا (دو) - فعل - تدبیر - (۱) - دستور - ہاندھنا - دستور العمل - بنانا -
قانون ہاندھنا - (۲) - اگر مقرر کرنا - (۳) - عادت ڈالنا - مدد و تھیرانا - جیسے تم نے

قاق

بلکہ کیں نانیہ ہے تنگ آئے تہہ وہ مدد شریک ہم میں طبع صحت (اس)
کیوں تاملینہ جنگ خندان کا ہونے لگا۔ جیسا کہ دین کا دشوار سے (تفسیر)
اب چنے نے کر دیا تنگ ہے بیش کا ہوتا ہے تنگ (شریں)
اک ایک کپکپ کے خوشی سے ہوئے ہو کیا شکر کوں نانیہ تنگ رہا کا (آتش)
قافیہ بلانا دو اصل شدی۔۔۔ (تنگ ہے تنگ بلانا) میں تنگ جو ناہد
سے ہے بلانا۔۔۔ (تنگنا۔۔۔ ماندار بنا۔۔۔ پلور بلانا۔۔۔ ماندار)۔

قاق (د) اسم مذکر۔ (۱) سونے ہوا گوشت جسے اسی راہت جو کر کہتے ہیں۔
(۲) ہماڑا۔۔۔ نانا تہہ بلانا۔۔۔ ہاڑ سونے ہوا۔۔۔ خیف و مار۔۔۔ (توان۔۔۔ خیف۔
اشا۔۔۔ کاشا۔۔۔ نزارے)

خنگ کردنی ہے گری مشق کی۔۔۔ (محرانی صاحبون قاق۔۔۔ (میر)
وہ نے مشق میں اپنے بہن۔۔۔ (پیش کیا حالت پیش کیا میں کہ بہن (چاق) (ناخ)
خنگ دیکھا گل شکر کو تو یہ مجھے ہم کسی طالب بدلتا کہ میں قاق (میں) (صابر)
(بعض اہل لغات نے طویل اشعار آوی اور نیز ایک قسم کی مدنی کو بھی
کہا ہے جس سے سامع ہو کہ کہہ کر راز کو نہ منی میں منی ہے اور مدنی کے منی
میں کاف یا کاک کا سرب چنا ہوا تنگ ہوا گری میں کاک بیج اور قاق غلط
قراردیا ہے۔)

قاق (د) اسم مذکر۔۔۔ (ب کے فضلی کہے کی آواز جو ہندوستان کی بیماری کے بہت
مشابہ ہے۔ کاش کاش۔۔۔ کون کون)۔

قافلہ (د) اسم مؤنث۔۔۔ (پیش الاشی میں کلاں۔۔۔ شاہ جانا۔۔۔ دوسو سوہ درج میں
یا بس خوشی عودہ داخل مقام اور دفعہ و عثمان ہے۔۔۔ (بعض سنے
مطلق الاشی کو قافلہ بھی کہتے ہیں کہ قافلہ منار کا محل ہے)

قائم (د) اسم مذکر۔ ایک قسم کے نیوے کا نام جس کی کمال بنایت ہایک اور
چتر اندہ سیدھا در لٹا ہوتی ہے کہ وہ سال بھر تک بیاہرتی ہے اور لوگ
اُس کی پستی بناتے ہیں اور اُس سے بنایت گرم رہتے ہیں (۴)

قال (د) اسم مذکر۔ (۱) گفتگو۔۔۔ (۲) بات۔۔۔ (۳) قول۔۔۔ (۴) قول۔۔۔ (۵) قول۔۔۔
حال کا تفسیر۔ صرف ظاہری بات چیت۔۔۔ (۶) کلامی کی بات۔۔۔ (۷) پری بات۔
جیسے قال کا قال کا نہی ٹیپہ وال کا ہے

چرت سے مافذ کو نہیں ماہ صرف حال اور کہہ جہاں (۱) دیکھ مال قال (میر)
(۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
چلتے اور علیہ وسلم

قال

قال قال (د) اسم مؤنث۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
میں میں۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
قالب (د) اسم مذکر۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)

پس چرتی میٹ چھاپتے ہیں (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
سیر۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
ہاں وہ قالب۔۔۔

پتانیں شراب جو میں بے دہی لئے قالب میں یہ یہ روح کے ہاں (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
ہر دلی نین چار شد قالب۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)

قالب بدلنا دو فعل شدی۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
ہم میں بدل کرنا۔

قابوٹ (د) اسم مذکر۔ عوام الناس نے قاب کہہ کر لیا ہے اس میں دیکھ لو
قالی یا قالین (د) اسم مؤنث۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
قامت (د) اسم مذکر۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)

تہا دیکھتے تھیں یہ قامت کہہ لیا۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
آویٹ ہے ہاں آوی کا تہہ۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)

قال (د) اسم مؤنث۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
قال قال کرنا (د) فعل شدی۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)

قانع (د) صفت۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
قانون (د) (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
(۱) ہر ایک چیز کی اس۔۔۔ (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)

کامطر چتر۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
قادر۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
چلن۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)

کسی کو حکم صادر سول یا نہیں۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
(۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
بجے کا نام جس میں بہت سے تار یا کتے ہوتے ہوتے ہیں۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
چنگ۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
ظہیر۔۔۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)

قان

اس کو کانوں کا مقرب بتاتے اور عربی میں ستمل لکھتیں چنانچہ قوانین ایسویہ سے اس کی تصحیح آئی ہے)

قانون پر چلنا (دو) اصل متحدی، ضابطہ کا باندھنا۔ آئین کے موافق کار مدالی کرنا۔ ضابطہ کے بموجب چلنا +

قانون جنگی (دو) اسم مذکر۔ فوجی آئین۔ وہ قانون جو افواج کے متعلق ہو +

قانون چھانٹنا (دو) اصل متحدی۔ قانونی بحث کرنا۔ خواہ مخواہ بحث کرنا۔

دلیلین کرنا +

قانون وال (دو) اسم مذکر۔ واقف آئین۔ قانونی۔ وہ شخص جو سرکاری قوانین سے بخوبی واقف ہو۔ مفتی۔ فقیر۔ دھرم شاستری +

قانون والی (دو) اسم مؤنث۔ قانونی واقفیت۔ مفتی گری +

قانون دیوانی (دو) اسم مذکر۔ سرکاری ضابطہ یا دستورائیل جریں درین کے متعلق ہو +

قانون کا حکم رکھنا (دو) اصل متحدی۔ ضابطہ کا ساز و رکھنا۔ دستورائیل بنانے کے قابل ہونا +

قانون گو (دو) اسم مذکر۔ پرنسپل کا رجسٹرار۔ صدر پٹواری۔ وہ شخص جس کے پاس تمام ضابطہ علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب ہے۔ محاسبانہ کا گران

دوسرا کا محاسبانہ کا ضابطہ کا اہل کار مال جو اپنے طبقہ کے تمام مالی حالات۔

خراج۔ آمد و خرچہ کا حساب کتاب رکھنا زمین کی پیمائش میں مدد دینا داخل ضابطہ کی رپورٹ کرنا اور عدالت ہونے کی اطلاع کرنا سچا اور چونکہ لوگ ضابطہ چالاک

ہوتے ہیں اس وجہ سے ایک مثل بھی شہر ہے کہ قانون گو کی کھوپری مری بھی

دعا ہے +

قانون گوئی (دو) اسم مؤنث۔ قانون گو کا عہدہ۔ صدر پٹواری گری +

قانون مال (دو) اسم مذکر۔ مال گزاری اور خرچہ کے متعلق سرکاری ضابطہ و آئین۔ مکان و محال زمین کا ضابطہ +

قانوندار (دو) اصل فعل۔ انصاف سے قانون۔ سپ ضابطہ۔ دھرم شاستری کے +

قانونی (دو) صفت۔ (۱) مقنن۔ وضع آئین۔ قانون بنانے والا۔ (۲) قانون باننے والا۔ قانون دان۔ (۳) انصاف سے قانون و شریعہ۔ شاستر کے موافق۔ (۴) جمعی۔ بیکراری۔ جملہ گروہ

قانونیاد (دو) اسم مذکر۔ قانون دان + جمعی بیکراری۔ جملہ گروہ

قاپر (دو) صفت۔ (۱) قہر کرنے والا۔ اندام۔ زبردست۔ طاقتور۔ ظلم ڈھالنے والا

قاب

قاب۔ مستعمل۔ ذراغ۔ منظر منظر۔ بے کاری +

قاپر (دو) صفت مؤنث۔ (۱) چیرہ۔ قابہ۔ قاتحہ منظر۔ جیسے افواج قاپر۔ (۲) سر کے دارانہ کا نام جس کا تائیدی حال ہے +

سر کے القابہ کو زبان اٹھایا میں کیہ رکھتے ہیں جو سر کا دارانہ کا نام ہے اس کی بنیاد

گوہر نے جو الرضی کی طرف سے کفر کا لفظ بنایا تھا شہرت ہوئی جس میں ڈالی تھی شہرت

۱۹۰۰ء کو مقام کاروان سے (لوش کے نزدیک) ایک قومی لشکر کی سرکردگی میں خاص

سر پر حملہ آور ہوا تھا اور ایک بڑی خونریز جنگ کے بعد اُس نے مذکورہ صدمہ میں

سر القابہ کی بنیاد ڈالی تھی۔

سر القابہ بعد انان شہرت۔ مطابق شہرت کو نواسٹھ کی جگہ دارانہ کا نام

سر القابہ یعنی بنی پٹا مسطور گیا۔ جب سر القابہ کی شان و شوکت بڑھی ادیان اہل

اپنے اپنے کھٹے کھٹے کھٹے بنائے شہر کے تو افواج اپنے سارے دبا کر متحد ہو گئے

بہاؤ شاہی شان و شوکت اور جادوشت اور طرائق داخلہ اور القابہ ہوا پہلے سر القابہ

کو دارالملکیت کے تحت لیکن بہت دنوں کے بعد اس کا روہ نام لگایا گیا قاپر کے معنی

اصل میں قاتحہ اور کھٹے ہیں اس لئے اس کا یہ نام ہونے لگا، شہر کے ایک حصے

گوہر نے دو عظیم الشان محل بنائے تھے جو ایک اپنی اسی شان و شوکت سے موجود ہیں۔

اس حصہ کے راجہ تھے کہ ہیں یہ خوشحال تھے پہلے صلاح الدین کے رہنے کی جگہ تھی

دو صلاح الدین جس نے پوپ کی عظیم الشان فوجوں کو بڑی جو اندری سے مدد شہر

کے میدانوں میں سخت بیڑی کے ساتھ شہر کی پریشانی دی تھی اس پر دت نامک

میں قاضی اجلاس کرتے رہے کچھ دن کیلئے محل بنائی دست بندوں اگر تباہ ہو گئے

تھے لیکن ان کی دہانہ بخوبی مرمت کی گئی ہے۔ چار دیواری کی تفصیل قاپر

شہر کی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی لیکن جب صلاح الدین کا دور دورا ہوا تو اُس نے تفصیل

کو تباہ کر دیا اور شہر کے سرے سے مرمت کی تعمیر کام اس غیظ کے عہد میں بہت

مدت پہنچا اور رنگ تراشی کے تو گویا سر القابہ میں خیمہ یا پتھر صلاح الدین جو

یوسف صلاح الدین بھی کہتے ہیں ایرانی فائدان کا حصہ بہت بڑا بنایا گیا جاتا ہے۔

اور پوپ کے گھر میں ایسا شہر ہے کہ جہاں مرادی ہو گئے اور جہاں میں نے تھیں

ذکر آتا ہے اس کا پھر حسب نام پہلے زبان پڑتا ہے لیکن جب سلطنت کی کچھ تہی

ہوئی اور حکمران اندلی جھگڑوں میں مصروف ہوئے تو شہر میں خزانہ ہونے

قاپر پر حملہ کیا ایک حصہ شہر پر تاخت کر کے آگ لگا کر بھاگ گئے بھی صلاح الدین

ہی کی حکومت کا دورہ ہوا تھا اُس وقت حصہ شہر کی بدستور سابق

تعمیر ہو گئی بلکہ یوسف صلاح الدین نے بیرونی حملہ دشمنوں کے مدد کے لئے ایک اور

قاہ

قاہ

چا دیو لوی شہر کے گرد بنایا جا کر اور مناسب بنا کر شہر کے جنوبی حصہ میں بہت مناسب چہ چنان صاف کر کے ایک قدم ہزاروں بہت جلد اپنے ارادہ کے مطابق عمل میں لایا اور ایک بہت بڑا کنون اس قلعہ کے کزنس کھدایا تاکہ وقت ہندو پانی کو بہا دے اور بہت بہت پانی کے ٹکڑے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس کنوئیں کو بہت سے پانی دیا اور وہ پانی سے ایک نہر نکالی اور تہذیبین ملایا کہ بتات سے پانی دیکھ جہاں صلاح الدین نے کنواں کھدایا تھا اگر ہندو ہند کے ہندو نہر کو پانی تھا لیکن یہ وہ صلاح الدین کے بعد پھر کھولایا اور اب تک موجود ہے اور یہ پانی کے نامت قاہرہ میں بہت شہر ہے یہاں اس کنوئیں کی نسبت مختلف داستانیں شہر میں پائے جاتے ہیں کہ کنوئیں کے کنوئیں کے کنوئیں کے داخل ہی معلوم ہوتا ہے کہ کنواں صرف ان نذر پورہ کا تھا ہوا ہے زمین میں نہیں اور کئی باتیں اس میں زیادہ عجیب ہیں بعض کا خیال ہے کہ کنوئیں کا پانی نہ تھا اور اس پر جو پلانٹ عمارت کا ہے اس لئے اس کو خدہ دیا تھا اور ہندو پانی کو کنوئیں کا پانی کہتے ہیں اس کنوئیں کے دو حصے ہیں ایک بالائی اور دوسری کھلی ہے گریڈ پر ایک نیچے کھلی ہے اس میں دوسرا ٹنڈ گرا اٹھا ہوا ہے قاہرہ کا ٹیکس اور بیج ہندو کا تعلق مصری شہر کے ساتھ ہے اس کی تحقیق نہیں ہوئی ہے قلعہ قاہرہ میں جا کر سب سے محل نزدیک قبروں کی سلاہی ہے لیکن حوائج کے لئے کام چھوڑ دیا ہوا ہونہ اور آرام کی سلاہی ہے جس پر اس کو وہ آرام قلعہ میں پہنچ سکتی ہیں اس میں عمارتوں کے چھوٹے آرام کے اپنا ذکر کیا ہے اور بھی کئی مقام قابل دید ہیں جو یہاں کے دل اپنی پوریا متعلق ہیں قلعہ کے کھینچنے میں اس میں اول نظر بادشاہ کے محل پر پڑتی ہے جو اپنی خوبی اور عجیب و غریب عمارت سے اپنے ناظرین کو دل خوش کر دیتا ہے اس کے بعد نئی مسجد یاد رہی اور غریب نظر اپنے میں رکھتی ہے یہ مسجد محل کے لئے یوسف کے محل میں بنائی تھی اس میں چند خوبصورت اور دلچسپ کمرے بنے ہوئے ہیں کہ ان سے آگے کوئی نہیں جاتا تاہم اس کے محارم ہوتا ہے کہ گروا پادشاہ کے لئے ہے اور وہیں شہر کا ایک بہت بڑا چوک صحن ہے جس کے گرد انگریز قطار ستونوں کی جیسے ستون بنوب و شمال کی جانب ہیں اور قریب مغرب کی طرف اوپارہ مشرق کی جانب ہر ایک دروازوں کو کہ اس قلعہ کے کھینچنے کے بعد یہ پھر بھی ہے اس خوبصورت وسیع عمارت کے علاوہ انگریزی بہت سی عمارتوں میں جو اس محل میں اس عمارت کے بعد دوسری طرف ہم سراسر بادشاہ بنے اور بعد سے محل ایک باغ بنا ہوا ہے جو اب تک شاداب اور سرسبز ہے اس مسجد کے کئی دروازے کھلے ہوئے ہیں اور ان میں سے یوسف صلاح الدین کے ڈال کا راستہ ہے یہاں ایک بہت بڑی عمارت ہے اور یہ شہر کا قدیم ترین مسجد ہے اور اس میں پڑھتی ہوئی ہے

۱۵۹۰ء میں ان ستونوں میں زلزلہ کے سبب ایک کئی اور دوسری وجہ سے زلزلہ پڑ گیا تھا

میں انوس سے بیان کر دیا تھا کہ جہتوں کی قلعہ بنش کھانگے تھے ہونکہ بہت ذکر آیا ہے مگر ان کی فطرت کا باعث ہے اپنے ایک بہت بڑا احساس مال کا ہے اور یہ جو عجیب اور نہایت بہت علاوہ متا ہے کچھ خیرات اس کی صورت دیکھ کر بہت انوس ہوا لیکن شہر کے مہاس باشندے نہ بھی ذہنی توان کا دوسرا تھا ان کے پس منظر کی بات نہیں تھا کہ وہ کر کے جسے ستونوں کا بھی خوف ہے کیا عجب ہے جو ان ستونوں کی نسبت بھی اپنے ساتھیوں کی ہی ہو لیکن قاہرہ سے ساما شہر صاف نظر آتا ہے کہ شہر کا نقشہ ان میں کھچا جاتا ہے

تو کہ وہ علاقہ کے باہر ایک پر شوکت عظیم الشان مسجد میں رہتا ہے جو سلطان اس کے لئے بنوائی تھی یہ پلیٹ فارم بھی ایک عجیب جگہ ہے جہاں سے شہر کا کوئی نہر بخوبی معلوم ہوتا ہے جو نہر دہریں لگا کر اسے شہر کی خوب سری اور سری ہے اس خوبصورت شہر کا ملاحظہ کرتے ہوئے پہلی چاندی اور سری جو یہ صلیح الدین کے وقت سے پہلے بنی تھی اس کے دوران کھنڈر ہونہ اپنے پریشان بانیوں کے دبا ہے کانٹہ و سافروں کی نظروں میں کھینچتے ہیں سب میں زمانہ قریب ان کے وہ حصہ نکلیں جو خوب و بد ہو گیا ہے یہ وہی علاقہ ہے اس کی آسانی سے حق میں کر سکتے اگر مصری فوج دلی میں سے سوچے بند کر کے یہ بہت طاقت سے مقابلہ کر کے توڑی بہت سے فتح ہو گا

ان شہر اور ضبوط ضبوط ایک حد تک شہر میں بارود سے آگیا لیکن اس سال سپرد و کل شکستہ و تھیل ٹنگی اس لئے اگر وہ یوں کو کہی یہ وہی علاقہ موت سے بچا ہوا ہوگی تو یہی علاقہ ہوا ہے کہ تانہ پناہ دیکھا تھا کہ شمال جانب ایک وہ جگہ ہے جہاں ماہین نے منسل عام ملک میں پایا تھا قتل عام بھی بہت خوفناک تھا جو مصری بڑے جوش و خروش سے بیان کرتے ہیں جس جگہ ان اگر چہ عمارتوں اور نئی مقام بھی دلچسپ ہے جو ہر دوروں کو خصوصاً ہر شہر میں تھیں ہیں قلعہ کی تفصیل کی ضرورت تھا کی ایک خوشامی جو تصویر میں ہے جس پر بیان کرتے ہیں کہ اس کا کوئی وزیر صلاح الدین کی فوج کا نشان تھا لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ اس دن یہ قلعہ بنایا گیا تھا اس دن یہ عمارت بھی تفصیل کی اور حروفی پر تیز تھا اور اس عمارت کے چھوٹے پر قلعہ کے فضلی کا پڑا ہے کہ بہت سے عمارتوں کے اقتدار مفید دوسری مشہور کرتے ہیں اس میں اس کا یقین ہے کہ عمارت پر کوئی آفت آئی ہے تو یہ نسل جاتا ہے اور لوگوں کو ہوشیار کر دیتا ہے ایک اور محل میں اس عظیم الشان قلعہ کے باہر ہے جہاں ہر وقت مصری توپ خانہ لگا ہوا ہے اور کشت سے جگہ میں بھی سامان ہر وقت مہیا رہتا ہے

قاہ قاہ اب اسے ٹونٹا ہے شہر کا نام نے کی آواز غلغلہ برآواز شہر کا

قا

صاحب چلنا رکھنا۔ لین دین جاری رکھنا۔

قائم رہنا (د) فعل لازم ۱۔ غیرنا برقرار رہنا۔ چون کاٹوں پہلہ سہت رہنا۔ جوڑو کھڑا رہنا۔ مستقل رہنا۔ بنا رہنا۔ بچا رہنا۔ چرک رہنا۔ مضبوط رہنا۔ ثابت قدم رہنا۔

قائم کرنا (د) فعل متعدی ۱۔ بنا دینا۔ بنا د رکھنا۔ چرنا قائم کرنا۔ نیو رکھنا۔ پاؤں لانا۔ (۲) مقرر کرنا۔ (۳) اٹھانا۔ کھڑا کرنا۔ بنانا۔ تعمیر کرنا۔ (۴) حد باز کرنا۔ حد بندی کرنا۔ حد بست کرنا۔ حد قمر کرنا۔ ڈھونڈ کرنا۔ (۵) بچا کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جمانا جیسے کسی بات پر قائم کرنا۔ ۶۔ مستقل کرنا۔ مستقیم کرنا۔ برقرار کرنا۔ (۷) رکھنا۔ دھرنا۔ بٹھانا جیسے مہر قائم کرنا۔ (۸) پیدا کرنا۔ بچنا۔ آبجائنا۔ پھین کرنا۔ موجود کرنا۔ مخلوق کرنا۔ (۹) پارہ بٹھانا۔ پارہ سے قائم کرنا۔ قائم مزاج (ع) صفت۔ مستقل مزاج۔ گنجیہ۔ بچا۔ ثابت قدم۔ بات کا پورا۔ بات کا بچا۔ طبع المزاج عتیق۔ اطمینان دالا۔

قائم مزاجی (ع) ف) اسم مؤنث۔ ۱۔ استقلال۔ استقلال۔ گنجیہ۔ عتیق۔ فیوضی برقراری۔ ثابت قدمی۔ طبعی۔ مناسبت۔

قائم مقام (ع) اسم مذکر۔ (۱) دوسرے کی جگہ پر کام کرنے والا آدمی۔ عوضی۔ عوض خدمت چند دن کے لئے مقرر ہونے والا آدمی۔ (۲) مختار کار۔ سربراہ کار۔ انگش۔ وکیل۔ گماشتہ (۳) ولیعہد۔ خلیفہ۔ سراج کنوٹیچکا۔ نائب۔ نائب السلطنت۔

قائم مقام ہونا (د) فعل لازم۔ کسی کی طرف سے نمائندہ سربراہ کام ہونا۔ وکیل ہونا۔ عوض خدمت ہونا۔ عوضی پر ہونا۔ ولیعہد ہونا۔ گماشتہ ہونا۔ نائب ہونا۔ عوضی کرنا۔ دوسرے کی جگہ پر کام کرنا۔ وکالت یا سفارت کرنا۔

قائم مقامی (ع) ف) اسم مؤنث۔ ۱۔ نیابت۔ خلافت۔ گماشتہ گری۔ مختاری وکالت۔ رسالت۔ سفارت۔ سربراہ کاری۔ عوضی۔ عوض خدمت۔

قائم ہونا (د) فعل لازم۔ ۱۔ کھڑا ہونا۔ اُستاد ہونا۔ نصب ہونا۔ (۲) برقرار ہونا۔ مستقل ہونا۔ مستقیم ہونا۔ (۳) بنیاد پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بنا پڑنا۔ (۴) جمانا۔ بستہ ہونا۔ بند ہونا۔ ٹھیکنا۔ قرار پڑنا۔ جیسے پارے کا قائم ہونا وغیرہ (۵) حد بست ہونا۔ حد مقرر ہونا۔ ۶۔ اٹھنا۔ ہونا۔

قائمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) دوسرے کے کام کا ادب۔ وہ زاریہ جو دھو و مستقیم کے عموماً تقاضا کرتے یا قائم ہونے سے پیدا ہو۔

قہار (ع) اسم مؤنث۔ ۱۔ ایک قسم کا آگے سے کھلا ہوا دروازہ یا ایجن۔ روئیدار

قا

سید کشادہ جام۔

قاہر تیرے آتے سے ایسا ہوا جس محل کی قہار ہر جگہ سے نکل گئی (ایسر) قہار کرنا (د) فعل متعدی ۱۔ چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ سے عیانی میں لباس کا بھی نام ہو ضرور جی چاہتا ہے جب کو اپنی قہاروں (صابر) میرے اس دست و قوت سے قہار کر دلا جائے۔ کچھ کچھ کہہ کر یہ کچھ بچوں کو داس (صفر) (اصل میں یہ فارسی محاورہ ہے اور قہاروں کے ساتھ آیا ہے)

قہار ہونا (د) فعل لازم۔ ۱۔ چاک ہونا۔ پارہ پارہ ہونا۔ پرستہ ہونا۔ سے و چشم کیا ہے جس سے دل میں غم غم غم نام میں جو قہار قہار ہو قہار نہیں (ایسر) گہراں کے ٹوڑے ہیں پیر سے نکل کر کل میں ذرا تھکا اور تھکا جاتا تو چلی ہی قہار ہوا (صفر) قہاحت (ع) اسم مؤنث۔ ۱۔ ہوائی۔ ہشتی۔ خیالی۔ بدی۔ نیلونی۔ نازیبافانا۔ مناسب بات۔ اوگن۔ (۲) نقص۔ عیب۔ کھوٹ۔ دوش۔ خطا۔ تصور کوتاہی۔

رضہ (ع) اسم مؤنث۔ ۱۔ وقت۔ شکل۔ دشواری۔ مصیبت۔

قہاحت نکھانا (د) فعل متعدی۔ اوگن ظاہر کرنا۔ نقص نکھانا۔ عیب نکھانا۔ برائی ثابت کرنا۔ رخ ڈالنا۔ خرابی ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا۔

قہاحت نکھانا (د) فعل لازم۔ ۱۔ برائی ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا۔ (۲) نقص نکھانا۔ عیب ظاہر کرنا۔ کھوٹ نکھانا۔ (۳) وقت پیش آنا۔ شکل پڑنا۔ دشواری ہونا۔

قہاحت ہونا (د) فعل لازم۔ ۱۔ خرابی ہونا۔ برائی ہونا۔ وقت نکھانا۔ دشواری قہالہ (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی قبولیت اصطلاحی خاص معنی نار۔ خطا شرعی۔ تسک۔ بینامہ بکری پتر سند ملکیت۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ غنہ جس ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا کاغذ یا سند۔

قہالہ لکھوانا (د) فعل متعدی۔ ۱۔ قہنہ کرنا۔ قابض ہونا۔ گھبراہٹ لگانا۔ قہا۔ دیکھنا۔ جانا۔

شام ہونے کو جس جلیے اب اپنے گھر کہیں ہمسائے کے لوگوں کو نہ جلیے فرا۔ آجہ کا بچے سے ملنے خیال آٹھ پر۔ جو بیٹیں جلیے کو ہول انجین صحت دم صبر دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھراؤ گے کچھ قہالہ تو مرے گھوکنا نہ لکھواؤ گے

قہالہ لینا (د) فعل متعدی۔ ۱۔ کسی جاگیر یا مکان یا جائیداد وغیرہ پر قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔

نکھانا ہی نہیں یاں کسی صورت جو تولد غم ہمارے خاندان کا کیس لیتا تھا (عارف)

قا

قبالہ نویس درع + ف، اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ تنک و میناموں کے کھنے کا ہو۔ متعدي۔ محرز و ارض نویس +

قبالہ نیلام (د)، اسم مذکر۔ وہ ملکیت جو نیلام کرنے والے کی جانب سے ہے۔ خط فروخت +

قبالے (د)، اسم تنک۔ قبالہ کی جمع۔ مینامے +

قبالے آگے دھرنادو، فعل متعدی۔ حکامات کا قبضہ دینا۔ گھرا کر لے کرنا۔ مکان چھوڑنا۔ جب کسی شخص کا زیادہ بیٹھنا لگا رہتا ہے تو ایسی حرکت اس کے شرمندہ کرنے اور قبالے کیواسطے کرتے ہیں۔

قبالے پر دیر کے ہم کو خجل وہ کر گئے جب حیل کے قبالے لکے آگے دھکے (مورف) قبالے لے لٹا لٹا دو، فعل متعدی۔ (د)، قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ قابو پالینا۔ ڈھکی دینا۔ ہتیا دینا۔ جگر مہیٹھنا۔ (د)، عاجز کر دینا۔ ہار دینا۔ بھرنے والا۔ (دوام) قبالے لے لینا یا لکھوا لینا دو، فعل متعدی۔ (د)، باناری (قابض ہو جانا۔ ایک بنانا۔ تیار کر دینا۔ جیسے تم نے ترقی کے قبالے لے لئے +

قبائل درع، اسم تنک۔ (د)، قبیلہ کی جمع۔ گروہ۔ طوائف۔ جماعتیں۔ فرقے۔ فریق۔ ٹولیاں۔ جتنے۔ اتوام۔ (د)، کل۔ خاندان۔ تبار۔ گٹھ۔ جمال و اطفال۔ بال بچے۔ گھر کے لوگ۔ قبیح درع، اسم مؤنث۔ برائی۔ فحش کی نعت۔ نفیس۔ عیب۔ مذشتی۔ زبونی۔ بغیض۔ سن جیسے من و قبح معلوم ہو گیا۔

قبر درع، اسم مؤنث۔ تربت۔ گور۔ مدفن۔ مزار۔ مقبرہ۔ سادہ۔ گڑھا۔ وہ گڑھا جس میں مردے کو دفن کریں جیسے کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔ مرنے کی تربت کا گھر +

قبر تادو، فعل لازم۔ گور تیار ہونا۔ تربت تعمیر ہونا۔ دفن ہونا۔ ۵۰ ہودہ بھی کوئی روزہ جزا نہیں اسیر۔ لو کہ ہا میں قبر مظفر علی بنی (اسیر) قبر بنوانادو، فعل متعدی۔ گور تیار کرنا۔ تربت چھوٹا مزار تعمیر کرنا۔ ۵۰ مریا ہوں میں کسے پردہ نشین کی قبر بنواتے ہو یا رومر کے میدان میں کیا (نصیر) قبر بنانا دو، فعل متعدی۔ (د)، اول معلوم دوم پانا۔ (ی)، کوہ درو بادینا۔ مار رکھنا۔ ڈھیر رکھنا۔ ارکرو بادینا۔ کیت رکھنا۔ لوتھ ڈال دینا۔ جیسے بل لایا تو ابھی قبر بنا دوں گا +

قبر پر قرض ہوتی (د)، کمادت۔ قرض پر قرض نہیں ملتا + قبر سلامی (د)، اسم مؤنث۔ وہ قیمت گور جو مالک زمین کو اس کی ملکیت میں قربانے کے عوض دی جاتی ہے۔

قبر

قبر کا تعوید (د)، اسم مذکر۔ سنگ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کی نشانی کیواسطے قبر کی وضع کا بنا کر رکھتے ہیں۔ ۵۰

قبر کی تعوید تیشے میں ناک پتھر میں کشیدہ + کاش فرما دی وہ قبر کا ہوتا تعوید (ناظم) قبر کا تعوید بنایا ہونا (د)، فعل لازم۔ حجت کے باعث کسی کی قبر پر شیار بنانا + قبر کا شجر چھانک کر آمادو، فعل لازم۔ مرد کر پنا۔ ہلاکت سے نجات پانا۔ خدا کے گھر سے چھڑانے جنم سے پیدا ہونا + خدا کا کر کے تندرست ہونا۔ از سر زندگی پانا +

قبر کھود دینا دو، فعل متعدی۔ (د)، بزاری۔ مار کر دینا۔ مار کر گڑھے میں ڈال دینا۔ کھود کر دینا +

قبر کھود کر لانا دو، فعل متعدی۔ جہاں ہودوں سے لانا۔ زمین کے اندر تنک چھوڑنا۔ پاتال سے ڈھونڈ کر نکال لانا +

قبر کھود کر نکال لانا دو، فعل متعدی۔ (د)، کھود (قبر کھود کر لانا) +

قبر کھودنا دو، فعل متعدی۔ (د)، مردے کے واسطے گڑھا کھودنا۔ سادہ بنانا۔ (د)، مار کھنا۔ مار ڈالنا۔ مارنے مارنے جان نکال ڈالنا۔ جیسے ابھی دفن ہوا تو قبر کھود دوں گا +

قبر کے مردے اکھاڑنا یا اکھیرنا دو، فعل متعدی۔ کوٹنے اکھاڑنا۔ پڑانے جھکڑے ٹھاننا۔ دلی ہوئی باتوں کو اُتارنا۔ فتنہ خرابیہ کو جگانا۔ سوئی راہ چکانا۔ مردوں پر اتھام رکھنا۔ مردوں کا عیب ظاہر کرنا +

قبر میں پاؤں لٹکانے بیٹھنا دو، فعل لازم۔ مرنے کو تیار کرنا۔ گور کرنا ہے ہونا۔ چلن۔ امداد میں ہونا۔ گشتی ہونا۔ قریب برگ ہونا۔ جتنا کنارے بیٹھنا۔ (د)، نایب بٹھالے یا ایسی بیماری کے موقع پر بولتے ہیں جب زیست کی امید منقطع ہو جائے +

قبر میں سے اٹھالینا دو، فعل متعدی۔ (د)، مٹنی ٹھکانے یا دیر لینے کیواسطے اس قدر آمادہ ہونا کہ مرنے کے بعد بھی سزا لے بغیر چھوڑنا۔ قبر سے نکال کر سزا دینا۔ قبر میں بھی چھوڑنا +

قبر میں سے نکال کر آمادو، فعل لازم۔ مردوں کی صورت بنا کر آنا۔ میت کا شکل بنانا۔ (د)، موت ہو جانا خواہ بیماری کے باعث خواہ کسی اور صدمہ کے سبب +

قبرستان درع + ف، اسم مذکر۔ گورستان۔ دفن۔ تربت۔ شجر خوشاں۔ تیکہ + مرگٹ۔ مسانہ کو چھ خوشاں۔ گورخانہ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مردے

قبل

ایک آلہ کا نام جس کے ذریعہ سے قبلہ کا رخ معلوم کرتے اور اس کے اندر کوئی شے لگا
لو اس کی بلایا ایک پندہ اس طرح سلوا سکر گاتے ہیں کہ اس کا پندہ ہر وقت قبلہ کی جانب
رہتا اور اکثر دوسری پیشیں سے حرکت کرتا رہتا ہے۔

ناوک سے تیرہ میہ نہ چوٹا زلے میں تر پے ہے رخ قبلہ نا آشیانے میں (سودا)
دل بیتاب کجب تجھے ملا دیکھیں گے پھر تر پنا تر اسے قبلہ نا دیکھیں گے (غفر)
ہر سے غرض کیا ہے جو منزل نظر آئی کہیں میں بھی قبلہ نا کو نہیں دیکھا (دوغ)
قبلہ و کعبہ (دوغ) اسم مذکر۔ کلر تعلیم و تکریم۔

یہ وہ منزل ہے کہ جہنم میں ہی وہ خط ہیں قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے (دوغ)
قبول (دوغ) اسم مذکر۔ (۱) تھری جمع۔ (۲) پستول کا چری گھر جو گھوڑے کی کاٹی
میں بنا ہوا ہوتا ہے اس میں سنی میں سفر و بولتے اور قبو میں اس کی جمع لاتے ہیں

قبول (دوغ) اسم مذکر۔ تسلیم۔ منظور۔ پذیرفتہ۔ اجابت۔ پندہ
منا قبول و رشک کے صدمے میں قبول ہم آئیں کیا قریب تری انجمن میں (لااعلم)
(دوغ) کے صدمہ میں اس فقر پر شاؤنا دوسری صدمہ آتے ہیں

قبول صورت (دوغ) صفت۔ (دوغ)۔ خوب صورت۔ عین۔ دل پندہ
کہا میں نے کہ بوسہ کس نہایت آپ تو نہ کہے بولے کہ ایسے قبول صورت آپ (مغزو)
قبول کرنا (دوغ) فعل متعدی۔ (۱) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا۔

ماصل اگر مال میں بھری سی جنت نہ آتے تھے تو دفع قبول کر (اسیر)
(۲) پند کرنا۔ (۳) اور۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ انکار کرنا۔ اقبال کرنا۔
قبول ہونا (دوغ) فعل لازم۔ منظور ہونا۔ مستجاب ہونا۔ مانا جانا۔

قبولنا (دوغ) فعل متعدی۔ (دوغ)۔ پند کرنا۔ منظور کرنا۔ یہ بھنا۔ (۲) اقرار کرنا۔
اقبال کرنا۔

قبولی (دوغ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا پلاٹہ جس کی دال اور چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔
قبولیت (دوغ) اسم مؤنث۔ (۱) اجابت۔ دعا۔ جیسے غیر شب قبولیت کا وقت ہے۔
(۲) قافون (مغزو) اور اقرار نامہ۔ عذر نامہ۔ راضی نامہ۔ وہ دستاویز چٹے کے
جواب میں لکھی جاتے۔ ہمارے کتبہ۔ لکھت پلھت۔ (۳) صدمہ خلاف قادمہ آمد
والوں نے بنالیا ہے

قبہ (دوغ) اسم مذکر۔ (۱) گنبد۔ گٹ۔ شہ۔ برج۔ (۲) کلس کلنی گیند کی صورت
کلس۔ گنگوہ۔

قیح (دوغ) صفت۔ (۱) قیامت والا جب نشہ و صررت بہ نہ پشکل۔ (۲) سیربہ
تاریخا۔ ناسنا۔ قابل شرم۔

قتل

قتیل (دوغ) اسم مذکر۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ (۲) قسم جس۔ نوع۔ صنف۔ فرع۔ جیسے اہل
ہی اس قتل سے ہے۔ (۳) خاندان۔ کٹم۔ قیلہ۔

قتیلہ (دوغ) اسم مذکر۔ (۱) گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ قیل۔ فرقہ۔ ندرہ۔ بقیہ۔ ٹولی۔
(۲) کٹم۔ خاندان۔ کل۔ تبار۔ (۳) بیوی۔ بیوی جو رہ نہجہ۔ استری۔ اہلیہ۔
گھروالی۔

قتیلہ پرورد (دوغ) صفت۔ اپنے کچے کی پردہ کش کرنے والا۔ گنبد۔
قتل (دوغ) اسم مؤنث۔ جنگ۔ جدال۔ لڑائی۔ خونریزی۔ کارزار۔ کشت و خون۔
جندہ۔

قتل (دوغ) اسم مذکر۔ خون۔ ہلاکت۔ تلوار یا کسی ہتھیار سے امڈانا۔ گھات۔ ہنسنا۔
بندہ۔ بٹنا۔

قتل عام (دوغ) اسم مذکر۔ سب کی خونریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا۔
قتل عام کرنا (دوغ) فعل متعدی۔ عوام الناس کا خون بنانا۔ سب کو مار ڈالنا
عام لوگوں کے بلا امتیاز مار ڈالنے کا حکم دینا جس طرح تیمور زادہ شاہ نے دہلی
میں حکم دیا تھا۔

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹولی والوں نے قتل عام کیا (میر)
جب وہ قاتل خرام کرتا ہے ہر قدم قتل عام کرتا ہے (معنی)
کہ قتل عام وہ انیا کیلئے دس میں دھمکتے ہیں دھما کیلئے (رمون)
قتل عام ہونا (دوغ) فعل لازم۔ سب کا مارا جانا۔ عوام الناس کے مار ڈالنے
کا حکم ہونا۔

سنا جب سے یہ ہم نے خوشی جہد لکری کہ اس کے کوہ میں کل قتل عام ہو گیا (جرات)
قتل غم (دوغ) اسم مذکر۔ (قانون) جان بوجھ کر مار ڈالنا۔ دبدہ و دعاتہ شرافت
یا انفض و عداوت سے ہلاک کرنا۔

قتل کا بیڑا اٹھانا (دوغ) فعل متعدی۔ کسی کے مارنے کا حکم کرنا۔ خون کرنے
کی قسم کھانا۔ مار ڈالنے پر تہ ماننا۔

زکف شوق شہادت میں جس کا بیڑا اٹھلے تو یقین خوش ظلال (سند)
تر پائے کیوں نہ ہو شہادت کا انتظار۔ قاتل وہ میرے قتل کا بیڑا اٹھا چکا (مغلوں)
مکلا (دوغ) اسم مذکر۔ قاش۔ پچھاگ۔ بکڑا۔ سنا۔ گھول۔ تر پائے۔ اٹھنا۔
قتی (دوغ) اسم مؤنث۔ انھولی۔ پٹاری۔

قتیل (دوغ) صفت۔ مقتول۔ کتہ۔ شیدہ۔
ترہ قتل بتاتے نہیں تھے تال جب اُن سے پوچھا جلی کا نام بتائی (دوغ)

تقد	تقب
<p>ابطال جیسے رد و قبح +</p> <p>قبح خواہ اسدع + ف + صفت + نہایت شرابی بہت بہت سے جام پینے والا۔</p> <p>شراب خمار قبح نوش۔</p> <p>بے باہد کسی کو نہ کہو ہم کو نہ پایا کیوں ابھی ہم بھی قبح خواہیں کیسے (مختر)</p> <p>قبح کش (دع + ف) اسم مذکر - شلوپ خوار - شہرہ باز۔</p> <p>ساعت میں دو مالوہ سوال و کھائی برسات میں حمدانی قبح کش کی کوئی (ذوق)</p> <p>قبح کی خیر منانا (دو) فعل لازم - بھلا بھانا - اپنی بھلائی پانا - سستی پانا</p> <p>ساتیاہام کو اشد سلامت رکھے - قبح میرا ہے خیر اسکی مٹا ہوں میں (آتش)</p> <p>قبح کرنا (دو) فعل متعدی - دعوے توڑنا - دلیل کاٹنا - بطلان کرنا - جھٹلانا</p> <p>غلط ضمیر انکشتن کرنا - جمع کرنا - ہمارا سوال کرنا +</p> <p>قدردع، اسم مؤنث - تقضا - حکم - حکم عمل جو خدا تعالیٰ نے مدناں کی ہندوں</p> <p>کی نسبت فرمایا - مراد وف تقدیر + برابر مساوی +</p> <p>قدردع، اسم مؤنث - دلا - اندازہ - طبع - مقدار - (۲) قسمت - نصیب -</p> <p>عدسی - (۳) قدرت - طاقت - توانائی - (۴) عزت - بزرگی - آہو - بڑائی -</p> <p>حزمت - خوبی - توقیر - تہ - منزلت۔</p> <p>قدرا سکی چشم اہل نظیریں زیادہ ہے جو آپ کو نصیر سمجھتا ہے سب سے کم</p> <p>جسکو دیکھا جسین اسکی دین میں قدس کا بار ہے ہو کر جدا پیچھے ہے کل دستار پہ</p> <p>لب شیریں ترش ہو سکتے تھے کلام قدس کا لے کی خوب ننگزاروں کی (زند)</p> <p>قدرا انداز (دع + ف) اسم مذکر - وہ شخص جس کا تیر شیک نشانہ پر بیٹھے اور</p> <p>کبھی خطا کاغے تیر انداز مکی نشانہ باز - قاتا انداز - حکم انداز + بال باندھا</p> <p>نشانہ لگانے والا۔</p> <p>پہرے کیونکر نشانہ آس نگاہ ناز کا نیز کر تا ہے خطا کوئی قدرا انداز کا (امیر)</p> <p>قدروان (دع + ف) اسم مذکر - داندہ شاس - تیر شاس - گن گمانی -</p> <p>دوسرے شخص کے ہنر کی سار جاننے والا - جہر شاس - (۲) - ۱۰ - مہرٹی - سرپرست</p> <p>بزرگ +</p> <p>قدروانی (دع + ف) اسم مؤنث - جہر شاسی - جہر شاسی - گن گمانی - عزت</p> <p>آہو +</p> <p>قدروانی کرنا (دو) فعل متعدی - ہنر کے باعث عزت کرنا - کسے جہر کے</p> <p>سبب رتبہ بخشنا - ہنر کی داد دینا +</p> <p>قدس کرنا (دو) فعل متعدی - عزت نہ کرنا - تو قیر کرنا - گن گمانا +</p>	<p>قبحہ (دع) اسم مؤنث - کھنکھ کر بٹانے والی عورت + فاحشہ - رنڈی - کبھی -</p> <p>چتریا - باتر - بدکار۔</p> <p>خیلوں سے موافق طبیعت کیوں دنیا کی خلعت ہوتی ہے ہر تہ کو اساک پیدا آتش</p> <p>دلیں میں تیر کیو طلب دنیا کی کیا پیچھے رہ سوتا آتا تو بھول ہے کہ کتب خانہ ہے (سوز)</p> <p>قحط (دع) اسم مذکر - (۱) دھنگا گرائی کمال خشک سالی - اکال - بارش کے نہ ہونے</p> <p>کے باعث ظلم کا گراں ہو جانا + (۲) کمی - کیا بی +</p> <p>قحط پڑنا (دو) فعل لازم - کال پڑنا - گرائی ہونا + کمی ہونا - اوٹ پڑنا</p> <p>قحط زدہ (دع + ف) صفت - سال کا مارا - بھوکا - کنگھا - بھوکا کنگھا + نہایت حرص</p> <p>سے کھانے اور کچھ نہ چھوڑنے والا - زندہ +</p> <p>قحط ہو جانا (دو) فعل لازم - کال پڑنا - کمی ہو جانا - کیا بی ہر روز رہندہ</p> <p>تھپاپے عہدیں مہر و وفا کا ہو گیا</p> <p>قدردع، اسم مذکر - قاست - جسم کی لمبائی - بالا +</p> <p>قدرا دم (دع) اسم مذکر - آدمی کے قد برابر - آدمی کی لمبائی کے موافق - پرس -</p> <p>پارہ تھپے فیٹ یاد کر کے لمبائی جیسے قد آدم پائی +</p> <p>قدراور (دع + ف) صفت - لمبا جیسے قد کا - دراز قد طویل القاست - لم چمڑ -</p> <p>لبو - لبوا + تن و گوش کا چمچ ہتھوڑاں +</p> <p>قدیرا بر بکل ٹوٹے یا پڑے (دو) ص - قسم سخت - دونا - ٹھہر جتنا قد آسے قد</p> <p>بکلی گئے اسکا ہاک کر دے +</p> <p>قدیرا لٹا (دو) فعل لازم - دعوے - پیچہ کا بڑھنا پیچہ کا درازی اختیار کرنا جیسے</p> <p>قدح کا ہے اس سے دہلا ہے۔</p> <p>قدح الہ قدیرے رشک چمن نے یہ لہو بھی طوے ہوا چاہتا ہے (زند)</p> <p>قدح لٹنا (دو) فعل لازم - پیچہ کا بڑھنا پیچہ کا لمبا اور راندہ ہونا +</p> <p>قدح قاست یا قدح بالا (دع + ف) اسم مذکر - جاست - اٹھلیٹ +</p> <p>قدامت (دع) اسم مؤنث - (۱) دیرینگی - کٹنگی - بیشکلی - زمانہ شایق - زینت خلعت</p> <p>الٹا زمانہ - سداست +</p> <p>قدح (دع) اسم مذکر - (۱) بڑا پیالہ - کاسہ بزرگ - شراب کا پیالہ - بھنگ کا پیالہ -</p> <p>بادیہ - مطلق پیالہ + جام - ساغر - پیانا۔</p> <p>شیرین و پھرت جالے تو پھوٹے نگر نو - یارب جدا ہندو قبح اوقاف سے ہم (معنی)</p> <p>اُس نے جودل کو نہ لگا یا دوسرے ہے یہ جام جم ہوا قبح تل نہ ہو سکا (مومن)</p> <p>(۲) خدمت + عیب چینی - اعتراض - تردید - سوال توڑنا - جرح - بطلان -</p>

قدم

راہِ دانش میں ابتر کام نہ قدم رفتہ رفتہ پیش کیا تاکہ جسے دیکھ کر
ہمدردی و محبت میں قدم کھینکے ہو دیکھ لینا اسکو بھی اپنا کر کھینکے
سکتا ہے مابعد میں قدم کر کے دل تو کر نہ بہت کے کر گنج کے بانجھا
(۳) آنا تشریف لانا جا۔ تشریف لے جانا۔

قدم رکنا بخل کی نسبت نخل کی شاخ پر پل پڑی اچھلتی ہے جسے چاکنے میں (۱) اطم
قدم رنجہ فرمایا اگر نادر، نخلِ سعدی۔ کسی کے گھٹک جا۔ کی تحلیف اٹھا۔
تشریف لانا تشریف ارنانی فرما۔ تحلیف کرنا۔ اٹھا۔ پھر نادر۔
(تعلیم لیتے ہیں)۔

اک ماہوش کر چکا قدم رنجہ بزم میں ہمارا جاننی کے شے ہے کتان مجھے امانتہ
قدم رنجہ ہمارے گھر میں صاحب کبھی بھولے فرمایا تو ہوتا (نخل)
جانبِ بخارہ جو ہم نے قدم رنجہ کیا جام چھلکے تم لٹکے دم سدا کہلوں (نیم لہری)
قدم قدم پر (۱) تہ نخل۔ ہر ایک قدم پر چھپچھپ پر۔

قدم قدم جانا اچھلنا (۱) نخل لازم۔ آہستہ آہستہ جانا سرچ چلنا۔
قدم کو ہاتھ لگانا (۱) نخل سعدی۔ پاؤں چھو کر تعظیماً پاؤں کو ہاتھ لگا کر
چومنا۔ پاؤں چومنا۔ (۲) نہایت خشاہد کرنا۔ گر گڑا۔ عاجزی کرنا بیروں
پڑنا۔ اٹھا لیکر ناگ کرنا۔

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اٹھیں گھیر خدا کی واسطے اتنے تو پاؤں سے پھیلا (۱) آنا
قدم کار کے بیٹھنا (۱) نخل لازم۔ ایک جگہ کر بیٹھنا۔ پائینچہ بھاری کرنا۔
پاؤں جانا۔ جم ہو جانا۔

جوں نہیں گھریں قدم کا کہ بیٹھتے تھے فیض شہرت نام سے لیکن ہیں شک تھے (غیر)
قدم گاڑنا (۱) نخل سعدی۔ پاؤں جانا۔ جم ہو جانا۔

قدم لگانا (۱) نخل لازم۔ (۱) گھوڑا کا قدم چلنے لگنا گھوڑے کو قدم چلنا
آجانا۔ (۲) کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں ہونا۔ (۳) سعدی
پاؤں چھو کر ہمدردی کرنا۔

قدم لینا (۱) نخل سعدی۔ پاؤں چھو کر۔ اولیاً تعظیماً قدم کو ہاتھ لگانا۔
پاؤں کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو انگوٹھ سے لگانا۔ پاؤں پکڑنا۔ گوشت
چھوٹنا۔

فیروز کے قدم لیتے ہیں سلطان یہ ہے تاثیر نقش بوریائی (وزیر)
دوڑے لینے قدم اہل کے دھوکا ہوا یا رکی خبر کا (نیم لہری)
نہیں سے بیان میں افواہ ہوئی پھر کانٹوں نے میرے قدم اور زیادہ (دوغ)

قدم

انیں لوگوں کے آئے تیرے خانہ کی طرف سے قدم لوش کے تشریف لائے بادہ خوار ہیں (دوغ)
خطا کھانچے پڑھا میں پیچھے مرزا۔ پڑھا کے اتنے قدم پہلے نامہ رکھنے (مبا)
(۲) پڑھا جاتا۔ اتنا دانا۔ پیر و شہد بھنا۔ دوسرے کے کمال کا اتراف کرنا۔
پری شہادت قدم و نادر دیکھ کر نامہ احوال شیعہ کا ادناہ تسلیم کرنا (نظر)

چال۔ ایک چلا کر گلستان میں محرم کر طاؤس نے قدم ترے پہواری کیلئے (آتش)
گئے تھے پھر چھپکے شب کیں تم غرض کہ مجھے قدم فرما
یہ ہیں پائیں تو لو پاؤں سے تم ہاتھ نہ تم لے

ترے خرام کے پر میں جھپٹے ہفتے قدم سب ان کے وقت خرام لیتے ہیں (دوق)
جس کی اس دیکھ میں بیت وسط ہو وہ قدم ہے پس اے پیرِ مینا لینے لگا (۱) اطم
نستہ خشری جبکہ جھکے قدم لیتا ہے تم دو دو تعقیبات سے ہی رٹھ کر گئے (طیب)
تو وہ نام خاندانِ نبوت کا فرترے نادر گہریشیں ہی قدم آ لیتا ہے (غیر)
(۳) خوشا کرنا۔ چالوسی کرنا۔ منت مابعد کرنا۔ مجرور اکسا کرنا۔ بیروں
میں کرنا۔ احسان آنا۔

ضعف گئے نہیں تیرا قدم لے لیکر گھر تک آیا ہوں رٹھ نہ سے دم لیکر (مردوف)
گذا سیر کے کھچپ تلخ چوشت گئے اٹھا اور ہاتھ کے قدم میں تپے پائیں گئے (غالب)
(۲) غیر مقدم کرنا۔ استقبال کرنا۔ آگوائے کرنا (جن لوگوں نے الزام دینے
کے معنی لینے ہیں غلطی کی ہے)

قدم لینے آنا (۱) نخل لازم۔ پاؤں چھو کر تپا بوسی کرنا۔ آداب بجالانے کو مافر
ہونا غیر مقدم کو آنا۔ استقبال کو آنا۔

پیر نہیں چھانڈو کہ جواب آتا ہے قدم لینے کو دشت مگر گھر کا (نیم لہری)
قدم رانا (۱) نخل سعدی۔ (۱) کوشش کرنا۔ سی کرنا۔ پیروی کرنا۔ دوڑ
دھوپ کرنا۔

موصیجک خور نہیں ہیں یاں کی بیشہ مشق میں مودل کیلج ار قدم (آتش)
(۲) قدم رکنا۔ کیا کام میں پڑنا۔

کبھی کہ میں بیٹوں کے گزرا کرے دل کو ہاتھ اس ماہوں مارا کرے (۱) امانت
فیروز کے قدم ماروں میں اے آتش طوق احمد رسل ہی شاہ ساہ نہیں (آتش)
(۳) تیز جانا۔ جلد جانا۔

قدم مار کر جانا (۱) نخل لازم۔ پاؤں اٹھا کر جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا۔
قدم لگانا (۱) نخل سعدی۔ گھوڑے کو قدم سکھانا۔ گھوڑے کو سدھانا۔
گھوڑے کو خوش رفتار بنانا۔ چال سکھانا۔

قدم

قدم نکھنا (۱) فعل لازم۔ گھٹوٹے کا سدھنا۔ گھڑے کا خوش رنگا اور
قدم باز ہونا۔

قدم نہ اٹھ سکنا (۲) فعل لازم۔ خوف یا دہشت سے پاؤں نہ اٹھنا۔ آگے نہ
پہل سکنا۔ پاؤں کا قابو نہیں رہنا۔ باز نہ ہونا۔

پیشا سوار کے ہوں میدانِ سخن میں رستم کا سرے آگے قدم اٹھ نہیں سکتا (غیر)

قدم نہ پڑنا (۳) فعل لازم۔ پہل نہ سکنا۔ پاؤں نہ اٹھنا۔ آگے نہ بڑھ سکنا۔

محل میں میرے خف کا پڑنا نہیں قدم جب تک نہ اٹھے کوئی نہ بنا چکے (غافل)

قدما (۴) اسم فاعل۔ قدیم کی جمع۔ اگلے لوگ۔ پرانے وقت کے آدمی۔ سلفا۔ اگلے
جگہ یا فاضل یا صاحبِ فن و فنون وغیرہ تعین پر لکھا۔

قدیم قدم (۵) اسم فاعل۔ گھٹوٹے کا پایہ۔ چنانچہ اندر کا چوڑا و یا وہ پایہ جس پر
پاؤں بہ سکر بیٹھتے ہیں۔

قدیموں (۶) اسم فاعل۔ قدم کی جمع۔

قدیموں پر گزرا (۷) پیر میں پر گزرا۔ پیر میں پڑنا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پاؤں
کو چومنا۔ پاؤں کی کرنا۔

ارادہ ہا۔ بوسی کا تھلے پیدا کرنا۔ اگر قدموں ہی پر تیرے کتا جوت اپنا (دوسروں
قدیموں سے لگنا (۸) فعل لازم۔ پاؤں سے کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں
کو لگنا۔

کیل میں تو قدموں سے اٹکے جا لگتے اگر بڑنگ مانا میں کچھ اثر ہوتا (جرات)
نقش باخلاق کہتی نے بنایا ہم کو جس کے قدموں سے لگے آتش شلایا (کوئی بچہ پڑگا)

(۹) قدیموں ہونا۔ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ عاجزی
کرنا۔ پیروں پر پڑنا۔ کسی کے سایہ حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (۱۰) ساتھ

رہنا۔ جہان ہونا۔ پاس رہنا۔

لے رنگ لکھ ہوں ترافضی ہوں میں کچھ نہیں لیکن تیرے قدموں لگا ہوں (دفعہ)
قدموں سے لگے پڑے ہیں (۱۱) محاورہ۔ (۱۲) پہل میں۔ تال میں۔ خادم میری
فرمان پذیر یا درجہ برادر میں جیسے ایسے اپنے تو بہتر سے ان کے قدموں سے

لگے پڑے ہیں۔ (۱۳) زیر سایہ ہیں۔ رعیت ہیں۔ ماتحت ہیں۔
قدموں سے لگے رہنا (۱۴) فعل لازم۔ کسی کا کسی کے پاس سے کبھی جہان نہ پڑنا۔
ہر وقت ساتھ رہنا۔
قدموں کو چھوٹنا (۱۵) ساتھ چھوٹنا۔ جدا ہونا۔ کسی سے علاف ہونا۔
قدموں لگی جلا (۱۶) اسم مؤنث۔ ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو

قرا

بیشروم کے ساتھ رہے۔ بلا سخت۔

قدیم (۱) اسم مذکر۔ (۲) قدیم کی جمع۔ (۳) کسی جگہ سے آنا۔ تشریف لانا۔ سفر سے
واپس آنا۔ (۴) دیرین عربی کے اعتبار سے غلط اور اقدام بھی ہے لیکن اساتذہ

قار سے دیگر اوزان کے مطابق نبال کر کے اسے کلام میں باندھ دیا ہے ان محققین
مصدقہ فرور ہے جس کے معنی بزم میں لگے گئے ہیں)

قدیر (۵) صفت۔ صاحب قدرت۔ قادر۔ طاقتور۔ صاحب قدرت۔ مقبول۔
بخت۔ نام خدا تعالیٰ۔

قدیم (۶) صفت۔ (۷) پرانا۔ پرانہ۔ دیرینہ۔ گندہ۔ پیشہ کا۔ اصل۔ ہمیشہ
ہونے والا۔ انسان کا پہلے زمانہ۔ اگلے زمانہ۔ (۸) قانون۔ آباؤی۔ مورث

جدی۔ باپ دادا کا۔ پوتی۔ بیٹی۔
قدیم اللہ یا مہ قدیم سے (۹) تابع فعل۔ ہمیشہ۔ سدا۔ شہادت ہے۔

اگلے۔ قریب سے زمانہ۔
قدیم لوگوں کا گھوڑا (۱۰) اسم مذکر۔ پرانا۔ طائر۔

قدیمی (۱۱) صفت۔ قدیم کا پیشہ کا۔ سما کا۔ پرانا۔ مادی جیسے قدیمی لوگوں کا
قرا (۱۲) اسم مذکر۔ متعلق۔ ادویات۔ نبات الادویہ۔ دواؤں کی دکنبری

قرب (۱۳) اسم مؤنث۔ قربت۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ رشتہ۔ رشتہ۔ ناتہ۔
قربت دار (۱۴) اسم مذکر۔ رشتہ دار۔ ناتہ کا۔

قربت داری (۱۵) اسم مؤنث۔ رشتہ داری۔ ناتہ۔
قربت قریب (۱۶) اسم مؤنث۔ پاس کی رشتہ داری۔ قریب کا رشتہ۔ سات

لگات پاس کا رشتہ۔
قربانی (۱۷) صفت۔ رشتہ کا۔ ناتہ کا۔ چھانہ۔ مسند۔

قرب (۱۸) اسم مذکر۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ۔ بہت بڑی بوتل۔ بھکا۔ مرادی۔ قمر۔
جمہور۔

قرا (۱۹) اسم مؤنث۔ چوڑے سنہ کا ٹنگہ جس میں بہت سی گولیاں بھر کر
چھوڑتے ہیں۔ چوڑے سنہ کا دھماکا چھوڑتی بندوق۔

قرا (۲۰) اسم مؤنث۔ اچھا۔ خواندگی و تلفظ۔ (۲۱) حرفوں کا بیج۔ ہر اکڑ کا
ایک علم کا نام جس میں محتاج و تلفظ حرف عربیہ سے بحث کی جاتی ہے۔ علم۔

قرار (۲۲) اسم مذکر۔ (۲۳) آرام۔ سکون۔ ٹھکانہ۔ آسودگی۔ استراحت۔
قیام۔ (۲۴) جبر قتل۔ برافشا۔ سوار۔ دیر۔ برادری۔ علم۔ ستون۔

شکیبائی (۲۵) ثبات۔ استقامت۔ جھڑک۔ (۲۶) طمانیت۔ اطمینان۔ دلچسپی

قرا	قرا
<p>دھامت - چین - آسائش - آرام - ۱۰۶۰ - قول - عمدہ اقوال - بیان - بچن - ۵</p>	<p>یہاں جب دعا پڑھتے آئے اس گھڑی باہم قرآن شمس و قمر بھی پڑھیں (مصحف) دھبہ و دھگر کا مشتری در بہت کے ساتھ چاند کا نہرہ کے ساتھ قرآن ہونا مولود کے قریب نہایت مبارک خیال کیا جاتا ہے چنانچہ صاحب قرآن اللہ ہی مولود کی واسطے آتا ہے چرکہ قرآن - ۱۰۶۰ - سن میں دس دن - بیس تیس - اسی کا ایک سو تیس برس بعد واقع ہوا کرتا ہے اس سبب سے جگہ یعنی مدد و دانہ سے بھی مولود لیا کرتے ہیں - ۵</p>
<p>دو جرم میں آہیں قرا تعاقبیں یا دو جرم نہاد ہو وہی اپنی وعدہ نباء کا تمہیں یاد ہو کہ نہاد ہو { ۱۰۶۰ } دیباہ بقرا کا صنف خیال کرو</p>	<p>قرآن کریم میں آہیں قرا تعاقبیں یا دو جرم نہاد ہو وہی اپنی وعدہ نباء کا تمہیں یاد ہو کہ نہاد ہو { ۱۰۶۰ } دیباہ بقرا کا صنف خیال کرو</p>
<p>قرار آنا (دو) فعل لازم - ۱۰۶۰ - آرام - آنا چہین - ۱۰۶۰ - اضطراب - رخ ہونا - جی ٹھیرنا - اطمینان ہونا - دلچسپی ہونا -</p>	<p>قرآن کریم میں آہیں قرا تعاقبیں یا دو جرم نہاد ہو وہی اپنی وعدہ نباء کا تمہیں یاد ہو کہ نہاد ہو { ۱۰۶۰ } دیباہ بقرا کا صنف خیال کرو</p>
<p>قرا ہونا (دو) فعل لازم - ۱۰۶۰ - شعیزا - مقرر ہونا - ۱۰۶۰ - قیام کرنا - استقر ہونا - ۱۰۶۰ - تعینہ ہونا - نشا - ۱۰۶۰ - دن مقرر ہونا - تاریخ شعیزا - نسبت شعیزا - ۱۰۶۰ - باہم وعدہ یا عمدہ بیان ہونا - جب لفظ قرا ہاں آئے گئے تو وہاں لفظ شعیزے سے</p>	<p>قرآن کریم میں آہیں قرا تعاقبیں یا دو جرم نہاد ہو وہی اپنی وعدہ نباء کا تمہیں یاد ہو کہ نہاد ہو { ۱۰۶۰ } دیباہ بقرا کا صنف خیال کرو</p>
<p>مراد ہوگی قرار داد (دو) ف - اسم نکرہ - ۱۰۶۰ - اقرار مار - عمدہ بیان کسی بات کا وعدہ - قول قرار - معاہدہ - یمن - پرتگیا - شرط - ہوٹ - ٹیکہ - ۱۰۶۰ - فیصلہ - تعینہ - نیز - تجویز - جیسے فرد قرار واد جرم -</p>	<p>قرآن کریم میں آہیں قرا تعاقبیں یا دو جرم نہاد ہو وہی اپنی وعدہ نباء کا تمہیں یاد ہو کہ نہاد ہو { ۱۰۶۰ } دیباہ بقرا کا صنف خیال کرو</p>
<p>قرار داد و جرم (دو) اسم نکرہ - ۱۰۶۰ - قانون - محمد کریم بعد از تحقیقات جرم ضابطہ کا حکم لکھا ہوا - تجویز جرم -</p>	<p>قرآن کریم میں آہیں قرا تعاقبیں یا دو جرم نہاد ہو وہی اپنی وعدہ نباء کا تمہیں یاد ہو کہ نہاد ہو { ۱۰۶۰ } دیباہ بقرا کا صنف خیال کرو</p>
<p>قرار دینا (دو) فعل متعدی - شعیزا - مقرر کرنا - شاننا - جانا - تجویز کرنا - ۵ منظور استماع سے مراد ابھی سی - یہ کیا فرد ہے کہ کوئی دن قرار داد (دعا ف) قرار کرنا (دو) فعل متعدی - ۱۰۶۰ - اقرار کرنا - ۱۰۶۰ - شعیزا - ۱۰۶۰ - شاننا - ۱۰۶۰ - عمدہ</p>	<p>قرآن کریم میں آہیں قرا تعاقبیں یا دو جرم نہاد ہو وہی اپنی وعدہ نباء کا تمہیں یاد ہو کہ نہاد ہو { ۱۰۶۰ } دیباہ بقرا کا صنف خیال کرو</p>
<p>بیان کرنا - قرار واقعی (دو) تابع فعل - بخوبی - ہر طرح سے - اطمینان کے ساتھ - جیسا چاہے - ٹھیک - پوری - تعلق - کامل -</p>	<p>قرآن کریم میں آہیں قرا تعاقبیں یا دو جرم نہاد ہو وہی اپنی وعدہ نباء کا تمہیں یاد ہو کہ نہاد ہو { ۱۰۶۰ } دیباہ بقرا کا صنف خیال کرو</p>
<p>قرار و مدار (دو) اسم نکرہ - عمدہ بیان - قول و قرار - باہمی تعہد - یمن - بیان -</p>	<p>قرآن کریم میں آہیں قرا تعاقبیں یا دو جرم نہاد ہو وہی اپنی وعدہ نباء کا تمہیں یاد ہو کہ نہاد ہو { ۱۰۶۰ } دیباہ بقرا کا صنف خیال کرو</p>
<p>قرا قرا (دو) اسم نکرہ - قرا قرا کی جمع - پیٹ کے بولنے کی آواز - پیٹ کی گڑ گڑاہٹ گڑ گڑاہٹ - گڑ گڑاہٹ بول چال میں بھڑکنا - ۱۰۶۰ -</p>	<p>قرآن کریم میں آہیں قرا تعاقبیں یا دو جرم نہاد ہو وہی اپنی وعدہ نباء کا تمہیں یاد ہو کہ نہاد ہو { ۱۰۶۰ } دیباہ بقرا کا صنف خیال کرو</p>
<p>قرار ہونا (دو) فعل لازم - پیٹ بولنے پیٹ میں گڑ گڑاہٹ میں گڑ گڑاہٹ قرآن (دو) اسم نکرہ - ۱۰۶۰ - نزدیکی - قربت - اتصال - ۱۰۶۰ - ساتوں ساتوں میں سوچ کے علاوہ کوئی سے دو ساتوں کا سوچ - لگن - گرہ - دوستاروں کا ایک جمع میں جمع ہونا - ۵</p>	<p>قرآن کریم میں آہیں قرا تعاقبیں یا دو جرم نہاد ہو وہی اپنی وعدہ نباء کا تمہیں یاد ہو کہ نہاد ہو { ۱۰۶۰ } دیباہ بقرا کا صنف خیال کرو</p>

قرح

قرح (ع) ائمہ ثوث :- ایک نرشتہ کا نام جاری کا مول ہے۔ بقول صاحب برہان ایک شیطان کا نام چنانچہ کسی جسے قوس توں کو کان شیطان کہتے ہیں +

اقبول صاحب قریب یہ لفظ قرح یعنی راہ نردود و سر سے اغوز ہے چو نکلاس کا رنگ مختلف ہوتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

قرح لیاش (ع) اسم مذکر :- سٹون کی ایک قوم کا نام جن کا پیشہ سپہگری ہے سپاہی - بشکری +

یہ لفظ قرح میں سرخ اور باش یعنی سر سے کرب ہے۔ کیونکہ سلیل مضوی بادشاہ ایمان نے بی قرح کو سرخ قویاں دی تھیں۔ پس اس وجہ سے سپاہیان ولایت کا یہ نام چر گیا۔

دوران کی قوم بھی جسا ہو گئی بعض تو ان کا بیان ہے کہ قریب لیاش ان قیدیوں کی اولاد میں خیال کئے جاتے ہیں۔ جن کو تیسرے رنگ نے شیخ حیدر والے ایمان کو دیا تھا۔ چونکہ وہ سرخ قویاں جو ترکوں کی امتیاز کا نشانی تھا۔ پہنا کرتے تھے۔ اس وجہ سے یہ نام چر گیا۔ یہ

لوگ اپنی قرح کے عہدہ سپاہی ماننے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں تار کے ساتھ یہی قوم آئی تھی۔ اور ٹوپی والوں کے نام سے مشہور ہوئی۔ چنانچہ میر تقی میر نے بھی اسی لفظ

اشارہ کیا ہے :-

کوئی عاشق نظر نہیں آتا
قوی والوں نے قتل عام کیا (میر تقی)

قساوت (ع) اسم ثنوت :- سخت دلی - سنگدلی - بیرحمی - کٹھوپن - سیاہ دلی جیسے قساوت قلبی +

قساوت (ع) اسم مذکر نصیب یا اختیار :- قسانی کا مینا۔ قسانی کا بچہ +

قسانی (ع) اسم مذکر :- تعاب - گوشت فروشی - پرچہ - سنگہ - جھیکا تک - جو بدھک - ذابح - ذبح کرنے والا - حلال کرنے والا + ایک قوم کا نام جس کا

پیشہ گوشت فروشی ہے - کھٹیک (۳) بیرحم - سخت دلی - سنگین دل - ظالم - کٹھور - زردی - جیسے بھائی نہیں تصانی ہے +

برہمچرچ سے توفدائی ہے آدمی کا بیوک تصانی ہے (شوق)

ایلاہی تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ سے کہہ کر قسانی ہوتا ہے +

قسانی بچا کبھی نہ سچا جو سچا سو گیا (۱) کہاوت :- یعنی قسانی کی بات کا مقبالتیں یہ دوست کو سب سے زیادہ برا مال دیتے ہیں +

قسانی کا پلا (ع) اسم مذکر :- فرہ اور موٹا تازہ آدمی جو قسانی کے پنہ کی طرح ٹٹ کا ال کھا کھا کر پلا اور موٹا تازہ ہوا ہو +

قسانی کی بیٹی دس برس میں مینا بنتی ہے (۱) کہاوت :- یعنی جس طرح قسانی کی بیٹی محمد خدا کا کربا بالغ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر اور دولت کا بیٹا

قسم

جوان ہو جاتی ہے +

قسانی کے کھونٹے باندھنا (۱) فعل لازم :- (۱) قسانی کے حوالے ہونا۔ جیسے عینا عینوں میں یا قسانی کے کھونٹے (۲) ظالم کے ہائے پڑنا۔

زردی کے بس میں آنا

جس دن سے اس قسانی کے کھونٹے بندھا ہے وہ گزرے ہے اس نطفے سے لڑیل و ہر چار

قسانی کے کھونٹے سے باندھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) بیرحم - بد مزاج اور ظالم خاوند کے پتے سے باندھنا۔ زردی کے ساتھ بیٹی کو بیاہنا (۲) ٹھٹک جگہ اور جان چوکوں کے موقع پر ڈال دینا +

قسانی کی گھاس کو کٹیر کھا جائے (۱) کہاوت :- یعنی جلتے تعجب اور کمال ہے کہ زبردست کے مال پر زبردست قابض ہو جائے۔ لیکن نہیں جو زور آور کی چیز کو کوئی لے لے +

قسانی کی نظر دیکھنا (۱) فعل متعدی :- دشمن کی آنکھ دیکھنا۔ دشمن اور ظالم کی طرح دیکھنا۔ ظالمانہ نظر کرنا۔ نگاہ قرعے دیکھنا۔ تانتے رہنا۔ ڈنٹے رہنا۔

چنانچہ اولاد کی نسبت کہنے پر کھلانے سونے کا نالہ دیکھ قسانی کی نظر +

قسانی واڑا (۱) اسم مذکر :- تصابوں کا محلہ +

قسائی یعنی (۱) اسم ثنوت :- (۱) تصاب کی عورت (۲) قسانی کی جورو (۳) صفت ظالم - بیرحم - کٹھور - جیسے امیں یا قسانی سے تو غیر ہے +

قسط (ع) اسم ثنوت :- (۱) حصہ - جزو - کھنڈ - بھاگ - ٹکڑا - کسی چیز کا کوئی رشتہ (۲) امانہ (۳) رہتی - بانٹ - کھنڈی - وہ روپیہ جو قسطاً قسطاً کر کے حسب اقرار ادا کیا جائے +

آخر کو قسطاً قسطاً کئے سرسٹک قسطوں میں زرمحل ہوا ٹھٹک سال کا (ظالم)

(۳) - (۱) خرچ نہیں - مالگوازی - باج - کر - محصول زمین +

قسط باندھنا (۱) فعل متعدی :- رہتی مقرر کرنا۔ کل کا کوئی مقررہ چیز جس پر ادا کرنا +

قسط بندی (۱) اسم ثنوت :- وہ سرکاری دعوہ جو بندہ اور لوگ فہرل چہہ کر کے دیتے ہیں +

قسط وار (ع) فعل فعل :- قسط - قسط - رہتی کے موافق - رہتی باندھ کر +

قسم (ع) اسم مذکر - عہد و بیان - سونڈ - حلف - سوز - سہت - خدا کو سچ میں دیکر

قسم

قسم

قسم ۱۳۱۱ اصل مقدسی۔ عمدہ اور کارنا۔ وعدہ فاکرنا۔ سو گند پوری کرنا۔
 قسم ۱۳۱۲ اصل مقدسی۔ عمدہ کے خلاف کرنا۔ عمدہ شکنی کرنا۔ حلف کے برخلاف
 عمل کرنا۔ قول قرار پند رہنا۔
 قسم ۱۳۱۳ اصل لازم۔ عمدہ شکنی ہونا۔ قول و قدر کے خلاف ہونا۔
 دل نہ دینے میں دم کی طرح ٹوٹ لینا نیز قسم کی طرح (دلع)
 قسم ۱۳۱۴ دینا۔ کھانا۔ اصل مقدسی۔ حلف اٹھوانا۔ سو گند دلانا۔
 عدلیہ لکھ لینا۔ لیکن لینا۔
 قسم ۱۳۱۵ اصل لازم۔ قول و عمل میں مافکر کرنا۔ بالکل انکار کرنا۔
 قسم ۱۳۱۶ اصل مقدسی۔ ۱۱ سو گند پوری کرنا۔ عمدہ شکنی۔ حلف کرنا۔ قول دینا۔
 بچوں اور ۱۲ کانوں پر اتر کرنا۔ صاف ہلکا کرنا (۱۳) کسی بات کی صداقت
 کے واسطے خدا کو در بیان دینا۔ حلف اٹھانا۔
 تم نہیں قول قسم کے سچے جھوٹ کہتا ہوں قسم کھا ٹیکا؟ (نالتم)
 تو اگرچہ نہیں تری ہر دم کے سامنے باوند ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی (نامخ)
 قسم کھانے کو بات یا جگہ رہے۔ ۱ (۱۱) عمارہ۔ سو گند کا موقع ملے قسم
 کھا سکیں کہنے کو بات رہے۔

دل میں آنندیں اس کے سرے مگر آنے کو
 تیر لوگوں میں رہے بات قسم کھانے کو
 قسم کھانے کو نہ رہنا۔ اصل لازم۔ نلم کو نہ رہنا۔ کسی چیز کا اس قدر بھی نہ ہونا کہ
 اس کے ہونے کی قسم تو کھا سکیں۔ مطلق نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔
 ہر پیر کیا بغض محمد عالم میں نہ رہی نہ وقت تو قسم کھالے کو (رند)
 قسم کھانے ہی کے لئے ہے (۱) کدات۔ ۱۰ چلیاؤں اور دغا بازوں کا
 متوال جہک قسم من کھانے ہی کوئی جاس میں موع ہو یا راست۔
 قسم لینا (۱) اصل مقدسی۔ ۱۱ عدلیہ لیکن لینا۔ اقرار کرنا (۲) سو گند کھانا۔
 حلف اٹھانا۔ خدا کو در بیان دلوانا۔

دل و جاں دینا۔ ایسا جو لینا ہے قسم لے لو
 کروں گا عذر دینے میں نہیں مجھ سے قسم لے لو
 قسم ہو جانا (۱) اصل لازم۔ کسی چیز کا بالکل ترک ہو جانا۔ نلم کو نہ رہنا۔ بالکل چھوڑ
 دینا۔ عمدہ ہو جانا۔ سو گند ہو جانا۔ جیسے اے توجب سے تیار چڑا گوشت کھانا
 قسم ہو گیا۔
 قسم ہونا (۱) اصل لازم۔ ۱۱ عمدہ ہونا۔ ۱۲ سو گند ہونا (۱۳) مطلق انکار ہونا۔

بالکل نزل ہونا۔
 قسم ہے (۱) عمارہ۔ ۱۱ سو گند ہے (۲) قسم لانے کی نسبت بھی شل طلاق ہے کہ کرتے
 ہیں جیسے مجھے قسم ہے جو میں نہ بھلے (۳) محض ناممکن۔ بالکل شوارہ
 نیم خلعت کی چل ہی چاند نہ رہی ہیں معنا کی نہیں
 کچھ ایسے سونے میں سونے والے کہ باگنا خیر نہ قسم ہے
 قسم (۱) اسم نکرث۔ ۱۱ حصہ۔ ۱۲ جزو کسی چیز کا پارہ (۲) صفت۔ ۱۳ جنس۔
 قماش۔ نوع۔ بجائے۔ پرکار قبیل (۲) طور طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طرح۔
 وضع (۲) بائٹ۔ قیمت۔ تقسیم۔

قسم اول (۱) اسم مذکر۔ ۱۱ اعلیٰ قسم کا۔ عمدہ۔ اول درجہ کا۔
 قسم وار (۱) تعلق فعل۔ ۱۲ جنس وار۔ حصے وار۔ تفریق وار۔
 قسم قسمی (۱) اسم نکرث۔ ۱۱ باہمی عمدہ و بیان۔ طرفین کا معاہدہ۔

قسمت (۱) اسم نکرث۔ ۱۱ حصہ۔ ۱۲ ہرہ۔ ۱۳ بٹوارہ۔ مقسوم تقسیم کیا ہوا۔
 (۲) تقدیر پر البدھ۔ جہاگ۔ نصیب۔ کھاکم دیکھا۔ شیت از دی۔ مقدر۔
 کم طالع۔ رتی۔ بخت۔ جیسے قسمت کے ساتھ بات ہے قیمت پر موقوف ہے۔
 قسمت تو دیکھو کوئی گدہ کچھ تو رہ گئے ناخن ہارے ٹوٹ کے بند نقاب میں (آزادہ)
 قسمت تو دیکھو کوئی ہے جا کر کہاں کند دو چار دھتے جب کہ لب بام رہ گیا (ذوق)
 میری صورت بنی تو خاک بنی قسمت اے صورت آفریں بیتی (دلع)
 (۲) صوبہ۔ کھٹ۔ کشمیری۔ اعاط۔ چک۔ پرگنہ۔ ضلع۔ علاقہ۔

قسمت آزمائی (۱) اسم نکرث۔ ۱۱ امتحان۔ ۱۲ تقدیر۔ مقسوم بازی۔
 تقدیر آزمائی۔ طالع کی آزمائش۔
 قسمت آزمائی کرنا (۱) اصل مقدسی۔ نصیب کا امتحان کرنا۔ تقدیر کی آزمائش کرنا۔
 مقسوم آزمانا۔ اپنے طالع کو جاننا۔

قسمت اٹھانا (۱) اصل لازم۔ ۱۱ تقدیر گزشتہ ہونا نصیب کا خلاف ہو جانا۔ باقی کا لینا
 ہونا لیکن بخت ہونا۔ دائروں بخت ہونا۔ بخت یا شامت اٹانا۔
 بخت ہونا پر گیا مجھ دست ہارے قسمت کسی کی کھلنے نہوں نہیں اٹ (رند)
 قسمت بازی (۱) اسم نکرث۔ ۱۱ تقدیر آزمائی۔ جہاگ۔ پرکھا۔ امتحان طالع۔
 قسمت کے ساتھ بازی لگانا۔
 قسمت بگڑنا (۱) اصل لازم۔ ۱۱ کچھ قسمت اٹنا۔
 بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر
 تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو تھی خوب نہیں

قسم

قسمت پلٹا (۱) اصل لایم :- (۱) تقدیر برکت ہوتا۔ قسمت بگڑنا (۲) دن بھرنا۔
 اچھے دن آنا۔ بجاگ جاگنا۔
 قسمت پھرنا (۱) اصل لایم۔ نصیب جاگنا۔ بچے دن آنا۔ دن بھرنا طالع یا قبل کا
 یاد دہونا۔ زمانہ سو افریق اور ساعد ہونا۔
 قسمت چھوٹنا (۱) اصل لایم۔ (۱) بڑے دن آنا۔ تقدیر بگڑنا نصیب کا یاد دہونا
 اور اڑنا۔
 کسی قسمت ہماری بڑھ گئی تیرے لئے کسی قسمت گئی (مومن)
 بڑی چودہ یا بڑے خاندان سے ملا ہونا۔ (۲) چودہ ہونا۔
 قسمت جاگنا (۱) اصل لایم :- (۱) دیکھو قسمت پھرنا۔
 قسمت چمکنا (۱) اصل لایم :- نصیب جاگنا۔ تقدیر کا یاد دہونا طالع کا طوطی کرنا۔
 اقبال کا سامنے آنا۔
 اس وقت کہ زکما یا بیخ روشن لچرخ امانت کی قسمت کبھی چمکی (امانت)
 قسمت سے (۱) اصل لایم۔ خوش تقدیر سے۔ خوش حالی سے۔ خوش نصیبی سے۔
 تقدیر کی معاویہ کی لئے نصیب۔ جہان۔ (۲) قسمی سے۔ نصیبی سے۔
 تو آتیری آواز تو آیا کرتی۔ لکھو قسمت سے ترسے کہ بڑا ہونا (۱) ہونا۔
 قسمت کا پھیر (۱) اسم مذکر۔ گردش تقدیر۔ تقدیر کا بگاڑ انقلاب روزگار گوش
 زمانہ۔ بڑھتی۔ بد اقبال۔ اور اس سے
 دیر قاصد کو لگی جو راہ میں تیری قسمت کا وہ پیر ہے (ناخ)
 قسمت کا وحشی (۱) صفت۔ نصیب کا بادل۔ اقبال۔ خوش اقبال۔ جوان بخت
 صاحب نصیب۔ بجاگنا۔ تقدیر والا۔
 قسمت کا لکھا (۱) اسم مذکر۔ نوشتہ تقدیر۔ مشیت الہیہ۔ نوشتہ ازلہ۔
 اچھے کا لکھا۔ لکھا۔
 یہ قسمت کا کھانچے کہ اس نے یارو ایک خطا سے قاصد کے تیرا کھولا (نصیر)
 دیکھو قسمت کا کھانچے پھر صاف سولہ دھیان پریر نصیر کی عنوان پھر صاف (نقد)
 قسمت کا کھانچا ہونا (۱) اصل لایم۔ (۱) مقصود کہ کھانچش تا نصیب کا
 پیش آنا۔ (۲) یاد دہونا۔ نامت ہونا۔ شامت آنا۔ بڑا کھانا ہونا (۳) قسمت چھوٹنا
 تقدیر چھوٹنا۔ تقدیر بگڑنا نصیب کھوٹا ہونا۔
 خدا کھانچے کہ تو اس میں نہ بھی پورا نہ تھا
 کیا اہل قسمت کا کھانچ پورا ہو گیا
 قسمت کا ہٹا (۱) اسم مذکر۔ بنیاد کرم میں۔ بد بخت۔ اچھا۔ بنوس۔

قصب

قسمت کرنا (۱) اصل لایم :- (۱) بنانا تعمیر کرنا۔ بجاگ کرنا۔ حصے لگانا۔ بجا پاسنا
 کرنا۔
 قسمت کھٹنا (۱) اصل لایم :- (۱) بجاگ بجاگ جگا گونا ہونا۔ نصیب یا دہونا۔
 دن بھرنا۔
 منظور تھی۔ شکل تخیلی کو نوکی قسمت کھلی ترسے تو رخ کھٹو کی (غالب)
 (۲) شادی ہونا۔ بجاگنا۔ یاد دہونا۔ بڑھنا۔
 قسمت لڑنا (۱) اصل لایم :- تقدیر کا یاد دہونا افریق ہونا حسب ادائیگی کا ہونا۔
 خوب سولوں سے بہت اکھڑی پراسوس
 قسمت اسے ذوق کیں اپنی نری خوب نہیں
 قسمت والا (۱) صفت۔ خوش نصیب صاحب اقبال۔ بجاگنا۔ بنیک طالع۔
 قصبہ (۱) اصل لایم :- (۱) زمین سے قسم کھانچے قصبہ کتا ہیں (۲) وہ جگہ
 جس میں قسم کا ذکر ہو۔
 قصبہ ہونا (۱) اصل لایم :- قسمی ہونا۔ جہد۔ ایل ہونا۔
 قصبہ (۱) اسم مذکر۔ ٹیک۔ ٹیک۔ اچھے کی بندی یاد ملاست جو ہندو لوگ اپنی اپنی
 قوم کے سولہ کے مطابق مندر و غیرہ لگاتے ہیں۔
 شق کہہ رہا کہ انکشت ہی خلع قسم کچھ کچھ قصبہ نہیں لپانے اتھے پراٹھا (نصیر)
 قصاب (۱) اسم مذکر۔ کاشنہ والا۔ قصبہ کاشنہ والا۔ کاشنہ والا۔ بوچر۔
 قصاب (۱) اسم مذکر۔ وہ رسول جو عورتیں اپنے منہ سے بانہتی ہیں۔ ہاتھیں اسے
 ڈھانکتے ہیں۔
 قصاص (۱) اسم مذکر۔ اذ قصص یعنی کشتی۔ (۱) دیت کا فیض۔ عیان کے عوض
 جان اور خون کے بدلے خوبیاں لینا۔ نزلہ صحت جو ارد لکھے کے عوض دی جاتی ہے۔
 (۲) جزا۔ کافات۔ بدلہ۔ عقلم۔ عوض۔ اولے کا بدلہ۔
 قصاص لینا (۱) اصل لایم :- خون کا بدلہ لینا۔ انتقام لینا۔
 قصبائی (۱) اسم مذکر۔ دیکھو قصبائی۔
 (۲) کچھ پختہ قص سے بگاڑ کر قصابی اور دوزبان میں بنایا گیا ہے۔ اور عربی امثال
 نہیں آ۔ اس وجہ سے سین ہند سے کھانا واجب ہے۔ چنانچہ اس کے تمام شفتات
 ہی اسی جگہ سے لئے ہیں۔
 قصاب (۱) اسم مذکر۔ قصبہ کی طرح۔
 قصبات (۱) اسم مذکر۔ قصبہ کی طرح۔ چھوٹے شہر۔
 قصبائی (۱) صفت :- (۱) اعلیٰ کا فیض لکھی کا اشد قصبہ کا ہٹنا (۲) قصبہ

قصہ

(۲۱) پاپ کشنا۔ عذاب دور ہونا۔ کام تمام ہونا۔
 کیا دیکھتا ہے تنگہ ایسی اک کا قصہ تمام عمر کا لے پُر جفا بگے (ذوق)
 قصہ خوال (ع) + ہفت + ام نہ کر۔ داستان گو + فساد خواں۔ حاکمی۔ ناقل۔
 قصہ خوانی (۱) + ام نہ کر۔ داستان گوئی۔ قصہ سنانا۔
 قصہ فیصل ہونا (۱) + اصل لازم۔ (۱) انفصال ہونا قصہ فیصلہ ہونا جھگڑا اچھٹا ہونا
 کیوں کہ پاپ کشنا نام کو لے آتے ہیں ہم قصہ فیصلہ ملے رہو ہو جائیگا (نامم)
 (۲۲) پاپ کشنا۔ پاپ کشنا۔ ۳۱۔ کام تمام ہونا۔
 دست قتل میں ہے امانت قیغ سرکہ کلام میں قصہ فیصل ہے (امانت)
 قصہ فیصلہ ہونا (۱) + اصل لازم۔ جھگڑا مثلاً قصیدہ طے ہونا جھگڑا اچھٹا ہونا
 اس کی بھی جھگڑا اپنی بات تم نے سچ کہو
 مات کو مختار قصہ فیصلہ کیونکر ہوگا
 قصہ کرنا (۱) + اصل متعدی۔ جھگڑا مثلاً کرنا۔ رائز کرنا۔
 قصہ کوتاہ (ع) + ت + تل + فعل۔ الغرض۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ فی الجملہ۔
 پس۔ فقط۔ پس۔
 قصہ کوتاہ کرنا (۱) + اصل متعدی۔ جھگڑا طے کرنا یا جھگڑا فیصل کرنا۔
 قصہ کہانی (۱) + ام نہ کر۔ داستان گوئی۔ ذکر افکار۔ باہم داستان خوانی۔
 داستان گوئی۔
 نہ وہ ناہیں نہ وہ باتیں نہ وہ قصہ کہانی ہے
 سر بہتہ فقط ہم یا ہماری ناتوانی ہے
 قصہ کھڑا کرنا (۱) + اصل متعدی۔ جھگڑا اٹھانا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا۔
 قصہ کہنا (۱) + اصل متعدی۔ کہانی کہنا۔ داستان سنانا۔ نصیب اور چٹا کی طویل
 کہانی کہنا۔
 قصہ مختصر (ع) + تابع فعل۔ دیکھو (قصہ کوتاہ)۔
 قصہ مختصر کرنا (۱) + اصل متعدی۔ قصہ کوتاہ کرنا اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ بات
 نہ بڑھانا۔ کلام کو طویل نہ دینا۔
 سودا خاند کے واسطے کہ قصہ مختصر اپنی ذوقینہ لکھی تیرے خیالے میں (سودا)
 کھل اپنی زلف کے دیوانے کا شوق ہے جس مختصر کی کہ یہ قصہ دانا ہے (دوسری)
 قصہ مختصر ہونا (۱) + اصل لازم۔ خاتم ہونا کام تمام ہونا۔ پاپ کشنا عذاب دور ہونا۔
 قصہ مول لینا (۱) + اصل متعدی۔ جھگڑا اٹھانا۔ پاپ کشنا عذاب دور کر دینا۔
 بکھیرے میں پڑنا۔

قصہ

نقد دل دیکھتے تھے ہیں ہم آنکھ قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں (دویر)
 قصہ نامہ صفا (۱) + اصل متعدی (ع) + (۱) انصیبت یا پستایان کرنا۔ پناہ دنا دنا
 قصہ جھونا۔ دیکھنا بیان کرنا۔ کہانی جھینٹنا۔
 برنٹنی اُبلنے کے آں کے قصہ نامہ صفا
 اس سے بندے نے داستان جو دھانی پشوار
 (۷) معرکہ برپا کرنا۔ جھگڑا اٹھانا۔ فتنہ اُٹھانا۔
 قصبہ (ع) + اسم مذکر۔ (غرض معنی شہر اور بڑا ٹھکانہ) مغربی یا مغربی شہر یا درہیز
 صاحب کشف الغات کی رائے کے موافق یہ لفظ قصہ سے مشتق ہوا ہے یعنی اس قدر نظم کہنی کہ
 شاعر قصیدہ کے تمام مراتب جس میں موج و خم گردش زمانہ حسن عین بہار و گلزار و دھانڈو
 کا بیان شامل ہے۔ طے کر کے اپنے قصہ و پر لاؤ اسے جن لوگوں نے شہر سے سفر کے معنی
 میں یہ لفظ سمجھا ہے۔ وہ بھی یہی دلیل لاتے ہیں۔ کہ شاعر تمام حالت کو نظم میں بھر کر پھیلانا
 مقصد بیان کرتا۔ یا یوں کہو کہ کثرت سے مضامین جملہ لاتے ہے۔ پس اس وجہ سے پُر مغز
 کہنا بے جا نہیں۔ جب غزل اپنی مد سے گزر جائے تو وہ بھی قصیدہ ہی کا قصہ یا خیال
 کیا جاتا ہے۔ غزل اقل درجہ پانچ شعر کی اور زیادہ سے زیادہ کہیں شعر کی ہوتی ہے قصیدہ
 کہ سے کہ پندرہ شعر کا اور زیادہ کی انتہا نہیں غرض قصیدہ وہی ہے جو کسی کے واسطے
 بالقصد موج یا دم۔ پند یا حکایت کے طور پر نظم کیا جائے۔ اور اس کے اول بیت کے دو شعر
 آیات دیگر کے معجم کے ثانی سے ہم قافیہ ہوں۔ قصیدہ میں چند امور کا لحاظ رکھنا چاہیے
 سے ہے۔ مثلاً تشبیب یعنی تمہید۔ دوئم حسن تخلص یا گریز یعنی تمہید سے مضامین موج کی طروت
 دورنا۔ ستم تعریف مدح و ستائش حسن الطبع یعنی ایک لطف اور انداز کے ساتھ اپنے مقصد پر
 کیا پُرجم دعا۔ اس میں شرط پر خواہ بلا شرط۔ جیسے حضرت ذوق کے اس قصیدہ میں جس کا
 مطلع اور مطلع یہ ہے۔
 میرا لے لگوں جب تک سلطان خاں رہو
 ترا خارج و ائم خسرو ذوق سخندہو
 شریف دماغی ہے۔ قصیدہ کوئی طرح کا ہوتا ہے۔ جیسے ہمارے جس میں گل و دُبل اور ہمارے
 زینتوں کا ذکر ہو۔ مالک۔ غیر ہی القاب زمانہ کا بیان ہو تو یہ۔ جس میں شاعر اپنے کمال یا فخر
 کی تعریف کرے بعض اوقات جب قصیدہ کے اخیر میں حروف روی اس طرح واقع ہو کر اس کے بعد
 روایت نہ کرے تو اس سے بھی قصیدہ منسوب ہو جاتا ہے مثلاً قصیدہ الضیفہ وغیرہ یعنی الغ
 کی یا لام کی روی والا قصیدہ۔
 قصہ (ع) + اسم نہ کر۔ (۱) حکم۔ حکم خدا۔ وہ حکم الہی جو مخلوقات کو خلق میں فتنہ واقع
 ہے۔ وہ حکم خارج طاعت کے واسطے ایک دفعہ ہی ملگا دیا گیا ہے۔ حکم ازلی۔

مطالب احکام - غیری

قضیہ (ع) اسم مذکر شفع و نعت + مجازاً، حضرت ناس - ذکر رنگ - اندری +
 قضیہ (ع) اسم مذکر - (۱) مطلق طلب کیا گیا عرشدہ (۲) حکم - خبر - حکم لگانا -
 (۳) مطلق - وہ جملہ افراد جو صدق و کذب کا اقبال رکھتا ہو جسے اطلاع ہو
 جملہ خبر پر کہتے ہیں (۴) جملہ فقرہ عبارت کا کرا (۵) و - مباحثہ بحث - تکرار +
 جملہ - مثلاً - فساد و عجب - و گنہگار و مطلق کی شکل مسئلہ مطلق (۶) و -
 اس مقدمہ - جیتے قضیہ نہیں برسرین سے

جائیں مکمل وقت جنوں کو جو میں لکھ کے قضیہ سے

ناک میں م سے ہوش و غرہ ہے آٹھ پہر کہ قضیہ سے

قضیہ اٹھانا، اصل قضیہ: مطلق کا مقدمہ بنانا مطلق کا جملہ بنانا +

قضیہ پاک کرنا، اصل قضیہ: و یکو (تقدیر کرنا) +

قضیہ پاک کرنا، اصل لازم: و یکو (تقدیر پاک کرنا) +

قضیہ توڑنا، اصل قضیہ: مطلق - دعوے توڑنا - مسئلے کو ٹال ٹھکانا +

قضیہ جزئیہ (ع) اسم مذکر مطلق - وہ جملہ جس میں بعض افراد موضوع پر حکم

لگایا جائے +

قضیہ چکانا، اصل قضیہ: جملہ پاک کرنا - باڑا مٹانا - و یکو (قضیہ چکانا) +

قضیہ دلال (ع) اسم مذکر بشری - فساد یافتہ دیگر فتنہ پرداز و تکراری +

جو قضیہ دلال ہیں وہ سب مع ہیں ان کی عقل میں

بیتے رہتے ہیں ان سے الگ ہم بار و رکے قضیہ سے

قضیہ سالیہ (ع) اسم مذکر: مطلق کا جملہ معنی +

قضیہ کرانا یا کروانا، اصل قضیہ: و سے کوڑا دینا جملہ کرنا +

قضیہ کرنا، اصل قضیہ: جملہ کرنا - بحث کرنا - تکرار کرنا - مباحثہ کرنا +

قضیہ نگاہ (ع) اسم مذکر مطلق - وہ جملہ جس میں تمام افراد موضوع پر حکم

لگایا جائے +

قضیہ متعکسہ (ع) اسم مذکر: مقدمہ بالعکس اس مقدمہ سے وہ مقدمہ جو رد

کے برخلاف واقع ہو مطلق میں جزاؤں کو ثانی اور جزائی کو اول اس طرح پر کرنا

کہ کہانے سلب و حدت اصل بہ طور قائم رہے نہ گنہگار و جوہریت و کذب

اصل برقرار رہیں +

قضیہ موجب (ع) اسم مذکر مطلق - جملہ مثبت سالیہ کا انقیض +

قضیہ مول لینا، اصل قضیہ: دوسرے کے جملہ میں چٹا پائی بلا لینا -
 پاپ بپانا - مذہب لینا +

قضیہ منقطع (ع) اسم مذکر مطلق - وہ جملہ مقدمہ کہ اس کا موضوع کوئی شخص

مستحق نہ ہو اور نہ اس میں گنہگار و جوہریت کا بیان ہو - نکلتا اور فریضہ جملہ -

جملہ مقدمہ +

قطر (ع) اسم مذکر: عرضا تراشا یا کمان + قلم کی دوک کا کمانا +

قطر زون (ع) + ن - اسم مذکر: وہ لکڑی یا اسی حالت کی چھٹی چیز جس پر قلم کی

دوک لکھ کر کاٹتے ہیں +

مشرق حم یعنی یاس کی کہ جب تاک - ہر تھوڑا کو میرے قطر زون بنالیا (ظفر)

اصل میں یہ لفظ کتاب یا چاقو قین قلم تراش پر صادق ہے - مگر چونکہ مطلق پر مطلق کرنے

کے ہیں اس لیے جہان یعنی خیال کرنے چاہیں +

قطر گیر (ع) + ن - اسم مذکر: و یکو (تقدیر) +

اٹھانے و قلم پر خط میں بیٹوں کے علمے کوئی غلط ہیں

کشل قطر گیر خط پر خط میں ہنوز باقی اس خواہیں +

قطر لگانا، اصل قضیہ: قلم کے سر کو روانی کے واسطے تراشنا +

قطار (ع) اسم مؤنث و مشہور فتح اول - اونٹوں کی لار - اونٹوں کی سیدھی لاریں -

صدا - پردہ - لکڑی - لنگار - ڈار - زنجیر و سلسلہ + ترتیب +

قطار باندھنا، اصل قضیہ: سلسلہ باندھنا - سبب باندھنا - صف باندھنا -

بلا جمانا +

قطع الطریق (ع) اسم مذکر: وحاشی - راہزن - بٹ مار - رستہ کوٹنے والے +

قطاع دائرہ (ع) اسم مذکر: (اتحاد پس) دائرہ کا وہ حصہ جو دو نقطہ - نعت

قطر اور قوس کے کسی حصہ سے گھیرا گیا ہو +

قطامہ (ع) اسم مؤنث: (از قلم یعنی تیزی شہوت مشہور بضم اول) - (۱) اجمالی

جملہ - زن بسیار شہوت - کامی چھنال + فاشہ - شہوت پرست عورت -

(۲) بے حیا اور بد نہاد عورت - بے غیرت عورت - و حکم باز + کٹنی + بیوا -

(۳) ایک نہایت فاشہ عورت کا نام جو ابن جم سے سنا - شریعتی اور مال سول

کی نہایت دشمنی - عجب نہیں جو عورتیں بحالت فحش اسی عورت سے

منسوب کر کے عام عورتوں کو اسی وجہ سے کہتی ہیں (۴) حرام نادہی -

علامہ - تقنی - قبحہ +

قطب (ع) اسم مذکر: (۱) دو کین جس پر کتب پڑھتی ہے (۲) سردار قوم - بٹالہ -

قلب

سلا و قوم جس کی کلم کا مدار ہو (۳) صفت (۱) اصل رحمہ - برگزیدہ (۲) محور کے انجموں میں سے ہر ایک - انجم جس کی مرکز کتبہ ہے - خصوصاً زمین کے محور کا ہر ایک انجم وہ جنہی یا شمالی قطب پر پیشہ ساکن رہتا ہے شمال و جنوب کا مدار جو قدر ان کے قریب واقع ہے اور فلک کا اسی پر مدار ہے - و صروتارہ - قطب تارہ جیسے قطب زیا نے جنبت ہے

ہرزہ گردوں میں کسی سالہ نہ دے کر نہ نشیں
مرد ویراکہ پچھوں قلب کہاں پھر رہا ہے

(۱) سالکوں کی اصطلاح میں قلب - محوٹ - وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے تمام اور نگہبانی کا مدار ہو وہ ایک ولی اللہ کا نام ہے تمام عالم اللہ کے سوار اور اس پر یں انسان کا نام عبداللہ اور ان کے ذریعہ شخص میں جن میں سے ایک کا نام عبدالرب اور ان کی جگہ قلب کے سید سے اللہ کی جانب ہے شخص نگہبان و ناظر ملک ہے دوسرے کا نام عبدالملک ہے اس کی جگہ قلب کے بائیں ہاتھ کی طرف ہے یہ نظر ملک ہے اس وجہ سے اس کا مرتبہ عبدالرب سے اعلا و افضل ہے - دائرہ اعلم باعتبار اب (از کشف الملقات) -

قطب تارا (۱) اسم مذکر - وہ جنہی یا شمالی چہرہ ثا سنا نیت روشن ہو جائے پیشہ ساکن اور ایک جگہ قائم رہتا ہے اس کی وجہ سے کثرت کی شناخت میں مسافر اور جہازات وغیرہ کو مدد ملتی ہے -

سیری منزل میں ہے ماہ صریح السیر و محوش
خاص اس کا ہے گھر خورشیدوں کے قلب تارے کا
کرنے کا سکہ گوہر کوشی اس مکان نماں ہے
کہر و خان روشن میں ہے عالم قلب تارے کا

قطب جنوبی (۱) اسم مذکر - صروتارہ جو کن کی طرف واقع ہے - کوشی تارا جو جنوبی بحر ہند واقع ہے - مدار میں کے صروتارہ عالم ہر کن کی طرف ہے - قطب شمالی (۱) اسم مذکر - قطب جنوبی کا قیض یا قروش کا دھروتا - اترا تا شمالی بحر ہند واقع ہے - مدار میں کے صروتارہ عالم ہر کن کی طرف ہے - قطب نما (۱) اسم مذکر - قطبوں کی سمت معلوم کرنے کا آلہ کمپاس - قطبی (۱) صفت - قطب سے متعلق جیسے قطبی پتہ - ایک قسم کا سنیہ پتہ - قطبی تارا -

قطبیتین (۱) اسم مذکر - دو قطب ہیں قطب شمالی و قطب جنوبی - قطب (۱) اسم مذکر - (۱) کتارہ طرف سمت (۲) وہ خط مستقیم دائرہ کے

قطع

مکر پر کر کر اس کے دو برابر حصے کرے اور محیط تک برابر چلا جائے - قطرہ (۱) اسم مذکر - بوند - پانی کی بوند (۲) ذرا سی قیض چیز - بوند برابر - قطرہ (۱) اسم مذکر - بوند - پانی کی بوند (۲) ذرا سی قیض چیز - بوند برابر - سبب نکل پانا - بوند کی بوند پکنا -

قطع (۱) اسم مذکر - (۱) تراش - برید - بیونت - جی میں کا ٹچم لہجے اے جس کی شکل کل مراد لکھتے ہی جائے و لبر کی قطع (ظفر) (۲) مکر - پارچہ - پارہ - حصہ - بھاگ - جزو - (۳) (۱) بطور طریق - قطع - ڈھنگ - طرز بھانت - اناز - ڈول - فرج - روپ -

وہی بیابہ اس کے واسطے جو قطع ہے جس کی
صل کرتا ہے کوئی آستیں کا کار دامن سے
ہو کے گل نازاں میں بیکیں نہ پھولے اے صبا
ہے امانی فی الحقیقت اس نے میرے گل کی قطع

قطع برید (۱) صفت - اسم مؤنث - کاٹ چھانٹ - تراش تراش - قطع تعلق کرنا (۱) فعل متعدی - کچھ علاوہ کھنا - کچھ غرض نہ کھنا - ترک ملاقات یا دوستی کرنا - میل ملاپ سے باز آنا - تیاگانا - چھوڑنا - کچھ لگاؤ نہ رکھنا - کشی کر دینا -

قطع تعلق ہونا (۱) فعل لازم - دوستی چھوڑنا - ترک ملاقات ہونا - ہو چکا قطع تعلق تو جفا میں کیوں ہیں
جن کو مطلب نہیں رہتا متعلق ہی نہیں

قطع دائرہ (۱) اسم مذکر - (۱) آفتاب - (۲) دائرے کا وہ حصہ جو قزاق کسی گیس سے محیط ہو -

قطع کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) کاٹنا - تراشنا - بھٹا (۲) توڑنا - بھین کرنا - کھنڈن کرنا (۳) تیاگانا - چھوڑنا - اٹھ کرنا - فرے کر کے قطع قطعی قطع میں لکھا - ہم نے میرے اس منہ سے کل اکل قطع (ظفر) (۲) بند کرنا - رو کرنا -

کچھ تبدیل قوائی اسے ظفر اک اور غول
لٹکھو تو نے تو کی ہواک سخن پرور کی قطع
قطع کلام کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) ادا کرنا - کسی کی بات کو پورا کرنے سے پہلے توڑ کر اپنی بات کہنے لگانا -

قطع نظر (۱) فعل لازم - (۱) ماسا - ملا - اس کے سوا بجز محبت چھوڑ کر -

تقص

بن بنیر۔ یا بنیرا خیال چھوڑ کے۔ از ان کے پاس بھی۔ نام لکھی۔ یاد ہو کر
 بہر حال۔ بہ صورت۔ مگر
 قطع نظر اس کے (۱) تلی نعل۔ اس کے علاوہ۔ اس کے ماسوا بھر اس کے۔
 اس کے بنیر
 قطع نظر انار (۱) نعل تندی۔ کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔ کسی بات کو ترک کر دینا +
 قطع ہونا (۱) نعل لازم۔ کتنا ترشنا چھٹنا۔ برید ہونا (۲) بنونا جانا۔
 کپڑے کا کچھا بنانا (۳) فیصلہ ہونا۔ فیصلہ بننا۔ چکنا چٹکا (۴) مگر۔ رنا۔
 بسر ہونا۔ کتنا
 تلف مشافہ نے تیری کیا پر سی پیکر کی قطع
 نعل کی شب ہوئی اس عاشق مضطر کی قطع
 قطعہ (۱) مگر۔ (۱) مگر۔ پارہ۔ جزو حصہ۔ بھاگ۔ کھنڈ (۲) ہر وہ چیز
 جیسے "یکہ قطعہ خط" (۳) ملک کا حصہ۔ سرزمین۔ خطہ۔ دیار۔ ملک۔ دیں۔
 (۴) اطلاع کے سوا باقی نعل یا قصیدہ کا ایک حصہ متعلق العنوں اور کم سے کم
 دو شعر ہوں + دو بیتوں یا اس سے زیادہ کو جو باطلع ہوں یا باطلع مکر معلوم
 میں ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں +
 قطعہ بند (۱) (۲) اسم نذر۔ وہ بیتیں جن کے معانی متصل کی بیت مائے
 بغیر تمام نہ ہوں بلکہ بنے بغیر ہیں +
 قطعی (۱) تابع نعل۔ (۱) بالقطع (۲) ضرور۔ شرطی۔ یقینی۔ واقعی (۳) اثر و مطلق۔
 کامل۔ پورا پورا (۴) حقیقت میں۔ درحقیقت۔ بیشک۔ سچ +
 قطعی کر (۱) اسم نذر۔ وہ زمین کا وہ گز جس سے کپڑا پکر قطع کر کے ہیں۔ یہ گز
 سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے +
 قطعیہ (۱) اسم نذر۔ (۱) جواب گفت کے لگنے کا نام (۲) کچھو یا چھہارے کی گھٹی
 کے اوپر کی تلی جھلی + وہ سفید نقطہ جو کچھو یا چھہارے کی پشت پر ہوتا ہے +
 شکاف۔ غمزہ۔ زیادہ ریشہ جو اس شکاف کے اندر ہوتا ہے (۳) کناہ (بہت
 ڈرا۔ نہایت خلیل۔ قدرے خلیل۔ چنانچہ لقیہ و ظہیر ایسے ہی موقع پر آتا ہے +
 قطن (۱) اسم۔ روئی۔ پنہ۔ کپاس + (۲) از روئے معنی اسم ٹونٹ +
 قعتر (۱) اسم نذر۔ شوئیں کی تہ۔ کنوئیں یا دریا کا گہراؤ۔ حق۔ حقہ۔ گہرائی +
 قنود (۱) اسم نذر۔ جو کاغبین نشست۔ بیشک۔ قنہ +
 سجدے میں ہے عاری سے غنود وین ہے۔ مینا تو سر اس میت احوال نکلا (۱) مگر
 قفار (۱) اسم ٹونٹ۔ لکڑی۔ پشت گردن یا سر کا گہراؤ یا چھہاں پس پشت + وصول

تقص

دعنا +
 قفس (۱) اسم نذر۔ (۱) بندوں کا پیڑا۔ کابک۔ نعل
 ترسہ سے جھڑکے شردن تڑپ۔ نعل نابل
 جہ کا قفس جہ کا قفس جہ کا قفس جہ کا قفس
 (۲) مجازاً۔ قابل غما کی حیم۔ کایا (۳) و۔ عر قید بندی۔ محسوس قید غما۔ نعل
 اس لفظ کا مادہ و نعل یعنی سین ہند و صا و صلا۔ درست اور جائز ہے۔ لیکن غارسی
 اکثر سین ہند سے اور عربی والے صا و صلا سے کھاکرتے ہیں۔ بقول صاحب برهان
 قفس عربی قفس ہے +
 قفل (۱) مغرب کا (۲) اسم نذر۔ (۱) جندرا۔ قفل۔ مغلط۔ مزلج +
 قفل (۱) جندرا (۲) اسم نذر۔ ایک قسم کا گول صندوق جس میں حروف کلمہ صلیقہ
 ہیں۔ جب ان حروف کو ترتیب سے ملا دیتے ہیں تو قفل مکمل ہوتا ہے اور جب
 گنہ کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے انگریزی قفل سی۔ بی۔ سی ٹی
 لکھے ہوئے بہت بکھے ہیں +
 قفل بند ہونا (۱) نعل لازم۔ (۱) لگانا۔ جندرا بھڑا +
 قفل توڑنا (۱) نعل تندی۔ (۱) توڑنا۔ جندرا دل جرم ہے۔ چوری کرنا +
 قفل کھولنا (۱) نعل تندی و قفل اکرون یا کشان کا ترجمہ۔ (۱) لکھنا۔ جندرا
 کھولنا +
 قفل لگانا (۱) نعل تندی۔ (۱) لگانا۔ جندرا (۲) مکان بند کرنا +
 مکان پر قبضہ کرنا +
 قفل میں بند کرنا (۱) نعل تندی۔ (۱) حالات میں بند کرنا۔ مہس کرنا۔ قید کرنا +
 تار لگانا +
 قفل و سواس (۱) اسم نذر۔ (۱) گورکھ وندا + قفل اجمہ +
 قفلی (۱) اسم ٹونٹ۔ (۱) ڈھکنے اور ظرف جس میں ایک نہ ہونے کے سبب
 ڈھکانا قفل بند ہو جاتا اور کھولے بغیر نہیں کھلتا ہے۔ پیچ اور ظرف جو
 ایک دوسرے میں آکر جھک جاتا ہے۔ ایک دوسرے میں آنا ہوا نعل یا نلی۔
 جیسے حقے کی قفل۔ برت کی قفل۔ سائن وغیرہ بند کر کے رکھنے کی قفل۔ قفل۔
 (۲) پاڈا (۳) امر و خوبصورت اور بکا +
 قفقس (۱) زانی یا مخفقت قفقس۔ اسم نذر۔ (۱) ایک نہایت خوش رنگ و خوش آواز
 ہندے کا نام جس کی نسبت ابلانیت کا بیان ہے کہ اس کی جھکی میں تو سادہ سوراخ چھتے
 اور ان میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ جب اسے جھوک گئی ہے تو کسی بلند ہوا پر

قل

قُلْ ہوں ہوتا ہے جس کے سبب عجب غریب ستر کھلتے لہذا کی آواز پر بت سے پرندے
 فریاد ہو کر اٹھتے ہو جاتے ہیں اور یہ ان سے دو چاکہ پر کچھ کر جاتا ہے اس کی عمر ہزار سال
 کی ہوتی ہے اور جوڑا نہیں ہوتا جب پرندے ہزار برس گزر جاتے ہیں تو اس کی عمر طبعی اخیر
 ہو جاتی ہے اس وقت موت نہ کہ کسی لکڑیاں جمع کر اور ان پر بیٹھ کر سستی کے عالم میں لگتا
 اور پرندوں کو جھڑ جھڑاتا ہے جس وقت دیکھ لگ سکی کہ چھ سے نکلتا ہے تو ان لکڑیوں
 میں آگ لگ جاتی اور یہ لکڑیاں لگ کر جھڑ جھڑاتا ہے صدائی قدرت سے اس لکڑی پر سینہ برتا اور اس
 میں سے زخموں کا پیدا ہوتا ہے کچھ مدت کے بعد چھڑاں میں سے نقش پیدا ہوتا اور
 ہر درش پاتا ہے۔ نارس کے شہر اے آتش زن کتے اور اپنے کلام میں مانتے ہیں چنانچہ
 منیرم زن بلکہ آتش زن است کہ در ہم صفت کو آہستہ است
 مولانا غلامی نے بھی غزلیہ کہہ ہے کہ میں نے کلمہ علم کو سنی ہے اس سے حاصل کیا ہے اس سے موت
 میں۔ مویہ قاری بھی اس کہتے ہیں

گروہ کے زمرہ تو نقش کی طرح سے جگر پہنچائی گئی خود ہی شکار خاک (صابر)
 قل (ع) صیغہ امر ۱۱ کہو۔ جو وہ کہ۔ جو ۲۱ مجاہد: قل هو اللہ۔ قل اعوذ
 برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قرآن شریف کی اخیر سورتیں جو اکثر
 فاتحہ کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔ مگر جب چار قل کہتے ہیں۔ تو وہاں قل میا
 ایسا انکسوف بھی شامل ہے۔

سنگ پینے کے پھر قریب قل کے بدلے گایاں ہے جسے ہر گنج قل کے بدلے (محو)
 دھو کہ ان صورتوں میں خدا تعالیٰ نے اپنے رسول مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں تو فرمایا ہے
 کہ کہ لے غم۔ نہ وہ اصعب۔ کہیں فرمایا ہے کہ لے غم کہیں بنیاد مانگا ہوں مع صادق کی شہادت
 پیدا کرنے والے غلام و شرف و فہرہ سے کہیں فرمایا ہے کہ میں پہلا مانگا ہوں رب ناس پہلا تہ
 اندم خالق مخلوق سے کہیں آئندہ ہوا ہے کہ کہ لے غم کہانوں سے ہیں اس وجہ سے
 میں نام لگایا۔ ورنہ کسی کا نام سورہ اخلاص کسی کا نام سورہ فلق کسی کا سورہ ناس۔ کسی سورہ
 کا زون ہے۔ اور وہاں ناس وجہ سے کہ ان سورتوں کا تہ پڑھنے میں دم و روح ہے۔
 قل ہر ایک اللہ کے معانہ بتایا۔

۲-۱) فاتحہ سوم پچھلے جوس تہا ختم ہے
 کیا غیب ہے کوئی اس سے جا کے کہتا نہیں
 گرچہ تجھ پر شہید نہ امرانی ختم ہے
 ہترے عاشق کا روز عرس ہے کہتے ہیں آج
 قل میں ہو تو بھی شریک اے یار جانی ختم ہے
 قل غرضیہ (۱) ہم مذکر۔ وہ شخص جس کی عادت میں جا بجا فاتحہ اور قل پڑھ کر

قلب

ضیافتیں اٹھانا اور پیسے لینا دینا ہو۔ یعنی اللہ کامل کھانے والا۔ فاتحہ خوال۔
 فاتحہ خوالی پر گزر کرنے والا۔ مردوں کا مال کھانے والا۔ طعام تلاش طبعی سئلہ۔
 مفت خور۔ لکڑی لگا۔ جیک کے ٹکڑے کھانے والا۔ خیرات خور۔ مسجد کے
 ٹکڑے کھانے والا۔

قل کرنا اور فعل متعدی ہے۔ کام تمام کرنا۔ جان باقی نہ کھنا۔ بارۃ الناس
 کیا وعدہ ہے ہی وعدے میں پیراقل یہ کیا مجھ سے تھا اے یار افساں (صابر)
 قل ہوا شہر چھنا اور فعل لازم و ماضی معلوم دوم تہا حال ہونا۔ کام تمام ہونا۔
 لیکن اس معنی میں شہر یا قل ہوا شہر چھنا لیتے ہیں۔

ہوش رے دل کو دیا ہو آرام جزو کائنات میں ہے مجھ کو کچھ کام (پہچ)
 فاقوں سے تباہ سیری حالت ہے مگر آتھیں پڑھتی ہیں قل ہوا اللہ مدام (پہچ)
 قل ہو جانا اور فعل لازم۔ (۱) اتم ہو جانا۔ مسم ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔ تیجا ہو جانا۔
 فاتحہ ہو جانا۔ پچھل ہو جانا۔

فاتحہ میں تو نہ آیا حسرت اور حسرتا اور حسرت میں عاشق کا زہرے قل ہو گیا (ظفر)
 (۲) قریب ہلاکت پہنچنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ نالت نزع ہو جانا۔ غائب ہونا
 کام تمام ہو جانا۔

دل کے ایانہ کے شور و فقل ہو گیا اب توسا کی مہاں میں ماضی ہو گیا (ناخ)
 جام عبرتہ تجرتے غالی شہید ل ہو گیا مجلس شہید برہم ہو چکا قل ہو گیا (دانش)
 کا زون کو زون کی نارسے چٹائی ملی مریض کا صحف (دے زہرے قل ہو گیا (ایضا)
 قل ہو جانا اور فعل لازم۔ (۱) عرس ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔ فاتحہ سوم ہونا۔ پچھل ہو جانا۔
 تیجا ہونا۔

شہر چھنا قل نام ناقل علی انقلب گلشن میں کس شہید کا ہے قل علی انقلب (نصیر)
 (۲) کام تمام ہونا۔ قریب ہلاکت پہنچنا۔ تباہ حالت ہونا۔
 محفل میں شور و فقل میں نے قل ہو جانا لاساقیا پیالہ کہ تو بہ کا قل ہو جانا (ذوق)
 ہو جو مجھ کو ادکش کے عرس میں تو جی کا فقل سے فیشے کے قل ہو (میر تقی)
 قلا (۱) ام ٹھوٹ: صبح ہندی کلا (۲) پچھل۔ غریب (۲) لکھن جوڑ کر تہ یکیل۔

قلا بازی (۱) ام ٹھوٹ: صبح کلا بازی۔ کرب یکیل زنت کی طرح دو دو لکھتے زمین
 پر رکھ کر کے بل بوجھ سے اوہرا اوہرے اوہرا چڑنا۔ ڈھیکلی کھانا۔ سر
 خچے پاؤں اوپر کر کے پرے جا پڑنا۔

قلا بازی کھانا اور فعل متعدی۔ ڈھیکلی کھانا۔ بھوک کے لئے لونا مارنا۔ چڑنا۔ جیسے
 ٹکڑے جو بے تلا بازیال کھاتے ہیں۔ بلہریاں بھی کھاتے ہیں۔

ق

قلبا بہ (ع) اسم مذکر۔ باخود از قلب یعنی ناکارنا۔ (۱۱) مچھل کپڑے کا کٹنا۔ (۱۲) گنڈا۔ ملتہ۔ کڑی۔

قلاچ یا قلاچ (ع) صفت۔ دیکھ (نقش)۔

قلا رات (ع) اسم مذکر جمع ثقل۔ اصطلاح میں وہ بادشاہی سپاہی لال انگر کے کالی پڑی کاٹے دوپٹے کی دروی سے شیردان چھوٹے چھوٹے پاندی کے خوشے ساتھ لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور حفاظت دلاتا ہے کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے خبر پر دھوکہ بھی دیا کرتے تھے۔

قلاش (ع) صفت۔ ۱۱۔ بے نام و رنگ۔ لنگ۔ ۱۲۔ گنڈا۔ شدا۔ بغیر۔ (۲) مناس غریب۔ بھر کا کٹا۔ نادار۔ کنگال۔ قلاچ (۳) بھڑوازا کائنات دنیا سے الگ۔

قلاچ (ع) اسم مؤنث۔ صبح ترکی قلاچ و قلاش۔ (۱۱) لغوی معنی دونوں اشتر کے درمیان کی دھرت۔ کپڑا پہنے کا کر جو دو اٹھ کا ہوتا ہے (۱۲) گھوڑے کا کوناہ خرگوش یا ہرن کی زخمد ہر کڑی۔ چھلانگ۔ لکڑا۔

قلاچیں (ع) اسم مؤنث۔ ۱۔ قلاچ کی جمع۔ چھلانگیں۔ چڑکیاں۔ قلاچین بھڑنا (۲) نسل بندی۔ ۱۔ اہل یا خرگوش وغیرہ کا چھلانگین مارنا۔ زخمدیں لگانا۔ لکڑا۔ چڑکیاں بھڑنا۔

دش کو دیکھا ہے اُس آہنگار کے جگ میں بھو اٹھا لکڑیں ہر کی ساتھ (دش) قلاب (ع) اسم مذکر۔ (۱) اٹا ٹھا۔ اوندھا کٹا ٹھنڈا۔ (۲) ڈاڑگوں (۳) دل۔ ہر وہ بیابان۔ خاطر معیر۔ چونکہ دل سینہ میں اٹھ لٹکا ہوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہونے۔ (۳) وسط۔ درمیان۔ ۱۔ سیانہ شکر۔ فوج کا درمیان جیسے بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے۔ ۲۔ قلعہ یا پاندی سونا۔ قلعہ خاص سکھوں کے کانفیض۔ سکھوں کے (۱) اچھی گھاتی۔ گڈھب رستہ۔ پھاڑ کی بیچ در بیچ راہ۔ (۲) گرہی۔ مغز۔ گودا۔ (۳) چپ۔ قلعہ دست۔

قلب سار (ع) صفت۔ اسم مذکر (قانون)۔ سکھوں کے بنائے والا جیل روپیہ بنائے والا۔ جوڑا بنائے والا۔

قلب سازی (ع) صفت۔ اسم مؤنث۔ ۱۔ چھوٹا کٹنا۔ چھوٹا کٹنا۔ چھوٹا کٹنا۔ قلبہ (ع) اسم مذکر۔ ہل۔ ناکل۔

قلبہ رانی (ع) صفت۔ اسم مؤنث۔ ہل جتنا۔ (۱) پٹا ناکٹ کرتا۔ کیت جتنا۔ قلبی (ع) صفت۔ (۱) دل پرانی۔ مانی۔ جیسے قلبی دوستی (۲) سکھوں کی غیر جانجلی ساختہ۔

ق

قلقت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) کمی۔ قنواہ کیا بی۔ کثرت کا نفیض۔ عسرت۔ تنگی۔ ضیق۔ کوتاہی (۲) وقت۔ شکل۔ دشواری۔ مصوبت۔ جیسے ہر چیز میں بڑی ہی قلقت سے متی ہے۔

قلقبان (ع) اسم مذکر۔ دیوٹ۔ وہ شخص جس کی ہمت بکا۔ ہوا پر جان بھیک روک کر نہ کرے۔ بے ہمت۔ بھڑوا۔ بے حیرت۔ وہ شخص جو اپنی ہمت کو دوسروں کے پاس بھیجے۔ قمر ساق۔

قلقبان (ع) اسم مذکر۔ ۱۔ بے ہمتی۔ ۲۔ بے ہمتی۔ ۳۔ بے ہمتی۔ ۴۔ بے ہمتی۔ ۵۔ بے ہمتی۔ ۶۔ بے ہمتی۔ ۷۔ بے ہمتی۔ ۸۔ بے ہمتی۔ ۹۔ بے ہمتی۔ ۱۰۔ بے ہمتی۔ ۱۱۔ بے ہمتی۔ ۱۲۔ بے ہمتی۔ ۱۳۔ بے ہمتی۔ ۱۴۔ بے ہمتی۔ ۱۵۔ بے ہمتی۔ ۱۶۔ بے ہمتی۔ ۱۷۔ بے ہمتی۔ ۱۸۔ بے ہمتی۔ ۱۹۔ بے ہمتی۔ ۲۰۔ بے ہمتی۔ ۲۱۔ بے ہمتی۔ ۲۲۔ بے ہمتی۔ ۲۳۔ بے ہمتی۔ ۲۴۔ بے ہمتی۔ ۲۵۔ بے ہمتی۔ ۲۶۔ بے ہمتی۔ ۲۷۔ بے ہمتی۔ ۲۸۔ بے ہمتی۔ ۲۹۔ بے ہمتی۔ ۳۰۔ بے ہمتی۔ ۳۱۔ بے ہمتی۔ ۳۲۔ بے ہمتی۔ ۳۳۔ بے ہمتی۔ ۳۴۔ بے ہمتی۔ ۳۵۔ بے ہمتی۔ ۳۶۔ بے ہمتی۔ ۳۷۔ بے ہمتی۔ ۳۸۔ بے ہمتی۔ ۳۹۔ بے ہمتی۔ ۴۰۔ بے ہمتی۔ ۴۱۔ بے ہمتی۔ ۴۲۔ بے ہمتی۔ ۴۳۔ بے ہمتی۔ ۴۴۔ بے ہمتی۔ ۴۵۔ بے ہمتی۔ ۴۶۔ بے ہمتی۔ ۴۷۔ بے ہمتی۔ ۴۸۔ بے ہمتی۔ ۴۹۔ بے ہمتی۔ ۵۰۔ بے ہمتی۔ ۵۱۔ بے ہمتی۔ ۵۲۔ بے ہمتی۔ ۵۳۔ بے ہمتی۔ ۵۴۔ بے ہمتی۔ ۵۵۔ بے ہمتی۔ ۵۶۔ بے ہمتی۔ ۵۷۔ بے ہمتی۔ ۵۸۔ بے ہمتی۔ ۵۹۔ بے ہمتی۔ ۶۰۔ بے ہمتی۔ ۶۱۔ بے ہمتی۔ ۶۲۔ بے ہمتی۔ ۶۳۔ بے ہمتی۔ ۶۴۔ بے ہمتی۔ ۶۵۔ بے ہمتی۔ ۶۶۔ بے ہمتی۔ ۶۷۔ بے ہمتی۔ ۶۸۔ بے ہمتی۔ ۶۹۔ بے ہمتی۔ ۷۰۔ بے ہمتی۔ ۷۱۔ بے ہمتی۔ ۷۲۔ بے ہمتی۔ ۷۳۔ بے ہمتی۔ ۷۴۔ بے ہمتی۔ ۷۵۔ بے ہمتی۔ ۷۶۔ بے ہمتی۔ ۷۷۔ بے ہمتی۔ ۷۸۔ بے ہمتی۔ ۷۹۔ بے ہمتی۔ ۸۰۔ بے ہمتی۔ ۸۱۔ بے ہمتی۔ ۸۲۔ بے ہمتی۔ ۸۳۔ بے ہمتی۔ ۸۴۔ بے ہمتی۔ ۸۵۔ بے ہمتی۔ ۸۶۔ بے ہمتی۔ ۸۷۔ بے ہمتی۔ ۸۸۔ بے ہمتی۔ ۸۹۔ بے ہمتی۔ ۹۰۔ بے ہمتی۔ ۹۱۔ بے ہمتی۔ ۹۲۔ بے ہمتی۔ ۹۳۔ بے ہمتی۔ ۹۴۔ بے ہمتی۔ ۹۵۔ بے ہمتی۔ ۹۶۔ بے ہمتی۔ ۹۷۔ بے ہمتی۔ ۹۸۔ بے ہمتی۔ ۹۹۔ بے ہمتی۔ ۱۰۰۔ بے ہمتی۔

قلقتیں (ع) اسم مؤنث۔ (۱) وقت یعنی دوپانی کے بڑے شے۔ پانی کے لیے دو طرف جن میں جس میں پانی آجاتے جو شانیوں کے اس پاک یعنی وہ وہ دھوکہ مکتا ہے۔ میں میں مقدار کا پانی (۲) صفت۔ کرؤہ۔ کراہیت کے قابل بھوٹا اور ٹھنڈا ہوا پانی نچلی۔ نہایت ستھل میں آیا پانی یا پانی کی رقی چیز خواب۔ ناپاک۔ لاشہ۔ گندہ۔ زیور کو دھوا پالا جو ہو قلقتیں۔ (۱) چین۔

(۲) مستعد۔ ہر ایک کے کام میں آتی ہوئی۔ کسی۔ فاش۔

قلبت (ع) اسم مذکر۔ ۱۔ اٹا ٹھا۔ اوندھا کٹا ٹھنڈا۔ (۲) ڈاڑگوں (۳) دل۔ ہر وہ بیابان۔ خاطر معیر۔ چونکہ دل سینہ میں اٹھ لٹکا ہوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہونے۔ (۳) وسط۔ درمیان۔ ۱۔ سیانہ شکر۔ فوج کا درمیان جیسے بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے۔ ۲۔ قلعہ یا پاندی سونا۔ قلعہ خاص سکھوں کے کانفیض۔ سکھوں کے (۱) اچھی گھاتی۔ گڈھب رستہ۔ پھاڑ کی بیچ در بیچ راہ۔ (۲) گرہی۔ مغز۔ گودا۔ (۳) چپ۔ قلعہ دست۔

قلبت (ع) اسم مذکر۔ ۱۔ اٹا ٹھا۔ اوندھا کٹا ٹھنڈا۔ (۲) ڈاڑگوں (۳) دل۔ ہر وہ بیابان۔ خاطر معیر۔ چونکہ دل سینہ میں اٹھ لٹکا ہوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہونے۔ (۳) وسط۔ درمیان۔ ۱۔ سیانہ شکر۔ فوج کا درمیان جیسے بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے۔ ۲۔ قلعہ یا پاندی سونا۔ قلعہ خاص سکھوں کے کانفیض۔ سکھوں کے (۱) اچھی گھاتی۔ گڈھب رستہ۔ پھاڑ کی بیچ در بیچ راہ۔ (۲) گرہی۔ مغز۔ گودا۔ (۳) چپ۔ قلعہ دست۔

قلبت (ع) اسم مذکر۔ ۱۔ اٹا ٹھا۔ اوندھا کٹا ٹھنڈا۔ (۲) ڈاڑگوں (۳) دل۔ ہر وہ بیابان۔ خاطر معیر۔ چونکہ دل سینہ میں اٹھ لٹکا ہوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہونے۔ (۳) وسط۔ درمیان۔ ۱۔ سیانہ شکر۔ فوج کا درمیان جیسے بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے۔ ۲۔ قلعہ یا پاندی سونا۔ قلعہ خاص سکھوں کے کانفیض۔ سکھوں کے (۱) اچھی گھاتی۔ گڈھب رستہ۔ پھاڑ کی بیچ در بیچ راہ۔ (۲) گرہی۔ مغز۔ گودا۔ (۳) چپ۔ قلعہ دست۔

قلبت (ع) اسم مذکر۔ ۱۔ اٹا ٹھا۔ اوندھا کٹا ٹھنڈا۔ (۲) ڈاڑگوں (۳) دل۔ ہر وہ بیابان۔ خاطر معیر۔ چونکہ دل سینہ میں اٹھ لٹکا ہوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہونے۔ (۳) وسط۔ درمیان۔ ۱۔ سیانہ شکر۔ فوج کا درمیان جیسے بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے۔ ۲۔ قلعہ یا پاندی سونا۔ قلعہ خاص سکھوں کے کانفیض۔ سکھوں کے (۱) اچھی گھاتی۔ گڈھب رستہ۔ پھاڑ کی بیچ در بیچ راہ۔ (۲) گرہی۔ مغز۔ گودا۔ (۳) چپ۔ قلعہ دست۔

قلبت (ع) اسم مذکر۔ ۱۔ اٹا ٹھا۔ اوندھا کٹا ٹھنڈا۔ (۲) ڈاڑگوں (۳) دل۔ ہر وہ بیابان۔ خاطر معیر۔ چونکہ دل سینہ میں اٹھ لٹکا ہوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہونے۔ (۳) وسط۔ درمیان۔ ۱۔ سیانہ شکر۔ فوج کا درمیان جیسے بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے۔ ۲۔ قلعہ یا پاندی سونا۔ قلعہ خاص سکھوں کے کانفیض۔ سکھوں کے (۱) اچھی گھاتی۔ گڈھب رستہ۔ پھاڑ کی بیچ در بیچ راہ۔ (۲) گرہی۔ مغز۔ گودا۔ (۳) چپ۔ قلعہ دست۔

قلبت (ع) اسم مذکر۔ ۱۔ اٹا ٹھا۔ اوندھا کٹا ٹھنڈا۔ (۲) ڈاڑگوں (۳) دل۔ ہر وہ بیابان۔ خاطر معیر۔ چونکہ دل سینہ میں اٹھ لٹکا ہوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہونے۔ (۳) وسط۔ درمیان۔ ۱۔ سیانہ شکر۔ فوج کا درمیان جیسے بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے۔ ۲۔ قلعہ یا پاندی سونا۔ قلعہ خاص سکھوں کے کانفیض۔ سکھوں کے (۱) اچھی گھاتی۔ گڈھب رستہ۔ پھاڑ کی بیچ در بیچ راہ۔ (۲) گرہی۔ مغز۔ گودا۔ (۳) چپ۔ قلعہ دست۔

قلبت (ع) اسم مذکر۔ ۱۔ اٹا ٹھا۔ اوندھا کٹا ٹھنڈا۔ (۲) ڈاڑگوں (۳) دل۔ ہر وہ بیابان۔ خاطر معیر۔ چونکہ دل سینہ میں اٹھ لٹکا ہوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہونے۔ (۳) وسط۔ درمیان۔ ۱۔ سیانہ شکر۔ فوج کا درمیان جیسے بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے۔ ۲۔ قلعہ یا پاندی سونا۔ قلعہ خاص سکھوں کے کانفیض۔ سکھوں کے (۱) اچھی گھاتی۔ گڈھب رستہ۔ پھاڑ کی بیچ در بیچ راہ۔ (۲) گرہی۔ مغز۔ گودا۔ (۳) چپ۔ قلعہ دست۔

قلع

قلعه دار (ع) (ف) اسم مذکر و محافظه و گرسختی قلعه کا فخر کیلین +
 قلعه کن توپ (ع) اسم مؤنث بڑی بجاری توپ جس کے وسیلے سے قلعوں کی دیواریں
 توڑتے ہیں +
 قلعی (ع) اسم مؤنث (۱) دنگ سا ٹخا از زبر - رصاص (مضروب قلع جیایک
 کمان کا نام ہے جس میں تیرہ رنگ نکلتا ہے (۲-۱) سفیدی - کلاؤں پر
 پھرنے کا چھوٹا کمانہ (۳-۱) گت - گت - جھول - لغز - اوپری
 چمک دنگ + روفن - دازش - چلا - اوپ - ظہری ٹپ ٹاپ +
 قلعی آڑ جانا یا جاتی رہنا اور نسل لازم (۱) رنگ کا تلخ آڑ جانا یا ناپاگل آنا +
 قلعی چٹ (۱) اسم مذکر (عوام) قلعی لگا دینا +
 قلعی کا چوڑا (۱) اسم مذکر - پتھر کا چوڑا - سفیدی +
 قلعی کا گشتہ (۱) اسم مذکر - پتھر کا ٹھوس رنگ - مانا آڑا رنگ +
 قلعی کرنا اور نسل بندی (۱) برتنوں پر رنگ پڑھانا - رنگ کا تلخ کرنا (۲) سفیدی
 پھینا - دازش کرنا - چمکانا (عوام) جیسے تلخ تو خوب چہرے پر قلعی لگاتے تھے وہ پڑنے
 پر گدباز قلعہ کہتے تھے کہ ابھی ہوتے ہیں +
 قلعی کل جانا اور نسل لازم (۱) تلخ آڑ جانا - اصل حالت دکھائی دینے لگتا -
 اوپ نہ رہنا +
 ہے دل نالال کو میرے عشق سے صاف سے
 کل گئی قلعی فدا ہے آئینہ پر آئینہ
 (۲) پوشیدہ عیب ظاہر ہونا یا عیب کل جانا یا جھانڈا بھوت جانا +
 قلعی کل جاتی یہ خوف را آری اس کے رو بہ رو گئی (زند)
 خطاطی لوتا چاہا کس کہ آہ تاب کل گئی قلعی ترے آئینہ خسار کی (امیرا)
 آئینہ کی دہیں کل جاتی ہے ساری قلعی ترے چہرے کے مقابل جو ذرا ہوتا ہے (دزیرا)
 پتھر اچھا اس کی کل گئی قلعی عجب نہیں ہے جو ہر خسار آئینہ (نصیرا)
 (۳) حقیقت معلوم ہونا - اصلیت کل جانا +
 مقابل اس طرح روشن سے کل گئی قلعی
 زخمیر آگ پر سیاب دار آئینہ
 دیکھا اس شجر کو گرد افند قلعی لکھا جانے لسانی کی (زند)
 ہر لکھی جو اس طرح روشن کسانا قلعی لکھے گی آئینہ صرد ماہ کی (دانش)
 (۴) دعوے کو ثابت کر کر رہنا +
 ساری قلعی کل گئی میرے خیالی کی تارہ چٹائی دکان سیر لکھائی پہلی (مختار)

قلق

قلقی کھلنا (و) نسل لازم - پوشیدہ عیب ظاہر ہونا یا عیب کھلنا - جھانڈا بھوت جانا حقیقت
 ظاہر ہونا یا قلعی کر کر رہنا +
 ہاں کے گھر میں خطا ہونا کہ وہ آئینہ روایا
 ہر عضو کو اپنے اس مادہ رُو کے تن میں قلعی لکھے جو آئے آئینہ انجمن میں (امیر)
 نوح کے صفات سے نہیں جھٹکتا قلعی آئینہ کی کہیں شیشہ گر کھلے (زند)
 اختیار کیا کرنا جو کچھ کیا ہے ہم نے قلعی لکھے گی اس کی لے یار تھاں پر (دانش)
 قلعی کھلنا اور نسل بندی (۱) پوشیدہ عیب ظاہر کرنا حقیقت کھلنا - مانا آڑ کرنا -
 عیب کھلنا +
 قلعی کہ لوں کروں میں آئینہ سارے اوصاف
 خود نانی یہ سوسے رو بہ اب کدوں صاف
 قلعی گر (ع) (ف) اسم مذکر - تانبے کے برتنوں پر رنگ کا تلخ کرنے والا +
 قلعی (و) اسم مؤنث - دیکھو (مقتل) +
 قلعی (ع) اسم مذکر (۱) اضطراب - بے قراری - بے آرامی - بے چینی - بے کلی
 گھبراہٹ - بے صبری - تقالی - بے باکی +
 بوجہ کس کی عاجز ہے - ہمدردی قلعی کہیں پڑا ہے (مومن)
 ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اس کی تو زلفوں کو نہ چھوٹے
 اب وہ برہم ہے تو ہے تھکے کو قلعی کا ہم فکر
 دل کو قلعی ہے ترک محبت کے بعد بھی اب آسمان کو شفیق پیدا آگیا (مومن)
 (۲-۱) رنج - الم - غم - اندوہ - سوچ - فکر - بینا +
 پھر کرادھر دھرنا ہمارا گیا قلعی لفظ قلع کی طرح سے وہ ہی اقلق (ذوق) +
 کس حال تلپ ہوں جو کتنے قری زندگی ہو تو ہیں کیا
 ترے بینے کی لکھے کیا خوشی ترے نہ لکھے کیا قلع
 طبیعت کو رہو لگا پند قلع بیتے بیتے ہل جائیگی +
 (۳-۱) (ع) حسرت - سخت افسوس - ملال - پچھتاوا +
 قلعی رہنا (و) نسل لازم - دل پھٹکا رہنا - دل پر صدمہ رہنا تلپ رہنا افسوس
 رہنا - تلپا مار رہنا یا رہنا +
 قلعی گزرنے (و) نسل لازم - عود - ناگوار گزرنے - بگاڑنا - رنج ہونا افسوس ہونا +
 تلپا اور سیرامی ہونا +
 دیکھو دوستو مجھ سے خوب فرقت کے عالم کو
 کون کیا میں قلعی جو دل پہ گزرا بندہ مانجہ

تا

تہ

قلبیہ چاہتی (۱) نہ کر۔ سادہ شور بہا گوشت اور چھلکا جو اکثر پیاروں اور نہ تافوں کو کھاتے ہیں +

میں کون جیسو نہ کر۔ اٹھ کھڑا ہو۔ بر خیزہ اٹھ کھڑا ہو۔ ہی اٹھ۔
پھر تم کہیں حضرت جیسے اگر ان سے کھے یہ فرشتے کے ماروں سے تو کھے (ذوق)
دانش قیامت سے ہی دست میر جم کھے جب تک کہ نہ تم لمب ہونا ہم کو (ایضاً)
میں کیا جو دلب جان بخش بل گیا یارب تم سج میں کیا نہ ہر بل گیا (دوغ)
دست ترغاں سے سٹاپا یہ لپکا لپکا ایسا زلفوں حضرت جیسے تو کہیں تم مجھ کو (محزون)
پس دن ہی تو کچھ بید کر دو مجھ کو قبر خرا کے محبت سے کوئی تم مجھ کو (جاؤد)
تم باؤن اندون ہم غلہ خدا خلتے کے مکہ سے ہی اٹھ +

حضرت جیسے لایہ السلام کا یہ چونکہ قاتلہ ہم کو لگا لگا کر دیکھتے تھے پس میں نے شعر اکثر طرز انش
کو مشق کی تھی اور اس کی قریب میں تھل کھے ہیں معنون یا حیرت کی طرف توجہ کرتے اور یہ راؤ کھتے
کیں کہ جو بخت عشق میں ہمارے سزا میں عشق کو ہر حضرت جیسے نہیں ملا کھتے +

کوئیں یہ کان گرم پھٹ کی ہو ہوں رتہ ہیں جس ہم وہ سیما ہی اور ہے (دوغ)
تم باؤنی تم باؤن اندون میں فرقہ از من سہا لکھتے (ماشق)
تم باؤنی (۱) اسم نوزتہ۔ میر سے حکم سے (جی) اٹھ۔ یعنی اوقات تم باؤن آٹھ
سے جی راو ہوتی ہے۔ جیسے +

تم باؤنی سے نہ اٹھا تو جواب پینے مجھ کو دم دیکھ جلاتے ہیں کہ اتنے ہیں (۱) (الم)
(جو کھیں بن ضرورتیہ جناح ایک شہر فقہ کمال حالت بندہ ہیں کہ کر کر رہے کو زندہ کر دیا
کوئے تھے اور اسی وجہ سے کہ حکم شرع قتل کئے گئے۔ پس شعر اس ذکر کو اکثر مرقوں پہلیج
کرتے اور عاشق صادق کے قتل دیکھتے ہیں۔ ان کا بقیہ علاج یہی دھنیا اس سبب سے
پڑ گیا تھا کہ آپ ایک روز صلیب کی دکان پر بیٹھے تھے اس کے کسی حکم کو لگا اس نے اپنا
کلمہ پڑھ کر جانے لگا لگا کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تو جا تو سہی تو کام اتنے میں کرتا ہوں
وہ ان کا کلمہ پڑا گیا۔ جب وہ تھوڑی سی دیر میں وہیں آیا تو اس نے اپنی دکان کی
تمام روٹی دھنی دھنالی پائی۔ اور تنجب ہو کر کھٹے لگا کر تم تو مجھ سے ہی زیادہ صلیب کھتے ہیں
اس مضر سے یہ لقب مشہور ہو گیا +

قمار (۱) اسم نہ کر۔ ۱۱۔ جو ا۔ ارجیت کا کھیل۔ روکت کریشا۔ زر کی شرط لگا کر
بازی دنا۔ بانٹے شرط۔ روپیہ مہیہ کی ارجیت کا کھیل۔ پاسہ
کھیلنا +

سدا قمار عشق میں فیض سے کو بہن +
باری اگرچہ لے نہ سلا سر تو کھ کا

{ ۴ }

قلہ شجرہ (۱) اسم نہ کر۔ (۱) سمجھ کھ شجرہ جو اکثر لوگ اپنے درجہ میں مخصوص کو
تبر کا دیتے ہیں۔ (۱) انگو کھنکر۔ چھانچہ۔ (۱) ستر ستر۔ (۱) ستر ستر۔
بیٹے پاشجرہ تلسے کے سدا ریتے تپہ شجرہ اٹھائے +

قلہ قند (۱) اسم نہ کر۔ (۱) سمجھ۔ ف۔ قلہ قند۔ قلہ کا ذرا۔ ایک قسم کی مٹائی
جو زود کا کد اور قند دان کر دے۔ بنائیتے ہیں۔ خشت قلہ کا قند
کوزہ قند +

قلی رت (۱) اسم نہ کر۔ (۱) طوی معنی غم سے عید قلی معنی غلام حید۔ نام قلی
یعنی غلام الم ۲۱۔ ۲۰۔ ۱۹۔ ۱۸۔ ۱۷۔ ۱۶۔ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
مختی +

قلی گری (۱) اسم نوزتہ۔ باقی کا کام یا پیش۔ ضروری مسکت حرم قلی میری +
قلی ارج (۱) اسم نوزتہ۔ اقران غریب کی ایک صورت کا نام جسے سورہ کافرون
میں کہتے اور اکثر قندہ وغیرہ میں پڑتے ہیں +

قلی تمام کرنا (۱) اسم نوزتہ۔ کام تمام کرنا قلی کرنا۔ فائدہ کرنا۔ مار ڈالنا +
کیا فائدہ جو عقل مینا کا دور ہے۔ اپنی فراق یا سنے قللی تمام کی (ہرق)
قللی تمام یا ختم ہونا اور اس لایم۔ کام تمام ہونا۔ قلی ہونا تو بے ہلاکت
پہنچنا۔ فائدہ ہونا ہر ماٹا۔ سٹ جانا۔ جان سے جاتا رہنا + عاشق
ہو جانا +

{ ۵ }
کہ کے بم اللہ جب اس طفل نے مصنف پڑھا
ہو گیا بسل معلّم ختم قلیا ہو گئی
قل ہزار کا قلیا ہوئی ناہ کی تمام
قلیان (۱) اسم نہ کر۔ ختم۔ کس۔ کوزہ گری + دھماں +

(۱) لفظ قلیان معنی چاندی سے ترکی اور اس نے دنیا ہے جو کھنڈ کا دم کھینچے وقت اس کے
اندہ پالی جوش مارا اور ایک اٹھتے ہیں اس وجہ سے نام بکھایا چنانچہ شیشے کے ٹکٹے میں اس
پرانی تجربہ ہو چکا ہے +

قلیل آج صفت و کثیر کا بغیر۔ کم۔ حقو۔ اندک۔ ذرا۔ ایک بہت کم۔ قدر سے۔
۱۱۔ چھوٹا۔ خود۔ کوتاہ۔ کوچک۔ جیسے قلیل القامت۔ کل قلیل فتنہ
کل ہویل احسن +

قلیہ (۱) اسم نہ کر (۱) بل بل میں فتح اول سکون ثانی (۱) (۱) لغوی معنی تپ سے پر
بنا ہوا گوشت یا پختہ مٹا ناہ سادہ گوشت چمکی میں پھر کر شور بہا رکائیں۔
۱۱۔ کاشتہ گوشت کھ کھکھ۔ اس جتنی سالن۔ مہا پر شاہ +

۲۱- (۱) جو بھرتا اور بصورت کا ساتھ جو بصورت آدمی کے بصورت آدمی کے پاس بیٹھے یا حسین سے زفت رو کے ساتھ شادی ہو جائے کو بھی بیہوشی کے طور پر

نیر جہاں دہرہ نشین تونیوں ملک کی شہک تاتاسی ہ
قنات کھینچنا گھیرنا (۱) فصل سندی بہرہ دہ کی دوار کھڑی کرنا جیہ کچا
ہوت باسن میں کٹے کا پردہ لگانا

قناعت اول (ع) اسم نرث۔ تبدیل کی جمع +
قناعت (ع) اسم نرث۔ تھوڑی چیز پر ماضی اور خوش رہنا۔ جو ساس میں گزار کرنا۔
زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا کہ پرستونکہ کرنا۔ صبر۔ انکشاف
آغداد پر قناعت اور یکہ ہفتہ کی طرح دو سو سال کی کوکبی آدھن سال چکر (ذوق)
جو گنج قناعت میں ہیں تقدیر پر شاکر ہے فوق برابر انہیں کم اور زیادہ (ایضا)
قناعت کرنا اور نسل سعدی اس کا تھا کرنا۔ کافی بھجنا۔ بکتی جاتا۔ تھوڑی
چیز پر راضی رہنا۔ بستونکہ کرنا بکفایت کرنا۔ کافی ہونا +
قناعت و نرات (ع) اسم نرث۔ ایک قسم کا نایت چمکا بھننے ریشی کپڑا جو پہنے سزا سے
آکر تھا۔ کراب بکشتان سے آنا اور گنٹ یا سار سنٹ کی قسم میں شمار
ہوتا ہے +

قند (مغرب) کند اور کاندہ یعنی کندہ و کھانڈ (اسم مذکر) (۱) شکر۔ کھانڈ یعنی بھرا۔
شکر قومی (۲) گڑھا شہیر و پاکیزہ جگہ کوئی کھانڈ۔ جائزہ اہم و شایعہ (۳)
ایک قسم کی دھندل وادستانی جس میں تھنڈ اور کندہ یعنی دود کا مادہ اڑا کر پکاتے اور
کندہ و دیو میں جا کر تاشیں تراش لیتے ہیں۔

[illegible]

قند مکرر یا دوار (۱) اسہ زرد (۱) و مرتبہ صاف کیا پڑا قند ج نہایت
عمدہ اور شفاف ہوتا ہے۔

جدہ کے تو اکبر سا گرو بھی ہے تو ہی ختم میرے قند کر ہو جائے (مصنفی)
(۲۰۱۸) ایسا ہے مشرق یا اطلالہ کلام پر مضمون دوم ۴۰

قد بلع اسم غوثہ ایک قسم کا شیش کا بنا ہوا ظرف جس میں بنی روشن کر کے
چمت میں آہنی زنجیروں سے لٹکا دیتے ہیں وہ ایک قسم کا نائوس جس میں چراغ
بلا کر لٹکاتے ہیں۔ ہندوستان میں کافی سے مشہور ہوئے نائوس کو جسے اکثر
ماہ عزم میں تزیین کے واسطے لٹکایوں پر لٹکا دیا جلاتے ہیں۔
تعمیل کہتے ہیں۔

جان و مال سے زیادہ خیر شیدہ کیسب کو نظر آنے دور کی تمیل (ذوق)
 بلکہ غنہ و عزت ہی ہی کا فریغ رکھنے اس میں سر پر غور کی تمیل (اضافہ)

ہمارے کعبہ دل میں چرخ داغ روشن تھا
ذہنی قندیل محبوب فلک میں ماہ کامل کی

۱۔ چونکہ سالہا سال سے اس کینڈیل کا معرہ لکھا ہے اس صورت میں بچہ کاف بھی درست کر سکتے ہیں اور لائقین کو قلعے سے بھی مراد ہو سکتی ہے)۔

قتیبہ غلام (۱) اسم ذکر ہے۔ بہت بڑا خانوس جو سترک یا امام ہائے وغیرہ کے دروازے پر اکثر ناہ محرم میں کاف کا بنا کر لٹکا دیا کرتے ہیں۔

ہوں۔ یہاں ہوں کے کان کے پاس فضا لکڑیاں کو چمکاتے اور ڈاڑھ دیتے ہیں۔
 برسوں بچے کو نہیں یاد کیج سکتے ہیں۔ یہاں ہی کہتے ہیں توکان میں نوکرتے ہیں (ہاں پہلی
 قافیا فوے) اسم نرہ۔ نوکرت کہہ رہے۔ نوکرتے ہیں۔

اہل بی تو ہوا۔ چہ کہ واد متحرک اور اس کا مقابل متحرک تھا۔ اس وجہ سے واد کو الف بصورت
یامی مل گیا۔

قواعد (۱) اسم فخر - قاعدہ کی مجلس - دستور - قاعدہ - ضابطہ - رسوم - ریت
 رطلج - مراد (۲) دستور العمل - قانون - ضابطہ (۳) مُہل - مُنادس - کڑ -

(۴) صحت و خود یا کمر گریزہ جنگی سہارے کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے۔
مسلحہ جنگی صیغہ آرائی کے ڈھنگ پر پیٹ پرنٹ۔ سپاہیوں کی ورزش۔

قواعد کامل (ج ۲) (ت ۱۱) فوجی قاصد کو اس کی ورزش سے متعلقہ مکمل
جبر کو اور قواعد جنگ کے مختلف سپاہیوں کی سرگرمیوں کی وضاحت والا۔ دو لکڑی +

قواعد کرنا اور فصل متعدی :- فوج کا در زب کرنا - سپاہ گری کے فنون دکھانا - جنگی
مکتب کرنا - پریس کرنا +

قواعد گاہ (ع + ف) اسم کثرت ہے۔ فوجی ورزش کا میدان مصفاہ +
قواعد لینا (ا) فعل متعدی ہے۔ فوج سے ورزش کا اسپیڈ لینا جنگی قاعدوں کا

برادر دینیما - کرتب دینما +
 قول (ع) اسم مذکر - خوش گو - خوش گفتار شیریں نیاں - بسیار گو بہت بولنے

۲۱) چہرہ کوں کے چل کاٹے والا - کویا - سرود خواں حسرت مند - زوم -
کلاوت - مطرب - یحییٰ - ضیاء گر - غنہ سرا -

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷۱

۴۷۲

۴۷۳

۴۷۴

۴۷۵

۴۷۶

۴۷۷

۴۷۸

۴

۱) نام مذکره (۱۱) تعلیم تحصیل و تباد (۲) نظام مدارس (۳) اهل صلیت سازه -

قوت

غیر نیادہ مسافر کسی چیز کی نسبت اور بناوٹ (۱) پاشنی پت شیرو باب ۳۰
 برہنہ سے غیر کلیشیں پہلے میں رخ گہری وہ پاشنی وہ قوام عمل گیا (۲) (نیم)
قوتِ امین (ع) اسم مذکر۔ قانوں کی جمع +
قوت (ع) اسم مؤنث۔ کھانا طعام۔ خوراک۔ بخورش۔ بھوجن۔ روزی + روزینہ
 رزق۔ آن۔ اناج۔ دانہ پانی +
قوتِ بسمری کرنا اور فعل متعدی + اوقات بسمری کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی بپری کرنا۔
 بڑا بھلا کر زندگی گزارنا۔ دن کو غدا دینا + نصیب کا ساز و سامن ہو کر بیکار کرنا۔
 گزارا کرنا۔ گزارا اوقات کرنا +
قوتِ بسمری ہونا اور فعل لازم + گزارا ہونا۔ کھانا پینا بھلنا۔ گزار ہونا۔ جوں توں
 کر کے زندگی کے دن گزارا اوقات ہونا + جیسے اب تو آپ کی کچھ قوت بسمری ہونے لگی یا
 ابھی تک دبی رہی تھی ہے +
قوتِ لاکھوت (ع) اسم مؤنث۔ اس قدر خوراک کہ جس سے جسم خاکی کا قیام رہے
 زندگی قائم رہنے کے قابل خوش۔ سدرق +
قوت (ع) اسم مذکر۔ (۱) طاقت۔ زور و ٹیکتی۔ زورانی + پر اکرم بکت + قدرت۔
 مجال (۲) کتاب (۳) سمانا۔ مدد و کمک۔ اعانت۔ بستی۔ تقویت (۳) سلطنت۔ دولت۔
 ریاست (۴) علم طبی + متحرک کوساکن اور ساکن کو متحرک کرنے والا + زیادہ طاقت جو کسی
 جسم کی حالت کو بدل دے اس میں خواہ حالت سکون سے خواہ حالت متحرک سے (۵)
 جس۔ اندری گیان + جیسے قوت شاہدہ ذالندہ + ماسدہ وغیرہ +
قوتِ باجمہرہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ وہ قوت جس سے دیگر اوصورتوں کی
 تیز کی جاتی ہے۔ جوت۔ مینائی۔ بصارت۔ آنکھ کی روشنی۔ نور چشم +
قوتِ باہ (ع) اسم مؤنث۔ شہوت۔ چشی۔ قوتِ جمل۔ زورِ جماعت۔ کام +
قوتِ جاوہرہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ جذبہ کرنے اور سوکھ لینے والی قوت جس
 لینے والی قوت + غذا کھینچ لینے والی قوت +
قوتِ جسمانی (ع) اسم مؤنث۔ جسمی طاقت۔ وہی بل طاقتِ جسم۔ بدن طاقت۔
 بجا کر +
قوتِ حافظہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ وہ قوت جو حواس ظاہر و باطن سے حاصل شدہ
 بات کو دماغ میں محفوظ اور موجود رکھتی ہے۔ یادداشت کی قوت۔ چیتا۔ یاد +
قوتِ واقفہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ وہ جٹانے اور دفع کرنے کی قوت۔ باہر نکالنے
 والی قوت۔ خارج کرنے والی قوت +
قوتِ دنیا (و فعل متعدی)۔ رہ کر بچھانا۔ طاعت۔ بخشش۔ زور دینا + مضبوط کرنا +

قوت

قوتِ واقفہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ چیزوں کا اثر و تانے والی قوت۔ کڑوا۔
 میٹا ترش۔ سیٹھا وغیرہ ظاہر کرنے والی قوت جو زبان سے تعلق ہے۔ سواد۔ مزہ۔
 لذت۔ تانے والی قوت +
قوتِ سادہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ وہ قوت جس سے آوازوں کی تیز کی جاتی ہے
 یہ قوت کانوں سے متعلق ہے۔ سننے یا سنانی دینے کی قوت +
قوتِ شامہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ وہ قوت جس سے بڑی بھلی بو کی تیز کی جاتی
 ہے۔ بو بچانے والی قوت۔ یہ قوت ناک سے تعلق ہے۔ بو کھنکے کی قوت +
قوتِ لامرہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ چھونے اور س کرنے کی قوت جو تلم و ہلا
 میں موجود سرانشت میں سب سے زیادہ ہے۔ اسی قوت سے نرمی۔ بختی۔ گرمی
 و سردی۔ وغیرہ اس قسم کی کیفیتیں معلوم ہوتی ہیں +
قوتِ مارکہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ وہ قوت جو غذا کو اجسام میں محفوظ رکھتی ہے
 غذا کو روکے رکھنے والی قوت +
قوتِ شحمیہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ وہ قوت جو سور و مسرور کو غائب میں محفوظ
 رکھتی ہے۔ خیال کھنکے کی قوت +
قوتِ مشحہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ بعض صرور کو بعض معانی کے ساتھ نسبت
 دینے والی قوت +
قوتِ مذکرہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ دریافت اور معلوم کرنے کی قوت۔ جسے کچھ
 فہم۔ مہم۔ گیان وغیرہ کہتے ہیں +
قوتِ تمیزہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ وہ تیز کرنے اور پہچاننے کی قوت۔ ہر چیز کا
 فرق دریافت کرنے کی قوت +
قوتِ ماضیہ (ع) اسم مؤنث (طب)۔ کھانا پچانے کی قوت +
 ان کے علاوہ اور بہت سی قوتیں ہیں جو طبعی طوالت فرو کو انشت کی جاتی ہیں کیونکہ
 ان کی تفصیل عقلی قاری کی بڑی بڑی لغاتوں میں اور جن علموں سے متعلق ہیں
 ان کی کتابوں میں بخوبی اور مفصل موجود ہیں جس قدر اردو زبان میں کام نہر ہے
 معروض تحریر میں آئیں +
 قور و صامت اسم مذکر۔ ہر ایں گھسی میں بھنا بڑا گوش۔ مینا بڑا گوشت جس میں ہڈی اور
 شور نہیں ڈالتے جیسے تورم اُباساھی والے سے بھلا (کہادت) لاقور سے کا قوت
 حسب مراد کام ہو جانے پر عوام بولتے ہیں +
قوس (ع) اسم مؤنث۔ (۱) کمان۔ دھنک۔ دھنک (۲) دائرہ کا دھنک جو
 دتر اور محیط دائرہ کے کسی حصے سے گھرا ہوا (۳) آسمان کے نویں برج کا نام

قول

جو شکل لیکن اٹالیا ہے۔ دھن داس (۳) شیطان کی کان جو برسات میں
نکلتی ہے۔ قوس قزح +

قوس قزح (ع) اسم مؤنث۔ وہ کان جو ابرس رنگ بڑکے رنگوں سے
بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آفتاب کے رنگ بڑکے رنگ کی شعاعوں کے تجمعات آبی میں
رکنے سے جو قوسی صورت پیدا ہوتی ہے اسے قوس قزح کہتے ہیں۔ لفظ قزح کی
تحقیق اس کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ کان شیطان۔ کان رستم۔ وحشک +

قوس قمار دھن صفت و عمارت کان کی وضع کا۔ قوسی +
قوسی (ع) صفت۔ دیکھو (قوس نما) +

قول (ع) اسم مذکر۔ (۱) بات بچن سخن۔ کس کتنا کہادت (۲) مفعولہ
واک (۳) حمد و قرار۔ حمد و بیان۔ قسم۔ سگندہ

معلوم ہے میں ہی جو کچھ حد کے ساتھ تم نے کہے ہر قول قسم کل میں آج میں (ظفر)
حد سے حد سے تم سے قول سے نکلا ہے۔ دل زبان کو کرب ثوب محبت ہو چکی (طرا)
(۴) وہ ہندو فعلیہ ہندوؤں کے خانی اشعار قول لوگ گاتے ہیں + ایک
قسم کدک جیسے سہوا میر خسرو دہلوی ہیں (۵) مقرر بیان۔ برن + اظہار
(۶) قول۔ مثال۔ سہ کلام +

قول توڑنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) حمد توڑنا۔ عہد طمانی کرنا (۲) دھوئے توڑنا
ویل توڑنا۔ بات رو کرنا +

قول دینا (۱) فعل متعدی بچن دانا۔ اچھ پڑھانا۔ حمد بیان کرنا۔ حمد
اندھنا۔ قسم کھانا۔ اقرا کرنا۔ زبان دینا۔ پکا وعدہ کرنا +

قول مانے کا دیکھ لہ میں تم واظوبانہ وعدہ مگاہ میں تم (برأت)
نیرودہ قول کا سچا ہمیشہ نقل ہے دیکھ جو اس نے اچھ میرے اچھ پڑھانا تو کیا ملا دھن
اس نزلت سے قول اس نے دیا اچھ کی اچھ کو خبر نہ ہوئی (داع)
بٹنگ ہے یہ ہے کہ سننے میں (۱) کچھ کہو کہ قول رقیوں کو کیا دیا (ایشا)
قول سے پھرنا (۱) فعل متعدی۔ بات سے پھرنا۔ وعدہ سے انکار کرنا۔ عہد شکنی
کرنا غلات وعدہ کرنا غلات ورزی کرنا۔ زبان سے پھرنا +

قول قرار (ع) اسم مذکر۔ قرار مار۔ حمد بیان +

قول قرار کرنا (۱) فعل متعدی۔ قرار مار کرنا۔ زبان دینا بچن دانا۔ حمد
بیان کرنا +

قول کا پورا (۱) صفت۔ بات چکا۔ باخ الکلام۔ سچا صادق القول +
قول کا چھلنا (۱) اسم مذکر۔ (۱) وہ چھلنا جو بطور عہد یا واداشت کے واسطے شاق

قوم

و مشوق ایک۔ دوسرے کو دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا چھلنا جس کی ساخت اس طرز پر
ہوتی ہے کہ اگر غیر بچے سے بچہ اس طرح ملا پڑتا ہو تب کہ گویا کوئی اچھ میں اچھ
دیکھ قول کر رہا ہے یہی چھلنا اکثر باہم لہا دیا جاتا ہے +

قولے جاؤ اگر شب کو نہیں آئے۔ ورنہ ہولانے وہاں قول کے کیا چھلے سے (ظفر)
اچھ لہا ہوں کہوں کیا یا راجائی کیا ہوا اچھ سے وہ قول کا چھلنا نشانی کیا ہوا (ظفر)

قول لینا (۱) فعل متعدی۔ عہد لینا بچن لینا۔ اقرا لینا۔ پکا وعدہ کرنا +
خدا ہی ہے جو آٹھ شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے

عہد میں قول مجھ سے اسے بہت عیار لیتا ہو
قول مرواں جاں دار (ع) صفت۔ کساد۔ شربوں کی بات پھر کر
ہوتی ہے۔ مرواں کی زبان پتی ہوتی ہے۔ مرواں کی بات زندہ رہتی ہے +

قول فعل (ع) اسم مذکر۔ گفتار۔ کوار۔ چال چین۔ راہ ورش۔ اطوار۔
طور طریق۔ رنگ و صندک +

قول و قرار (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (قول قرار) +
نرا اعتبار ہے قول و قرار کاجس کے دلائے دیکھو پھر ایسے بشر کے اچھ پڑھانا (ظفر)

قول قسم (ع) اسم مذکر۔ عہد بیان۔ قسمی۔ اقرا و قرار +
تمہارے قول قسم کا کچھ اعتبار نہیں کہہ کر کہانی بار تمہارے پھر سے (ظفر)

قول ہارنا (۱) فعل متعدی بچن دانا۔ زبان دینا۔ حمد کرنا۔ وعدہ دانی کرنا +
اچھ پڑھانا +

بیتبی چھوٹے ہیں کب یہ قدم اب تو ہم تم سے قول مانے میں (زند)
کمان کا عشق محبت کسے چکیا پیار جو قول مانے میں اس کا نہا کر کہتیں (اینا)

قول کچ (۱) زمانہ مغرب کو کچ اسم مذکر۔ وہ دور جو قولوں انگریزی میں پیدا ہوتا ہے
ایک قسم کا ورنگم۔ دیکھو۔ باوٹل پیل کے چھکے کا درد +

قوم (ع) اسم مؤنث۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ گروہ مردان (۲) فرقہ۔ خاندان
نس بیکل۔ اسیرم۔ تبار خیل۔ خاندانہ۔ زبان (۳) بات۔ نسل۔

نژاد۔ ذات۔ برن۔ گوت +

قوم وار (ع) صفت۔ غمی نسل کا۔ اچھ کیت کا۔ میل۔ خاندانی +
قومہ (ع) اسم مذکر۔ خاندانوں کے بعد کھڑا ہونا +

قومی (ع) صفت۔ برنی۔ جاتی + ایک مذہب یا ملت یا ملک یا سلطنت کے
(لوگ۔ وطنی۔ دیسی) +

قومی مجلس (۱) اسم مؤنث۔ وہ قوم لوگوں کی مجلس۔ ہر وطن کی سوانش۔

قلم
 کو بسبب غرور اور سرکشی کے حقیر کیا ہے پس باقی عمر اسی حقیر میں گزارنے بعد سو دنوں نے
 ظہر کی اذان وی جب آواز اذان بلند ہوئی مجھ میں سے ایک شخص نے نکل کر بیانی کی سطح پر قیام
 کیا۔ اور لشکریوں پر چپ و راست نظر ڈالی۔ یہ دیکھ کر ہر طرف سے لوگ بکھارے۔ اسے شخص تو کون
 ہے۔ جواب دیا میں جن ہوں ان جنات میں سے جن کو حضرت شیطان نے اسے بھروسہ میں لیا ہے۔
 تیار کی دان سے اُس پر دو گنا گناں کر کے ہر سال ایک دن میں ان کو دو گنا سزا دی جاتی ہے اور
 تیرج لقمہ میں دیکھو یہ مستغفار میں مشغول ہوتا ہے اور اپنے لئے اور دوسروں کے واسطے
 دعا کرتا ہے۔ خود رہتا ہے نکلا ہوں۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون بزرگ ہیں۔ جن نے کہا کہ یہ ہیں ان کا
 نام اور مقام پوچھا کہ انہوں لیکن وہ نہیں جانتے ہر جہان امیر نے کہا کہ یہ حضرت علیہ السلام ہیں اُس نے
 کہا واسطہ علم بعد اُس سے پوچھا کہ کہاں گئے جن قید ہیں۔ جواب دیا کہ ان کے شمار بزرگوں کی تعداد میں
 پھر وہ غائب ہو گیا۔ و امیر نے نصیب از گشت کیا۔ دہرہوں سے کہا کہ جس راہ سے ہم آئے تھیں
 راہ سے معادہ و فرار ہے اس سب سے کہ جو قومیں حوالی ہیں۔ سی راہ کے ہیں انہوں نے ہمارا تا
 معلوم کر لیا ہو گا۔ کیا غیب ہے کہ عامل ہوں اور ہم ہیں ان کے قتال کی طاقت نہیں۔ لہذا دوسرے
 راہ سے ہم چلتے ہیں اس راہ میں ایک قوم موسوم ہے شکسافریہ وہ ہے جس سے اس راہ سے
 جس میں حماری اور جنگل اور دیار اور وحش و فیر تھتے چلے چند روز کے ایک ٹپے شہر کے
 قریب پہنچے کہ ان سے لوگوں کی باتیں مجھ میں نہیں آتی تھیں۔ جب اُس قوم نے لشکر منے کو کہا
 مسلح ہو کر لشکر منے کے ساتھ کر لیا۔ آپ سب کو طاقت کا یقین ہوا۔ انھیں میں ان کا بادشاہ
 لباس شان اپنے ختم خدم کے ساتھ تیار ہوا۔ اور انھیں آگے بڑھا اور سلام علیک کر کے حویلی زبان
 میں پوچھا کہ کون ہو کہاں سے آئے اور تمہارا امیر کون ہے۔ اس کلام سے سب کو فی الجملہ کی گئی
 اور ٹوٹے بن نصیر نے اُس کا استقبال کیا اور کہا میں نصیر۔ اسلمین عبداللہ بن مردان کی گئی
 سے اپنی قوم کا امیر اور قوم عرب سے ہوں اور ہماری روہ اور قابل گنتی کے ہے۔ جب ہم آئیں
 اور مکان سفر سے اسراحت پائیں بیان کر گئے۔ بادشاہ نے فرمایا یہاں دو پرکوبت لگائی ہوئی
 ہے لہذا تم کو ان پناؤں کے دامن میں جہاں ٹھکان درخت و دیوانی کے پتے ہماری ہیں۔
 اُن کے کا حکم دیتا ہوں چنانچہ اُس کے بعض امرا نے لشکر کو بھیجا کہ آنا اور رکھنا اور روانہ چلا
 ہوئی بیچیا بعد بادشاہ مع امرا بخت و اجلال بازو بد کو آیا۔ ہر طرف سے صلہ رحمانہ
 مٹی۔ امیر بھی لشکر احسان بکھار دیا۔ بادشاہ سے دریافت کیا کہ آپ کس نبی کی امت میں ہیں
 بادشاہ نے فرمایا میں امت مشک امین نصیر اور اویا دشت بن نوح سے ہوں یہی طاقت آباؤ
 میرا ملک و سرزمین ہے۔ آپ تم پناہ ملتان کر دو کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ امیر نے ساری ہرگز
 و میرانی۔ پھر منے نے پوچھا اپنے حویلی زبان کی فکر کیسی آپ کی قوم میں ہم کسی کو دلی بات کرتے
 نہیں دیکھتے بادشاہ نے جواب دیا کہ بادشاہ اپنی رعیت پر فضائل میں زیادہ دہرہ کو کہیں اس صلاح
 خرد وین و سازش میں مصروف ہو سکتا ہے۔ میں نے حویلی ملک اور زبانیں بھی میں غرض ملک و سازش

ک

ک (رع) اسم مذکر۔ راء عربی کا بابائے نال۔ فارسی کا بچہ پستان۔ اردو کا اٹھائیسواں۔ ہندی یا سنسکرت کا پہلا حرف **क** جسے کانتاری کانت عربی یا کانتاکن بھی کہتے ہیں۔ اس کی آواز انگریزی میں **k** کے مطابق ہے ۲۲ اصحاب حمل میں اس کے پیش عدد فرض کئے گئے ہیں (۲۲) یہ حرف اپنے ایسے موقع پر ہندی فارسی میں کبھی اول میں کبھی وسط میں کبھی آخر میں صوبت ذیل سے بدل جاتا ہے۔ آ ب ت ث ج ح خ د ر ز س ش س ق ل م ن و (۲۲) حرف کبھی بیان کبھی علت کبھی تردید کبھی تصدیق کے واسطے اردو میں بھی آتا ہے۔

کار، حرف اضافت: (۱)۔ یہ لفظ اردو میں تعلق نسبت لگاؤ۔ ملکیت قبضہ وغیرہ ظاہر کرنے کے واسطے آتا اور حرف اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضارب مذکر ہو۔ گو کہ مذکورین تدکیر فائیت بجا خاص مضارب ہو اگر کی ہے۔ اور مضارب الیہ کے مذکر یا مؤنث ہونے سے کچھ واسطہ نہیں ہوتا اگر تا۔ پنجابی زبان میں اس کی بجائے راج بھج بھاکا میں کو کچھو جیوری یا نگہ میں کر بولتے ہیں جیسے اس والینی اس کا واکوینی راکا یا اس کا انگریزی ان کا وغیرہ (۲)۔ (یہ لفظ اسم کے اخیر میں آتے سے صفت کے معنی بھی پیدا کر دیتا ہے مثلاً چاندی کا یعنی ساختہ سیم۔ سونے کا یعنی ساختہ زر۔ آفت کا یعنی ہفت روزہ یا روزنامہ۔ کنوئرفو۔ زین۔ آفت انگیز وغیرہ) (۳) بدلے استقبال مگر صمد کے بعد جیسے میں نہیں آئے گا۔ وہ نہیں جائے گا۔ آپ نہیں کھائے گا وغیرہ۔

کا برہ اسم مذکر۔ راء اکبر۔ جتی دار بچت کبر (۲) ایک سیاہ پرند کا نام جس کے پیٹ پر سفید پتیلیاں ہوتی ہیں اور اکثر جوار باہرے کی بالوں میں سے دالے نکال کر کھا جاتا ہے۔ زمیندارسی نامہ اس کو اڈا یا کرکٹے میں +

کا بک (د) اسم مؤنث۔ صبح کا بک۔ کبوتروں کا وہ دھبہ جو بائیں کی کچھیلوں یا چھتیلوں سے بنا ہوا ہوتا ہے حرف کاٹ کے ڈبے کو بھی کہتے ہیں۔ بچ کبوتر۔ مرج کبوتر خانہ +
کابل دت اسم مذکر۔ اضافتوں کے خلاف علامہ کا نام جو ہندوستان سے

کات

کاتب شامل فصل نوان واقع ہے۔ کابل میں کیا لکھے ہیں ہوتے ہیں جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں +

کا بلادہ اسم مذکر۔ ایک قسم کا پھل پتھ۔ ڈھیری۔ بھٹ +
کابلی (د) صفت: (۱) کابل سے منسوب۔ جیسے "کابلی رتہ"۔ گابلی چیز وغیرہ (۲) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اڑ سکتا یہاں تک کہ نظر سے غائب ہو جاتا اور دو ذہین تین بہتر تک زمین پر نہیں اُترتا۔ بے شمار بازیاں کرتا اور تھادی کا عمدہ کام دیتا ہے کہتے ہیں جب یہ پاشیاں کھلتے کھلتے ٹھک جاتا ہے تو زمین پر گر کر کے لوٹنے لگتا ہے +

کابوس (د) اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جن میں آدمی کو مالت خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کشتی غص نے اُسے دیا گیا ہے اور وہ اُس کی ٹوہب شکل سے ڈر کر آواز نکالتا اور اُس کے بوجھ سے گویا پسا جاتا ہے۔ اصل میں یہ صرغ کا مقدمہ ہے۔ فارسی ولے اس کو سگا چھٹکتے ہیں اور ہندی میں جھکوتا +

کابین (د) اسم مذکر۔ نر۔ وہ روپیہ جو نکاح کے وقت مرد کے ذمہ ڈالا جاتا ہے +

کابین نامہ (د) اسم مذکر۔ نر نامہ۔ وہ کاغذ جس پر نثر کی تعداد اور اقرار مارا کھا جاتا ہے +

کاپی (رائٹنگش کاپی Copy) اسم مؤنث: نقل + مسودہ + منقول + جلد نسخہ + پرت + چند سے ہوئے اوراق +

کاپی رائٹ (رائٹنگش Copyright) اسم مذکر: حق تصنیف + ذالیف + حق ایجاز۔ حق اختراع +

کاپی نویس (د) اسم مذکر: نقل نویس۔ نقل کرنے والا + کاتب چھاپہ کی سیاہی سے کتابت کرنے والا وغیرہ نویس + مختصر +

کاتامہ صفت: (۱) ایسی عمدہ کام جو جیسے بڑھیا کا کاما + (۲) تانگا۔ سوت۔ رشتہ تار (۳) بالٹ کاٹنے کا چھرا +

کاتا اور لے دوڑی (د) کہوت: کام کرتے ہی مزدوری کا تقاضا کرتوں مزاج اوہٹ کے بلکے کی نسبت بولتے ہیں +

کاتب (د) اسم مؤنث: کتابت کرنے والا۔ مختصر۔ لکھنے والا۔ نویسنہ نقل نویس۔ کاپی نویس +

کات

کاکب (۵) ہسم ڈگر - ہندی کا سواں چھینا - تقریباً ۱۵ - اکتوبر سے ۵ نومبر تک کا زمانہ +
 کاکب کی کٹیوار (۱) ہسم ٹوٹ: - ہمارا چھلہائی عورت - چھال ہرت
 (جو مکہ کاکب کے بیٹے میں کٹیوار ہش جاع کثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر کٹے اُس کے گرد رہتے ہیں - پس تبتلایہ عمارہ ہو گیا) +
 کاشارہ (۱) نسل متحدہ: - یہ سیدن بارسن کا ترجمہ + رونی کے لگے چرخے کے ذریعہ سے بنانا - چرخے پر رونی یا پشم سے سوت بنانا جیسے کاتنا تو آتھیں پھانسیا تو نہا - نہ لگتی - یعنی بے جانے بوجھے کام میں فعل دینے لگی +

کاتی (۲) ہسم ٹوٹ: - ستاروں کے ایک اور کار کا نام جس سے تار یا پتھر وغیرہ کاٹتے اور اُسے کتی بھی کہتے ہیں +

کات (۲) ہسم ٹوٹ ڈنگر - کاٹنے کا حاصل بالمصد - تریشٹن کٹاؤ

جو کات ہے تر بھی لگے یار میں عاشق
 وہ کات کرے کیا تروتیخ و سناں خاک
 اُس ترک سا ہے کونسا خونریز دوسرا
 کس کی کمر کی تیخ کا ہے بے پناہ کات
 (۱) تریشٹن تیخ و میرو

رہستی سے میری کیا کیا دل میں کہتے ہیں مدد
 درم کات اُس تیخ میں کم ہے کجس میں تم نہیں
 بے یارچیں میں مہفت گل ہیں گلچاک شبنم میں گر کات ہے ہرے کی گئی کار (سیر)

ابرو کی کات کا جو امانت اکھا ہے وصفت
 خامہ کی ہے زباں دم تحریر باڑ دار
 عالم کو درگھا ہے تین با تدوتا نام یہ کات ہے تری تیخ و نیم کا (سودا)

ٹوٹکے تو باہوس کے پاؤں پہلے قتل سے
 کات ہے اسے قاتل عالم بڑی شمشیر میں

(۲) زخم - گھاؤ - چرکا (۲) چھانٹ - قطع - تریشٹن - پوٹ (۵) اینری
 روالی (۱) چرکاپٹ جو کسی تیز دوات سے زخم میں ہوتی ہے - خراش چھیلن
 (۲) پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنہہ اڑ جائے اُسے بھی کات کہتے ہیں
 (۳) برانی - بدی - بوگولی جیسے "روہ رقت میری کات کرتی رہتی ہے"

کات

(۱) عداوت - دشمنی (دندانہلم) -

جاتا ہوں کہ جلاتا ہے مرا منظر میں برابر چوٹیوں تو آؤ تم ادھر
 کات کرنا چلے جاتے ہو مجھ سے اکثر جال تلوار کی سیکھی - نکلے جوہر
 زخمے عشق پہ دنا بھی تم خوب نہیں -

کات اچھی نہیں ہر دم کی - دم خوب نہیں

(حضرت سودا اور اسیر کے سوا کسی اور نے ذکر نہیں کیا)

کات چھانٹ (۲) ہسم ٹوٹ: - (۱) توڑ پھوڑ کا تریشٹن + لگائی
 بھجائی بچل غری - لگائی تری + عیاری - چالاک سے
 دیکھ کر میری فعل جاتی ہے جو بھٹکے کات چھانٹتی ہے (شوق)
 (۲) کسی کے حق پر ہجرت میں کمی و بیشی +

کات چھانٹ کرنا (۱) نسل متحدہ: - (۱) توڑ پھوڑ کرنا - ساز باز کرنا (۲)
 کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا
 اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا (۳) غیبت کرنا - لگائی بھجائی کرنا -
 لگائی تری کرنا - گانا بھجانا - لگتی گنا (۴) بھائی باز - برائی کرنا +

کات چھانٹ (۲) ہسم ٹوٹ: - قطع و برید - تراش خراش + چیرھاٹ
 جوڑ توڑ + کتر پوٹ + چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو ٹکسی ہو چھٹن - ریزہ +
 کات چھانٹ کرنا (۲) نسل متحدہ: - (۱) قطع و برید کرنا (۲) کتر پوٹ
 توڑ پھوڑ کرنا (۳) حساب میں کمی بیشی کرنا + بیچ میں روپیہ رکھ لینا - غبن

کرنا خیانت کرنا (۴) لگتی گنا - برائی کرنا - جڑ کاٹنا - دشمنی کرنا - عداوت
 کرنا (۵) اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا غنہ کرنا - بھرا لینا +

کات ڈالنا (۱) نسل متحدہ: - تراش دینا - قطع کر دینا - اڑا دینا - قلم
 کر دینا +

کات کرنا (۱) نسل متحدہ: - (۱) گھاؤ ڈالنا - زخم ڈالنا خراش کرنا -
 چھیلنا (۲) پانی کا اپنے آپ رستہ کر لینا (۳) توڑ کرنا - تردید کرنا جواب
 دینا (۴) تریشٹن کرنا - تریشٹنا - کٹنا

بیل جہان کو اورو سے حمار لے لیا
 کات کوٹ (۲) ہسم ٹوٹ: - (۱) چیرھاٹ - جڑائی (۲) کمی بیشی وضع
 اور بھرا کرنے کے بعد جیسے کات کوٹ کر دس بچلے لگتے ہیں +

کات کوٹ کرنا (۱) نسل متحدہ: - (۱) چیرھاٹ کرنا - جڑائی کرنا - تریشٹن
 کرنا (۲) وضع اور بھرا کرنا کمی بیشی کرنا +

کاٹ

کاٹ کھانا (۱) نعل شندی :- دس لینا نہ منہ مارنا نہ ٹونک مارنا نہ بڑک مارنا +
 کاٹ کھانے کو دوڑنا (۲) نعل شندی :- بات بات پر آمادہ
 بہ نفاش و مستعد جنگ و جدل ہونا - ٹھکرنا ٹھکریاں ہونا - بد مزاجی
 سے جواب لینا - پھاڑنے کو دوڑنا - بد مزاجی دکھانا - تند مزاجی اور
 ترش روئی سے پیش آنا +

کاٹا رہ جھٹ :- (۱) کاٹا ہوا - دوسا ہوا - نیش زدہ - جیسے ساٹپ کا کاٹا
 سونے پھوک کا کاٹا روئے (۲) رسم منگرا - زخم مار - چوٹ مار - ایک کلمہ
 ہے جو کسی بد مزاج یا غصیل آدمی کی بات کے جواب میں کہتے ہیں جس
 سے یہ فرض ہوتی ہے کہ دیکھو چوٹ کی - ابھی دوسا ہوتا - اسے مارا +
 کاٹا اور الٹ گئی (۳) سارہ :- دس کر لینی کھا جانا - (چونکہ
 ناگن کا قاعدہ ہے کہ وہ آدمی کو کاٹ کر لپٹ جاتی اور اس سے اس کے منہ کا زہر
 چھالا چھوٹ کر جلد زہر چڑھ جاتا ہے) اس وجہ سے اس کا اطلاق ایسے
 مٹوئی شخص یا چیرہ برہوںے لگا جو بڑا پورا نقصان پہنچا کر محض نا آشنا
 بن جائے +

مذکر کے دل ناواں نہ تو لعلو یا کرکھچر
 یہ ناگنی :- کہیں کاٹ کر الٹ جاوے
 کاٹنا (۱) نعل شندی :- (۱) بربیدن کا ترخہ - تیرا شنا - پھانک تارنا -
 قاش اٹھانا - درق اٹھانا (۲) درخت چھاٹنا - شاخ قلم کرنا (۳)
 کترنا نیچی سے اڑانا +

اے چرخ تجھ کو کس نے خاموش کر دیا ہے
 کس نے زبان تیری رتوں بے گناہ کاٹی
 (۴) بونٹنا - قطع کرنا - قطع و بربید کرنا - اگر بیدن یا زخم زدن کا ترجمہ
 دوسنا - ٹونک یا نیش مارنا کسی زہر لیے جانور کا چوٹ کرنا +

سودا یہ اُس کے سر سے سر سونہ جا چکا
 عاشق کو لایا کر تو لعل بیاہ کاٹ

(۶) بھونکا - بھونک مارنا - منہ مارنا - دانت مارنا - دانت گزونا - بھونوٹنا -
 (۷) گھاٹوٹنا - زخم کرنا - خراش پیدا کرنا - جیسے کسی تیز و فدا کا زخم میں
 ہر جہت پیدا کرنا (۸) دوڑ کرنا - ترک کرنا - چھوڑنا - تباہ کرنا - تباہ جیسے
 ایسی دوسری بات کہتے ہیں - اس کا کو بھی سر سے کاٹ (۹) اڑانا

کاٹ

اٹ کرنا - تن سے جدا کرنا - اقط کرنا - جیسے سر کرنا - ماتہ زنا -
 "کاٹے باڑے نام تلوار کا - لٹے سپاہی نام سردار کا - (۱) گزارنا - بسر کرنا +
 گفتوانا - کھونا - حنا لے کرنا - مجبوری اور کرہست کے ساتھ گزارنا - چارنا چار
 بسر کرنا +

آز صورت دل پہلنے کی نہیں کوئی مگر
 ہجر کے دن کاٹتے ہیں دھل کی تیریں

سردی کا موسم کاٹنا - برسات کاٹنا - خزاں برسات کاٹ کر جائیگے
 یہ بیدل زمانہ کانی کس طرح کاٹوں دنا - تو مجھ کو اور دل دے کیونکہ انام و نامہ میں
 کچھ فکر زار راہ کا کیجئے نصیر اب تو تم نے تو عمر اپنی غفلت میں بھائی (نصیر)

یوں روکے اُس محلی میں دن رات کاٹتے ہیں
 رتے ہیں جیسے رہو برسات کاٹتے ہیں -

کتاہے پھر میں بس شمع زو کا دھیان
 تو روشنی کے شعل میں روز و سیاہ کاٹ

(۱۱) جھٹنا - بھنا - پھونکا کرنا - جیسے قید کاٹنا (۱۲) ذبح کرنا - حلال کرنا -
 پھری پھیرنا - پڑھنا - منہ سا کرنا - گردن مارنا - قتل کرنا +

دل میں صعب شرہ سے کس منہ سے پھر ہو کر کش
 جن نے کہ ایک بل وں ساری سپاہ کاٹی
 (۱۳) ملے کرنا - قطع مسافت کرنا +

کوئی میدان سے میدان جنوں کاٹ کے آئے
 مرحلے قطع یہ کیا کیا تھے کئے دور و دراز
 کیا مناسب ہے تری دیوار سے لگ چٹکے ملک
 پاؤں بھی کر نہیں سکتے ترے مجبور دراز

شب نامک میں تمہاری لئے رشتہ اکاٹھی
 آفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹھی

(۱۴) بچ میں سے نکل جانا - آگے سے چلا جانا - جیسے آبی یا کھٹے کا
 راستہ کاٹ جانا (۱۵) جگشی سے اڑانا - جیسے بھنگ کاٹنا - لکھنا +

کاٹنا وغیرہ (۱۶) لکھنی کے تختے یا پورے بنانا - انھوں میں سے کڑیاں
 نکالنا (۱۷) چھکانا - بٹانا - انفصال کرنا - فیصلہ کرنا جیسے راہ کاٹنا - چھکارنا +

- کاٹنا (۱۸) ٹیلے پر ابر کرنا - پہاڑ توٹنا - جیسے پہاڑ میں سے ٹک کاٹنا -
 (۱۹) جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا - میدان نکالنا - زمین صاف

کرنا +

کٹ

کرنا جیسے جگل کا ٹٹا (۱۹) پانی توڑنا۔ نہر یا دبا میں سے پانی لینا۔ جیسے
 ۲۰ پانی کا ٹٹا (۲۰) اٹھانا۔ جیسے دریا میں سے نہر کا ٹٹا۔ (۲۱) چیرنا۔ بھاڑنا
 ہاک کرنا۔ جیسے علم تشریح یا نہر کے پتھان کے واسطے مڑے کو
 کاٹنا (۲۲) مڑ کرنا۔ لایج کرنا۔ لاؤ گی کرنا۔ فصل اٹھانا۔ جیسے کھنت
 کاٹنا۔ مگھاس کاٹنا (۲۳) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔
 جیسے ہنڈوان یا سود یا ہستی یا تنخواہ کاٹنا (۲۴) پھردنی یا کٹوتی دینا
 کیش دینا۔ دستوری وضع کر دینا۔ جیسے میں روپے سیکڑا کاٹنے کا
 (۲۵) چھیننا۔ قلم چھیننا۔ منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ چھیلنا۔ حک کرنا (۲۶)
 دخل دینا۔ بیج میں بولنا۔ بات میں مزاحم ہونا۔ جیسے بات کاٹنا
 (۲۷) تردید کرنا۔ توڑنا۔ اعتراض کرنا۔ رد و کد کرنا۔
 دلیل یا برہان کا رکھنا۔ دعویٰ توڑنا۔ جھوٹ ثابت کرنا۔ بطلان
 کرنا۔ غلط ٹھہرانا۔ کھنڈن کرنا جیسے دلیل کاٹنا (۲۸) رنگ جدا
 کرنا۔ رنگ نکالنا۔ رنگ اُتارنا۔ رنگ اُٹارنا جیسے رنگ کاٹنا
 (۲۹) عود۔ عکڑے کرنا۔ پُرنے آڑا نا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ انا۔ پیشنا۔
 چھیننا جیسے دے تو آگے کیسا کاٹوں ہوں (گوارو) (۳۰)
 لشکری۔ میلہ اٹھانا۔ گھوڑا اٹھانا۔ کسانا جیسے ٹٹی کاٹنا (۳۱)
 کٹا۔ حاصل کرنا کھینچنا۔ گھسیٹنا۔ غبن کرنا۔ سمیٹنا جیسے اس نے
 تو اس ریاست سے ہزاروں کاٹے اور اڑائے (۳۲) جلتی گاڑی یا کراچی
 وغیرہ میں سے کچھ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے کراچی کا ٹٹا بھاری ٹٹا
 (۳۳) ریل گاڑی کو ٹرین میں سے جھڑ کرنا۔ قطار سے علیحدہ کرنا (۳۴)
 جسم میں چھینا یا کسی چیز کا بدن کو تکلیف دینا جیسے مڑا کپڑا تو اس
 نازک بدن کو کاٹتا ہے (۳۵) حشرات الارض یا پھھر یا مکمل۔ پتو
 جوں وغیرہ کا جسم سے خون چننا (۳۶) ماش یا گنجنہ۔ ازی میں
 چھ پتے اٹھانا۔ پتے چھانٹ کر دینا (۳۸) شاد۔ شرمنا۔ بھانا۔
 شسم دانا (علیٰ بن القیاس ہر ایک موقع پر اپنے آپ معنی بنا سکتا ہے
 جس کا زمانا کھنا موجب تطویل ہے)۔
 کاٹنے کو دوڑنا یا کاٹنے کو ڈرنا (۳۹) فعل لازم۔ (۴۰) دیکھو کٹ
 کھلے کو دوڑنا یا کٹ کے مشتقات میں مصرعہ
 کاٹنے کو دوڑے ہے اچھے بے آب ٹٹے
 رہا گوار گننا۔ بھال گننا

کٹ

جاننی رات میں وہاں جواد آدھے کٹے دوڑتے ہیں جو کور و بام عید (الش)
 بحر میں شل پینگ اب بھاڑے کھاتا ہے پینگ
 کاٹنے کو دوڑتی ہے صورت دیا ٹٹے۔
 (۳) اور ان اوصاف معلوم دینا
 دن کٹا جائے اب رات کدھر کاٹنے کو۔
 جب سے تو باس نہیں دوڑے ہے مگر کاٹنے کو
 کاٹو رہا (۴) اصل میں ایک گالی ہے جس سے مراد لیتے ہیں
 جازو بالش کر دہا راکیا کرکتے ہو۔ جو کچھ کراہو کرلو جیسے کاٹو بانی پت
 میں رہتے ہیں۔ (۵) اس کے ساتھ ایک دواہیات تصدیقی ہے
 جو قلم نماز کیا گیا)۔
 کاٹو تو خون نہیں (۶) رد احوال۔ یعنی خوف کے باعث برن ہیں
 کاٹو تو لہو نہیں (۷) لہو کی بوند نہیں رہی۔ نام جسم زرد اور سر ہو گیا
 نہایت صدمہ گزرنے۔ خوف طاری ہوئے اور ہر دیکر بھالنے کے
 موقع یا اس کے اظہار پر بولتے ہیں
 تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اس دم
 جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حیدر میں
 کاٹھ (۸) اسم مذکر۔ (۹) کلوسی۔ چوب۔ کلڑ۔ شنب (۱۰) ایک بھاری
 اور موٹا اٹھا جس میں مجرموں کا پاؤں ٹھوکنے کے واسطے چھید کر دیتے
 ہیں۔ اصل میں یہ دو برابر کے ترشہ جوئے کلڑ ہوتے ہیں جن میں
 مجرموں کا پاؤں رکھ کر دونوں کلڑا دیتے اور اوپر سے نفل بڑھتے
 ہیں۔ لال خاں کا کلڑا۔ خدسی ہیں کلندر۔ کلندر۔ نکلندر کہتے ہیں۔
 عزلی میں مقلطہ (۱۱) صفت۔ (۱۲) شنت۔ (۱۳) دشنت۔ (۱۴) دشوار۔
 کٹھن (۱۵) کٹھہ ناتراش بعض بے وقوف (۱۶) خوام۔ بے درد۔
 بے رحم۔ کٹھور۔ نرٹو
 کاٹھ پٹیلی (۱۷) اسم مؤنث۔ کٹھ پٹیلی زیادہ بولتے ہیں۔ کلڑی کی مٹی ہوئی
 پٹیلی۔ کلڑی کا کٹھ۔ کلڑی کی گڑا۔ لبستہ حرمین
 کاٹھ چباننا (۱۸) فعل متعدی (مہندہ)۔ (۱۹) روکے سوکھے دن کاٹنا۔ تنگی
 میں بسر کرنا۔ مشکل سے بسر کرنا (۲۰) دنوں کو دغا دینا
 کاٹھ کا (۲۱) اسم مذکر۔ (۲۲) کاٹھ کاٹو کا ٹھٹھ (۲۳) صفت۔ (۲۴) چرمین
 کلڑی کاٹنا ہوا

کاٹھ

کاٹھ کا آلہ (۱) اسم مذکر۔ محض بے وقوف۔ اور دل کی عقل پر
پہنے والا۔ سو دھو۔ بچھیا کا ہوا۔ ٹورک۔ آئندہ ماحر کش۔ کوون۔

گاڈوی۔ احمق۔ نادان۔ منحوس۔

کاٹھ کا گھوڑا (۲) اسم مذکر۔ (۱) انگلیٹ آدمی کی لکڑی۔ لاشی۔
معدی۔ بیساکھی (۲) لکڑی کا بنا ہوا گھوڑا جیسے لکڑی بنے ہوئے تین
کاٹھ کا گھوڑا۔ لوہے کا زین (۳) لکڑی کا زین۔

کاٹھ کا کھارہ (۴) اسم مذکر۔ انگوٹھ لکڑی کا پھوٹا اسباب۔ گھرا
نکاسا اسباب۔

کاٹھ کا کٹول بالٹھلی (۵) اسم مذکر۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔
جس میں آٹھ بچوں کی طرح آنکھیں بند کر کے اور لکڑی کو چھوتے پھرتے
ہیں۔ جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوا اُسے چھوتے پکڑ لیا۔ پس
بہرہ جبرین جاتا ہے۔ چونکہ چوراس میں یہ فقرہ کہنا پھرتے کہ کاٹھ
کٹول بالٹھلی پھرتی میرا نام اس وجہ سے بنام رکھا گیا۔

کاٹھ کوٹرا چلنا (۶) فعل لازم (مہند گنول)۔ اور چلنا۔ پس چلنا۔
حکمر ہلنا کاٹھ میں پاؤں دینے اور کٹوٹے مارنے کا اختیار ہونا جس کا
کاٹھ کوٹرا چلے وہی چاہے جسے پکڑا لے۔

کاٹھ کی جھبھو (۷) اسم مؤنث۔ (۱) کاٹھ کی موٹی اور دہنی پٹی (۲)
احتمل۔ سٹلو۔

کاٹھ کی گھوڑی (۸) اسم مؤنث۔ (۱) جھنڈ میں (۲) تابوت۔ احمق
جنازہ۔

کاٹھ کی مورتی اور چندل مار (۹) (۱) اکھاوت۔ (۲) خیل
آدی کا بناؤ سنگار (۳) تعجب اور ہمتی کے اظہار کی طرف بھی اشارہ

ہے۔ لیکن اس صورت میں راجہ بھوج اور کاٹھ کی موتی کے مارنگ
جانے اور بعد میں اقبال کا نشانہ آنے پر گلی کی حکایت پر توجہ ہے۔

جس کا تھم آگے جا کر کہاں لگتا ٹیلی اور کہاں راجہ بھوج میں
نقل کرینگے۔

کاٹھ کی فاندی بار بار نہیں چڑھتی (۱۰) اکھاوت۔ بار بار چڑھنا
دعا بازی۔ جلد و جلاسی فریغ نہیں پاتی۔ فریب زیادہ نہیں مل سکتا

(چونکہ کاٹھ کی فاندی ایک دھندلی میں بل کر گام سے جاتی رہتی ہے)
اسی طرح آدمی کا اعتبار ایک آدھ دھندے چھوٹ میں جا کر رہتا اور پھر اس کا

کاٹ

نہیں تھی ہے)۔

کاٹھ میل (۱) اسم مذکر۔ ڈاک گاڑی + (۲) لغت انگریزی کا رٹ
میل (Cart Mail) یعنی میل کارٹ سے بگاڑ کر

بنالیا ہے)۔

کاٹھ میں پاؤں گھونکنا (۲) فعل متعدی۔ لال غاں کے کٹے سے
باندھنا۔ قید قندری۔

کاٹھ میں پاؤں گھونکنا یا دینا (۳) فعل متعدی۔ مجرم کے پاؤں میں
کاٹھ ڈالنا۔ مجرم کو لال غاں کے کٹے میں بچھنا۔ پاؤں میں بڑی

ڈالنا۔ قید کرنا۔ آنے جانے سے دھکنا حوالات کرنا۔
کاٹھ ہو جانا (۴) فعل لازم۔ بالکل بے حس و حرکت اور مت ہو جانا۔

گٹک مہم ہو جانا۔ ساکت اور خاموش ہو جانا۔ اگر باندھت ہو جانا۔
ساکت اور خاموش ہو جانا۔ پھر بن جانا۔

کاٹھی (۵) اسم مؤنث۔ (۱) جسم جسامت۔ جیسے اُس کی کاٹھی اچھی
ہے۔ بطور پائپ نہیں معلوم ہوتا۔ انگلیٹ + (۲) قالب۔ ڈھانچہ پنجر

ڈھانچا۔ شٹاٹھ (۲) میان۔ تلوکار کا نیام۔ غلات۔ غلام شمشیر۔
خشن (۳) گھوڑے کا جڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے۔

کاٹھی دھڑنا یا کھنڈنا (۴) فعل متعدی۔ گھوڑے پر زین یا کاٹھی رکھ کر
اُسے تیار کرنا۔ چارہ دہنا ڈالنا۔

کاٹھی انگلی پر نہ مٹھنا (۵) فعل متعدی (۶) ایسا کہل اور بے درد ہو جانا
کہ اگر کسی زخم پر اس کے اچھا ہو جانے کے واسطے کہیں کہ فریاد یا شہاد کو نہ

تو بھی نہ ہو سکے۔ جیسے ایک معذور جو کسی کی کاٹھی پر مٹھتا ہے (۷)
نہایت سخت دل کا بھورا رہنے پر مہم ہو جانا۔ ذرا سا کام کو نہ دینا۔

(۸) صاحب آردو زبان کے موجودہ بنی مخزن میں اس کی وجہ تسمیہ کیا
عہدہ کہی ہے کہ بچنے سے تعلق رکھتی ہے)۔

کاٹھ کھانا (۹) فعل متعدی۔ نہایت ناگوار گورنا۔ زہر لگنا۔ از حد برا لگنا۔
بھاڑ کھانے کو دونا۔ خونگال معلوم دینا۔ تکلیف دہ اور آزار دہاں ہونا

شکار۔ تکلیف دہنا۔

دوہرگی (۱۰) اسم بازی میں یہ کہنا اُن کا ہے
دھوپ کاٹھ کھاتی ہے جی چھوٹ پر سنس کے دو

نفاق یا بہت نہیں گھراٹے کھانا ہے۔ کثیر نفاق ہے کہ شیر قالی پر دہر

کاج

کاجل دینا یا سار نارو (نسل تختی)۔ آنکھوں میں کاجل لگانا۔ جیسے
در کاجل سب کو دینا آئے ہے پر جوتوں بھانت بھانت ہے رکھاوت) +

کاجل کا تیل (دہ) ایسٹم ذکر۔ دہ خال جو مشتوق لوگ خوبصورتی کے
واسطے کاجل سے اپنے رخساروں پر بنا لیتے ہیں ۵

لگاؤ۔ کاجل کے تیل اپنے منہ پر ابھی خاک میں گر کے آخر لپٹے (لا اطم)
تیو بنجوں نے بڑے عیاضن دونا یا کاجل سے کاجل کے عمل رخسار لالہ ہو گیا (برق)

کاجل کی کجلاوٹی اور کجھولوں کا سنگار ؟ (دہ) کہاوت :-
یعنی صورت وہ کچھ بنا ڈیہ کچھ جب بصورت آدمی زیادہ بناؤ سنگار کرنا ہے

تو اس کی نسبت کہتے ہیں +
کاجل کی کوٹھڑی (دہ) اسم نرٹھ :- (را) دہ مکان جہاں اکٹھا کاجل پڑا

جاتا ہے۔ جیسے "کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا۔ اگر نہ کالا ہوگا تو ٹیکا جب
بھی لگ جائیگا (۲) جوانی کا گھر محل بنائی۔ کلنگک استھان خراب

صحت دہ جگہاں چلتے بنائی حاصل ہو جب لگنے کا مقام صبیہ
کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا اسی کے جیکا لگیگا ۵

الغت کے رخ سے دل نشان کیا جیں۔ کاجل کی کوٹھڑی ہے تمہاری یا کچھ
اُس چشم گیس سے محبت ہوتی اسیرہ کاجل کی کوٹھڑی میں گنتا ہو گیا (لا بیس)

دھبہ کیوں لگے نظر شوق دید کو + ناں چشمہ سر سب دہ کاجل کی کوٹھڑی نہمت
کاجل کی کوٹھڑی میں وجہ سے کاؤر (دہ) کہاوت :- بدنام جائیں

بنائی کا خوف + دنیا میں آلائش معاصی سے بچنا محال اور دشوار ہے +
کاجل گھٹانا (دہ) فعل تختی :- دیکھو کاجل لگانا +

رسمہ کی نسبت دہلی میں اور کاجل کی نسبت لکھنؤ میں لفظ
گھٹانا بولتے ہیں +

کاجل لگانا (دہ) فعل تختی :- آنکھوں میں سرمہ کی طرح دودھ چراغ کا
استعمال کرنا +

کاجو بھو جو (دہ) صفت :- (را) نہایت نازک۔ جیسے کاج شیشہ وغیرہ کی
چیز۔ چوٹی کی مثال۔ ناپا تھلہ سیلہ الزوال - بودا (۲) بازار۔ رسمی -

لفظ کا۔ دکھاوے کا۔ دیکھنے کا ہلکا۔ اشارے سے ٹوٹ جانے والا۔ دہ چیز
جسے کار پگرنے یا متبادر ظاہر تو نہایت خوشنادر و لغریب بنایا ہو مگر باخبر نہ ہو

کاجو بھو جو ہوا کرتا ہے چیز کو گنا دیکھو جو تڑا اراؤ ہو ٹوٹ پڑا (دہ) است
(دہ) لفظ کا غذا اور بھوج پڑے جو دونوں لفظ اور کم طاقت چیز ہیں -

کاج

کاجے کھاتی ہے فرشتوں کی بھی صورت گوی
اس قدر جو اچھوں کچھ تنہائی کے ساتھ

کاجے کھاتے مگر ابھی سے ہیں مدد ہے موسم بہار ابھی (عارف)
بے یار کاجے کھاتا ہے دیران مگر ٹھٹھے

شہتیر جو لگا ہے وہ اخروہ سے کم نہیں
کاجے کھٹے نہ مارے مرے (دہ) محاورہ :- نہایت سخت جان

آدمی اور کار اہم کی نسبت بولتے ہیں - نہایت کٹھن - ازہر شکر و غلبہ
کاجے کھٹے جو نہ مارے مرے وہ ناز و ادب پر تھما سے مرے (لا اطم)

کاجے نہ کٹنا (دہ) فعل تختی :- دہ جو ہونا - اجیل ہونا کٹھن اور سخت
ہونا کسی طرح تمام نہ ہونا ۵

ایام محبت کے تو کاجے نہیں کٹتے بن بھٹ کے گھٹوں پر گندہ پائیں (شیدی)
کاج (دہ) ایسٹم ذکر :- (را) کام - کرا - کاج - دھندا - جیسے آپ کاج ہما کاج

مین تو وہ سر پہنے جن مین میں لاج
بڑے ہونے اور کچھ بھرے وہ نیناکس کاج

(۲) کسی بوڑھے آدمی کے مرنے کی بڑی بھاری ضیافت جسے "روٹی
یا کھانا کرنا بھی کہتے ہیں" (۳) شادی کا کاروبار (۴) بوتام کا گھر - مین

کا گھر - ہول +
کاج بنانا (دہ) فعل تختی :- بوتام کا گھر بنانا - ہول بنانا - مین کے واسطے

کسی کپڑے میں سولخ بنانا +
کاج کرنا (دہ) فعل تختی :- (را) مرنے کی روٹی کرنا - مرنے کی بابت

ضیافت کھانا (۲) کوئی بلا کام کرنا - (۳) بوتام کا گھر بنانا +
کاجل (دہ) ایسٹم ذکر :- چراغ کا دھواں جو ٹھیک سے یا کسی چیز پر بار کر آکھ

میں لگتا ہے یا کھانا کر کے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ چھوڑتے ہیں -
دودھ چراغ ۵

کاجل ڈالوں کر اور سردیاں جلے ان میں ہیں پی بسے دو جاکوں ملے (دونا)
ہجر جاناں میں نہیں ظلمت سے کم نور ہجر

دیرہ ستیارہ ذابیت میں کاجل ہو گیا
کاجل پڑنا (دہ) فعل تختی :- دودھ چراغ گزرتن کا زجر - چراغ کی لو

کے اوپر سر پرش رکھ کر کاجل اکٹھا کرنا کسی شخص کے کو لو پر رکھ کر اس
میں دھواں بنانا +

کاج

بنایا گیا ہے۔ اول میں کاندہ کا اندوڑا پھر زمین صدف ہو کر کاڈو۔ عوام نے چونکہ
ذال کاندہ ان کی زبان سے نہیں نکلتا۔ کاجو بنالیا۔ مجموعہ پترے مجموعہ ہو جانا
بہرہ آسان ہے۔ پس اس طرح پر کاجو ہو جانا گیا۔ جو لوگ اس کے مٹی ہیں
تذکرہ ازاج احمد زاجیہ کے لکھتے ہیں۔ شاید خاص ان کی جلد بیلدی میں لکھی
کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہوگا۔

کاجی (۱) صفت (ہندو)۔ کاجی کام میں مصروف رہنے والا۔ دھند سے ہیں
لگا رہنے والا۔

کاج یا کاج (۲) اسم نرقت۔ نر مارج شیشہ۔ ایک قسم کا سخت جھکڑا ہوا
جودیتہ لکھا یعنی مٹی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے۔ اصل میں یہ مادہ
کانس کے بننے سے عظیم کی صفت میں جمع ہو جاتا ہے چنانچہ اس کی ابتدا اسی
طرح پر ہوئی مٹی کے مگر کسی قافلہ نے ایک مقام پر جو بہت سی کانیں جلائی
تو وہاں یہ مادہ آگ سے پھیل کر جمع ہو گیا۔ اسی سے پھر لوگوں نے ضرورت
بننے کی صلاحیت معلوم کر کے مختلف چیزیں بنانی شروع کر دیں۔ ہندی زبان
میں جو کاج اس کا نام پڑا۔ اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ مادہ کانس میں
زیادہ تر موجود ہے۔

کاچھ (۱) اسم مذکر (ہندو)۔ (۱) دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے ڈھکا جاتا ہے
دھوتی کا لنگ (۲) لٹکانے کے اوپر کا حصہ۔ ہانگ۔ جھکا سا (۳) جاگیدا
کاچھا۔ کچھنا۔ کچھنی۔ گھٹنا (۴) لباس۔ بانا بھیس۔ ٹوپ۔
کاچھ کچھنا (۵) اصل ہندی (ہندو)۔ روپ پھرنا۔ سوانگ بھرنا بانا پھنا
لباس یا پٹنٹاک اختیار کرنا۔ بنا پھنا۔ جیسا کاچھ کچھ دیا باج ناچے کر مات
معرفتہ نظیر ع

سب کاچھ کچھ سب ناچ گئے اُس سیسا پھیل رہ جانے کو
کاچھ کھولنا (۱) اصل لازم رگوار۔ (۲) لنگڑا کھولنا۔ بھامت کے واسطے
نگاہ ہونا۔ بے حیل ہونا۔ نگاہ ہونا۔ بے حیل اور بے شرم بنا۔ ازار ہند کھولنا۔
لنگڑا ہٹانا۔

کاچھارہ (۱) اسم مذکر۔ جاگیدا۔ ایک قسم کا لنگڑا جسے پہلوان باندھتے اور وہ
سوس کی شکل کا ہوتا ہے اس سے جو ٹپے ٹھک جاتے ہیں مگر آگے
کی بے مٹری بدستور قائم رہتی ہے۔ گھٹنا۔
کاچھا باندھنا یا کھنا (۱) اصل ہندی۔ لنگڑا باندھنا۔ کشتی کے
واسطے لنگڑا کھنا۔ جاگیدا پھنا۔

کار

کاچھن (۱) اسم نرقت۔ کچھنی کی صفت۔ ہندو لکڑی۔ ہندو لکڑی فروش عورت۔
بڑے آج لائی جو ہے بیر کاچھن۔ بچکا توڑتی ہے کیوں سیو کچھن (۲) لکڑی
تلی لکڑی ہر جہانی اکالی سی کاچھن۔ لوراب تیرا خانہ دی (۳) لکڑی (۴) لکڑی
کاچھی (۵) اسم مذکر۔ ہندو لکڑی۔ ہندی فروش۔ ہندو لکڑی۔ ہندی
مالی کی ایک قوم۔

کلخ رت (۱) اسم مذکر۔ ہندو عمارت۔ محل۔ دیوان۔ گھر کو شک۔ رنواس۔
راج ہند۔ راج بھون۔

کاڈب (۱) اسم نرقت۔ صاف کو کاٹنیض۔ جھوٹا۔ بھل۔ دھوکہ۔
کار (۲) اسم مذکر۔ (۱) کام۔ صندا۔ کرج۔ امر۔ فصل۔ محل۔ کر توٹ۔
کرتب۔ کریم (۲) صفت۔ کچھ۔ چیشہ۔ صفت (۳) کشت۔ صاعقت۔
کھیتی۔ باڑی (۴) جنگ۔ دھل۔ قتال۔ دھال۔ پیکار۔ لڑائی (۵)
مطلب۔ مراد۔ مقصد۔ مقصود (۶) شغل۔ مصروفیت (۷) اعلیٰ۔ بات۔
لیکن یعنی صرف شغل کے واسطے کے کام میں آتے ہیں عظیم اسدی نے
بھی اسی معنی میں باندھ لپے (۸) معاملہ۔ جوار (۹) و۔ کوئی لڑی
شادی یا قریب۔ کاج (۱۰) واسطہ۔ عرض۔ تعلق۔

کار آرموڈہ (۱) اسم نرقت۔ ہندو۔ ہندو کار۔ کام کیا ہوا۔ لکھنا۔ کاروان
آرموڈہ کار۔ جہاں دیدہ۔ دانکار۔

کار آمد (۱) صفت۔ مفید۔ طلب۔ کام۔ کرنے کے فائن۔ فائدہ مند۔
سودمند۔ پھل۔ نایک۔ مٹن۔ چشھ کار آمدنی۔
کار بار (۲) اسم مذکر۔ (۱) کام کج۔ شغل مشغلہ (۲) لکھن دین۔ بیج ہونا۔
داد و ستد۔

کار باری (۱) اسم مذکر۔ (۱) لکھی۔ کاجی (۲) کاندہ۔ ہندو لکڑی۔ ہندو لکڑی
منہم۔ ہتم۔ کامل۔ لکھنا (۳) تاجر۔ سوداگر۔ بیج ہو کر پڑنے والا۔
کار براری (۲) اسم نرقت۔ مطلب۔ لکڑی۔ گول۔ لکھنا۔ کام۔ لکھنا۔
انعام کار۔ کاروائی۔ اجرت۔ کار۔ تھیل۔ انجام دہی۔ کیا آدمی۔ مل۔
کار بند (۳) صفت۔ تھیل۔ کر۔ لکھنا۔ مل۔ لکھنا۔ لکھنا۔ لکھنا۔ لکھنا۔
مطیع۔ پوئید۔

کار بند ہونا (۱) اصل لازم۔ (۲) لکھنا۔ لکھنا۔ لکھنا۔ لکھنا۔ لکھنا۔
اپنے کار۔ شغل۔ کا پڑا۔ انجام دینا۔
کار پرواز (۳) اسم مذکر۔ کارکن۔ سربراہ۔ ہتم۔ ہتم۔ ہتم۔ ہتم۔

کار

سوزد کن ٹھکانے کنہیں چشم بیک برہے کچھ خون جگر کار و ام کرتا (ذوق)
وہ ہے بہت ہوں کہ دپائی اگر شراب کی خون دل سے گندہ والی تعلیمات (ناظم)
روہ تھیل کرنا عمل کرنا (۳) فرض آکرنا ڈیوٹی بجالانا (۴) بازاری - جماعت
کرنا (۵) گول ٹھکانا مطلب ٹھکانا (۶) پریشانی مقدمہ کرنا

کارزار (۱) اسم ثنث - (۱) لڑائی - جنگ - جمل - محاربہ - پیکا - جہدہ مصاف
لن - جرب - نبرد - زہم - محسوسہ (۲) یہ لفظ کار یعنی کالج اور زائینی جگہ
سے مرکب ہے چونکہ وہ محل کثرت کار و متوجہ حرکات روان ہے - اس وجہ سے یہ نام
رکھا گیا +

کارساز (۱) صفت - کام نہانے والا - کام نہانے والا + صانع + قادر مطلق +
کارسازی (۲) اسم ثنث - (۱) کام کرنا یا بنانا - دستے کار (۲) صنعت - مہر -
وقت (۳) - چالاک - چکاری - کشتانی - مکاری - دغا بازی - دھوکہ بازی +
کارشناس (۴) صفت - (۱) دیکھو کار آزمودہ +

کارفرما (۱) اسم مذکر - کام لینے اور کام دینے والا - حاکم - بادشاہ - کام نہانے
والا - حکم کرنے اور چلانے والا - کاشفہ - کماہرے

نشر سے سودا چاہتا ہے جنوں کار فرما چاہتا ہے (مالی)
کار کردہ (۲) صفت - (۱) دیکھو کار آزمودہ +

کارکن (۱) اسم مذکر - کار - عامل - کارندہ - مینجور - موافق - وزیر - اہلکار -
معاونہ - محافظہ +

کارگاہ (۲) اسم مذکر - کارخانہ - کارگاہ - کارکن کی جگہ جہاں ہوں کے کپڑے بنائے جاتے ہیں
کارگر (۱) صفت - (۱) خوش - پرورش - تندرست - بہت - تیار - خوش - گئی - گئی
کرنے والی (۲) صفت - خاندانہ - چل - ایک - سو - ہند (۳) کاری - جھلک -
ہلک - کٹندہ - بھاری - گہرا +

کارگر ہونا (۱) فعل لازم - مشورہ ہونا - مفید ہونا - گن کرنا - کمانی ہونا - بھاری ہونا
ناتو بہت اٹھایا ایک شمشیر کا زخم پرست سے میرے کارگر چاہا ہوا (۲)
کارگزار (۱) صفت - نہایت کام کرنے والا حکم چلانے والا - عامل - کام میں
چلت - کام میں ہوشیار - خدمت گزار - فرائض پر مہربان - کارپردازہ - چتر -
چالاک - چوکس - مستعد - لوگوں کا کام برائے والا - حاجت روا +

کارگزاری (۲) اسم ثنث - (۱) اسے فرض خدمت گذاری - تعمیل - فرمانبرداری
خدمت - ملازمت - نوکری - مستعدی - ہوشیاری - کھرباری +

کارنامہ (۲) اسم مذکر - (۱) جنگ نامہ - زہم نامہ (۲) وہ تصاویر کا مجموعہ جو صورت

کار

کاری گری اور انہماک کے واسطے بہت کوشش سے تیار کر کے رکھتا ہے (۳)
بھاری یا کھل کر گزاری کی سند - متحدہ بھاری (۴) تواضع - پیر - ہنری - واقف
وہ قانون سلطنت - دستور اہل ضابطہ - آئین +

کاروبار (۱) اسم مذکر - (۱) دیکھو کار بار - دھند - جیلہ - فہل - کام کاج +
بیکار ہے امید سے فرصت ہے رات دن وہ کاروبار محرت و حواس نہیں رہا (مومن)
بد چھتے کیا ہو سوز کو یا رو کونسا کاروبار کرتا ہے {
ایک مدت سے ہے جو عاقلین کچھ تو وہ خاک کر رہا ہے {
(اس جگہ بار مدت کا ہے) +

کاربان (۱) انگلش Carbon اسم مذکر - وہ پہلی نہرطہ - رابطہ مادہ جو
اکثر ہیرے یا جلی ہوئی چیزوں میں مخصوص کافی کوئلے یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا ہے
تیار کی آئینہ سے نکسین جاتا ہے +

کاربانک (۱) انگلش Carbonic صفت - کاربن سے صوب
کاربن کا کوئلہ +

کاربانک ایسڈ (۱) انگلش Carbonic Acid اسم مذکر -
کوئلہ کا تیزاب +

کاربانک ایسڈ گیس (۱) انگلش Carbonic Acid Gas اسم ثنث -
وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کے سانس رہنا آتے سے کثرت
نکلتی ہے +

کارٹریج (۱) اسم مذکر - انگریزی کارٹر Cartridge کا بڑا ہوا لفظ
ہے - وہ گندھی انگشتی جس کے انگریز گولی اور باقی حصے میں بندوق بھری
ہوتی اور اسے بندوق میں بھر کر سکتے ہیں - ٹوٹا +
روئے کچھ کیا کیا شاہدوں نے جھگڑا اٹھایا ہند میں اس کارٹریج نے (صفت)
(انگریزی کا بھی کارٹریج ہوتا ہے) +

کارٹریج (۱) انگلش Cartry اسم ثنث - ایک تہہ بڑا بھری
دھاری یا ڈوری کا مضبوط کپڑا جس کو بجا کر ٹھوس کی آہلی کے تہہ بنتے ہیں +
کانچ (۲) اسم مذکر - ہندو - کام - کاج (۳) تقریب - لوگوں کے جمع کرنے کا سبب
(۴) غرض - مطلب - مقصد - دعا - معاملہ - گول - ارادہ (۵) سبب - باعث -
(۶) پیشہ - حرفہ (۷) پوشے کھرنے کی روٹی +

کابج رجنا (۱) اصل متعدی (ہندو) - شادی بھیلانا - کوئی تقریب کرنا +
کار و (۲) اسم مذکر - باقوہ - بھری + بھرا +

کاخ	کاخ
صاحب قلموں نے ہلال محمد عرب کا فذ اکھا ہے مگر صاحب مقامات تحریری نے نہ انوار میں بعض مضمون کے حوالے سے لکھا ہے کہ کا فذ اور کا فذ دونوں عربی ہیں	گوند جاوہی سوری آپ کی فیروں کے گھر گھوڑے کا فذ کے بیس سے بیٹھے دوڑائیں آپ
کا فذ آزاد دی (رع ہف) اسم مذکر :- روکھو خطا آبادی :- خود قس سائے عرش کن کا فذ ہے مری شمع کو آزار دینے تن کا فذ (نوق)	یوں تو صبا وہ گھر سے باہر ہاتے نہیں کہ مدت سے لیکن گھوڑے کا فذ کے گھر بیٹھے وہ دوڑاتے ہیں
کا فذ بادی (رع ہف) اسم مذکر :- جنگ - ککڑا - گڈی - نکل :- ناہر کرکڑا ہے کا فذ کرکڑا کا صید (میر)	ایک فن دل سے بن جاتے ہے گھوڑا کا فذ ہم بھی دوڑائے لگیں لاؤ نہ گھوڑا کا فذ (انشا)
ماتق تلماسہ یہ کہ تر سے ہونٹوں کا فذ شتر (رع ہف) اسم مذکر :- (۱) چوٹی چوٹی خط پتھر (۲) تسک - دشاویز - سند قبالہ - لکھتم - تحریر وغیرہ	جاری ہے اس نگار کی فیروں سے رسم خط کا فذ کے گھوڑے ان دونوں دوڑے جاتے ہیں
کا فذ یز خیر صفا نارو (فعل متعدی) :- ٹیٹا - ٹانگنا - صوح - جگر کرنا - یہی ہیں گھٹا کا فذ ستارو (صفت) - صرق - مہ - پتلا - ہر یک - پتیل - نازک - نہایت ہلکا اور پتلا - کا جھو جھو	تیس سفر میں ہوں اور اس کو فیرہ کھاتے ہیں وال مجھ کو اب کا فذ کے گھوڑے یاں سے دوڑائے پڑے
کا فذ سیانہ کرنا (فعل متعدی) :- (۱) خوب لکھ کر کا فذ بھڑنا - کا فذ پر بہت لکھ لکھنا - کا فذ چیتنا - لکھتے لکھتے کا فذ لپ دینا :- اپنے ہی روضے سے نہیں لکھنا - کیوں لیا کرتے ہیں کا فذ کو یہاں سیاہ (ناج)	کا فذ کی ناؤ (رع) اسم مؤنث :- اول علوم - دوم بے غبات اپنا پانچواں فیر متقل - قانی - سیر لالہ وال - کزہ - پوچ - بھرہا - بے اصل بات -
(۲) کا فذ کرکڑے گھوڑے کا فذ کرکڑا - کا فذ کرکڑا - کا فذ بگڑا :- کا فذ کا پٹا باز (رع) اسم مذکر :- (۱) وہ کھلونا جو کا فذ سے اس طرح پر بناتے ہیں کہ جب اسے ہلائیں تو وہ اس طرح مارتے جلاتا ہے جیسے پٹا باز پٹا کھینچتا ہے	کا فذ کی ناؤ کا کچھ بھوسا اور چسپا نہیں - اسی طرح دنیا سے پانچواں کی دوت کا احتما نہیں ہے یہ اصل بات کو کچھ قیام نہیں ہوتا جیسے ع
(۲) جھار جھلا - پتلا - ڈوبا آدمی :- (۱) جن لوگوں نے اس کے معنی چالاک لکھ کر دیکھا ان میں نام لکھا یا جھک لیا - کیونکہ انہوں نے کسی بولتے نہیں سنا اور یہ غریبوں کے آل ہیں یہی ہے اس کے معنی یہ نہیں ہیں جس طرح نہایت گورے آدمی	سدا ناؤ کا فذ کی بہتی نہیں کا فذ کی ناؤ میں کون پانچواں کرنا (رع) کہات :- یعنی پانچواں ہمارے
کو خود کے کھیل کھتے ہیں اسی طرح ڈوبے پتے کو کا فذ کا پٹا باز :- کا فذ کرنا (فعل متعدی) :- (۱) دشاویز لکھنا - تسک لکھنا (۲) بہ نام لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا - کوئی چیز کسی کے نام پر لکھ دینا :- کا فذ کھولنا (فعل متعدی) :- کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا - مجید کھولنا -	پر کیا بھڑسا - بظربا کھل کر رہتا ہے + کا فذ لکھنا نارو (فعل متعدی) :- تسک کرنا - لکھتم کرنا - دشاویز لکھنا -
عیب ظاہر کرنا :- کا فذ کے گھوڑے (رع) اسم مذکر :- خطوط - چٹھیاں - نامے - مکتوبات + کا فذ کے گھوڑے (رع) اسم مذکر :- (۱) دشاویز لکھنا - تسک لکھنا (۲) بہ نام لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا - کوئی چیز کسی کے نام پر لکھ دینا :- کا فذ کھولنا (فعل متعدی) :- کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا - مجید کھولنا -	قبالہ بنانا - چھلک لکھنا + کا فذ لکھنا (فعل متعدی) :- (۱) تسک کر دینا - دشاویز کر دینا - لکھتم کر دینا - تحریر کر دینا (۲) بہ کر دینا - دوسرے کے نام لکھ دینا +
رسالہ خطوط و مکتوبات کرنا - چاروں طرف میدی میدی خط بھیجنا - خط و کتبت کرنا :-	کا فذ لکھنا (فعل متعدی) :- (۱) تسک کر دینا - دشاویز کر دینا - لکھتم کر دینا - تحریر کر دینا (۲) بہ کر دینا - دوسرے کے نام لکھ دینا +
کا فذ کرنا (رع) اسم مذکر :- (۱) دشاویز لکھنا - تسک لکھنا (۲) بہ نام لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا - کوئی چیز کسی کے نام پر لکھ دینا :- کا فذ کھولنا (فعل متعدی) :- کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا - مجید کھولنا -	کا فذ لکھنا (فعل متعدی) :- (۱) تسک کر دینا - دشاویز کر دینا - لکھتم کر دینا - تحریر کر دینا (۲) بہ کر دینا - دوسرے کے نام لکھ دینا +
کا فذ کرنا (رع) اسم مذکر :- (۱) دشاویز لکھنا - تسک لکھنا (۲) بہ نام لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا - کوئی چیز کسی کے نام پر لکھ دینا :- کا فذ کھولنا (فعل متعدی) :- کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا - مجید کھولنا -	کا فذ لکھنا (فعل متعدی) :- (۱) تسک کر دینا - دشاویز کر دینا - لکھتم کر دینا - تحریر کر دینا (۲) بہ کر دینا - دوسرے کے نام لکھ دینا +
کا فذ کرنا (رع) اسم مذکر :- (۱) دشاویز لکھنا - تسک لکھنا (۲) بہ نام لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا - کوئی چیز کسی کے نام پر لکھ دینا :- کا فذ کھولنا (فعل متعدی) :- کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا - مجید کھولنا -	کا فذ لکھنا (فعل متعدی) :- (۱) تسک کر دینا - دشاویز کر دینا - لکھتم کر دینا - تحریر کر دینا (۲) بہ کر دینا - دوسرے کے نام لکھ دینا +

کاف

(۱) نفی (۲) مفید کوتر (۳) و - صفت - کاف کا بنا ہوا (۵) و - صفت - نازک
 نہ جتنے چمکے ایک قسم کے باریک چمکے کا بیوج میں بہت سارس نکلتا ہے -
 (۱) پنجب - محو نیم - بھی کھاتے والا (۲) و - سلیقہ دل - حساب داں +
کافذی (۱) قائم (۲) اسم مذکر - ایک قسم کا مادہ جس کے اوپر کھانکنا یا بہت باریک
 اور کھانکنا اندھونہ ہے +
 کھینچنا تصویر بنانا یا پانی سے کھانا -
 باغ عالم میں کب ایسا کافذی (۱) نام ہے (ناخ)
کافذی (۱) ثبوت (۲) اسم مذکر - شہر میں ثبوت + حد کتاب کے ذریعہ کا ثبوت
کافذی (۱) محلہ (۲) اسم مذکر - وہ کو جس میں کافذ بننے والے رہتے ہیں کافذوں
 کا کو + دہلی کے ایک کوچ کا نام ہے +
کافز (۱) اسم مذکر - (۲) حق کو چھیلنے والا (۳) نکرند - خدا کو نہ ملنے والا - مزہ -
 ناشک - بے دین - دھرم ہین - دھرمی - لحد - بیچ - بیکش +
 مسجد میں اس نے ہم کو اکھنڈ لکھا کھلا کافز کی دیکھو شفی مگر میں خدا کے لہا (ذوق)
 اپنی مذکب کا کھانکنا یا بنا نہ ہو چو کر - نہیں ہوا کافز وہ کافز مسلمان ہو گیا (غالب)
 مذہب کا کھانکنا یا بنا دین کو اپنے کافز جو تر سے سادہ مسلمان لیٹا (دور)
 (۲) و - مشوق جفا کار - مشوق - دلدار محبت - صنم - من مہر - من ہرن +
 محبت میں نہیں ہے فرق مینا اور نہ کا اسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کو پدم لکھے (غالب)
 ہر کھذات اس کی دل لگتی ہے مجھ سے کافز کس بلا کو کھنچے لایا ہے (صحفی)
 میں دل کسی بات میں نہ ہوں تو کافر کھنچا ہے مری بات میں ہوا نہ کر دم (صحفی)
 (۳) صفت - (۱) - عالم اعظم شوع - بیرحم - بید - مروٹی - سنگ دل - کھنچو
 کافزہ سے نہایت ہلکے تری کافز - جائز میں جس کے چھانوت سے کالا (زبٹ)
 (۴) و - صفت - غضب - تہر - قیامت - پُرانت - فتنہ انگیز - فتنان +
 جس کی یہ کافز (۱) طرہ طرہ ہو - کیوں کافز اس کی صورت دیکھا دینا (۲) زبٹ)
 (۵) و - ج - جذبات - بلا + صفت - بدصہب - نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے
 واسطے بطور تکیہ کا نام +
 اسے ذوق دیکھ دینا نہ کو نہ دیکھا جھنکی نہیں ہے نہ یہ کافز لگی ہوئی (ذوق)
 (۶) نوح کا بل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو بھی کافز بولی کہتے ہیں +
 (۷) اہل فارس اعداد و احوال نے اس کو بفتح فاء یا باء صلا ہے اور خبر برابر کوتر
 وغیرہ کے ساتھ قافیہ بنا رکھا ہے +
کافز خربی (۱) اسم مذکر - وہ کافز جس کے سبب سے امور میں حرج واقع
 اور اس سے ایسی صورتیں اٹھنا واجب ہوں +

کات

کافز خربی (۱) اسم مذکر - وہ کافز جس کے سبب سے امور میں حرج واقع
 اور اس سے ایسی صورتیں اٹھنا واجب ہوں +
کافز کربانی (۱) اسم مذکر - وہ کافز کسی پیشہ کی آہٹ میں گردن محمدی کے
 برفلات ہو جیسے ہر مصلحت +
کافز کربانی (۲) اسم مؤنث - انگریزی کوٹ - انگریزی وضع کی جاکٹ +
کافز کربانی (۱) صفت - (۲) ناہاس - ناشکر - احسان فراموش - بے اعتنا
 حق شناس - نیت کا انکار کرنے والا - نیک نیت - کفران نیت کرنے والا +
 کھانکے زخم فتح جوقال بھالے دنگر کوئی بھی اس سے زیادہ کافز نہ تھا (ذوق)
 (۳) ایک حرام - حرام خور +
کافز کربانی (۱) اسم مؤنث - (۲) اضافت - (۳) ناشکری - ناپاسی - احسان
 فراموشی +
کافز ہونا (۱) فعل لازم - منکر دین ہونا - دین سے بھڑنا - دین میں خدشہ -
 جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں - سحر بھی نہ کھائیں تو کافز ہی نہ ہو (شعشع)
 (ظرافت) +
کافز (۱) اسم مذکر - ملک کافزہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام +
کافز (۱) اسم مذکر - کپور - کرلو - ایک نہایت تیز خوشبو اور تیز ذائقہ کا مینٹ
 سفیدادہ جو اسی نام کے دھت سے نکلتا ہے - اس کا دھت ملک خطا اور
 چین کے سودا و سرب جگہ نہیں پایا جاتا کافز کا دھت سودا سوا فہ بند ہوتا ہے
 اور اس کا تہ میں آدھیں کی کوئی میں بھی نہیں آسکتا پڑانے دھت میں سے
 شب کے وقت خود جوڑنے لگا کرتے ہیں گر ان سے فائدہ نہیں جلتا خنتا کے
 لوگ اس کی شاخوں کی گٹھیریاں کتر کر تین شاخہ درختانی میں رکھتے اور پھونک
 میں ڈال کر جوش دیتے ہیں جس سے اس کا عرق نکل کر برف کی مانند جم جاتا
 اور وہی کافز کہلاتا ہے +
 اہل ہند اس کی پیدائش کیلئے کے دھت سے لکھتے اور یہ خیال کرتے ہیں - کہ
 سوات بونڈی قطرہ نیال سے پیدا ہوتا ہے چنانچہ سودا ساس جی کے دوپے
 سے بھی ظاہر ہوتا ہے +
 سوات بونڈی کٹ لکلی جھو پور کارے کے کھکے یکہ بیہوشگت موبہا سر (دور)
 کافز شمع مشہور ہے - کافز کی شمع نہایت شفاقت ہوتی ہے - یہ آگ ہر
 جلد اٹھاتا اور پانی پڑ بھی جلتا رہتا ہے - اس کی خوشبو سے آونی اور پشینی
 کے بظروں میں کٹر نہیں لگتا - مزاجا بار اور تیسرے درجہ میں - اہل -

کاف	کاف
<p>معدی دل دروغ اکثر سید چکر گوی اس سے شبہ نہیں چونکہ کافور کھانا ہوتا ہے ہی اڑتا ہے۔ اس وجہ سے کالی میں ڈال کر کھانے میں جوتہ کہ مرغ کافور جو ہا نا رنگ مال چہ بر خاقت داد نعلن ہما (نہیں) زیست ہر کہ کو دس ہما چارہ سودا سطلن بارے کافور سٹو طاب دل کو رہم ہما</p>	<p>نیک افزاہ شیشے مرغ بر نہ ہوتی طبع کافور میں بزم عکا کافور ہوتی ہاں سوزش مزاج ہا نا رہی آہستہ ڈھب ڈھب ہے ترک چوس کا کافور (صاہر) روا (چھپا خوب ہا نا خوب ہا نا کہ نہ کا اصل ہونا (طال) کھانے کھانا ہا نا) + کافور کا مرجم (رو) ایشنگ۔ نہایت شہنا مرجم۔ جس کا جز ایشنگ کافور ہے + کافور ہونا رو (نسل) نام و صوم ہا نا کو کافور چھپ ہا نا چل ہا نا۔ اوجا نا۔ نا خوب ہونا رو کھانا کافور ہونا) =</p>
<p>سودا ہے۔ اس وجہ سے اس کو نہ ہو کافور داد الد جابہ کے راستے کھانے میں تہ دل شے کہ جسک نہیں تی ہا نا ایشنگ کافور ہونا کافور ہوتی ہے (لوق) کافور چو جانا رو (نسل) نام۔ اوجا نا۔ جانا ہا نا۔ ہونا چو جانا۔ نا خوب ہونا معد ہونا۔ اوجا نا۔ ہونا چو جانا۔ رو کافور ہونا۔ چھپ ہونا۔ چل ہونا۔ چلتا ہونا۔ قرار ہونا۔ جھاگ ہونا۔ نال ہونا =</p>	<p>دھو جوں چو پنپ ہونا ہونا۔ شے کہ اوجا چل سودا کافور ہونا (نسل) کافور سی روح و صفت۔ اوجا کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور سی (رو) کافور سی (رو) ایشنگ۔ نہایت صاف و صاف کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافور سی (رو) ایشنگ۔ اوجا کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا صاف صاف ہونا اور وہاں صاف صاف نہیں ایشنگ =</p>
<p>کافور سی (رو) ایشنگ۔ اوجا کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا صاف صاف ہونا اور وہاں صاف صاف نہیں ایشنگ =</p>	<p>کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا</p>
<p>کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا</p>	<p>کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا</p>
<p>کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا</p>	<p>کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا</p>
<p>کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا</p>	<p>کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا کافی (Coffea) ہم ٹوٹ (نسل) ہونا۔ کافور کا۔ کافور کا ہونا۔ کافور کا</p>

کال	کال
دوست خوش ہونے کے دوست کے مر جانے سے { غم کا یہ کال بڑا ہے مرے غم کھانے سے کالٹین (۱۵) اسم مذکر - تجھ کو نہایت کالا - جیشی - بشیدی + کال جوارسی (۱۵) اسم مذکر - بڑا بھاری جواریا - نامی قمار باز + کال کاٹنا (۱۵) فعل متعدی - گرانی بیکرنا - قحط کے دن گزارنا - جیسے کال کاٹنے یہاں چلے آتے ہیں + لے کال کاٹنا (۱۵) صفت - (۱) قحط زدہ - جھگڑا - جوڑ کا کال - (۲) ندیہ - نظوٹا دوسروں کے کھانے کو کھینے اور نظر لگانے والا (۳) قحط کے دنوں کا ٹوٹا اٹھایا ہوا - گرانی کے سبب غلٹ شدہ + کال کا مارا (۱۵) صفت - (۱) دیکھو کال کاٹوٹا + کال کٹنا (۱۵) فعل لازم - قحط پھر ہونا - گرانی کے دنوں کا گزرنہ + کال کر جانا (۱۵) فعل لازم - ہندو - (۱) مر جانا - گز جانا - انتقال کر جانا فوت ہونا کال کوٹھڑی (۱۵) اسم مؤنث - (۱) اندھیری کوٹھڑی - کدو تنگ و تاریک بیکسہ محل (۱۲) قید تنہائی + ناخجی ہوس + کال گٹھیت (۱۵) اسم مذکر - ایک قسم کا نہایت زہر بلا سانپ جس کے جسم پر کالے گٹھے گٹھے اور پتیاں ہوتی ہیں + کال ہونا (۱۵) فعل لازم - (۱) قحط ہونا - گرانی ہونا - تنگی بڑنا - خشکالی ہونا ایمری خروخر کا برس جس سال خاک کھیتوں میں لڑی قحط بڑا کال ہوا (ایمر) (۲) ٹوٹا ہونا - کسی ہونا - ایمری ہونا (۳) ہندو - مرنا - گزنا - انتقال کرنا - دُریا سے اٹھنا - فوت ہونا + کالا (۱۵) صفت - (۱) سیاہ - سیاہ مران - (۲) سود (۳) صفت - (۱) ڈونڈون - چالاک - ہر نامی - بہت بڑا ہوشیار - گھاگ - نہایت تجربہ کار - (۲) سودی (۳) اسم مذکر - کالے رنگ کا آدمی - سیاہ فام (۴) صاحب لوگوں کے نزدیک ہندوستانی آدمی بھو آدمی - لیبی آدمی (۵) ہندوستانی سپاہی - وہ سپاہی جو ہندو میں انگریزوں سے پھر گئے تھے + فلہ گھولنے کے کیا اور نہ سم کالوں نے ہم کو برا کیا اپنے ہی اعمالوں نے (۱) علم (۲) مار سیاہ - ناگ + بہت ہر اک سے کروا کے چلے خا کالا ہو گیا دیکھ کے وہ زلف سیاہ فام سفید تیراں کاہ جو ہر اس جسم سخت میں کالاجی کاٹھا تو مجھ کو اخر کرنا (۱) قحط {	کال کال گاسب تن کھائیو اور چن چن کھائیو ماس { دونیاست کھائیو ہے بیابان کی آس اری سے ری ماں نہیں لگوا بولے - پسیرا سوڑا لے لے ری سے ری میں لگولے کال گاسی جھنگ (۱۵) اسم مؤنث - وہ جھنگ جو متھر کے جو بے علی الصبح پیتے ہیں + کال گاسی موتی (۱۵) اسم مذکر - ایک قسم کا سیاہ موتی + کال گارول (۱۵) اسم مؤنث - (۱) اکوڑوں کی کائیں کائیں (۲) نہایت خنود فل - خونا - دانتے ہو - پٹڑا + کال (۱۵) اسم مذکر - (۱) موت - خفا - اجل (۲) کسالت - موت کافرشتہ - عزائیل - ہمارچ جیسے سال کے ناچہ کسان بڑے چلکے نہ جوان (۳) وقت ساں نہ ناموم موت (۴) سانپ - ناگ - مار - عام بڑل چال میں نہیں ہے وہ ریرج بھاگین رکل - دی - نوران - قحط - اکال - گرانی - فلہ کی نامیری خشک سال جیسے کال کا مناسب جاگنا ہے گندی چرے کو پانی زلف میں نہا کر ہندو اس سن کو یاد افوٹا لیں (کا ناچی) کس حد سے دلغ ہو و لعت کا دنیا میں کال مر گئے عشاق تو اس قحط ماں گیر سے زمانہ عاشق و معشوق سے نہیں غالی محوں کا قحط نہیں بٹبلوں کا کال نہیں (۱) کمی - توڑا - قلت - جیسے کیا دنیا میں کپڑے کا بھی کال ہے + زخم دل پر کیوں مرے مرگے ہستیاں جو شک گردہ گتے تکیہ نون کا بھی کال ہے (ذوق) کیونکہ کھانڈین کچھ لوگ سانپ کالوں کا کیا فعل کی خدا کی میں کال ہے (انت) (۱) صفت - سیاہ کالا - سیاہ جیسے کال راجسی - کال گٹھیت - کال جیلوری یعنی مار سیاہ وغیرہ (۲) صفت - بڑا بھاری - نامی - مشہور - جیسے کال مجارسی (۱) صفت - کٹنہ - پرائی - جیسے کال بھودت کی بجز زمین + کال آکار (۱۵) فعل لازم - ہندو - (۱) موت آنا - وقت آنا + کال بجز (۱۵) اسم مؤنث - بہت دنوں کی پڑی ہوئی بجز زمین + کال بڑنا (۱۵) فعل لازم - (۱) قحط ہونا - خشکالی ہونا (۲) ٹوٹا ہونا - کمی ہونا قاتل کا بھی زمانہ میں اب کال پڑ گیا پرتا ہوں کب سے تھے پر کروڑے ہوئے {

لے کے کال کاٹنے اس کے رے کھاؤ گے کال سے دل کو لیکے جو تم کا کال لے

کال

ڈسا ہونے سے جس کو کافورہ نموں کے اثر سے کھیلے
 رہاں و گیسو کا تیرے مارا نہند سے بولے نہر سے کھیلے
 گیسووں پر ہاتھ رکھ کر ناند سے کہتے ہیں وہ
 ساری کو بھی تو دس پائیس یہ دو کالے مرے
 کالا آدمی (۱) اسم مذکر۔ (۲) انگریزوں کی اصطلاح میں قلعہ ہندوستانی
 آدمی۔ نیٹو۔ سی کی کمی۔ محقر آدمی (۳) حبشی۔ شیدی۔ (۴) لفظ کال آدمی۔
 کالا بال (۱) اسم مذکر۔ (۲) موٹے زہر۔ بھانٹ کا بال (۳) بیچ۔ ارنے۔
 پاجیز۔ خیر۔ بوج۔ بیچ۔ خفیض۔
 کالا بال جانتا یا سمجھتا (۱) نسل ہندی۔ (۲) نہایت حقیر و ذلیل جاننا۔
 قاطریں دلانا۔ بے حقیقت سمجھنا۔
 جھک اس کا زور اٹھنے سے کالا بال اس کو اپنا کہتے ہیں (سودا)
 کالا بھونگ (۱) صفت۔ کالا کوا۔ نہایت کالا کالا کوا۔ (۲) صفت۔ ازہ
 سیاہ نام۔ حبشی۔ شیدی۔ (۳) بھونگ ایک کیل کی مانند ہند کا نام
 ہے جسے بھونگ بھی کہتے ہیں۔
 کالا پانی (۱) اسم مذکر۔ (۲) جزائر انڈین۔ جہاں ہندوستان کے عرق ہندی بھیجے
 جاتے ہیں۔
 خور سیکہ کو چشہ میواں نہ رکھا اسے خورہ دوسرے حق میں ہے کالا پانی (عارف)
 (۲) محمد ربیائے شور۔ جلتے وطن۔ دیس نکالا۔ عرقہ۔ جس دوام (۳) مسند کا
 پانی چرب یا نہ نظر آتا ہے۔
 ترپینے سے پہلے جڑ گھوسے سیاہ تلپے جینگے عشاق بھی کالا پانی (اسیر)
 (۴) شراب۔ آب سیاہ (کھنڈ)
 کالا پھاڑ (۱) اسم مذکر۔ (۲) اکو سیاہ۔
 جوئی کسی ہڈی کی جو چڑھ جاوے (حیان ہیں)
 مسنون شعر میں اسے کالا پھاڑ ہوتا ہے
 (۱) بھانڈا۔ اقمی۔ نیل۔ گچ۔ (۲) انسان کا سر۔ موٹے سیس۔ جیسے کالے پھاڑ
 پڑھو ناچے (پہلی آسترے کی) (۴) صفت۔ نہایت بھاری۔ اجیرن۔ ناگوار
 بلے ہاں۔
 آج میر ملک دل آجا ہے جاتی پرات جو کہ کالا پھاڑ ہے (رغیں)
 زانیہ جس میں سکوار بے بند آتی ہے کہہ کا پھاڑا کہ یہ اندھیری آت جاتی پر (غیر)
 کالا نل (۱) اسم مذکر۔ (۲) کچھ سیاہ (۳) حال سیاہ۔

کال

کالا چور (۱) اسم مذکر۔ (۲) بڑا بھاری چور۔ مذکور کال۔ چندل کا سر۔
 چور۔ نامی اور مشہور چور۔ دنیا کا جانا پہچانا اور شناخت کیا چور۔
 وہ کالا چور ہے خالی خرچ پار کہ سوا گھوں میں اچھو توڑے (میر)
 دل بچا لیتے ہیں گورنل سید پرورد ہے پتہ خال سید لے تنوع کالا چور ہے (دبیر)
 نبیوں کا خالی شکیں دل اڑائے پن نہیں رہتا
 یہ کالا چور ہے اس کو بچائے پن نہیں رہتا
 (۲) فرضی چور۔ نامعلوم لاسم آدمی۔ کہے۔ کوئی شخص جس کا نام بتانا مستطو
 نہ ہو۔ جیسے تمہیں کیا بتا میں ہم سے کالا چور کو گیا۔
 چوڑے کوئی کالا چور دل کو پرچو تو پہچنے کون منبر کتیرے خرچ کا قاتل چڑا ہے (ظفر)
 (اس کی دو تہ میں اختلاف ہے اگلے زمانہ والے جو کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی کا
 یعنی اسباب اور چور سے مرکب ہے یعنی دزدال۔ لیکن یہ بالکل خلاف خیال اس اور بے محل
 ہے۔ ہماری رائے میں دو صورتیں ہیں اول تو یہ کہ ہندی میں جو کال کن صفت یعنی بڑا
 بھاری بھیتے کال جاری و میو میں موجود اور تھل ہے یہ اسی کا مزید علیہ ہو کر کالا ہو گیا یا
 میں کہہ کہ کالا رنگ ایک ایسی ظاہری بات مالم لشرع امر ہے کہ اسے ہر ایک جانتا اور
 پہچانتا ہے۔ پس جو نامی اور مشہور بلکہ سب کا جانا ہو جھانچو گئے کالا چور کہتے ہیں۔
 دوسرے میں جو فرضی شخص مراد ہے وہ بات بھی ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ فرضی مقام پر
 لے آتے ہیں جیسے کالی مہرات یا مسکرت میں کال راوی یعنی شب تیرا مت جس کی
 کوئی ٹھیک تاریخ مقرر نہیں۔
 کالا دانہ (۱) اسم مذکر۔ قب النیل۔ تم نل نیل کے بیج جو دوسرے دھوپیں
 گرم خشک اور ستورات میں نگر نگر کے دھرنے کے واسطے اُن کا جانا اور آنا
 خصوص خیال کیا گیا ہے۔ یہ بیج دستار دہتے ہیں۔
 کالا دھتورا (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا دھتورا جس کا ذلت۔ بچل اور بیج سیاہ
 گرہتے سبز ہوتے ہیں۔ ہوس اس سے بہت شوق رکھتے ہیں۔ اس قسم کا دھتورا
 زیادہ نہیں ملتا ہوتا ہے۔
 کالا دیو (۱) اسم مذکر۔ (۲) بڑا بھاری دیو۔ (۳) نہایت کالا اور لڑکا آدمی۔
 کالا زیرہ (۱) اسم مذکر۔ (۲) سیاہ۔ ایک قسم کا لکڑی کا دھتورا یا زیرہ جو کڑی و ذیر و
 ڈالتے ہیں۔ سب سے خوشبو میں بہتر ت کا زیرہ ہوتا ہے۔
 کالا کھوٹا (۱) صفت۔ نہایت کالا۔ حبشی۔ شیدی۔ جیسے کالا کھوٹا بیگن۔
 بڑے بازو میں دم دم کھوٹا۔
 چشم تر جاوے تو دے تھ کہ بھابھ سیاہ رونے والی ہے وہ سے کالے کھوٹے اپنے آنکھ بھڑات

کال

اوپر سے گشت کا صدقہ تاکر جیلوں کے واسطے لوگوں یا بچوں کو دیا کرتے ہیں
 کہ انہیں کھلا دے۔ جب بھی یہ فقرہ لکھ جنہوں کو جمع کرتے ہیں +
کالی تیری (رو) اسم مؤنث ۱۔ نہایت تیر و سیاہ عورت پھینتی۔ کبھی لڑکے
 بھی آپس میں سیاہ نام لڑکے کو کہہ دیتے ہیں (تیری تیرو سے بنالیا ہے) +
کالی جمہرات (رو) اسم مؤنث ۱۔ فرضی رو نہایت جس کا کوئی دن اور کوئی
 رات مقصور نہیں صرف مدد دہانے یا ناوہند کے مدد و مدد کے کی نسبت
 طنز آہوتے ہیں۔ جیسے کالی جمہرات کو آنا اور لے جانا۔ اندیز اکثر شیخ مزاج
 عشق کے اقرار وصال پر بھی یہ لفظ زبان پر لگاتے ہیں +
کالی وہ (رو) اسم مؤنث ۱۔ جتنا ہی کے ایک جھنڈ کا نام جس میں کالی سانپ
 رہتا تھا۔ وہی سانپ ہے جس کے ہندی مذہبی کتابوں میں ایک سوس
 چمن لکھے ہیں اور سے سری کرشن جی نے کالی وہ سے باہر نکالا تھا چنانچہ
 اُس کی بھینک سے اُن کا رنگ سیاہ ہو گیا تھا +
کالی دیوی (رو) اسم مؤنث ۱۔ دیکھو کہ کمار، ہندو دیوی :- انیم -
 انبول - بچتی لگیم - پتو +
کالی زبان (رو) اسم مؤنث ۱۔ زبان سیاہ جس کی نسبت حوام کا اعتقاد ہے
 کہ اُس کی ہر دماغ جلد انگریز کر لی ہے۔ کالی جیب سے
 جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں لڑکے کا لفظ
کالی زمری (رو) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کا زمرہ سیاہ جو انیسون کے مشابہ
 اور مزاج دوم درج میں گرم و خشک ہے +
کالی سیتلایا (تارہ) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کی جنت اور نکاح جہک جس کے
 دلنے سیاہ ہوتے ہیں کہ جو بہت کر دیتے اور بچوں کو بڑی تکلیف دیتے
 ہیں - کڑیا - مسویا +
کالی کلونی (رو) صفت ۱۔ نہایت سیاہ - کالی تیری +
کالی گھٹا (رو) اسم مؤنث ۱۔ ابر سیاہ - ابریزو +
کالی گھٹا ڈوٹنی (بھویری برسن مارہ) کماوت ۱۔ مینی جھانن
 اور دوسرے کرنے والے نہیں ہیں۔ وہی کام دے جاتے ہیں +
کالی مٹی (رو) اسم مؤنث ۱۔ وہ جو ہر کی مٹی جی جی اکثر لپٹے پوتے
 کے کام آتی ہے +
کالا ہرزو (رو) اسم مؤنث ۱۔ (را) گول میج - سیاہ میج - نفل گرد -

کال

(۲) تشبیہ :- کھسی - گس سے
 کوئی پکڑتا ہے کیوں خیر ہے جانی ایسے بولتے ہو کیا کالی بچے کھائی (نظیر)
کالی ٹانڈی سر پر دھڑا دھڑا نعل لایم (مہندو) - بنام ہونا - جانی سر لپٹا -
 رسوائی خستیا کرنا +
کالی پڑ (رو) اسم مؤنث ۱۔ بیل سیاہ - چوٹی پڑ - زنگی پڑ - جانا اول درج میں سرد
 و گرم خشک اور بعض کے نزدیک گرم +
کالے (رو) اسم مذکر ۱۔ کالا کی جمع (۲) حوت منبر کے آجانے کی صورت جس میں
 الف یا تے بولے بدل جاتا ہے - جیسے کالے رنگ کا - کالے کا کاپانی نہیں
 لگتا (رو) اسم مذکر ۱۔ کالے خاں کالے میں جیسے وہاں کالے خوب
 رنگ نکلتے +
کالے بال (رو) اسم مذکر ۱۔ موٹے زار - جانتے کے بال سے
 نہ لے تو نام میرے کالے بالوں کا وہ دن لیتے
 تھے وراثت آجانی بڑے بوجھ تیری
کالے پانی بھیجنا (رو) فعل متعدی :- مورد یا شکر کرنا - جزیرہ اٹھان
 کہ بھیجا - جلا وطن کرنا - مہند پارا تار دینا +
آہ کس نفل خرنگی سے بڑا ہے بالا - مجھ کو بے جرم خطا بھیجے ہے کالے پانی (نظیر)
کالے تل چا بنا (رو) فعل متعدی :- مہندو ۱۔ (۲) کالا دان کھانا (۳) احسان
 اٹھانا - مہندو ہونا - کنوڑا ہونا - غلام زور فرماتا - جیسے میں نے ایسے ہی
 میرے کالے تل چالے ہیں جو آنکھ بچی کروں +
کالے تل چٹونا (تارہ) فعل متعدی :- (۱) غلام با دغا جانا - زور غلام جانا
 مول لے لینا - طبع و فراں برقرار لینا + احسان مند جانا - مہندو احسان کرنا
 دے کے برے خال کے اُس نے لیا ہے کھو کھو
 اب کہاں جاؤں کہ جو لے ہیں کالے تل مجھے
رو ہوشا کرنا - روہکا + غلامی کا کام لینا - غلامی کرنا سے
 بیسے بوسہ خال لب جو باس ہم اُن کے آتے ہیں
 بوسہ تو دیتے نہیں کہ کالے تل جو لے ہیں
روہا کرنا ہے جو دھاکے ساتھ تل از دواع اس جمع ہو گیا جانا ہے کہ لوگوں
 کی تیلیں بکاتے تل اور کھانڈ کر دھاکے کہتے ہیں کہ اس کو بفرزہ لگاتے زبان سے
 اٹھا کر چاؤ - اگر وہاں لیا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت طبع -
 زبان و لہجہ اور جو دھاکہ لگا جاتا ہے +

کالے سر کا اور سرمہ کرکڑا۔ (۱) انسان بخش، یعنی آدم۔ آدم زاد جیسے کالے سر کا بڑا بچہ خوب ہے (۲) مرد۔ آدمی چرخ، جوان آدمی۔ گرو۔ جیسے کالے سر کا ایک نہ چھوڑا، خاندانورت کی نسبت کہتے ہیں۔

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (۳) کہاوت:۔ (۱) اول معلوم۔ دوم موزی۔ (۲) غبار۔ (۳) آدمی سے بچنا مشکل ہے۔

کالے کو س (۴) اسم مذکر:۔ (۱) راہ ناپیدا کنار۔ مسافت ابید۔ (۲) دروازہ کارستہ بہت دور۔ (۳) دور۔ دور و دانا اور سخت دشوار۔ برسوں اور مہینوں کی راہ سے

دیکھئے کب خدا ملا دیکھا اب کے نہیں گئے ہیں کالے کو س (۴) (۲) پڑے پڑے کو س۔ جیسے کو س۔

دیکھی دیکھی غیری غریب نفوس کالے کرتے ہیں ہر قدم پر پاپس (۱) (۲) اس روز سیاہ پر سیاہ سے سخت سیاہ پلٹے پڑے کالی رات میں کالے کو س (۳) کالے کو سوں (۴) اسم مذکر:۔ بہت دور۔ ہزاروں کو س۔ مسافت ابید۔ برسوں اور مہینوں کی راہ سے۔

دلاست منزل میسوس با خواہش ہیں پوسد کی (۱) (۲) نہیں تو رامے کرنی پڑیگی کالے کو سوں کی۔

یارے کالے کو سوں ہم سے دست رازی دیکھئے (۱) (۲) کثرت دم سے اس کی زلف نوا کرتے ہیں جیسے اب تو وہ بات کالے کو سوں گئی۔ (۳) بڑی باتوں سے جچی جچی کر کے کالے کو سوں بھاگے (۴) از چرخ نیلی)۔

کالے کو سے کھائے ہیں (۵) (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

کالے کالے سانپ کی ٹپکنار کے سامنے چراغ نہیں جلتا۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا ہے۔ اور یہ کہنا محض منطقی ہے کہ اس کے من کے آگے چراغ کی روشنی مدغم پڑ جاتی ہے۔ یا اس کی آنکھ میں روشنی جذب کر لینے کی قوت ہے کیوں نہ بچھے سوز دل دیکھ کر اس زلف کو کالے کے آگے ظفر مبتلا ہے، ان کب چراغ داغ دل کیوں نہ ٹپے جب وہ دکھائے گیسو سامنے کالے کے جلتا نہیں زہار چراغ کالے کی سی لہر آ جاتی ہے (۵) کہاوت:۔ یعنی کبھی کبھی جنون اُٹھ آتا ہے۔ کالے کالے کا لٹے کا منتر نہ جنت تر (۵) کہاوت:۔ اول مصرعہ۔ دوم زبردست اور تیری وہ فنا ہوتے، بچنا مشکل ہے۔

کالے منہ اندھیرے (۵) محاورہ (منہ د):۔ نہایت سویرے۔ نور کے ترکے۔ جبکہ ناکہ کو ناکہ نہ سوچے۔ علی الصبح۔

کام (۶) (۱) اسم مذکر:۔ (۲) استغث دہن۔ تالو حکم۔ حلق۔ (۳) دنان۔ منہ سے منہ پھر گیا یقیوں کا شیریں مانی سے کس درجہ تلخ کام ہوا ہے نبات کا (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

کام

ارڈا میں غرض سے دکھا کر ابرو... دوسرے تم نے لیا میرا کتا اور کتا (اسیر)
 ۱۰۰ ہاں :- کامنا - اچھا - مثنوی - منوتہ (۵) :- خواہش - نفسانی -
 شہوت - کام دیو - حضرت عشق - عشق کا دیوتا (۱۰) - محنت - شفت
 مزدی - ریاضت - ریاض جیسے چارائے روزگار کام کرتا ہے (۹) -
 صفت - ہنر - کرتب - کسب - پیشہ - حذر - نگہبازی - دستکاری -
 (۱۰) - ویشٹل - عمر ویت - انعام (۱۱) - ۱۰ - ہیرا - لین - دین - بیج - بیوپار
 جیسے آجکل ان کام خوب چل رہے ہیں (۱۲) - ۱۰ - مطلب - واسطہ -
 فرض - تعلق - علاقہ - سوکار جیسے جس کی پہلی سے کام اس کی لکھی
 ہے کیا کام ہے

پیدا کیا ہو کہ ایک کام کے لئے اس کو جلاتے کام ہے کہ کو دلاتے کام (معنی)
 مارے کام ہے کیا غصے دینا ہے کام
 علی کے مشتاق ہیں ہم کہتے نہیں غارتے کام
 آگھ اسی واسطے ہے کان اسی واسطے ہیں
 نیرے دیار سے مطلب تیری گفتار سے کام
 (۱۳) - ۱۰ - کار - مخصوص - کا - معلوم - کار - ضرور - وہ بات ہے

خفا ہوئے ہوا غرض تو میں چاہے وہ کام ہے کہ نہیں مارا ہو تو ہے (تائید)
 (۱۴) - ۱۰ - روزگار - طاعت - حشر - منصف - نوکری - خدمت - کار - ضرور
 کہ کہن کوہ تو میں کا شمع ہوں شب بھر
 بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سحر سے کام
 (۱۵) - ۱۰ - روزی - کار - چربی - گلکاری - کشیدہ کاری - نقاشی - دیو
 جیسے اس جگہ پر بھاری کام ہے - اس دیاں پر تو خوب کام بنا ہوا ہے
 (۱۶) - ۱۰ - بڑی - پوشیاری - بڑی بات - دانائی - عقلمندی ہے

سچ کے پہلنا سا فرماں سنوں کا کام ہے
 اس سرے میں ہزاروں گراں ہے بنا کام ہے
 (۱۷) - ۱۰ - فرض - دیوٹی - کار - خدمت - ۱۰ - ڈاک کی قبلی - ڈاک جیسے
 کچھ کی ڈاک میں کے کام ہے - ہر ایک جو کی بر کام دیتا ہوا چاہا (۱۸) -
 خدمت - بیوا - کار - گزاری - جیسے تہا کام اب کے سال اچھا - کام
 پیار ہے کام پیدا نہیں (۱۹) - ۱۰ - نعم - کا - عظیم - کار - ہم - کار - دھار - جیسے
 کام کا دیاں جاتا کام رکھتا ہے
 سرے میں کو کہن گور جانا کام ہے اس قدر نہیں ہے کچھ (فاضل)

کام

اُس کے دل میں کام کرنا کام ہے... میں خاکہ کہوں نہ جانتے آہو... (میر)
 (۲۰) - ۱۰ - ہزاری - جمل - کھیل - بھولکس - جیسے دور پہلے مئے امر کام
 بنا کر چلے آئے (۲۱) - ۱۰ - ہزاری - شعلہ - بات - ماہر (۲۲) - ہانگی -
 جباری - پوشیاری - چڑائی ہے

دیکھ کر کہ کو کہ نہ کہ چھپا اسی کام کا
 واسطے تیری دہشتندی اس میں ہی کام کیا
 کام اُٹا کر (۲۳) - ۱۰ - نسل - خدی - کام - تیار کرنا - کوئی چیز بنا کر پدی کر دے کام
 کام انگشتاں و نسل لازم - کام - بند ہونا - کام - کنا - حرج - کار ہونا
 مان - مینہ میں نظر آنکھوں میں دم نہ ہوں ہے
 اک نہ آنے سے تپے کام میں آنے لاکھوں
 (۲۴) - ۱۰ -

کام آخر کرنا (۲۵) - ۱۰ - نسل - خدی - (۱) - کام - پورا کرنا - کام - شانا (۲) - مار - لانا -
 قتل کر دینا - کام - تمام کرنا ہے

کام میں اپنا کھدو دوس نے آخر جب قدم گرے رکھا مئے بیوں بنا (دورات)
 منہ سے بیج نکلی - دنا تارا آخر کام دہر دیکھا تم نے ہوا آخر (معنی)
 باہر آکر بوشہ دیکھا خدا کر گئے کیا کہیں اس کام ہی آخر ہا کر گئے (۰)
 بیرون نے کہ کہن کام آخر کرنا زور کا کہن میں نہیں چلے ہرگز زور سے (تاسخ)

کیا ناز و نگہ لے کے میرا کام آج آخر
 کہ ہوتی مشغول باہم دگر دون سے یہی تھی
 کام آخر ہو جانا (۱) - ۱۰ - نسل - لازم - کام - تمام ہو جانا - مر جانا - گزر جانا ہے

یار بن کر دل شب سے یہی شدت رہی
 کام میرا آخر ہے رو بگر ہو جا بنگا
 کام آخر ہونا (۱) - ۱۰ - نسل - لازم - (۱) - کام - پورا ہونا - کام - انجام کو پہنچنا (۲) - مرنا
 کام تمام ہونا - گزنا - جان سے جانا - دم - نکلتا - پاک ہونا - دم نہ رہنا -
 قریب ہاکت پہنچنا ہے

کام ہی ہو گیا امید شفا میں آخر دل کی چابی تھی یا چشم کی باری تھی (آتش)
 برو سے میں کام پاں ہوا آخر دماں سلجھ کر ہر نقاب رہا (میر)
 دیکھتا ہوں تو کام میرا ہو - اقل عشق میں ہی آخر ہے (میر)

چین وقت شام ہے بستر و آرام صبح
 کہیں غم ہے تو کام آخر ہے اپنا شام صبح
 کرتے ہو دوا اب بیمار غم کا لینے جب کام ہوا آخر میر نظر آتی (سدا)

کام

کام آنا رو، فعل لازم، (۱) کار آمد ہونا مفید طلب ہونا (۲) نیک لگنا۔
 ٹھکانے لگنا۔ بجا صرف ہونا۔ جگ سے بچنا۔ ہونا۔ ہوا تھ ہونا۔
 بایں بہ دم نزع ہو خود کام نہ آیا۔ مرنا بھی مرانے سے مرے کام نہ آیا (پہوں)
 آئی دعا سے صبح مرے کام دیکھنا۔ رام اپنا جو گیا وہ دل آرام دیکھنا (محل)
 (۳) مددگار ہونا۔ معاون ہونا۔ ساتھ دینا یا پشت پناہ ہونا۔ کام دینا۔ سہارا
 دینا۔ آڑے آنا۔ جیسے خسر میں کچھ اپنا کیا ہی کام آئیگا۔
 کام آید بڑے وقت کوئی نے غافل جس کو بچھا تھا میں اپنا ہی بچانہ ہوا (نفل)
 جان سے مرانے تھا جہاں پایا جسے
 بیکسی میں کام آنا کوئی تم سے یکہ جائے
 (۴) ملا جانا قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ لڑائی میں مارا جانا۔
 دل دماغ دیگر سب ایکساں۔ کام آئے فراق میں سے یار (یر)
 کام پہاں جس نے جو کہ شیر پا۔ جب ملک ہو سکے آپ کام آیا (درو)
 کہ ہے لاش پز مروت کی اک خلق مرخص
 کہ ہے یہ ناتھ سے اس ظالم اعظم کے کام آیا
 (۵) صوف ہونا۔ فروغ ہونا۔ اٹھ بانا (۶) استعمال ہونا۔ برتنے میں آنا
 پڑا جانا (۷) فعل متعدی۔ کام دینا۔ کام ٹکانا کار آمد ہونا۔ غرض نکالنا
 مطلب برآ کر آنا۔
 دے چکی تھی میری قسمت تو مجھے صاف جواب
 آفریں جذبہ دل وقت پہ کیا کام آیا
 لطف سو دیجے بگاڑے ایک طرب شراب
 وصل کی راست میں کیا آئی مرے کام شراب
 کسی کے تو کام فرخندہ خال۔ کہ آخر یہ دُنیا سے خواب خیال (میر)
 ہر مجلس کی کرتی عنایات اندھیری
 کام آتی ہے عاشق کے بہت مدت اندھیری
 بے بصر ہوئے ہیں محتاج نہیں جینا کے
 وہ اپنے نہیں آتی ہیں برائی آنکھیں
 ہندیاں ہندو مشر میں مرانام آئے
 سرچ کھنا کوئی نفس کہ دامن کام آئے
 کام بٹا لینا رو، فعل متعدی۔ دوسرے کام آپ ہی تقسیم کر لینا۔
 آپس میں کام بانٹ لینا خرک کھا جانا۔ منگوا جانا۔

کام

کام بٹانا رو، فعل متعدی۔ باہم کام تقسیم کر لینا کسی کے کام میں شریک
 و معاون ہونا۔
 کام پر آنا رو، فعل لازم، مقصد حاصل ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ مطلب
 پوری ہونا۔
 ہو گئے ہم شتھی ویل کا بیٹا تمام کام دل کچھ نہ برآ یا کہ ہوا کام تمام (شوات)
 کام بڑھا نا رو، فعل متعدی۔ (۱) کام اٹھانا۔ تقریرناست کرنا۔ کام
 ختم کرنا۔ کام بند کرنا (۲) کام زیادہ کرنا۔ کام کو طول دینا۔ کام کو ترقی
 دینا۔ محنت یا مشقت میں زیادتی کرنا۔ ہویار کو ترقی دینا۔
 کام بڑھتی۔ کام بڑھیکار (رو) (آواز بخار)۔ درودگر کی آواز۔
 ترکھان کی آواز جو گلی کو جس میں ٹکانا پھرتا ہے۔ جس سے مراد ہوتی
 ہے کہ بڑھتی کا کام کرنے والا آیا ہے۔
 کام بگاڑنا رو، فعل متعدی۔ (۱) کام خراب کرنا۔ کام ناقص کرنا۔ کام
 بیکار کرنا (۲) خارج کار ہونا۔ نفل ہونا کسی کے کام یا مطلب میں نفل ٹھکانا
 کام بگاڑنا رو، فعل لازم۔ (۱) کام خراب ہونا۔ کام میں نقص پیدا ہونا۔
 (۲) معطل ہو جانا۔ جیسے بنا جانا کام بگاڑ گیا (۳) بات میں فرق آ جانا۔
 دیوالہ نکل جانا (۴) کارخانہ تباہ ہونا۔ کاروبار میں فرق آ جانا۔
 کام بننا رہنا رو، فعل لازم۔ زمانہ کا حسب سہارا ہونا۔ اقبال کا یا ہونا
 دور دور رہنا۔
 کہیں دہرگر وہ تار وہ پھل بلب ہونا کسی کا کام ہمیشہ بنانہیں ہوتا (احسان)
 کام بننا نا رو، فعل متعدی۔ (۱) کام درست کرنا۔ کام سنبھالنا۔
 یہ شاد سے کہ ہے گردش اسے ظفر گہرا نہیں
 دیکھنا تیرے بنانا کام ہے اللہ کیا
 قسمت لئے کوئی کام بنایا نہیں ہنوز
 اپنے جس لب پہ شکوہ تک آیا نہیں ہنوز
 (۲) کام تیار کرنا۔ تقاضا اٹھانا۔ کوئی چیز بنانا۔ جیسے دو کام۔ وزیر کا رنج
 آگے (۳) مقصد پورا کرنا۔ مراد ہونا۔ مطلب نکالنا۔ بھر پوری کرنا۔
 ہوس نکالنا۔ جوس ملانا۔ دمان پڑا کرنا۔
 یخت ہے تو کام بنانا۔ جیخت۔ بہت ترے خیال میں جانا نہ جیختا۔
 (۴) بازی۔ کھیل بنانا۔ ہم بستر ہونا۔ ہم کھت ہونا۔
 کام بن جانا رو، فعل لازم۔ مطلب پورا ہو جانا۔ مراد آنا۔

کام

دامان و حبیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک ہا
 بکے یہ کام باقہ سے میرے سمٹ گیا
 کام سنگوانا رو، فعل متعدی :- (دیکھو کام بیٹنا) +
 کام سنگوانا رو، فعل متعدی :- کام درست کرنا - کام بنانا - بکڑے کام
 کو اصلاح پر لانا +
 کام سے جاتا رہنا رو، فعل لازم :- (مطلب کا نہ بننا - نکمٹا ہو جانا
 غراب ہو جانا - قابل استعمال نہ رہنا - محض بیکار ہو چل ہو جانا -
 تم کو فرصت نہوٹی موت کے پاں جھلت کی
 تم رہے کلم میں ہم کام سے جاتے ہی رہے
 (۲) موقوف ہو جانا - برطرف ہو جانا (۳) نامزد ہو جانا - ٹھہرا ہو جانا
 پسک ہو جانا +
 کام سے کام رکھنا رو، فعل متعدی :- اپنے مطلب کے سوا دوسرے
 کے کام میں دخل نہ دینا - اپنے مقصد کا خیال رکھنا - کارفرم سے تعلق
 رکھنا - پلٹے جھگڑے میں نہ پڑنا - دوسری طرف متوجہ ہونا +
 کام سے کام ہونا رو، فعل لازم :- اپنے مطلب سے مطلب اور اپنی مرض
 سے فرض ہونا - دوسرے سے مقصد اور مطلب نہ رکھنا +
 جسے بھی دیکھ کر یہ کہہ دو انداز سے کام +
 کام سے کام ہے ہم کو نہیں کرنا سے کام
 کام سے کام رکھنا رو، فعل متعدی :- کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا - کسی
 فن کی تعلیم پانا +
 کام کا (رو) صفت :- کار آمد - لائق کار - برتنے جوگ - مفید مطلب +
 کام کا آدمی (رو) اسم مذکر :- (۱) مرد کار آمد - موکامی - کاروبار کے
 قابل آدمی - کامی آدمی - کاروان آدمی - معاملہ فہم و مراد دان
 آدمی - بیواری آدمی - امداد اور بیکار آدمی کا تقیص سے
 عشق نے غلبہ نکمٹا کر دیا - ورنہ ہم بھی آدمی تھے کلم کے (غالب)
 (۲) بشیار آدمی - تجربہ کار آدمی - بھلا آدمی - عقیل آدمی - حسب مرضی
 آدمی +
 لطف آدمی کا نہیں لٹا - آدمی کلم کا نہیں لٹا - (رو) (خ)
 کام کا (۱۵) اسم مذکر :- کاروبار - کلام - شغل - مشغل - معاملہ +
 بیوکار - عاودہ دستہ - لین دین +

کام

کام کا جی (رو) صفت (مہندو) :- ہفتی - محنت کش - چالاک - ہوشیار آدمی
 پھر تیک - کامی +
 کام کا نہ کلج کا دشمن اناج کا (رو) کہادت :- (۱) دشمنی رکھنا یا
 اناج بگاڑنے کے سوا کسی کام کا نہو - حسرت - کابل دھو +
 کام کر جانا رو، فعل لازم :- کام دے جانا - کامیابی دکھانا - کامیاب ہو جانا
 کام نکال دینا - کام آجانا - کار آمد ہو جانا + اپنا اثر دکھانا - اپنی تاثیر کر
 دکھانا - کارگر ہو جانا +
 دل کو بے جائے جڑا کر ایک چیز ثابت نہو
 کام کر جائے ہزاروں میں تری جیسا کہ
 جند دل کہنے والا بیٹکا اُس خود کام کو - کام اپنا کُن یا بے ظفر کر جائیگا (ظفر)
 وہ روایت سے ڈرے تھے تو اچھا - بڑی کام کر جائے تو اچھا (رو) (خ)
 ساقی نگاہ مست تری کام کر گئی - چمکی شرب شوق جگر کے کب سے (فریم لوی)
 ایک عالم ہے دل دلواد کا اب کس نیم
 کام اپنا کر گیا جادو نگاہ - یار بکا
 محن اُس کام کا رہا کر گیا - دیکھتے ہی رہتے حسرت سے ہم (نواب)
 کام کر چکنا رو، فعل متعدی :- کام تمام کر دینا - بند ڈالنا - ٹھہر کر رکھنا - پاک
 کر لیتا +
 تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چھوٹ چکا
 کام بھار چکے تری زلعہ و دان کے سانپ
 کام کرنا رو، فعل متعدی :- (۱) کار آمد میں لگنا - کام کلج میں شغول ہونا
 (۲) دھندلے سے لگنا - کوئی شغل کرنا (۳) کوئی ہنر یا پیشہ عرقہ کرنا - شکر
 معیشت یا کارساش میں مصروف ہونا (۴) فائدہ دینا - مفید پڑنا - فائدہ
 پہنچانا +
 آٹھی ہو گئیں سب تیریں کچھ نہ دلنے کام کیا
 دیکھنا اس بیمار نے دل نے آخر کام تمام کیا
 (۵) ہارست کرنا + اثر کرنا - موثر ہونا - اثر دکھانا - کارگر ہونا +
 نالوں سے مرے رات کے غافل خدا کر
 اک روز یہی دل میں ترے کام کر بیٹھے
 دل کہینچی ہیں اور کسی کو خبر نہیں -
 کرتی ہیں کام تیری نگاہیں غلاب میں

۴۴

صبح سے اندھیری بائیں آئے شام کو
 کام کرتی ہے جبکہ میری دعامت پر چھو
 (۱۰) کامیاب ہونا ملک کو پہنچانہ قصد حاصل کرنا مطلب حاصل کرنا۔
 مطلب پورا کرنا مطلب تکنا۔ جیسے وہ تو اپنا کام کر گئے نہیں گئے
 وہ سوتے بہہ جھانڈ رہے اور نکاو شوخ کام اپنا کیا کی (دھون)
 بظاہر گھات گردل پر پٹ خود کام کرتے ہیں
 ہم اپنا کام کرتے ہیں وہ اپنا کام کرتے ہیں
 کام کرتی رہی وہ بیٹھن سزا پانا لب جہاں بخش دکھائی جھانڈ پانا (آتش)
 (۱۱) کارناماں کرنا۔ بہادری شجاعت یا ناموسی کام کرنا کسی کا راہم
 یا دشواریں کامیابی حاصل کرنا

کام بل میں مارتام کیا غرض اس شخص نے بھی کام کیا (میر)
 (۱۲) حوام۔ جمع جھمت ہونا جمعیت داری کرنا۔ کام بنانا تکمیل بنانا جماعت
 کرنا۔ کارخصوص کرنا (۱۳) ہلاک کرنا قتل کرنا۔ کام تمام کرنا
 زہر خرم چکا قمار کام۔ کچھ کوس نے کہا کہ جو بیٹم (غالب)
 غم فرقت سے مرہم کیا آخر کار ماقہ ملتے رہے سبک نس غمخوار تمام (دھیر)

اے میاں تو رانا نائل ماوا سے مرے
 کام درد بھر نے آخر کیا رنجہ کا
 خود جبرگہ سلو تھے میں اہ نام ہمارا کرتے ہیں
 ان سچی سچی غفروں سے وہ کام ہمارا کرتے ہیں
 (۱۴) کوئی صیب یا اونگھا کام کرنا۔ کارشگفت کرنا

جلابریان دیتے ہیں تم پر تیرے مرتے ہیں
 یہ کام جیت چ تو یہ ہے کام کرتے ہیں
 (۱۵) کام دینا۔

میں اٹھالیں۔ مجھے جان کر لڑنا خاک
 ناتوان بنے کہا کام توانائی کا
 کام کھٹنا (۱۶) فعل لازم۔ کام جاری ہونا۔ کام پورا ہونا۔ شدائد منہلام
 کوئی نیا کام شروع ہونا۔ نیا کام غناظہر ہونا۔

کام کھینچنا (۱۷) فعل لازم۔ کام آخر ہونا۔ سزا گزنا۔ جان سے جانا
 شاید کہ کام صبح تک اپنا کھینک
 حال آج تمام سے دم بہت ہے یاں

۴۵

کام کے سر ہونا (۱۸) فعل لازم۔ (۱۹) کسی کام کے نہ پہنچنا۔ ہمت نہ کی
 کام میں صروت ہونا (۲۰) ہندو۔ برہمن و گاہر ہونا کام سے لگنا۔

کام لگانا (۲۱) فعل متعدی۔ کام شروع کرنا۔

کام لینا (۲۲) فعل متعدی۔ (۲۳) کام کرنا (۲۴) کوئی کام ختم کرنا (۲۵)
 باج لینا کسی دفتر کا کام نبھانا (۲۶) ٹھیک لینا جیسے انہوں نے وہاں
 کام لینا (۲۷) منصب یا عہدہ حاصل کرنا۔ نوکری یا خدمت لینا (۲۸)
 صحت داری کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ جماعت کرنا۔ اختلاک کرنا۔

وصل کی شب کام اس سے صبح تک کیا بیچے
 وہ تو گھبراہٹ ہے کچھ جو یکدم اختلاط۔

کام پلٹنا (۲۹) فعل متعدی۔ (۳۰) کوئی عہدہ یا خدمت پلٹنا (۳۱) ٹھیک لینا
 کام میں (۳۲) (۳۳) فعل لازم۔ (۳۴) استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتن میں۔
 کام میں (۳۵) (۳۶) استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتن میں۔
 (۳۷) صروت ہونا۔ بچ ہونا۔ برتا جانا۔

کام میں کام لگانا (۳۸) فعل متعدی۔ (۳۹) ایک پتہ دو کلج۔ ایک کام
 کے ساتھ دوسرا کام بھی کر لینا (۴۰) ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی بنا دینا۔
 ایک کام میں دوسرا کام لگانا۔

کام میں لانا (۴۱) فعل متعدی۔ (۴۲) استعمال یا برتاؤ میں لانا۔ کام لینا۔
 ہاتھ زباں کو کام میں کتے وہ ہم سے بات
 مجبور ہو گئے کہ سرے سے وہاں نہ تھا
 (۴۳) صروت کرنا۔ بچ کرنا۔ اٹھانا۔

کام میں لگانا (۴۴) فعل متعدی۔ کسی کام میں مصروف کرنا کسی شغل سے لگانا
 کسی کام کے سر کر دینا۔

کام دن رات ہے ماضی کا رتہ ناگہانی
 کر دیا تو نے لگا اس کو کسی کام میں خاص

کام نہ لگانا (۴۵) فعل متعدی۔ (۴۶) اپنی خواہش یا جماعت کو روک کر نہ غرض
 لگانا۔ مطلب نکالنا۔ کام دہائی کرنا (۴۷) کسی کے سامنے کوئی کام تجویز کرنا۔ ثبوت
 یا مژدہ یا ٹھیک کے واسطے کوئی کام قرار دینا۔

کام نکالنا (۴۸) فعل لازم۔ (۴۹) کام براری ہونا۔ مطلب نکالنا مقصد حاصل
 ہونا۔ کام بچا۔ مراویر آنا۔

صاف دل کو کیا انداز مگر کو صیا کام کیا کیا نہر سے تیرے نکلا دل و ان

کلم

کلم

گرسلا نامہ دین نام نکلتا تو سہل نام کام ہو کام نکلتا (دراغ)
 بیٹام ہر شش شمع کرا لیا۔ مجھے پہل خالی تری باتوں سے نہیں کام نکلتا
 ہنگام پہل بدو بل مجھ سے ہے جہت نقد کا کچھ نہ کم نہیں لوٹوں سے آج (دانت)
 کیوں کام طلب ہے میرے آزار سے گردوں
 نام کام سے دیکھا ہے کہیں کام نکلتا
 (۲) کام ہونا کام ہونا۔ ہر لے کار ہونا سکہ والی ہونا۔ جیسے مفت نکلتے
 کام تو کیوں دینے دام ۵

بکن نہیں کر نقل میں ہوں اصل کی صفات
 نکلے ہے کام ہا کا کب پشت خار سے
 (۳) مزدوری نکلتا۔ کام نکلتا کسی کام کی ضرورت مدیش ہونا۔ جیسے
 آجکل دغل قلیوں کے بہت کام نکل ہے میں (۴) کام چھتا۔ مجھے یا
 نہ صحت کالے لیا جانا (جسا تا کے ساتھ آتا ہے) (۵) کام پیش آتا۔
 کام پیش ہونا

کام نہ آنا (۱) فعل لازم۔ کار آمد ہونا مفید ہونا کچھ کام نہ دینا ۵
 مجر کہ میرے گردو گل اندام نہ آیا یہ چند اذیت بھی کسی کام نہ آیا (طلب)
 کام ہو جانا (۲) فعل لازم۔ (۳) کام میں جانا مقصد حاصل ہو جانا۔ مراد
 برآ کام نکل جانا۔ طلب ہونا ہو جانا جیسے کلم آپ کا ہوا مراد کام ہوا
 ہو جانے ۵

کہیں جریں جو توکل کے آشفنا مرنی کا کب کلم ہی میں کام ہو گیا (دور)
 (۲) کام تمام ہو جانا۔ درم نکل جانا۔ ہاک ہو جانا۔ جان سے جا گد ہونا کام آخر
 ہو جانا۔ ترقیب بھاک ہو جانا بڑا اصل ہو جانا ۵

اسوہ مجھ سے ہے مجھ میں گدہ کیا حال ہے
 کام ہی یاں ہو گیا میرا بہت دن ہو گئے
 ہوں بس غیر کے بوجھ متصل نیچے نہ تھے
 زخم کاری کی ہنسی میں کام ہوا ہو گیا
 اس شمن میں جیتے نہیں پچھنے کے نصیر کو
 ہو جائیگا اک روز یونہی کام ہوا

(۲) کوئی ضرورت پیش آ جاتا کسی کام میں لگ جانا کچھ کام کر لے گا۔
 سوا میں تھے تو کوئے کام ہو گیا پائش سے مری جو مرا کام ہو گیا (۳) (۴) (۵)
 (۲) ہڈ لگ جانا کوئی خدمت بھاتا۔ محمد یا منصب بھاتا جیسے

اب نہیں حیدر آبا میں بڑا کام ہو گیا ۵
 کام ہو چکا (۱) فعل لازم۔ (۲) کام تمام ہو جانا۔ کسی کام کا تکمیل کو پہنچ جانا
 کام ہو جانا (۲) کام نہٹ جانا (۳) مر چکا۔ کام تمام ہو جانا۔ مر جانا۔ جان
 نکل جانا۔ جان سے جا کر ہونا۔ دم نہنا ہو جانا۔ انتقال کر جانا ۵

آتے ہی آتے تیرے یہ نام ہو چکا (۱) کام ہی رہ گئے یاں کام ہو چکا میرا
 میں نے شروع فرمایا میں کی تھی تھے خبر
 پچھتاؤ اس گھڑی کہ مرا کام ہو چکا
 (۲) کام ہو جانا (۳) فعل لازم۔ (۴) کام پیش آنا ضرورت پڑنا (۵) مطلب
 حاصل ہونا مقصد پورا ہونا کام ہونا ۵

جہاں طلب ہوں خبر وصل شاد سے قاصد
 لب ہانے میں تیرے کام مرا ہوتا ہے
 (۳) کام تمام ہونا۔ کام آخر ہونا۔ جان سے جانا۔ ہاک ہو جانا مرنا

تیج ناگسوں پر نہ رہم کینچ ایک کرشمہ میں کام ہو جاتا (میر)
 اٹھاؤں کس لئے احسان یا گردن پر
 مرا تو اس کے تغافل سے کام ہوتا ہے

بسکہ غار نہمت میں ہو کام اپنا بوجھتے ہیں مکمل کت سے تمام اپنا (شیفہ)
 میں خستہ تمام ہو چکا اب جادو کہ کام ہو چکا اب (مصحف)
 کام و چین (۱) اسم توشہ ہندو (۲) امام احمد کی کلمے جس سے جو
 کچھ مانگو حسب اعتقاد ہو دیتی ہے (۳) کوئی مکمل کلمہ بہت دلد (دین)
 والی کلمی ۵

کا فرماں (۱) صفت۔ مقصد غرض غیب قبول نہ۔ بختامہ ۵
 کا فرمائی (۲) اسم مؤنث۔ خوش نصیبی۔ بختامی۔ اقبال۔ اقبال مندی ۵
 کام روپنی (۳) صفت۔ شہرت انگیزہ شہوت خیز من و مہنی مستعد بختامہ
 خیر۔ جمیلہ ۵

کا فرماں (۱) صفت۔ خوش نصیب۔ مقصد۔ اقبال مند۔ بدشا صاحب
 اقبال۔ بختامہ ۵

کمال (۱) صفت۔ (۲) بڑا ۵ تمام سب۔ ملایا۔ کل۔ بھلا۔ سوچا۔ ثابت
 حدیث (۳) ماہر استاد فن ۵ بڑا بھاری کاریگر۔ بختامہ۔ پختہ (۴)
 مروت۔ پختہ بختامہ۔ خالصہ ۵
 عشق کیا شے ہے کسی کامل سے پوچھا پہلے

کان	کان
<p>کوئی غارت نہیں میری طرف سے اسے ذوق کان اس کے سری فریادی ہر دیتی ہے بھروئے کان ترقیوں کی طرف سے اُن کے موتوں کی کسی پروٹی وہ لڑی نہیں نے بھی کان بھر لینا رو، فعل متعدی: کان بھر کر لینا۔ کان اٹالینا۔ کانوں میں سالیٹا کانوں سالیٹا ہے ڈر ہے تاثیر ذکر جانے کسی کی سر یاد کان بھر لیجیے پہلے مرے افسانے سے کان بھرنا رو، فعل متعدی: (۱) لگائی بچھائی کرنا۔ لگانا۔ بچھانا۔ بڑائی جانا غیبت کر کے بٹھن کرنا۔ دوسرے کے دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا۔ غازی کرنا بچھائی کھانا۔ لگانا۔ بچھانا غیبت کرنا ہے ہزارا تھیں دھڑکتے تھیں بھری کر گئے تیبکان آپ کے بھر گئے تھیں بھریں اور بھری اب بھری بات بھی تھیں وہ سجدہ میں کان کیوں خبروں کی جانب سے بلوائی ہے سرگرائی نہیں بے وجہ یہ آہنی ہم سے۔ خوب یاد رکھیں خبروں نے ترے کان بھرے مبشمل چمن میں کچ جو باد سحر گئی۔ کچھ کان مغل کے تیرے ہی شکوے سے بھئی میرا انسان غم گوش دل سے وہ سننے کیونکر بھرے ہیں کان اُس کان راحت کے قبول دیکھ کر کیوں وہ مجھے آنکھ پھرا جاتا ہے۔ موتی نے نہیں اُس گل کے اگر کان بھرے (۲) کان اٹالنا۔ کان بھرنا۔ بہت سی باتوں۔ انسانوں وغیرہ کے سنتے سنتے جی اٹھتا جانا۔ کانوں میں سما جانا +</p>	<p>کٹوٹی مروٹا + (پہل کھٹ کان اٹالنے سے لیتے ہیں) + کان ٹوٹنے کرنا رو، فعل متعدی: کان کھڑے کرنا بھگنا ہونا کسی نئی بات کے سننے کو کان لگانا بھگنا خواہ بھگت سے ہوشیار ہونا ہے جو کہنے تو نے کلام اسے جزاں اور بچے کہے۔ ہم نے تھیں بیکر کما جو ب نے کان اور بچے کان بال (۱) اٹھنا۔ ہندوں کی ایک رسم میں بچے کے بال اٹھ دئے امکان بھڑکتے جاتے ہیں + کان بچھنا رو، فعل متعدی: (۱) کانوں میں سائیں سائیں ہونا۔ کانوں میں ہانا ساجھنا۔ کان میں ہر وقت آواز آنا کانوں میں گوج کا بھرنہنا۔ کان میں ہانکے متوجہ کے سبب خود بخود آواز آنا کسی کے بھرنہنا اور بہن بھٹے بول اٹھنا یا خیال کر لینا کہ ہیں کوئی بھارت یا کچھ کہتا ہے خواہ مخواہ لو آپ ہی آپ کسی بے اصل بات کو دل میں شیرا کر لینا کہ ہم سے یہ کہتے ہو۔ جیسے تمہارے بھی کان بچتے ہیں کوئی بولے نہ بولے مگر کیا کہتے ہو خیال صبح کے چوٹے کا بھرت شہر محل جھلکے کان دیکھتے گھر کی طرح کان بھڑھنا رو، فعل متعدی: کان چھنا۔ کان میں سوراخ ہونا + کان بھڑھنا رو، فعل متعدی: کان چھنا۔ کان میں چھیدنا۔ کان چھیدنا کان بھڑا بھڑا کرنا رو، فعل متعدی: جان بوجھ کر اپنے تئیں بھرا یا گونگنا نا کسی بات کو سنی ان ہی کرنا بھڑا گونگنا بھراں کر خاموشی اختیار کرنا چپ ہونا جیسے جب کوئی نبردست حاکم ناحق بڑا بھلا کہے یا گایاں دے تو کہتے ہیں کانیک کان بھرا کر واک گونگا۔ اپنے کام سے کام رکھو + کان بھرجانا رو، فعل لازم: کانوں کا آواز یا توں یا غیبت یا انسانوں وغیرہ سے بھر جانا۔ کان اٹھانا ہے بنو دھڑکتے سنتے کان اپنے بھر گئے۔ کیا حیات کر ہیں ہیں سب زشتہ گئے کان بھرجنا رو، فعل متعدی: کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بڑائی ڈال لینا۔ بڑائی بھالینا۔ دلوں میں بل ڈال دینا ہے بھڑے کان اُس لڑائی کے خاک منہ میں تفرقہ انداز کے (میں) کیا کان بھڑے ہیں خدا جانے غیر نے تھیں میں جو بھرے وہ کافر بھرا ہوا</p>

3

نہیں کی ساری تہہ پر کچھ سکنا ہے بلکہ یہی بات ہے جو تہہ پر کچھ نہیں قابل کار و قائل
پہنچنے کے لئے نہیں ہے شملہ تو ہم منت حال بلکہ تیری تیج آتش دم کا تہہ پر جائیگا (غفر)
(۷) التفات نہ رہنا۔ توجہ نہ رہنا۔ ہر طرف خیال ہو جانا۔ دوسری
طرف دھیان لگ جانا۔ خیال بٹ جانا۔
حُبّہ زبانے جہاں مارا لہو درم کہ جی کی جانے پہ دہیں آدم کا تہہ پر جائیگا (غفر)

(۱) بے بیخ ہو جانا - رخ بدل جانا - نظر بدل جانا - نظر شیر می ہو جانا -
منہ ٹیکھا مام کدو جگہ گتیر سے منہ - ڈاکر میر گچ منہ عالم کا منہ پھر جائیگا (نظر)
(۲) سمت بدل جانا - دشا بدل جانا - جانب بایلو پلٹ جانا رخ پھر جانا
دیکھ لینے لگ کر تیرے بقدر کی طرف - گور میں بھی عاشقی بیدم کا منہ پھر جائیگا (نظر)
منہ پھلا کر مٹھینا - و فصل کا نام - منہ نہجی کر مٹھنا - منہ تختہ کر مٹھنا -
ناراض اور غصہ ہو کر مٹھنا کال پھلا کر مٹھنا نکل کی علامت ظاہر کرنا -
بیشک منہ پھلائے آتا نہیں سخن میں کیا گفتگیاں بھری ہیں سخن کے (منہ)
منہ پھلا لانا - و فعل متعدی :- منہ مٹھنا منہ پھٹھنا ناراض ہونا غصہ ہونا
خفگی کی علامت ظاہر کرنا کال پھلا کر مٹھنا - خفگی کا اظہار کرنا -
منہ پھوڑ کر - و - تاج محل :- بے شر م ہو کر - بے غیرت بن کر - بے حجابانہ -
بیجائی سے + آزادانہ سے + لانا +

مُتَمَنِّیٰ پھوڑ کر کہنا :- فصل لازم :- بیجیائی یا بے غیرتی سے کہنا ہے بھابھا
اور بے تحاشا کہنا :- بے شرم ہو کر کہنا شرم آجھا کہ کہنا بیجھا بآہ کہنا -
راہ پر بندہ کو ظاہر کرنا اور زمانہ کی کچھ شرم و حیا نہ کرنا - آزادانہ و بیجا کہنا
نہ تھی کہ کوسر کہنا چین میں تو ذکر میں بھی حاضر ہیں کہ مُتَمَنِّیٰ نے بیٹھو تو ذکر (ذوق)
مُتَمَنِّیٰ پھوڑ کر مانگنا :- فصل مستحق :- بے شرم ہو کر مانگنا بے غیرت ہو کر
طلب کرنا بیجیائی سے طلب کرنا ہے

بنامه که در اس خیمه زده کن نیز اگر کوهستانی طلب کرتا به یزد همزگار اینا بهی است (دجر)
 مُشَه پهلوان - در فعل لازم : مُشَه سوجنا خفا برنا - ناراض برنا مُشَه بناسه
 عمل در نزد گردا دل ببل کر کیا به خار خیره هوا به شوق کانه بنال آج (رامنت)
 مُشَه پچیر وینا - فعل متعدی :- را مخ پچیر وینا چه پچیر وینا - بنانا
 مُشَه زنه کرد وینا - مُشَه موزد وینا

سنت جانی نے سری پھر دیاتہ دہیں مل کر ان کے اگر خیر فرود آ یا + + + (علامت)
(۲) جس جھ : : : سیر کر دینا طبیعت بنا دینا چمک دینا (۳) مشغوب
کر دینا - مشاوب - نہیں پاکر دنا +

3

مُتَن پچیر کر بیٹھنا۔۔۔ فصل ستھی:۔۔۔ مُتَن مڑ کر بیٹھنا۔۔۔ پُتَن مڑ کر بیٹھنا۔
پُتَن مڑ کر اُتھن کا ترجمہ

میں نے تسلیم نہیں کیا کہ ان کا نام ہے۔ ہشتاد ہجڑے کے ایک ہفتے پہلے (بڑی)
 مٹھ پھیر لیتا۔ وہ فعل لازم ہے۔ سو کر دیا ہوا جاتا۔ مٹھ مٹھ لیتا۔ سو کر دیا
 کر لیتا۔ اور اس کرنا۔ ماضی ہوا جاتا۔ جمع بدل لیتا ہے۔

کا ہے کہ انداز خاصاً امراض جن کا ظہور کہ منہ پیر یا جسے خدائے (دیر)
 اس کے منہ پیر نے کیا ہے یا دیر جو در کے تھے جس کو منہ پیر (دیر)
 منہ پیر ہے۔۔۔ ضل متدی۔ (۱) امراض کرنا۔ کتا کرنا۔ کتا کرنا۔
 کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔
 کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔
 کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔ کرنا۔

مُنڈ پیرا اگر دول نے صیف نر کا گے
 بچ نور دو بھی ہے جو تہی سرخہ دلہ لالی
 وہ پیر ختم سے مُنڈ یا ختم ہے پیر کے
 نگاہ دل کہی اس شیخ منہ جو ہے سر (غفر)
 دھس پیرا دانا پھر نہیں پیر چا ناگے (ظہیر)
 اُسے مُنڈ پیرا ہزار دل پیرا (سودا)
 ڈر ہے مُنڈ پیرے دہن ہی نہ ختم اسکا
 پڑہ کے ہم سورۃ اخصص کو دم کہہ نہیں (دراغ)
 ناظم کیا اور کہ وہ بیخ تنافس
 مُنڈ پیر گئی عاشقی گردن ندنی سے (مصحفی)
 (۲) انکار کا۔ بڑھنا۔ پھرنا۔

کس قسم سے تیرے پیرا میں نے بند کر رہا ہے اور ستم کیا کر دیا ؟ + (نہیں)
 تیرا پیرا بچے کی طرح ہے نہیں بھری نہیں ہے سہل میں جو ناٹا شکل ہے (آتش)
 (۳) دوزخ ہونا یا جہنم ہونا۔ ناموس ہونا۔ کیشیدہ ہونا +
 مٹنے پھیلنا۔ مٹنا۔ فصل مٹتی ہے۔ (۱) مٹنا ہمارا مٹنے کو لانا مٹنا۔ بانا۔

دہن فرخ کرنا۔ (۱) زیادہ مانگنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ بہت لانچ کرنا۔
 زیادہ مل کرنا۔ زیادہ مانگنے پر اڑنا۔ جیسے اسکے اچھا ہوتے ہی سب سیالیا
 مکاؤں کی چڑھتی ہر ایک اپنی اپنی جگہ سے اور منہ پھیلانے لگاؤ پھرتی
 (۲) زیادہ قیمت مانگنا۔ دام چرھانا۔ مول بڑھانا۔ گران کرنا +
 منہ پھیلانے بیٹھنا۔ - فعل لازم :- مانگنے اور لینے کے واسطے تیار ہونا

مذکورہ جیٹا منتظر رہنا خواہشمند رہنا جیسے (دیکھنا) ملنا اہل شہر تک
 نہ بے کبریاں ان کے لئے سب سے دنیا کے لوگ یکساں کہ ایسی ہی وہ جہیز کی
 ذرا سے نہ بھڑا ہے ہی جو تک دیا جی جی نہ بھڑا ہے بیٹھے تھے (خیر ہندی) +

مد

بگال ہونا (۲) کھاتے رہنا چہ رہنا نقل کو رہنا۔ ٹھنگے سے جانا جیسے
مٹھ چلے مٹھ لٹے۔ بکری کا سا گڑھ چلنا ہی رہتا ہے (۱) زبان چلنا۔
زبان دوازی ہونا۔ جیسے کسی کا مٹھ چلے کسی کا اتھ (۲) کہہ جانا چوکا
نہ رہنا۔ خاموش نہ رہنا۔ بک بکٹا جانا جیسے اسکا مٹھ چلنا ہی رہتا ہے
زنا چکا نہیں بیٹھنا +

مٹھ جوڑو۔۔ صفت۔۔ کہاؤں شرانو۔۔ جیامند + خرسار + تھماں۔۔
شخص جو شرم دھکا لٹے کسی کے سامنے مٹھ نہ کرے + نظر چور۔۔ مثل نظر
اگر کسی کے سامنے اور گھرتے دیکھنے میں پرہیز کرنے والا +
مٹھ چوم کے چوڑو ہونا۔۔ فعل متعدی۔۔ ذلیل و شرمندہ کر کے چھوڑنا
کام نکال کے مٹھا دینا۔

چوس لینے میں مٹھ دھنیاں پکارا۔ چوندینے میں چوندی کے مٹھا دھکا (دراغ)
مٹھ چوم لینا۔۔ فعل متعدی۔۔ (۱) بوسے لینا۔۔ (۲) لینا۔۔ لینا پتی لینا
ہنگا پتہ خور سے کہہ اور ہی رنگہ۔۔ جیسے مٹھ چوم لینا اسکے ناشائی کا (دراغ)
(۲) نہایت سراسر مٹھائی بات پر قریان ہونا۔۔ اس سے زیادہ خوش ہو کر
تعبیر کرنا خوش گفتاری کا قائل ہونا۔۔ خوشی کی یا عکسہ بات مسکرت ہونا
کے چوم لینے کو ہی چاہنا۔۔ داد دینا۔

غزل ایک اور کہ معروف ایسی گوش کے چوم لینے عرفت ترا مٹھ (دوروت)
خداوند چوم لینا ہے شہید کی رنج سے زبان میری بدم نام آتا ہے کھوکا (شہیدی)
مٹھ چومنا۔۔ فعل لازم۔۔ (۱) بوسہ لینا۔۔ (۲) لینا۔۔ پتی لینا۔۔ لینا۔۔
جیسے مٹھ چومنے ہی گال کا ٹائپین پیلے ہی سہلے یا اختلاط میں نقصان پہنچنا
کھل گیا تپتہ تر سارا حال پہلے مٹھ چومنے ہی کا حال +۔۔ (دراغ)
یاشجب میں بوسہ تو وہ مٹھ لگا کئے سند ہوا نہیں مٹھ چومنا میں غافل کلاؤنگلوسم
رو خوشی میں اگر پیار کرنا۔۔ لگے لگانا چھٹانا۔

دیکھ آتا ہے جو خاندان ساس سیر کا مٹھ اندر سے خون چومنا نہیں نامہ بکا مٹھ (خیر)
(۳) سراسر مٹھا دلو دینا۔۔ تعبیر کرنا۔

اٹکے کاڑن کھائی مٹھ میں چھٹا آج پہلے ہی میں ہے مٹھ چومنے فریاد کا مٹھ (دراغ)
لے بار بار پائے قائل کا جیسے مٹھ چوم لینے بھل کا +۔۔ (دراغ)
مٹھ چھپانا۔۔ فعل متعدی۔۔ (۱) مٹھ پھیدہ کرنا۔۔ مٹھ کرا دینا۔۔ (۲) مٹھ
چھوڑنا۔۔ مٹھ نہ کرنا۔۔ مٹھ نہ ڈھکا۔۔ مٹھ نہ ڈھکا۔۔ پرہیز کرنا۔۔ مٹھ نہ ڈھکا۔۔
بیاد میں رنج و غم سے نکل گیا۔۔ بھارہ مٹھ چھپانے کفن سے نکل گیا (دراغ)

مد

تھوڑی میں ایک پر مٹھیں کے۔۔ کہہ کر لیں میں ہر کہ سے چھٹا مٹھ (دراغ)
کوئی نا مٹھ نہ کرتے مٹھ۔۔ سہم سے مٹھ ہی چھپا کرے۔۔ (دراغ)
(۲) خال یا شرمندگی سے مٹھ سامنے نہ کرنا۔۔ شرمندہ ہو کر شرمسار ہونا
موجب ہونا۔۔ جیہا کرنا۔۔ لہانا۔۔ شرمیں ہونا۔۔ بھل ہونا۔

دان ٹنگ بکھڑاں سوات کا مٹھنا۔۔ جیہا شرم سے مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
(۳) بزدل ہونا۔۔ مٹھ پر مٹھ کرنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
ڈھاکنا۔۔ سامنے نہ آنا۔۔ چھپا ہونا۔۔ مٹھ پر مٹھنا۔۔
کھٹکھٹ چھپانے سے مٹھ چھپانے ہم کرنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
(۴) کہہ کرنا۔۔ کہہ کرنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔

آندو سے نظارہ مٹھ ٹھنے اتنی ہی بات پر جیہا مٹھ (دراغ)
خیر کا مٹھ۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
جا کرنا۔۔ کہہ کرنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
شرم گم سے اور ہی مٹھ چھپا لیا۔۔ (دراغ)
(۵) چشم پوشی کرنا۔۔ آنکھ چھپانا۔۔ نظر چھپانا۔۔

طانت سے تو مٹھ ہی چھپا مٹھ سے دل مٹھوڑنے ہی آٹھا مٹھ سے (دراغ)
مٹھ چھٹ۔۔۔ صفت۔۔۔ (۱) مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
(۲) مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
(۳) مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔

مٹھ چھوڑنا۔۔ فعل متعدی۔۔ (۱) مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
بکا دینا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
مٹھ چھوڑنے ہی مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
کی تواضع کرنا۔۔ دکھا دے کی مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔

ایسے آنے سے تو مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
مٹھ چھوڑنا۔۔ اسم مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
سے نہ۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
جیسے اس میں مٹھ چھوڑنے سے کہیں مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔

مٹھ چھوڑنا۔۔ اور بات مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
کوئی کہیں اور کہیں مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔
کرنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔ مٹھنا۔۔

منہ

اسے نہیں دیکھ سکے تھے وہ دیکھ گئی منہ نہ سہا سہا اتنی ہی بل بے توفیق لکھو
منہ چھوٹا۔ فعل متعدی۔ (۱) براے نام کنا۔ چھوٹوں کنا۔ دل
سے کنا۔ اوپری دل سے بلا وادینا۔ ظاہری طور پر کنا کسی شخص
کو ایسا کام کرنے کے واسطے کنا کہ خود اس سے کام لینے کا ارادہ ہو
اور نہ اسکی ہی ذات سے ترقی ہو ظاہری توجہ کرنا۔

بھلا وہ دینا نہ کہ لب۔ فہم چھوٹا تھا ہم کو یا کہ منہ (دیر خاص علی حال)
(۲) فدا کرنا۔ ذرا بات کرنا۔

منہ چھوٹے ہی جو خالی کیا دل کو کہاں کس دل کے آپ بیٹھے تھے جسے ہر سچے (زند)
منہ چھینتا۔ فعل متعدی۔ (۱) گرفتار۔ منہ کو کھانچوں سے زخمی کرنا۔ چھینا
مانا۔ منہ ہی منہ پشنا۔

منہ خام کرنا۔ فعل متعدی۔ منہ بند کرنا۔ آٹے پانی سے کسی چیز کا روغن
بند کرنا۔ کھڑی کرنا۔ کھڑا کرنا۔ انکی طرف کا کھینکے کے واسطے منہ بند کرنا۔
منہ خام ہونا۔ فعل لازم۔ منہ بند ہونا۔ کھڑی ہونا۔
منہ خراب کرنا۔ فعل متعدی۔ منہ بگاڑنا۔ زبان گندی کرنا۔ منہ کا
ذائقہ بگاڑنا۔ منہ بڑھ کرنا۔

منہ خراب ہونا۔ فعل لازم۔ منہ بگڑنا۔ زبان گندی ہونا۔ منہ بھڑ ہونا۔
منہ خشک ہو جانا۔ فعل لازم۔ (۱) منہ سوکھ جانا۔ منہ میں رطوبت
نہ ہونا۔ پیاس یا گرمی کی شدت سے زبان کا تر نہ ہونا۔ (۲) خوف یا شرم
سے منہ سلیہ نہ جانا۔ خوف چھا جانا۔ منہ فقی ہو جانا۔ ہیبت غالب ہو جانا۔
ہوش و خود کا جا کر نہ ہونا۔ چہرہ نہ ہونا۔ شلٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ خائف و
ترسا ہونا۔ ڈر جانا۔

عالم پر دیکھ کر دیکھ کر تاکا۔ منہ خشک ہو گیا۔ گہرا گہرا (شیدا)
خوشی بہ خوشی کہ خشک جواب۔ خوف سے شہادہ زبان بڑھ کر خشک ہو (دوس)
ترانی کہ دھام آں زبان۔ ہو گیا منہ خشک ہی کہ بات خشک (ظفر)
منہ خشک ہو گیا۔ غیر تر نہ ہونا۔ کھلم کھال کر سے منہ صاب کا (نعلی)
منہ در منہ۔ یعنی من۔ منہ منہ سے۔ خشک۔ دہرہ۔ دہرہ۔ ہالو۔ ہالو۔ منہ پر جیسے
منہ منہ کی بات کہی ہوتی ہے۔ چلے چلے کہ نہیں۔

منہ در منہ کرنا۔ فعل متعدی۔ منہ سے منہ سے۔ منہ در منہ کرنا۔
منہ در منہ کرنا۔ فعل لازم۔ منہ در منہ کرنا۔ منہ در منہ کرنا۔
منہ در منہ کرنا۔ فعل لازم۔ منہ در منہ کرنا۔ منہ در منہ کرنا۔

منہ

منہ دکھا سکنا۔ فعل لازم۔ منہ دکھانے کے قابل ہونا۔ منہ دکھانا۔
دست میں نہی ہونا۔ دل کا دکھانے آئینہ کی مثال تھے منہ دکھانے (دور)
منہ دکھانا۔ فعل متعدی۔ (۱) منہ سے کرنا۔ منہ نہ بڑھ کرنا۔
سانے دانا۔ پیش کرنا۔ ملاقات کرنا۔

دیکھائی دے دل سے ملنا۔ منہ دکھانا۔ منہ دکھانا۔ منہ دکھانا۔
دہ۔ فعل لازم۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔

دہ بڑھانا۔ دیکھ کر دل پاس ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
منہ بڑھنا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔

دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔

دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔

دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔

دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔
دیکھ کر منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔ منہ نہ ہونا۔

کان

(۱۷) لافرنہار نہایت دوبا

پہلے جو پھول اُس نے زلفوں میں اپنی ہرے سوکھنے کے بل کے کانٹا
نکٹے ہے خبر اور غربت محل کوئی ہو گیا غم میں گل گل کے کانٹا
کانٹا نکھلے چرنے ہر چہ نہ کر دیا وہ ٹھیکہ دن سے تو نہ چھوڑا ساؤں میں (آتش)
(۱۸) نہایت ناگوار سبج گراں خاطر ہے

یاروں کو کھینکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے
کانٹا ہی جو پھیرے تو چمن میں نہ رہینگے
(۱۹) وہ چلی اپنی چوہن کے زریبے زمین لگ گھاس ٹھس وغیرہ اٹھاتے اور
لے لے جلی یا بیساکھی بھی کہتے ہیں۔ سلگھا (۱۹) شراب کا ٹھک نشہ اور
وہ حالت جو فروغے نوشی سے تو غم میں آئے نہایت تیز آوند شراب
چنانچہ زلف نے اسی رعایت سے اس غم میں یہ لفظ باندھا ہے
کھتا ہے عکس فرہ نہ نشہ میں کہ ہے در بیان ساغرِ بل کے کانٹا (ظفر)
(۲۰) گھٹنے یا گھڑی کی ٹوٹی (۲۱) صاب کا محلِ صحت جیسے مع۔ تفریق۔ غرب
تعمیر کا کانٹا (۲۲) منٹکی زبان یا زبان کا وہ کھڑپا بن جو ولت خواہ پیاس کے باعث
ہو جاتا ہے (۲۳) قوم کا کر (۲۴) روک۔ ٹکنا۔ بندہ۔ حامل۔ مزاحم
ظفر جس کا رہے کیونکہ نہ کھٹکا کہہ رہے ہیں ہے تو گل کے کانٹا (ظفر)
(۲۵) دشمن۔ مدد۔ بدخواہ۔ آزار دہاں

جاکے قاصد بھی وہاں فیروز میں شامل ہو گیا
اور ایک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا
کانٹا چھننا وہ اصل لازم۔ غارِ یلین و نکستین کا ترجمہ۔ کانٹا ملنا کانٹا لگنا۔
پھانسا لگنا۔

کانٹا چھوٹا وہ اصل سختی۔ غلش دینا۔ تکلیف دینا
چوتی ہے کا فر یا گشتِ شانہ جگر میں گرتا یا کھل کے کانٹا (ظفر)
کانٹا ڈالنا وہ اصل سختی۔ کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کانٹا کٹوئیں میں
پھانسا۔

کانٹا سارہ اتالیق نسل۔ (۱) ایشل قرار۔ غار کی نند (۲) نہایت دوبا نہایت فر
ناق شہ کھانقات
کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا وہ اصل لازم۔ محسوس غلاق ہونا۔ ناگوار لگنا
بڑا لگنا۔ گراں گزرتا ہے

اگر مرج غلق ہے ایک بھائی نہیں ظاہر جس میں کوئی بھائی

کان

بھلا جس کو کتنی ہے سدا صدی خدائی پرک دل میں نکلت ہے جس کی کافی
تو پڑتی ہیں شش پر نگاہیں غضب کی
کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں ب کی
کانٹا سا کھٹکنا وہ اصل لازم۔ نہایت ناگوار گزرتا۔ گراں معلوم ہونا بڑا لگنا
غار دکھائی دینا۔ محسوس ہونا

کیا جانے اس کا پاؤں بڑا کس شرہ چو آج
کانٹا سا کچھ بابے جو دل میں کھٹک گیا
فرت سے تیوے تارن سنہ میں مرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جاتے تو اچھا

کانٹا سا نکل جاننا وہ اصل لازم۔ غلش غم کاوش دل۔ درد بگڑنا۔ درد ہونا
چمن بڑا جانا۔ چمن آجانا۔ آرام بڑا جانا۔ کسی کو کہ یا مصیبت یا سختی سے نالی پانا

مرہ ہے جو گل بن تو سارا یہ غل جاتا
بٹھا ہی نہ دم در نہ کانٹا سا نکل جاتا
کانٹا سا ہونا وہ اصل لازم۔ نہایت ناگوار دوبا ہونا
میں تول یا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کہ
کانٹا سا ہیں۔ آنکھیں ہیں ترازو سے تولد

کانٹا اگر ناراہ اصل لازم (عوام)۔ غارِ یلین کا ترجمہ۔ کانٹا چھننا
کانٹا لگنا وہ اصل لازم۔ (۱) غارِ یلین و نکستین کا ترجمہ۔ کانٹا چھننا (۲)
بہندوں کو کانٹے کا فرض ملاق ہونا (۳) شراب کا گھٹنا نشہ ہونا۔ ٹھک نشہ ہونا
کانٹا مار مارا۔ اصل سختی۔ (۱) اچھنچ کا پتے پھول یا رسیہ کا پتے غاروں سے
مدد چھننا۔ پھانسا (۲) مرغوں کا ہارنے وقت ایک دوسرے کے غار مارا
ت۔ مارنا

کانٹا لگنا لگنا وہ اصل سختی۔ مصیبت یا تکلیف سے بھانا۔ غلش شانا۔
کھٹکا ڈھکنا
کانٹا لگنا وہ اصل لازم۔ (۱) دل معلوم درد غلش ڈھکنا۔ کھٹکا بٹھنا۔ غم ہونا
ہونا۔ تکلیف دینا۔ ہونا

مرگنی سوت گر غم نہیں بھولا بھو کو
جان صاحب نہ کہی دل سے یہ کانٹا بھلا
(۲) ایہ غص کو ان کا چاک کر دینے والا مرض لاحق ہونا
یا پیش گل کی بہت میں دم اپنا نکلتے جان بھلے سے بوج جائے تو دم اپنا نکلتے (دکھ)

کان

کانٹا ہو جائارہ فعل لازم :- دہلا ہو جانا - لاغر ہو جانا - قات ہو جانا
 سوکھ کر کانٹا ہو جانا زارہ بولتے ہیں - چنانچہ وہاں یہ لفظ لکھا گیا ہے ۵
 صفت پیری پر امید غرضت کمال سوکھ کر کانٹا نہال زندگی ہو گیا (اسیر)
 ماتہ میرا اس عمل تر سوکھ کر کانٹا ہوا -
 ہے ترے دہس کے چھٹ جانے سے خاک تیں

کانٹوں (۱) اسم نکرہ - کانٹا کی جمع جو درخت وغیرہ کے آجانے سے داؤنوں کے
 ساتھ ہو جاتی ہے - کانٹے +

کانٹوں پر کھینچنا (۱) فعل متعدی (لکھنؤ) :- اول معلوم (۲) گنہگار کرنا
 کانٹوں میں کھینچنا - شرمندہ کرنا (۳) نہایت تکلیف دینا - آزاد پرچہ جانا ستانا
 سزا دینا ہے

دھت نے نکالا اُس گلی سے کانٹوں پر اس کھینچنا ہوں (ناسخ)
 لایک مرے تن سے جاں کھینچتے ہیں کانٹوں پر آج وہاں کھینچتے ہیں (امانت)
 کانٹوں پر کھینچنا (۱) فعل متعدی :- (۱) اول معلوم میں منہ سے سخت و تفرید
 دینا - (۲) مدت سے زیادہ تفرید کر کے گنہگار بنا کر شرمندہ کرنا - جب کوئی شخص
 کسی کی حد سے زیادہ تفرید یا فاطور و عداوت کرتا ہے تو وہ اس کے جواب میں
 انکسار کرتا ہے کہ آپ کیوں مجھے کانٹوں میں گھیسے ہیں - اہل کھنڈ اور پل
 والے پر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں (۲) نہایت تکلیف دینا ستانا - از عداوت
 پرچہ جانا ہے

حسن مدنا فزون نے کانٹوں پر کھینچنا یا کر
 سترہ عارض بریحا ایسا کر جنگل ہو گیا
 میں کون اور تمہاری عرو کا مجھے نہال
 کانٹوں پر کیوں گھیسے ہو مجھ غریب کو
 کانٹوں پر لٹا نا (۱) فعل متعدی :- (۱) مضطرب کرنا - تڑپانا - بے چین اور
 دے تڑپانا ہونا + جانا - رشک دلانا ہے

شب فراق میں کانٹوں پر میں گٹاؤں اُسے
 سلاؤں طلع خندہ کو اپنے بستر پر
 اپنے چلو میں تاش گل نے سلا یا مجھ کو شب کو اُس خانے کانٹوں پر لٹا یا مجھ کو (امانت)
 دکھانے سبز باغ خط نے کانٹوں پر لٹا یا گل چھپا کر
 (۱) استانا - تکلیف دینا نصیب دکھانا - آزاد پرچہ جانا - دیکھ کر دینا ہے
 گناہ جنبش بلو بلے کانٹوں پر حرکت خواب پر اعز ش مجھ شبنم کو (امانت)

کان

ترگی چشم نے تری مجھے بیار کیا سنبلی لٹ نے آنت میں گرنار کیا
 گل خسارہ رنگیں نے دل انگار کیا سرقاقت نے مجھے یہ صفت نہار کیا
 تخم الفت نے شگونہ یہ دکھایا جو کو
 دشت برفار کے کانٹوں پر لٹا یا جو کو
 کانٹوں پر لوٹنا (۱) فعل لازم :- (۱) مضطرب رہنا - تڑپنا - جانا - بے تاب رہنا
 بے قرار رہنا - بے چین رہنا ہے

غیر کانٹوں پر لوٹا گھروں کی لایں جاہر ہستی مجھے صحر اکادہ میں ہو گیا (امانت)
 کانٹوں پر کوئی لوٹے یوں جو میں بستر گل پر
 ترے بن کر وہیں خب سے حسن اندام لیتا تھا
 دلوں کس طرح کانٹوں پر دوسری پر گشتاں کی
 وہ بیل جو کدوش خواب میں کل کل کرتا تھا
 میں لٹا ہوں تجھ بغیر جو چلوں کی کیج پر
 لوٹا گیا ہوں کانٹوں کے اوپر تمام رات
 بسے یا رفرش گل مری آنکھوں میں خار تھا
 لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات

(۲) آتش رشک و حسد میں جلتا - رشک کھانا ہے
 کسی شب باغ میں وہ پوچھا باجو ساتھ اپنے
 تو خیمہ رشک سے کانٹوں پر سوئی گل کے بستر پر
 کانٹوں میں تل کر کھینچنا (۱) فعل لازم - نہایت گراں ہونا - کسی چیز کی کمال
 قدم ہونا - سونے چاندی کے بھاؤ پکنا +
 کانٹوں میں کھینچنا (۱) فعل متعدی :- گنہگار کرنا نصیب دہلا میں ڈالنا +
 شرمندہ کرنا - شرمانا ہے

دیکھیں کیا ان کی لچک اُس سعادنازک بغیر
 کھینچتی ہیں کیوں ہیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں
 پھول دور کھنٹے مری قبر کیوں آتا ہے -
 اب تو کانٹوں میں مجھے غیرت گلزار نہ کھینچ
 کانٹوں میں گرنارہ فعل لازم :- (۱) مضطرب یا آنت میں پڑنا + دقت
 میں پڑنا (۲) لشکر :- (۱) آتشک میں مبتلا ہونا - نیم کی نشی لمانا +
 کانٹوں میں گھسیٹنا (۱) فعل متعدی :- (۱) دیکھ کر کانٹوں پر گھسیٹنا (۲)
 آفت دہلا میں پھپھانا نصیب میں ڈالنا - تکلیف پہنچانا آزاد دینا ہے

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

کان

لگا خرابی کو خط سے یہ سنے +
 ٹھیکٹا پر ٹھیکے کانٹوں میں دل نے
 بھاتا ہے نہایت دل کو خط و ساز جان کا
 ٹھیکٹا پر ٹھیکے کانٹوں میں سبزاں گلستان کا
 کانٹے (۱) سبز گڑ (۲) کاٹھا کی جمع (۳) حروف و میوہ کے آہانے سے الف
 کی باریے ہونے کے ساتھ تبدیلی کی صورت +
 کانٹے بونا (۱) فصل شادی - تخم برسی کا شستن کا ترجمہ جس کا انجام نہایت
 ہوتا ہے - اپنے یا کسی کے حق میں بزرگوار کا زشت و زبون اور گناہ
 عظیم کرنا - ہری کرنا بڑائی کرنا
 ٹھیکہ بزرگ خط کا نولے دل پر گزرتے ہوئے اپنے لئے آپ - یہ تو کانٹے (۱) ترش
 بڑا جانے سے لے دل اس کی ترشاں کا خیال
 دیکھ کیوں ہوتا ہے کانٹے تو ہمارے واسطے
 بڑے گئے منہ میں جو ٹھیکہ نہتہ کے کانٹے
 ہیں - بڑے ہوئے ٹھیکے فوجی جن کے کانٹے
 چھڑ کر ترشاں کا ذکر اس کی میرے سامنے
 واسطے میرے مے بخوار کانٹے ہو گئے
 مدد بخش ذہن کی آپ نئے ہیں گستاخ
 کہ جب آنا آئے کانٹے ہمارے حق میں بوجانا
 فائدہ خط کے برصانے سے ٹھیکے ماریں پر
 ایسے کانٹے حق عشاق میں بویا نہ کرو
 کانٹے بوئے بول کے تو آم کہاں سے کھائے (۱)
 کہادت - ہری کر کے ٹھیکے کے ٹھیکے کی امید رکھنا محض لا حاصل
 مانت ہے +
 کانٹے پر کی ادس (۱) صفت و نہایت ناچاندار و بے قیام ہے
 ایک ترشاں و آگے کہتے ہیں اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی ادس (۱) صفت
 جب تک ہونہایت اندھم ہو پاؤں
 اور نہ کہے بچے یہی نہا ہو انکس
 انسان کی زندگی کا کیا کچھ ہے
 اس دلوں میں ہے کانٹے پر کی ادس
 کسی چٹانم بھی بھلا ہوس یعنی ہوس میں آپ کانٹے پر کی ادس صورت

{
(۱) بڑا ترشاں

کان

کانٹے پڑنا (۱) نعل لایم - غلبہ شنگی کے باعث زبان یا حلق یا منہ کا
 خشک ہو جانا
 شنگی سے حلق میں ہوں میں نہیں کانٹے پڑے
 پاؤں کے یاں آن ٹھیکے غلبہ پنہاں وادو
 بھر کے خشکیں یا بول کی اب پلا دیہ جھیل
 پڑ گئے ہیں بیاں سے کانٹے زبان غاریں
 (۱) ٹھیکے کانٹے بڑا خشک دیکھو کانٹے بونا میں جرات کا شعر +
 کانٹے کی تول (۱) اسم ٹوٹ - ناگلا ٹوک - بہت ٹھیک - فدا کر
 زیادہ + کھنچی ہوئی تول +
 کانٹے میں تلنا (۱) نعل لایم - بیش قیمت گراں تعداد گراں بہا ہونا -
 سونے چاندی کے مول یکساں
 خرہ پر لٹک کے جسے کا مقصد آج کھلتا ہے
 گراں قیمت ہے سونے اسے کانٹے میں تلنا
 ہوا اس قدر گرم یا ندر دشت لگا کئے کانٹے میں تل کے کانٹا (۱) غفر
 کانٹی (۱) اسم ٹوٹ - (۱) روتی کا کٹا (۲) روتی ہوئی جو تھپتھپ سے نہ آسکے بڑھتے
 کے بعد جو بولوں وغیرہ کا کٹا رہ جائے (۳) چھوٹا کانٹا جس میں جامرات
 یا سونا چاندی توڑتے ہیں (۴) چھوٹا ٹپک + آنکڑا + سانپ پڑنے کی کلوی
 جس کے اخیر و لوہے کا آنکڑا لگا ہوتا ہے + بیڑی - جوان (۲) پنجاب
 لانگہ جڑ کے ڈوب میں روٹا یا نہکرا داتے ہیں +
 کانٹی کھانا (۱) نعل لایم - (۱) جلدی - تید کاٹھا - بڑا گھر دیکھنا چیل غلہ
 میں رہنا + سزا یافتہ ہونا - داغی ہونا - کنوٹا ہونا +
 کانٹی (۱) اسم ٹوٹ - (۱) ایک ٹیم کا کھٹا پانی جس میں مائی - لورہ - نہتے غلو پیا
 کی طرح ڈال کر اس میں کھوپیاں اندر بڑے پھوڑے تھے ہیں - ہندو لوگ اسے
 ترکاری کی بجائے روتی کے ساتھ کھاتے ہیں - یورپ میں کھٹا یا تھ - ترانی
 وغیرہ کہتے ہیں - خاسی میں اسے بھگوان میں ہری کہتے ہیں - دراجا دوم
 مد میں گرم و خشک اور ضمیمہ عام ہے (۲) سچ - ٹانہ +
 کانٹی ہوس (۱) اسم ٹوٹ - (۱) دیر لفظ انگریزی کنفائٹنگ ہوس
 (Condensing House) کا بگڑا ہوا ہے (۱) ہندوستان کا
 مکان + وہ ٹانگ کوٹھڑی جس میں قیدی کو سخت تکلیف دینے کے واسطے
 ملکہ بند کر کے ہیں (۲) حوالات - حراست - نگرانی (۳) وہ

{
(۱) کانٹے
(۲) کانٹے

{
(۱) کانٹے

{
(۱) کانٹے

{
(۱) کانٹے

کان

وہ انسانی قوت جو انسان کو بعد ازاں کی طرف متوجہ کرے۔ نور دل نفس پاک
 کانفرنس (Conference) (مہتمم نشست، مجلس مشورہ، مشورے کی
 مجلس، صلاح مشورے کی کمیٹی، مذاکرہ، سوال و جواب، مباحثہ
 صلاح، مشورہ، چنانچہ برٹال، کانگش +
 کانگھ (۵) (مہتمم نشست، رچرپ)، (بناں، ہر کنارہ +
 کانگریس (Congress) (مہتمم نشست، (۱) (اجل جمعیت، مجمع،
 مجلس + اجتماع انسان، ملاک، اہل ملک کی مجلس کا جمع ہونا، کنسل یا اسلہ
 جس میں چند افراد خاص جمع ہو کر کسی قانون یا ملکی امر کی نسبت بحث کریں +
 کانگریسی (کشمیری) (مہتمم نشست، (۱) (مجلس کی انگلیشی جسے کانگریسی کہتے ہیں شکستہ
 رہتے ہیں، مجری +
 کانورادہ، صفت (دو) : کانیں کانیں یا نقل نہاٹے سے گھرا ہوا، حواس باختہ
 بد حواس، بے اوسان +
 کانورا کرنا (د) (نقل متدی (دو) : گھبرانے، بے اوسان کرنا، حواس باختہ کرنا -
 بد حواس کرنا، جان کھانا، (د) کرنا جیسے ان پتھوں نے کانورا کر دیا +
 کانورا ہونا (د) (نقل لازم، گھبرانے، حواس باختہ ہونا، نہ نہ رہنا، بے اوسان ہونا
 کانورانا یا کانورا دینا (د) (نقل متدی : گھبرانے، حواس باختہ کر دینا، ہوش
 ٹھکانے نہ رکھنا، بے اوسان کر دینا +
 کانون (ن) (اسم مذکر : (۱) (نگینہ ٹی، بھٹی) - (۲) (پنجابی : - تانوں
 آئین +
 کانوں (۵) (اسم مذکر : (۱) کان کی جمع (۲) بہت سے کان، گوشہ -
 ہر دو گوش (۳) کھانین معدنیات، حروف مندر کے آجانے سے +
 کانوں پر ماتہ دھر جانا، (نقل لازم : - صاف انکار کرنا، نہ کرنا،
 کچھ نہ جاننے اور محض لاعلم ہونے کا اظہار کرنا، کانوں پر ماتہ رکھ کر جانا کہ ہم نے
 شکایت نہیں +
 کمر کیا تھا دل میں انشاکے جنوں نے واہ واہ
 دھر گئے وہ آج اپنے ماتہ دونوں کان پر
 کانوں پر ماتہ دھرنا (د) (نقل متدی : (۱) صاف انکار کرنا، مطلق جواب
 دینا، ناشائستگی (۲) (بیاہ، ناگتے، توانگ، آئیں گلاب سٹ جائیں کہ وہ یہ
 کہاں سے آئے، جو یہاں تیار ہی ہو رہے، واردہ کانوں پر ماتہ دھرنا ہے
 اوکھیں ٹھوٹھکانہ نہیں سوچتا (چتر پٹیلی) (۲) (دھرنا، انکار کرنا، جانا (۳)

کان

محض لاعلمی اور بے خبری اظہار کرنا۔ ناواقفیت اور نا آشنائی کا اظہار کرنا۔ دوستی
 اور ملاقات کا انکار کرنا۔ انجان بننا، غافلانہ غفلت کے شاہی و دیار کا مسلم کی
 طرف غالب نے بھی اشارہ کیا ہے +
 گوریک بادشاہ کے سب نژاد ہیں، دیوار دار لوگ ہم آشتی نہیں
 کانوں پر ماتہ دھرتے ہیں کہ جو سلام اس سے ہے پھر کہ ہم آشتی نہیں
 مرجا اے دل ریون کے کئے نہ کرنے والے
 ماتہ کانوں پر مرنے نامت، دھرتے والے
 (۴) (نماز کی کچھ کے ساتھ کانوں پر ماتہ رکھنا یا اذان دیتے وقت کانوں انگلیاں نیچا
 کانوں پر ماتہ رکھ جانا (د) (نقل لازم : دیکھو کانوں پر ماتہ دھرنا ہے
 مشق میں ہوش و سببیت سے رکھ گئے ماتہ سوتو کانوں پر
 غم میں دل سبب ہوش اسے پیارے ماتہ کانوں پر رکھ گئے سارے
 کانوں پر ماتہ رکھنا (د) (نقل متدی : (۱) دیکھو کانوں پر ماتہ دھرنا ہے
 بانٹے ہیں ہم فیروں سے جو کرتے ہو سرگشتی تم
 کانوں پر ماتہ آپ جملے کے کانٹت کہتے ہیں
 وہ عرض وصل سے رکھتے ہیں ماتہ کانوں پر
 افزہ خوب مری طر گفت گوئے کیا -
 آئے ہیں بہر نازاب کہ خدا کے آگے
 کانوں پر رکھیں بہا سے وہ بگبیر کے ماتہ
 (۲) دیکھو کانوں پر ماتہ دھرنا ہر +
 رہنا قدم کا نہ ہیں ثابت بحال ہے کانوں پر لوگ کہتے ہیں ہم میں سے کے ماتہ (امانت)
 (۳-۴) دیکھو کانوں پر ماتہ دھرنا ہر +
 آئی کان میں کیا اُس منہ نے بھونک دیا -
 کہ ماتہ رکھتے ہیں کانوں پر سب اڑاں کے لئے
 (۵) کسی بات کے سنے سے آراہ کرنا۔ نام سے نفرت کرنا، بھاگنا
 کام دل ہو کہ نہ حاصل اُس نسبت خود کام سے
 ماتہ جو کانوں پر رکھتا ہو ہمارے نام سے
 کانوں کا کچھادہ صفت : (دیکھو کان کا کچھادہ)
 دل کا تو پانچ گنے تھے ہم لاکھ بار کیا
 کانوں کان خبر نہ ہو (د) (نقل لازم : اس طرح برکتی بات ہونا جس کی
 کانوں کان نہ جاننا (د) (نقل لازم : خبر نہ ہونا، بالکل اچھا اور واقفیت

کان

نونا محض علم ہونا۔ کچھ نہ جانا۔ چونکہ نہ پڑھنا۔ بالکل خبر نہ ہونا۔ اصلاً خبر نہ ہونا
 ہوتی نہ کانوں کان خبر سچ عشق کی تیری خوشیوں سے کچھ اٹھارہ ہو گیا (شائق)
 بڑوں کانوں کان گل نے نہ جانا چمن میں آہ
 سر کو پنک کے ہم لہو لہس دیوار مر گئے
 اس نے جانا کانوں کان بھی کچھ رات دن ہم نے آہ و ناری کی (نوحہ)
 یوں تو جانا نہ کسی نے بھی کہیں کانوں کان
 جو کہ دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک پڑھا۔
 میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہو الفت کی کانوں کان کی کو خبر نہو (دوق)
 ضبط فغاں کے ہاتھ ہے انھلے راز عشق
 اب تک تو کانوں کان کوئی جانتا نہیں
 راز دل کی دیکھو ہو خبر کا نون کان۔
 فرحت اختیار کو جب بزم سے مائلوں کیوں
 کانوں کی شہینہ بیاں رکھو انا راہ فعل متدی۔ کان کا سیل نکھانا۔ کان
 دکھانا۔ بہرے میں کا علاج کرنا (طہر؟)
 کانوں میں انگلیاں دینا یا رکھنا (۱) فعل متدی۔ کسی کی آواز نہ سنے
 کی غرض سے کانوں کو بند کرنا۔ آواز نہیں سب سے بچنے کے واسطے کان بند کرنا
 ٹوٹ گئے ہیں مرے نالوں سے موڑن لے لے
 انگلیاں کانوں میں ہنگام ازاں کہتے ہیں
 انگلیاں کانوں میں دیتا ہے دم ز قتل یار
 ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا۔
 کانوں میں بول مارنا راہ فعل متدی۔ سن کر ٹال مٹانا۔ مگر اپن کرنا۔ بات
 سن کر جواب دینا۔ بات بلی جانا۔
 کانوں میں برس پڑنا راہ فعل مہم۔ کانوں کو سیلی یا سُرپی آواز سے حظ
 آنا۔ بھٹ حاصل ہونا۔ راگ رنگ کا نہر آنا۔
 کافی (۱) اسم ثنوت (عوام)۔ دیکھو کافی۔
 کافی (۲) صفت۔ متعلق بہ کان۔ کان سے مشبہ۔ معدنی۔ کھان کی۔
 کانے (۳) اسم مذکر (عوام)۔ (۱) کان کی جمع کا کڑے (۲) حرف متدی کے اٹلنے
 سے جوالف کو پائے جنوں سے بل لیتے ہیں اس کی صورت۔ جیسے کانے کو
 کانے کا ناٹھے جب تک۔ سچ سچ کر پوچھتے تیری کیونکر بھولی آکھتے۔ یعنی
 نرمی سے کام خوب نکلتا ہے۔

کاد

کانے چوٹ کنوڑے بھیدٹ (۱) کھات: یعنی دھکتے نغم ہر چوٹ یا وہ
 لگتی ہے اور جس سے کھانا و شرم ہو اس سے ملاقات شروع ہوتی ہے۔ جس
 بات کا ذکر ہوتا ہے وہی پیش آجاتی ہے خلاف طبع آدمی سے اکثر ملاقات کا
 سر تع یا جس سے بچتے ہیں وہ ہی ادب کا سانس آجاتا ہے۔
 کاؤ (۱) اسم ثنوت: کھدنی کھدائی۔ کادش۔ کوشش۔ جستجو۔ کر مینی۔
 غلش۔
 کاؤ کاؤ (۱) اسم ثنوت: کوشش۔ تجسس۔ تفتیش۔ تفحص۔ زخم کو ناخن
 سے پھیلانا اور پھیلانا کادش۔ غلش۔
 کاؤ کاؤ (۲) اسم ثنوت: کاد کا دھت جانی دے تنہائی نہ پوچھ۔
 صبح کرنا شام کا لالہ ہے جوے شیر کا
 سب کھا گئی مگر تیرے ہلکوں کی کاؤ کاؤ
 ہم نہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ رت کاؤ
 کاؤ (۳) اسم مذکر: کھوٹا۔ کھوٹا اس طرح پکڑنے کا فعل جس سے اس کے تھوڑے
 نشاں سے زمین پر ایک راہ پیدا ہو جائے۔ چوگان۔
 جگر میں غلش۔ کبیروں گرد باد کی۔
 کادوں پر آج رخس ہے اس نمسوار کا
 دست نہیں آفاق کی تیری بیچراں گا ہے
 گردش ہے ہفت فلک کی کادارتے شہید کا
 کاؤ (۴) اسم ثنوت: کادوڑے کو چوگان۔ پھیرانا۔ گھوڑے کو علاقہ باز کرنا پڑنا
 کادش (۱) اسم ثنوت: (۱) اکھونا۔ کھوج۔ نکالنا۔ غلش۔ کر مینی (۲) تجسس
 تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ تفتیش (۳) (۱) پیر۔ دشمنی۔ حسد۔ جلن۔
 کادش رکھنا (۲) فعل متدی: پیر رکھنا دشمنی رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا۔
 کاؤں کاؤں (۱) اسم ثنوت: (۱) کا کاؤں کا کائیں کائیں۔ کان کاں۔ کاغ کاغ
 کوشے کے برابر اور تھوڑے بولنے کی آواز (۲) غلش۔ شور۔ غوغا۔
 کاؤں کاؤں کرنا راہ فعل متدی: (۱) اکوشے کا کائیں کائیں کرنا (۲) غل کرنا۔
 ٹوڑ کرنا۔ کان کھانا۔ چلاتا۔
 کاؤ (۳) اسم مذکر: ایک مشورہ ہنگر کا نام جس سے خبر دیں کوڑھنڈھ کر کالالہ
 اسے صفا ک خال پر چڑھایا۔
 کاؤ (۴) اسم ثنوت: (۱) اسم مذکر: (۲) سبیلوں کا جھنڈا ہے کاؤ۔ آہنگرنے
 پایا تھا۔ شان و عجم سے صفا کئی شکست کے بعد سے اُسے اپنے حق میں شکر نیک

کار

خیال کر رکھا تھا۔ اصل میں وہ چند دس کے چڑے کا ٹکڑا تھا جسے لادہ شمار کام کرتے وقت اپنی کتے پیٹ لیتا تھا پھر کہتے ہیں کہ وہ ایک عظیم تعداد میں طلبات میں نہایت رستگارا تھا اور اس نے اس چڑے پر قہر و صدمہ کا نقش بنا کر رکھا تھا بعضوں کا قول ہے کہ اس چڑے پر جو گرم گرم دھبے لڑے اگر پڑتے تھے اس سبب سے ان خود ایک شکل بن گئی تھی اور اس میں یہ خاص ہو گیا تھا کہ جس لڑائی پر اسے جھنڈے میں باندھ کر دیتے تھے پھر آتے چنانچہ اسی وجہ سے شانان عجم نے اسے رسیں کر لیا تھا حضرت (رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم) کے زمانہ مبارک میں وہ مسلمانوں کے ہاتھ آئے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب مسلمانوں کو تقسیم کر دیا۔

کاوے پر لگانا وہ فعل متعدی ہے جو گانا پھرانا۔ ٹکڑے کو پکڑ دینا ہے۔

دیکھ تو سن کو نہ محو میں لگا کاوے پر۔
کھاوے پیچیدہ تعلقہ فزاک میں جبرج

کاوے دینا (و) فعل متعدی ہے۔ ٹکڑے کو چکانا پھرانا۔ ٹکڑے کو پکڑ دینا۔ گول پکڑ دینا۔ تعلقہ باندھ کر پھرانا۔ وارثے میں پکڑ دینا۔ ٹکڑے کو اس طرح پکڑ دینا کہ جس کے قدموں کے نشان سے ایک دائرہ بن جائے۔

اس شہسوار کو ہے کیا خوف دینا تو سن کو کاوے دیکر جس نے حصار کھینچا (غیر) کاوے کھانا وہ فعل متعدی (مضارع) ہے۔ ایک شمع کا وہ سرخ کر کے قریب شدہ پھرانا۔ کاوے کھانے پر اگر کھانیوں سے مدد پالی کی اور لگا دیوے اس میں پانی کی اس کو باز نہیں اور اگر زمین سار نہیں کاوے (و) اسم ثنوت ہے۔ کٹی ہوئی سوئی گھاس پھوس ہے۔

دہ کرہ ہوں میں پر کاہ ہے گراں جبکہ وہ کاہ ہوں مکرہ پر جبار ہوئی (آتش) کاہ کشال یا کشکشان (و) اسم ثنوت ہے۔ آسمان کے اوپر کی وہ طرف جو اندھیری رات میں بہت سے ستاروں کی بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آگاس گنگا۔ اندر کے ماضی کی راہ۔ آگاس جینیو عوام مسلمانوں کے نزدیک وہ راہ جس سے رسول مقبول شب معراج کو آسمان پر گئے تھے (چونکہ زم زمین پر گھاس گھیتے ہوئے جانے سے ایسی ہی شکل بن جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)۔

کاہ گول یا کہ گول (و) اسم ثنوت ہے۔ پھس اور مٹی کا پستہ گھاس اور مٹی کی لپائی کچا پلو تہر۔

کاشش (و) اسم ثنوت ہے۔ کاشیدگی۔ کسی گھٹاؤ۔ نہ وال گھٹتی۔ اتار۔
بغیان قبول کرنا۔ منزل۔ لاغری۔ ڈبلاہٹ۔

کار

کاہل (و) صفت ہے۔ جست۔ بھول۔ آگیا۔ امدی۔ کام چہ۔ آسی۔ آسجی
وہا نہ تھا۔ آند۔ دم۔ آرام طلب۔ تن آسا
اٹھا سکتے ہیں۔ رنج و مصیبت کب بخت میں
جو کمال ہیں دم اپنا راحت و آرام پر دیتے
کاہل وجود (و) اسم مذکر ہے۔ جست۔ آدمی۔ بھول۔ آسی۔ آرام طلب آدمی۔
تن آسا۔ امدی۔

کاہلی (و) اسم ثنوت ہے۔ جستی۔ آگسی۔ بھول پن۔ آرام طلبی۔ آس۔ آسکت۔
کاہل (و) اسم مذکر۔ گوگ۔ ایک قسم کے ساگ اور اس کے ٹھم کا نام جسے عربی میں خست کہتے ہیں۔ سلا۔ دریا۔ آفریدہ۔ جس میں سرد دریا میں بعض کے نزدیک قسم میں ش کاہی (و) اسم مذکر۔ دریا۔ ہکا۔ سبز رنگ۔ اٹل۔ و سیاہی۔ جویش۔ ہندی۔ اور پٹھری کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ درنا سب تو یہ تھا کہ در رنگ کو کھائی سکتے ہیں کہ عرصہ میں گھاس اسی رنگ سے مشابہ ہے۔ بعض کاٹی کتے ہیں پانی کی کاٹی کے ہر رنگ ہونے کے باعث۔ (و) اسم کیس جو ایک قسم کی پٹھری ہے۔

کاہے (و) اسم ہے۔ استفہام۔ راج کے لوگ یا گول آدمی بولتے ہیں۔ کیوں۔
کس لئے کس واسطے۔

کاہے کو (و) اسم استفہام۔ کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے۔
بہم لوگ کھانا کھاتے تھے نہ گرم کاہے کو میر کوئی دے جب بگڑ گئی (و) اسم کاہے کے واسطے (و) اسم استفہام (مضارع) ہے۔ دیکھو کاہے کو۔
کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے
سوجب بھب حصول بھی کچھ مدعا عرض

کاہیدہ (و) صفت ہے۔ گھٹا ہوا۔ کم شدہ۔ لاغر شدہ۔ ڈبلا ہو گیا ہوا۔ جیسے تن کاہیدہ وغیرہ۔

کاٹی (و) اسم ثنوت ہے۔ (و) اسم ہے جو اگر ہند پانی کے اندر بار بار تھیں چرنے کی دیواروں وغیرہ پر جاتی ہے۔ سوار۔ حل۔ آب۔ جانور۔ ایک قسم کی پتھری۔ ہندی۔ پانی کا جلال۔ پنجاب۔ (و) اسم ہے یاہی مائل سبز رنگ۔

کاٹی سی پھٹ جانا۔ (و) فعل لازم۔ با دلائل کی طرح آگاہ۔ لگ ہو جانا کاٹی کی طرح پھٹ جانا۔ رفتہ رفتہ سبز ہو جانا۔ انہو خلائق کا پھٹ جانا۔ پھڑوں کی طرح پھٹ جانا۔ جیسے خلائق کے قدم میدان سے پھٹ گئے کاٹی کی طرح پھٹ گئے۔

کاٹی لگنا (و) فعل لازم۔ پانی پر سبزی کا چھایا جانا۔ بند پانی پر جالا آ جانا۔

کاسی

کایا (۱) اسم مؤنث :- (۱) دیہ جسم تن جہان - قلاب پٹنہ - سرریہ

کایا تو کیوں روئے تجھ نے پران - میں جانا میرے سنگ چیلگی - یا کلن
کل کل وصولی تجھ دینے پران - کایا رکھے دھرم پونجی رکھے یو بار +

(۲) بیت :- روپ جیس (۳) (۱) - اہمیت - اہلیت (از نرنگ حالی)

کایا پڑی کہ مایا : (۱) کہاوت :- جان بچی کہ مال یعنی جان سے بہتر مال نہیں +

کایا پلٹ (۲) صفت :- (۱) تاسخ قبول کرنے والا - ایک قلاب سے دوسرے قلاب

میں جانے والا - قلاب بدلنے والا - چلا بدلنے والا (۲) روپ دھارنے والا - ہیت

بدلنے والا جیس بدلنے والا - ہر پیا (۳) اسم مؤنث :- وہ دراجس کے ذریعہ سے

آدی بڑے سے جان ہو جائے +

کایا پلٹ دینا (۲) فعل متعدی :- (۱) ہیت بدل دینا (۲) اہیت بدل دینا -

میں خاتم کجس نے کندن بنایا - کھرا اور کھوٹا لاک کر دکھایا

عرب جس پر ترونگ تھا جہل چھایا - پلٹ دی بس کہ آن ہر اسکی کایا

راڈرڈ سے کجس کا - اور صرے اور پھر گیارے ہو اسکا

کایا پلٹنا (۲) فعل متعدی :- (۱) چلا بدلنا - قلاب بدلنا - آواگون کرنا - تاسخ اختیار کرنا

بطریق تاسخ کر کے کو ایک جسم میں سے دوسرے جسم میں ڈالنا (۲) روپ دھارنا -

صورت بدلنا - جیس بدلنا (۳) پہلے کی ہیت جسم کا رونق بولنا - رنگ روپ نکالنا

جہن پرانام ہیت بدلنا - اہیت بدلنا +

کایا پلٹ ہو جانا (۲) فعل لازم :- رنگ روپ بدل دینا - روپ دھار لینا - کچھ

سے کچھ ہو جانا - دوسرے رنگ میں آ جانا +

کایا کشت (۲) اسم مؤنث (رہند) :- جسمانی تکلیف - جسمانی مرض + جیسے

”کایا کشت ہے - جان جو کھوں نہیں“ +

کایا کلپ (۲) اسم مذکر :- بعض ادویہ کے استعمال سے جسم کی ہیت اولی کو بدل دینا

شلاہ ہر سال کا بدن جوانوں کی مانند ہو کر دانت دھت اور ڈاڑھی تک سیاہ

ہو جاوے (کلپ - کلاہی یا بالوں کے رنگے کارنگ جیسے خضاب و سرمہ) +

کاشپھل (۲) اسم مذکر :- (۱) ایک دروا کا نام جو حقیقت کسی درخت کی پھال ہے -

جسے عربی میں ارضیہ شعان کہتے ہیں بقول ابن بیطار اول درجہ میں گرم -

دوم میں خشک - صاحب الفاظ الادویہ لکھتے ہیں کہ اسے قندول و عود البرق بھی

کہتے ہیں کیونکہ جب اس تک بھلی باقوس فرج پہنچتی ہے تو اس میں عود مندی

سے زیادہ خوشبو ہر جاتی ہے منکر تیس اسے کلوپھل کہتے اور اردو لے کاٹھن

بولتے ہیں (۲) ایک پھاڑی اور سے رنگ کے ترش چل کا نام جو نالسر کی مانند

کاسی

ہوتا اور زنا سوز و شہو ہے +

کایا (۲) اسم مؤنث :- (۱) قوم کا لیتھ - ایک ہندو ذات کا نام جن کا کام نوشت و خواند

اوشی گری ہے - ہندوں میں سب سے اول سکندر اوشی کے وقت میں سی

قوم نے فارسی لکھنا پڑھنا اختیار کیا تھا جس کے سبب سے اس قوم میں بڑے

جست فاضل اور صاحب تصانیف ہوئے جیسے کایا کا بیٹا پڑھا بھلا یا بھلا +

کایا کا ہتھیار قلم (۲) بیلف کا یا ہنی جسم اور ہتھیار یعنی قلم یا نئے سے مرکب

ہے یعنی وہ لوگ جو لفظ لفظ لفظ لفظ سے پیدا ہوئے اور لفظ لفظ لفظ لفظ سے

پیدا ہوئے اور چھتری کے لفظ سے ان کا جنم ہوا +

کایا کی کھوپڑی (۲) اسم مؤنث :- (۱) اول معلوم دوم نہایت سختی - دغا باز اور جالاک

آدی جو کچھ بھی نہ چرکے - اصل میں ایک شہوت و کجی طرف تلمیح ہے +

کایا (۲) اسم مذکر :- (۱) دیکھو کایا +

کائنات (۲) اسم مؤنث :- (۱) دنیا - موجودات - مخلوقات - جگ - سنار - عالم

ترک - خلق اللہ +

دغا گیری ہے تو دغاوان آیتگا - انکوں میں کائنات پھر گئی ہی ہی (زند)

ہر وی جیات کا کہ سبب وجیات کا - ٹکے ہے جی جی اس کے لئے کائنات کا (میر)

(۲) اسم :- جمع - جو پونجی - سراہ - بغضات - مایہ - اس المال +

قال کا کہ درگز دین کھن دس گز - بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے (اسیر)

دک دنیا میں ہوج کیا تاسخ - کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں (تاسخ)

دیکھتوں میں قند و جگہ میں کھتی - عرب اور ملک کائنات اس کی یہ بقی (حالی)

(۳) اسم :- (۱) اصل حقیقت - بساط جیسے دس روپے کی بھی کچھ کائنات ہے +

کائیاں (۲) صفت :- (۱) اہیت جالاک - ہوشیار - غورانت - تجوہار - آٹھوں کا نمونہ

کیت - پچھتہ کار (۲) فریبی - دغا باز - صو کے باز - خود غرض (۳) سوم - خیس

بھیل - کجوس - پتھی جوس - جوسک - پتھم (۴) اسم مذکر :- مارواڑ کی ایک قوم

کا نام جو پنج یوہا میں پڑی ہوشیار اور کفایت شمار کی جاتی ہے کیتلے روگنا کیت

کائیاں پن (۲) اسم مذکر :- (۱) قیاری - ہوشیاری - جالاک (۲) مکاری - مکاری باری

(۳) اسم :- بھیل - بھیل - کجوس - پتھی - پتھم +

کائیں کائیں (۲) اسم مؤنث :- (۱) کاکارول - کاکوں کاکوں (۲) جمع - بک

بک - بک - بک - بک - بک (۳) بک - بک - بک - بک - بک

کائیں کائیں کرنا یا چنانہ فعل متعدی :- کاکارول بھانا - بھل شو کرنا - ج

ج کرنا - بک کرنا +

کب

کب (۱) ہم کو کڑو - (۱) کج میثاق (۲) ہم - غم - غمگینی - غمگاہ - کوز غیمہ - دوا شدہ - پشت غیمہ (۳) ہم کو کڑو گمان - اونٹ یا سار کے آپکا اکل ہوا مقام +

کب نگلنا (۱) وہ فعل لازم - کوزہ پشت ہونا غیمہ پشت ہونا - کوزا آگے کو جھک کر میٹھا کا بھر جانا + دیر کا ریح سے بچل جانا - میٹھا جانا +

کب (۲) وہ بہت زباں جو کل استقامت میں آتا ہے :- (۱) اس وقت - کس دن - کس گزری - کس زمانے میں - کہ جیسے وہ کہ آیا :-

کوزہ کڑا نہ پاؤں میں رنگیں اس نے میں ہی مرے لگائی کب رنگیں گزشتہ دن ویراں سہارے بھی اب ہم تو پیچھے چلا جا کے منزل پر کب ہم -

(۱) تالیق فعل - کیونکہ کس طرح - کس طرح ہوتا ہے - سانچہ کو کڑا - پیش جاوگی یہ مرانی کب (رنگیں) (۲) اس کے لئے غم و غمگاہ - جیسے وہ کب سنتا ہے - وہ کب آتا ہے - نہیں آتا نہیں جاتا +

گھر سے جس نے غم کیا ہی نہو راہ کی کب وہ قدر جاتے ہے (موقوف)

پاؤں کب اس درکش سے اٹھائے ہیں گورکھ جاتے ہیں یہ پاؤں سے کوئی جاسکتے ہیں

کب بنائے سے ہے کوئی تہی کی بات بات تو ہی ہے کہ جواب ہے تقدیر کی بات

ہر چند کہ بات اپنی کب لغت سے خالی ہے پر بار بار ہمیں تو یہ بات زالی ہے -

(۳) ہندوستانی اولین وقت کے واسطے :- جیسے کب باپ مر گیا اور کب بیل بیٹھے کب مرا کب کپڑے پڑے + کب دگے کب لوگے (۴) انہار کب مدت کے واسطے :- جیسے اس طرح کی روایت ہے - ایسے لوگ کب تیرتے ہیں +

کب تک کب تک (۱) تالیق فعل - کس وقت تک - کس عرصہ تک کہاں تک - تاکہ - تا جبکہ - تا جبکہ - تا جبکہ - تا جبکہ کے استفہام کے واسطے آتا ہے +

کب تھوکتے ہیں (۲) وہ غمگاہ :- بالکل خیال نہیں کرتے - ہرگز متوجہ نہیں ہونے کبھی خاطر میں نہیں لاتے کسی وقت رغبت نہیں کرتے - نہایت اکرہہ کرتے ہیں +

کب

جوازوں کو رغبت زالی دینے سے نہیں ملتا کب اس پر تھوکتے ہیں کہ یہ تجھ سے

کب سے (۱) تالیق فعل :- (۱) اس وقت سے - کس زمانہ سے - کس مدت سے - جیسے کب سے ٹھیک لیا ہے - کب سے نوکر جوا ہے وغیرہ (۲) دیر سے مدت سے - عرصہ مدید سے - غرض دیر سے - بڑی دیر سے

دیر کو کھڑے سے پیا - دیکھ تو اب ہر ساری کو - جان کو تیری کب سے یہ اسے ساتھ نکل رہا ہے

کب سے پایا نہیں جو بوسہ لب کچھ ملاوٹ رہے سخن میں نہیں (۱) کب کا (۲) تالیق فعل :- (۱) کس زمانہ کا - کس مدت کا

کچھ جو ملے تو نکلا بخار سینے کا بھرا ہوا تھا بطل حق دھواں کب کے (۲) بس بیان عشق تیرے پوجوں پیر تو نے مجھ سے نکلا کب کا بھر

پیرا عشق کب کا آشنا تھا کہاں کا جان کو تیرے دھرتا تھا (۲) بڑی دیر کا عرصہ دراز کا مدت مدید کا - نہایت دیر سے - بڑی دیر سے - بہت پہلے سے - بہت مدت سے - کبھی کبھی مدت ہوئی +

کیا ہے دروہ جانی نے نیم جاں کب کا جواب دے چکی ہے جاں ناقواں کب کا

کب کب (۱) تالیق فعل :- (۱) کون کون سے وقت - کس کس وقت - کون کون سے دن +

کب کب تری مٹی میں ہم بے قرار آئے سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے

(۲) گاہے گاہے - جو بے ہوشی کبھی کبھی جیسے پڑی کب کب آتے ہیں کب کے (۱) تالیق فعل - کبھی کبھی - بڑی دیر سے - بہت پہلے سے

ہمراں منزل مقصود کو پہنچے کب کے چلنے دے ہم کو بھی لے پاؤں کے چھالے تو

آپ سے ہم گزرتے کب کے کیا ہے ظاہر میں گوسفرد کیا (۲) کباب (ع) (۱) کوئلوں پر مینا جو گوشت بیچ پر جانا پر آئیمہ با پرستہ بیچ برنگا با ہوا مرغ - کوہ صافی میں تھے بکستے کباب بھی ہوتے ہیں بھینس

شامی کباب کہتے ہیں گولہوں کے کباب جو بکچی میں پختے ہیں - فارسی تباہہ وہ پختہ کار جو ساقی کو کچھ مزہ نہ دلا

جدا دل اور جالب کباب خام آیا

کھا

ایسی نم سے پڑی خلایا اب جس کے باعث یہ کچھ مذاب ہوا
بے کے دے ملا جو محن دل تو ملا کر جسگر کباب ہوا

(۱) صفت: سوختہ: بریاں: ملا ہوا بجھتا ہوا

پیتا ہی کو دیکھا دل کو کباب دیکھا

بیٹے دے تھے کیوں ہم جو یہ مذاب دیکھا

کچھ نہ پھر کہ آتش نم سے جگر و دل کباب ہیں دونوں (میر)

بے کے پینے سے توینہ کباب نہ جاتی

آتش سوختہ کی کیونکہ نہ تاثیر ہو اب

کباب جھوننا دو فصل متحدی: کباب بریاں کرنا: کباب تیار کرنا:

کوٹوں پر یا سوخ پر کباب لگانا

کباب کا آتش (۱) ہم مرکز کباب کا سا: وہانی جو کباب میں سے پختے

وقت رستیا پختا ہے: کباب کی ہڈیں

دیکھا لنگھل کا سوخ آتش پورج آئینہ ہو گیا ہیں آنسو کباب کا (مرا صاحب)

کباب کرنا دو فصل متحدی: (۱) کباب لگا: کباب جھوننا: کباب بنانا: کباب

تیار کرنا

خواہش کر کہ کسی کے شمش میں باغی

کیوں نافذ: آتش شعلہ کباب کی

(۲) جلانا سوختہ کرنا: جھوننا: تکلیف دینا: دکھ دینا: سوخ پھونانا: سوخ دینا

خواب پینے کا تھا بریں مرا سے جرج

کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے

عام حکم شراب کرتا ہوں: مقصب کو کباب کرتا ہوں (میر)

نامح مت کر کباب مل کو: ہے میری شراب رنگانی (میر درد)

فرقہ رہی شراب کرتا ہوں: دل زاہد کباب کرتا ہوں (میدار)

(۳) رشک دانا: آتش رشک میں جلا نا: رشک میں سوختہ کرنا: رشک سے

دل جلا نا

اُس گل سے مل کے پیونگے جام شراب ہم

لالہ کا دل جلا کے کر گئے کباب ہم

یہ دشمنوں کے ساتھ میری گرم چشیاں

کتنے ہیں دل کو رشک سے اجاب کے کباب

غیر کہ تھیں سے جی تو نے فرما پچھایا رشک سے دل کو کیا میرے کباب پچھایا (ظفر)

کھا

کباب لگانا دو فصل متحدی: (۱) تلے لگانا: کباب جھوننا یا تیار کرنا: کباب

لگانا (۲) جلا نا سوختہ کرنا (۳) رشک دانا +

کباب لگانا دو فصل لازم: کباب جھوننا کباب تیار ہونا: کباب پکنا +

کباب جھوننا دو فصل لازم: (۱) گوشت کا بریاں ہونا: کباب تیار ہونا (۲) جلا نا

بریاں ہونا: سوختہ ہونا: جھٹکا

میرے اشک گرم سے ہوتا ہے دیا ہی کباب

اس کی گرمی پہنچ بلے شمش کی تینیں اس قدر

گرم ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر

اکہی بول کھلے یا لگے جن میں آگ

توالت کر گرم نظروں سے جو دیکھے ہو کباب

طاثر رنگ گل تصویر پشت آئینہ

(۳) دکھ پانا: غم زدہ ہونا: سوخ لگانا: دکھ پانا

بیرجس کیا بیوں شراب کر دل ہو رہا ہے کباب اسے قاصد (ناسخ)

(۴) رشک ہونا حسد ہونا: رشک یا حسد یا فیرت سے جلا نا

ہوا محض ساقی میں غیر جل کے کباب

ہمارے شہ سے جو نام شراب نکلا ہے

غیروں سے مل چلے تم مست شراب ہو کر

فیرت سے رہ گئے ہم کہیم سو کباب ہو کر

(۵) صدا گوارا کرنا: نہایت بڑا لگانا: از جلا نا

جھگڑا مست شراب ہونا تھا مقصب کو کباب ہونا تھا (ساک)

(۶) نہایت برافروختہ ہونا: بڑا گھونہ ہونا: آگ بگولا ہونا: غصے میں لال ہو جانا:

طیش میں آ جانا: جیسے آگ سے دیکھتے ہی کباب ہو گیا +

کباب چینی (۱) اسم نکر: پیتا چینی: سر چینی: کباب: جب العروس: ایک

قسم کے گول گول بیج جو یہ برج سے بہت مشابہ ہیں تیسرے درج میں جا

وایس اور بعض کے نزدیک دوسرے درج میں نافع سلس البول و محل ریح

و تقویٰ مدد ہے +

کباب (۲) اسم نکر: (دیکھو کباب چینی) +

کبابی (۳) اسم نکر: (۱) کباب جو کباب بنا کر بچنے والا: کیب: کباب فروش

(۲) صفت: (۱) کباب کرنے کے لائق (مغ) +

کباب (۴) اسم نکر: (۱) نرم کمان: مشق کرنے کی کمان: و عشق: چاہ:

کیا

۱۲۱ لزوم +

کبریا (۱) اسم مذکر - کبریا کی جمع - بڑے آدمی - بزرگ آدمی +

کبریا (۲) اسم مذکر - (۱) کوٹھڑا چھوٹا اسباب - کاٹ کبار متعل اسباب (۲)

گنوار - سر کاٹ +

کبریا (۳) اسم مذکر - کبریا کی جمع - گنوار چھوٹا اور بڑا اسباب فروخت کرنے والا

نیام کالا یا چھان مال فروخت کرنے والا +

کبریت (۱) اسم مذکر - رباعی - تلخہ - اشلوک - چھند - نظم - شعر - ایک قسم کی

ہندی نظم جیسے کبریت بھات کو سوچے ایک جیسی بات کو +

کبتائی (۲) اسم مؤنث - کبریت بنانا شاعری +

کبتائی (۳) اسم مذکر - فعل متعدی - ہندی یا سنسکرت کی نظم بنانا +

کبریا (۴) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۵) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۶) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۷) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۸) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۹) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۱۰) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۱۱) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۱۲) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۱۳) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۱۴) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۱۵) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۱۶) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۱۷) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۱۸) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۱۹) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۲۰) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۲۱) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۲۲) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریا (۲۳) اسم مذکر - (۱) کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبری

کبریت - انانیت +

کبریت (۱) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۲) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۳) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۴) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۵) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۶) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۷) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۸) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۹) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۱۰) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۱۱) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۱۲) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۱۳) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۱۴) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۱۵) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۱۶) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۱۷) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۱۸) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۱۹) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۲۰) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۲۱) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۲۲) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۲۳) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۲۴) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۲۵) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۲۶) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۲۷) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۲۸) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۲۹) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبریت (۳۰) اسم مذکر - کبریا - کوزہ پشت - عقیقہ پشت +

کبوتر

خقوقین اڑانے کے واسطے پالتے ہیں •

کبوتر اڑانا دراصل متعدی ہے۔ کبوتر دل کو پر دینا ہے لانا۔ کبوتر بازی کرنا
نفع دل نب سے آپ کا ہے صید جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا - (ناسخ)
کبوتر بازی (د) اسم مذکر: کبوتر پالنے اور اڑانے والا۔ کبوتر اڑانے والا -
کبوتروں کی شرطوں بدنے والا •

کبوتر بازی (د) اسم مؤنث: کبوتر اڑانے کا فعل۔ کبوتروں کی شرط •
کبوتر خانہ (د) اسم مذکر: (۱) ڈبا۔ کابک (۲) مسافر خانہ۔ سڑے -
وہ جگہ جہاں پر ایک آنا دیکھا جاتا ہے •
کبوتر اڑانا دراصل متعدی ہے۔ کبوتر بازی کرنا۔ کبوتروں کی نگاہی سے
نگاہی بھڑانا •

کبوتر مارنا (د) فعل متعدی: (۱) کبوتر کو مارنا •
انحد سے طائر دل دیکھتے ہوئے کیا
مان بکھیلے ہیں ہم اس کا کبوتر مار کے
(۲) کبوتر کا شکار کرنا •

کبوتر کی طرح لڑنا (د) فعل لازم: نہایت ٹرپنا - (لگا کبوتر
کی طرح کھانا باریاں کھانا۔ کبوتر کی مانند زمین پر ترپنا •

کبوتری (د) اسم مؤنث: (۱) کبوتریادہ (۲) کبوتری۔ پاپنے والی دھانی ہوت
نرت کار (۳) پنجاب صفت: خوبصورت۔ خوش وضع •

کبوتر (د) اسم مذکر: نیلا رنگ۔ نیلگوں۔ آسمانی رنگ۔ ازیق •
کبوتری (د) اسم صفت: نیلا۔ نیلگوں۔ آسمانی •

کبوتر (د) تالیق فعل (مضارع): کبوتری۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت
بعض اوقات •

نرے جو موت کے ماضی کبوتر بیان کرتے
سیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے -
تکے تو ہم سے اس قدر خاندان کچھ لگا لگا
اب ہوتی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو لگا لگا

کبوتری (د) تالیق فعل: (۱) آجہا۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت کبوتری •
کبوتری۔ کسی گھڑی کوئی دم۔ کوئی دم کو •
کبوتری۔ کسی سبب میں جو دردناک حالتوں میں لگتا
وہ بیان خوق کا پرانا نہیں یاد ہو کہ بلانو

کبوتر

کبوتری (د) اسم مؤنث: کبوتری۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت کبوتری •
کبوتری۔ کسی گھڑی کوئی دم۔ کوئی دم کو •
کبوتری۔ کسی سبب میں جو دردناک حالتوں میں لگتا
وہ بیان خوق کا پرانا نہیں یاد ہو کہ بلانو

کبوتری (د) اسم مؤنث: کبوتری۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت کبوتری •
کبوتری۔ کسی گھڑی کوئی دم۔ کوئی دم کو •
کبوتری۔ کسی سبب میں جو دردناک حالتوں میں لگتا
وہ بیان خوق کا پرانا نہیں یاد ہو کہ بلانو

کبوتری (د) اسم مؤنث: کبوتری۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت کبوتری •
کبوتری۔ کسی گھڑی کوئی دم۔ کوئی دم کو •
کبوتری۔ کسی سبب میں جو دردناک حالتوں میں لگتا
وہ بیان خوق کا پرانا نہیں یاد ہو کہ بلانو

کبوتری (د) اسم مؤنث: کبوتری۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت کبوتری •
کبوتری۔ کسی گھڑی کوئی دم۔ کوئی دم کو •
کبوتری۔ کسی سبب میں جو دردناک حالتوں میں لگتا
وہ بیان خوق کا پرانا نہیں یاد ہو کہ بلانو

کبوتری (د) اسم مؤنث: کبوتری۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت کبوتری •
کبوتری۔ کسی گھڑی کوئی دم۔ کوئی دم کو •
کبوتری۔ کسی سبب میں جو دردناک حالتوں میں لگتا
وہ بیان خوق کا پرانا نہیں یاد ہو کہ بلانو

کبوتری (د) اسم مؤنث: کبوتری۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت کبوتری •
کبوتری۔ کسی گھڑی کوئی دم۔ کوئی دم کو •
کبوتری۔ کسی سبب میں جو دردناک حالتوں میں لگتا
وہ بیان خوق کا پرانا نہیں یاد ہو کہ بلانو

کبوتری (د) اسم مؤنث: کبوتری۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت کبوتری •
کبوتری۔ کسی گھڑی کوئی دم۔ کوئی دم کو •
کبوتری۔ کسی سبب میں جو دردناک حالتوں میں لگتا
وہ بیان خوق کا پرانا نہیں یاد ہو کہ بلانو

کبوتری (د) اسم مؤنث: کبوتری۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت کبوتری •
کبوتری۔ کسی گھڑی کوئی دم۔ کوئی دم کو •
کبوتری۔ کسی سبب میں جو دردناک حالتوں میں لگتا
وہ بیان خوق کا پرانا نہیں یاد ہو کہ بلانو

کبوتری (د) اسم مؤنث: کبوتری۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت کبوتری •
کبوتری۔ کسی گھڑی کوئی دم۔ کوئی دم کو •
کبوتری۔ کسی سبب میں جو دردناک حالتوں میں لگتا
وہ بیان خوق کا پرانا نہیں یاد ہو کہ بلانو

کبوتری (د) اسم مؤنث: کبوتری۔ کبوتری۔ کبوتری۔ کسی وقت کبوتری •
کبوتری۔ کسی گھڑی کوئی دم۔ کوئی دم کو •
کبوتری۔ کسی سبب میں جو دردناک حالتوں میں لگتا
وہ بیان خوق کا پرانا نہیں یاد ہو کہ بلانو

کہ

کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی (۱) کہات :- زمانے کے انقلاب اور اس کی روزی گئی جہاں سے یعنی دن کے کا حال کیسے اور ایک حالت پر نہیں رہتا گاہ ترقی ہے اور گاہ تنزل ۔

کبھی کبھی ٹکڑے ہے گریخ پڑ لٹھڑ ہے
 ٹکی ہے اس کے ماو انقلاب ماتھ بڑی
 کہے ہے دیکھ وہ بیزنگ ساز آئینہ کو
 کبھی کا دن ہے بڑا اور کبھی کی رات بڑی

کبھی کبھار (۲) تالیق فعل :- گاہ ہے ۔ گاہ ہے ۔ بجولے ۔ بجولے ۔ بجولے ۔ بجولے ۔ وقت ہے وقت گاہ و بیکہ بعض اوقات ۔ جیسے کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا سگوادیا ۔ کبھی کبھار آکر ڈٹا ۔

کبھی کبھی (۳) تالیق فعل :- (۱) کبھی کبھی کبھار ۔ (۲) کبھی کبھی کبھار ۔ (۳) کبھی کبھی کبھار ۔ (۴) کبھی کبھی کبھار ۔ (۵) کبھی کبھی کبھار ۔ (۶) کبھی کبھی کبھار ۔ (۷) کبھی کبھی کبھار ۔ (۸) کبھی کبھی کبھار ۔ (۹) کبھی کبھی کبھار ۔ (۱۰) کبھی کبھی کبھار ۔

نہ بچو مال دل نا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
 سان دست دریا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے

کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات (۱) کہات :- دیکھ کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات ۔

کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی ناؤ گاڑی پر
 کبھی گاڑی ناؤ پر (۲) کہات :- انقلاب ساز یعنی کبھی ناؤ گاڑی پر
 کبھی کبھی (۳) تالیق فعل :- (۱) کبھی کبھی کبھار ۔ (۲) کبھی کبھی کبھار ۔ (۳) کبھی کبھی کبھار ۔ (۴) کبھی کبھی کبھار ۔ (۵) کبھی کبھی کبھار ۔ (۶) کبھی کبھی کبھار ۔ (۷) کبھی کبھی کبھار ۔ (۸) کبھی کبھی کبھار ۔ (۹) کبھی کبھی کبھار ۔ (۱۰) کبھی کبھی کبھار ۔

کبھی نہیں (۱) تالیق فعل :- ہرگز نہیں ۔ کسی صورت سے نہیں مطلق انکار کے مترادف بولتے ہیں ۔

کبیدہ (۱) صفت :- (۱) امیدہ ۔ (۲) دیر ۔ (۳) کیا ہوا ۔ (۴) شکستہ ۔ (۵) بے رحمیہ ۔ (۶) غلبہ ۔ (۷) اندوہ ۔ (۸) غم ۔ (۹) غم ۔ (۱۰) غم ۔

کبیدہ خاطر (۱) اسم فاعل :- شکستہ خاطر بے رحمیہ ۔ (۲) غم ۔ (۳) غم ۔ (۴) غم ۔ (۵) غم ۔ (۶) غم ۔ (۷) غم ۔ (۸) غم ۔ (۹) غم ۔ (۱۰) غم ۔

کبیر (۱) صفت :- (۱) صبر کا تعین ۔ (۲) بڑا بزرگ ۔ (۳) ایک ہندی مشہور بزرگ ۔ (۴) توحید گوشتار کا خاص جو کہ در شاہ

کبی

رومی کے وقت یعنی مشہور و نامور میں موجود تھا یہ شخص قوم کا چلا ہر تھا اس کے ماں اُن کا شہرت بنایا جاتا تھا زمانہ کے شاگردوں میں یہ بھی ایک بڑے پاپ کا شاگرد و دانش کا مریہ با اخصاص تھا پہلے اس کا تخلص گیا تھا ۔ پھر جو کہ اس نے کبیر فتح ایک بہت بڑا موصوفہ مذہب ایک اور کے پھیلا یا ۔ اس وجہ سے اس کا نام تخلص کبیر رکھ گیا ۔ یا ہوں کہ وہ مذہب کو اپنے موصوفہ افتاد کے سبب بڑا اور ایک جتنا تھا ۔ اگر ہندی خیال کریں تو کبیر یعنی شاعر سے بڑا کر کی اور کبیر سے کبیر ہو سکتا ہے مگر اس صورت میں رات کے طوفان قادمہ کہاں سے آگئی یہ اعتراض ہو گا ۔ اس شخص کو ہندو شاہ سلمان دے دیتا ہے اپنے مذہب کے موافق بتاتے ہیں چنانچہ اُس کے رہنے پر ہی وہ نو فرقوں میں جھگڑا ہوا تھا کہ ایک نے فن کرنا چاہتا تھا دوسرا چاہتا ۔ تنہا ہی ہیں کبیر ظاہر جو اور اس نے کہا کہ جنازہ کھول کر دیکھو ۔ کفن اٹھایا تو پھولوں کا ڈھیر نکلا ۔ پس یہ بھول آدھے آدھے تقیر ہو گئے ۔ بتا رہا جو اس کے لئے تیار نہ تھے تو وہ بھول لیا کہ اپنے شہر میں جلاتے اور ان کی راکھ پر ایک مندر بنا کر کبیر چڑھا اس کا نام رکھ دیا اور بجلی غاں چھان بنے جو وہاں کے مسلمانوں کا ایک بڑا سردار تھا اپنے حصہ کے پھولوں کا ایک دھندہ تمام گلوڑیں جو گوشت کھوڑے نزدیک ہے اور وہیں کبیر صاحب نے انتقال فرمایا تھا بتا دیا ۔ کبیر غی ان دور و مقامات کی زیارت کو جاتے ہیں ۔ کبیر کی تصانیف تو بہت ہیں مگر اس میں خرابی یہ ہوتی ہے کہ اُس کے اکثر شاگردوں نے بہت سی کتابیں آپ بن کر اُس کے نام پر ہر زمانے میں کر دی ہیں جن کی زبان میں بہت بڑا افتاد ہے ۔ اس کے مضمون نہایت ہی بڑا ہے اور اس کے اشارے کے چارہ می ہیں ۔ مضمون :- (۱) آتما ۔ (۲) من ۔ (۳) پانی تصانیف میں بڑا کھل مائل اور شاعر بہت مہذب ہے ۔ (۴) ایک نہایت بڑے بڑے وقت کا نام جو بڑا دین سے بارہ میل کے فاصلہ پر ریاست کے ایک آباد میں واقع ہے ۔ اس وقت کے سایہ میں وہ ہزار آدمی چھو سکتے ہیں ۔ اس کی نسبت مشہور ہے کہ وہ وقت کبیر کی مسواک سے پہلا ہوا اور وہاں سے بھی بہت بڑا چنانچہ ایک ٹھلہ ہوں صدی کے سیاح نے اپنی سرگشت میں لکھا ہے کہ اس وقت میں ۳۵۰۰۰ تھے اور تین ہزار چھارے شافروں میں چھو کدیا نے ہزاروں ہشتہ سیلاب آیا کہ اس وجہ سے نہاد کے ٹالو اور اُس کے ۔ اٹھاس ہزار وقت کو چھٹی صدی میں پچھڑا ہے ۔ اس وقت کا خاص ۔ پچھڑا ۔ کو کھانا بھی ہے جس میں قید نہ ملنے کے کچھ پھر اس طرح چنے ہوئے ہیں کہ ان سے ایک ہفتہ کی عمارت ہی بن گئی ہے ۔ زمین لوگ اس عمارت کو ۔ (۱) دیکھتے ہیں ۔

کبی

کپٹ

دیکھ کر گلے جاتے ہیں (معلوم ہوتا ہے کہ طرز آداب سے یہ نام کبر کے
بجائے پر رکھ کر شہرہ دریا ہے یعنی ہولی کے بھون) +

کبیر پتھی دی ائمہ مذکر۔ وہ لوگ کبیر کے مذہب اور اس کے اقوال پر چلتے ہیں
مفصل حال لفظ قرآن سے ہند میں دیکھو +

کبیر (۱) صفیہ، بھیل، موم، بنجوس، کنکاک، تنگ دل، بھٹی چوس +
کبیر (۲) اسم مذکر۔ لوند کا مینا۔ لوند کے لہ اس کا گیارہ دن جو سال شمسی اور
تری کا فرق نکالنے کے لئے جوڑنے اور تین برس بعد ان کے عوض ہندوؤں
میں ایک مہینا بڑھا دیتے ہیں + فردی کا انتیسواں دن جو سال شمسی پورا
کرنے کو چڑھتے ہیں +

کبیر (۳) کبیر شاعر، کبی شاعر۔ رجب از کوئی بہنی شاعر اور
ایشو مینی (صلو) ملک اشرا۔ کوئی لے۔ شاعر اور کا بادشاہ جیسے بالیکٹ
کبیر (۴) سریانی اسم مذکر۔ حشرات الارض کے مول کا نام۔ جمیدلوں کا
بادشاہ (اکثر کتابوں کے ادق پر چہاں افشاں کرتے ہیں یہ لفظ لکھنا کہتے ہیں۔
اکثر کٹر سے صنف ہے چنانچہ پرانی کتابوں پر برابر لفظ لکھا ہوا یا جاتا ہے) +
کپ (۱) اسم مذکر۔ بونگا جس کا پودا جو شکل گنج بنا کر کھتے ہیں (پنجاب
میں یہ لفظ بولا جاتا ہے) +

کپا (۱) اسم مذکر۔ (۱) بڑے کا پتلا ہوا چھوٹے منہ کا طرف جس میں گلی یا تیل
رکتے اور ستاروں کے چڑے سے بناتے ہیں جو جیسے موم چڑے کی ہلی
سنی لڑا ہے کچے (۲) صفت تشبیہا۔ مونا، پچیس، دتاب، نیم -
شیم، خیم، فربہ، تیار، ستاروں کا تھا (۳) صفت۔ سو بھاہوا -
بھلا ہوا۔ کچے کی مانند پھل ہوا +

کپتا سا ہو جانا (۱) اصل لازم۔ نہایت مٹا اور ہوا ہوا ہوا (۲) پھول جانا
سج جانا۔ دم ہو جانا۔ آس ہو جانا +

کپتا کر دھنا (۱) اصل لازم۔ دم کسی امیر کو اب یا بادشاہ کا مرقعہ
کپتا ہو جانا (۲) اصل لازم۔ پھول جانا۔ شج جانا۔ آس ہو جانا۔ دم ہو جانا
نہایت مٹا ہو پچیس ہو جانا + منہ بھلا ہونا، خفا ہو جانا +

کپتا شرس (۱) صفت۔ شپا شرا کا نقیض (۲) دان جو غیر متعلق کو دیا جاوے۔ وہ
نم جو جری جگہ صرف ہو + (۳) لفظ کبیر یعنی پورا اور پتر یعنی فان دینے
کے لائق ہو کر کبیر یا پتر یعنی ترن یعنی دم دینے جو بڑے برتن میں ڈالا
جاتے۔ ہنی بڑے ہوی کو دیا جاتا ہے جیسے کبی کو دیا جاتا ہے (۴) +

کپا (۱) اسم مذکر (۲) پورب (۱) (۲) اکھیری کپال (۳) کاٹھ (۴) شیبو کا
لقب جو اپنے صفوں میں کپور یاں رکھتا اور انھیں کاٹھ یا پتر یا شیبو کاٹھ
کاٹھ +

کپاس (۱) اسم مؤنث (۲) (۳) بھلی سمیت روٹی، بیز صاف کی ہوئی روٹی۔ بغیر
ارٹی ہوئی روٹی کھل۔ چنبہ غیر ملموج ہے

کپاس (۲) اسم مؤنث (۳) (۴) بھلی سمیت روٹی، بیز صاف کی ہوئی روٹی۔ بغیر
ارٹی ہوئی روٹی کھل۔ چنبہ غیر ملموج ہے

کپاسی (۱) صفت۔ کپاس کے پھول کے رنگ کا سا ہلکا زرد جو ناپال اور بنگالی
بائیس کے پھول اور پتھر کی سے بنایا جاتا ہے +

کپال (۱) اسم مؤنث (۲) (۳) اکھیری کاٹھ (۴) بھلی سمیت روٹی، بیز صاف کی ہوئی روٹی۔ بغیر
ارٹی ہوئی روٹی کھل۔ چنبہ غیر ملموج ہے

کپال (۲) اسم مؤنث (۳) (۴) بھلی سمیت روٹی، بیز صاف کی ہوئی روٹی۔ بغیر
ارٹی ہوئی روٹی کھل۔ چنبہ غیر ملموج ہے

کپال (۳) اسم مؤنث (۴) (۵) بھلی سمیت روٹی، بیز صاف کی ہوئی روٹی۔ بغیر
ارٹی ہوئی روٹی کھل۔ چنبہ غیر ملموج ہے

کپتان (۱) انگلش (۲) کپٹن (۳) اسم مذکر۔ ایک کپتی
یا لشکر یا جہاز کا حکمران۔ آرمیڈ کا فوجی سردار۔ پلس کا فوجی سردار۔ جہاز کا کمانڈر
سالار فوج۔ سینا پتی + صوبہ دار۔ رسالدار +

کپٹ (۱) اسم مؤنث (۲) (۳) بھلی سمیت روٹی، بیز صاف کی ہوئی روٹی۔ بغیر
ارٹی ہوئی روٹی کھل۔ چنبہ غیر ملموج ہے

کپٹ (۲) اسم مؤنث (۳) (۴) بھلی سمیت روٹی، بیز صاف کی ہوئی روٹی۔ بغیر
ارٹی ہوئی روٹی کھل۔ چنبہ غیر ملموج ہے

کپٹ (۳) اسم مؤنث (۴) (۵) بھلی سمیت روٹی، بیز صاف کی ہوئی روٹی۔ بغیر
ارٹی ہوئی روٹی کھل۔ چنبہ غیر ملموج ہے

کپٹ (۴) اسم مؤنث (۵) (۶) بھلی سمیت روٹی، بیز صاف کی ہوئی روٹی۔ بغیر
ارٹی ہوئی روٹی کھل۔ چنبہ غیر ملموج ہے

کتاب

کتاب

کردینا جیسے پہنچ تو آئے دن کہے کہ کہتا ہے +
 کپکپی (۱۵) اسم نرث ۱۔ لڑہ۔ خرخری۔ خش۔ کپکپاہٹ۔ خرخرہٹ +
 کپکپی چڑھنا (۱۵) فعل لازم۔ تپہ لڑہ۔ کلاش ہونا۔ خرخری چوٹا لڑہ
 کا بخار چھنا +
 کپکپی چھوٹنا یا لگنا (۱۵) فعل لازم ۱۔ لڑہ۔ برنام نام فنادن کا ترجمہ کا پٹا
 خرخرانا۔ لڑنا۔ خوت یا جالے کے بخار کے باعث کا پٹے لگنا خخرانا +
 کپوت (۱۵) اسم نرث۔ پوت کا نفیض۔ ثلاثی پٹا خخرنا غلط سکھانا پٹا
 نازان پٹا۔ جزا آمد پٹا +
 کپور (۱۵) اسم نرث۔ دیکھو کافر + ایک خوشبودار چیز کا نام +
 کپور کچری (۱۵) اسم نرث ۱۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی بڑ +
 کپور (۱۵) اسم نرث۔ دیکھو غصہ۔ بھہ۔ طے اللہ صوفیہ سے یا بکرے وغیرہ
 باندل کا +
 کپوری (۱۵) اسم نرث ۱۔ (۱) دیکھو کافر (۲) ایک قسم کا پان +
 کپول (۱۵) اسم نرث۔ (بھہ)۔ کمال۔ غصہ۔ حارض (۲) گل کوبہ +
 کچی (۱۵) اسم نرث ۱۔ (۱) چھوٹا کپا۔ (۲) خمد (۳) دھرمی خاص دفع کا ظرف جو
 شہابید کے پاس تھا اور اس سے شل کو تیل جاتے ہیں + دھرمی چٹائی
 بھی شیعہ ناجیز میں جو خوشبو دینا چاہتے ہیں (۳) تلے یا پٹیل کا وہ
 ظرف جس میں چاہی لوگ بارود رکھتے ہیں +
 رکٹ (۱۵) فعل نرث۔ (۱) گھٹن میں یا گھٹن۔ ایک دھرم۔ کس طرف۔ کہاں +
 سونا ہو تو کس دھرم اور موتی دھرم پر رہے
 بلا جہن کتہ دھرم مرانت اٹھ میلا ہے
 کتہ (۱۵) فعل نرث۔ (۱) دیکھو کتہ +
 کتہ (۱۵) اسم نرث۔ (۱) کلب۔ (۲) گکر۔ ایک شہد جانور کا نام جو راتوں کو بھونکنا
 اور آدھوں کا کمال فریق دینا شروع ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی گھاس جس
 کی بال کپڑوں میں لپیٹ جاتی ہے (۳) غلام۔ بندہ۔ ماس جیسے آدمی بٹ
 کا کتہ ہے (۴) پٹ۔ ڈھڈ۔ آدمی کا شکم جو ہر وقت کتے کی طرح کھلے کو اگنا
 رہتا ہے جیسے بڑھتا ایسا بچہ لگتا ہے کہ کہیں سے ہو چلے اسے کھلا دے (۵)
 بندوق کا گھوٹا (۶) ایروں کے دروازے کا دربان اور مدالت کا چہرہ سی یا
 فریت غار علاج آنے والوں سے کچھ نہ کچھ اگنا اور نہ دینے میں حرام ہوتا ہے
 (۷) خاکس۔ فروانیہ۔ باجی + ذلیل حقیر جیسے بہن کے گھر بھائی کتہ۔ ساس

کے گھر جوانی کتہ۔ کتابا لے وہ کتہ اور سب کتوں کا وہ سردار جو ہو سکتی ہے بلکہ
 خیر ہے ہم کو نوج کیلئے طاقت ہے نے بارے
 اس کتے کے کتے کے دیریں میں دم کو مارا ہے
 (۱۵) ایک قسم کی تلوار آگے سے چڑی اور دھرمی دھار کی ہوتی ہے (۱۶) گھڑی
 کا وہ ہڈہ جو بکر کو روکتا رہتا ہے اور دھرم کی وہ لکڑی جو اس کے پکڑ کے اوپر
 لگی ہوتی ہے (۱۷) انگریزی سوداگری کے پکڑے کا نشان جسے کتے مارک کہتے ہیں
 وجہ آخرت کا کتہ کہتے تھے تو وہاں عالم عمل سے مراد ہوگی اور جب دنیا کا کتہ کہتے
 تو وہاں دنیا دار سے عبارت ہوگی +
 کتہ بھی دم ہا کر بیٹھتا ہے (۱۸) کماوت ۱۔ یعنی گھر کی صفائی جب جانور
 پسند کرتا ہے تو انسان کو تو سب سے زیادہ کرنی چاہئے اس شخص کی نسبت
 بولتے ہیں جس کے مزاج میں گھر کی صفائی نہ ہو +
 کتہ دیکھنا گنا بھونکنا (۱۹) کماوت ۱۔ مرین اور لکڑی کو مال کی جھروگی نہ
 نقصان پہنچا دینا۔ یعنی دیکھنے سے انسان کی ہوس بڑھتی ہے +
 کتہ گھاس (۱۵) اسم نرث ۱۔ ایک قسم کی گھاس جو اکثر آدمی کے جسم سے
 کپڑوں سے چٹ جاتی ہے۔ اس کی بال میں غار غار ہوتے ہیں +
 کتہ شہد (۱۵) اسم نرث ۱۔ (۱) شہد۔ نام۔ کتہ۔ لکھت۔ ہکت۔ پوتی۔
 گرتہ۔ شاستر۔ مقال۔ جلد پنجم۔ رسالہ +
 جمع ہے ہونو بیعتن ایک ایک کاغذ + سینہ کتاب ہے علم الکلام کی (آتش)
 (۱۶) ۱۔ دکتا جس میں شہد کے کربا کا ذکر ہو (۲) ۱۔ نالنا۔ نمونہ
 گرتہ کے کتاب (۲) ۱۔ بیاض۔ ہی۔ کھاتہ۔ رجستر +
 کتاب آسمانی یا کتاب الہی (۱۷) اسم نرث ۱۔ وہ کتاب جو
 خدا تعالیٰ کی طرف سے احکام الہی کی بابت کسی پیغمبر کے وسیلہ سے
 نازل ہوتی ہو جیسے تورات۔ انجیل۔ زبور۔ قرآن شریف وغیرہ +
 کتاب پڑھنا (۱۸) فعل نرث ۱۔ رجستر میں بیچ کرنا۔ ہی پر کھنا۔
 ہی میں بیچ کرنا۔ کھاتے میں اگنا۔ نوٹ کر لینا +
 کتاب خوان (۱۹) اسم نرث۔ شہد کے کربا کا ذکر اور ازاخان مہر پڑھنے کر
 پڑھنے والا۔ تحت اللفظ پڑھنے والا۔ نفرین مرقہ پڑھنے والا +
 کتاب خوانی (۲۰) اسم نرث ۱۔ شہد کے کربا کا تحریری احوال پڑھنا۔ مہر
 پڑھنے کر شہادت کا احوال پڑھنا +

(۴) اُدھیڑوں میں سورج

تقریبات سے دو تاج فعل (ہندو) - کفایت شعاری سے - چلے سے
جگت سے - مرزدے - جیسے رو پڑی کرتی جیوت سے چلتا ہے +
کے جیوت رہتا رہتا (فعل لازم) - کاٹ چھانے رہتا + اومیٹرن رہتا + کبی
دیشی کا خیال رکھنا +

کتر ہونٹ کرنا (۱۵) نعل تنہی :- (۱) کاٹنا چھانٹنا - قطع دیر کرنا (۲) سوکھ
سلف سے کم و بیش کر کے بچانا - خیانت کرنا - مغلوب کرنا (۳) کاٹ پھانٹ
کرنا - وضع و نہانا کرنا (۴) کسی چیز میں کمی بیشی کر کے نئی صورت بنانی چیز بنانا
اختراع کرنا (۵) اُدھڑٹن میں رہنا - اُدھڑٹن کرنا (۶) کفایت شمارنا
گھٹانا پڑھانا - کمی و بیشی کرنا - جیسے "گھر کے خرچ سے کتر ہونٹ کر کے پورے
سور و پے نکال دھرتے" +

کتر کر جانا دہ، افضل لقمہ راستہ سے بچ کر جانا۔ راہ کاٹ کر جانا۔ بچ کر نکل جانا۔ راہ میں موافقت نہ ہونا۔ کنارہ ہو کر جانا۔ ساقطہ سے بھاگنا۔ بھاگتی ہتھ مار کر نا۔ راہ سے جدا ہو جانا۔

کوئی بھی کج امانی کی اجی پہچان دے سانسے سے مل کر کٹر کر ہمارے طائعے (مرات)
کٹر کر اکثر کے چلنا رہ فعل لازمہ - نفرت یا ناراضگی کے سبب راستہ
سے بچ کر چلنا - نہ ہٹ کر چلنا - جلدی سے سٹ کر نکل جانا - ساتھ سے
جدا ہو کر چلنا - کنارہ کر کے جانا - بچ کر جانا - رستہ ہٹ کر جانا - بیگانگی نسبتاً
کرنا ساتھ ساتھ جانا

وہ کہ اگر چہ میں میکدے سے تھکے ہوئے تھا مگر میرا
 بڑے مرشد میں ماقول ماثقلہ لانا ان کو یاد میں
 خضر کیونکر نہ رو عشق میں کتر کے چلے -
 طاہر سدرہ بھی اُس رو سے پراشتا تھا

عشق کی نظر آئی جو ان کو میرا وہ کیا متغیر ہے کہ وہ راہ کو لے کر کے چلے (اسیر)

بغلِ عالم ہے شوقِ دیدیں کر کے آنکھوں سے
مرے دل سے خارِ سعد نکالا کوستہ جانان کا

کترانارہ افضل لازم :- راستہ سے الگ ہونا۔ رستہ سے بچنا۔ نفرت یا اگر وہ یا غلی
کے باعث رستہ سے الگ کرنا یا راستہ سے بھاگنا۔ بھاگنی اختیار کرنا سچ کرنا کھانا
غربت میں عادت ہو گئی ہو اور وی کی مجھے
کتر کر کے پھر جاتا۔ پختہ ہوں۔ جب منزل آپس

سہی

(۲) کنارہ کرنا۔ بچنا۔ جدائی اختیار کرنا جیسے مصرعہ احسان ع

دل نے کتنا کیا مجھ سے شرم

خط کترا کے آج قینیچی سے * ہم سے ملنے میں جانے ہے کترا (سجاد کترین (۱۵) اہم نوٹ: (۱) چھپائش۔ (۲) چھپن۔ کتری ہوئی (جھجی۔ رزہ متواض (۲) ملکا اچھے باغ کی کترین *

کشمیر (۱۰) اسم مؤنث۔ دانتوں سے کتری ہوئی چیز۔

کثیر نماز، فعل متعدی :- ترشنا - قطع کرنا - بیوتنا - کاٹنا - چوٹنا :-
 نماز، فعل متعدی :- (۱) راتوں سے کاٹنا :-

۲۰) بین میں سے رکھ لینا۔ وضع کر لینا۔
 سے بھی کہہ لیتے۔

کثرتی (۵) اسم مؤنث زمند، - مقراض - قینچی +

کترتی سی زبان چلنا رو، اصل لازم (مندی) :- کچھ بیچنی سی ۔
جب کترتی سی چلی اُس کی زبان ہر بات میں
مندی میں کچھ کج بحث کے بھی پھر زبان کیوں رہے

کترواں (۲) صفت :- اُریبواں - آڑا - ترچھا ۔

کتر و ال چال ده اسم ٹوٹا۔ ٹیڑھی چال۔ آئینہ بواں چال۔ تیرہ چال۔
دھماکے کج کج۔ کج زخم۔ خوام ناز۔

کثر و نامارہ فصل متعدی :- قطع کرانا + چھٹوانا + بیہوش کرنا + ترش کرنا +

کتروائی (۱۵) اسم مؤنث :- تلع کرانے کی اجرت +

لیفٹ (خ) اسم فاعل: کندھا۔ شانہ۔ مونہ۔ کندھے کی پٹی + گائے۔
کے پیچھے سے اگلے سے سب سے پہلے۔

نئے تعصب کی تپ کتے ہیں +

گنگ (۱۵) اسم نکره۔ (دیکھو تنگ) سونا۔ موصل۔ موصل۔

گرت کا اسم نوشت :- (دیکھو نیچے) جناب گھوڑے کا سونا

متل : ہم ٹوٹ : (۱) پھری کرچی - پھر کر جھڑی تھی ۔

پورب :- (جیولر)

یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے دے گا۔ اگر اُس سے دعا کی جائے تو وہ بھگوان تالک سونڈی ہو جائے۔

کثرت، یعنی کس تعداد کس تعداد سے۔ کس تول اور انداز سے کس تول

گیتن

کس تعداد کے موافق جیسے بڑے بڑے بے جاٹیں گدھا کے کتنا پانی ہے

ہا جو اس سے تیرے قد کے ہیں خواہاں کتنے

تاہم لے یہ ہیں سروگستاں کتنے

(۲) کثرت کے لئے :- جیسے کتنا کہا گیا کتنا ہنکا ہے۔ کتنا بے جا ہے یعنی

خیر کہا گیا بہت ہنسکا ہے۔ نہایت بے جا ہے۔ ۵

دل پُر ہلکواؤں کس کس کو دوں + ایک یہ خوشہ انگور ہے جہاں کتنے
 باغ میں جاکے زرا دیجھ گلوں کو کتنے + تجھ سے تیں کیا کہوں میں گنج شہید کتنے

(۳) کہاں تک کس درجہ تک جیسے اب کتنا سمجھائیں +

کتاب ایک (۵) تالیف فعل۔ ایک

لکھنا مانڈ ہے (و) محاورہ (دعو) :- نہایت بے آب و ہوا ہے۔

بائبل چیک جاتی رہی ہے۔

جایا ہے لبخت نے اندکتنا + نلے ایسا کوئی خریدار جوتا

تھے سپہ بے ربط سولی ہیں دانی + یہ اس جونی والے کے سر پر جوتا

نکته‌ای (۱) تابع فعل :- هر چند بیسایه + کسی قدر +

نعمادہ اہل نرم: کا جانا۔ رسن کا قریبہ۔ روٹی کے تھکے بنا +

کنداره، رمل، روم، آماز، پونا، لومت، یس، آنا، خمینه، پونا، یحیی، پونا،

مستوں کا (۱) بہت (سرو) : بہت سوں کا۔ بہت سے لوگوں کا ہے۔

کشمیر، دہلی، راجستھان، اتر پردیش اور جڑی پتوں کا ایک وسیع ذخائر ہے۔

فی الزم وکے ساتھ چلیاں ہیں۔ وہ بن بیک ہیں۔ چوسکی
 و غور کمر ملے۔

گفتار در صفت استفاد از الهی است و بهر جهت که در

فروغ آرائی، نہ دس مہینہ دو عمار کا موت، نہ تین سو ایک سو گشتہ تھکا کا موت، نہ مصحف

تھے مغل، اور گئے کتنے تو نگر ہو گئے خاک، جس ملک سے دور ہوا ہے گئے

(۲) کس قدر بخند گئے +

گفتواری (۲) اسم مؤنث :- رویکھو کو تواری ۔

کتوالی چیمبو تراہ، اسم نگرا، کتوالی پولس سٹیشن کتوال کے

رنجے کا قلعہ

کشتہ (۵) اسم مذکر: کشتہ مختلف جیسے بیڑا کشتہ +

گتھارہ، اسم مذکر۔ پان کے ساتھ کھانے کا ایک لوازم جو کیلی چیزوں میں سے لیکر

وغیرہ کی چھال کو جوش دیکر بنا یا جاتا اور اس کی میٹریاں ہی جلیاتے ہیں۔ بیان

کھانے والے آسے از من رو بچا کر تھما کر لیتے اور اُسے چونے کے ساتھ میں پان پر

لگا کر کھاتے اور ادویات ذمیرہ میں بھی ڈالتے ہیں +

لحقھارس) اہم نمونہ:۔ (۱) بیان-مقولہ-برزن-بات (۲) قصہ-کہانی حکایت

افسانہ تذکرہ - برتانت (۳) ادانت - ذکرہ (۲) اہاس (۲) وعظ - پند مذہبی -

درس - مذہبی زکرا اور کارنامہ

لکھا یا پھر نہ، فعل متعدی، مہدو، مقدمہ، کتاب کا وعظ کرنا یا سفر کرنا۔

درس کشتا - کوئی نہ ہی تذکرہ پڑھنا +

لکھا: بھانوارہ اہل سنتی (مجدد)۔ فاسٹر کا بیان جس کے واسطے کسی پند

کات الکره

نکھیا باکھیا سا (۵) گل شہدی ۱۔ (۱۱) دیو و انتھا باجنا۔ و حفظ بیان کرنا ۱۱۱ ہسی

کتنے

کتنے

کتنے (۱) ہم نہ کرنا۔ (۲) لگائی گئی منع (۳) صورت جو حرف مغیرہ کے آجانے سے الف کو بائے ہوئے سے بدل کر بنایا جاتا ہے جسے "کتنے" کی طرح ہونگنا۔

کتنے خسی (۱) اسم ثنوت۔ (۲) زبونی۔ فردیگی۔ پاجی بن (۳) پاجی بنی اونے درجہ کی ملازمت مصیبت کی نوکری۔ بے عزتی کی نوکری۔ ذلیل نوکری (۴) پنجاب۔ ہرز گردی۔ آوارہ گردی۔ کاریبہ فائدہ (یعنی لوگ تو اسے کتنے کی فصلت کا بگاڑ بیان کرتے ہیں جنس صاحب کہتے ہیں کہ خسی معنی

اختہ سے لیا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ لفظ کتا کشی اپنی کنجریں سے بگاڑ لیا ہے۔ ہماری رائے میں ظن غالب ہے کہ یہ لفظ باتواریض معنی فاشاک کوڑا کرکٹ وغیرہ سے یا عربی فحش معنی فرومایہ و زبوں وغیرہ سے بنایا گیا ہے جس کے ترکیبی معنی کتنے کی سی غلاری و زبونی ہوتے ہیں۔ دانشا علم بالصواب)۔

کتنے خسی کرنا (۱) فعل متعدی۔ پاجی مری کرنا۔ اونے درجہ کی ملازمت کرنا جس میں کوئی سود ہو۔ بے فائدہ کام کرنا۔

کتنے تیرا منہ نہیں تیرے سائیں کا منہ ہے (۱) کماوت (عوا) یعنی تمہارے آقا باؤتی کے لحاظ سے خاموش اور درگزر کرتے ہیں جب کسی کینہ کا فہرہ کسی شریعت کی خاطر سے معاف کرنے یا نقصان کرنے پر دوسرے کے لحاظ سے چھوڑتے ہیں تو یہ مغرور کہتے ہیں۔

کتنے کا بھیجا کھانا (۱) فعل متعدی۔ کتنے کا بھیجا کھا کر دماغ میں کینے اور بھونکنے کی قوت حاصل کر لینا۔ بکواس کرنی اور بار بار بولے جانے والے کی نبت کہتے ہیں کہ تو نے کتنے کا بھیجا تو نہیں کھایا ہے؟ اس نے تو کتنے کا بھیجا کھایا ہے۔ ذرا خاموش نہیں رہتا۔

کتنے کا کٹا (۱) اسم مذکر۔ سنگ گزیدہ۔ گزیدہ سنگ۔

کتنے کا کٹا سیری (۱) مادہ۔ ہر شخص کا دشمن اُسی کی جنس سے ہوتا ہے۔ انہی جنس ہی دشمنی لیا کرتے ہیں۔

کتنے کا کفن (۱) اسم مذکر (عوا) حقارت۔ جھوٹا اور تارترنگا کپڑا۔ تارتر

الٹا کپڑا۔ نہایت جھرمچھراوٹے سوٹ کا اور کٹا کپڑا۔ گری۔ دھوڑ۔ جیسے دیکھو تو وہ بیسے شبنم کے تھان بھیجے ہیں۔ کتنے کا کفن تارتر الٹا (۲) کفن کتنے کو بھی نہیں پہنچتا (۱) کماوت۔ کینہ کو سائی نہیں ہوتی۔ کم عزت میں حوصلہ نہیں ہوتا۔

کتنے کی دُم (۱) اسم ثنوت۔ کسی طرح۔ کچ رائے۔ کچ نیم۔ وہ شخص جسے فحاشی اثر نہ کرے۔ غیر تربیت پذیر۔ نااہل۔ بدطینت جسے صحبت کا اثر نہ

اصل میں اس کماوت کی طرف تلمیح ہے کہ کتنے کی دُم کو بارہ برس نو سے میں کھا بھر دیکھا تو طبعی کی طبعی ہی نکلی ہے

ہیں کبھی میں مردم کچ طرح بھی کتنے کی دُم راست ان کو کینے سو بار ہوں سو بار کچ

کتنے کی دُم موئے پر بھی طبعی (۱) کماوت۔ یعنی کچ طبع کبھی تربیت سے درست نہیں ہوتا۔

کتنے کی سی ٹھک (۱) فعل لازم۔ اول معلوم و دوم کسی امر کا فتنہ شوق چھڑنا۔ شوق اچھڑنا کسی بات کا کبھی بھی وقت نہ چال آ جانا۔

کتنے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے (۱) کماوت۔ یعنی جب آدمی کی شامت آتی ہے تو دُشمنہ لڑنا کام میں پڑتا ہے یا یوں کہو کہ جب کینے کی شامت آتی ہے تو اثرات سے بگاڑنا ہے۔ پیش پیدائش کی مانند ہے کہ جب گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے)۔

کتنے کی موت مرنا (۱) فعل لازم۔ (۲) نہایت ذلت اور غلری و تکلیف سے مرنا۔ بُرے حال سے مرنا۔ غلاب حالت سے جان دینا (۳) حرام موت مرنا۔ نامردانگی سے مرنا۔

کتنے کی موت مارنا (۱) فعل متعدی۔ دُرگت سے لڑنا۔ بڑی طرح سے لڑنا۔ ذلت و غلری سے قتل کرنا۔

گڑگڑ شہر و پٹنگ کو دہ ترک + لیڈی کتنے کی موت لڑا یا (چکیں) کتنے کی ٹھک (۱) اسم ثنوت۔ کتنے کے کٹنے کے لہو ہوتا پانی یا جلتی ہوئی آگ کچھ کر اٹھ آتی اور اس میں آدمی کتنے کی طرح بھونکتا بکد لوگوں کو کٹانے لگتا ہے۔ کبھی کبھی کسی اور کے شوق اچھڑنے کو بھی کہتے ہیں۔

کتنے کی ٹھک (۱) فعل لازم۔ جتنے کے کٹنے کے مرض کا اچھڑنا۔ بولے

کتنے کے کٹنے کے لہر اٹھنا۔

کتنے گھینٹنا (۱) فعل متعدی۔ (۲) مے ہوئے کتور۔ دھبیت کر لینا۔

کام کام کرنا کچھ بن کرنا۔ کین بن کرنا۔ حیر و ذلیل کام کرنا (۲) رنڈی رکھنا۔

رنڈی کو ساتھ لٹانا۔

کتنے مار (۱) اسم مذکر۔ کتوں کو مارنے والا۔ کنجہ۔

کتیا (۱) اسم ثنوت۔ (۲) کتنی۔ مادہ سنگ۔ عربی کلبہ۔ لہو۔ فارسی مادہ سنگ لاس۔ کوکری (۲) حقارت۔ کم تدبیر اور عورت کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے

کتی

مردار خندی۔ ملاادی۔ چٹیل وغیرہ

نہیں ایسا صفا خبرم کو یہ بھی + کہہ کن مردار کتیا ترتی (مالی)
کتیا چوروں مل گئی پہرادیوے سوکون رہ اکاوت: یعنی
جب وہ لوگ جو اپنے اور منہم ہوں دشمن ہو جائیں تو بجا و مشکل ہے۔ اپنے
دشمن ہو جائیں تو کون سا دے +

کتیا کا پلا (۱۵) اسم مذکر: پلا (۱۲) مردک۔ اولے آدمی (۱۳)
حرای۔ حرامکار +

کتیا کے چمنلے میں پکڑا جانا یا پھنسا رہ فعل لازم۔
اور کی بلا میں پھنسا۔ دوسرے کے جرم میں گرفتار ہونا اور ناحق کی آنت سر
لینا۔ خواہ خواہ کی بڑائی میں شریک ہونا۔ عفت میں پیمان ہونا +

کتیرا (۱۵) اسم مذکر: ایک قسم کا گوند کتیرا۔ نرول۔ نرود۔ مزاجا بھض کے نزدیک
گرم و تر اور بھض کے نزدیک سرد خشک۔ مخلط خون۔ مانع خنوت سینہ
و ملق وغیرہ +

کٹ (۱۵) اسم مؤنث: کوٹہ۔ ایک دو کا نام جو اصل میں کسی دشت کی جزا
ہوتی اور عربی میں اسے قسط کہتے ہیں۔ مزاجا دوسرے درجہ میں گرم و خشک
اور بھض کے نزدیک میسرے درجہ میں عاریاں۔ دلخ امراض بارہ و کف
محل ریلح۔ نافر امراض داغیہ اور محافظہ پر پشعینہ +

کٹ (۱۵) اسم مؤنث: (۱) انگلی کا کاغذ (۲) تریح فصل۔ ہمازا:۔ اک۔ القط۔
جدا جیسے آج سے یاری کٹ (۱۵) انفال (۱۳) پنجاب۔ اسم مؤنث: ایک
دھات کا نام جسے بھرت بھی کہتے ہیں دم کوٹے کا حاصل بالمصدر: کوٹ
کو بیدگی۔ زد و کوب۔ مار پیٹ (۱۵) اسم مؤنث: دانت سے کسی چیز یا انگلی
کے ناخن کو لگا کر جو آواز نکالیں + دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ انگوٹے کے
ناخن کو دپر کے دانت سے دھک دھک بھانے کی آواز جو قطع دوستی کی علامت
ہے۔ کاکھو میں گٹ کہتے ہیں +

کٹ پدیا (۱۵) اسم مؤنث: زد و کوب۔ گت + گوشالی ردہ کی سلمان
اسے کہہ یاد اور کتیا بولتے ہیں مگر معنی تا سے غلط ہے (۱) +

کٹ بدیا بنانا یا کرنا (۱۵) فعل متعدی: خوب بیٹنا۔ خوب ٹھونکنا۔ مانا
بیٹنا۔ زد و کوب کرنا۔ مار پیٹ کرنا + گت بنانا + کان + سینٹھنا۔ گوشالی کرنا +
کٹ کرنا (۱۵) فعل متعدی: سر و شہ خلاص کو قطع و بریدہ کرنا۔ دوستی ترک
کرنا۔ ملاقات چھوڑنا۔ دشمنانی ترک کرنا +

کچ

لی چکے سے جبکہ میں نے اس کے چکلی + بولا پڑے جان پہ تیرے چکلی
پھر دانت کے ٹھنک کے ناخن سے لکھا + بس چلے اب آخانی تھ سے کٹ کی
تھ کو ہے میری سم آن سے ددا + کھو جا کو یہ زبانی میری
تھ سے کٹ کی ہے جو لغت تو بس + پھر دیکھ وہ نشانی میری
داری کٹ کرنا زیادہ بولتے ہیں۔ دوستی۔ آخانی اور لغت کے ساتھ صرب شہر
کا اختراع ہے۔ اصل میں کٹ کرنا منہ سے ڈور کاٹنا یا ناخن سے دانت بھانا کو کہتے
ہیں۔ چونکہ بچے قطع دوستی کے وقت یہ فعل کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے
کٹی کرنا بھی (۱) +

کٹ ہونا (۱۵) فعل لازم۔ یاری اللطیف۔ دوستی کا ہاتھ مارنا۔ سرشتہ
کا قطع و برید ہونا۔ عید ہو جانا۔ حرکت ملاقات و آخانی ہونا +

کٹ زنائی سے ہوئی دوستی تھا تو پھر + کٹ گئی یعنی مرے پاؤں کی پھری آنا
چپیل سے تو آخانی ہوئی کٹ + ایک اور ہے ماخوئل اس سے پھٹ
داری کٹ ہونا زیادہ بولتے ہیں +

کٹ (۱۵) اسم مذکر: (۱) سینہ۔ جو میں کے کٹوں و چون کیس۔ شریک
آلہ۔ سرکہ وغیرہ تیار کیا۔

یہ رنگان چیزوں میں سے کٹ کر ٹکٹے یا دیاس سبب
گیا (۱۵) کٹے کا حاصل بالمصدر جو حرکت میں آتا ہے۔ جیسے کٹا
کٹ رہنا وغیرہ (۱۵) کٹے کا (۱۵) کٹ کا مخفف جسے کٹ کٹا کہتے ہیں
کٹ کٹانے والا (۱۵) برائے کثرت:۔ جیسے کٹ مٹا کٹ پستی وغ

کٹ جانا (۱۵) فعل لازم۔ (۱) ترش جانا۔ قاشین بنانا + (۲) کٹے ہو جانا +
قطع ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ جدا ہو جانا۔ بریدہ ہو جانا۔ بکٹا لگ کر ٹوٹ جانا۔
زخم لگ جانا۔ جیسے انگلی کٹ جانا۔ بنگا کٹ جانا۔ دخت کٹ جانا (۱۵)
پانی سے رست کی مٹی ہو جانا۔ بارش کے سبب طرک میں گڑھے چڑھ جانا۔ کڑوا
گر پڑنا جیسے طرک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا وغیرہ (۱۵) شرندہ ہو جانا
نادم ہو جانا۔ بھل ہو جانا۔ لاج سے سار جانا +

خاف کٹ گئے کہتے ہیں جس میں خن + زبان کا اب ہو معلوم جو ہر تہ ہے گویا (میر درد)
مخبل تھارے کیسوں کے خم میں لٹ گیا + اور کی تیغ دیکھ معرکہ کٹ گیا (میر)
کٹ گیا بچہ و شرف آوردہ محسوس + تو نے جو دست خاں لٹا رکھو لا (نصیر)

خفت جاں گو ہوں + خود شرم سے کٹ جانا میں
بھٹ سے ہونا کہ ترے ناخے کو چھوٹا کرنا +

کتاب

کتاب

وہ دن کسی یاد میں آتا تھا پتہ لگتا
 نگاہیں تھیں لکلی ڈور میں سرگرداں توں سے
 کنگنی گنگا (۱) فعل لازم - ڈور میں نشان پڑنا جس سے جھنگ کے ساتھ ٹوٹ
 ڈور کا بولنا - ڈور کا بولنا ہونا
 کہ اس قدر بڑھ گئیوں سے تو نہ خیر + لکلی لکلی بڑھنا - آفت کی ڈور کو (ظفر)
 اس کا گلاس - نکش نکش نکش نکش (۱) اسم مذکر - نقشین گلاس +
 اس کا عمدہ کم کا مضبوط تیشہ - فریج گلاس کا نقیش +
 کنگنی (۱) اسم مذکر (مہندو) - سسکالوں اور بوجھوں کے لئے ایک تجارت کا لفظ
 زانج - بوجھ کرنے والا +
 کنگنی (۱) اسم مذکر - پر دار - کنبہ - تبیلہ - خاندان - تبار - گھرا نا - کل +
 کنگنی (۱) اسم مذکر - کم پڑھا جوا - کنگا - کنگا - مسجد کا طالب علم - مسجد کو ٹیاں
 کھانے والا +
 کنگنی (۱) اسم مذکر (ع) - کنگن - ڈور - نقیمان - عورتوں کو مردوں سے مار دینا کو
 عورتوں سے بلانے والا - ڈیوٹ - میاچی - فرساق - توکو - زن جلب
 بڑا - بھاؤ +
 کنگنی (۱) فعل لازم - ہلا کو ہیدہ ہونا - کوٹا جانا جیسے کنگنی پنا (۲) پٹنا - مار کھانا
 جیسے آج تو پراستاد سے خوب کئے +
 کنگنی (۱) فعل لازم - (۱) آتش - بریدہ ہونا - تراشا جانا + دو ٹوک ہونا - ناش ہونا +
 کوٹا خلم ہونا جیسے سرنگنا (۲) چھری یا جاگو یا کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگنا
 جسم پر خط پڑنا - زخم لگنا - چکر لگنا (۳) ڈور ہونا - آگ ہونا - جانا ہونا جیسے
 باب کنگنا - نم کنگنا - جھگڑا کنگنا (۴) پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا -
 (۵) ہر مندہ ہونا - نام ہونا - نجل ہونا - خروانا - جانا +
 ذبح تم چھ کو کرو برب کٹیں دل میں قریب
 خون گردن کا دانی میں دم شمشیر ہو
 خراج غیر کس لئے کتبے یا رکویں + حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہو (آتش)
 کنار دوس ہے فصل میں سب سے ذخیرہ رکھو
 دے اک منہ گھانے سے مرے بد ذات کتنی ہے
 دیکھی آدھی رات کو جب بانگ اس کی جھو سمیت
 کٹ گئی تب کنگشاں دیکھا دار اختر سمیت
 کیا ہے خیر و دو ہار ہو گیا + میرا دم اس کو خیمہ زخو خور ہو گیا (ادب)

یا ایا ہے اجماز حق ہست + کہ کتنے ہیں مروا سے دیکھ کر (مومن)
 کئے ہے دیکھ کر فصل میں شمس فانوسی + وہ گوتے گوتے تری برکتیں ہیں لکھ (ظفر)
 (۲) غنیف ہونا - ذلیل ہونا - سبک ہونا +
 فیر کٹنے لگیں بندہ جلے ہوا + بچے سے نکل اگر اٹھو ایسے آب (رد)
 (۳) گورنا - پیتنا - بسر ہونا - تمام ہونا - طے ہونا - انجام کو پہنچنا +
 غیر فدا ہوتے گھبراہٹ میں + ہوں ہم بھی + اپنی اس طرح سے اوقات کہاں کتنی ہے (سوز)
 کتنی کسی طرح سے نہیں یہ شب فراق + شاید کہ گردش آج تجھے آسمان نہیں (مضطرب)
 اس طرح رز شب جبر کتنی ہے + تجھے + شام سے صبح تک صبح سے تا شام ملک (منون)
 ہاں کچھ کے کس نہک + کا منہ دیکھ + خوشی سے تجھ کو لانت کینگا سارا چاند (امانت)
 وصل کی رات ہنسیں کو پیٹتی کی بوجھ + درجے صلح میں + تپ بھی وہ (لا کیا نصیر)
 مرنے کو کئی پر کیا ہی خواری میں کٹی + دن کا زریا دیں اوسل زاری میں کٹی (امین)
 (۸) اساتذہ سے جدا ہونا علیحدہ ہونا - بھڑنا - ساتھ چھوڑنا +
 ہر اہر سے کون چھڑا کو عشق پر + فریاد ایک تیش میں سے کٹ گیا (محر)
 (۹) قتل ہونا - مارا جانا - کام آنا - قتل ہونا +
 شعر شریں کی وہ بندش ہے کہ کتنے ہیں مدد
 کس کو مٹی ہے بھلا ایسی ظفر آب سے آب
 (۱۰) گاڑی یا کرچی سے مال نکلتا - چلتی گاڑی میں جوری ہو جانا (۱۱) ریل
 کی گاڑی گاڑی سے جدا ہونا - ٹرین سے نکالا جانا - ٹرین سے علیحدہ کیا
 جانا (۱۲) قطع مسافت ہونا - رستہ طے ہونا +
 ہمارے حلق پہ چلتا ہے ٹرک کے خیمہ پارہ یہ راہ دیکھئے کس طرح اس سے کتنی ہے (۱۳) علم
 (۱۳) رنگ اڑنا - دور ہونا - ہلکا یا پھیکا پڑنا +
 وہ ترش ابرو ہوا جس کی شخی ظفر + رنگ لاٹ باغیں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)
 (۱۴) بیجا صرف ہونا - ناحق رو پیگو سے نکلتا - مفت زیر بار ہونا - روئے شائے
 ہونا - وہ بیخ ہونا جیسے ہم تو بھرے ہیں آٹھ روپے کو لکھ گئے - اُن کا
 بڑا روپیٹ رہا ہے (۱۵) وضع ہونا - ہونا ہونا - بجا ہونا - حساب میں لگنا (۱۶)
 فصل درو ہونا بیکستی میں درستی پڑنا (۱۷) رستہ پھٹنا - راہ کا جدا ہونا - دوسری
 طرف مرک جانا (۱۸) شدت سے ہونا - کٹ کر ہونا جیسے جاڑا کٹ رہا ہے
 برت کٹ رہی ہے (۱۹) کڑا ہونا - کڑا ہونا - بکر لگنا (۲۰) جلتا
 حد کرنا - رشک کھانا - جیسے دشمن اس کا عروج دیکھ دیکھ کر کتنے ہیں +
 میں چڑھا ہوں جو کہ کبھی کٹے قریب کے ہے آپ کا بیگیا تہ ناکتاخ (معنی)

کنا

نک کے کتے ہیں جن کو میرے واسطے زندہ + ایسے لوگ مجھے سیف باں کہتے ہیں (رند)
(۲۱) ناک کشا کا مخفف: زکات ہونا۔ رسوائی ہونا۔

دیکھ کر تھکے تو پروردہ جلا تر ہے + شرم سے شمع ترے آگے کھل گئی ہے (سوز)
(۲۲) بنگالیاں کتے کا گھسا کر ٹوٹ جانا (۲۳) خلیج ہونا۔ قلم پھرنے جیسے
نام کشنا (۲۴) نکلتا۔ جیسے دریا سے نہر نکلتا +

کشتیاں (۵) اسم مذکر: پیشہ دہالی۔ دلہن۔ بھڑواہن۔ غلبانی۔ ترسائی۔ دیوتہ پن دیشی
کشتیاں پرانا (۵) فعل متعدی: دلہن کرنا۔ غلبانی کرنا۔ بھڑواہن کرنا۔ دیوتہ کرنا۔
مردوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانا +

کشتیاں (۵) اسم مؤنث (جو): راز پٹ۔ زرو کوپ۔ کٹ دیا۔ شلاق جیسے چھٹی ملتے
ہی گھر ملے۔ ایسا نہ بھر کشتیاں ہو (مکھڑھلی) +

کشتی (۵) اسم مؤنث: (۱) دلاڑ۔ فراؤ کش۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو غیر
عورتوں سے ملنے والی + ناکہ۔ دوقی + عورتوں کو بھاگ کر لے جانے والی
(۲) صفت: چترہ۔ چالاک +

کٹواں (۵) صفت: ترشواں۔ ترش سیدہ۔ تراشا ہوا +
کٹوانا (۵) فعل متعدی: (۱) ترشوانا۔ کٹانا (۲) وضع کرنا۔ مینا کرنا۔ بھڑا کرنا۔
(۳) مرد کرنا کی جتنی میں درختی گوانا (۴) خرچ کرنا۔ اوپر اٹھوانا (۵) اڑوانا۔
فکر کرنا۔ چوکرا کرنا جیسے سر کٹوانا (۶) خارج کرنا۔ جڑ سے نکلوانا۔ قلم پھرنے جیسے
قلم کٹوانا (۷) پھٹکوانا جیسے رخت کٹوانا (۸) شرمندہ کرنا۔ ذلیل کرنا۔ سوا
کرنا (۹) دریا میں سے نہر نکلوانا +

کٹوانا (۵) فعل متعدی: (۱) کو بائیند کا ترجمہ + پھڑانا۔ پھلوانا (۲) بازی: جیلج
کرنا۔ بھوک بھاس کرنا +

کٹوٹی (۵) اسم مؤنث: (۱) منہائی۔ پھرتا۔ بھڑائی۔ پھرتی۔ جتنی کاٹا۔ بٹائی۔ ٹنڈلوان
کیشن۔ ٹوکسٹ (۲) کٹائی۔ تراش +

کٹورا (۵) اسم مذکر: (۱) کاشمی یا دھمیں۔ پانی پینے کا تاج یا پیتل کا جام۔
شرہ۔ بیلا۔ ساغر۔ پیالہ۔ قلزات (۲) پورا کھلا ہوا پھول جیسے کٹوے ہیں
موتیا کے +

نیریز اس کے ماتھے میں ساغر شراب کا + بنتا ہے ملس رخ سے کٹورا گلاب کا (ناسخ)
(۳) موم۔ آباد۔ خوب پسا ہوا نیچہ جیسے وہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے +
کٹورا: سجنا یا کھنکھنا (۵) فعل لازم: شہر کا اس قدر آباد ہونا کہ اس
میں سٹے بانی پلانے کے واسطے جا بجا کٹورا بجائے اور کھڑکاتے پھریں

کٹ

محل جل ہوا گم ہوا ہوا۔ مونی ہونا +
کٹورا پھراننا: دوڑانا۔ نفل متعدی: متروک کسی محل کے زور سے جو
کو معلوم کرنے کے واسطے کٹوے میں ناموں کی چھیاں رکھ کر یا شنبہ لوگ
کا نام لے کر پھراننا +

بڑائی باور متاب شب یکش نے جیوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا غور شید گردوں پر۔

کٹورا اسی آنکھ میں (۵) اسم مؤنث: بڑی بڑی اور گول گول آنکھیں
کٹورا وان (۵) اسم مذکر (مندی): بٹلی۔ ٹٹکے۔ درختیل کا ٹرت +

کٹورنا (۵) فعل متعدی: کھونا۔ ٹٹکی باز دھنا۔ ناکہ۔ خلی کی نظر سے دیکھنا
کٹوری (۵) اسم مؤنث: (۱) چوڑا کٹورا۔ چوڑا سا فرنا جام + پیالی۔ بھنگان۔
فنگان (۲) انگلیاں کا مکٹ۔ ٹوکی۔ انگلیاں کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی
ہیں۔ خلاف پستان +

اُنکی انگلیاں کٹوری کو ہوا کچھ کے رستہ ساقیا اب نہ دکھا ساغر صبا مجھ کو (ناسخ)
جاتی چونکہ سینہ زوری میں + پھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

(۳) پیتل کے وقت کی گول گول گڑائی دار چھوٹی چھوٹی ٹٹکیاں جو اکثر آرائش
کی ٹٹکیوں یا تھمے یا سہاگہ بڑے وغیرہ پر لگی ہوتی ہوتی ہیں۔ جیسے ہال کا فذ
کا چڑا اس پر شہری کٹوریاں لگی ہوئیں جب جاگم جاگم کر رہی تھیں۔

(۴) گول آنکھ یا کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو +

شہدی ہوا ہے آج جلو باغ میں نہیں + بھر گلابوں سے کٹوری گلاب کی (دھر)
(۵) تلوار کی موٹے کا وہ حصہ یا گول پھول جو اس کے سر پر ہوتا ہے۔ سر ملے بھٹکے
آبے شیر تلوار سے احر کے عوض + بھر دوقے کی کٹوری بھی تلوار کے عوض (خواب)

(۶) جھنڈے کے اوپر کٹنی یا قرص طلائی وغیرہ۔ ملاسک ملم +

کٹوریاں (۵) اسم مؤنث: کٹوری کی جمع +

کٹوریوں (۵) اسم مؤنث: کٹوری کی جمع جو عورت میوے کے آجانے سے لاف
کو بے پھول سے بل کر بنائی جاتی ہے +

کٹھ (۵) اسم مذکر: (۱) کاٹھ کا مخفف۔ لکڑی۔ چوب۔ قند وغیرہ (۲) ہنڈو۔ کٹھ
مخت۔ مشت۔ ریاضت۔ جیسے کٹھ کر دو کام بنے (۳) ایک نیم کا سیاہ رنگ
جو لوہے اور ترش چیز وغیرہ کو لڑا کر کیا جاتا ہے (دیکھو کٹ) +

کٹھ پتلی (۵) اسم مؤنث: (۱) کاٹھ کی مورتی۔ لبت۔ چوبین (۲) نازک ٹوکی۔
ڈوبی پتلی عورت۔ دوسرے کی عقل اور سیر چٹنے والی عورت + بے بس۔

کٹی

جھوٹی +

کٹی (۱) ہم نہ کر۔ (۲) ایک غلط روئی کا نام جسے بھٹ کٹیا جی کہتے ہیں اور اس میں کھوپری
سی لگتی ہیں (۳) ایک قسم کی موٹی گھاس جو اکثر غمر و زرخیز میں ہو جاتی
ہے (۴) منہ۔ (۵) تصاب۔ (۶) چوڑ۔ (۷) تسائی۔ (۸) راج +

کٹے پر نہک چھڑکنا یا نون دینا (۱) فعل متعدی :- زخم پر نہک ڈال کر
تکلیف دینا۔ زخم پر زخم زد کرنا۔ (۲) نہک بھانا۔ تکلیف میں تکلیف دینا۔ جلے کو بھانا۔ مرنے کو بھانا
ارے پیسا کسری دیتے کٹے بزنوں + پیویر میں پیوکی تو پیو کے کوکون (۳)
ہائے آگے دیکھ کر کہتے ہیں کٹے بزن + من میر دیر و نہنیں اور سویر و کون (۴)
کٹے جانا (۵) فعل لازم :- زخم کے مرنے کا جانا۔ (۶) جھال سے مٹا جانا۔ (۷) جھڑا
ہوا جانا۔ نہایت شرمندہ ہوا جانا

دگر گس رنگ گھاسے جن ہے دے گلگس سے
کٹے جاتے ہیں سر و دوستان قدر موزوں سے

کٹی چھنی (۱) ہم ٹوٹ :- بر۔ عداوت۔ دشمنی۔ (۲) دیکھو کٹیا چھنی (۳)
بیچ ہے گھاسے دل کی کٹی چھنی + بیض ہے گرم سرکہ کا زار آج (۴) (۵)
کٹیلا (۱) صفت (ہندو) :- (۱) خلد دار۔ (۲) راز خار کا نہ دار۔ (۳) لکڑی۔ (۴) الٹی دار۔
(۵) دل میں کٹنے والا۔ (۶) کٹلا۔ دل میں کٹنے والا۔ (۷) دار + من نہیں۔ (۸) بہت
کرنے والا۔ (۹) قاتل۔ (۱۰) مفتون کرنے والا۔ (۱۱) جیسے کٹیلائی آنکھیں۔ (۱۲) نوے سیال
کی آنکھ کٹیلائی کوئی مست جاو کر پورے (۱۳) زہریلا۔ (۱۴) قاتل۔ (۱۵) ستم قاتل (۱۶)
کاٹ کرنے والا۔ (۱۷) تیز۔ (۱۸) آبدار +

کٹے لگنا (۱) فعل لازم (۲) :- پھریاں کٹنا۔ (۳) پڑنا۔ موت پر کٹنا۔ (۴) بری جگہ
صرف ہونا۔ پھریاں ہو کر لگنا (جب کوئی چیز یا روپیہ یا عورتوں کے خلاف
منی کسی کے صرف میں آ جائے تو کٹے صرف ہو جانے کی بجائے نہایت
خفگی اور قہر سے یوں کہا کرتی ہیں :- جیسے "ایک مکان گھیا تھا وہ بھی کھول
میں کٹک رہا تھا سو آج بکس کر کٹے لگ گیا" +

کٹیلا آنکھ (۱) ہم ٹوٹ :- چشم قاتل چشم نفاک + دل کو گھائل کرنے والی نظر
دل میں کٹنے والی جتن +

کٹے مرنا (۱) فعل لازم :- باہم کشت و خون کر کے جان دینے پر استعداد ہونا۔ (۲) سزا
فنے سے لگ کر کٹے مرنے میں یکسوچ + گرداب دھال رکے چہاں ہے جگہ (۳) (سودا)
کٹاقت (۱) ہم ٹوٹ :- (۲) لطافت کا نقیض + غفلت + کاڑھا بن۔

(۳) غفلت + نہایت۔ گندگی۔ (۴) لودگی۔ (۵) آتش (۶) آتشانی۔ (۷) بھری

کھا

مٹاپن +

کثرت (۱) ہم ٹوٹ :- (۲) زیادتی۔ (۳) بہتات۔ (۴) فراوانی۔ (۵) ریل میل۔ (۶) افراط +
غلبہ (۷) مہاز +۔ (۸) علاقہ دیوبی جیسے کثرت میں وحدت کا لڑاؤ (۹) مہاز +
انہو۔ (۱۰) ہجوم۔ (۱۱) بھڑ بھڑ۔ (۱۲) ازدحام۔ (۱۳) جھڑٹ (۱۴) و :- عشق۔ (۱۵) وزش + جیسے
ڈنڈ پلٹا گندہانا کشتی کوٹا ڈنڈ + (۱۶) اگر اس معنی میں میں مصلحت سے چاہے گئے کہ
کثرتی کشتی و کثرت آج ہے :- تیسے تائیت لگا کر کسو کر لیا۔ (۱۷) وزش میں
دونو باتیں یعنی بدن کا ٹوٹنا اور حرکت دینا موجود ہیں +

کثرت رائے (۱) ہم ٹوٹ :- (۲) رائے کا غلبہ۔ (۳) لوگوں کی رائے کا کسی امر
کی جانب زیادہ ہونا۔ (۴) نصت سے زیادہ کی رائے +

کثرت سے (۱) تابع فعل :- (۲) بکثرت۔ (۳) بافراط۔ (۴) من ماننا۔ (۵) بہتیرا۔ نہایت۔
بہت غایت +

کثرت سے ہونا (۱) فعل لازم :- کسی چیز کا افراط سے ہونا کسی چیز کی
ریل میل ہونا +

کثیر (۱) صفت :- بہت۔ (۲) زیادہ۔ (۳) وافر۔ (۴) افراط سے مالاہک نہایت پر شمار
کثیر الاضلاع (۱) ہم ٹوٹ :- (۲) بہت سے ضلعوں کی شکل (۳) (۴)
کثیر الاولاد (۱) صفت :- بہت سے بال بچوں والا۔ (۲) شخص جس کے
بہت سے بچے ہوں +

کثیر المعنی (۱) صفت :- (۲) وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں +
کثیف (۱) صفت :- (۲) لطیف کا نقیض۔ (۳) سبڑ۔ (۴) موٹا۔ (۵) غلیظ۔ (۶) گندہ۔ (۷) نجس +

کٹاک سیلا +
کثیف الطبع (۱) ہم ڈکڑ :- سیلا آدمی۔ (۲) غلیظ آدمی۔ (۳) شخص جو پاک صاف
نہ رہے۔ گندہ۔ گھوری +

کج روٹ (۱) صفت :- (۲) راست کا نقیض (۳) (۴) سوچ۔ (۵) ٹیڑھا۔ (۶) ترجھا۔ (۷) آڑا۔ (۸) بانگہ۔ (۹) غیدہ
معنی (۱۰) ہم ڈکڑ :- کج۔ (۱۱) ٹیڑھ۔ (۱۲) کجی۔ (۱۳) غیدگی۔ (۱۴) ٹیڑھا بن۔ (۱۵) جیسے ان کے پیر
میں کج ہے یا دیوار میں کج گیا (۱۶) مرکبات میں کجی بہت ملتی ہے +

کج اخلاق (۱) صفت :- (۲) بد خلق۔ (۳) اظھر۔ (۴) بد مزاج۔ (۵) نامناسب۔ (۶) روکھا
کج اوار (۱) صفت :- (۲) بے مروت۔ (۳) بے دیدہ۔ (۴) بے وفا۔ (۵) بد خلق۔

بہ اخلاق۔ (۱) طوطا چشم +

کجی سیدی طرح سے بات نہ کی + تم بھی کہتے ہو کج ادا صاحب (صابر)
کج ادائی رن :- (۱) ہم ٹوٹ :- (۲) (۳) بے مروتی۔ (۴) بی وفائی۔ (۵) برائی۔ (۶) بے دینی

کجا

زلف نے اُس کو سکاائی کج ادائی اسے ظفر
 نکلے ہے ہر بات میں اُس کی جو غمزدی کی ہو
 ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
 کج ادائی ہے بتان کج کلمہ میں اس سندر
 ہے نفیروں سے کج ادائی کیا + آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا (میر)
 نگاوار شکر ہے تیرے سیدھی + ویک شیوہ ہے کافر میں کج ادائی کا (غفر)
 کج ادائی باریں ہے کج روی لغو میں + میں غیب طالع ہمارے مار کج اغیار کج (اسیر)
 تجھ سے تو ہم کو اسے غم ابرو + تھی نہ ہیر کج ادائی کی - (وزیر)
 یار سے کیسی مگر تو نے یہ چال + مرگ تیری کج ادائی دکھلی
 جان دل ایان دہوش عقل کی + کج ادائی ہو فانی دیکھ لی -
 (ہمد) مجازا، عداوت، دشمنی، بُرائی، بدی +
 کج ادائی کرنا اور فعل متعدی :- (۱) رو فانی کرنا پھوٹی کرنا - میری کرتا پییدہ ہیں کرتا
 رنگ شانہ نہ کیونکر ہر دل کش کش میں -
 کرے ہے زلف تری ہم سے کج ادائی آج
 راست کیشوں سے اے کمال ابرو + کج ادائی نہ کر خدا سے ٹوڑ (ولی)
 (۲) دشمنی کرنا - عداوت کرنا - بُرائی کرنا - بدی کرنا +
 فلک ہر روز کرتا ہے کج ادائی خدا جانے
 کہ کس سے آج کی تھی کج ادائی کس سے کل کی تھی
 کج ادائیاں (۳) اسم موصوفہ :- کج ادائی کی جمع +
 کرتا ہے جن کے ساتھ فلک کج ادائی + دیتا ہے اُس کو عشق کسی کجکلاہ کا (ظفر)
 کج بحث (۴) (۵) اسم مذکر :- وہ شخص جو بیڑھی بیڑھی بحث کرے -
 الٹی الٹی دلیل کرنے والا جہالت سے تغیر کرنے والا جہل مرکب میں بیٹھا ہوا
 کج بحثی (۶) (۷) اسم موصوفہ :- الٹی بیڑھی بحث - نامعقول گفتگو تکرار
 بے نتیجہ +
 کج پڑنا (۸) فعل لازم :- (۱) غم ہونا - رنگ پڑنا (۲) بیڑھ پڑنا - غمزدگی
 آجانا (۳) بیڑھا کرنا - الٹی پڑنا - ترہجہ کرنا +
 ترجیحی نظر سے طائر دل ہو چکا شکار + جب تیر کج پڑ گیا اڑ گیا لٹا لٹا کیا (آتش)
 کج خلق (۴) (۵) صفت :- اکثر - بد مزاج - بد اخلاق + بے مروت
 دینے وید - ترش رو +
 کج خلقی (۶) (۷) اسم موصوفہ :- بد اخلاقی - اکثر - بد مزاجی - شرشر و شر

کجل

بے مروتی - بے وفائی +
 کج راسے (۴) (۵) صفت :- جس کی راسے اور توبہ درست نہ ہو +
 کج رفتار یا کج ورت (۶) صفت :- بیڑھی چال چلنے والا - ہانہار - جیسے
 نلک بگورتار +
 کج سرشت (۴) (۵) صفت :- بدینت - بد خو - بد اخلاق +
 دوزخ میں بھی بیڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت
 آتش میں بیچ دغم میں رسن کے رسن کے ساتھ
 کج طبع (۴) (۵) صفت :- (۱) کج بھوک سرشت +
 کج فہم (۴) (۵) صفت :- بیڑھی سمجھا - الٹی سمجھا - (۲) اندھی سمجھا - کوڑھ غمزہ خود سے
 را بیڑھا مثالیش کشم + کجی کج فہم کو سیدھا پایا (دوق)
 کج کلاہ (۴) (۵) صفت :- بیڑھی ٹوپی رکھنے والا - بانکا ترہجہ - بانکی یا آٹھی ٹوپی
 پہنتے والا +
 ہوں گے بیڑھے ہم کجی تم سے + ہمیں اسے کجکلا ہو کچھ کہہ لو
 میں تجھے بیڑھے بھی بل میں سے ہو جائے + جو ان کی تھہ پہ نظر کجکلاہ پڑ جائی
 دہلی کے کجکلاہ لوگوں نے + کام عشاق کا تمام کیا
 کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتل مام کیا
 کج کلاہی (۴) (۵) اسم موصوفہ :- بالکین - چیلپن - ترہجہ پن - بیڑھ خود نمائی
 کجکلاہی نہ گئی تا سر خرماں اُس کی + اشک ہے یا ہے - لو کہ کسی رانی کا (مصنفی)
 کج نکلاہ (۴) فعل متعدی :- بیڑھ نکالنا - سیدھا کرنا +
 کج نکلتا (۴) فعل لازم :- بیڑھ نکلتا - سیدھا ہونا +
 کجا (۴) (۵) فعل :- مخفف کلام جا - استفہام مکانی وانکاری کے واسطے
 قاری میں اونی کے واسطے آہو میں آتا ہے جیسے "وہ کجا اور یہ کجا یعنی
 میں کماں وہ کماں - مجھ سے اوڑھ سے کیا نسبت +
 کجکات (۴) صفت (ہندو) :- کینی ذات کا - بیچ قوم کا - کینہ - مینی ذات کا -
 جیسے "عشق نہ دیکھے جات کجکات" +
 کجاوہ (۴) (۵) اسم مذکر :- نخل - اونٹ کی وہ کاٹھی جس پر درختیں ایک دوسرے
 کے مقابل چڑھیں +
 کجراہ (۴) اسم مذکر :- کجلا - کابل کا صغیر گیتوں میں آتا ہے +
 کجری (۴) اسم موصوفہ :- مرزا پور کے جو لوے - مرزا پور کے ایک خاص قسم کے
 گیت جو ہر لوہوں میں ملکتے جاتے ہیں +

کجک

کجک (د) اسم مذکر: غیلانوں کا اکس +
 کجکول (د) اسم مذکر: (۱) کاشہ گلدان - زنبیل + بیک کی جھولی + بیک
 کاشیکرا - کاشٹرا - کشلول + (۲) ہجاز: - وہ بیاض جس میں ہر قسم کی انتخابی
 چیزیں یا اشار یا مضامین وغیرہ بیج ہوں +
 کجکار (د) اسم مذکر: - (وکیہ کوکرا) تصغیر بالمحب +
 کجکار اٹھلانا (د) فعل متعدی: - آنکھوں میں کاجل لگانا - کاجل دینا
 گھٹا کے آنکھوں میں کجکار انیس سے بات کرو
 کرم کی جن پہ کمر کرنی نگاہ ہے تم کو۔
 کجکارا (د) فعل متعدی: - (۱) سیاہ بڑ جانا - آگ کا بجھ جانا (۲) سانولا جانا -
 سانولا بڑ جانا +
 کجکول (د) اسم تثنیہ: - کاجل کی ڈبیا (جاسن کی پیلی) :-
 بل کی کجکولی اور دھوکا سنگار + ہری ڈال یہ پیشہ پیشی ہے کوئی چوہنار
 کجلی بن (د) اسم مذکر: - فقیہوں کا جنگل - وہ جن جہاں بہت سے فاضلی
 ہوں - فاضلیوں کے رہنے کا جنگل (اصل میں یہ لفظ کجلی بن تھا -
 کیونکہ ہندی زبان میں فاضلی کو کج کہتے ہیں کثرت استعمال سے کج ہو گیا)
 کج کج زبان (د) اسم مذکر: - وہ شخص جس کا کلام فصیح نہ ہو - وہ شخص جو
 صاف قبول سکے - چڑھ پڑھنے والا +
 کجکی (د) اسم تثنیہ: - ایسی کالقیض - کب - ٹیڑھاپن - غمیدگی + ترچھاپن
 ہے سادی اہل دنیا کی کجی ورستی + رہت ہیں ہم سے اگر وہ چاروں دوچار کج (ناسخ)
 کج (د) اسم تثنیہ (گیتوں میں) :- (۱) جوجی - چھانی - پستان + حقن + جیسے
 کجوں کا ہمارے
 اٹھارکے ہے ہے امیر کہ کجوں کا عالم + سینے میں لکھ میرے کیا کیا دکھا گیا ہے (جڑاٹ)
 (۲) سرپستان - جھٹنی +

کج (د) صفت: - کجا کا مخفف + جیسے کج ٹوک - کج پیڑیا +
 کج کج (د) اسم مذکر: - کہتے پتے - چھوٹے چھوٹے پتے - کج گھان - بہت سے
 چھوٹے پتے +
 کج پیشہ یار (د) اسم مذکر (بازاری) :- بودا - کزور - کجی - چینی کا + اوچھا -
 بھاری بھر کم کالقیض - غیر متعلق مزاج - متلون - بات کا کج - اور کا جھڑا
 کج دلا (د) اسم مذکر: - بڑے دل کا آدمی - وہ شخص جسے درد - دکھ - ڈر کے
 صدر کی تاب نہ ہو۔

کجا

کج دلی (د) اسم تثنیہ: - دلی - کزوری - بزدلی - نامروی - ڈر ہوگی +
 کج دلی + بوداپن + کم ہمتی +
 کج کوندا (د) اسم مذکر: - کچا آٹے کا پیڑا - کچا آٹا - جیسے اس مایا نے تو
 کج کوندا سے بکا کر کھڑے +
 کج لٹو (د) اسم مذکر: - وہ کچا مواد جس میں خون کی سرخی موجود ہو
 خون آمیز چپ - چپا یا ہوا لٹو +
 کچا (د) صفت: - (۱) بکا کا لقیض - ناپختہ - نارسیدہ + خام + اھ کچرا - ہرا
 (۲) ادھ گلا - بن گلا + بن لگا (۳) وہ مکان جو چوٹے یا پچی اینٹوں کا بنا
 ہوا ہو - دھابا (۴) بودا - ناپا تدار - نازک - کزور (د) نرم - ملائم - دیا لو -
 دانت جیسے کچے دل کا (۶) ادھورا ٹھنڈہ - وہ بچہ جو پیدا ہونے کے بعد دلی
 اوقات سے بیشتر ہو پڑے - ناقام (۷) نا تجربہ کار - ناپختہ کار (۸) جلد
 اٹھ جانے یا دھوٹے سے چلا جانے والا رنگ - وہ رنگ جسے قیام نہ ہو (۹)
 عمدہ - خالص - سہری - جیسے کچی چاندی (۱۰) کسی خاص معمولی سرکاری
 دیمانے سے کم یا زیادہ یا زیادہ جال کے رواج سے کم ہو جیسے کچا سیر کچا من
 کچی تول وغیرہ (۱۱) سرکاری کاغذ - اشامپ کا لقیض جیسے کچا کاغذ -
 (۱۲) غیر متبر - بے ٹھکانے - مشکوک - مبہم - ناقابل اعتبار - بے سرو پا جیسے
 کچی بات (۱۴) سودہ - رت (۱۵) بزدل - نامرد - ٹھڈولا - ڈر ہوگی -
 (۱۶) جس کا مواد پکا ہو - زخم خام جیسے چوڑے کا کچا ہونا (۱۷) وہ خط یا بھی
 تک قاعدہ کے موافق صاف اور درست نہ ہو - جیسے کچا خط +
 کچا (د) اسم مذکر: - مضغہ گوشت - ادھورا بچہ - ناقص بچہ - جنین +
 کچا بیگھ (د) اسم مذکر: - بچے بیگھے کا بیگھٹاں حصہ - تیرو گز برع زمین کا گلابا
 کچا پنگار (د) صفت: - (۱) کچا کچا بھگ - جیسے کچی کچی تولف - نیم پختہ (۲)
 مذہب - بے ٹھکانے (۳) وہ حیرت میں کہیں جوڑا اور کہیں اینٹ گارے
 نی چٹائی ہو +
 کچا پنگار (د) اسم تثنیہ: - (۱) کچا بھونا کچا کچا کھنا - ادھ کھنا کرنا (۲)
 کسی بات پر کچھ زحمتی اور کچھ آمادہ کرنا +
 کچا پیسیہ (د) اسم مذکر: - ویسی پیسیہ - ہندوستانی مذہبی سکھ کا پیسیہ - جوڑا
 کا پیسیہ - ڈبل پیسیہ کا لقیض +
 کچا تاگا (د) اسم مذکر: - (۱) اینٹوں کا دیا ہوا سوت - وہ سوت جسے اینٹا ہو -
 رشتہ تاب نہ واہ - نارنجان (۲) پنجاب - سرم کی ناک - نازک چیز +

کچا

کچا تھینہ (۱) اسم مذکر: وہ اندازہ جو پورا پورا نہ کیا گیا ہو۔ مکمل سچو حقائق
تفصیل خام +
کچا جانا (۲) فعل لازم: (ع) اسقاط ہونا۔ پیٹ گزنا۔ ادھورا بچہ پیدا
ہونا۔ گر بھریات ہونا +
کچا جین (۳) اسم مذکر: مطلق جاہل اور ضدی آدمی جسکی طرح سمجھائے
نہ سمجھے۔ کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی۔ ہٹیلہ +
کچا خط (۴) اسم مذکر: وہ خط جس میں نیکی نہ آئی ہو۔ وہ خط جس میں صفائی
نہ آئی ہو۔
مغول ہمدان تو لکھدے جھگڑتے + کیا وہ خط ہے یا اگر اسے نکار کچا (مردم)
کچا دل (۵) صفت: نرم دل۔ لڑکیوں کا سادل۔ عورتوں کا سادل۔
جلد بھر آئے دالال +
کچا دو (۶) اسم مذکر: شیراز جو شیدہ۔ بن اوٹنا یا ہوا دو +
کچا دو دینا (۷) فعل متعدی: غلطی مرثت ہونا۔ خام طبع اور غافل
ہونا۔ سو غلط سے مرکب ہونا۔ جیسے آدمی نے کچا دو دیا ہے بہک بھی
جاتا ہے (شیر خام خوردن کا ترجمہ)
کچا ساتھ (۸) اسم مذکر: (ع) چھوٹے چھوٹے بچوں کا کنبہ۔ کچے بچوں کا
ساتھ +
کچا سیر (۹) اسم مذکر: چختہ سیر کا نقیض۔ اتنی روپے سے کم وزن کا سیر +
کچا شیر مینا (۱۰) فعل متعدی: (و) کچھ کچا دو دینا (آخر آدمی نے کچا شیر
پیا ہے کوئی بات رہ گئی تو کیا عجب ہوا +
کچا کرنا (۱۱) فعل متعدی: (ا) کسی کو کھانا کرنا۔ رُلانا چھڑ کر نہ کھنا
کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ کچانا (۲) کسی ارادے سے باز رکھنا یا میل
کرنا۔ دل توڑنا۔ بہت توڑنا۔ افسردہ کرنا۔ بہت بہت کرنا۔ (۳) بودا کرنا
(۴) کچی سلائی کرنا۔ پیچھی ہونا۔ کھڑا کرنا۔ بخیر کرنے سے پہلے شیلنگ بھڑا۔
درست کرنا +
کچا کوڑھ (۱۲) اسم مذکر: (دہندہ) جذام ٹھیکلی۔ آتشک۔ (مسلمان کوڑھ کو
ٹوٹت بولتے ہیں +
کچا کھا جانا (۱۳) فعل لازم: نہایت غصے کے موقع پر اپنے بچے کی نسبت
عوام عورتیں بولتی ہیں۔ جس سے غرض نہ ہوتی ہے۔ کہ مجھے ایسا غصہ ہے
کہ مجھے اتنی ہمت بھی نہ دے گی کہ کچا کر کھاؤں +

کچر

کچا ہونا (۱) فعل لازم: (ا) بہت ہارنا۔ دل توڑ بیٹھنا۔ ارادہ توڑنا۔ پیل
ہونا۔ بہت بہت ہونا۔ (۲) شرمندہ ہونا۔ کھینا ہونا۔ نہ کھنا ہونا۔
(۳) کچی سلائی ہونا۔ کھڑا ہونا جیسے تمہارا انکر کھا کچا تو ہو گیا۔ بیٹنا باقی ہے
(۴) نا تجربہ کار ہونا۔ نا آزمودہ کار ہونا +
کچائی (۵) اسم مؤنث: (ع) خامی۔ کچان۔ نا چنگلی۔ نا تجربہ کاری +
کچا لو (۶) اسم مذکر: (مرکب لڑکچہ + آلو) (۱) آدمی کی جڑ۔ ایک قسم کی ترکاری
جو گھیاں کے دھت کی جڑ ہوتی ہے (۲) آدمی کی لمبی ہوئی جڑ یا آلو۔ یا لکڑ
دامرود وغیرہ کو تراش کر ناک مرچ اور کھٹائی ڈال کر جو جیتے ہیں۔ اُسے بھی
کچا کہتے ہیں۔ جیسے کچا لوہے کی سو کے رس کے +
کچا لو والا (۷) اسم مذکر: وہ کچڑا یا بیوہ فروش جو کچا لو بنا کر بیچتا پھرتا ہے
کچا چند (۸) اسم مؤنث: (د) کھٹو۔ کچاند۔ ہر اند۔ کچا مصالح رہنے کی بو +
کچر کچر (۹) اسم مؤنث: (ا) کچڑ۔ دلدل۔ کچڑ میں۔ طے کی آواز (۲) تنگ جگہ
خلائی کی کثرت اور اجڑہ +
چھوڑ کی ہوتی: کچھ کچر کچر + لگا کا غصہ بھی کرنے اس بچے (انشاء)
(آجکل ایسے موقع ہر کچر کچر بولتے ہیں)
کچرا (۱۰) اسم مذکر: (ا) کچرا بوزہ۔ اس میں چھوٹا ہوا بڑا۔ (۲) کپاس کا ڈوٹا
(۳) غرافتہ: بچے کا پیٹ +
کچر بچر ہونا (۱۱) فعل لازم: (ا) دلدل یا کچڑ میں چلنے کی سی آواز ہونا۔ (۲)
لچھتہ ہونا۔ شور بوز ہونا (۳) کچڑ ہونا۔ دلدل ہونا +
کچر کچر (۱۲) اسم مؤنث: کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ ادھ کچر گوشت کھانے کی آواز
جیسے یہ کیسا گوشت کھلایا ہے کہ میں کچر کچر کرتا ہے +
کچر کھان (۱۳) اسم مذکر: بہت سے مال بچے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کا اجڑہ۔
کچری (۱۴) اسم مؤنث: ایک خوبصورت پھل کا نام جو صورت میں منتقل کے مشابہ
اور نہایت سوندا ہوتا ہے۔ مزے میں کھٹ کھٹا اور نہ مضم۔ اکثر گوشت کے گلانے
اور سوندا پانی میں بھگو کر کھانے کے کام میں آتا ہے۔ نازی کچریاں یونہی کھائی
جاتی ہیں۔ اس کے پتوں میں باریک باریک خار ہوتے ہیں۔ جن کو بچے اکثر زبان
پر گر کر خون نکالتے اور آپس میں ایک دوسرے کو اپنی جواغردی دکھا کر خوش
ہوتے ہیں۔ عربی میں اس کو شتم فارسی میں دستنبہ کہتے ہیں۔ ہندی میں
بڑی اور چھوٹی کچری کو سیندھی اور دہلی بھی کہتے ہیں۔ چھوٹا کچرا +
کچر یاں (۱۵) اسم مؤنث: کچری کی مجسیدھیاں۔ سونداھیاں +

میں پڑتی ہے۔ ترکچور +

کچھوری (۵) اسم مؤنث۔ پوری کا نقیض۔ ماش کی دال بھری ہوئی
 پوری جو کڑھانی میں تلی جاتی ہے۔ حانت خانی زروے کی ٹکیا +
 کچھوری سے گال (۵) اسم مذکر۔ پھولے پھولے گال +
 کچھوری مل (۵) اسم مذکر۔ سوئے پھٹس مندو کہتے ہیں +
 کچھوریاں (۵) اسم مؤنث۔ کچھری کی جمع +
 کچھوکا (۵) اسم مذکر۔ شیخروغیرہ۔ کھوپڑا۔ بھونکنا +
 کچھوھر (۵) اسم مذکر۔ ایک طرح کا اچار جس میں کیڑیاں وغیرہ کتر کر
 ڈالتے ہیں +

کچھ مگر کڑا لہارہ، فصل متعدی :- بلیغتن نکال دینا۔ بلاکت سے قریب
 پہنچا دینا۔ کینچلا نکال دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ تیر کر دینا +
 کچھ مگر نکال لہارہ، فصل متعدی :- (۱) ٹھکر نکالنا۔ کچھنا۔ کینچلا نکالنا۔
 قیر تیر کرنا۔ خوب مارنا۔ خوب لٹ بنانا۔ ایتا کر دینا۔ بلاکت سے قریب
 پہنچانا۔ (۲) توبہ بخور خشیت بہر کر دینا +

کچھوں (۲۰) اسم نونٹ: پہلی کی جمع برصورت غیر فاعل ہے۔ بنائی جاتی ہے۔
 کچھوں کی جیاں کیا کروں آب و تاب: سر آب آئینہ میں دو حباب (نکست)
 رنگ بھوکا پیٹ: ملائیم اور کچھوں میں تختی ہے
 پیشہ سے لے ناف تک اک صندل تختی ہے

کچھ (۵) اسمِ مذکر - (۱) کھوار سنگ - پشت - جیسے پتھر کچھ نے سوئے
گھیر لیا۔ کوئی ایسا نہیں جس نے پی کر ملا (۲) گوشہ دیوار - دیوار کا کونیا یا پہلو
(۳) دشمن کا دوسرا ہاتھ

کچھ مچھ (۵) اسم مذکر۔ پانی میں رہنے والے جانور۔ کچھوا۔ مگرچہ۔ کھالیں
 وغیرہ۔ جن میں سے بعض جانور آدمی کو نکل بھی جاتے ہیں +
 کچھ (۵) صفت۔ ۱۔ ذرا۔ کسی قدر۔ ٹھیک۔ اندک۔ قدرے قلیل۔
 مختصر سا۔ تھوڑا بہت۔ کسی نہ کسی قدر جیسے کچھ اب لے جاؤ۔ کچھ کل لیجائے۔
 کچھ اداوائے دیا کچھ پودائے دیا ہمارا کام ہو ہی گیا۔ ۵

گزشتہ میں مونس و غمخوار رنگ و دھبہ سبھی کہ بکتری طبع کو کچھ راہ پہلا سکتے ہیں (انشاء)
 تیرے ناوک نے دل پسند کیا ہم نے جانا اسے نظر کچھ ہے {
 سیکھہ کو کونسا ہے دور ایسا تجھ میں بہت بھی اسے غم کچھ ہے {

۲۱) استفہام کیواسطے کیا کہیں کہیں بیٹے کچھ بات بھی۔
 ورم داغ قرض ہے دل پر دے غم عشق سے سر کچھ ہے (عارف)
 ۲۲) براے کات۔ بہت کچھ بہت زائد۔ کم نہیں کیا کچھ ضروری
 تیں کیا۔

ایک دوا آسان ڈبڑوئی تو کیا دہم سمجھتے تھے چشم ترکچہ ہے (عارف)
(۴) کوئی چیز یا کھانا یا نقدی وغیرہ جیسے کچھ دلوائیے پہلا ہوگا۔ اُن کے
پاس کچھ نہیں وہ کچھ لیتے ہو؟ کہا اپنا کام کیا ہے۔ کچھ دیتے ہو؟ کہا یہ
شرارت بندے کو نہیں بھاتی۔ (۵) کوئی بات۔ کوئی مصاحت۔ جیسے
”کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے“۔ (۶) غیبت یا خلاف بات۔ جیسے ”کچھ سنا
چاہتے ہو۔ کچھ کان میں پھونک دیا۔ (۷) کوئی بھید۔ کوئی راز کوئی بات۔
بے خودی بے سبب نہیں غالب کچھ تو بے جسکی پردہ داری ہے (غالب)
(۸) بعضی ہرچہ۔ جو کچھ۔ جیسے ”کچھ دیا ہی آگے آگیا“ یعنی جو کچھ دیا تھا
اُسی نے مدد کی۔ (۹) بالکل۔ مطلق جیسے ”کچھ نہ نہیں“ کچھ ایسا نہیں
(۱۰) کوئی اور بات۔ کوئی اور دیگر۔ ۵

قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سی (زانیہ)

(۱۱) انقلاب زمانہ اور تغیر حالت اور تکوین مزاج کے واسطے ہے

بچہ کا فکریہ دل الم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے {

نبھکی کس ڈھب جلاصنم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے {

(۱۲) کسی قاتل یا مہلک چیز کی طرف اشارہ جیسے کچھ کھا کر مر گیا (۱۳)

کوئی۔ برا سے نکلیں۔

ہنگام وصل رو دہل مجھ سے ہے عبث
نکلیا کچھ غلام نہیں اور ماں سے آج -

(۱۴) تکیہ کلام اور تزیین کلام کے واسطے۔ جیسے کہ ایسی یزید غنی ہے کہ
 مست پر چھو۔ کچھ ایسے خفا ہوئے ہیں کہ بیان سے باہر ہے۔ ۵۰
 کیا کسی بت کے دل میں جبکہ کی کوئی ٹھکانا اور ط
 حضرت نومن ہم تہیں کچھ مسجد میں کم پاتے ہیں
 لفظ ریحی ہستے موقعوں پر آتا ہے۔ جسے اہل زبان ہی سمجھ سکتے ہیں۔

کچھ اتنا فرق نہیں (۱) محاورہ ۱۔ بہت فرق نہیں۔ بجا بھاری فرق نہیں۔
کچھ اتنا فرق نہیں (۲) محاورہ ۲۔ کسی قدر تسلی ہو گئی۔ کسی قدر چیز

کچھ

نقصان ہو گیا۔ کسی قدر صبر کرنا۔
کچھ آور دہ، محاورہ :- (۱) آور بھی۔ اور زیادہ۔ (۲) دوسری بات۔
دوسرا امر۔ جیسے کچھ آور نہ سمجھنا :- (۳) تازہ۔ نئی۔ جدید۔ طرز جیسے کچھ
اور بات بھی سنی؟ کچھ آور سننا۔
کچھ آور گانا دہ فعل متعدی و خلاف واقع بیان کرنا یا برخلاف جواب
دینا۔ سوال دیگر جواب دیگر دینا۔ آسان کی پرچہیں کو زمین کی کٹنا۔
جیتے میں کچھ کٹا ہوں تم کچھ آور کاتے ہو؟
کچھ ایک (۱) تابع فعل :- (عوام) کسی قدر بخوش اسسا۔
کچھ بات بھی (دہ) استفہام :- کوئی دہر بھی۔ کوئی سبب بھی۔
کیوں۔ کس واسطے۔ کس لئے؟

کچھ بات ہے (دہ) محاورہ بجائے استفہام :- قابل اعتبار ہے؟
استبار جو سکتا ہے؟ خیال کرنے کے لائق ہے؟ یعنی بالکل پہل
اور بے نیاد ہے۔

کچھ بات ہے کمال ترے رنگیں بیان سلہے
یار رنگ لالہ شرخ ترے رنگ پارو سا ہے
کچھ بسنت کی بھی خبر ہے؟ (دہ) محاورہ :- دنیا کے حالات
سے بھی واقف ہو۔ موسم پر بھی نظر ہے؟
کچھ بنیاد ہے؟ (دہ) محاورہ :- ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ کیا
اصل ہے؟ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔
کچھ سے کیا لےجے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے (مصحف انعام)
کچھ پروا نہیں (دہ) محاورہ :- کچھ مبالغہ نہیں۔ کچھ چٹنا نہیں۔
کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے۔ کیا پروا ہے؟

دہ محاورہ انگریزی Never Mind سے ترجمہ خواہ اصل میں درود کا نہیں ہے)۔
کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (دہ) کلمات :- (۱) کسی امر کا نہیں خیال
ہوا انکسی بات کا ہیں۔ ہمارا تمہارا کیا کچھ برابر ہے۔ حساب دوستانہ
مردوں۔ ہم تم برابر ہیں۔ (۲) ایک قصہ کی طرف توجہ ہے جس کا خلاصہ یہ ہے
کہ کوئی پیادہ مسافر تیرے سامنے پہنچے جاتا تھا راستہ میں ایک سوار اس
لے اس سے کہا کہ یہ ہمارا بوجھ رکھ لے۔ سوار نے پوچھا کیا ہے؟ اس نے
جواب دیا کہ بوجھ ہے۔ اس نے کہا کہ میں کسی کی جگہوں نہیں۔ کتنا جب
سوار تھوڑی دور آگے بڑھا تو اس کی نیت میں فوق آیا کہ اس کو پیادہ

کچھ

ٹھوڑا نہ جگا دیا جو مفت میں گھرے ہو جاتے۔ ساتھ ہی اس پیادہ کو نہیں
گزارا کہ اگر وہ لے کر چل دیتا تو کیا کرتا۔ تھوڑی سی دور چلا تھا کہ وہ سوار پھر
ملا اور کہا کہ لا رکھ لوں۔ اس نے اس کے جواب میں کہا۔ کچھ تم سمجھے۔
کچھ ہم سمجھے۔ وہ وقت گیا۔ وہ بات گئی (۲) راز کی بات کو دل میں
رکھنا ہر نہ کرو۔ تاکہ دوسرا ماہر نہ ہو۔

تم دیکھ کے رنگ عاشق کو غم و دیدہ غم سمجھے
تصریح یہاں بیفائدہ ہے کہ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے
کچھ تم نے پڑا پایا؟ (دہ) محاورہ :- جب آدمی کو از حد کسی غلام
سبب کے بغیر خوش دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ شاید کچھ نعمت غیر متوقع
مل گئی ہو۔

کچھ تم نے خواب دیکھا؟ (دہ) محاورہ :- جب کوئی شخص کسی
غلام کو بیان کرے یا حکم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے۔
جو اس پر عائد نہ ہو سکتا ہو۔ تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں۔ یعنی
تجربے ہوش ہو؟

کچھ تو (دہ) تابع فعل :- (۱) کسی قدر۔ ذرا۔ ذرا۔ تھوڑا بہت۔
تھوڑا سا۔ کچھ ایک۔ کسی نہ کسی قدر تو۔

محل پھینکے ہے عالم کی طرف بلکہ شر بھی
اسے خاندانہ زمین کچھ تو ادھر بھی۔
(۲) کوئی چیز تو۔ کوئی نہ کوئی شے تو۔
کچھ تو دے اے غلام نا انصاف
آہ و فریاد کی رخصت ہی سی۔

کچھ تو خرگوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند پڑا (دہ) کلمات :- دل
میں قند لالچ تھا ہی اور سے جو انفع اور حرص بڑھ گئی۔
کچھ چھایا ہی تیرا رنگ (دہ) محاورہ :- اُنہا آگتے ہیں۔ یعنی :-
کوئی بہادری کرے گی۔ یہی تو اس تکمل کام کو بنائینگے۔

کچھ دال میں کالا یا کالا کالابے (دہ) محاورہ :- کوئی مشتبہ امر ہے۔
کوئی راز ہے۔ کوئی معاملہ ہے؟ کوئی سبب ہے۔ کچھ کچھ وجہ ہے۔
بال میں بکھرے بند ہیں نوٹے ڈٹا کان کا بالابے
ہم نے تو ان تاروں کچھ دال میں کالا کالابے

کچھ دال میں یا دلو میں (دہ) محاورہ :- خیرات میں نقدی یا کوئی چیز

کچھ

مرست فرمائیے بکشا دیجئے

اچس کے ساتھ ساتھ کہتا ہے مرد و نفس ہوں کچھ دلائیے نواب نامدار (سودا)
کچھ دیا ہی آگے آگیا وہ کماوت۔ خدا نے کسی نیکی کے سبب
سبب سے بچا دیا۔ کبھی کی خیرات ہی کام آتی +
کچھ دینے کچھ دلائے کچھ کا دینا ہی کیا ہے (وہ کماوت)۔ طالباز
کی نسبت کہتے ہیں +

کچھ ڈر نہیں (وہ محاورہ)۔ (۱) خوف و خطر یا اندیشہ کھتام نہیں ہے
ذرا خوف نہ کرو۔ بد بخت نہ کاؤ۔ اندیشہ نہ کرو۔ (۲) کیا مضائقہ ہے۔
کیا پرواہ ہے + سمجھ لینے۔ بدل لیکر چھوڑنے +

کچھ راہ پر آئے ہیں (وہ محاورہ)۔ نیم راضی ہوتے ہیں۔ ملاقات
کا ارادہ ہے + کچھ درست ہوتے ہیں + کچھ ڈھب پر چڑھے ہیں +
کچھ یا بنے ہیں۔

ان رضوں قدم رکھتے پڑتی ہیں میرے پاؤں
اے شوخ تیری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں
کچھ سنا چاہتے ہو (وہ محاورہ)۔ یعنی گایاں کھائے کبھی چاہتا ہے
میرے منہ سے کچھ گایاں سنو گے۔ کیا بھوک سننے کبھی چاہا ہے +
جو کتا ہوں اُس سے کرشن شعر میرے + تو کتا ہے کیا کچھ سنا چاہتا ہے (ناخ)
سہ اُن سے کتا ہوں گم بات کوئی + تو کتے میں کیا کچھ سنا چاہتے ہو (نسیم)
کچھ سے کچھ ہو جانا یا ہونا (وہ فعل لازم)۔ بالکل حالت یا زمانہ کا
بدل جانا۔ دگرگوں ہو جانا۔ رنگ بدلت جانا۔

ہو دے زمانہ کچھ سے کچھ چھوٹے ہے دل نگار مرا
شرح کسی بھی آن سے تجھ سے تویں جدا نہیں
کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار کھوٹا
کچھ گلیوں سے کچھ چندرے ڈھیلے
کچھ لوٹا کھوٹا کچھ کھار
کچھ سے ہی بڑا کرتی ہے۔ دونوں باتوں مافی ہستی ہے +

کچھ شک نہیں (وہ محاورہ)۔ بے شک۔ بلاشبہ۔ بلا شک۔ کسی
امر کا گمان نہیں۔ یقیناً +

کچھ کا کچھ (وہ تابع فعل)۔ اصل کے بالکل خلاف + کیا سے کیا +
امید اور تخمینہ یا خیال کے برخلاف جیسے کچھ کا کچھ غریج ہو گیا۔ کچھ کا کچھ

کچھ

معاملہ ہو گیا +

کچھ کا کچھ سمجھنا (وہ فعل متعدی)۔ مفہوم اور مطلب کے برخلاف
سمجھنا۔ اٹھا سمجھنا۔

کے وہ کچھ ہے سمجھتی ہے یہ بس کچھ کا کچھ
دانی واقف ہے دو گانہ کے اشارات سے کم
(انہیں)

کچھ کا کچھ کہنا (وہ فعل متعدی)۔ اصل کے برخلاف بیان کرنا غلاف
واقعہ کہنا۔ یعنی بات کوئی ہو اور کسی کوئی جاننے +
کچھ کا کچھ ہو جانا یا ہونا (وہ فعل لازم)۔ بالکل انقلاب اور تغیر
تبدل کا ظہور میں آنا۔ اصل کے برخلاف ہو جانا۔ حال دگرگوں ہونا
غیر حالت ہونا۔

جب تک طیب آئے ہوا حال کچھ کا کچھ
ہے درود دل ہی تو چلو ہو چکا مصلح
کچھ کان میں پھونکنا (وہ فعل متعدی)۔ کوئی نوس یا منتر یا جادو
پڑھ کر کان میں دم کرنا + کچھ غیبت کرنا۔ کچھ بُرائی کرنا + کچھ سرگوشی
یا کانٹا پھرسی کرنا۔

کل ایک لے گا کہ میان مصنی یہ بات
کہتے تھے ابے انکی جو مجلس میں جا بیٹھے
پہونکے اُس کے کان میں کچھ اور ہی زبا
اور اس پہلے زلت کا بوسہ اڑا بیٹھے۔
کتنے لگا شمع کچھ اندوں کے بیچ
دو بے ادب ہوئے ہیں بہت مار کھائیئے

کچھ کچھ (وہ تابع فعل)۔ فدا ذرا۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔ قریباً۔ قریب
قریب۔ پاس پاس۔ لگ بھگ۔ تھوڑا بہت۔ قدرے قلیل +
کچھ کچھ اثر تو ہونے لگا بندہ عشق کا + غش شکے ہم کو یار نے بیجا کلاب کو (اتش)
کچھ کر دینا (وہ فعل متعدی)۔ (۱) کچھ باہم پہنچا دینا۔ سہی قدر کام
مربنا دینا۔ کوئی امر کر دکھلانا۔ (۲) جو دو کر دینا۔ ٹوٹا کر دینا +

کچھ کر لینا (وہ فعل متعدی)۔ (۱) نیکی کر لینا۔ بھلائی کر لینا۔ دھرم
کر لینا۔ جیسے کچھ کر لے بندے دنیا میں جرایا ہے (۲) قابو چلا لینا۔ سمجھ
لینا۔ بدل لے لینا جیسے اگر تمہاری حکومت ہے تو کچھ کر لو +
کچھ کھا جانا (وہ فعل لازم)۔ زہر کھا جانا۔ ایون یا سنگھیا خواہ میرے

کچھ

کی کئی وغیرہ نوکشی کے ارادے سے کھا لینا۔

غیر کے ہمراہ جانا ہے یہ مر جانے کی جا صاحب غیرت ہوں کچھ کھا جاؤ گا کھانے کی جا کچھ کھا کے سو رہنا وہ فعل لازم۔ زہر بلا بل نوش فرما کر سو رہنا۔ خود نوکشی کرنا۔ انیوں یا سنا کھیا پھانک کر لیٹ رہنا تاکہ جان نہ رہے زندگی سے بیزار ہو کر مر جانا۔

کیا اکیلے تیرے بن جائے اور سو رہے تو نہ ہو پاس تو کچھ کھائے اور سو رہے یا نگو کہ کچھ بند گئی ہے کہ حسن + جی میں آتا ہے کہ کچھ کھائے اور سو رہے (حسن)

فلک کے ہاتھ سے آتایا ناگ میں ہے دم کھا کے سو رہوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم کچھ کھا کے مر جانا یا مرنا وہ فعل لازم۔ زہر کھا کے مر جانا۔ زہر کھا لینا۔ میرے کی کئی کھا لینا سنا کھیا پھانک کے مر جانا۔

یونہی جو منتظر سے خفاست رہو گے تم۔ سن لوے ایک دن کہ وہ کچھ کھا کے مر گیا ہے دلالت دینا کہ کچھ کھا کے نہ مر پہلے اس خیر خوار کا زہر اب تو پی (جراث) کچھ کھا نا وہ فعل متعدی۔ کوئی قاتل یا مہلک دو اکھا نا۔ بس کھانا۔ سم کھانا۔

یا تو کہ جاؤ یہاں رات کے آنے کے لئے ورنہ کچھ مجھ کو منگا دیجئے کھانے کے لئے کچھ کہ بیٹھنا وہ فعل لازم۔ گالی دے بیٹھنا۔ سخن ناما تم اور نامزدار کسی کی نسبت تمہ سے نکال دینا +

کچھ کہنا وہ فعل متعدی۔ گالی دینا۔ گالی سننا۔ بڑا کہنا۔ بڑا کلامی کرنا۔ ناما تم بات کہنا۔ کوئی ناگوار بات زبان پر لانا۔ معصی کیوں خفا سے جیتے ہو کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں (مصحفی) کچھ کھو کے سیکھنا وہ فعل متعدی (۱) نقصان سے تجربہ حاصل کرنا۔ جیتے آدمی کچھ کھو کر ہی سیکھتا ہے جتنے کھو کر کھانے کا سیدھا ہونا۔ گمانا اٹھا کر چیتنا +

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان (۱) کہاوت۔ یعنی صلح کے واسطے طرفین سے نرمی چاہئے۔ کچھ نرم ہو کچھ وہ نرم ہو جب کام بنے +

کچھ

کچھ منہ سے سننا (۱) فعل متعدی۔ زبان سے سننا۔ زبان سے گایاں سننا۔

چپ کر بس ورنہ کچھ منہ سے سنو گے ناصح۔ کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت انہوں کچھ منہ سے نکل جانا وہ فعل لازم۔ زبان سے کوئی بات نکل جانا + زبان سے برا بھلا نکل جانا۔

بوسہ کا سوال اس سے کروں ہوں تو کہے ہے چپ رہ میرے کچھ منہ سے نکل جائے تو اچھا کچھ نہ اکھاڑنا یا کچھ نہ اکھاڑ سنا (۱) فعل متعدی۔ کچھ نہ کرنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہنچا سنا۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ آخر عدم نے کچھ نہ اکھاڑا امرایاں مجھ کو تھا دست غیب پکڑ لی تری کر (میر) سرسبز اور خط سے ہوا احسن یار کا آخر غزال نے کچھ نہ اکھاڑا ہمارا (عاشق) (اکھاڑنے کا اشارہ اصل میں اور طرف تھا۔ جسے کراہت اور خلاف تہذیب کے سبب بھی نہ گرا دیا ہے +

کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے (۱) محاورہ۔ (۱) کہنے کے قابل نہیں قابل اطہار نہیں۔ شرم یا خاموشی اختیار کرنے کی بات ہے (۲) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے جیسے میرے گھوڑے کی کچھ نہ پوچھو + کچھ نہ پچھ (۱) تابع فعل۔ کسی نے کسی قدر۔ تھوڑا بہت + کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔

کچھ نہ کچھ ہو ہر جگہ کار مغناں + خند شدتیاں ہم لائے داغ (مغنون) کچھ نہ نکلا (۱) محاورہ۔ اکارت گیا۔ بالکل خراب نکلا۔ ناکارہ اور نا لائق ہوا۔

بندے ہیں تمہیں ہزار ہم سے گویا کلام کچھ نہ نکلا (سودا) کچھ نہیں (۱) محاورہ۔ (۱) کوئی بات نہیں۔ سکرئی معامہ نہیں۔ (۲) ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ بالکل نہیں جیسے ع اقربا روتے ہیں میرے کو خبر کچھ بھی نہیں + (۳) خراب ہے۔ بختا ہے۔ ناکارہ ہے + کچھ نہیں چلنا یا کچھ نہ چلنا وہ فعل لازم۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ پار نہ پانا۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم ہونا +

تجھے تو کسی طرح مرا کچھ نہیں چلتا + جز فن کر انکھو نے شب روزوں (چروا) کچھ نہیں رہا (۱) محاورہ۔ (۱) کام تمام ہے مرنے میں کوئی بات

کچھ	کچھ
باقی نہیں ہے۔ جاں کتنی کا عالم ہے۔ تاب و طاق باکر مرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ بچے کی آمد نہیں۔ دم نہیں رہا۔ مرنے کو ہے۔ مرنے والا ہے۔ ناامیدی ہو گئی۔	باقی نہیں ہے۔ جاں کتنی کا عالم ہے۔ تاب و طاق باکر مرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ بچے کی آمد نہیں۔ دم نہیں رہا۔ مرنے کو ہے۔ مرنے والا ہے۔ ناامیدی ہو گئی۔
ام نکلتا ہے۔ اب کوئی دم میں ٹٹھ جا کچھ نہیں رہا ہم میں (حیران) جموں میں کچھ رہا نہیں بس اُسے تپ خزاں اب اس کے سوکے سائے کو چند استخوان جوڑ	ام نکلتا ہے۔ اب کوئی دم میں ٹٹھ جا کچھ نہیں رہا ہم میں (حیران) جموں میں کچھ رہا نہیں بس اُسے تپ خزاں اب اس کے سوکے سائے کو چند استخوان جوڑ
(۲) بالکل تباہ و فارت ہو گیا۔ بالکل ٹکڑ ٹکڑ ہو گیا۔ کچھ نہیں کیا (۱) محاورہ (۱) کوئی بھلائی نہیں کی۔ کوئی نیکی نہیں کی۔ (۲) کوئی کام کی بات نہیں کی۔ کوئی کام نہیں کیا (۳) اڑا کر لیا۔ اچھا نہیں کیا۔ خراب بات ہوئی۔ برا ہوا۔ ایسا واجب نہ تھا۔ نا واجب کیا۔	(۲) بالکل تباہ و فارت ہو گیا۔ بالکل ٹکڑ ٹکڑ ہو گیا۔ کچھ نہیں کیا (۱) محاورہ (۱) کوئی بھلائی نہیں کی۔ کوئی نیکی نہیں کی۔ (۲) کوئی کام کی بات نہیں کی۔ کوئی کام نہیں کیا (۳) اڑا کر لیا۔ اچھا نہیں کیا۔ خراب بات ہوئی۔ برا ہوا۔ ایسا واجب نہ تھا۔ نا واجب کیا۔
کچھ چو (۱) محاورہ (۱) ہر چہ باد باد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ کچھ چو (۱) محاورہ (۱) ہر چہ باد باد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔	کچھ چو (۱) محاورہ (۱) ہر چہ باد باد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ کچھ چو (۱) محاورہ (۱) ہر چہ باد باد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔
کچھ ہو جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) جن یا بھرت یا پری یا پریت کا اثر ہو جانا۔ چڑیل کا چمٹ جانا۔ سایہ ہو جانا۔ آسیب چمٹ جانا۔ (۲) کسی لائق ہو جانا۔ کوئی بات یا ہنر حاصل کر لینا۔ کچھ ہو جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسی قابل ہو جانا۔ کسی لائق ہو جانا۔ کوئی ہنر یا علم سیکھ لینا۔ کچھ حاصل ہو جانا (۲) تھوڑا بہت فیدم جانا۔ کسی نہ کسی سے کام نہٹ جانا۔	کچھ ہو جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) جن یا بھرت یا پری یا پریت کا اثر ہو جانا۔ چڑیل کا چمٹ جانا۔ سایہ ہو جانا۔ آسیب چمٹ جانا۔ (۲) کسی لائق ہو جانا۔ کوئی بات یا ہنر حاصل کر لینا۔ کچھ ہو جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسی قابل ہو جانا۔ کسی لائق ہو جانا۔ کوئی ہنر یا علم سیکھ لینا۔ کچھ حاصل ہو جانا (۲) تھوڑا بہت فیدم جانا۔ کسی نہ کسی سے کام نہٹ جانا۔
کچھ ہے (۱) محاورہ (۱) کوئی بات ہے۔ کوئی سبب یا وجہ ہے (۲) وال میں کالا ہے۔ (۲) بہت کچھ ہے۔ بہت زیادہ ہے۔ ایک دو آسمان ڈوبے تو کیا۔ ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف) (۳) برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ ارادہ ناسد ہے۔	کچھ ہے (۱) محاورہ (۱) کوئی بات ہے۔ کوئی سبب یا وجہ ہے (۲) وال میں کالا ہے۔ (۲) بہت کچھ ہے۔ بہت زیادہ ہے۔ ایک دو آسمان ڈوبے تو کیا۔ ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف) (۳) برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ ارادہ ناسد ہے۔
کوئی باتیں ہیں اور پلو دار نام ترے دل میں سب کچھ ہے کچھ ہی کرو (۱) محاورہ (۱) چاہے ہی۔ چاہے ہی۔ مزاد وہیں کچھ مزاحمت نہیں۔ چاہے تو میرا چاہے سو کام کرو۔ تم دو دنیا پر کچھ ہی کر دو ہم جان سے اپنی جاتے ہیں جو روٹھ پلے اس دنیا سے پھر کب بھلا دے آتے ہیں	کوئی باتیں ہیں اور پلو دار نام ترے دل میں سب کچھ ہے کچھ ہی کرو (۱) محاورہ (۱) چاہے ہی۔ چاہے ہی۔ مزاد وہیں کچھ مزاحمت نہیں۔ چاہے تو میرا چاہے سو کام کرو۔ تم دو دنیا پر کچھ ہی کر دو ہم جان سے اپنی جاتے ہیں جو روٹھ پلے اس دنیا سے پھر کب بھلا دے آتے ہیں
کچھ ہی (۱) محاورہ (۱) محاورہ (۱) چاہے سو نام دھو دیا بڑا بھلا کو۔ دل میں اُسے سو کو۔ کچھ پروا نہیں۔ فدا نہیں سنا۔ فدا خیال نہیں کرتا۔ کما	کچھ ہی (۱) محاورہ (۱) محاورہ (۱) چاہے سو نام دھو دیا بڑا بھلا کو۔ دل میں اُسے سو کو۔ کچھ پروا نہیں۔ فدا نہیں سنا۔ فدا خیال نہیں کرتا۔ کما

کچھ	کچھ
نہیں مانتا۔ جیسے کوئی کچھ ہی کو من لاگارے۔ کچھ ہیں (۱) محاورہ (۱) کسی قابل ہیں کسی لائق ہیں کسی شاریں ہیں۔	نہیں مانتا۔ جیسے کوئی کچھ ہی کو من لاگارے۔ کچھ ہیں (۱) محاورہ (۱) کسی قابل ہیں کسی لائق ہیں کسی شاریں ہیں۔
جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں۔ ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں (معنی) (۲) برائے تفصیل انقلاب و تلون۔ ہم بھی اس انقلاب عالم سے آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں (معنی) کچھ ہی ہو (۱) محاورہ (۱) دیکھو کچھ ہو ناہید و ناگید کچھ ہاں (۱) اسم مذکر۔ (۱) پورب (۱) دریا برآر۔ سمندر برآر۔ دیہ کے قریب کی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ دیا کا کنارہ۔ آبی ملک۔ کنارہ نشیب۔ (۲) لکھنؤ۔ بیلا۔ بنی۔ دیہ کے کنارے کی کھائیں۔ نزل کا شریفہ کا جنگل (ٹھیک معنی ہی میں کر جزمین دیا یا سند سے نکلی ہو۔ اُسے کھارے میں چنانچہ ہندوستان کے مغرب و جنوب میں جو ایک جزیرہ کچھ کے نام سے مشہور ہے۔ اسی وجہ سے اس کا بھی یہ نام رکھا گیا ہے تعجب کی بات تو یہ ہے کہ خدا جانے کس سے ملنے کے ہندی کوش والے نے اس کے معنی پہاڑ کا کنارہ لکھ دیے۔ جس کا کوئی ثبوت کسی ہندی یا سنسکرت یا انگریزی ڈکشنری سے نہیں ملتا۔ شاید اہل فکر اس معنی میں بہتے ہوں۔ مگر بظاہر تو غلط معلوم ہوتی ہے اس میں خواہ کاتب کی ہو خواہ مصنف کی)۔	جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں۔ ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں (معنی) (۲) برائے تفصیل انقلاب و تلون۔ ہم بھی اس انقلاب عالم سے آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں (معنی) کچھ ہی ہو (۱) محاورہ (۱) دیکھو کچھ ہو ناہید و ناگید کچھ ہاں (۱) اسم مذکر۔ (۱) پورب (۱) دریا برآر۔ سمندر برآر۔ دیہ کے قریب کی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ دیا کا کنارہ۔ آبی ملک۔ کنارہ نشیب۔ (۲) لکھنؤ۔ بیلا۔ بنی۔ دیہ کے کنارے کی کھائیں۔ نزل کا شریفہ کا جنگل (ٹھیک معنی ہی میں کر جزمین دیا یا سند سے نکلی ہو۔ اُسے کھارے میں چنانچہ ہندوستان کے مغرب و جنوب میں جو ایک جزیرہ کچھ کے نام سے مشہور ہے۔ اسی وجہ سے اس کا بھی یہ نام رکھا گیا ہے تعجب کی بات تو یہ ہے کہ خدا جانے کس سے ملنے کے ہندی کوش والے نے اس کے معنی پہاڑ کا کنارہ لکھ دیے۔ جس کا کوئی ثبوت کسی ہندی یا سنسکرت یا انگریزی ڈکشنری سے نہیں ملتا۔ شاید اہل فکر اس معنی میں بہتے ہوں۔ مگر بظاہر تو غلط معلوم ہوتی ہے اس میں خواہ کاتب کی ہو خواہ مصنف کی)۔
کچھری (۱) اسم مؤنث۔ (۱) وہ جگہ جہاں نشی۔ مقصدی۔ حاکم۔ عامل۔ ٹھیکر لشکر کا حساب کتاب اور مقدمات کی تحقیقات کریں۔ دفتر خزانہ۔ دیوان۔ حساب گاہ۔ محل خانہ۔ نیاتی بھا۔ ٹکڑ عدالت۔ دیوانہ اجلاس انصاف گاہ۔ راج دربار۔ دربار شاہی۔ بارگاہ (۲) مہاشا۔ بھیڑ۔ انہو۔ بھگھٹ۔ نیسے یہ کیا کچھری لگا رکھی ہے۔ کچھری برخواست کرنا (۱) فعل متعدی۔ دربار بڑھانا۔ اجلاس بند کرنا۔	کچھری (۱) اسم مؤنث۔ (۱) وہ جگہ جہاں نشی۔ مقصدی۔ حاکم۔ عامل۔ ٹھیکر لشکر کا حساب کتاب اور مقدمات کی تحقیقات کریں۔ دفتر خزانہ۔ دیوان۔ حساب گاہ۔ محل خانہ۔ نیاتی بھا۔ ٹکڑ عدالت۔ دیوانہ اجلاس انصاف گاہ۔ راج دربار۔ دربار شاہی۔ بارگاہ (۲) مہاشا۔ بھیڑ۔ انہو۔ بھگھٹ۔ نیسے یہ کیا کچھری لگا رکھی ہے۔ کچھری برخواست کرنا (۱) فعل متعدی۔ دربار بڑھانا۔ اجلاس بند کرنا۔
کچھری برخواست ہونا (۱) فعل لازم۔ دربار اٹھنا۔ عدالت بند ہونا۔ دفتر بند ہونا۔ چھٹی ہونا۔ تعطیل ہونا۔ کچھری چڑھنا (۱) فعل لازم۔ عہدہ۔ عدالت تک جانا۔ عدالت میں جانا۔ دربار میں مدعی یا مدعا علیہ بنکر جانا جو حوروں کے واسطے ایک میوبہ امر خیال کیا گیا ہے۔ کچھری کرنا (۱) فعل متعدی۔ عدالت میں ٹھیکر مقدمات کا طے کرنا۔	کچھری برخواست ہونا (۱) فعل لازم۔ دربار اٹھنا۔ عدالت بند ہونا۔ دفتر بند ہونا۔ چھٹی ہونا۔ تعطیل ہونا۔ کچھری چڑھنا (۱) فعل لازم۔ عہدہ۔ عدالت تک جانا۔ عدالت میں جانا۔ دربار میں مدعی یا مدعا علیہ بنکر جانا جو حوروں کے واسطے ایک میوبہ امر خیال کیا گیا ہے۔ کچھری کرنا (۱) فعل متعدی۔ عدالت میں ٹھیکر مقدمات کا طے کرنا۔

کچی	کچی
کچی اینٹ (۵) اسم مؤنث :- وہ اینٹ جسے بڑا سے میں نہ بچایا ہو دھوپ کی کوسھی ہوئی اینٹ +	راج دربار لگانا - اجلاس کرنا + کچہری کے کتے (۵) اسم مذکر :- حملہ عدالت اور وہاں کے چورسی دنیو جو رشوت کے لئے مستغیث کے پیچھے پڑ جاتے اور بغیر لئے کتے کی طرح ٹانگ بیٹے ہیں -
کچی ہنسی (۵) اسم مؤنث :- روزنہ ناچو - کھاتہ - سیاہ - رت - وہ بھی جس میں رت کم دیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار ہے اور بطور مسودہ خیال کی جاتی ہے +	نہ چوڑیں تن کے کپڑے بھی موئے کتے کچہری کے ارے دیولے اندر منہ نہ دکھلانے عدالت کا {
کچی ہنسی (۵) اسم مؤنث :- مقدمہ کی اول شنوائی جس میں اپیل کی منظوری یا منطوری کا حال معلوم ہوتا ہے +	کچہری لگانا (۵) فعل متعدی :- (۱) اجلاس کرنا - (۲) بہت سے آدیسوں کو جمع کر کے چائیں چائیں کرنا - غل جہانا - شور کرنا - مجمع کرنا +
کچی ترکاری (۵) اسم مؤنث :- ہری ترکاری - سبز ترکاری +	کچھنا (۵) اسم مذکر :- دیکھو (کا چھا) جا گیا - گھٹنا +
کچی تول (۵) اسم مؤنث :- کچے بتوں کے موافق مدن - کچے وزن کے حساب سے +	کچھنی (۵) اسم مؤنث :- کچھنا کی تائیت +
کچی ٹوٹنا (۵) فعل لازم :- (بازاری) بلوغت سے پیشتر ازواج بکر ہونا - چھوٹی عیسوی سر ڈھکا جانا +	کچھنیا (۵) اسم مؤنث :- کچھنی کی تصغیر یا تحقیر - اونچا ڈھلا ڈھیلہ گھٹنا یا جا گیا - گھکاری - گھگیا +
کچی چاندی (۵) اسم مؤنث :- کھری چاندی کا قیض - لیکن فارسی میں فقرہ غام کھری چاندی کے معنی میں آتا ہے +	کچھو (۵) حرت تنکیر (گنوار) کچھ جیسے اے ذنی میں نے کچھ نہ کسی موسے ساؤرے نے گاری دی +
کچی رسوئی (۵) اسم مؤنث :- وہ رسوئی جسے چو کے سے باہر دکھائیں بن گئی کی روٹی +	کچھوا (۵) اسم مذکر :- سبک پشت - کچھ - کاسہ پشت - باغہ ایک بلی گردن کے دیانی جانور کا نام جو اپنے سر کو نکالتا اور دھڑ میں چھپا لیتا ہے - اس کی ہڈی کی ڈھال اور کھلنے وغیرہ بھی بتے ہیں - جیسے کھاتہ - کچھوے کا کانا کھوتی سے ڈرے یعنی سانپ کا کانا رستی سے ڈرتا ہے +
کچی رہندی و سترخوان کا ضرر (۵) کھاتہ :- نادان اور ناتجربہ کار کی محبت میں بدنامی اور افشائے راز کا اندیشہ ہوتا ہے طفل تخیل سے احتراز کرنے کی نسبت بولتے ہیں +	کچھوا (۵) اسم مذکر :- راجپوتوں کی ایک ذات کے لوگ جو اپنے کو راجہ راجندر جی کے بیٹے گنہو کی اولاد سے بتاتے ہیں - جے پور کے راجہ اسی خاندان سے ہیں +
کچی سڑک (۵) اسم مؤنث :- ریت کی سڑک - وہ سڑک جس پر کھکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ کیا ہو +	کچھوٹی (۵) اسم مؤنث (۱) ہندو گنوار (گنوار) کو پین +
کچی سیلائی (۵) اسم مؤنث :- تپھی - گنگر +	کچھو کے چھو (۵) اسم مذکر :- بڑوں کے بڑے - بد ذاتوں کے بد ذات یعنی بدکی اولاد بھی ہوتی ہے +
کچی سیلائی کرنا (۵) فعل متعدی :- تپھی بھڑنا - گنگر اٹنا - کھکر کرنا - ٹمکنا +	کچھو (۵) اسم مؤنث :- کچھوے کی مادہ - طومہ +
کچی عمر (۵) اسم مؤنث :- بالی عمر - زمانہ طفلی - ایام طفولیت - ایانی عمر +	کچھو (۵) اسم مذکر :- صوبہ کچھ کا گھوڑا جس کی کرناہیت پہلی ہوتی ہے +
کچی کٹی (۵) اسم مؤنث :- (۱) شکوہ غلام - غنچہ اشافہ - شہ بند کلی - (۲) بازاری) دوشیزہ - بالکہ - کتیا - انچھوڑا چھوٹی - ان پندھا نوتی - ڈرناستہ - چیرہ بند - نابالغہ +	کچی (۵) اسم مؤنث :- کچا کی تائیت (اس کے معانی لفظ کچا میں دیکھو) +
کچی کٹی کرنا (۵) فعل لازم :- (۱) عمر طبعی سے پہلے مر جانا - چوٹی عمر کچی کٹی کرنا (۵) فعل لازم :- (۱) عمر طبعی سے پہلے مر جانا - چوٹی عمر	کچی اسامی (۵) اسم مذکر :- (۱) غیر مروتی زمیندار - چند روزہ زمیندار - پاہی اسامی غیر مروتی جوتا - (۲) عارضی جگہ - قائم مقامی غیر مستقل ملازمت +

کھ	کھی
(۲) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ ہلکانا۔ سر پھڑنا۔ مزاج چلنا۔ کچیا (۵) اسم مذکر۔ وہ شخص جو ذرا سے خوت کے باعث اپنے ارادے سے باز رہ جائے۔ بودا۔ ڈرپوک۔ مبزدل۔ کچج۔ دلا۔ کم حوصلہ۔ کچیا جانارہ فعل لازم۔ کچیا ہونا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ ڈر جانا۔ دل چھوڑ دینا۔ دل چھوٹ جانا۔ شراب جانا۔ جھپ جانا۔ کچیل (۵) صفت۔ نیلا کاحضرت۔ (یہ لفظ حبشہ نیلا کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے تسلی کا شعر)۔	میں مرجانا۔ (۲) بازاری (کم سنی میں اڑا بلکہ ہونا۔ کچی گولیاں کھینا (۵) فعل لازم۔ (۱) سنی کی بن پکائی گولیوں سے کھینا جو جلدی ٹوٹ جاتی ہیں۔ (۲) نادان ہونا۔ ناجرہ کار ہونا۔ بے وقوف ہونا۔ نازبودہ کار ہونا۔ میں تو کچھ کھیلی نہیں ہوں ایسی کچی گولیاں جو نہ سمجھوں بی زناشی یہ تمہاری بولیاں۔ اور وہ ہوتا میں البیدی میں نہیں کچی گولیاں کھیلی (رشوق) کچی مٹی (۵) اسم مؤنث۔ میعاد باقی۔ ہنوز میعاد کا وقت باقی ہو۔ کہ اس میں پورا سو لگا لیا جاسے مثلاً جس روز گھر و رکھیں اس روز کا بھی سود لیں اور جس روز چھڑائیں اس روز کا بھی لگائیں۔ ورنہ روکنے یا پھڑکنے کے دن کا نہیں لگانا چاہئے۔ کچے (۵) اسم مذکر۔ (۱) کچا کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کے بائے بھول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے کچے دل کا۔ کچے پچے دن (۵) اسم مذکر۔ ع۔ حمل کے چھتے پانچویں مہینے تک کا زمانہ جس میں بڑی احتیاط لازم ہے۔ کچے گھڑے پانی بھرنادہ فعل متعدی۔ (۱) دشوار اور ناممکن کام کرنا۔ سخت مشکل یا زکریف اٹھانا۔ وقت میں پڑنا۔ سخت مصیبت بھیلنا۔ یاک۔ پٹہ چانا۔
کچیاں (۵) اسم مؤنث۔ درتروک۔ کچج کی جمع۔ چھاتیاں۔ چچیاں۔ پستان زنان۔ درسن کی میں کچیاں چچیاں۔ کہ دو بھنیاں اُنہیں پس کھلیاں (کہت) وہ کچن سی اس کی کچیاں لال لال۔ بھری رنگ سے نفی کی مثال (حسن) کچال (ع) اسم مذکر۔ نفی معنی آنکھوں میں سرمہ لگانے والا شخص۔ وہ شخص جس کا پیشہ لوگوں کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا ہو۔ (۲) سرمہ آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ آنکھوں کا حکیم۔ ستیا۔ کچل (ع) اسم مذکر۔ سرمہ۔ آنجن۔ توتیا۔ بغیر سرمہ۔ کچل انجو اہر (ع) اسم مذکر۔ وہ سرمہ جس میں مرادینا سفید اور دیگر جواہرات ڈال کر آنکھوں کی تقویت کے واسطے تیار کریں۔ کد (ع) اسم مؤنث۔ (۱) سختی۔ صعوبت۔ تکلیف (۲) جدوجہد۔ سعی و کوشش۔ سرگرمی۔ تردد۔ (۳) اصرار۔ ہٹ۔ ضد۔ کچ۔ کد کرنا (رو) فعل متعدی۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ کسی بات کو بچنا۔ کد و کاوش (ف) اسم مؤنث۔ جستجو۔ تلاش۔ کوشش۔ چھان بین۔ کد ہونا (رو) فعل لازم۔ ضد ہونا۔ ہٹ ہونا۔ کچ ہونا۔ اصرار ہونا۔ جیسے تمہیں اپنی بات کی کہ ہے۔ کد (۵) تاج فعل۔ (۱) دیکھو (کب)۔ (۲) پانی ہندی ہے۔ پنجاب پر مام ہندوستان میں عوام الناس کی عادتیں اب بھی ہوتی ہیں)۔ کد (۵) تاج فعل۔ (۱) دیکھو (کب)۔ جیسے کد کہ منظر بونے دھو سوکھا ڈالا ہے بھگوان (کہاوت)۔	اس سے ستر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حجاب کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں انک بھراؤ نہ دل دیکھے میاں بھراؤ تم ابھی بھرنے میں تمہیں کچے گھڑے پانی کے ہمارے نئے مادہ دہانے کاٹن فیض کے سبب ہماں بھی ٹنڈ کی کمائی ہے کہ اس مادے کے حسنی فرمانرواری اور غلامی کے کھدے (یہ مادہ بکرا بیت کی مشہور روایت سے لیا گیا ہے جس میں اس کے دھراتا اور صاحب کرات ہونے کا اس طرح پر ثبوت دیتے ہیں کہ وہ کچے سوت کی دوڑی اھکے گھڑے سے پانی کھینچ لیتا۔ اور کچے ہی برتنوں میں پانی رکھتا تھا۔ مگر وہ پانی سے گاما نہیں اور جاتے تھے۔ کچے گھڑے کی چڑھتا (۵) فعل لازم۔ (۱) شراب یا ماری وغیرہ سے نہایت بدست ہونا۔ گنگا نشہ۔ مونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔

کر

کہہ

برادہ جا بیکسی کہہ دست ۔ کیا کی زنی خاک اڑا نیلے ہم (مومن)
 رہا نہ ہوا ۔ و بختش ۔ افسر دل ۔ رنج و مال ۔ آرزو کی ۔ شکر بخشی ۔ بنفش
 مداوت ۔ کینہ کٹ ۔ دشمنی ۔

ہماری خاک سے اس کو کہہ دست کب کی تھی یاب
 سہا پتے اسے چلنا اٹھا کر جس نے دامان کا

رہا نہ رہنے بھی کیا سزا اس طرف پہ چھو کہ دریں جو ہیں آسمان کے ساتھ (داغ)
 کہہ دست آنا (و) فعل لازم ۔ دل میں خبار آنا ۔ دل پر ٹیل آنا ۔ دل میں
 فرق آنا ۔ رنج و طال ہونا ۔ بختش آنا ۔

اگرچہ ہوصفا لکھ ان آئینہ دیوں سے ۔
 پہ ذکر غیر سے دل پر کہہ دست آبی جاتی ہے

کہہ دست رکھنا (و) فعل متعدی ۔ بنفش رکھنا ۔ مداوت رکھنا
 کپٹ رکھنا

کہہ (د) اسم مذکر ۔ (درکبات میں) ۔ (۱) جگہ ۔ مقام ۔ گھر ۔ خانہ ۔ عثمان
 جیسے آتش کہہ ۔ کے کہہ ۔ غم کہہ ۔ ماتم کہہ (۲) گاؤں ۔ دیہ ۔ قریہ
 کہہ (د) تابع فعل ۔ (۱) کہاں ۔ کس جگہ ۔ کس طرف ۔ کس جانب کس مت
 پیسے واہ کہہ کر گئے اور کہہ رہے ۔

لوگ کہتے ہیں محبت میں اثر ہوتا ہے ۔ کوئی نہیں ہوتا ہے کہہ ہوتا ہے (معنی)
 (۲) کہاں کو ۔ کس طرف کو ؟ کہاں پہلے ۔ کس طرف پہلے جیسے کچھ کہہ
 کہہ کر آیا کہہ کر کیا (د) محاورہ ۔ آئے یا جانے کی کچھ بھی خبر نہ ہوئی ۔

نہایت بے خبری کے موقع پر ہوتے ہیں ۔
 ساتی تری طفیل سے بھوکہ صیام + معنوم ہی نہیں کہہ کر آیا کہہ کر گیا
 جی لنگ گیا نفس جی پیل تو نہیں جیانا ۔ موسم بار کا کہہ کر آیا کہہ کر گیا

کہہ کر جاؤں کیا کروں ؟ (د) محاورہ ۔ حالت خیر یا مجبوری اور بیکسی
 کے موقع پر زبان پر لاتے ہیں ۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ کوئی
 تدبیر کروں ۔

چینا رہوں کہ بھر میں مر جاؤں کیا کروں
 تو ہی بتا مجھے میں کہہ کر جاؤں کیا کروں

کہہ کر سے (د) تابع فعل ۔ کس جانب سے ۔ کہاں سے ۔ کس مقام سے
 جیسے کہہ کر سے آنا نہرا

کہہ کر کا چاند نکلا (د) محاورہ ۔ (۱) مقام حیرت تعجب اور مل استعجاب

میں ہوتے ہیں ۔ اور نیز جب کوئی دوست مدت میں ملتا یا جس کی امید
 نہ ہو ۔ وہ دوست آجائے تو اس وقت بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔
 یعنی کہاں سے آگئے ۔ یہ بات کیونکر ہو گئی ۔ آج کیا تھا ۔ یہ خلاف معمول
 کس سمت سے چاند نکل آیا ۔ کہیں قریب تیاست تو نہیں ۔ کیا تیاست
 آگئی ؟

رُخ جو پردے سے چرے رشک فر کا نکلا
 نہیں معلوم کہ یہ چاند کہہ کر کا نظر ۔
 آٹھ تیر منزل گاہ ہو ایسے کہاں طالع
 خدا جانے کہہ کر کا چاند آج اسے ماہ رو نکلا

(۱) کیا جاتی دنیا دیکھی ؟ کیا دل میں آگیا ؟ آج کیا تھا ؟
 چاند نکلا تھا کہہ کر تیرے جی پر آیا ۔ شام کے وقت جو آج مرے گھر آیا (شمید)
 کہہ کر (د) تابع فعل ۔ (۱) رشک ۔ کھو ۔ کبھی

کہہ کر (د) تابع فعل ۔ (۱) کبھی ۔ کبھی ۔ کبھی ۔ کبھی ۔ کبھی ۔
 کہہ کر (د) تابع فعل ۔ (۲) کبھی ۔ کبھی ۔ کبھی ۔ کبھی ۔ کبھی ۔
 مجھ سے سلام کو آگئے آگئے نہیں تو گھر میں آئندے لاریا نے (چرخ بینی)
 گدھنک (د) صفت ۔ بے شور ۔ بے ادب ۔ بے موقع ۔ بے طور ۔

بے ربطہ زبان ۔ زشت ۔ بد ۔ بری ۔
 پالائے عاشق کو منظور رہتے جانا ۔
 پھر چال گدھنک چلنا ٹھوکر ۔ اٹکا ناہی

اپنے جانے کا وہاں دن کو بت نہارت کو گدھنک
 دیکھنے کیسی بنے آن بنی بات گدھنک
 گدھنک (د) صفت ۔ (۱) ہندو دگنوار ۔ بے دھنک ۔ بد سلیقہ ۔ ناگزشتہ ۔

دشمنی ۔ جانگلو ۔ بد اطوار ۔ بد اخلاق +
 گدھنک (د) صفت ۔ (۲) دگنوار ۔ اکھر ۔ بد مزاج ۔ بد اطوار ۔ بد چلن +
 گدھیل (د) اسم مذکر ۔ (دگنوار) ۔ سونپلا بیٹا ۔ گیل بیٹا ۔ فرزند زن +

گدھنک (د) اسم مذکر ۔ نہایت جھوٹا ۔ کذب ۔ جھوٹوں کا بادشاہ +
 گدھنک (د) اسم مذکر ۔ جھوٹ ۔ دروغ +

کر (د) رباعی انشاء عطف درمیان دو فعل ۔ جب پہ حرف فعل ماضی کے بعد
 آئے تو فعل سابق کی اولیت اور فعل لاحق کی بعدیت کا فائدہ دیتا ہے ۔
 یعنی پہلے وہ فعل کیا جواس سے اول مذکر ہے اور بعد وہ فعل جو اس سے

کر

ہیچے۔ جیسے آکر چلا گیا۔ اٹھ کر چلا گیا۔ کھڑ ہو کر بھاگ گیا۔ ہاتھ پیرا کر رہا
 آگئی۔ کھا کر جاتا ہے۔ لیکر جاتا ہے۔ وغیرہ۔

کڑ (س) اسم مذکر۔ (کیتوں میں)۔ (۱) ہاتھ۔ (۲) دست۔ (۳) جیسے گنگنا میں
 باندھوں کر نکلتی ہے۔ (۴) نور سے بڑے نور سے۔ (۵) باقی کی سونڈ، غلوم
 (۶) اسم مؤنث، محمول پختگی (۷) اسم مؤنث، باج۔ (۸) گانداری۔
 بلبلیندی۔ (۹) اسم مؤنث، ٹیکس۔ (۱۰) وہ روپ جو ٹیکس اخراجات کی کمی دہری
 کرنے کے واسطے اُمران خواہ وہ دھند و عام لوگوں پر حسب تخمینہ سرکار لگایا
 جائے (۱۱) اسم مؤنث، ڈنڈ، نادان چٹا دانا۔

حق چڑیا دلوں پر مزاجی کی کر نصف اُن کے بتنے چکوں جانور
 ہے جس دن سے وہ بار و مرغی سب چڑیا روں کے سرے گئی
 (۱) جزیرہ۔ (۲) ٹیکس جو خلاف مذہب والوں پر بادشاہ لگائے۔
 کر باندھنا یا لگانا (۳) فعل متعدی، (۴) چلی۔ (۵) دھڑا۔ (۶) ڈنڈ ڈالنا۔ بیکار
 مقرر کرنا۔ (۷) سر ڈالنا۔ جیشہ کے واسطے کسی بات کا زبردستی محمول باندھنا
 دستور باندھنا۔ (۸) لگانا۔

گایاں روز جو اگر مجھے دیکھتے ہو + مجھ پر روز اپنے اسبات کی کر باندھی ہو بعضی
 لاکھ منت سے جو کر بوسے کی باندھی تو بھی
 گاد دیتا ہے وہ اور گاہ نہیں دیتا ہے۔
 کر چوڑا (۱) فعل متعدی، (۲) (ہندو) ہاتھ چوڑا۔ منت کرنا۔ جتنی کرنا۔
 لانا کھانا۔

کڑ (۱) اسم مؤنث، (۲) (پرب) کر۔ میان۔ (کیتوں میں آیا ہے)
 کڑو دھنی (۳) اسم مؤنث، (۴) (ہندو) تاگرسی۔ لنگوٹ اٹھانے کا ڈورا۔
 کڑ (رف) صفت، (۱) برا۔ (۲) اسم۔ آئندہ گوش۔ وہ شخص جسے کم شنائی
 ہے۔ (۳) اسم مذکر، زور۔ قوت۔ طاقت۔ توانائی۔

(جب فرے ساتھ یہ لفظ مرکب ہوتا ہے تو اس مشتد بھی بلحاظ اقبل ہوتا ہے)
 کڑ و فر (۱) اسم مذکر، شان و شوکت۔ رفعت۔ شکوہ۔ شٹا باٹ۔
 (۲) عام۔ (۳) روتق و زیبائی۔ (۴) زور و توانائی۔ (۵) تڑب و احتشام۔

ہے ہجوم نامہ و افغان و فوج اشک و آہ
 ساتھ شہزادوں کے صابر کر و فرانتا تو ہو

کڑا (۱) صفت، (۲) بار بار کر کے والا۔ (۳) بھگا دینے والا۔ (۴)
 حضرت ملی کریم اللہ رحمہ اللہ جب اپنے آپ کو حیدر کڑا راسی وجہ سے کہتے

کر

میں کہ آپ اپنی توانائی اور شجاعت خداوند کے سبب جس پر حمد کرتے
 اُسے تو کہم اس طرح بھگادیتے۔ جیسے شیر اپنی آواز کے ساتھ چوپایوں
 اور دزدوں کو بھگا دیتا ہے۔

کرارا (۱) صفت، (۲) پڑمرہ کا نقیض۔ سخت۔ کڑا۔ کرخت۔ ناملائم۔
 اکڑا ہوا۔ وہ چیز جو دانتوں میں دبالتے وقت سخت معلوم ہو۔ اور تورتے
 وقت آواز نکلتے۔

آش بنا کر آب جان بخش تھامے ہو ہائیں۔
 پان بھر جھانے دے جسے میں ڈکرا ہے ہو ہائیں

(۲) بھگڑا۔ زور آور۔ شہ زور۔ تیار۔ ٹھاٹھا۔ بلند۔ بٹا کھا۔ (۳) خوب
 بھگنا ہوا۔ کڑم کڑم۔ کڑا کڑا۔ خستہ۔ بھر بھرا۔ مٹرا۔ خوب تلا ہوا۔ (۴) مہم
 گراں۔ مہنگا۔ قیمت چڑھا ہوا۔ تیز۔ (۵) بن گھسا ہوا۔ نیا۔ تازہ۔ پوچھے
 وزن کا۔ وہ بکنے جس کے حرور نہ ملے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ (۶) دلیر
 جری۔ بہادر۔ (۷) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو لکھنؤ میں بنتی ہے۔
 خط میں جب ہم نے لکھے اسکے لب شیریں کے وصف
 نکشیاں نقشے بنے کاغذ کرارا ہو گئے۔

کرارا پین (۱) اسم مذکر، (۲) سختی۔ کڑنگی۔ (۳) مذہب و بیگزین۔
 ٹھاٹھا پین۔ (۴) خستگی۔ بھر بھرا پین۔

کرارمی (۱) اسم مؤنث، (۲) کرار کی تائید۔
 کرانے (۳) اسم مذکر، (۴) کرار کی جمع جیسے کرارے روپے۔ (۵)

حروف مغیرہ کے آتھانے سے الف کی بے مہول سے۔ بل بایکی صورت
 کرارے دم (۱) صفت، (۲) تازہ دم۔ جو کھانا ہو انور۔ مضبوط۔ مستقل
 برقرار۔ تیار ہوا۔ توانا۔ ٹھاٹھا۔ کڑا۔ بھگڑا۔ ثابت قدمی۔

کرارٹا (۱) اسم مذکر، (۲) کڑاٹا۔ دیا کا بلند کنارہ۔ ساحل بلند۔ دیا کا عمومی
 کنارہ۔ دیا کے کنارے کا ٹیلا۔ وہ کنارہ جو پانی سے کٹ کر ٹھل اکھٹے سے
 رستہ دھچکا تو خضر لے پھینکا کبھی دیا کبھی کرارٹوں میں (۳) (شرف)
 زار و دالے دونوں جگہ اسے خفق و انخاصیت کے خلاف سمجھتے ہیں۔

کرارم (۱) اسم مذکر، (۲) جمع۔ سخی لوگ۔
 کرارمات (۱) اسم مؤنث، (۲) کرارمات کی جمع۔ جڑیاں۔ و نوریشیں۔

زار و دالے مندر استعمال کرتے ہیں۔
 (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

کرا

مجوزہ۔ عقل کہ عاجز کر دینے والی بات۔ چرچہ۔ تعترف۔ حیرت انگیز و عجیب
خیزا۔ ہر کسی ولی اللہ یا کامل سے ظاہر و باہر توت فوق العادت و اعجاز و
دور شکستی۔

جام کرٹ گیا۔ کون کرامات گئی + خیر خرم کی رہے ساقی تیری خیرات گئی (اسیر)
نفرت ناقصہ کہ کسی پر فریاد + مجوزہ عشق کا تھا اس کی کرامات دینی (زندہ)

شیخ ہم کرتے ہیں اس فرقہ رنگیں کا ادب
یہ سمجھتے ہیں کہ کچھ تم میں کرامات نہیں

غمد منہیل و رواست لئے جاتے ہیں + شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے (میر)
جوش کو چاہتا تھا اسی سے ملا دیا + دل کی کشش نہ کی یہ کرامات راہ میں (صحفی)

آگیا ہج کا فر تو کوئی دم کو آج + شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے (جرات)
دم۔ بطریق تلازم یا جہان + درویشوں کا عضو متامل۔ شرمگاہ۔ ستر۔

لنگوے کر آگے بڑھا بیٹے + کرامات دانا چھپا لیجئے (شوق)
(۱۰) اصل۔ پونجی۔ سسرایہ۔ دولت۔ کائنات جیسے ایک اشرفی کوئی

کرامات حق۔ جو اس پر قائم ہے بڑھا دیا +
اور تو کیا ہے فقط ایک خوشی سے ملنا

یہی صابر کی کرامات ہے یہ بھی نہ سہی
(۱۱) خطاب بہ شاہان و بزرگان۔ جس طرح حضور خداوند نعمت۔ تلبود
کعبہ۔ جہاں پناہ۔ صاحب علم ہمارو وغیرہ بولتے ہیں۔ جو ابابھی یہ لفظ

استعمال میں آتا ہے +
(زندہ میں مفرد استعمال کرتے ہیں) +

کرامات والا (۱) اسم مذکر۔ اعجاز نما۔ صاحب کرم۔ صاحب تہذیب
جود میں تہا سے وہ انکی زبان پر ہمارے ہیں عاشق کرامت والے (ظفر)

کرا نا کا تہیں (۲) اسم مذکر۔ وہ دونوں فرشتے جو انسان کے اعمال
لیکھتے اور شاہان پر خفیہ موجود رہتے ہیں۔

کبھی نعمت کے لکھنے سے زیادہ لکھ نہیں سکتے
وہ ناواں ہے جسے خوش کرنا کا نہیں آیا

(مفردی استعمال ہے) +
کراماتی (۱) صفت۔ دعوام صاحب کرم۔ مجوزہ دکھانے والا۔ پرچہ
دکھانے والا۔ دین شکایتان +

کرامت (۲) اسم مؤنث۔ (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ بزرگواری۔ عظمت۔ فعلیت

کرا

بڑپن۔ (۲) جو رنجشش۔ سخاوت۔ نوازش۔ فیاضی۔ مرحمت۔ عنایت۔ وادہ
دہش۔ انعام و اکرام۔ (۳) مجوزہ۔ اعجاز۔ تعریف۔ فخر حق۔ عادت۔ کرم۔

پرچہ۔ دیر شکستی۔ تعجب انگیز بات۔ شعبہ +
تو نہیں کیا کرامت برہمن سمجھا دیا جانے + نہ پتے ہیں پھرتے ہیں کھاتے ہیں تپتے ہیں (سار)

زادہ تھے کرامت نندان دکھاؤں چل + کہتے ہیں انکی بزم میں جیتی شراب ہے (صابر)
نامہ برکتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے نہیں

جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھ کر کہ دیا
ہے یہ ساقی کی کرامت کہ نہیں جام کے پاؤں

اور پھر بزم میں سب نے اسے چلتے دیکھا
ہر سخن منہ سے نکلتا ہے کرامت ہر کہ کیوں نہ تو ت اور اک ہم میں نل (نیم دہلی)

(۳) خوبی۔ عمدگی۔ بڑھکی بات + قدرت۔ انوکھا پن +
کرا نا (۱) فعل متعدی۔ (۱) کرنا۔ کوئی کام لینا۔ (۲) خاص کام دینا +

کرا نا یا کرنا (۲) اسم مذکر۔ اقسام مختلفہ صلہ وغیرہ جیسے پیاری کی چیزیں
کرا نا (۳) فعل متعدی۔ (۱) دہندہ + پھلکانا۔ رونا +

کرا ناچی (۴) اسم مؤنث۔ اسباب لانے کی بڑی چوٹیا خواہ دوپٹا کاڑی جو
سزا سرتختوں کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور اسے پیل یا اونٹ کہتے ہیں +

کرا نا (۵) اسم مذکر۔ از کرشن Christian (۱) کرشن
و شخص جو عیسائی ہو گیا ہو۔ عیسائی۔ نصرانی۔ کرنا + دو غلامیائی۔

کرا نا (۶) اسم مؤنث۔ انگریزی کلرک۔ انگریزی کا محضر +
کرا نا (۷) اسم مؤنث۔ وہ ہندوستانی زبان جسکو دریشین

اور یوروپین اصل قاعدے اور لہجہ کے خلاف بگاڑ کر بولتے ہیں۔ گھڑی
زبان۔ بے محاورہ اردو + قابل مضحکہ اردو +

کرا نا (۸) اسم مذکر۔ انگریزی کا دفتر +
کرا نا (۹) اسم مذکر۔ چھوٹی قسم کی مٹر +

کرا نا (۱۰) اسم مذکر۔ (۱) دہندہ + ساتھ شادی کرنا + متولی خاوند کے
چھوٹے بھائی کے ساتھ شادی کر لینا۔ اولھنا ڈالنا + رانڈ کو گھڑیں ڈالنا

(یہ قاعدہ عموماً جاٹوں۔ گجروں۔ سپردوں اور دیگر چھوٹی چھوٹی ذاتوں میں جاری ہے)
کرا نا (۱۱) اسم متعدی۔ (۱) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا۔ رانڈ کو
گھڑیں ڈالنا۔ رانڈ کو داخل بنانا۔ اور دنا ڈالنا۔ (۲) رانڈ عورت کا

کسی مرد کے ساتھ خود کو گھل چڑھا لینا۔ بیوہ کا کسی کے گھر میں چڑھنا۔

کرا

کرب

اوڑھنا ڈال لینا + کراوہ کی رسم کرنا +

کراہ (۱) اسم مذکر - بردارہ - براسرستہ - راو خلاص - بیجا - راہ راست کا نفیض - میضہ صارتہ -

کراہ (۲) اسم مذکر - بیکبکی + خرموں جو کوئی راہ یا گرد چلے (سحر) کراہ (۳) اسم مؤنث - وہ آواز جو کسی دریا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے - ہلے - آہ - اونچہ - جدائے حقین +

کراہیت (ع) اسم مؤنث - نفرت - تنفر - کراہیت - اکراہ - بیزاری - بغم - ناپسندی - ناخوشی +

کراہینا (۱) فعل متعدی - دریا یا نہر کے آہ آہ کرنا - آہ آہ کرنا - گولنا - گالٹھنا - آہ آہ کرنا - وادیا کرنا - چٹنا - چلنا - دریا کا آواز نکالنا -

مرگ اک موتی تھی روزیہ کراہش کو کہ جہاں کو ترسے جانے سونے زریا (ناخ)

{ کیوں نہ دن رات کرا کر دل میں اسے ناخ ہو گیا ہے مرض عشق حسیناں مارض

{ درد مندوں سے کبھی خط فغاں بہتا ہے چکے چکے ترے سیرا کر ایں کیونکو (داغ)

یہ کراہتا رہا بیمار الم درد کے ساتھ + کسی ہمسائے کو بیانے سونے زریا (ظفر)

کراہ کیا درد سے رات بھر + سحر ہو گیا تیرا بیمار چپ (ر)

{ آواز تیری میری میند خدمت درد فرقت کی کراہتا کرتا ہے شب بھر دل پیار پسٹو میں (نود)

کراہیت (ع) اسم مؤنث - دیکھو (کراہیت)

کراہیت کرنا (۱) فعل متعدی - نفس کھانا - نفرت کرنا +

کراہیہ (۲) اسم مذکر - بھاڑا - اجروہ - مزدوری - چوپاؤں وغیرہ پر لانے یا مکان وغیرہ میں رہنے کی اجرت کسی چیز کی روزانہ یا ماہانہ اجرت +

دیر لفظ صلاحتی ہے مگر فارسی دالے اپنے کلام کی جس سے تصدیق کرتے ہیں +

کراہیہ آگاہنا (۱) فعل متعدی - بھاڑا وصول کرنا - بھاڑا لینا - روزانہ اجرت یا ماہانہ اجروہ لے کر جمع کرنا +

کراہیہ چلانا یا کراہیہ چلانا (۱) فعل متعدی - بھاڑے پر دینا +

کراہیہ وار (۱) اسم مذکر - (۱) کراہیہ کے مکان میں رہنے والا شخص + اجروہ وارہ

اسامیہ رعیت - مہریت - (۲) بازاری - بیٹ کے اندر کا بچہ +

کراہیہ وار آترنا (۱) فعل لازم - (۱) کسی مکان میں کراہیہ وار کا آکر

رہنا - (۲) بازاری، پاؤں بھاری ہونا - حاملہ ہونا - باردار ہونا - امید ہے ہونا +

کراہیہ کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) بھاڑا ٹھہرا - اجروہ مقرر کرنا - (۲)

بھاڑے پر لینا +

کراہیہ کی گاڑی (۱) فعل متعدی - وہ پالکی گاڑی جو کراہیہ پر چلتی ہے - ٹھیکہ گاڑی +

کراہیہ لینا (۱) فعل متعدی - (۱) بھاڑا وصول کرنا - بھاڑا آگاہنا -

(۲) کراہیہ پر لینا - اجروہ پر لینا +

کراہیہ نامہ (۲) اسم مذکر - سرخط - وہ کاغذ مکان وغیرہ کے لینے کی بابت مالک مکان کی طرف سے یا کراہیہ دار کی جانب سے بطور

اقرار نامہ لکھ کر باجائے +

کراٹے (۱) اسم مذکر - (۱) کراہیہ کی جمع - جیسے آجکل محلاتوں کے کراٹے چمے

ہوتے ہیں - (۲) حروف میوہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ٹے مخفی

کویا سے بھول سے بدل لیتے ہیں +

کراٹے پر چلانا (۱) فعل متعدی - (۱) بھاڑے کو دینا اجرت پر دینا - (۲)

بازاری، خرچی چلانا - خرچی پر بھیجنا +

کراٹے پر دینا (۱) فعل متعدی - دیکھو (کراٹے پر چلانا) نمبر اول +

کراٹے وار (۱) اسم مذکر - دیکھو (کراہیہ وار) +

کراٹے وار آترنا (۱) فعل لازم - دیکھو (کراہیہ وار آترنا) +

کرب (ع) اسم مذکر - غم - دانوہ - برج - الم - درد - دکھ - ایسا غم جس

سے دم ٹرے - بیقراری - بے چینی - اضطراب - بے آرامی - بھانا - سختی

اور نہایت تکلیف جیسے کرب موت - یعنی موت کی سختی +

درد و دلے آت و بلا کا ترادف بھی خیال کرتے ہیں +

تھابھی پیش نظر مرکز کرب و بلا + صہیں ثانی اویب ہوا خوب ہوا (داغ)

کربت (ع) اسم مؤنث - غم - دانوہ - دکھ - مصیبت - سختی - صعوبت +

کربلا (۱) صفت - سیاہ اور سفید ملا ہوا - کالے اور دھولے رنگ کا چمکراہ

کربش (۱) اسم مؤنث - کربلا کی تائیت - جیسے کربش ڈاوس یعنی

ریش سفید و سیاہ +

کربلا (ع) اسم مؤنث - (۱) مرکب از کرب + بلا یعنی رنج و آفت کا مقام

اُس میانان عراق کا نام جہاں امیر المومنین حسین بن علی رضی اللہ عنہ شہید

کرب

ہونے پر شہید، ختم حسین صلوات اللہ علیہ سے تعظیماً کر بلائے سطلے کہتے ہیں۔
(۱-۲) وہ جگہ جہاں پر قوتوں نے دفن کئے جائیں۔ (۱-۲) وہ مقام جہاں
پانی میرا نہ آئے (۳) صفت، قلت۔ توڑا۔ کسی قوط جیسے پانی کی کر بلا ڈال
رکھی ہے۔ (۵-۱) مشد۔ گنج شہدا۔ وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن
ہوئے ہوں۔ ۵

موتے تھے یوں نہ تھے دیدار آن کر کہ قاتل بھی تھی آگے تری کر بلا نہ بھی (زند)
بزاروں شہید محبت میں دفن کہ بھی اس کی اور کر بلا ایک ہے (۱-۲)
کر بلا ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ (۲) نہایت قلت کرنا۔ قوط ڈالنا جیسے
پانوں کی کر بلا ڈال رکھی ہے۔ بلکہ تو جس نہیں پڑتے۔

کر بلا ہونا (۱) فعل لازم۔ (۲) قوط ہونا۔ کسی ہونا۔ ایسا مقام ہونا جہاں
پانی میرا نہ آئے اور نہ کچھ اور سی ملے۔ نہایت تکلیف کا مقام ہونا۔
توڑا ہونا۔ نامیصری ہونا۔ ۵

اور کی دھن میں چاہ دفن کا زمانہ دھیان
پانی کی کر بلا ہونی کعبہ کی راہ میں
کر بلا ڈھنسا (۱) فعل لازم۔ (۲) کسی بات یا کسی کام کو کرنا یا کسی کام
پر آٹھ ڈال دینا۔ (۳) خاوند کر لینا۔ (۴) جو رو بنالینا۔

کر بلا (۱) اسم نونث۔ (۲) دہندہ۔ مہربانی۔ الطاف۔ عنایت۔ دیا۔ نوازش۔
ترم۔ اور گروہ۔ مہرمت۔

کر بلا کر رکھنا (۱) فعل متعدی۔ (۲) دہندہ (۱) نظر عنایت رکھنا۔ مہربانی سے یاد
رکھنا۔ اپنی یاد رکھنا۔

کر بلا کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۲) دہندہ۔ مہربانی کرنا۔ عنایت فرما۔ دینا۔ عطا فرما۔
کرنا (۱) اسم مذکر۔ (۲) اگوتے والا۔ بٹانے والا۔ (۳) قاتل (۴) دیا کرنا میں۔

(۳) رہنے والا۔ سرشتی پیدا کرنے والا۔ خالق۔ خاقل حقیقی۔ (۴) مصنف۔
نونث۔ (۵) پتی۔ مالک۔ حواشی جیسے کرنا دھرتا۔ (۶) خاوند۔ خصم۔ میاں۔

خمر۔ (۷) صفت۔ خمر کا۔ مرقاق۔ (۸) قوط کار جیسے کرنا آٹھ ڈال کرنا شاگرد۔
کرنا (۱) اسم مذکر۔ (۲) دہندہ۔ (۳) کرنا والا۔ (۴) پیدا کرنے والا۔ خالق۔

کرنا کرنا ۵

ایک تار کرنا رہی ۔ گسکتے تار پر لالی جانی
تھکوں کیا کے آگے ۔ نام میں لون پر جانی لوتے

کرشب (۱) اسم مذکر۔ (۲) کرنا کے لائق۔ کرنا کے لائق۔ (۳) کام نفل۔ (۴)

کرب

کمال بہنر۔ (۳) سپہ گری کا بہنر فن سپہ گری۔ (۴) چالاک۔ ہوشیاری۔
عیاری۔ چلتہ۔ ۵

بل کے جیسے کو کزیاں کے ٹھوس، گنٹی ہنگام میں ہولی کے میں جب (۱)
نواہی باجی سے بولی وہ دگین۔ کہ اسے بی دیکھو گزیاں کے کزب (۲)

(۵) شعبہ کاری۔ طلسم۔ عجیب و غریب کام۔ جرت میں ڈالنے والا کام۔
لفظ بازی بازی گیری۔ نشت بدیا۔ شعبہ بازی۔ ۵

حسن کے نشے سے گسٹ میں آگاہیں لیکن
اپنے کزب میں ہے ہشیار یہ چزان یہ نظر۔

(۶) مشق۔ مزاولت۔ برتاؤ۔ سادھن۔ عمل۔ ہمارت۔ ربط۔ جیسے کزب
کی بدیا ہے یعنی بہنر کا اعتبار مشق کرتے رہنے سے ہے۔ (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰)

(۶) مشق۔ مزاولت۔ برتاؤ۔ سادھن۔ عمل۔ ہمارت۔ ربط۔ جیسے کزب
کی بدیا ہے یعنی بہنر کا اعتبار مشق کرتے رہنے سے ہے۔ (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵

کرس

کرش

سے کوایں کر کر کر رہے تھیں۔

کرشٹان (۱) اسم مذکر۔ عیسائی۔ کرائسٹ کا پیرو۔ کرشچن۔ کرشٹان

نجات دہندہ کا پیرو۔

کرسی (۵) اسم مؤنث۔ اُپلے کا ٹکڑا۔ کنبے کی کور۔

کرسی (۸) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا تخت۔ چوکی۔ ٹیگھاسن۔ (۲) آٹھواں

آسمان۔ (۳) تخت۔ ادرنگ۔ سر پر بیگھاسن۔ پاٹ۔ مسند۔ گدھی۔

(۴-۵) برابر اور سیدھا خط۔ اپنے اپنے موقع پر ایک لائن میں۔ لکھنے

میں برابر ایک خط میں جیسے حروف کی کرسی یعنی نصف۔ سوزنی و تسلسل

(۵) عمارت کی سطح زمین سے وہ اونچائی جو باہر کا پانی اندنہ جانے کی غرض

سے چھوڑی جاتی ہے۔ نیوے اور کا حصہ ہستون کی بنیاد۔ (۶-۷)

مدرسی۔ پشت۔ خاندان۔ (۸) لکھنؤ کے قریب ایک گاؤں ہے۔ جو

اپنے باشندوں کی بیوقوفی کے سبب شکار پر اور بارہ وغیرہ سے زیادہ

مشہور ہے۔ (۸) زمین۔ درجہ۔ (۹) طبقہ آسمان۔ ہر ایک آسمان چنانچہ یہ

معنی ظہیر ناریابی اور سعدی کے شعر سے بھی معلوم ہوتے ہیں۔

تو کہنے فلک ہمدانیدہ زیر پا۔ قابو بر رکاب قزل ارسلان زند داریابی

چہ حاجت کہ ذکر سے آسمان۔ نہی زیر پائے قزل ارسلان (سعدی)

کرسی دینا (۱) فعل متعدی۔ (۱) مکان کو بندھی دینا۔ عمارت کو

سطح زمین سے اونچا کر کے بنانا۔ اونچی دیوار رکھنا۔ (۲) برابر بٹھانا۔

عزت کی جگہ بٹھانا۔ برابر بیٹھنے کی عزت دینا۔ (۳) تعظیم کسی کے

دائے کرسی چھوڑ کر کھڑا ہونا۔ آؤ بگت اور تعظیم و تکریم سے بٹھانا۔

کرسی کا احمق (۱) اسم مذکر۔ نہایت احمق۔ از مد کا دوی۔ بالکل

مورکھ۔ کرسی قصبہ کا رہنے والا جس طرح شکار پر کے چوٹیا مشہور ہیں۔

اسی طرح کرسی کے احمق۔

کرسی نامہ (ع ۲) اسم مذکر۔ شجرہ نسب۔ سلسلہ خاندان۔

نسب نامہ۔ نسوالی۔

کرسی نشین ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) بار میں کرسی پانا۔ کرسی پر

بیٹھنے کے درجہ کو پہنچنا۔ مقبول منظور سرکار ہونا۔ (۲) ٹھیک بیٹھنا۔

انتظام کے ساتھ منتظم ہونا۔ درست ہونا۔ قابل تسلیم ہونا۔ مقبول و

منظور عام ہونا۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا۔ ہم سلاک و ہم مسلک ہونا۔

کرسیو اتو کھامیوہ (۱) کہادت۔ خدمت گراؤ و عظمت پا۔ محنت کا درد

راحت ہے۔

کرشٹان (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (کرشٹان)۔

کرشٹان کرنا (۱) فعل متعدی۔ عیسائی بنانا۔ عیسوی دین میں لانا۔

پہنسا دینا۔ اصطلاح دینا۔ دین نصارا میں ملانا۔

کرشٹان ہونا (۱) فعل لازم۔ عیسوی دین میں آنا۔ عیسائی بننا۔

اصطلاح لینا۔

کرشٹانی (۱) صفت۔ کرشٹان کا۔ عیسائی۔ عیسوی۔

کرشٹانی جوتا (۱) اسم مذکر۔ منڈا جوتا۔ آئریزی جوتا۔ بوٹ۔

گرگابی۔

کرشٹانمی (۱) اسم مؤنث۔ کرشٹان کی پیروی یا کرشچن حورت۔

کرشٹین (۱) اسم مؤنث۔ معصراں تعقیہ کرشٹان۔

کرشتمہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کا اشارہ۔ بھوں کا اشارہ۔ جھانولی۔

آنکھ کی جھپکی۔ غمزہ۔ عشوہ۔ ناز و نغزہ۔ اشارات و نکایات۔

سین سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھنے

آج آنکھوں سے کرشتمہ سارے دیکھنے

(۱-۲) مجازاً کوئی تعجب انگیز بات۔ شعبہ۔ طلسم۔ انوکھی اور حیرت انگیز

بات جیسے بھان جی کا تاشا۔

لڑے ہیں یکدہ میں آج جیوں خیشہ و ساغر

کرشتمہ چشم ساتی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا۔

(۳) اعجاز۔ تعریف۔ سبزه۔ کرامات۔ خرقہ عادت۔ پرچہ۔ (۴) علامت

نشان۔ اشارہ۔ جلوہ۔ ظہور۔

وہ بکر اور قفس کی باجم لڑائی ۱۰ صدی جیسے آدمی انہوں نے گنوائی

تبیوں کی کردی جس نے صفائی دہی آگ ہر سو عجب میں لگائی

یہ بھلا کوئی ملک و دولت کا قوادہ ۱۰ کرشتمہ آگ آنکی حالت کا قوادہ

کرشتمہ دکھانا (۱) فعل متعدی۔ کوئی کرامات یا سبزه دکھانا۔ پرچہ دینا۔

کوئی عجیب و حیرت انگیز بات کرنا۔

کرشٹن (۵) صفت۔ (۱) سیاہ۔ (۲) سافلا۔ اندھیرا۔ اجالا کا نقیض۔

تاریک جیسے کرشٹن کیش یعنی اندھیرا یا کھ۔ (۳) اسم مذکر۔ کوشنوکا اٹھواں

اتوار۔ کیناچی۔ بادیوچی کے بیٹے اور راجہ کنس کے بھانجی کا نام۔

کرشٹن کیش یا کچھ (۵) اسم مذکر۔ اندھیرا یا کچھ میری۔ چاند کے اخیر

کرشن

ان میں اول اندھیرا ہوتا ہے۔ وہ پندرہ صرہ اندھیر میں چاند
پڑتا ہوتا ہے۔

کرشن جنا (۵) اسم نونث۔ با پھر سنبل الطیب۔ جٹامسی +
کرشن دلیلا (۵) اسم نونث۔ ریس۔ راس۔ کرشن جی کے
کیس تماشے +

کرشن (ع) اسم نونث۔ ایک قسم کی اجوان۔ تخم بنگ۔ اجمود۔
خراسانی اجوان جس کے کھانے سے بچھو کا کالا فورا ہلاک ہو جاتا ہے۔
مزا جاتی سرے درجہ میں بارود واپس +

کرنگ (۵) اسم مذکر۔ (گیتوں میں)۔ رو۔ پیڑ۔ دھک۔ تکلیف۔ ٹیس۔
لک۔

پابل بید بلس کے پلو دکھائی بانٹھ + برا بید ہانے نہیں کر کے پیچھے اتھ (دو) +
کرنگ (دس) اسم مذکر۔ (۱) کینکرا۔ خرچنگ۔ سلطان۔ گیٹا۔ (۲) یوج
۔ سلطان۔ چھٹی راس +

دشت بدروج یا راس منڈا میں ایک نشان جو ہم گریں گردش آفتاب کی مثالی
مد کوئی برکت ہے +

کرگٹ (۵) اسم مذکر۔ (۱) کوڑے کا متروک جس دھا شک۔ گھاس۔
پھوس۔ (۲) پرب) دیکھو کرگٹ یعنی کینکرا +

کرگٹ (انگلش Cricket) اسم مذکر۔ گیند بلہ چوگاں بازی۔
گے چوگاں۔ گیند بلہ کھیل +

کرگچ (۵) اسم مذکر۔ سمندری نیک چوہرات آبی سے پیدا ہوتا ہے +
کرگرا (۵) صفت۔ کنکریا۔ ریگ آمیز خاک آمیز ریتیلہ کھسکا۔ جیسے
چٹا چٹا گڑھا کرگرا +

کرگڑا (۵) اسم مذکر۔ جن میں پی پی ہے وہاں بھٹ (دو) +
کرگڑا کرگڑا (۵) فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز میں ریت ملا دینا (۲) بٹکانا۔
لطف کھانا۔ بد مزہ کرنا۔ بھنگ ڈالنا۔ کھنڈ کرنا جیسے سارا مزہ یا سارا
میش کر کر کر دینا +

کرگڑا (۵) صفت۔ خستہ۔ بھر بھرا گھی میں تھلا ہوا۔ کراوا +
کرگڑا بھٹ (۵) اسم نونث۔ کرگڑا پن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے
بولنے کی آواز۔ ریتلا پن +

کرگڑی (۵) اسم نونث۔ (۱) بچیش۔ مروڑا۔ (۲) گھوڑے کی بد چھٹی۔ تھو۔

کرک

حمر الفرس۔ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔
(۳) ف) نرم اور ملائم ہڈی جو چھانی جا سکے جیسے کان یا شانے کی ہڈی ہڈی
کر کر ایک بھی فاسی میں آیا ہے چھنی ہڈی (۴) صفت۔ بھر بھری خستہ۔
کراری +

کرگڑی گھنارہ (۵) فعل لازم۔ (۱) مروڑا ٹھننا۔ پیچ و تاب ہونا۔

پیش میں رو ہونا۔ (۲) گھوڑے کو خستہ ہونا۔ گھوڑے کا پیشاب بند ہو جانا +
کرگڑی ہڈی (۵) اسم نونث۔ خستہ اور ملائم ہڈی جو گرم کر کے کھائی جائے
نہیں ہے۔ ٹولی پھنی کی باجی + اسی چھنی ہڈی کرگڑی ہے (رنگیں)

کرگڑی (۵) اسم نونث۔ (۱) خاک آمیز چیز۔ کنکریلی چیز۔ (۲) بیٹی۔ زبونی۔
ذلت۔ خواری جسے "آج کن کی ہڈی کرگڑی ہوئی" (۳) ایک قسم کا ریشمی
کپڑا۔ نوے ارتقاں +

نظر آتا ہے۔ اس کے شعاع حسن کا عالم
کر سب کہتے ہیں پردہ کرگڑی کا اسکی چلن کو

کرگڑی ہونا (۵) فعل لازم۔ بیٹنی ہونا۔ ذلت ہونا۔ خواری ہونا۔ بگڑنا
جھڑنا +

کرگڑی ہو گئی۔ گریو کی شفی ماری + امتحان کر کے اگر میں نے غلہ کر چھانا (ظفر)
کرگڑی ٹھانہ (۵) اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں جھاڑ خانوس اور ٹیٹھے وغیرہ کا
سامان رہے + پرانا اور آڑا ہوا اسباب رہنے کا مکان۔ اسباب روی کا
مکان۔ بھٹ کہاڑ کھنے کی جگہ +

کرگڑا (۵) اسم نونث۔ (۱) ہندو گوارا لڑاکا عورت۔ جھاڑا عورت۔ کلکل
رکھنے والی عورت۔ لڑاکا عورت جیسے

جس گھ جوڑے کرگڑا ماری + اس گھر ہووے دن دن کھواری (خواری)
کرگڑی (۵) اسم نونث۔ (۱) ہندو کرگڑا پن۔ کرگڑا ہٹ پٹی یا کنکری آمیزش +
کرگڑن (۵) اسم مذکر۔ گینڈا۔ کرگڑا باقی کی مانند ایک جانور کا نام جسکی
کمال سے ڈھال بناتے ہیں +

کرگڑن کا بھی ڈاڑھہ دیکھ کر کوئی اپنے قاتل کو پس انداز پڑتا ہے (داس)
کرگڑن (۵) اسم مذکر۔ بد مزہ۔ بگڑا ج +

کرگڑنا (۵) فعل لازم۔ کرگڑنا۔ کر کے چھوڑنا۔ پن کئے نہ بھٹا۔ اپنی ہٹ
سے باز نہ آکر کر لینا +

غرض اپنی سی وہ تو کرگڑنا ہو گئی رات اور مینہ نہ کھلا (سودا)

کرم

کرم کوئی چمکتا ہے کہ گشتاب + چمکتے ہیں سے مرغان شافہ چراغ (ناظم)
 کرم کلا (۱) اسم مذکر - ایک قسم کی گریبی جس میں پھول نہیں ہوتا۔ علیہا
 کرب - فارسی میں کھم مڑا ہوا دل درجہ میں گرم دوم میں خشک۔

کرمل (۵) اسم مذکر - دھنسنی (کن پھڑ) کا ذائقہ نیچے کا درجہ - کرن ٹول +
 کرمول گورونا (۵) فعل لازم - (۱) اپنی بدنصیبی کا ماتم کرنا۔ قسمت کو
 رونا - نصیبوں کو پھینکا۔ (۲) افسوس کرنا۔ پچھانا۔ رونا۔ پھینانا۔

کرمی (۵) اسم مذکر - وہب کے ہندو زمینداروں کی ایک ذات کا نام +
 کرلن (۵) اسم مؤنث - (۱) آفتاب کے شعاعی خطوط - شعاع آفتاب -
 قرن الشمس - وشم - سورج کا تہج + چاند کا پرکاش - شعاع قر -
 ظفر زکریا سے ہے یہ چمن کا عالم + جیسے ہر صبح کو سورج کی کرن کا عالم (درغین)

تھی عجب نوشہ کے منہ پر رات سوئے کی پہن
 وصف میں ہر سلک دے کے مین لگاؤں کیا سخن
 کہکشاں قربان دھندے انجم چرخ کن
 آفتاب خاوری جو صبح چھوڑے ہے کرن
 ماض روشن پروں نقش کے پچھلے تھے نار
 بے نگہ دیکھ تیری بنوے نہال بھری
 تاؤں ہمینی رات سے رہو جیسے چند کی کرن کھنٹی

(۲) تاریغیش - وہ روپلی یا سنہری گٹے کے تار جو اکثر بھاری دوپٹوں کے
 آنکھوں یا ٹوپی کی باز پر لگائے جاتے ہیں -

چمکی چمکی رہی ہے زیادہ تاروں سے + پاپوش میں لگاؤ کرن آفتاب کی (تاریخ)
 کرن (۵) اسم مذکر - (ہندو) (۱) کان - گوش - سمع - سروان - (۲) کشتی
 کی چوارہ کردال - میکان - ونا لکشتی - (۳) شلت کا قاعدہ + مترج یا
 ستازی الاضلاع کا قتر - آدھ کاٹ یا قتر - (۴) مفعول لڑ - (۵) دو کرن کا
 ایک ہندی وزن - (۶) کشتی کا بیٹا جو سورج کے نطفہ سے مانا گیا ہے -
 راجہ کرن +

کرن پھول (۵) اسم مذکر - کان کے ایک زیور کا نام - گوشوارہ - آویژہ
 گوش -

کانوں سے دیکھنے سونے کے کرن پھول + اسے سرواں سے لگے مرغ چمن پھول وانش
 گل خوشید جوں خورے کے عارض کی جانب کو
 کرن پھول اس روش سے ہے تیرے کان کے آگے

کرن

کرن کا پیرا (۵) اسم مذکر - راجہ کرن کا وہ وقت جو سورج سے نکلنے
 سے پہلے پہلے داد و بخش میں صرف ہوتا تھا + نور کا ترکا - علی الصباح
 مجھوم جیسے

بھورے ہی بھورے کرن کے پر سے ایسے ڈھیلے سے پرہ کام
 گاگر یا موری جھولتی رہے ترکا نے مورے رام
 کرن ٹول (۵) اسم مذکر - (پورب) دیکھو (کرن ٹل) +

کرنا (۵) فعل متعدی - (۱) کرنا کرنا کرنا کرنا - انجام کو پہنچانا - سجا
 لانا - عمل میں لانا - نشانہ - بٹانا - (۲) مارنا - چلانا جیسے ہتیار کرنا - وار کرنا - دو
 دوا تھ کرنا - (۳) انتظام یا بندوبست عمل میں لانا جیسے ایسا کرنا کہ سب فہم
 اتر جائے - (۴) شغل میں رہنا - شغل رکھنا جیسے آجکل کیا کرتے ہو؟ (۵)

ہیں میں لانا - قابو میں لانا جیسے یا کسی کے ہو رہو - اور یا کسی کو کرنا (ہندو)
 خاوند بنانا - شومر بنانا - ختم کرنا - اور خاوندان - پرہ کا کسی سے شادی کر لینا -
 وجوئی چھوڑنا - کیاری خضر کے گھاٹ + اہاں نے کیا کہا بیٹی نے کیا وار (کماوت)
 (۵) بندو - گھر میں ڈالنا - خورہ بنانا - بیوی بنانا جیسے اُس نے غلام عورت
 کو کر لیا - (۸) ع - ہا دو ڈالنا - ڈالنا کرنا - افسوں کرنا - جیسے اُس پر تو کسی نے
 کچھ کر دیا (۹) کوئی کارخانہ یا کاروبار کو کرنا جیسے دوکان کرنا - کارخانہ کرنا -
 جیسے تم بھی کچھ کر لیتو - خالی رہنے سے اچھا ہے (۱۰) مل کرنا - نکالنا جیسے
 دو گٹھے میں ایک سوال کیا تو کیا خاک کیا - (۱۱) بقال - پھلکانا - بنانا - چھنا -

جیسے پیسہ کری دھری ہے (۱۲) بندو - شکاٹا - بنانا - جلانا جیسے آگ کرنا -

(۱۳) بندو - (۱۴) پکانا - ریندھنا - پونا - جیسے دال کرنا - بھات کرنا - روٹی کرنا
 وغیرہ (۱۵) بندو - (۱۶) بال سنوارنا - چوٹی گوندھنا جیسے سر کرنا - کھنٹی کرنا -

(۱۷) بڑھانا - زیادہ کرنا جیسے عزت کرنا - آدھ کرنا (۱۸) بندو - ہاندھنا - کھنا
 جیسے دھوئی کرنا - لنگوٹی کرنا (۱۹) بھانا - ڈھونڈنا - پھانسی کرنا - جیسے

دس روپے روز پر مکان یا گاڑی وغیرہ کو کر لیا - (۲۰) بازار (۲۱) کام بنانا -
 محاسنت کرنا جیسے مفت کا کرنا اور دوسرے جانا (۲۲) بازار (۲۳) گھسانا -

کرنا - اندر پہنچانا (۲۴) بندو - رکھنا - دھنا - ڈالنا - بھرنے جیسے اس کا پانی ماس
 میں کر دے (۲۵) بندو - بھجھانا - ٹل کرنا - چراغ کو تھک دینا - چراغ بڑھانا یا

بڑا کرنا جیسے ابھی سے دیا کر دیا (۲۶) بندو - جلانا - روشن کرنا - جیسے چراغ جلی
 کرنا (۲۷) قصاب کا ٹھکانا - ذبح کرنا جیسے بکری کی ہے + بھڑکی ہے + وغیرہ

(۲۸) تھکانا - شروع کرنا - کام چھوڑنا - (۲۹) بندو - ڈالنا - جلانا - جیسے پھینکا

کرو

(یعنی عام نہیں ہیں)

کروٹ لینا (دہ) فعل متعدی :- (۱) اس پہلو سے اس پہلو ہونا۔

پہلو کے بل سونا، رخ بدلنا، سمت بدلنا، پیچھ موڑنا، منہ پھیرنا۔

{ جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکان عشق کے ہمسا رویوں ملتے ہیں }

یار ستا نہیں منہ کر کے ہماری جانب، کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدار پانا (دھر)

(۲) انقلاب اختیار کرنا۔ رخ بدلنا۔ پلٹی کھانا۔ دگرگوں ہونا۔

کروٹ نہ لینا (دہ) فعل متعدی :- خبر نہونا۔ بالکل بے خبر رہنا۔

بھوک لکڑیا نہ کرنا، واپس نہ پھرنے۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا۔

کروٹوں (دہ) اسم مذکر :- کروٹ کی جمع جو حروف مغیو کے آجانے کی

صورت میں بن جاتی ہے۔

کروٹوں میں رات کاٹنا (دہ) فعل متعدی :- بیکراری اور اضطرار

سے شب بسر کرنا۔ بے چین رہنا۔

کروٹوں میں رات کٹنا (دہ) فعل لازم :- بیکراری اور بچینی

میں شب بسر کرنا۔ تڑپ کر رات گزارنا۔

{ سمجھ بن رہا یہ آہ میں بے کل تمام رات
تاصبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات }

کروٹیں (دہ) اسم مؤنث :- کروٹ کی جمع۔

کروٹیں بدلنا (دہ) فعل متعدی :- گھڑی کوئی کروٹ لینا گھڑی کوئی۔

کبھی اس طرف کی کروٹ لینا کبھی اس طرف کی۔ (محاذ) ہلستا

پہلے قرار رہنا مضطرب رہنا بڑبڑانا۔ بیکل اور بے چین رہنا بڑبڑا کر

رات کاٹنا۔ آرام سے نہ سونا۔

خیال خوب کہاں سوز غم سے جلتے ہیں، تمام رات پڑے کروٹیں مچتے ہیں (جرات)

{ کہیں نہ پیہم بے لگی سے کروٹیں بدلا کروں۔
جائے گل کس رات کاٹنے میرے بستریں نہیں }{ تمام شب کروٹیں بدلنا تمام دن دست چھٹنا
بس اب سا ہے یہ دم نکلتا قریب وہ دن بھی اچھکیں }

کروٹیں لینا (دہ) فعل متعدی :- دیکھو (کروٹیں بدلنا)۔

بستر پر جو کونے کروٹیں لیں رات کو

{ حلز اگیں ہوئے سے گھلن مہ پکے چول }

کرہ

نہ خاشب بستر گل لوتنا تھا بلکہ اغترہ پر

تربے پر کروٹیں خاک اے بہت گھنٹام لیتا تھا

کروڑ (دہ) اسم مذکر :- کوپ۔ غصہ۔ خشم۔ غضب۔

خفگی۔ عیش۔ عتاب۔

کروڑھی (دہ) صفت :- غصیل۔ غصہ۔ ور۔ غضبناک۔ غصبی۔

کروڑ (دہ) صفت :- سولاکھ کی تعداد۔ لکڑی۔

کروڑ پتی (دہ) اسم مذکر :- کروڑ روپے کی ساکھ والا۔ ایک کروڑ کا مالک

ساہوکار۔ بڑا بھاری مالدار۔

کروڑ کی ایک (دہ) محاورہ :- وہ بات جو کروڑ باتوں کا خلاصہ ہو۔

نہایت تجربہ کی بات۔ دیل ساطع۔ برہان قاطع۔ نہایت پکی بات۔

ازدکھری اور بے لاگ بات۔ کھڑل۔

بات سن پائیں گرم روڑ کی ایک۔ کہیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک (دھفر)

کروڑوں (دہ) اسم مذکر :- کروڑ کی جمع۔ بے شمار۔

{ اک خرچکال کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
بڑتی ہے انکھ میرے شہیدوں پر ٹھکی }

کروڑ ورن، اسم مؤنث :- شان و شوکت۔ دھوم دھڑکا۔ رعرباب۔

دھوم دھام۔ ٹھٹھاٹ باٹ۔ تزک و احتشام۔ شکوہ۔ جلوہ۔

{ شوق کرتھیاں کشی کا ہے تو مت سابی پر بیٹھ
اسے سے سلطان خواں شب کو کروڑ ورن سمیت }

کروڑ ورن سے یا کروڑ ورن کے ساتھ (دہ) تابع فعل :- دھوم دھام اور

ٹھٹھاٹ باٹ سے۔ نہایت تزک و احتشام سے۔ شان و شوکت کیساتھ۔

کروڑنارہ (دہ) اسم مذکر :- (ہندو)۔ (۱) گھر خدا۔ ایک شجر و سفید

رنگ کے ترش پھل کا نام جس کا چار پڑتا ہے۔ (۲) کان کے پاس کی

گھٹی۔ ٹنڈو۔

گروہ (دہ) اسم مذکر :- کوس۔ چار ہزار گز زمین کی مسافت۔ بعض کے

نزدیک تین ہزار گز کا فاصلہ۔

کروڑی (دہ) صفت :- گول۔ کڑھ کی شکل پر۔ مقدور۔ دائرہ خواہ

کڑھ (دہ) اسم مذکر :- گیند۔ گول۔ ہر ایک گول چیز۔

کڑھ آب یا ماء (دہ) اسم مذکر :- پانی کی سطح جزیرین کے گڑھ

کے ساتھ داخل کرہ ہے۔ وہ پانی جس نے زمین کو گھیر رکھا ہے۔

—

کعبه ارض یا زمین رع، اسم مذکر۔ زمین کا گولہ۔ تمام زمین جو
گیند کی شکل پہ ہے۔

کرہ باد: ہوادع + ف: اسم مذکر۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کشی کوں تک بلند گھرا ہوا ہے۔ زمین کے گرد اگر وہی ہوا۔

کرہ فلکی (ع) اسم مذکر۔ اکاس گوند۔

کرۃ نار یا آتش (ع موت) اسم مذکر۔ سب سے اونچا آسمان جسکی نسبت قدام کا خیال تھا کہ خاص آگ رہتی ہے۔ اس کرۃ کو قدامے حضورؐ کا خیال کیا ہے اور دلیل اُس پر یہ لائے ہیں کہ آگ جلتے وقت اسی طرح کی شکل اپنے کرۃ کے موافق بناتی ہے۔ مگر اس صورت میں لفظ کرۃ کے معنی سے یہ لفظ علمہ ہو جاتا ہے۔

گھر ہے مجھ سوختہ جان کا کرۂ نار کے پاس
طاثر آڑتا نہیں ہو کر مری دیوار کے پاس

گُزری (۱۰ صفت)۔ (پورب) کرکری خستہ چینی۔ جیسے گزری ہٹی یعنی چینی ہٹی جسے عربی میں غفوف کہتے ہیں ۔

کریا یا رس، اسم مؤنث، ۱) کام - کاج - دھند - کار - (۲) تمجید و تکفین - کریا کرم (۳) دینی یا مذہبی کام - (۴) ویاکرن میں (فعل، ۵)

سوگند قسم - حلف - عہد - (۶) بدلہ - عوض - مکافات (۷) پوچش - پوچا
گر کر یا خراب کرنا (۸) فعل متعدی (۹) ہندو) مٹی پیدا کرنا - ذلیل

رکریا گرم (۵) اسم مذکر - (۱) مذہبی کام - فرض - (۲) تجنیز و تکفین -

گورگڑھا

(ہندوؤں میں) دستور ہے کہ جب کوئی شخص مرتا ہے تو اس کا بیٹا یا قریب کے

یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے مراد کسی عاقبت پاک ہوتی ہے پس اسی کا نام کرنا برا اور

کرنے سے مسلمانوں میں اس کی بجائے تجویز و تکفین کرنا اور اول منزل پہنچانا بولتے ہیں کیونکہ ان میں جلائے کا تاح نہیں ہے) +

کریا کریم کرنا وہ فعل متعدی ہے۔ تجویز و تکلیفین کی رسم کو پورا کرنا۔ اول منزل پہنچنا یا بعد ازاں کریم دے کی مذہبی رسوم کا خاص بیٹہ یا قریب

کبریا کرنا (۱) فصل متعدی ہو دیکھو (کرنا کرم کرتا) ♦

کے

کریا کھانا (د) فصل سعدی - (ب) قسم کھانا علف اٹھانا۔ سوگن کھانا۔
کرمال (د) اسم مؤنث - (ا) جانوروں کے مزے سے بے کھٹے بیٹھکر

اپنے بازوؤں کو کھمانے اور سہلانے کی حالت سے ۔
 موسم گل کی خبر سننے نفس میں صیاد ما کے گریال ہیں ہر مرغ خوش کہن کھلا (غزل)

گرمی بال کرنا (۱) فعل متعدی ہے پرندے کا منہ اور لطف میں آگے بڑھنا

سے اپنے بازوؤں اور پروں کو کھینا پر سہلانا رہے
دعوت اُس باغ کے سارے ہرے تھے ہر اک ڈالی میں بیڑے ہی جیسے تھے

وضو کی بندی پر تھکے بیٹھے + پرندے بولنے لگے کریاں کرنے لگیں
کریاں میں آنا (۱) فعل لازم (۲) پرندوں کا خوش ہو کر اپنے پروں

(۴) آسنگ میں آنا۔ خوش ہونا۔ بارغ باغ ہونا۔ عیش و راحت میں

مست و سرشار ہونا دشوار دیکھو کریاں ہندو میں غفر کا شعر :
 کریاں میں غلہ یا غلیہ لگنا (۱) فعل لازم بر عین حصول مقصود

میں فصل واقع ہونا۔ مین مزے میں کہینٹ ہونا۔ رنگ میں ہونا۔
ہونا۔ مزاحمتی ہونا۔

(چونکہ ایسی حالت میں مُتَدَمِّغُنَا اس کے آرام میں غفل آتا ہے۔ پس کتابتِ رات و آرام میں غفل واقع ہو جانے کے موقع پر بولنے لگے چاہے

بیٹھے اگر غشی سے اگر چمن میں بلبل
کریال میں فلید ایسا لگے کہ اڑ جائے

کریب (۱) اسم مؤنث - (صیغ انگلش Grape کریب)۔
ایک انگریزی ریشمی کپڑے کا نام جنہایت باریک اور لطیف یعنی ایک

پھلکا ہوتا ہے۔ کپڑوں کی کٹیاں۔ کچے ریشم کا باریک کپڑا۔
گزنیٹ (۵) اسم مذکر مکان گزنیٹ سانپ جو نہایت زہر آلود ہوتا ہے۔

کیریت (۵) اسم مثنوی - رسم ہندو ستور - چپانی - بدھ اوری -
بدھ کرداری - بدھ ملکی - بے راہ بات +

لریڈ (۵) اسم نرث بد (ع) کاوش و کوشش بد و غش و چھان بین
تجسس نقص تلاش جستجو ڈھونڈ یہ آہیں جملہ اسی باب

کریڈیٹ بہتی ہے +
کریڈیٹ میں رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی برائی تلاش کرنے

کڑا	کڑا
<p>کڑا (۱) اسم مذکر۔ دیکھو کڑا (۱)۔</p> <p>کیوں نہ دیکھیں پھونکھم تعویض کے لئے دیکھ ترائے (۱) ریاض کڑا چاہئے۔</p> <p>کڑا کا (۱) اسم مذکر۔ (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ (۲) ناقہ بگسن۔ بھوکا رہنا۔ آپاس۔ (۳) سخت شدت کا۔</p> <p>کڑا کا گزریا (۱) فعل لازم۔ ناقہ ہونا۔ بھوکا رہنا۔ نامی سیری کے سبب کچھ نہ کھانا۔</p> <p>کڑا (۱) اسم مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا بکنے کی متواتر آواز۔ جیسے کڑا کڑا یا جیس تو تھتے دھان یا بائس۔</p> <p>کڑا کے (۱) اسم مذکر۔ (۱) کڑا کا کی جمع (۲) حوت مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں انف کو یاے مہول سے بدل جاتے ہیں۔</p> <p>کڑا کے کا جاڑا (۱) اسم مذکر۔ سخت جاڑا۔ شدت کا جاڑا۔</p> <p>کڑا کے کا فاقہ (۱) اسم مذکر۔ سخت فاقہ۔</p> <p>کڑا (۱) اسم مذکر۔ (۱) بڑی کڑھائی۔ کڑھاؤ۔ طوا پکانے یا کھوریاں وغیرہ تینے کا بلا ظرف۔ کزخان کلاں۔ (۲) پنجاب) ترطوا۔ موہن بھوک۔</p> <p>دیکھا۔</p> <p>کڑا (۱) اسم مذکر۔ دیکھو کڑا (۱)۔</p> <p>کڑا یا پوجن (۱) اسم مؤنث۔ کڑھائی کی پوجا جو کسی تہوار یا شادی میں اول ہی اقل چڑھانے پر کی جاتی ہے۔</p> <p>کڑا ہی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں کھانا وغیرہ ملتے آہود وہ اوشاتے ہیں۔ کزخان۔ کزخان۔</p> <p>(۲) پنجاب) ترطوا۔ میٹھا۔ کھانا یا شیرینی کی نیاز۔ (۳) کھانا۔ تلی ہوئی چیز۔</p> <p>(۴) ایک قسم کا جازبہ کزخان سے مخلوط مرادلی ہے۔ جیسے آجڑہ بستی پانی۔</p> <p>کڑا ہی باندھنا (۱) فعل متعدی۔ منتر کے نذر سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا۔ جادو سے کڑا ہی کے بچے کی آنچ کو بے اثر کر دینا۔</p> <p>کڑا ہی چڑھانا (۱) فعل متعدی (۱) کسی چیز کے تینے یا جوش دینے کے واسطے کڑا ہی کو چولے پر رکھنا (۲) کھانا کڑا۔ کھانا پکانا۔ کھانا کا سامان کرنا۔</p> <p>کڑا ہی چڑھنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کڑا ہی کا چولے پر رکھنا۔ (۲)</p>	<p>دور جو کئی تھی امیل اس کو ہی لائے رنگیں میری نیت میں لکھی تھی وہی کڑھائی پھر</p> <p>کڑا (۱) صفت۔ (۱) نرم کا نقیض۔ سخت۔ درخت۔ شدید۔</p> <p>(۲) سخت گیر۔ میرح کسور۔ شدید العمل جیسے کڑا ماکم۔ (۳) طاقتور۔</p> <p>مضبوط۔ زور آور۔ کڑا۔ تیز۔ (۴) تند تیز۔ (۵) تند مزاج۔ تیز مزاج۔</p> <p>کڑا۔ بد مزاج۔ زو کھا (۶) کڑا مضبوط۔ مرد صفت۔ پرشوت (۷) تحمل برداشت کنندہ۔ بردبار۔ سہارنے والا۔ جھیلنے والا۔ سختی اٹھانے والا۔</p> <p>رحمت کش۔ (۸) کھنکھن و شوار۔ شکل۔ بھاری جیسے کڑے کوس (۹) ہندو اکرا۔ جھنگا۔ گراں (۱۰) شجاع۔ بہادر۔ سورما (۱۱) اسم مذکر۔ حلقہ آہنی۔</p> <p>قلعہ چوڑی۔ چھلا۔ کڑا۔ جیسے کینوں کا کڑا۔ (۱۲) دست برجن۔</p> <p>غفلان یا برجن۔ مادہ یا پاؤں میں چھنے کے لئے بھونے پانڈی کے حلقے۔</p> <p>(۱۳) کھنکھن۔ لداؤ کی عمارت۔ وہ عمارت جس میں چوٹے۔ تھرا اور اینٹوں کے سوا کچھ بھی کام نہ ہو جیسے گنبد قبر کی چھت۔ طالب کاری۔ (۱۴)</p> <p>ہندی نظم کا بند۔ (۱۵) قبر یا مزار کی ٹاٹ۔</p> <p>قید غم سے بدمردن دی رہائی آپنے جب کڑا کھولا مزار عاشق و گیسر کا</p> <p>کڑا پن (۱) اسم مذکر۔ سختی۔ کڑھائی۔ کڑا پن۔ کڑا پن۔</p> <p>بہادری۔ شجاعت۔ تند۔ تیزی۔ تند مزاجی۔</p> <p>کڑا سما (۱) اسم مذکر۔ (گنبد)۔ (۱) گرائی۔ جھنگا۔ خط کا زمانہ۔ کمال کے دن (۲) تنگ دستی کا زمانہ۔ اٹلاس کے دن۔ بڑا زمانہ۔</p> <p>کڑا کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) سخت کرنا۔ اٹھانا جیسے جسم کڑا کرنا۔</p> <p>(۲) بہادری کرنا۔ بہادری کرنا۔ (۳) مضبوط کرنا۔ محکم کرنا جیسے دل کڑا کرنا۔ چھت کرنا۔ کنا۔ جھنگا (۴) کسا کرنا۔ سختی۔ جھیلنا۔ سختی کی برداشت کرنا۔ کڑا کرنا جیسے جی کڑا کر کے پی بھی جاؤ۔ (۵) بہت جھگانا۔</p> <p>دل کرنا۔</p> <p>کڑا لکھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) لکھنا۔ لداؤ کا مکان۔ بھنگا۔ لداؤ کی چھت ڈانا۔ لداؤ لانا۔</p> <p>کڑا ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) سخت ہونا۔ (۲) کھنکھن۔ دشوار اور مشکل ہونا (۳) گراں ہونا۔ اکرا ہونا۔ جھنگا ہونا۔ جھاد تیز ہونا۔ (۴) تند مزاج ہونا۔</p> <p>سنگدل ہونا۔ بے رحم اور کٹھن ہونا۔</p>

کڑا

پکوان کی تیاری ہونا۔ پکوان ہونا۔ پکوان کا تلا جانا۔ پکوان شروع ہونا جیسے ابراہیم جی چاہتا ہے چھوٹا پڑے کرکھانی چڑھے (چونہیل) (۲-ہندو شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان ہونا۔ پوری پکوری بننا۔

کڑا ہی کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) پکوان ملنا۔ پوریاں پکوریاں اور گلگے وغیرہ ملنا۔ (۲) ہندو کسی دیوی یا دیوتا کی بھیت کا حلو پکانا۔ نیاز کرنا۔

کڑا ہی مروڑنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) حلوائی (کڑا ہی کرنا)۔ کڑا ہی میں ہاتھ ڈالنا (۲) فعل متعدی۔ (۲) اپنی صداقت اور یگانہ گی کا امتحان دینا۔ چلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈالکر دکھانا کہ ہم سچے ہو گئے تو ہاتھ نہیں جلیگا۔

(۱) لکھ زمانے کی بے بنیاد روایتیں ملی آتی ہیں) دیکھو تیل میں ہاتھ ڈالنا)۔ (۲) گڑبڑ (۱) اسم مذکر۔ (۱) شخص جس کی ڈاڑھی گڑبڑی ہو۔ ادھیڑ۔ کٹل۔ مونو۔ چال۔ آمیزہ۔

لوگوں سے لڑنے کے چٹے جوانوں سے تب جہاں
میتھوں سے بڑھے گڑبڑوں سے گڑبڑ لڑے
گڑبڑی ڈاڑھی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو گڑبڑی (۲) وہ ڈاڑھی جس میں سیاہ اور سفید بال ہوں۔ تل چاؤلی ڈاڑھی۔ ریش دو موہ۔
گڑبڑی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) گنوار (دیکھو گڑبڑی یعنی چری)۔
کڑک (۱) اسم مؤنث۔ (۱) بجلی کی آواز۔ شور۔ رعد۔ خروش۔ برق۔ آواز۔
میب وخت۔

کان میں جب مرنے والے کی کڑک جاتی ہے
اب میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے
(۲) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا چٹنے کی آواز۔ (۳) گھوڑے کی سرپ چال۔
پیر رنار۔ (۳) پڑبازی کا وہ ہاتھ جو حرف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں۔ (۴) پنجاب میں بجلی۔ برق۔ گاج جیسے میٹوں کڑک پڑے یعنی تھم پڑ بجلی لگے۔

کڑک بانٹنا (۱) اسم مذکر۔ کڑیل جوان۔ وہ بانٹا جوان جسکی آٹھ سے لوگ ڈھبائیں۔ بانٹا ترچھا جوان۔ گرو۔ پھیلا۔ پھیل چکنا۔
کڑک بجلی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) ڈھسے ورنہ برق۔ وہ بدوق

کڑک

جس کی آواز نہایت میب ہو (۱) کڑک کی آواز والی عورت۔ رعب و اب کی عورت۔

کڑک دوڑنا (۱) فعل لازم۔ (۱) سوٹ جانا۔ پور جانا۔

کڑک (۱) اسم مؤنث۔ (۱) وہ مرغی جو اپنے دینے سے تنگ تھی ہو (۲) (۲) یہ لفظ اس معنی میں فارسی لفظ کڑک سے گزرا ہوا ہے)۔

(۱-۲) خالی۔ تہی۔ کورا۔ صاف۔

کڑک بولنا (۱) فعل لازم۔ (۱) دعوام خالی جانا۔ انہ ہونا۔

کڑک کر بولنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کڑک کی آواز نکالنا۔ میب آواز سے بات کرنا۔ سخت آواز سے بولنا۔ ڈر لونی آواز نکالنا۔

کڑک ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) مرغی کا ہاتھ دینے سے باز رہنا۔

کڑکا (۱) اسم مذکر۔ (۱) کڑکا۔ شور۔ رعد۔ برق۔ آواز۔

نہ بادل لڑیے مری چشم تر سے (۱) کہ اپنا کڑکاشنا کی بجلی (۲) (۲) وہ تعریف کے اشعار یا کتب جو لڑائی کے وقت بھات لوگ دلاؤں کا دل بڑھانے کے واسطے آواز بلند پڑھتے اور لڑنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ رجز۔ وہ آواز جو تعقیب لوگ بادشاہ کی سواری کے آگے آگے لگاتے چلتے یا میدان جنگ میں بہادری کو سناتے ہیں۔

عجب محبوب بانٹو ہے آے باوہاری تو

صدے خندہ گل ہے سواری کا تری کرد کا

(۳) بہادری کا یادگار گیت۔ ساکھ کسی جنگ کا بیان۔ زرد سنا بہادری

کایت۔

جانی شیریں کھڑی اپنی پر زبان شیر پر

یادگار کو کہن کیا خوب کردارہ گیا

کڑکڑاتا جاڑا (۱) اسم مذکر۔ (۱) سخت شدت کا جاڑا نہایت دور کی موی۔

کڑکڑا کے دم مارنا (۱) آواز نکالنا (۲) فعل متعدی۔ (۲) حق کا خندہ

دم لگانا۔ کش لگانا۔ کش کھینچنا۔ حق کا دم مارنا کش لگانا۔

دم میں انداک پر قدم مارا (۱) حق کا کڑکڑا کے دم مارا (۲) (۲) بھٹ

بھٹال آواز ایسی کڑکڑا کرادیاں ساتی

کہ ہوا پر سیر سلنے کا تیری بزم کا جوڑا

کڑکڑاتا (۱) فعل لازم۔ (۱) گمی یا تیل کے گھسانے کی آواز نکالنا۔

گمی کے داغ پھرنے کی آواز نکالنا۔ چنی وغیرہ کے تالے جانے کی آواز

کوک

ہوتا تیل وغیرہ کے کھولنے کی آواز کا ٹکنا۔ (۲- تندی) داغ کرنا۔
گھسارنا۔ خوب پکانا جیسے گھی کو کڑکنا۔

کڑکڑانا (۱) فعل لازم۔ (۱) اٹے دینے کے وقت میں مرغی کا بولنا۔
مرغی کی وہ آواز جو اٹے دینے کے زمانہ میں نکالتی پھرتی ہے۔ اٹھا دیتے
وقت بولنا۔ گرم چیدن۔ (۲) بڑبڑانا ٹھنڈا ہونا۔ بڑبڑانا ٹھنڈا ہونا۔ ہر دو ما
دینا۔ آہ مارنا (۳) صرکنا جلنا۔ رشک کھانا (۴) کھنکھنا۔ بڑا بھلا کھنا۔
جیسے تمہاری باجی اماں کا مزاج مانتی ہو کہ میری نصیحت نصیحت سے کڑکڑاتی
ہی ہو یا دیکھو بھینٹا نہیں کل ہی نہیں (چتر بھٹی)۔

کڑکڑا کر بولنا (۱) فعل لازم۔ مکس سخت چیز کا چبانے وقت آواز دینا۔
کڑکڑا چبانا (۲) فعل تندی۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا کہ جس سے
دانتوں کی آواز نکلے۔

کڑکھٹا (۱) فعل لازم۔ (۱) تڑخنا۔ تڑکھٹنا۔ تڑخنا۔ کسی چیز سے منسل
یا اطمینان وغیرہ کا جا بجا سے شق ہو جانا (۲) موتی گرنا۔ موتی کا ٹوٹ جانا۔
موتی میں درد پڑ جانا۔ موتی میں بال آ جانا۔

کیا کہوں رات کی بات ساتھ میں بیٹھ کے سوئی
کڑک لی موتی کڑک موتی کی گونج کھوئی

(۳) چڑچڑانا

کڑکھٹنا (۱) صفت۔ (۱) تلخ جان بولنا۔ شکر پڑ جان بولنا۔ جیسے کڑکھٹنا کاغذ۔
کڑکھٹنا (۲) فعل لازم۔ (۱) گرنا۔ بھلی کی آواز کا ٹکنا۔ برقی کاغذ
اور رس کا شور کرنا۔ کڑکھٹنا۔

ڈر لگت گری شام گئی ہے دیر پری بادل کوک رہی ہے (گیت)
تھے شب جبرئیل کیا کیا وعدے کہ تڑپا نہیں نالے کر کے (شعور بلی)
(۲) کڑکے کی آواز سے بولنا۔ گھمک کر بولنا چچ کر بولنا (۳) جا بجا کا خوب
زور کے ساتھ آواز دینا۔ زہت کا زور کے ساتھ بھانا۔

کڑکھٹنا (۱) زہت کا بادل کے ساتھ۔ گرنا۔ دھونچکا ڈھونچک کے ساتھ (۲) دھیر
(۳) باناسی) آٹھا۔ کافر ہونا۔ روانہ ہونا جیسے دال سے جو کڑکھا تو
یہاں اگر دم لیا۔

کڑکھٹ (۱) اسم مذکر۔ کڑکھٹنے والا بھٹ۔ نقیب۔ چادش۔ وہ لوگ
جو بادشاہ کی سواری کے آگے آتے یا بوقت جنگ تعویذی اشعار پڑھتے
جاتے ہیں۔ زہت و داستانیں گا کر سناتے والے۔ ساکھانے والے۔

کڑو

کڑکنا (۱) اسم مذکر۔ (۱) کھٹو) وہ شخص جو سخت گوشت کھام اور
نہایت توانا و قوی ہو۔

کڑوا (۱) صفت۔ (۱) تلخ۔ تیز۔ مزہ نیم کے مزے کا جیسے میٹھا میٹھا
بہت بہت کڑوا کڑوا تھو (۲) تیز۔ چہرہ۔ بھلا۔ حلق پکڑنے والا جیسے
کڑوا تھو (۳) کھاری۔ ملنا۔ نمک کے مزے کا۔ کڑوا پانی وغیرہ (۴)
بدمزاج۔ تند مزاج۔ بھلا۔ غصیل جیسے کڑوا کھوڑا۔ کڑوا آدمی (۵) دشت۔
سخت۔ اکثر۔ ترش رو۔ جیسے کڑوے سے ملے میٹھے سے لڑے۔ یعنی
دو جہی مزاج کا آدمی۔ کھانا۔ اہ اکثر آدمی صاف دل ہوتا ہے۔

کڑوا تیل (۱) اسم مذکر۔ روغن تلخ۔ تہے یا سرسوں وغیرہ کا
تیل۔ میٹھے تیل یا تیلوں کے تیل کا تقیض۔

کڑوا دل کرنا (۱) فعل تندی۔ مکسا کرنا۔ سختی بھیلنا۔ دل کو سخت
کرنا۔ ہمت باندھنا۔ سختی کر برداشت کرنا۔ ناگوار بات یا چیز کی برداشت
کرنا جیسے تہہ اور کڑوا دل کر کے پی جاؤ۔

کڑوا زہر (۱) صفت۔ (۱) زہر لال۔ نہایت تلخ۔ نیم سا کڑوا۔ زہر کی
مانند کڑوا۔

اس جگہ زہر کثرت ظاہر کرنے کے واسطے آیا ہے۔ جس طرح کہتے ہیں کہ کھنہ
کر دیا یعنی از حد ادا دیا۔

کڑوا کر لیا (۱) اسم مذکر۔ (۱) معلوم دوم نہایت بدمزاج آدمی۔
کڑوا کر لیا نیم چڑھا (۲) کہوت۔ (۱) ایک تو بدمزاج تھے دوسرے خلاف
طبیعت بات نے آدھی بدمزاجی بڑھادی۔ چڑچڑے کو آدھڑا لیا۔ ایک تو
بہتے دوسرے بڑوں کی صحبت مل گئی۔

کڑوا کھیلنا (۱) صفت۔ (۱) تلخ دانا کو طرح۔ ناقابل برداشت۔
تو جام سے عشق موندنا کھلی جا۔ یہی ایک ہے کھٹو کڑوا کھیلنا (انفا)
کڑوا لگنا (۲) فعل لازم۔ (۱) تلخ معلوم ہونا۔ ذائقہ میں بڑا معلوم
ہونا (۲) ناگوار کرنا۔ بڑا لگنا۔ دھیر معلوم ہونا۔

کڑوا نیم (۱) اسم مذکر۔ (۱) حمام۔ (۱) دیکھو (کڑوا زہر) (۲) نیم
جو نہایت کڑوا اور طبیعت کر کا ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی خیال سے بچے کو
کہتے ہیں کہ تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی۔

کڑوا ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسی چیز کا تلخ اور بدمزہ ہونا۔ (۲)
آزاد ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

کڑو	کڑو
(۱۲) تند تیز تپتی (۳) ناگوار طبع بات + کڑوی بات (۱۰) اسم مؤنث + ناگوار بات - سخن تلخ و ناگوار + کڑوی روٹی یا کھجور (۱۰) اسم مؤنث + (دہندہ) ٹھٹھ کی حاضری جس روز کوئی مریض اس روز کا کھانا - بخشی - ملوے ملک - مرنے کا کھانا + وہ کھانا جو مرنے کے گھر والوں کو اقارب و رشتہ دار کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک اپنے پاس سے ہٹا کر بھیجتے ہیں + (۱۳) کھانڈ کے سداں بھی بستے ہیں + کڑوی نگاہ (۱۰) اسم مؤنث + نگاہ خشم آلود و غلطی کی نظر + کڑوے (۱۰) صفت + (۱) کڑوا کی جمع جیسے کڑے کے کپڑے (۲) حروف مقترہ کے آجائیکہ وہ صورت جس میں الف کو یاے بھول سے بدل دیتے ہیں جیسے کڑوے میچ کا پھل کڑواہی ہوتا ہے - کڑوے منہ میں ہر چیز کڑوی ہی معلوم ہوتی ہے + کڑوے کیلے دن (۱۰) اسم مذکر + (دع) (۱) بڑے بھلے دن - سختی کے دن - مصیبت کے دن - ایام خسرت - نخوس دن + تنگی کا زمانہ - افلاس کے دن + بڑے دن + بیماری کا موسم - وہ دن جن میں کوئی بیماریوں کا زور ہوتا ہے - جیسے اگر وہ اپنے کڑوے کیلے دن تمہارے ہاں کاٹ جاتی تو کیا لڑتا آجاتا + کڑوے کیلے دن ہیں - احتیاط سے کھانا چاہئے -	آج کچھ کڑوا ہوا شیریں سے غمزدہ ہے ستم وہ بھی عیاری اگر ہو کہ کھن سے لگ چلے (۱۳) بگڑنا - بدمزاج ہونا - تندی و درشتی سے پیش آنا - بدمزاجی ظاہر کرنا - کچھ فائق اور بے مروت بننا - وہ بھی کڑوی کھلے پریدگی یا کھلم کھلم سے ہنسنے یا بھڑکنا یا کھنکھنا (۱۴) بھلا ہونا - غصیل ہونا - مزاج کا تیز ہونا جسے کھوٹے کا کڑوا ہونا + کڑوا پن (۱۰) اسم مذکر + تلخی + بدمزاجی - تیزی - تندی + کڑوا نا (۱۰) فعل لازم + (۱) کڑوا ہونا - تلخ ہونا (۲) متعدي + بگڑنا - خفا ہونا - کھنکھنا - بدمزاجی ہونا (۳) آنکھوں کا نیند کے غمار کے باعث کھلنا نیند میں بھڑنا - نیند کے باعث آنکھوں میں غارشت سی معلوم ہونا + { خواب شیریں سے میں آگاہ نہیں ہوں سے آنکھیں کڑوا تی ہیں جب نیند فدا آتی ہے کرواہٹ یا کڑواٹ (۱۰) اسم مؤنث + تلخی + کڑوڑ (۱۰) اسم مذکر + (عوام) سولا کہ + آئینہ خانہ بن گیا دل توڑنا نہ تھا - یعنی اب ایسے جلوہ نمایں کڑوڑ کیہ (مومن) { لاکھوں تین کئے نہیں ضبط گریہ لیک سنئے ہی نام انگھ سے آنسو گرے کڑوڑ (آج کل قصاصے دہلی اول رسے ملو اور دوم شکر بولتے ہیں - اور اہل کھنڈ یا تو دونوں جگہ راتے شکر یا ملو کا استعمال کرتے ہیں - چنانچہ حضرت جلال کھنڈی اپنے آٹا کا شکر کھتے ہیں - فائق ہزار چند ہوں داغوں میں ہو رہا ایسے ہیں میرے طائر جان کے کردہ پر (فائق) اہل دہلی اسے بالکل ناپسند کرتے ہیں + کڑوڑا (۱۰) اسم مذکر - (پورب) وہ شخص جو عاملوں اور محصلوں پر خیانت کی نگہ رانی کے واسطے کوئی حاکم مقرر کرے - افسروں کا افسر - ماکوں کا حاکم - بڑا عمدہ وارث کے ماتحت اور عمدے وارث بھی ہوں - { کڑوڑوں کیوں نہ بیٹھیں بلکہ دل میں رنج کے کھانے کہ در عشق ہے یاں سائو دائر کڑوڑا سا (رہاں کوڑا جوڑا تھوڑا وغیرہ تافہ ہے) + کڑوڑی (۱۰) اسم مؤنث + کڑبی - جواہر یا کھن کی چری - کڑبی - کڑبی کڑوڑی (۱۰) اسم مؤنث + کڑوڑا کی تائیت - (۱) تلخ - میٹھی کا نقیض -

کڑھی	کڑھ
<p>مگر بول چال میں نہیں سنے گئے سناں پنجاب کے لوگ بولتے ہیں کڑھنا چونا (۱) فعل لازم۔ عملین اور آئندہ خاطر ہونا یا کرنا۔ جدائی میں رونا۔</p>	<p>کڑھنا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ (۱) رنجیدہ کرنا۔ ملول کرنا۔ اندوگین کرنا۔ عملین کرنا۔ پنج دینا۔ کلپانا۔ دل دکھانا۔</p>
<p>عمر کوتہ سفر کی ہے مشہور چلنے والے کی عمر ہوسے دراز کڑھنا (۲) فعل لازم۔ (۱) نکلنا۔ باہر آنا (۲) کھینچنا کشید ہونا۔ (۳) زردوزی ہونا کشیدہ کاری ہونا جیسے پھیل پیل بوٹہ وغیرہ کڑھنا۔ (۴) زرد دھو جوش ہونا۔ دود اٹھنا۔</p>	<p>تسے حق میں اچھا نہیں ہے شکر کڑھانا کسی کڑھانا کسیکا (ظفر) مجھے تو تمہاری خوشی چاہئے ہے تمہیں گو ہو منظور میرا کڑھانا (سوز) تمہارے ہاتھ کیا آتا ہے بندے کے کڑھانے سے بھلا حضرت سلامت آج کیا اس سے حاصل ہے</p>
<p>کڑھنا (۵) فعل لازم۔ (۱) نکلنا۔ باہر آنا (۲) کھینچنا کشید ہونا۔ (۳) زردوزی ہونا کشیدہ کاری ہونا جیسے پھیل پیل بوٹہ وغیرہ کڑھنا۔ (۴) زرد دھو جوش ہونا۔ دود اٹھنا۔</p>	<p>(۲) رنج اٹھانا۔ غم اٹھانا۔ کلپنا۔ جو روتا ہوں تو آنسو پونچھ کر مٹا ہے پس مت رو ترادل پاس میرے ہے تو کیوں چوڑا کڑھانا ہے</p>
<p>کچھ چیز کھکر قرض لینا کڑھی (۱) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لاون یا نان خوش کا نام جو بین کو دہی یا چھانچھ میں اٹھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی۔ مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا آہل مشہور ہے۔ کہ ایک ہی آٹا اور دھنہ چلا جاتا ہے۔</p>	<p>(۳) افسوس دلانا۔ سوچ دینا۔ فکر دینا۔ چنتا پیدا کرنا۔ ہر مہینے میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن بارے اب کے تھرے ٹل گئے مہول کے دن</p>
<p>کڑھی (۲) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لاون یا نان خوش کا نام جو بین کو دہی یا چھانچھ میں اٹھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی۔ مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا آہل مشہور ہے۔ کہ ایک ہی آٹا اور دھنہ چلا جاتا ہے۔</p>	<p>(۴) جلانا۔ ناراض کرنا۔ کھانا۔ رنج دیکر جلانا۔ صحبت غیر میں جایا نکرو۔ زرد مندوں کو کڑھا یا نکرو (دلی) حواس جس کے زہر تھے تھے دیکھ کر نگلیں وہ شاد ہوتا ہے کیا کیا میرے کڑھانے سے</p>
<p>کڑھی (۳) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لاون یا نان خوش کا نام جو بین کو دہی یا چھانچھ میں اٹھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی۔ مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا آہل مشہور ہے۔ کہ ایک ہی آٹا اور دھنہ چلا جاتا ہے۔</p>	<p>کڑھا ہوا (۱) صفت۔ (۱) کشیدہ۔ کشیدہ کیا ہوا۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا (۲) اٹھایا ہوا دھو۔ جوش دیا ہوا دھو۔ (۳) کشید کیا ہوا۔ کھینچا ہوا۔ مقرر کیا ہوا۔ جسکے کے وسیلے سے نکالا ہوا۔</p>
<p>کڑھی (۴) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لاون یا نان خوش کا نام جو بین کو دہی یا چھانچھ میں اٹھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی۔ مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا آہل مشہور ہے۔ کہ ایک ہی آٹا اور دھنہ چلا جاتا ہے۔</p>	<p>کڑھنا (۵) فعل لازم۔ (۱) رنجیدہ کرنا۔ ملول کرنا۔ اندوگین ہونا۔ دل دکھنا۔ دوسرے شخص کے واسطے اندوگین ہونا۔ درد آنا۔ رحم آنا۔ تڑس آنا (۲) سوچ کرنا۔ افسوس کرنا۔ پتہ آنا۔ حسرت۔ افسوس ہونا۔ چنتا کرنا۔</p>
<p>کڑھی (۵) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لاون یا نان خوش کا نام جو بین کو دہی یا چھانچھ میں اٹھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی۔ مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا آہل مشہور ہے۔ کہ ایک ہی آٹا اور دھنہ چلا جاتا ہے۔</p>	<p>جی ہی دینے کا نہیں کڑھنا فقط اُس کے دے جانیکی حسرت بھی ہے (۳) رنج کرنا۔ رنج اٹھانا۔ غم کھانا۔</p>
<p>کڑھی (۶) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لاون یا نان خوش کا نام جو بین کو دہی یا چھانچھ میں اٹھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی۔ مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا آہل مشہور ہے۔ کہ ایک ہی آٹا اور دھنہ چلا جاتا ہے۔</p>	<p>بہتری کا شہ نہ دیکھا میری کربانی نجات کڑھتے کڑھتے دل مرا بیمار ایسا پڑ گیا (۴) رحم کھانا۔ دھمندی ظاہر کرنا۔ دلسوزی کرنا۔ ہمدردی کرنا۔ (۵) ایک ہمدنی لغات دے نے اس کے معنی جلانا اور حسد کرنا بھی لکھے ہیں۔</p>
<p>کڑھی (۷) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لاون یا نان خوش کا نام جو بین کو دہی یا چھانچھ میں اٹھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی۔ مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا آہل مشہور ہے۔ کہ ایک ہی آٹا اور دھنہ چلا جاتا ہے۔</p>	<p>چمن کو وہ نگہ مست سے اگر دیکھے شراب ساری شرابوں سے ہو کڑی گل کی پہلے ہی ساغر میں تھے ہم توڑے تو ٹوٹتے اتنے میں ساتی نے دی اُس سے کڑی داؤ بھی</p>
<p>کڑھی (۸) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لاون یا نان خوش کا نام جو بین کو دہی یا چھانچھ میں اٹھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی۔ مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا آہل مشہور ہے۔ کہ ایک ہی آٹا اور دھنہ چلا جاتا ہے۔</p>	<p>کڑھی (۹) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لاون یا نان خوش کا نام جو بین کو دہی یا چھانچھ میں اٹھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی۔ مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا آہل مشہور ہے۔ کہ ایک ہی آٹا اور دھنہ چلا جاتا ہے۔</p>

کڑی	کڑی
<p>کڑی بات (۵) اسم مؤنث :- سخن سخت - کلام زشت - گفتار ناہنجار - نالائتم بات - ناگوار طبع بات - ۵</p>	<p>پہلے ہی جام میں ننوا کچھ نشا آواہ ! دبھڑ دی جیساں سے کڑی تب خبر پڑی</p>
<p>عاشقوں سے ہے کڑی بات اس بُت بے پیر کی کاکل پچاں سے آتی ہے صد از بخیر کی اسے زندہ سینکڑوں تے، اُس کے کلام سخت ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کسی کسی -</p>	<p>(۵) زحمت کش - سختی اٹھانے والی - صعوبت کش - (۶) کٹھن شکل - بھاری - دشوار سخت - دشوار گزار جیسے کڑی منزل - ۵ بیمار کا تھمارے کل دم الٹ گیا تھا کتے میں آج اُس پر پھر شہد دی کڑی ہے</p>
<p>کڑی بولی (۵) اسم مؤنث :- زبان سخت جیسے دہاتیوں کی زبان کڑی جھیلنا (۵) فعل متعدی :- دیکھو (کڑی اٹھانا) ۵</p>	<p>(۵) قرآورد غضبناک - غضب آلود غشنگناک - جیسے کڑی آنکھ (۸-۱۰) اسم مؤنث تیرا دم بشتیر - چوب مقف - بڑگا - گولا - چھلا - چوب راز ہے پھت میں دالتے ہیں - ۵</p>
<p>جھیلے ہیں جو کڑی آپ کے دیوانے لوگ انگی اُن بیڑوں میں اور کڑی منہ کی لگی عشق کے سب کے میں کوشی جھیلی نہ کڑی سر کیا سامنے جو قلعہ فولاد آیا -</p>	<p>قدرت حق سے بے ستوں ہے کھڑی سفیر گدوں میں کمکشاں ہے کڑی (۹) ہریب کا ہر ایک حصہ گنڈھ صاحب کی جرب کا سوال ۱۹۲۵ء پانچ کے - ایر ہوتا ہے کیونکہ جرب ۲۲ گز کی ہوتی ہے (۱۰) حلقہ آہنی - جیسے ہتھ کڑی - ۵</p>
<p>زور و سخت سے جو تڑپا شش بڑا آہن کا دل وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی کڑی چوٹ (۵) اسم مؤنث :- ضرب شدید - صدمہ سخت - ۵ فرہاد ضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم بچ پوچھے تو چوٹ ہیں نے کڑی سہی</p>	<p>موم گل دور ہے اوریاں ابھی سے اے جنوں پاؤں کی زنجیر کی جنوں نے کڑیاں کاٹیاں (۱۱) چاندی یا سونے کا ہار ایک اور تھلا حلقہ جو اکثر ٹوٹے یا زنجیر کے بیچ میں ہوا کرتا ہے (۱۲) سختی - صعوبت - رنج - دکھ - مصیبت - صدمہ سخت - زحمت - کشت - بچتا - کسلا (۱۳) حیرات مثل بکری و بھیڑ کے سینے کی ہڈی (۱۴) ہندی نظم کا بند (۱۵) پنجاب) پاؤں کا ایک زیور - جیسے کڑی +</p>
<p>کڑی دھرتی (۵) اسم مؤنث :- (گنوار) زمین سخت - (۲۰) پنجاب) وہ سر زمین جہاں کے آدمی مضبوط ہوں + بھوت پریت کے رہنے کی زمین + کڑی دھوپ پڑنا (۵) اسم مؤنث :- شدت کی دھوپ پڑنا - تیز دھوپ پڑنا - سخت دھوپ پڑنا - ۵</p>	<p>کڑی اٹھانا (۵) فعل متعدی - سختی جھیلنا - صعوبت کی برداشت کرنا سخت بات سنا - مصیبت جھیلنا - ۵ جب تک کڑی اٹھائی گئی ہم کڑے رہے ایک ایک سخت بات پر برسوں اڑے رہے کڑی اٹھائیں نزاکت شمار شکل ہے بدن تو کیا رہے آئینیں حصار میں روح</p>
<p>کیا لال ہوئی ہیں میری زنجیر کی کڑیاں - پڑتی ہے غضب داوے دشت میں کڑی دھوپ کڑی سننا (۵) فعل متعدی :- سخت بات کہنا - نالائتم بات کہنا - ناگوار طبع سخن زبان پر لانا + کڑی سہنا (۵) فعل متعدی :- دیکھو (کڑی اٹھانا) کڑی کا بولنا (۵) فعل لازم :- چوب مقف کا چٹھایا آواز دینا - جو صاحب خانہ کے واسطے خوش خیال کیا جاتا ہے - اور شکون بد مانا جاتا ہے +</p>	<p>کڑی آنکھ پڑنا (۵) فعل لازم - چشم قرہ یا غضب آلود کا پڑنا - تھک کر نظر پڑنا سودا مری زلف کا اے جان ہے جھگو ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ</p>

کس

کس و تائس (د) اسم مذکر۔ اونے واسطے۔ خاص دعام ہر آدمی۔ لائق و نالائق۔

کس (۵) اسم مذکر۔ (۱) زرد۔ تاب و طاقت۔ بل۔ دم خم۔ سے زخم کھانے پر کمر ہم بھی کسے بیٹھے ہیں۔ جب تلک بازو سے جلا دیں کس باقی ہے۔ (۲) امتحان۔ آزمائش۔ پرکھ۔ چاشنی۔ تائے۔ جیسے سونے کا کس۔ گمی کس سے

زرخا کے بوسے کی ہویں کیا قیمت چاشنی دیکھ لوں کس دیکھ لوں تاوں تو کس (۳) تلوار کی خمیدگی جس سے اس کی خمی معلوم ہوتی ہے۔ تلوار کو موڑ کر آزمائش (۴) مضبوطی۔ استحکام (۵) اصل۔ ذات۔ حقیقت۔ قول۔ جڑ۔ (۶) کسی رنگدار چیز کا حق۔ بھلا بھلا عرق (۷) کساؤ کا مخفف۔ کس بل (۸) اسم مذکر۔ دم خم۔ چم و خم۔ شمشیر۔ تاب و طاقت۔ زور بل۔ تاب و توانائی۔ دم کس سے

چاہتے کس بل بشر میں تیغ جو شہر کا مرد کو حملوں کے آگے قوت بازو نہیں نیم ہسل چھوڑنے سے تجھ کو حاصل کیا ہوا آج وہ کس بل تیرا سے تیغ قاتل کیا ہوا کس دیکھنا (۹) فعل متعدی۔ سونے کو تھانا۔ سونے کو تانا۔ چاشنی دیکھنا۔ کسوٹی پر لگانا و مثال دیکھو کس نمبر۔

کس (د)۔ (بقول بعض مرثی) فرج زن۔ ثقل۔ محنت کی سبب رکاو۔ مقام مخصوص۔

کس مرثی (۱) اسم مؤنث۔ ایک سخت گالی جس کے معنی ہیں۔ قہر۔ چھنال۔ بدکار۔ نالان مرثی۔

کس (۵) کلزہ استقامت۔ ایک کلمہ ہے جو حد و غیرہ کے آگے اچھلنے سے کد امیہ اور استقامت کا کام دیتا ہے۔ کون۔ کدام۔

کس پر مرنے پر آپ پوچھتے ہیں۔ مجھے فکر چاہئے مارا (مومن) کس بات پر بھولا ہے (۵) مبادہ۔ کس گھمنڈ میں ہے کس پر ہارنا ہے۔ کسے خیال نے تجھے خبر کر رکھا ہے۔ کس امید پر بیٹھا ہے۔

کڑی

کڑی کمان (۱) اسم مؤنث۔ کمان سخت جو بہت زبرد سے کھینچی جاتی اور اس کا تیر نہایت دور اور ند سے اڑا ہوا جاتا ہے۔ کڑی کمان کا تیر (۲) صفت۔ اول معلوم دوم نہایت تیز رفتار اور زوردار۔

اگرچہ کیسا ہی ہو گا کڑی کمان کا تیر وہ پیش جاتا کہ آہ دل حریف سے نہیں

چال پیسے کڑی کمان کا تیر دل میں ایسے کے جا کرے کوئی

کڑی کہ بیٹھنا (۵) فعل متعدی۔ کوئی سخت بات زبان سے نکال دینا دل دکھانے والی بات کہنا۔

کوئی کڑی اگر مدح عام نہ دے تو کیا۔ کڑی بیٹھنے پھر ایک کڑی دو کڑی کے بعد

کڑی کشتا (۵) فعل متعدی۔ سخت بات کہنا۔ کلام سخت و درشت زبان پر لانا۔ نالکھم بات سنانا۔

کڑی منزل (۱) اسم مؤنث۔ منزل سخت۔ راہ و شواہد گزار کشتن راستہ۔ راہ صوبت۔

نکھن قدم اسے دل رو دشت میں بھمک زنجیر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے

شوکت ہے سوز عشق کی منزل بڑی کڑی نکھن قدم کو جانے نے التا رہو گیب

آڑیاں (۵) اسم مؤنث۔ کڑی کی جمع۔ چمت کے شیر۔ علیہ۔ کڑیل (۵) اسم مذکر۔ آگ کا بڑا ٹھیکڑا۔ وہ اوپر سے ٹٹا ہوا ٹھیکڑا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں۔

کڑیل جوان (۱) اسم مذکر۔ لہڑکا جوان۔ قد اور جوان۔ گراں ڈیل یا گہرہ جوان۔ تیغ ہوتا جوان ہونا لگتا۔ پہلوان آدمی۔

کس (د) اسم مذکر۔ (۱) مرد۔ آدمی۔ لوگ۔ شخص جیسے تم بھی جیسے کس ہو (۲) کوئی۔ کدام۔

کس نے پرسد کہ بھتی کون ہو (۱) کدات۔ یعنی جب آدمی ڈھائی ہو یا تین ہو یا پانچ ہو۔ انفس ہوتا ہے۔ تو کوئی اس کی بات نہیں پوچھتا۔ کہ تو کون ہے یا کس دے اور یا ق کا ہے۔

کس

مال نہیں مطلق تیرا نہ گور بھی معنی کس بات پر بھولا ہے تو دمعنی
کس باغ کا بھٹوا ہے۔ (د) محاورہ۔ یعنی کچھ مال نہیں محض
کس باغ کی ٹولی ہے اے حقیقت ہے۔ کیا اصل وحقیقت
ہے۔ قابل شمار میں کسی حساب میں نہیں۔ کون پر چھتا ہے جیسے
جب امیدوں کا یہ حال ہو۔ تو ہم کس باغ کی مولی ہیں۔ ۵
اُس چشم سے اور قسے ہوز کس دوسرے دوسرے
کس کیت کا بھٹوا ہے کس باغ کی مولی ہے {
بھٹوا ایک قسم کا ساگ اور مولی یعنی ترب ہے۔ ۵

کس پرتے پر شقا پانی (د) کماوت۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی
فرمائش۔ یعنی کس حوصلے اور امکان پر شیخی مارتے ہو۔ اس مقدار
اور حقیقت پر مغرور۔ ۵

لاس کے ساتھ ایک حصہ پر غرض ہونے کے سبب نہیں لکھا گیا۔ ۵

کس بلا کا ہے؟ (د) محاورہ۔ کس غضب کا ہے؟ کیا سبب ہے؟
دنیات تعریف کے موقع پر بڑے ہیں۔ خواہ وہ تعریف کسی بڑی بات کی ہو۔ خواہ
جہلی کی۔ ۵

کس بلا کو بچھے لگا دیا (د) محاورہ۔ دعو جب کسی مذہبی یا پیشہ
سے پالا پڑتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر آتا ہے۔ یعنی ہم کیسے مذہب میں
پھنس گئے۔ ۵

کس پر بھولے ہو؟ (د) محاورہ۔ یعنی کس بات پر مغرور اور بکبر
ہو۔ اور کونسا وسیلہ یا حمایتی پیدا کیا ہے۔ ۵

تم جو وہ لطف دیا رہو لے ہو اس قدر کس پر بار بھولے ہو (نعیم)
(اصل یہ ہے کہ اپنی اصل اور حقیقت کو جو بھول گئے۔ نہ کونسی بات ہے جس نے
تم کو اس قدر اور ادبے خبر خدا دیا ہے)

کس پورے پر (د) محاورہ۔ (د) یعنی کس توقع۔ کس امید
اور کس دولت کی آمد پر۔ کون سے بھروسے پر۔ ۵

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ شکنا
کس پر ہے؟ یعنی ہے تو تاثیر و مافرض {
کس جہنم کے کالے تل چاہے ہیں؟ (د) محاورہ۔ یعنی

کسے تم نے ہال سیاہ رہنے کی تمہیر کی ہے جو اب تک ایک
بال سفید نہیں۔ یا کس منافق سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اٹھایا

ہے چو فدا تا فرمانی نہیں کرتے؟

کس جلی کا پیسا لکھا یا ہے؟ (د) محاورہ۔ یعنی ایسے سونے جو
ہو گئے۔ یہ کونسی جلی کے آنے کی تاثیر ہے؟

کس حساب میں ہے؟ (د) محاورہ۔ کون پر چھتا ہے؟ کس
گنتی میں ہے؟ (د) اثر حساب سے خارج ہے۔ ۵

بہا پھر ہے ان انگلیں کے آب میں میا
کو تو شیرے یہاں کس حساب میں دیا {
کس خیال میں ہے؟ (د) محاورہ۔ کیوں بے خبر ہے؟ کیا

بے فکر بیٹھا ہے۔ کیا سوچتا ہے؟ کیوں نہیں سمجھتا؟ ۵
ترے فراق میں کچھ کھاکے سر ہو گئیں
تو کس خیال میں ہے تجھ کو کچھ خبر میں ہے {

کس درد کی دوا ہے؟ (د) محاورہ۔ کس کام کا ہے؟ کیا کام
آئیگا؟ تجھ سے کیا امید ہے؟ ۵

میں عشق سے کرتا ہے پر ہینر
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے؟ {

ماشوق کی نہ کھو گئے ابھن۔ پھر یہ کس درد کی دوا میں بال (مطیحا)
کس سے؟ (د) تاج فعل۔ کس شخص سے؟ کون سے آدمی سے؟
از کلام کس؟ ۵

روز آؤ آتا ہے وہ سر تیج ستم سے دوچار
کس سے یہ طرز ستم اس نے آؤ لائی اللہ ! {

کس شمار و قطار یا کس گنتی میں ہے؟ (د) محاورہ۔ یعنی کون
پوچھتا ہے؟ کوئی نہیں جانتا کہ بیچارہ غریب کون ہے۔ کچھ تندر
منزلت نہیں۔ ۵

خدا کے واسطے اے میراں کو تو سہی۔
کہ رسم مرد و قاہمی کچھ اس دیار میں ہے
سولے آپ کے یاں کون پر پڑے عاشق کو
وہ کس فضا میں ہے کس شمار میں ہے {

کس طرح (د) تاج فعل۔ کیسے کیسے طور سے کس جہ سے کس پر
یہ بیدل زندگانی کس طرح کا ٹوں خداوند! {
تو مجھ کو اور دل دے کہ تیرا نام دانا ہے {

(مطیحا)

(مطیحا)

(مطیحا)

کس

کس طرح کا (۱) صفت (۲) کیسا۔ کس قسم کا (۳) کس وضع کا کہ کس رنگ ڈھنگ کا (۴) کس مرتبہ اور کس مقدرت کا کہ کس درجہ کا +

کس قدر (۱)۔ (۲) کھٹا استفہام یا استفہام مقداری بدگنتا۔ کس انداز سے۔ کس وزن اور تعداد کے موافق (۳) صفت ۱۔ نہایت۔ از حد بے انتہا۔ بدرجہ غایت۔ حد سے زیادہ۔ کہاں تک۔ کس حد کا۔

کس درجہ کا۔

جس کا ہے مرے قصور سے کہ کس قدر بدگمان ہے کافر (تسلی)

کس قطار میں ہے (۱) محاورہ ۱۔ یعنی کس شمار میں ہے کچھ قدر و منزلت اور توقیر و عزت نہیں رکھتا۔ کون پہچانتا ہے۔ کوئی نہیں پہچانتا۔

میں کس قطار میں ہوں جاں مجھے سینکڑوں
مر مر گئے اذیت بزنجیر کھینچ کر
گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہوئی کھڑی
تومیر کس شمار میں ہے کس قطار میں
برنگ بیضہ نوروز توڑے دل اُس نے
ہزاروں ایک ہمارے کس قطار میں دل

کس کا (۱) استفہام (۲) کس شخص کا۔ کونے آدمی کا۔ (۳) کونے شخص کا پیشا ہے؟ جیسے تو کس کا ہے؟

کس کا سر لائیں یا لاؤں (۱) محاورہ ۱۔ یعنی ہم اس بار گراں کے متحمل نہیں ہیں۔ کس شخص کی مدد چاہیں۔ جو یہ کام کرے کہ کس کے سہے کاموں۔

ہم کو تکلیف نہ دو شیخ می عتاسکی۔
لاؤں سر کس کا کوئی ہم سے یہ بار اٹھتا ہے
کس کا سر لاؤں جو تمہارے ساتھ کہاؤں +

کس کام کو نکلا تھا کیا کر آیا؟ (۱) محاورہ ۱۔ جب غفلت یا بیخودی کے سبب اپنے اصل مقصود کو بھول کر آدمی دوسرا کام کر بیٹھتا ہے تو افسوس کے ساتھ یہ کلمہ زبان پر آتا ہے + (شعر مرزا اشرف بیگ خانقاہ اشرف جو طوطی شہر قی کا ایک فاضل باہل نوجوان اور ثلث لغات کا گرا دوست اور صمیم رفیق تھا کہ اس کا حقیقی بھائی تھا تین برس پہلے کہ داغ مفارقت دیکر مدحاً۔ خدا تعالیٰ

کس

ایسا صالح اور نیک سب کو کرے اور اسے ذوق رحمت فرمائے۔ تین۔
نظام دوست تو ہو غیر کے در پر آیا + ہائے کس کام کو نکلا تھا میں کیا کر آیا (اشرف)
کس کام کی پائیں کام کا (۱) محاورہ ۱۔ کس مطلب کا کس غرض کا۔ نکلتا۔ بجکتی۔ بے سود۔

مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظار
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں
کس کا موت ہے (۱) محاورہ ۱۔ کس کا پیشاب ہے۔ کس کا نطفہ ہے
کس کی اولاد ہے۔ کس کا بیٹا ہے۔ کس کا چند ہے؟

کس کس (۱)۔ (۲) کلمہ بھی افراد تاکید کے اظہار اور کبھی عقل کی میرانی بین سرگردانی اور کبھی کوئی بات بن نہ آنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ مثلاً کس کس کام کو کر رہا۔ اس کی خاطر کس کس کام نہ نہیں دیکھا۔ کس کس ظلم کو نہیں سمجھا وغیرہ وغیرہ +

کس کس دکھ کو جھیلا ہے (۱) محاورہ ۱۔ یعنی طرح طرح کے درد و غم اٹھائے اور بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کی ہیں۔ کون کون سی تکلیف نہیں اٹھائی۔

اُدھر ہے نوک پہلی میں اُدھر ہے بے کلی مجھ کو
زناختی تیرے کارن میں کس کس دکھ کو جھیلا ہے
کس کس دکھ کو روٹیں (۱) محاورہ ۱۔ کون کون سی مصیبت بیان کریں۔ کون کون سی تکلیف کو زبان پر لائیں +
کس کو (۱) استفہام ۱۔ کس شخص کو۔ کونے آدمی کو کہے +

کس کھیت کا بھوایا مولیٰ ہے (۱) محاورہ ۱۔ دیکھو کس باغ کی بولی ہے +
کس کی بکری کون ڈالے گھاٹیں (۱) کہناوت ۱۔ (۲) یعنی اپنی چیز کی ہر ایک رکھوال خوب کرتا ہے۔ دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا +

کس کی ماں کو ماں کہتی (۱) محاورہ ۱۔ (۲) جب کسی سبب سے کوئی ایسی بات پیش آجاتی ہے کہ جس سے اپنے بچے یا عزیز کی ہلاکت مقصود ہو تو اس موقع پر بولتے ہیں کہ ابھی وہ مر جاتا تو ہم کے اچھا درد مند بنا کر یہ مصیبت بیان کرتے۔ مثلاً اگر شہر بے طور میرے بچے کے نگ جاتی۔ اور ایسے دیسے کچھ ہو جاتی۔ تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہتی (دیکھو سہیلی) +

کس

(۱) اصل میں یہ محاورہ ماں کے حق میں بنایا گیا تھا۔ یعنی اگر ہماری ماں مرجاتی۔ تو ہم کس کی ماں کو اپنی ماں بناتے۔ مگر رفتہ رفتہ عام اور بچوں کے لئے مخصوص ہو گیا۔

کس گنتی میں ہے (۲) محاورہ۔ دیکھو (کس شمار میں ہے)۔

میں ہوں کس گنتی میں ازیک تا ہزار
گائیاں اس کی تو عالم کھا گیا
کس کوٹھے پر بچھولی ہے (۳) محاورہ۔ (بازاری۔ غ۔ طنزاً)
یعنی کس یار و آشنائی حمایت پر سفر و دستگیر ہو گئی ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی۔

کس لئے یا کس واسطے؟ (۴) تابع فعل۔ کیوں۔ چرا۔ کس سبب سے۔

کس مرض کی دوا ہے؟ (۵) محاورہ۔ کس کام کا ہے۔
کس مرض کی دوا ہو؟ (۶) محض نکتہ اور بے فائدہ ہے۔ کیا کام آئیگا؟ تمہاری ملاقات سے کیا فائدہ ہے۔ تمہارے ساتھ ربط ضبط رکھنے سے کیا حاصل ہے۔

درد ہے اس بات کا ہم کس مرض کے ہیں دوا
سوچتے ہیں دل میں صاف ہم ہی اکثر پڑے
نہیں دیتے اگر ہم کو شفا لب + کو پھر کس مرض کی ہیں دوا لب (ایسر)
نہ دیا ہو نہ لب جاں بخشش + کس مرض کی ہو تم دوا صاحب (صابر)

کس مرض کی ہیں دوا یہ لب جاں بخشش ترے
جاں بلب میں ترے آزار محبت والے

زمانے میں جتنے قلمی اور نفسی ہیں
کمانی سے اپنی وہ سب بہرہ ور ہیں
گوئیے امیروں کے نور نظر ہیں
ڈٹالی بھی لے آئے کچھ ناگ کریں
مگر اس تپ دق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں

کس منہ سے (۷) تابع فعل۔ (۸) کون سی زبان سے۔ کون سی بات سے جیسے تمہاری عنایت کا شکر کس منہ سے کروں۔

کس

کس منہ سے کہتی ہے کہیں ہوں آشنا گل
بلبل زبان سے یہ بھی نہ نکلا کہ باے گل
(۹) کس دلیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس ثبوت پر۔

سودا قمار عشق میں شیریں سے کو کہن۔
بازمی اگرچہ پاز سکا سر تو کھوسکا۔

کس منہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقا باز
اے رو سیاہ تجھے تو یہ بھی نہ ہوسکا

تیری صورت کو کون تصویر سا کس منہ سے میں
ہیں کہاں یہ گریباں یہ شویباں تصویر میں

ہم زندہ کیوں رہے نہ وہ ہم سے اگر ملے
کس منہ سے ہم کہیں کہ نہ وہ عمر بھر ملے

(۱۰) کیا منہ لے کر۔ کیا ناگ لے کر۔ کس عزت پر۔ کس خوبی پر۔
کون سی بات پر۔ کس غمی یا جوہر سے۔ کون سے ہنر پر۔

ہاتھ بسم سے کرے گیتیر اسو ٹکڑے جبکہ
غیر تو کس منہ سے ہستا اس لب خداں ہے

(۱۱) کون سے دل سے۔ کس حوصلہ اور کس جرأت سے۔ کس وثوق سے۔ استادی حافظ قطب الدین صاحب شیر

دہلوی۔

ارشاد مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجائے
کس منہ سے یہ فرماتے جو چاہا نگرینے

نہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ
چاند کس منہ سے ترے منہ کے برابر ہوگا

کس منہ سے کوسوں (۱۲) (دع) کا متغیر۔ کون سی زبان
دعاے بد دوں۔ کیا کہہ کر کوں۔ یعنی اس کے واسطے کون سی

بڑی سے بڑی زبان لاؤں۔

کیا خف کر دیا جانی کو + کوسوں کس منہ سے زندگانی کو (دیر سوزا)
کس لئے (۱۳) کس شخص نے۔ کون سے آدمی نے +

کس نیند سوتا ہے یا سو رہا ہے؟ (۱۴) محاورہ۔ یعنی کیا
بے خبر ہو رہا ہے۔ فراخواب غفلت سے بیدار ہو شایا ہو کر
چشم عبرت کھول۔ ہوش پکڑ۔ چیت۔ جاگ۔ کس بے خبری میں

کسا

کسن

پڑا ہے۔

{ آئی سفیدی عمر کیوں غفلت میں کھتا ہے
کہ اٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے
تعب بے نہیں درپے جو ہوتا
یہ دشمن ہے پڑا کس نیند سوتا
اٹھ کیوں بیدار ہو کس نیند سوتا ہے نصیر
ہے سفر درپیش غافل منکر زاد راہ کر
سورما منزل دنیا میں ہے غافل کس نیند
آفتیں سر پہ سافر کے بہت لائے ہے خواب

کس نیند سویا ہے ۹ (۵) محاورہ ۱۰۔ کیسا بے خبر ہے۔ کیسا
غافل ہے۔

{ بیداری کیسی اُس نے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند اے خامری تقدیر سوئی ہے
کس وقت (۱) تابع فعل ۱۰۔ کون سے وقت۔ کس گھڑی۔ کب۔
کسا (۲) صفت ۱۰۔ (۱) کھٹچا ہوا۔ اڑھا ہوا۔ وزن میں کم۔ جیسے کسا
مت تولو۔ دوسرے کا ہے (۲) تنا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ۔
کسا ہوا (۳) صفت ۱۰۔ کھٹچا ہوا۔ کم تلا ہوا۔ تنا ہوا۔ چست۔ تنگ۔
جیسے کسا ہوا بدن کسی ہونی پوشاک۔
کیسا کیا (۴) صفت ۱۰۔ کھٹچا کھٹچا۔ کیل کانٹے سے درست۔
تیار۔ آراستہ۔ پیراستہ۔ کر بند۔ کمر بستہ۔ مستعد۔ چار جامہ پڑا ہوا۔
کاٹھی کھار کھایا۔ بندھا۔ بندھایا۔

کستا (۵) اسم مذکر ۱۰۔ کدال۔ پھاوڑا۔ پھرسا (دورب)۔ (۲) رستا کا
مترادف جیسے رستا کستا۔

کستا (۶) اسم مذکر ۱۰۔ (۱) لیکر کی چھال جس سے چوڑا وغیرہ جھٹے ہیں
(۲) وہ مشراب جو لیکر کی چھال سے بنائی جاتی ہے۔ ٹھڑا۔

کستا جانا (۷) فعل لازم ۱۰۔ (دکھنؤ) دکھو (کیسا جانا)۔
کساؤ (۸) اسم مؤنث ۱۰۔ تار واتی متاع۔ بے رواجی اشیاء۔

عدم خریداری اشیاء۔ جنس کا نہ بکنا۔
کسا دبا زاری (۹) اسم مؤنث ۱۰۔ بے رواجی۔ عدم خریداری
یکری کا دہونا۔ بازار کا مندا ہونا۔

کسارچی (۱) اسم مؤنث ۱۰۔ (دورب) ایک قسم کی دال جو اہم کی دال
سے مشابہ ہے۔

کسالا (۲) اسم مذکر ۱۰۔ (۱) تکلیف۔ کشت۔ دکھ۔ درد۔ پڑا۔ پڑو۔
محنت۔ مشقت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت کشی۔ تکلیف کی برداشت
جیسے ذرا سی دیر کا کسالا ہے۔

{ اک پیٹ رہے ہم کو سو خطرے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا
مر گئے تیغ نگاہ یا سے جھگڑا سٹا
چین برسوں کا ہوا دم بھر کسالا ہو گیا
(۲) مصیبت۔ پتلا۔ پت۔ (۳) کس۔ سستی۔ کاہلی۔

{ بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد و مری خاک
دم کی ناکل گیا کہ کسالا ناکل گیا
(۱) اول اور دوم معنی میں اس لفظ کا مادہ کس اور سوم میں جو خاص ناکستو میں بولا جاتا
ہے کسالت معلوم ہوتا ہے۔

کسالا کھینچنا (۲) فعل متعدی ۱۰۔ تکلیف اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔
محنت کی برداشت کرنا۔ زحمت کشی کرنا۔
دل پہنچا بلاکت کو نہ کھینچ کسالا
لے یا مرے سلمہ اللہ تعالیٰ

کسالت (۳) اسم مؤنث ۱۰۔ سستی۔ کاہلی۔ آگسی۔
کسان (۴) اسم مذکر ۱۰۔ کاشتکار۔ کشاوڑ۔ کھیتی باڑی کرنے والا۔
جوتا۔ بویا۔ مزارع۔ فلاح۔

کسانا (۵) فعل متعدی ۱۰۔ (دورب) امتحان کرنا۔ آزمائش کرنا۔
پرکھوانا۔ چھوانا۔ کسوٹی پر لگوانا (۲) تنوانا۔ کچوانا۔ (۳) تلوار کو موڑ کر
آزمائش کرنا (۴) شیروں کو لڑانے کے واسطے باہم کشتی کرنا دیکھنا۔
(۵) مشکل اور دشوار کاموں میں آدمی کا امتحان کرنا۔ (۶)
دیکھو (کیسا)۔

کساؤ (۷) اسم مذکر ۱۰۔ (۱) تناؤ۔ کھاوٹ (۲) کیلا پن۔ عضویت۔
زحمت۔ بد مزگی۔ تانے پائیل کے برتن میں جو ترش چیز کے رکھنے سے
ایک کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اُسے بھی کساؤ کہتے ہیں۔

کساوٹ (۸) اسم مؤنث ۱۰۔ تناؤ۔ بناوٹ۔ کھاوٹ۔ جستی بنگی ہے

کتاب

کرتی جالی کی پڑا کسر دو پڑا چھٹا
تسریا جامہ اور انکیا کی کساوٹ خاصی

تفاتی کساوٹ ہی کا نول ہے +

کسب (ع) اسم مذکر - (۱) جاصل کرنا پیدا کرنا - کمانا (مجازاً)
پیشہ - حرفہ - کام - دھندا - آدم - (۲) مجازاً بمنز - کتب - فن -
گن - (۳-۱) وہ کائی جو عورت بدکاری سے حاصل کرے +

کسب کرنا یا کمانا (و) فعل متعدی - قبضہ کرنے سے روزی حاصل
کرنا - بدکاری سے لگا کرنا - پیشہ کرنا - کھیلے پر بٹھنا +

کسبت (و) اسم مؤنث - (۱) نائی کی پیٹھی - وہ مینی دار چٹے
کافانہ جس میں نائی اپنے اوزار یعنی ترے - قینچی - کنگھا - ٹہنا
وغیرہ رکھتے ہیں + خراج کی قبلی ۲۰۰ چٹے کا ٹکڑا جو سقے اکثر
اپنے بائیں چتر پر اس کی حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں +

(یہ لفظ عربی کسوت بمعنی لباس و پوشاک سے بنا ہوا ہے - چونکہ یہی اوزاروں کا
غلاف ہے - اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

کسبت نامہ (و) اسم مذکر - وہ کتاب جس میں جزاوں
اور جواہر کا تاریخی حال یا ان کے پیشہ کا احوال درج ہوتا ہے +
سقوں کے پاس بھی اس قسم کی کتاب ہوتی ہے +

کسبی (ع و ف) اسم مؤنث - (۱) پیشہ ور - پھر والا - دستکار - کاریگر
(۲) وہ بات جو محنت یا ریاضت و مشق سے حاصل ہوتی ہو - اپنی
کوشش سے حاصل کیا ہوا کمال - وہی کافقیض ۲۰ - و - اسم
مؤنث (فاحشہ بازار) حورت - بطحی - پیشہ کرنے والی - کوٹھے
پر بیٹھنے والی - موٹھے والی - ۱ - جیریا - میوا - قعبہ - مالزاری -
روسی - لولی +

کستورا (ع) اسم مذکر - (۱) اسم کا جن کی نالت سے
مشک ناف نکلتا ہے - (۲) ایک قسم کی مچھلی جس کے سینک ہوتے
ہیں + صدف - سیپی - (۳) ایک قسم کے سیاہ پرند کا نام جو نہایت
خوش آواز ہوتا اور اسی وجہ سے اسے اکثر لوگ پالتے ہیں + (۴)

(ابابیل کا عاب جو جزیرہ پرٹ پلیس ایک پہاڑ کی پٹی سے ٹکرا جاتا ہے اور
وہ نہایت مغوی باہ ہوتا ہے - پہلے اس کا طیکہ پانچ - دس سالہ تھا - اب پچاس
سالہ ہوا سالانہ ہو گیا ہے - اسے دھ میں ٹھکانا شروع کرتے اور ایک ماہ کو جایک

کسر

روپیہ کا تاج ہے چار روز تک پڑتے ہیں - اس سے آدمی نہایت توانا ہوتا ہے - توان
انگریزوں جا کر رہتے اور توانا ہو کر آتے ہیں +

کستوری (ع) اسم مؤنث - (۱) مشک - وہ خوشبودار خون جو ایک
قسم کے ہرن کی نالت سے نکلتا ہے - مرگ مدھ - مرگ - نازد مشک -

کستر (ع) اسم مؤنث - (۱) شکستگی + ٹوٹ پھوٹ - جھج + ٹکڑا -
حصہ - ٹکڑا ہوا - جزو - (۲) صرف و نحو - زیر کی حرکت - کسر (۳) حساب

اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے - مجمع مدد کا کوئی سا ٹکڑا یا جزو - یمن -
(۴) - (۱) - (۲) - (۳) نقص میں آئے - آج کی کسری - فقط دم کی

کسری (ع) اسم مؤنث - (۱) - (۲) - (۳) - (۴) - (۵) - (۶) - (۷) - (۸) - (۹) - (۱۰) - (۱۱) - (۱۲) - (۱۳) - (۱۴) - (۱۵) - (۱۶) - (۱۷) - (۱۸) - (۱۹) - (۲۰) - (۲۱) - (۲۲) - (۲۳) - (۲۴) - (۲۵) - (۲۶) - (۲۷) - (۲۸) - (۲۹) - (۳۰) - (۳۱) - (۳۲) - (۳۳) - (۳۴) - (۳۵) - (۳۶) - (۳۷) - (۳۸) - (۳۹) - (۴۰) - (۴۱) - (۴۲) - (۴۳) - (۴۴) - (۴۵) - (۴۶) - (۴۷) - (۴۸) - (۴۹) - (۵۰) - (۵۱) - (۵۲) - (۵۳) - (۵۴) - (۵۵) - (۵۶) - (۵۷) - (۵۸) - (۵۹) - (۶۰) - (۶۱) - (۶۲) - (۶۳) - (۶۴) - (۶۵) - (۶۶) - (۶۷) - (۶۸) - (۶۹) - (۷۰) - (۷۱) - (۷۲) - (۷۳) - (۷۴) - (۷۵) - (۷۶) - (۷۷) - (۷۸) - (۷۹) - (۸۰) - (۸۱) - (۸۲) - (۸۳) - (۸۴) - (۸۵) - (۸۶) - (۸۷) - (۸۸) - (۸۹) - (۹۰) - (۹۱) - (۹۲) - (۹۳) - (۹۴) - (۹۵) - (۹۶) - (۹۷) - (۹۸) - (۹۹) - (۱۰۰) - (۱۰۱) - (۱۰۲) - (۱۰۳) - (۱۰۴) - (۱۰۵) - (۱۰۶) - (۱۰۷) - (۱۰۸) - (۱۰۹) - (۱۱۰) - (۱۱۱) - (۱۱۲) - (۱۱۳) - (۱۱۴) - (۱۱۵) - (۱۱۶) - (۱۱۷) - (۱۱۸) - (۱۱۹) - (۱۲۰) - (۱۲۱) - (۱۲۲) - (۱۲۳) - (۱۲۴) - (۱۲۵) - (۱۲۶) - (۱۲۷) - (۱۲۸) - (۱۲۹) - (۱۳۰) - (۱۳۱) - (۱۳۲) - (۱۳۳) - (۱۳۴) - (۱۳۵) - (۱۳۶) - (۱۳۷) - (۱۳۸) - (۱۳۹) - (۱۴۰) - (۱۴۱) - (۱۴۲) - (۱۴۳) - (۱۴۴) - (۱۴۵) - (۱۴۶) - (۱۴۷) - (۱۴۸) - (۱۴۹) - (۱۵۰) - (۱۵۱) - (۱۵۲) - (۱۵۳) - (۱۵۴) - (۱۵۵) - (۱۵۶) - (۱۵۷) - (۱۵۸) - (۱۵۹) - (۱۶۰) - (۱۶۱) - (۱۶۲) - (۱۶۳) - (۱۶۴) - (۱۶۵) - (۱۶۶) - (۱۶۷) - (۱۶۸) - (۱۶۹) - (۱۷۰) - (۱۷۱) - (۱۷۲) - (۱۷۳) - (۱۷۴) - (۱۷۵) - (۱۷۶) - (۱۷۷) - (۱۷۸) - (۱۷۹) - (۱۸۰) - (۱۸۱) - (۱۸۲) - (۱۸۳) - (۱۸۴) - (۱۸۵) - (۱۸۶) - (۱۸۷) - (۱۸۸) - (۱۸۹) - (۱۹۰) - (۱۹۱) - (۱۹۲) - (۱۹۳) - (۱۹۴) - (۱۹۵) - (۱۹۶) - (۱۹۷) - (۱۹۸) - (۱۹۹) - (۲۰۰) - (۲۰۱) - (۲۰۲) - (۲۰۳) - (۲۰۴) - (۲۰۵) - (۲۰۶) - (۲۰۷) - (۲۰۸) - (۲۰۹) - (۲۱۰) - (۲۱۱) - (۲۱۲) - (۲۱۳) - (۲۱۴) - (۲۱۵) - (۲۱۶) - (۲۱۷) - (۲۱۸) - (۲۱۹) - (۲۲۰) - (۲۲۱) - (۲۲۲) - (۲۲۳) - (۲۲۴) - (۲۲۵) - (۲۲۶) - (۲۲۷) - (۲۲۸) - (۲۲۹) - (۲۳۰) - (۲۳۱) - (۲۳۲) - (۲۳۳) - (۲۳۴) - (۲۳۵) - (۲۳۶) - (۲۳۷) - (۲۳۸) - (۲۳۹) - (۲۴۰) - (۲۴۱) - (۲۴۲) - (۲۴۳) - (۲۴۴) - (۲۴۵) - (۲۴۶) - (۲۴۷) - (۲۴۸) - (۲۴۹) - (۲۵۰) - (۲۵۱) - (۲۵۲) - (۲۵۳) - (۲۵۴) - (۲۵۵) - (۲۵۶) - (۲۵۷) - (۲۵۸) - (۲۵۹) - (۲۶۰) - (۲۶۱) - (۲۶۲) - (۲۶۳) - (۲۶۴) - (۲۶۵) - (۲۶۶) - (۲۶۷) - (۲۶۸) - (۲۶۹) - (۲۷۰) - (۲۷۱) - (۲۷۲) - (۲۷۳) - (۲۷۴) - (۲۷۵) - (۲۷۶) - (۲۷۷) - (۲۷۸) - (۲۷۹) - (۲۸۰) - (۲۸۱) - (۲۸۲) - (۲۸۳) - (۲۸۴) - (۲۸۵) - (۲۸۶) - (۲۸۷) - (۲۸۸) - (۲۸۹) - (۲۹۰) - (۲۹۱) - (۲۹۲) - (۲۹۳) - (۲۹۴) - (۲۹۵) - (۲۹۶) - (۲۹۷) - (۲۹۸) - (۲۹۹) - (۳۰۰) - (۳۰۱) - (۳۰۲) - (۳۰۳) - (۳۰۴) - (۳۰۵) - (۳۰۶) - (۳۰۷) - (۳۰۸) - (۳۰۹) - (۳۱۰) - (۳۱۱) - (۳۱۲) - (۳۱۳) - (۳۱۴) - (۳۱۵) - (۳۱۶) - (۳۱۷) - (۳۱۸) - (۳۱۹) - (۳۲۰) - (۳۲۱) - (۳۲۲) - (۳۲۳) - (۳۲۴) - (۳۲۵) - (۳۲۶) - (۳۲۷) - (۳۲۸) - (۳۲۹) - (۳۳۰) - (۳۳۱) - (۳۳۲) - (۳۳۳) - (۳۳۴) - (۳۳۵) - (۳۳۶) - (۳۳۷) - (۳۳۸) - (۳۳۹) - (۳۴۰) - (۳۴۱) - (۳۴۲) - (۳۴۳) - (۳۴۴) - (۳۴۵) - (۳۴۶) - (۳۴۷) - (۳۴۸) - (۳۴۹) - (۳۵۰) - (۳۵۱) - (۳۵۲) - (۳۵۳) - (۳۵۴) - (۳۵۵) - (۳۵۶) - (۳۵۷) - (۳۵۸) - (۳۵۹) - (۳۶۰) - (۳۶۱) - (۳۶۲) - (۳۶۳) - (۳۶۴) - (۳۶۵) - (۳۶۶) - (۳۶۷) - (۳۶۸) - (۳۶۹) - (۳۷۰) - (۳۷۱) - (۳۷۲) - (۳۷۳) - (۳۷۴) - (۳۷۵) - (۳۷۶) - (۳۷۷) - (۳۷۸) - (۳۷۹) - (۳۸۰) - (۳۸۱) - (۳۸۲) - (۳۸۳) - (۳۸۴) - (۳۸۵) - (۳۸۶) - (۳۸۷) - (۳۸۸) - (۳۸۹) - (۳۹۰) - (۳۹۱) - (۳۹۲) - (۳۹۳) - (۳۹۴) - (۳۹۵) - (۳۹۶) - (۳۹۷) - (۳۹۸) - (۳۹۹) - (۴۰۰) - (۴۰۱) - (۴۰۲) - (۴۰۳) - (۴۰۴) - (۴۰۵) - (۴۰۶) - (۴۰۷) - (۴۰۸) - (۴۰۹) - (۴۱۰) - (۴۱۱) - (۴۱۲) - (۴۱۳) - (۴۱۴) - (۴۱۵) - (۴۱۶) - (۴۱۷) - (۴۱۸) - (۴۱۹) - (۴۲۰) - (۴۲۱) - (۴۲۲) - (۴۲۳) - (۴۲۴) - (۴۲۵) - (۴۲۶) - (۴۲۷) - (۴۲۸) - (۴۲۹) - (۴۳۰) - (۴۳۱) - (۴۳۲) - (۴۳۳) - (۴۳۴) - (۴۳۵) - (۴۳۶) - (۴۳۷) - (۴۳۸) - (۴۳۹) - (۴۴۰) - (۴۴۱) - (۴۴۲) - (۴۴۳) - (۴۴۴) - (۴۴۵) - (۴۴۶) - (۴۴۷) - (۴۴۸) - (۴۴۹) - (۴۵۰) - (۴۵۱) - (۴۵۲) - (۴۵۳) - (۴۵۴) - (۴۵۵) - (۴۵۶) - (۴۵۷) - (۴۵۸) - (۴۵۹) - (۴۶۰) - (۴۶۱) - (۴۶۲) - (۴۶۳) - (۴۶۴) - (۴۶۵) - (۴۶۶) - (۴۶۷) - (۴۶۸) - (۴۶۹) - (۴۷۰) - (۴۷۱) - (۴۷۲) - (۴۷۳) - (۴۷۴) - (۴۷۵) - (۴۷۶) - (۴۷۷) - (۴۷۸) - (۴۷۹) - (۴۸۰) - (۴۸۱) - (۴۸۲) - (۴۸۳) - (۴۸۴) - (۴۸۵) - (۴۸۶) - (۴۸۷) - (۴۸۸) - (۴۸۹) - (۴۹۰) - (۴۹۱) - (۴۹۲) - (۴۹۳) - (۴۹۴) - (۴۹۵) - (۴۹۶) - (۴۹۷) - (۴۹۸) - (۴۹۹) - (۵۰۰) - (۵۰۱) - (۵۰۲) - (۵۰۳) - (۵۰۴) - (۵۰۵) - (۵۰۶) - (۵۰۷) - (۵۰۸) - (۵۰۹) - (۵۱۰) - (۵۱۱) - (۵۱۲) - (۵۱۳) - (۵۱۴) - (۵۱۵) - (۵۱۶) - (۵۱۷) - (۵۱۸) - (۵۱۹) - (۵۲۰) - (۵۲۱) - (۵۲۲) - (۵۲۳) - (۵۲۴) - (۵۲۵) - (۵۲۶) - (۵۲۷) - (۵۲۸) - (۵۲۹) - (۵۳۰) - (۵۳۱) - (۵۳۲) - (۵۳۳) - (۵۳۴) - (۵۳۵) - (۵۳۶) - (۵۳۷) - (۵۳۸) - (۵۳۹) - (۵۴۰) - (۵۴۱) - (۵۴۲) - (۵۴۳) - (۵۴۴) - (۵۴۵) - (۵۴۶) - (۵۴۷) - (۵۴۸) - (۵۴۹) - (۵۵۰) - (۵۵۱) - (۵۵۲) - (۵۵۳) - (۵۵۴) - (۵۵۵) - (۵۵۶) - (۵۵۷) - (۵۵۸) - (۵۵۹) - (۵۶۰) - (۵۶۱) - (۵۶۲) - (۵۶۳) - (۵۶۴) - (۵۶۵) - (۵۶۶) - (۵۶۷) - (۵۶۸) - (۵۶۹) - (۵۷۰) - (۵۷۱) - (۵۷۲) - (۵۷۳) - (۵۷۴) - (۵۷۵) - (۵۷۶) - (۵۷۷) - (۵۷۸) - (۵۷۹) - (۵۸۰) - (۵۸۱) - (۵۸۲) - (۵۸۳) - (۵۸۴) - (۵۸۵) - (۵۸۶) - (۵۸۷) - (۵۸۸) - (۵۸۹) - (۵۹۰) - (۵۹۱) - (۵۹۲) - (۵۹۳) - (۵۹۴) - (۵۹۵) - (۵۹۶) - (۵۹۷) - (۵۹۸) - (۵۹۹) - (۶۰۰) - (۶۰۱) - (۶۰۲) - (۶۰۳) - (۶۰۴) - (۶۰۵) - (۶۰۶) - (۶۰۷) - (۶۰۸) - (۶۰۹) - (۶۱۰) - (۶۱۱) - (۶۱۲) - (۶۱۳) - (۶۱۴) - (۶۱۵) - (۶۱۶) - (۶۱۷) - (۶۱۸) - (۶۱۹) - (۶۲۰) - (۶۲۱) - (۶۲۲) - (۶۲۳) - (۶۲۴) - (۶۲۵) - (۶۲۶) - (۶۲۷) - (۶۲۸) - (۶۲۹) - (۶۳۰) - (۶۳۱) - (۶۳۲) - (۶۳۳) - (۶۳۴) - (۶۳۵) - (۶۳۶) - (۶۳۷) - (۶۳۸) - (۶۳۹) - (۶۴۰) - (۶۴۱) - (۶۴۲) - (۶۴۳) - (۶۴۴) - (۶۴۵) - (۶۴۶) - (۶۴۷) - (۶۴۸) - (۶۴۹) - (۶۵۰) - (۶۵۱) - (۶۵۲) - (۶۵۳) - (۶۵۴) - (۶۵۵) - (۶۵۶) - (۶۵۷) - (۶۵۸) - (۶۵۹) - (۶۶۰) - (۶۶۱) - (۶۶۲) - (۶۶۳) - (۶۶۴) - (۶۶۵) - (۶۶۶) - (۶۶۷) - (۶۶۸) - (۶۶۹) - (۶۷۰) - (۶۷۱) - (۶۷۲) - (۶۷۳) - (۶۷۴) - (۶۷۵) - (۶۷۶) - (۶۷۷) - (۶۷۸) - (۶۷۹) - (۶۸۰) - (۶۸۱) - (۶۸۲) - (۶۸۳) - (۶۸۴) - (۶۸۵) - (۶۸۶) - (۶۸۷) - (۶۸۸) - (۶۸۹) - (۶۹۰) - (۶۹۱) - (۶۹۲) - (۶۹۳) - (۶۹۴) - (۶۹۵) - (۶۹۶) - (۶۹۷) - (۶۹۸) - (۶۹۹) - (۷۰۰) - (۷۰۱) - (۷۰۲) - (۷۰۳) - (۷۰۴) - (۷۰۵) - (۷۰۶) - (۷۰۷) - (۷۰۸) - (۷۰۹) - (۷۱۰) - (۷۱۱) - (۷۱۲) - (۷۱۳) - (۷۱۴) - (۷۱۵) - (۷۱۶) - (۷۱۷) - (۷۱۸) - (۷۱۹) - (۷۲۰) - (۷۲۱) - (۷۲۲) - (۷۲۳) - (۷۲۴) - (۷۲۵) - (۷۲۶) - (۷۲۷) - (۷۲۸) - (۷۲۹) - (۷۳۰) - (۷۳۱) - (۷۳۲) - (۷۳۳) - (۷۳۴) - (۷۳۵) - (۷۳۶) - (۷۳۷) - (۷۳۸) - (۷۳۹) - (۷۴۰) - (۷۴۱) - (۷۴۲) - (۷۴۳) - (۷۴۴) - (۷۴۵) - (۷۴۶) - (۷۴۷) - (۷۴۸) - (۷۴۹) - (۷۵۰) - (۷۵۱) - (۷۵۲) - (۷۵۳) - (۷۵۴) - (۷۵۵) - (۷۵۶) - (۷۵۷) - (۷۵۸) - (۷۵۹) - (۷۶۰) - (۷۶۱) - (۷۶۲) - (۷۶۳) - (۷۶۴) - (۷۶۵) - (۷۶۶) - (۷۶۷) - (۷۶۸) - (۷۶۹) - (۷۷۰) - (۷۷۱) - (۷۷۲) - (۷۷۳) - (۷۷۴) - (۷۷۵) - (۷۷۶) - (۷۷۷) - (۷۷۸) - (۷۷۹) - (۷۸۰) - (۷۸۱) - (۷۸۲) - (۷۸۳) - (۷۸۴) - (۷۸۵) - (۷۸۶) - (۷۸۷) - (۷۸۸) - (۷۸۹) - (۷۹۰) - (۷۹۱) - (۷۹۲) - (۷۹۳) - (۷۹۴) - (۷۹۵) - (۷۹۶) - (۷۹۷) - (۷۹۸) - (۷۹۹) - (۸۰۰) - (۸۰۱) - (۸۰۲) - (۸۰۳) - (۸۰۴) - (۸۰۵) - (۸۰۶) - (۸۰۷) - (۸۰۸) - (۸۰۹) - (۸۱۰) - (۸۱۱) - (۸۱۲) - (۸۱۳) - (۸۱۴) - (۸۱۵) - (۸۱۶) - (۸۱۷) - (۸۱۸) - (۸۱۹) - (۸۲۰) - (۸۲۱) - (۸۲۲) - (۸۲۳) - (۸۲۴) - (۸۲۵) - (۸۲۶) - (۸۲۷) - (۸۲۸) - (۸۲۹) - (۸۳۰) - (۸۳۱) - (۸۳۲) - (۸۳۳) - (۸۳۴) - (۸۳۵) - (۸۳۶) - (۸۳۷) - (۸۳۸) - (۸۳۹) - (۸۴۰) - (۸۴۱) - (۸۴۲) - (۸۴۳) - (۸۴۴) - (۸۴۵) - (۸۴۶) - (۸۴۷) - (۸۴۸) - (۸۴۹) - (۸۵۰) - (۸۵۱) - (۸۵۲) - (۸۵۳) - (۸۵۴) - (۸۵۵) - (۸۵۶) - (۸۵۷) - (۸۵۸) - (۸۵۹) - (۸۶۰) - (۸۶۱) - (۸۶۲) - (۸۶۳) - (۸۶۴) - (۸۶۵) - (۸۶۶) - (۸۶۷) - (۸۶۸) - (۸۶۹) - (۸۷۰) - (۸۷۱) - (۸۷۲) - (۸۷۳) - (۸۷۴) - (۸۷۵) - (۸۷۶) - (۸۷۷) - (۸۷۸) - (۸۷۹) - (۸۸۰) - (۸۸۱) - (۸۸۲) - (۸۸۳) - (۸۸۴) - (۸۸۵) - (۸۸۶) - (۸۸۷) - (۸۸۸) - (۸۸۹) - (۸۹۰) - (۸۹۱) - (۸۹۲) - (۸۹۳) - (۸۹۴) - (۸۹۵) - (۸۹۶) - (۸۹۷) - (۸۹۸) - (۸۹۹) - (۹۰۰) - (۹۰۱) - (۹۰۲) - (۹۰۳) - (۹۰۴) - (۹۰۵) - (۹۰۶) - (۹۰۷) - (۹۰۸) - (۹۰۹) - (۹۱۰) - (۹۱۱) - (۹۱۲) - (۹۱۳) - (۹۱۴) - (۹۱۵) - (۹۱۶) - (۹۱۷) - (۹۱۸) - (۹۱۹) - (۹۲۰) - (۹۲۱) - (۹۲۲) - (۹۲۳) - (۹۲۴) - (۹۲۵) - (۹۲۶) - (۹۲۷) - (۹۲۸) - (۹۲۹) - (۹۳۰) - (۹۳۱) - (۹۳۲) - (۹۳۳) - (۹۳۴) - (۹۳۵) - (۹۳۶) - (۹۳۷) - (۹۳۸) - (۹۳۹) - (۹۴۰) - (۹۴۱) - (۹۴۲) - (۹۴۳) - (۹۴۴) - (۹۴۵) - (۹۴۶) - (۹۴۷) - (۹۴۸) - (۹۴۹) - (۹۵۰) - (۹۵۱) - (۹۵۲) - (۹۵۳) - (۹۵۴) - (۹۵۵) - (۹۵۶) - (۹۵۷) - (۹۵۸) - (۹۵۹) - (۹۶۰) - (۹۶۱) - (۹۶۲) - (۹۶۳) - (۹۶۴) - (۹۶۵) - (۹۶۶) - (۹۶۷) - (۹۶۸) - (۹۶۹) - (۹۷۰) - (۹۷۱) - (۹۷۲) - (۹۷۳) - (۹۷۴) - (۹۷۵) - (۹۷۶) - (۹۷۷) - (۹۷۸) - (۹۷۹) - (۹۸۰) - (۹۸۱) - (۹۸۲) - (۹۸۳) - (۹۸۴) - (۹۸۵) - (۹۸۶) - (۹۸۷) - (۹۸۸) - (۹۸۹) - (۹۹۰) - (۹۹۱) - (۹۹۲) - (۹۹۳) - (۹۹۴) - (۹۹۵) - (۹۹۶) - (۹۹۷) - (۹۹۸) - (۹۹۹) - (۱۰۰۰) - (۱۰۰۱) - (۱۰۰۲) - (۱۰۰۳) - (۱۰۰۴) - (۱۰۰۵) - (۱۰۰۶) - (۱۰۰۷) - (۱۰۰۸) - (۱۰۰۹) - (۱۰۱۰) - (۱۰۱۱) - (۱۰۱۲) - (۱۰۱۳) - (۱۰۱۴) - (۱۰۱۵) - (۱۰۱۶) - (۱۰۱۷) - (۱۰۱۸) - (۱۰۱۹) - (۱۰۲۰) - (۱۰۲۱) - (۱۰۲۲) - (۱۰۲۳) - (۱۰۲۴) - (۱۰۲۵) - (۱۰۲۶) - (۱۰۲۷) - (۱۰۲۸) - (۱۰۲۹) - (۱۰۳۰) - (۱۰۳۱) - (۱۰۳۲) - (۱۰۳۳) - (۱۰۳۴) - (۱۰۳۵) - (۱۰۳۶) - (۱۰۳۷) - (۱۰۳۸) - (۱۰۳۹) - (۱۰۴۰) - (۱۰۴۱) - (۱۰۴۲) - (۱۰۴۳) - (۱۰۴۴) - (۱۰۴۵) - (۱۰۴۶) - (۱۰۴۷) - (۱۰۴۸) - (۱۰۴۹) - (۱۰۵۰) - (۱۰۵۱) - (۱۰۵۲) - (۱۰۵۳) - (۱۰۵۴) - (۱۰۵۵) - (۱۰۵۶) - (۱۰۵۷) - (۱۰۵۸) - (۱۰۵۹) - (۱۰۶۰) - (۱۰۶۱) - (۱۰۶۲) - (۱۰۶۳) - (۱۰۶۴) - (۱۰۶۵) - (۱۰۶۶) - (۱۰۶۷) - (۱۰۶۸) - (۱۰۶۹) - (۱۰۷۰) - (۱۰۷۱) - (۱۰۷۲) - (۱۰۷۳) - (۱۰۷۴) - (۱۰۷۵) - (۱۰۷۶) - (۱۰۷۷) - (۱۰۷۸) - (۱۰۷۹) - (۱۰۸۰) - (۱۰۸۱) - (۱۰۸۲) - (۱۰۸۳) - (۱۰۸۴) - (۱۰۸۵) - (۱۰۸۶) - (۱۰۸۷) - (۱۰۸۸) - (۱۰۸۹) - (۱۰۹۰) - (۱۰۹۱) - (۱۰۹۲) - (۱۰۹۳) - (۱۰۹۴) - (۱۰۹۵) - (۱۰۹۶) - (۱۰۹۷) - (۱۰۹۸) - (۱۰۹۹) - (۱۱۰۰) - (۱۱۰۱) - (۱۱۰۲) - (۱۱۰۳) - (۱۱۰۴) - (۱۱۰۵) - (۱۱۰۶) - (۱۱۰۷) - (۱۱۰۸) - (۱۱۰۹) - (۱۱۱۰) - (۱۱۱۱) - (۱۱۱۲) - (۱۱۱۳) - (۱۱۱۴) - (۱۱۱۵) - (۱۱۱۶) - (۱۱۱۷) - (۱۱۱۸) - (۱۱۱۹) - (۱۱۲۰) - (۱۱۲۱) - (۱۱۲۲) - (۱۱۲۳) - (۱۱۲۴) - (۱۱۲۵) - (۱۱۲۶) - (۱۱۲۷) - (۱۱۲۸) - (۱۱۲۹) - (۱۱۳۰) - (۱۱۳۱) - (۱۱۳۲) - (۱۱۳۳) - (۱۱۳۴) - (۱۱۳۵) - (۱۱۳۶) - (۱۱۳۷) - (۱۱۳۸) - (۱۱۳۹) - (۱۱۴۰) - (۱۱۴۱) - (۱۱۴۲) - (۱۱۴۳) - (۱۱۴۴) - (۱۱۴۵) - (۱۱۴۶) - (۱۱۴۷) - (۱۱۴۸) - (۱۱۴۹) - (۱۱۵۰) - (۱۱۵۱) - (۱۱۵۲) - (۱۱۵۳) - (۱۱۵۴) - (۱۱۵۵) - (۱۱۵۶) - (۱۱۵۷) - (۱۱۵۸) - (۱۱۵۹) - (۱۱۶۰) - (۱۱۶۱) - (۱۱۶۲) - (۱۱۶۳) - (۱۱۶۴) - (۱۱۶۵) - (۱۱۶۶) - (۱۱۶۷) - (۱۱۶۸) - (۱۱۶۹) - (



شمار کنندہ یعنی کسرنا۔ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو۔ جیسے

• $\frac{1}{2}$

کُتھڑ کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) کسی کرنا - کوتاہی کرنا - جیسے تم نے کون سی کسر کی تھی (۲) کٹھنی نہ ہونا - کُتھڑا جیسے ایک ہی چیز نے کسر کر دی وہ نہ سارا سامان پورا پورا تھا +

کستر کھانا اور نعل متعدی (ہندو) نقصان اٹھانا۔ گرہ سے دینا۔
تپے سے دینا۔ خسارہ بھرنے۔ ٹوٹا دینا۔ گھانا بھگتنا۔

اکثر مرتب (ع) اسم مؤنث۔ (حساب) عدد مخلوط۔ وہ رقم جس میں کسر کے ساتھ عدد صحیح بھی موجود ہو۔ ہوان کسر۔ جیسے

گنہ مضاف (ع) اسم مؤنث :- (حساب) گنہ لکھو۔ وہ گنہ جس میں گنہ کی گنہ جیسے ۶۶۶ +

کثیر ملقب (ع) اسم مختص (حساب) وہ کس جس کے
شمار کنندے یا نسب نمایا دوں میں کوئی عدد مخلوط (مربک) یا
کثیر مضامین نہ ہو۔

$$\frac{r^{\frac{1}{p}}}{r^{\frac{p}{2}}} , \frac{c}{r^{\frac{1}{p}}} , \frac{r^{\frac{1}{p}}}{r} , \frac{r^{\frac{p}{2}}}{r^{\frac{1}{p}}}$$

کثیر مفرد (ع) اسم مؤنث :- (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نامہ صحیح عدد ہوں۔ ساوی کسر جیسے $\frac{1}{2}$ +

کسٹر نکالنا (۱) فعل متعدی ہے۔ (۱) کسی پوری کرنا۔ خسارہ پورا کرنا۔
 جیسے میں نے اپنی کسٹر نکال لی۔ ٹوڈر نہیں۔ تیری بھی کسٹر نکال دوں گا۔
 (۲) انتقام لینا۔ بدل لینا۔ سمجھنا۔ سمجھنا۔ دیکھو اس بات کی تم سے

کئی کس نکاح ہوں +
کثیر واجب (ع) اسم مؤنث (حساب) وہ کس کا شمار کنندہ
نسب نامے چھوٹا ہو۔ جیسے ۱/۲ +

مگر چونکہ وہ فعل لازم ہے۔ (۱) کسی چونکہ۔ مقررنا۔ مقررنا۔ (۲) حصارہ
نا۔ گرہ سے جانا (۳) بچنے کے پیٹ میں خلل ہونا۔ بد بھنی ہونا۔
(۴) کوتاہی ہونا۔ کسی رہنما جیسے تمہاری طرف سے نوکسر ہوتی نہیں

5

مگر خدا نے بچا لیا۔

لا حول ولا قوت یہ کون بشر ہے۔

صورت میں ہے لنگور ذرا دم کی کسر ہے

کسرات (۱) اسم مؤنث۔ (۱) ہلکے وزن کی بنامہ عربی جاتی ہوتی جمع۔
وہ روپیہ یا رقمیں جو رخصت وغیرہ سے کٹ کر بچت میں ڈالی
جاتی ہیں۔

کثرت (۱) اسم مؤنث - (۱) ورزش روزمره - روزانه ریاضت - پهلوانی - ژنت +

اوس معنی میں کہنا جاری رہے کہ خلاف ہے! +

(۲-۱) عشق - مہارت - ربط - ابھاس - بڑا اذیسی کا رنگیت ہے
گنہگار کرتا (۱) فعل متعدی - (۱) ورزش کرنا - ریاضت کرنا -
پہلوانی کرنا (۲) عشق کرنا - ربط کرنا

کسرتی (۱) صفت :- (۱) کسرت سے منسوب۔ کسرت یا ورزش کیا ہوا
 جیسے کسرتی بدن (۲) کسرت کرتا ہوا۔ کسرت کرنے والا۔ ورزشیہ
 یہ بڑا کسرتی آدمی ہے +

گنہگار (ع) اسم مذکر: زیر: زیر کی حرکت +
 گنہگار (ع) اسم مذکر: (وشیروان عادل کا نام۔ اور نیز
 شانان مجھ کے ہر ایک بادشاہ کا لقب +

کسک (۵)، اسم مؤنث، (۱)، ٹوکھ، درو، تکلیف، پیڑ، پیڑ، کسک دل میں پھر جارہے ہو گئی

چو تکین پیر دوپہ ہو گئی
پہنچا دے بکو کوئی اُن تک چوکس جا بھوسی جیا کی گنکنت (گیت)

بے ڈھب لگی ہے دل کو محبت کی اس کے چوٹ
گود و اس قد نہیں ایسکن کسک تو ہے
اسے خار و گرجا کہ آنک کہ خط جھٹے

گو رو دم ہوا بھی تو کم ہو کے رہ گیا

کک

پہلے تھی دل میں کھٹک اب تو ہے رگ رگ میں کک
 ہین اے درون مجھے بھی شب بھراں میں نہیں +
 کسک آنا (۵) فعل لازم - (ککھٹو) ضرب پہنچنا - جھٹکا لگنا -
 درو ہونا -

مزاج بوجھا کسی کا تو ان کا نہ دکھا
 کک سی بات میں آئی اگر سلام کیا
 کسک مٹانا لکھنا (۵) فعل متعدی - (۱) دکھ کرنا - دو کھونا -
 تکلیف دو کرنا - جیسے کر کے کک مٹانا (۲) گوار - ٹھل مٹانا - جھل کھنا
 خواہش نفسانی پوری کر دینا +

دیکھو! میں بھی آیا ہے جیسے پہل میں تیری کک مٹانے دو لگا +
 ککھٹ (۵) اسم مذکر - ککھی قسم کی لمبی ہوتی دھات - بھرت - اشد
 دھات - کانسی - پھول +

ککھنا (۵) فعل لازم - (۱) درو کرنا - دکھ دینا - دکھنا - پھیر ہونا (۲) ٹیسنا -
 ٹیس مارنا - چسکنا - چکنا - کھٹکنا - کم کم درو ہونا +
 ککھر (۱) اسم مذکر - مخفف کا - (۲) ب - کھار - مٹی کے برتن
 بنانے والا - کوزہ گر - کار ساز +

ککھن (۵) اسم مذکر - (۱) ہستی - کاہلی + (۲) ماندگی - تکان -
 تھکاوٹ - (۳) علامت طبع - سازشی طبع - (۴) - (۵) کمزوری -
 ناتوانی - ضعف مرض +

ککھل مند (۱) صفت - (۲) آفتنا - طلیل - دمزد - ناخوش - ناسانہ
 ناراض - بیمار - جی اچھا نہ ہونا -

ککھلیاں تیری تیرے بھلاک ہو مفید اس کو طبیب
 مرض نقش سے جس کا ہو کسند مزاج
 ککھن (۵) اسم مذکر - (۱) ہندو - صیغہ (ککھل) - خیریت - عافیت -
 تندرستی +

ککھل کھیم کے ساتھ لایا ہے بلند کم سننے میں آیا ہے +
 ککھن پٹنچھ (۵) اسم مذکر - ککھل جس سے شہاب
 لگتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں - فضا - گل کا فریہ - گل کا پیر -
 مزاج اول درجہ میں گرم دوم میں خشک +
 ککھن کا آزار ہونا (۱) فعل لازم - (۲) عوام - پیر چھوٹے کامرض

کسن

ہونا - پاؤں جاری ہونا کا آزار ہونا متواتر حیض آئے جانا +
 کسنا (۵) فعل لازم - (۱) بل کھانا - مسکڑا لینا - مروٹی کھانا +
 انگڑائی لینا + کسٹ کے بل جنبش کرنا - پہلو بہ لٹا - کھلانا - کھلانا -
 جنبش کرنا - تنگ مروڑنا - پٹنا -

جھک کر کسنا کر شرم کھاکر + دیا بوسہ دے غمزہ جٹاکر (لا علم)

اُس کے نقش کو جو چھاتی سے لگایا میں نے
 کسنا شرم سے تصویر نے منہ پھیر لیا
 کیا اکوں اُس کی اوٹیں وصل کی شب کر میں
 ہاتھ لگ جاتے ہی کیا کچھ مسانے لگ گیا
 غضب ہے لیتے ہی آغوش میں ہاے
 وہ اُس کی سانس لینا کسنا کے
 تنگ کسناٹے ہوتی ہیں سو سو جگہ ت چاک
 یہ خوش جنوں کی ہاے سے ہیں تنگ چوہیاں

(۲) گھبرانا - بے قرار ہونا - ٹھنڈا مضطرب ہونا - قابو سے نکلنے کے واسطے
 کوشش کرنا - اکھانا - تنگ ہونا - گراں گزرتا - بے چین ہونا - بے کل
 ہونا -

شب کہاں تھک کر جو میں چشم غمار آنوہ
 کسنا تا تیرا کچھ اور مزا دیتا ہے -
 زانوؤں میں جو لیا ساقی بلوریں کو دبا
 کسنا یاد بہت نانسے پر ہل نہ سکا

کسنا ہٹ (۵) اسم مؤنث - (۱) بے کلی - بے چینی - بے آرامی -
 اضطراب +

کسنا (۵) اسم مذکر - (۱) پٹاری کا غلات - پٹاری کا گردہ (۲) بستر
 باندھنے کا تسمہ - بستر بند - بستر کش (۳) پٹنگ کسے کی ڈوری - سیج بند -
 دس گھنٹہ پٹاری باندھنے کا کپڑا - بچہ بند (۵) وہ غلات جس میں خوارن طعام
 رکھ کر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوارن پوش ڈھانک دیتے ہیں -
 خاصدان وغیرہ کا غلات بھی کسنا جاتا ہے - (۶) پنجاب - چھٹکا جو چھت
 میں ٹنگا ہوتا ہے +

کسنا (۵) فعل متعدی - (۱) کھینچنا - تاننا - جکڑنا - کھینچ کر باندھنا - چست
 کرنا - تنگ کر کے باندھنا - مضبوط کر کے باندھنا (۲) بستن کا ترجمہ - باندھنا

کسو

زین ک روشنی جاتی رہتی ہے۔ اور پاند کا سایہ اُس کے اوپر آتا ہے۔
کسون (دو صفت ۱۔ چابک سوار) طاقی۔ کنبی آنکھ کا گھوڑا۔ بیدہ کا۔

رنچانا۔ احوال۔ کج نظارہ

(کھٹے کے واسطے آتا ہے)۔

کستی (دہ) اسم مؤنث: (۱) چھوٹا ہوا ڈرا جو اکثر اغبانوں کے پاس ہوا کرتا ہے۔ بیلاچ۔ کلند۔ بختہ (۲) و قدیم کے برابر ناصلہ کا ایک انداز یا پیمانہ۔

کے (دفع)۔ (ذوی العقول کے نکرہ کے واسطے آتا ہے)۔

کوئی شخص۔ کوئی آدمی۔ کوئی تنفس۔ شخص غیر معلوم۔

کے دیدہ صحرائے محشر بخواب۔ چمن گفتہ دے زین ز اقباب سعدی
کے (دہ) باشد (دہ) انداز۔ کوئی ہو۔ کوئی کیوں نہ ہو۔ خواہ کوئی ہو۔

کے (دہ) کلمہ استقام۔ کس شخص کو۔ کونے آدمی کو۔ کدام کس را۔
جیسے وہ دیوں تو کے دلوں یا کسے غرض پڑی ہے؟

کسی (دہ) علامت تنکیر یا عمویت۔ (۱) کوئی چیز۔ کوئی آدمی۔ کوئی بات۔ کوئی ایک۔ (۲) شخص غیر معلوم۔ نامعلوم الاسم۔ جیسے کسی کا

دکر ہے کہ وہ چار چار روز تک نہیں کھانا کھاتا (۳) شخص معلوم شخص مفہوم۔ نکلان (۴) مجازاً معشوق۔ سیم بسر۔ اشارہ و کناہ بطرف معشوق و عاشق نیز تریب وغیرہ۔

ہنتے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
منہ دیکھ دیکھ روئے میں کس کیسی سے ہم

ز لگتی آنکھ تو دن رات سوتے ہی رہتے
کسی کی چاہ نہ کرتے تو کیا انکرتے ہم

یاد آتا ہے جب چلنا وہ مستانہ کسی کا
بس عمر سے بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا

کسی بات سے ہاتھ اٹھانا دہ فعل متعدی۔ اسے بالکل ترک کر دینا۔ کسی بات یا کسی کام کو چھوڑ دینا۔ کسی بات سے باز آنا۔ دست بردار ہونا۔ نا امید ہونا۔ یا کس ہونا۔ نا امید

چھوڑنا۔ آس چھوڑنا۔ نراس ہو بیٹھنا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔

سمند عرواں ہے رو میں غل پتلا نہیچ ہرگز
اٹھائیں کیونکہ ہاتھ سب سے کپاؤں اپنا رکابیں سے

کسی

کسی بات کا خط لکھنا (دہ فعل متعدی)۔ کسی امر کی دستاویز کن۔ شک لکھنا۔ اقرار نامہ لکھنا۔ چمکے دینا۔

کسی بات کا خط لکھوانا (دہ فعل متعدی)۔ کسی امر کا اقرار نامہ یا شک یا دستاویز کرنا۔ چمکے دینا۔ چمکے دینا۔

آزاد چھوڑ کیجے ہمیں شہر ہے یہی
لکھواتے گریں آپ غلامی کا ہم سے خط

کسی بات کا نوک زبان ہونا (دہ فعل لازم)۔ اس بات کا ازبر اور خفا ہونا۔ کسی امر کا نہایت یاد ہونا۔

حال دیونوں کا اپنے پوچھ خاب رشت سے۔
یعنی افسانے اسے نوک زبان ہوتوں کے ہیں

کسی بات کے لالے پڑنا (دہ فعل لازم)۔ اس بات کا نامیہر و دشوار ہونا۔ کسی بات کا نہایت خواہشمند ہونا اور اسے پوزیکر لکنا

یاوسی دنا امید ی ہونا۔
اس اسیری کہنے کوئی اسے دعا پائے پڑے

آن نظر گل دیکھنے کے بھی میں لالے پڑے
جیسے اُس کی جان کے لالے پڑ رہے ہیں۔

کسی پر بھوک لکڑ بیٹھنا یا بھولنا (دہ فعل لازم)۔ (دہ) نئی معنی کسی شخص کے بھروسے پہلے پروائی اختیار کرنا۔ اصطلاحی کسی کی حمایت پر اترنا۔ کسی کی امید پر گم نہ کرنا۔ کسی کے برتنے پر ٹھن

ہونا جیسے کوئی خاوند پر کوئی کنبہ پر بھول کر بیٹھتا ہے۔ میں تو اپنے خدا پر بھولی بیٹھی ہوں۔

کسی پر بھوکے پھرنادہ فعل لازم۔ کسی کی امید یا حمایت پر اترنے پھرنادہ۔ دوسرے کے برتنے پر گم نہ کرنا۔

کسی پر پروانہ ہونا (دہ فعل لازم)۔ اس پر فریفتہ اور عاشق و دلدادہ ہونا۔

شع روؤں پہوں بس دل سے سدا پروانہ
اپنے جی کا جگر کے آپ زیاں وہ میں ہوں

کسی پر تکیہ کرنا (دہ فعل متعدی)۔ اس پر بھروسہ اور اعتماد کرنا۔ کسی پر جان جانا یا دینا (دہ فعل لازم)۔ کسی پر عاشق و مفتون ہونا۔

کسی

کتاب آن سے تم پر جان جاتی ہے کہ کتنے ہیں
 غلط ہے یہ نہیں جانتی کیا بات آپ کی جاں میں
 کسی پر چھری تیز نہ بنایا ہونا (د) فعل لازم۔ کسی پر پس پانا کسی
 نگہ زور نہ چٹا چٹا کسی کے قتل پر آمادہ ہونا۔ کسی کو ہیل اور کم زور
 جسکے بات بات پر تصور وار نہیں آتا۔
 کتابے مانتوں کو ہی تو ذبح شدہ
 رہتی تری چھری ہے انہیں پر دام تیز
 چاہے چھری غریب ہوتی ہے سب کی تیز
 چھیرا اصل بے زلف کو چھ پر ختاب ہے
 کسی پر دم دینا (د) فعل متعدی۔ اس پر شہید ہونا۔
 کسی کا عاشق نہ رہنا کہ ال محبت کرنا۔ جیسے نانی اپنے نواسے پر
 ام دیتی ہے۔
 کسی پر دیوانہ ہونا (د) فعل لازم۔ اس کے عشق میں مجنون ہونا۔
 ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔
 کسی پر گرم ہونا (د) فعل لازم۔ اس پر غضب اور خفا ہونا یا
 مسخ ہونا۔
 بظاہر گزہ پر گرم ہو رہا سنگدل لیکن
 غفرہ کا تماہل میں نہاں ہے آگ تھریں
 اسی پر مرنا (د) فعل لازم۔ دیکھو کسی پر جان مانا۔
 دینے کے سینوں پر ہیں تو تہی آئی شہاب کے بدلے (لاطم)
 جان اٹکی ہے لہول پر جیسے انکاد میرا
 بویا نہاں ہی شکل آپ پر مرکز مجھے
 کسی پر ہاتھ کھنا (د) فعل متعدی۔ اسے دلاسا دینا۔ تسلی بخشنا۔
 کسی کا حامی و مددگار ہونا۔
 مات ساری مجھ دونوں کی تسلی میں کٹی
 ہاتھ دل پر سے اٹھا یا تو جسکے پر کھا
 کسی جگہ کو سر پر اٹھا (د) فعل متعدی۔ (د) وہاں نہایت شور و
 مل کرنا۔ داؤ لگا جانا۔
 تم نے گھر سر پر اٹھا کچھ جس میں مدد ہے
 دل میرا کہہ کر چپ ہوں اور جگر میں مدد ہے

کسی

ہانا ہوں فلک کو بعد مرون دل کے مارنے
 لہریں پاؤں پھیلا کر میں سہرا کھاتی ہے
 (د) بچوں کا دھماکنا۔ جیسے ان کے بچنے کے توجہ سارا گھر سرور
 اٹھا رکھا ہے۔ (د)
 کسی چیز پر آگاہ نہ ٹھیکر (د) فعل لازم۔ (د) کسی چیز کی آپ
 قراب اور چمک دیک کے سبب اس پر نظر پڑ کرنا۔ (د) نہایت
 خوبصورت و حسین ہونا۔
 کسی چیز پر دل چلنا (د) فعل لازم۔ اس پر رائل و راف ہونا۔
 کسی چیز کو جی ہانا۔ کسی چیز کو نہایت جی چاہنا۔ کسی بات کو
 من چاہنا۔
 کسی چیز پر لالت مارنا (د) فعل متعدی۔ کسی چیز کو لالچ
 سے دھکا دینا۔ کسی چیز کو ٹھکرانا۔ کسی چیز کو چھوڑنا یا ہانپنا
 میں نہ لانا۔ جیسے اس نے اپنے رنق پر آپ لالت ماری۔ یعنی
 تو گری چھوڑی۔
 کسی چیز پر ٹھوکرنا (د) فعل متعدی۔ اسے خاطر میں نہ لانا۔ کسی
 چیز سے نہایت اکراہ اور نفرت ظاہر کرنا۔
 کسی چیز پر ہاتھ نہ رکھنے دینا (د) فعل متعدی۔ گرائی کے
 باعث اس چیز کو نہ چھونے دینا۔ زیادہ قدر اور مانگ کے باعث
 کسی چیز کو ہاتھ نہ لگانے دینا۔ کسی چیز کی فروغ میں نہایت
 بے پروائی اور ترش روئی کو کام میں لانا۔
 کسی چیز کا دھتال اڑانا (د) فعل متعدی۔ اسے گردا گرد کرنا
 کسی چیز کو خاک میں ملانا۔ کسی چیز کو پاش پاش اور ٹکڑے ٹکڑے
 کر کے دھول اڑا دینا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔
 کب آہ دل اڑاتی فلک کا دھتال نہیں
 کب دل ہمارا صورت برقی تھاں نہیں
 کسی چیز کا کام آنا (د) فعل لازم۔ کسی بات کا کام دینا۔
 کسی امر کا مفید و مطلب پٹنا۔ کسی بات کا آٹے آنا۔ کسی بات کا
 یا در و در گار ہونا۔ نیک گنا۔ خاصے سے صرف ہونا۔ کام لگانا۔
 مطلب بر لانا۔ مفید ہونا۔
 نہ کیا کام کچھ ایسا جو دل کام آتا۔ کھوئی یاں غفر غفر ہونی (ظفر)

کسی

کسی چیز کو بالائے طاق رکھنا (۱) فعل متعدی - اس چیز سے دست بردار اور بے تعلق ہونا کسی بات کو الگ کرنا یا الگ کاٹنا - شیشہ آٹا شکوے کو بالائے طاق رکھ کر کیا اعتبار زندگنے بے ثبات کا (شیفتہ) کسی چیز کو دل چلانا (۲) فعل لازم - دیکھو (کسی چیز کو دل چلانا) کسی چیز کو رو بہ پیشہ (۳) فعل لازم - اس چیز سے ناسپید و لوس ہو جانا - ماتم کر پیشہ - فاسخہ پر پیشہ - صبر کر پیشہ - کھو پیشہ - اجہڑیں رونے آپ کو اتنا پیچھے آنا کہوں کو اپنی رو صاحب (شفاق) (چکر جب کسی چیز کا کلمہ ہو جاتا ہے تو اس کا ذمہ ہونا ناممکن ہے - پس اسی طرح مٹی ہونی چیز کا نام نہیں ملتا ہے - اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا) کسی چیز کو کسی کے سرانگہ نہ پر مارنا (۴) فعل متعدی - کسی چیز کو کتنا سمجھتا اس کے مالک کو واپس کرنا - جس کی چیز ہو اسی کے سر ڈالنا -

فلک نے پاؤں پر ڈالا تھا لاکے آخر شب
صنم نے شام کو چھڑے کے شہ پر مارا چاند
جس نے پیڑ خراب جوتی لاکر دی اسی کے سر مارو (۵)
کسی چیز کو مٹی کر دینا (۶) فعل متعدی - اسے نہایت حقیر اور خفیت کر دینا - خاک کے مرتبہ کا کر دینا - مشکب کو دینا -

عشق نے وہ گنج استغنا دیا مرزا ہمیں
جس نے مٹی کر دیا آگے مرے آسیر کو
کسی چیز کی چاٹ لگنا (۷) فعل لازم - کسی چیز کا مزہ چاٹ جانا - اپنے لب کی تھیں بھی چاٹ لگی - کیوں نہ پھر و زبان ہونٹوں پر (۸) سمجھو کسی چیز کی طرف دل چلنا (۹) فعل لازم - دیکھو کسی چیز پر دل چلنا -

تلاش مشک میں جاتا ہے میں کو سوداگر
جہلا دل اپنا نہیں زلف مشکب کی طرف
کسی سے (۱۰) تابع فعل - اس کے کا ترجمہ کسی شخص سے کسی سے انگن (۱۱) فعل لازم - کسی سے پھنسنا - کسی شخص سے آغٹانی ہونا - کسی سے آگہ لگنا - کسی سے تنگ آنا (۱۲) فعل لازم - اس سے عاجزا و منتہض ہونا - پیڑ ہونا - تنگ جانا - بار آنا - دن ہونا -

کسی

ہم آگے تنگ زیت سے (۱) اسے غارت خراب کر دیا (۲) (دستار) کسی سے فکر لینا (۳) فعل متعدی - اس سے مقابلہ اور مہار لڑنا - کسی سے جا پھڑنا - کو کون کیوں نہ سر کو چھوڑے لی ہے مگر ہمارے ٹکر (۴) (میر تقی) کسی سے حرف نہیں آٹھ سکتا (۵) محاورہ - کوئی نہیں پڑھ سکتا - کسی سے نہیں پڑھا جاسکتا کسی کے پٹے میں نہیں آتا - حکایت زلف کی تیرے جب نہ پیچ لکھی ہے (۶) (بعضی) کسی سے ایک حرف اس داستان کا آٹھ نہیں ملتا کسی سے دل چلنا (۷) فعل متعدی - کسی شخص سے آغٹ پیدا کرنا کسی کا عشق کرنا - کسی پر مغفون ہونا کسی سے دوستی کرنا - معروف دل چلانا (۸) ایسے سے کچھ نہیں ہے (۹) (ج) ہر دم ہر دالغفت پاک بار بھول جاگے کسی سے سائی کسی سے بدھاٹی (۱۰) کہادت - یعنی کسی شخص سے تو کچھ وعدہ اور کسی سے کچھ - ایک سے فزاکر بار دوسرے کو جاتی کام کی مہار کہا دی - وعدہ خلاف اور جھوٹے شخص کی نسبت ہوتے ہیں -

کرتی میں تجھ سے ہرجائی سے کرتا ہونگا یا نہ
کسی سے تجھ کو سائی ہے کسی سے لی بھائی ہے
کسی سے کھل جانا (۱۱) فعل لازم - اس سے نہایت بے تکلف اور بے حجاب ہو جانا - کسی سے شرم و حلا لا اٹھانا - ہوتے ہی شکر کہ نہ کھل جائے وہ ہم سے رہتا ہے غفر کوئی حجاب ایسے منہ میں ہم سے کھل جاؤ تو تیرے پرستی ایک دن ورنہ ہم چھڑے رکھ کر منہ سستی ایک دن ہم سے گھونگٹ نہ کر وروس میش - کھل جاؤ اب تو لگا رہی ہے (۱۲) (ثروت) کسی طرح (۱۳) تابع فعل - کسی ڈھب - کسی طور - کسی پہلو - کسی حوالہ - جیسے وہ کسی طرح نہیں آتا - کسی عنوان (۱۴) تابع فعل - دیکھو کسی طرح - پڑھنا نہیں خط غیر مرادوں کی عنوان جب تک کہ عبارت میں تعریف نہیں کرتا (۱۵) (زندق)

کسی قدر (۱) تابع فعل (۱) ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قدرے قلیل۔
 کچھ۔ جیسے کسی قدر دیو۔ باقی رہنے دو (۲) کتنا ہی۔ بہت کچھ۔
 کسی اندازہ کے موافق۔ بہت سا۔ جیسے کسی قدر کیوں نہ دو۔ وہ
 خوش نہیں ہوگا۔
 کسی کا (۲) تابع فعل۔ (۱) کسی شخص کا (۲) کتنا (۳) شخص معلومہ
 کا (شخص معلومہ کا۔ (۴) اشارہ و پیشق بینی دلربا کا۔
 ملنے کا کچھ۔ بتا ہے ابران کسی کا کہ لیتا جو نہیں نام کسی ان کسی کا (۵) نظر
 مجھے یاد آتا ہے نہیں جس کے بارہ۔ لانا لانا کیسا لانا کیسا (۶) نظر
 (۳) دوسرے کا۔ اور کا۔ دیگر شخص کا۔ غیر کا در قیاس کا۔
 عزیز و مرے آگے جزو کر دے۔ نہ لانا کیسا نہ لانا کیسا (۷) نظر
 نہ انا کر مری جانب سے اب تم۔ لانا کیسا لانا کیسا (۸) نظر
 ہے تیرے تعلق سے چھٹا کوں یہاں پر (۹) نظر
 کہ ہے اگر ایک کہتے خانہ کیسا (۱۰) نظر
 (۱۱) اشارہ بطرف خود دینا۔ اپنی ذات کا۔
 مر جائے یا کچھ ہو گئے ہے دھیان کی کا (۱۲) نظر
 دنیا میں نہیں کوئی مری جان کیسا (۱۳) نظر
 کسی کا پردہ پوشیدہ ہونا (۱۴) فعل لازم۔ مکر پر وہ دھکا۔
 عیب چھپنا۔ بات رہنا۔ مر جانے سے عزت رہ جانا۔ کسی بدنام یا
 بد آدمی کا جان سے اٹھنا۔
 شر کا پردہ ہی پوشیدہ ہونا خوب ہوا (۱۵) شر
 خدا ہی جانے وہ سو کہاں کہاں ہوتا
 کسی کا پھیلنا (۱۶) فعل متعدی۔ (۱) اُس کا پھیلنا۔ چلنا۔ ضد
 کرنا۔ مٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ اڑ پکڑنا (۲) طول پکڑنا۔ وسیع
 ہونا۔
 خیر نہ ہونے سے یاں اشکول۔ یہ پھیلا کر طوفاں بپا ہو گیا (۳) طہ
 کسی کا کچھ نہیں چلتا یا بس نہیں چلتا (۴) معاہدہ۔ کوئی
 پکڑ۔ بیز نہیں کر سکتا۔ کسی کی پیش نہیں جاتی۔ تابا اور اختیار
 ہے۔ کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔
 کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اٹھکے چلتا ہے (۵) نظر
 نکلنا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے (۶) نظر

کسی	کسی
<p>کسی کا ہو رہنا (۱) فعل لازم۔ کسی کا وابستہ یا پابند ہو رہنا۔ کسی کا مطیع و فرمانبردار ہو جانا۔ کسی کا غلام بن رہنا + کسی کو رہا ہوا (۱) فعل لازم۔ (۲) کسی کو رہا ہوا۔ مفہوم کو۔ مشتوق کو۔</p>	<p>احوال گریہ سن کے مرانے کس اسے کو ابھی سے عشق میں اُٹنے تو رو دیا کسی کا مُنہ نکلتا رہا، فعل لازم۔ (۱) مُنہ سے کسی بات کے نکلنے کا آرزو مند ہونا کسی بات کا متنی ہونا۔</p>
<p>بستہ چور دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم منہ دیکھ دیکھ دیتے ہیں کس کیسی سے ہم کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے چور ہو رہا، کماوت یعنی خواہ تو آپ کسی کی غلامی و بندگی اختیار کرو۔ خواہ کسی کو اپنا ہی مطیع و فرمانبردار بناؤ۔ آرام سے گروے + کسی کو ہر حال میں بہتر ہے + تو صل ہر حال میں باعث تقویت ہوتا ہے۔</p>	<p>اعجاز مُنہ تیکے ہے تہے لب کے کام کا کیا ذکر یاں سچ علیہ السلام کا (۲) حالت مجبوری میں کسی کا مُنہ دیکھنا۔ عاجزانہ نظر ڈالنا کسی کا مُنہ کا لاکر نہاد، فعل متعدی۔ (۱) کسی سے بیزار خواہ مخضر ہو کر ترک بات بات کرنا۔ کسی کی دوستی سے باز رہنا۔ کسی کو نالایق سمجھ کر دُلتا چٹنا چھوڑ دینا۔</p>
<p>اپنی پھر کتنا ہماری اک ذراشن لو رہو کر رکھو اپنا کسی کو کسی کے چور ہو کسی کو اُڑانا (۱) فعل متعدی۔ (۲) اُس کی بات کو ہنسی میں ڈال دینا۔ ہکنا۔ دھوکا دینا۔ لطائف اُچیل سے ڈال دینا۔ یہ اُسی کی شمیم کا کل ہے اے صبا کیوں نہیں اُڑاتی ہے (نغمہ) یہ سنہادی ہنسی کھل کھلا کما کیوں اُڑاتی ہے خجما (نغمہ)</p>	<p>نہیں شام جدائی کی سحر ہے + بس اب کا کرو خورشید کا مُنہ (معروف) (۲) کسی کو بے عزت کر کے نکالنا (۳) کسی کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کھنگ لگانا (۴) کسی کے مُنہ کو سیاہی لگا کر سوناٹک بنانا + کسی کا کام یا کسی چیز یا کسی کے نام پر مُٹنا (۵) فعل متعدی۔ اُس کی خواہش میں اپنے نہیں برباد و پریشان اور خاک و ر خاک کرنا۔ کسی پر تباہ۔ برباد ہونا۔</p>
<p>(۲) کسی عورت کو بیگانا۔ ہکا کرے جانا۔ درغلان کر کھال لے جانا۔ غائب کر دینا۔ تربوں نے جو دیکھا یہ اُڑا کرے چلا اسکو نپکا ریاہ کوئی کیسا بڑا اندھیرا نہ ہی میں (۳) بازاری (۱) کسی غیر عورت سے صحبت کرنا۔ مجامعت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔</p>	<p>اپنا سا مال جان تو دوا عظمہ کو مان بیٹھا ہے کیوں بیٹھا ہوا جنت کے نام پر کسی کا نقشہ چمن دار، فعل لازم۔ اُس کا تسلط ہونا۔ کسی کی بات یا مطلب کا کسی نشین ہونا۔ بات بننا۔ کسی کا ذخیل اور باریاب ہونا۔</p>
<p>کسی کو آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا (۱) فعل متعدی۔ (۲) اُسے باطل خاطر میں نہ لانا۔ کسی پر بھلا نظر تو جتنے ڈالنا۔ نہایت بے پروائی اور استغناء ظاہر کرنا۔ ذرا آنکھ پھر کر نہ دیکھنا۔ جب سے دیکھا ہے تری لہرو کو ہم نے نہیں ماہ نو آسمان پر آنکھ اٹھا دیکھا نہیں (۲) نہایت شرم والا ہونا۔ لحاظ اور شرم کے باعث آنکھ ملانے نہ کرنا۔ جیسے ایسا نیک آدمی ہے کہ کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا کسی کو مینگیں رہا لے کسی کو ان بیچ (۳) کماوت، کسی کو تو</p>	<p>آب خورے ہرن کے انشا کو بھیجے آپ نے اس کے معنی کہ لوفشہ تمہارا رحم گیا کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے (۱) کماوت۔ (۲) یعنی اگر ایک شخص باز رہے تو دوسرا جو کمزور رہتا ہے۔ گالیاں ہی دیکر اپنا دل ٹھنڈ کر لینا ہے۔ (۳) بد زبانی کا نتیجہ ہر گناہ۔ اور ستانے کا نتیجہ کوئے سُنا ہوتا ہے۔ (۴) ہر شخص اپنے مقدور اور امکان کے موافق انتقام لے سکتا ہے۔ اُٹھانے تیغ جو قاتل تو ہیں دُعا بھی نہ دوں کسی کا ہاتھ چلے اور چلے کسی کی زبان</p>

کسی

کوئی چیز یا سب سے اور سیکھنا موافق، ایک شخص کسی کو فائدہ کرتی ہے۔ کسی کو ضرر پہنچاتی ہے، کسی کو مفت کا مال پہنچاتا ہے کسی کو نہیں پہنچتا۔

دیکھ لائے غوی معنی نفاق اور بیاہ پیدا کرنے والا یعنی ہادی و خیر کے ہیں۔ کیونکہ یہ لفظ واپس یعنی ہوا سے مشت ہے۔ آن ہی یعنی غیر منظم جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو تو جین صرف بیاہ پیدا کرتے ہیں مگر دوسرے کو مرے سے بھری نہیں ہوتا۔ کسی کو خیال میں نہ لانا اور فعل متعدی۔ کسی کی پرکار کرنا۔ کسی کو کچھ نہ سمجھنا۔ کسی کو حقارت کی نظر سے دیکھنا کسی کی طوطہ توڑ کرنا۔ بیچ بھجنا۔

مقصود گو سیکھ نہ لایا خیال میں
حق ہے کہ مالی ایسا ہو سوار کا داغ { (ظفر)
کسی کی آگ میں پڑنا یا گرنا اور فعل لازم۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ اور کی مصیبت میں شریک ہونا۔ ہمدردی کرنا۔ دوسرے کی مصیبت کا ساتھ دینا۔

کسی کے آگے کان پکڑنا اور فعل متعدی۔ اُسے اپنا استہزاء ماننا۔ سب سے بڑھ کر تسلیم کرنا۔ جگت استاد جاننا۔ سردار ماننا۔ دیکھ کر موتی وہ بالے کاتبوں نے پکڑے کان { (باج)
شعر و میرا سب آتشوں کی ناک ہے
کسی کی آئی مجھ کو آجائے (و) موارہ۔ (و) دوسری کی موت مجھے لگ جانے۔

دہلیت غصے یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو ہر دماغینہ فقرہ ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ مجھ سے اس مصیبت میں دوسرے ہی شخص کی موت میری موت ہو کر گئے تاکہ اس مذہب اور تکلیف سے نجات لے۔

کسی کی بات اونچی ہونا اور فعل لازم۔ کسی کی بات کا کرسی نشین ہونا۔ بول بالا ہونا۔ کسی کی بات کا عزت اور فخر پانا۔

ترا و صاف بالا ہے جو اپنا بول والا ہے { (ظفر)
کسی کی بات اپنی بات پر اونچی نہیں ہوتی
کسی کی بات پر جاننا اور فعل لازم۔ اُس کی بات کا خیال کرنا۔

جاؤ خزانگی۔ اتوں پر ہے وہ بیہودہ۔ خدا کی قسم { (ظفر)

کسی

کسی کے پاس جا کر نہ پہنچنا اور فعل لازم۔ بالکل پاس نہ جانا۔ ذرا خیر لینا۔ کسی سے نہایت دور اور متشدد جہت۔

گر پڑا رہنا۔

کسی کے پاس نہ پہنچنے پانا اور فعل لازم۔ اس قدر سترس یا متقدور یا تاب وفاق نہ ہونا کہ اُس تک جا سکیں کسی شخص تک جانے کی نہایت بندی اور نگہبانی ہونا۔

کون اُس پاس بھاڑا جائے پہنچنا ہے { (محرر)
چشم حیرت سے جسے کوئی نہ دیکھنے پاوے
کسی کے پالے پڑنا اور فعل لازم۔ کسی کے بس ہونا۔ کسی کے تابو میں آنا۔ کسی سے واسطہ پڑنا۔

اس اسپر ہی کے نہ کوئی اسے صبا پائے پڑے { (اصح)
بک نظر گل دیکھنے کے بھی میں لالے پڑے
ایسے نہ پڑیں کسی کے پالے { (مترن)
جو درد حسد سے مار ڈالے

کسی کے ٹکڑوں پر پڑنا اور فعل لازم۔ دوسرے کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے شخص کی کمانی پر ڈھکی دینا۔ مفت کی روٹیاں توڑنا۔ دوسرے کے گھر کھانا۔

رکسی کی جان سے دور کھانا اور فعل متعدی۔ (و) جب کسی مردہ شخص کا ذکر اپنے کسی دوست یا عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے فقرہ ازراہ تو ہم نہ جان پر لاتے ہیں۔ تاکہ اُس کے مرنے کا اثر اس تک نہ پہنچے۔ یعنی خدا تعالیٰ زندہ رکھے۔ اُس مرنے والے کی یہ عادت یا یہ قول تھا۔ یا تباری جان سے دور۔ فلاں شخص انتقال کر گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔

مرے مرنے کی خبر کو یوں دیتے ہیں { (تلی)
مگر دشت جاننا از تری جان سے دور

کسی کے حال پر رونا آنا اور فعل لازم۔ اُس کی کیفیت یا حالت سے دل کڑھنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ خوف خدا معلوم ہونا۔ افسوس آنا یا سفا ہونا۔

مجھے روزانہ اپنے حال پر کس طرح سے آئے { (اصح)
لوازش بر لبی منہی ہے میری بیتیاری پر

5

کسی کے حشر میں کاٹے ہوئے نادر و اہل شہر کسی کے لئے گناہیں کھولتے
کسی کے واسطے آرائی و گناہ کسی کی طرف سے دوسرے کے دل میں بڑائی پالتے
کسی کو کسی کی طرف سے ہر گمان کرتا ہے

عده پیش ملک کی بہت سی تھیں وہ سب آ کر جب آنا لکھ کاٹھ ہاؤس میں ملے جانا دروازے
کسی کی خبر کو آنا یا جاننا نہ، فعل لازم۔ یہاں تو آنا یا جاننا پر ہی کو آنا ہے
مگر یہاں آتے ہیں میری خبر کو آنا سو سو دھائی دیتا ہوں آہ سحر کو آنا (موقوف)
کئی کی خبر لینا نہ، فعل متعدی۔ دیکھیں شخص کی خبر میری کرنا۔ کسی کی خبر لینا
کچھ نہ کرنا۔ اگر آپ بھلا۔ سلوک کرنا۔ سلوک ہونا۔ مدد کرنا

انہری تپتی ہیں اس نالوں کی آہی عمر میں ہلکے تنہا کی (دماغ)
(دماغ کی کوئی نہ ہونا) - انا - پینا - نعو کو بگڑنا - کوئی نہ ہونا - کوئی نہ ہونا -
سیدھا لکنا

خبر نکاحیں تیری خوب داغظ۔ جو تو نے ہمارا اگر مستایا (مٹا دیا)
(۳) کسی کو سرفراز کرنا کسی کو ماتے ہاتھوں لینا۔ لٹا کرنا کھڑکھڑانا۔
بھڑکھڑانا۔ لعنت سلامت کرنا۔ قائل مقتول کرنا۔ (۴) کسی کی پیادری
کرنا۔ پیادت کو ہانا۔ کسی کے دکھ درد کو پہنچنا۔ مزاج کی غیر متعین یافت
کرنا۔ خبر ملنا ایضاً جانا۔

کسی کے خون کا پیاسا ہونا اور ہنسل ماننا۔ اس کی جان کا دشمن ہونا کسی کے لئے قتل ہونا۔ کسی کی جان کا لاگو ہونا۔

ظاہر میں ضعف سے تن کی برنگی ہو چکی ہے
پیا سیں ہیں میرے خواب کے دیو فرد عیث

اُن کا پہلا آہوا بہت پر غم سے خون کا پیا سا ہے (شعرا)
 کسی کے دل میں مگر پایا ایسا درد، اس حسدِ ساس کے دل میں گھوندا
 اُس کے دل میں بیٹھا۔ اُس کے دل میں عیمِ نواس

برباد ہو گئے یا اسکے دل میں ملی جگہ آباد کر گئیں میری بہادیاں مجھے (نیاز) کسی کی وصول اُڑا دیں (ناہ)، فعل متعدی۔ اس کو مسما اور بہاد کر دینا۔

خاک اُٹا دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ بلیا یا شکر دینا۔ گرو باد کر دینا۔
 عظمت و اپنی استعداد آسمان پر چھل جانے کے لیے کسی میں آواز دینے پر تیار ہونا۔

ہمیں گمراہ کر دینا شروع کیا۔ انہوں نے ہم

کسی کی طرح سیاسی شخص (۱) مواد ۱۰۱ جب یاقینی کا پتہ چلا ہو اسکا انفرادی اثر

کسی

ہاں یہ تو وہ فقر و سہاں پر لگتے ہیں۔

گناہ اپنی پیشکش ہے! تم سے تیرے جوہر ٹوٹا

کسی پیکش کی شاید روح یا اسپیاسی ہنکتی ہے

جس کے سامنے کھڑا ہوں نہ چلتا دوں نہ فعل لازم ۱۔ نہایت رُعب چھانا۔ نہ رُعب غالب ہونا۔ بات نہ چلنا۔ اثر نہ ہونا۔ نہ بدست کے آگے پیش نہ چلنا۔ اسطرح کے آگے اسٹپ کو فروغ نہ ہونا۔

محبوبہ عارفہ نور کا چہرہ جلتا ہے اس کے ساتھ کب جو کا چہرہ (عاشق) اصل میں کالے سانپ ہے۔ یہاں کیا ہے کیونکہ اس کی نظر کی تیزی یا اپنے کار چہرہ کو سنبھالتی ہے)

کے سر ہونا اور، فعل لازم اور، کسی کے پیچھے ہٹنا۔ کسی کے پیچھے ہونا۔
کے کام کے انجام تک پہنچ کر کسی شخص سے متواضع ہونا۔ کسی کے پیچھے ہٹنا۔
سے ہٹنا۔

ان کی طرف سے رخ نہ ہونا (رو، فعل لانام :- کہے سے شرم نہ ہونا۔ لجانا -
 چھیننا۔ کسی کے سامنے آنکھ نہ ہونا)

فردیتوں سے ان کی تہذیبی تعلیم کو سوئے نین میں نہ ڈھواؤ آفتاب کا (اخلاص)

کے کھنجر جانا رہ، فعل لازم ۱۔ دیکھو (کسی کی باتوں پر جانا) سے

س کی باتوں پر کھنکھاتا ہوا کہ آجے خانے چلو تم کسی کے کھنکھانے (میر)
 کے کھنکھانے کی گھڑی کے کھنکھانے پر چڑھتے ہو، عمار ۱۰۰۔

کونئی ہشت والا ہوتا ہے اور کوئی بد نصیب۔ کوئی اچھا پھیل پاتا ہے اور کوئی
کوترا۔ کوئی پھاٹکے کھاتا ہے کسی کو سوکھ نکلتے ہیں میسر نہیں ہوتے۔

کے لئے لینا (۱) فعل متعدی۔ آئے تھے۔ لائے تھے۔ لکھنؤ میں مافراد
 اہل و معقول کرنا کسی کو خوب جھڑپانا۔ کسی کو خوب کھڑکھڑانا۔ ملامت
 سرزنش کرنا۔ تنگ کرنا۔ تنگ کرنا۔ آئے تھے۔ اُنہوں نے لیا ہے

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرے پیرو خانہ خفاک
دامن ہرق کے بھی لیتے لیا کرتے ہیں

نہا آفریں دستِ جنوں فوب ہی لیتے لئے پیرِ ناک کے (باتش)
مرمہا مریضِ عشق فوب لیتے لئے مریجا کے (موقف)

یہاں کے سنی کچرہ اُٹا کر دینا ہے یہی اسراہدہ عجیب ہے مابہر کیا کہ

کسی	کسی
<p>اُس کے کوئی نہیں (اُن کو ہی کو بیل جڑیاں سے بھاگو گیا)</p> <p>کسی کے لہو کا پیرا ہونا، فعل لازم۔ دیکھو کسی کے خون کا پیرا ہونا)</p> <p>پیرا تھلہ توں سے لہو کا سرہ سواج سیراب ہوں سے فخر و غرور ہو گیا (افصح)</p> <p>کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا، فعل لازم۔ کسی سے غرض اور سرو کار نہ رکھنا</p> <p>کسی کے لینے میں دینے میں تھے غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (دیروز)</p> <p>کسی کی مٹی خراب یا غریب کرنا، فعل متعدی۔ اُسے تباہ و برباد اور ذلیل و مہاکرنا</p> <p>جو یہ تو ہمیں تھے ملکنی مفاہت کے انسان بلکہ کیوں مٹی خراب کی (لا اطم)</p> <p>وٹل وٹل سے غریب کی مٹی بزرگ کر رکھی ہے +</p> <p>کسی کی مٹی خراب ہونا، فعل لازم۔ کسی کی نہایت سیقتی بربادی</p> <p>استہابی ہونا کمال ذلت اور غاری میں آنا</p> <p>مرمر کے ساتھ پھرتا ہے مانند بباد کیا کیا ہماری خاک کی مٹی خراب ہے (مرزا)</p> <p>کسی کی مٹی عزیز کرنا، فعل متعدی۔ کسی کی مٹی پید کرنا کسی کو رواد و نام کرنا</p> <p>کسی کی مٹی عزیز ہونا، فعل لازم۔ دیکھو کسی کی مٹی خراب ہونا)</p> <p>دیار بقاء مدد پاچے نظر میں رہے مٹی سے مراد ہے)</p> <p>دوستی شکستے لگنا</p>	<p>عام کرنا</p> <p>جو بخت خوش کے ہیں اگھر دوائی سے کینا + ہمارے نام کا گنا بنائے جس کا چلے (جعفر)</p> <p>دھانوں کا ٹاٹا دھبہ کب وہ کسی شخص سے کہہ اتھ لگے کہ باٹٹا نا رض ہوتے ہیں تو</p> <p>اُس کے نام کا ایک کپڑے کا پٹا بنا کر بانس پر بٹھاتے اور بجا بجا نام کرتے پھرتے ہیں کر یا لیا</p> <p>سوم ہے ایسا بڑبڑ ہے (دفرہ)</p> <p>کسی کے ہاتھوں سے تنگ آنا، فعل لازم۔ کسی شخص کے سبب مجبور یا عاجز ہونا۔ کسی سے وق ہونا +</p> <p>کسی لایق ہونا، فعل لازم۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا طاقت میں کامل ہونا۔ کسی جو باہونا +</p> <p>کسی نہ کسی (وہ) فعل۔ کوئی نہ کوئی ایک نایک +</p> <p>کسی نہ کسی دن (وہ) اسم نکرہ۔ ایک نہ ایک دن۔ کہیں نہ کہیں کسی موقع پر</p> <p>کسی سہ کی دن +</p> <p>کسی نے پیرا دھک کسی نے پیرا پانی بکوا ایک بین گنوائی (وہ) کسات +</p> <p>ایسے غریب سے اسے بچھ سب کی گزرتا ہے۔ یعنی بددھچینے والا بھی</p> <p>عواکٹ دیتا ہے اور اسی پینے والا بھی اپنی گزرتا دیتا ہے +</p> <p>کیا جانا، فعل لازم۔ تانجہ پاتیل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزہ ابل جانا۔ کیلا ہونا۔ کساؤ آجانا +</p> <p>کیسار (وہ) اسم نکرہ۔ کانیلا۔ ٹھیلرا کانی تانجہ پاتیل وغیرہ کے برتن بنانے اور بیچنے والا +</p> <p>کیسرو (وہ) اسم نکرہ۔ ایک قسم کی گھاس جس کی جڑ کٹی اور پھونک کر کھایا</p> <p>رکتے ہیں اس جڑ کا نام بھی کیسرو ہے جو آٹو نما کے برابر اور ساد پر سے</p> <p>سیا + اور بالدار ہوتا ہے اس کا مادہ کیس ہے یعنی بالدار +</p> <p>کیسرتا (وہ) اسم نکرہ۔ کیسروں کا بانار۔ وہ بانار جہاں تانجہ پاتیل اور کانی کے برتن فروخت ہوتے ہیں +</p> <p>کیس (وہ) اسم نکرہ۔ ایک قسم کی نہایت کساؤ دار پھلکری ہے جو لوہے اور گندک کے پھونکنے سے تیار ہوتی ہے اگر اسے آگ پر بھون کر نوالہ پر</p> <p>پیس تو اس پر چھ غلیاں جو جایش فارسی میں اسے زاک مندو زاک</p> <p>شتر ندان زاک میاہ اور بلیاں مدی میں قاطعاً کہتے ہیں تیسے درجہ</p> <p>میں گرم و خشک ہے +</p> <p>کیلا (وہ) صفت۔ کساؤ دار۔ وہ چیز جس کی تنگی بنان کی گزرتی کے ساتھ ہوتی</p>
<p>اہل و عیال کو مری شورش سے لازم ہے حذر</p> <p>میں وہ بھون ہوں کہ جنوں کے مقابل ہو گیا</p> <p>کسی کے منہ پر چڑھنا، فعل لازم۔ اُس کی برابری کرنا۔ اُس کے مقابل ہونا</p> <p>ہونا</p> <p>ہمیں میں باغیاں سے مجرم کبھی تھی۔ بیل</p> <p>مہوں کے منہ پر چڑھتی ہے دیدیدیکھو شہنشاہ کا</p> <p>کسی کے منہ لگنا، فعل متعدی۔ باتوں میں برابری کرنا۔ ہم کلام ہونا۔</p> <p>اخلاص سے باتیں کرنا۔ قرب حاصل کرنا</p> <p>گویش کے منہ دیکھو آج اسے رند کو اس کی پیش کا برابر یا بختابیں رخ (ظفر)</p> <p>کسی کے نام کا گنا کرنا، فعل متعدی۔ اُسے رسوا کرنا۔ کسی کو رسوا</p>	<p>کسی کے منہ پر چڑھنا، فعل لازم۔ اُس کی برابری کرنا۔ اُس کے مقابل ہونا</p> <p>ہونا</p> <p>ہمیں میں باغیاں سے مجرم کبھی تھی۔ بیل</p> <p>مہوں کے منہ پر چڑھتی ہے دیدیدیکھو شہنشاہ کا</p> <p>کسی کے منہ لگنا، فعل متعدی۔ باتوں میں برابری کرنا۔ ہم کلام ہونا۔</p> <p>اخلاص سے باتیں کرنا۔ قرب حاصل کرنا</p> <p>گویش کے منہ دیکھو آج اسے رند کو اس کی پیش کا برابر یا بختابیں رخ (ظفر)</p> <p>کسی کے نام کا گنا کرنا، فعل متعدی۔ اُسے رسوا کرنا۔ کسی کو رسوا</p>

کسی

نمخت - غص +

کیلا پن (د) اسم مذکر - کساؤ - کیاؤ +

کش (ف) اسم مذکر - (مرکبات میں) (۱) کشیدن کا امر - جیسے زحمت کش
مخت کش - وغیرہ (۲) مادہ الہر کے ایک شہ کا نام جو تین کوس تک
چلا گیا اور اس کے علاقہ کا طول چار منزل تک بیان کرتے ہیں (۳) (۱) -
قدہ کا دم - قدہ کا ٹھونٹ - جیسے ایک کش نواہ لگاؤ +

کش مکش (ف) اسم مؤنث - (۱) اینچائی - کینچائی - کشاکش کشیدگی
رکاوٹ - انقباض - شیقہ +

کچھ دھکچھ کچھ رہے کچھ کچھ کچھ اس کش مکش میں ٹوٹ گیا رشتہ پاؤ کا (ارشاد)
کرتا چوست جنوں جب کش مکش جی الجھتا ہے نفس کی تار سے (ذوق)
(۲) (۱) غصہ - الجھٹل - الجھٹل - غم و اندوہ (۲) (۱) وقت - دھکچھل - دھڑکی
شکل - جیسے کش مکش سے دیاں پیچھے (۲) لڑائی جھگڑا - بدعیدل -
مٹا - بکرا رہے

ہر ایک نے کینچا میں اپنی ہی طرف کو ہم کش مکش گبر و سلطان ہے زنجوں کے (معنی)
کشاد (ف) اسم مذکر - (مرکبات میں) (۱) کشا شدہ - کھینے یا حل کرنے والا +
آسان کنندہ - جیسے شکل کش (۲) انصاف اور راحت بخشنے والا - فراخ اور
کشادہ کرنے والا - جیسے دکشا +

کشادگی (ف) اسم مؤنث - مغرافی - وسعت - پستاب - چڑائی - بیط +
کشادہ (ف) صفت - (۱) کھلا ہوا - وا - ہاڑ - (۲) وسیع - فراخ - لمبا
چوڑا - بیط +

کشادہ ابرو (ف) صفت - پیرستار و کا قیض - کھلی ہوئی بھوس -
وہ شخص جس کی بھوس کبیر کا میدان زیادہ کھلا ہوا ہو - جتنی بھوس کا
قیض +

کشادہ پیشانی (ف) صفت - (۱) فراخ پیشانی - چہرے اور کھلے ہوئے ماتھے
والا + فندہ - خوش اخلاق - فندہ پیشانی - وہ شخص جس سے شکستہ و
فندان سہا آدمی وقت بخیمہ و ملول ہوں +

کشادہ دل (ف) صفت - (۱) فراخ دل - سخی - عالی حوصلہ - فیاض - دانا +
خوش دل +

کشادہ معدن (ف) صفت - (۱) وہ گھوٹا جو چھپے کی انگلیں سے اکر پٹا ہے - ٹیکس کی کٹھنہ والا
کشادہ کشادہ (ف) صفت - (۱) دور دور - فرق فرق سے - جدا جدا - الگ

کشت

الگ - علیحدہ علیحدہ - کھلا کھلا - فراخ فراخ +

کشاف (ع) صفت - (۱) صیغہ ماضی (۲) صیغہ امر (۳) صیغہ نداء - کھولنے والا - بالکل پردہ
اٹھائیے والا - (۲) جاریانہ و فشری کی تفسیر قرآن کا نام +
کشاکش (ف) اسم مؤنث - (۱) کینچائی - اینچائی - کینچا - کینچا کینچ
متواتر کینچنا سے

نگروں کی کشاکش میں آبرو ہوسا + کہ ہوتی سان پہ چرخ تیز تر چڑھکر (ذوق)
(۲) کثرت آمد و رفت کی دھکچھل - دھکچھل - دھکچھل
الہدے کشاکش دیر و حرم کریں ظالم ہزارا سے دامن دیدہ ہول (لاطیف)

(۳) تکلیف - زحمت - کشاکش - دھکچھل - دھکچھل - دھکچھل
من غزے کی کشاکش سے چھایا ہے بد سلحہ آرام ہے اہل بغایہ بعد غالب
(۴) چینا چینی - نوچا کھوٹی - دھکچھل - دھکچھل - دھکچھل +
کشادہ (ف) اسم مذکر - مزاج - دھقان - کھیتی کرنے والا +
(اصل میں کشت و زنا کشت اور کشت زنا سے مراد ہے)

کشت (ف) اسم مذکر - کشتن کا حاصل - بالعد - قتل - خونریزی +
کشت و خون (ف) اسم مذکر - قتل و خونریزی - کشت و کوشش +
کشت (ف) اسم مؤنث - (۱) کھیتی - باڑی - زراعت - کھیتی - کھیتی - کھیتی +
کیت - مزدور و قطوڑین سے

آب تابین نے دل کی ٹائیں خواہشیں
کشت دھقان ل کے بق بیل نے برباد کی
(۲) (شریح) بادشاہ کا ایسے گھوڑے آجاتا اگر گرداں دوسرا مٹا آجائے تو بادشاہ
مر جائے اور سات ہو جائے شہ +

کشت زنا (ف) اسم مؤنث - بکیتی - زراعت + کیت +
کشت کار (ف) اسم مذکر - کسان - کاشتکار - زمیندار - مزاج - کشادہ -
کھیتی کرنے والا - پیرا - جوتا +

کشت کاری (ف) اسم مؤنث - کھیتی باڑی - زراعت - بونا جوتا +
کشم کشا (ف) اسم مذکر - فصل متدی - کشتی لڑنا - گھٹم گھٹا ہونا - غٹ پٹ ہونا -
لیپٹ پڑنا +

کشتہ (ف) صفت - (۱) متول - ذبح کیا ہوا - بیل - قتل کیا ہوا - شہید -
(۲) اسم مذکر - لاش - لاش - لاش - لاش - لاش - لاش - لاش - لاش -
عاشق - مقنون - ہاں - دادہ - (۲) اسم مذکر - پھنکی ہوئی دھات - ماری

کشت

ہلانی دھات جیسے کشتہ کشتہ تیکندہ

کشتہ کرنا (د) فعل متعدی :- (۱) قتل کرنا۔ فوج کرنا۔ شہید کرنا۔ (۲) دھات مارنا۔ اکیر کرنا۔ دھات پھونکنا۔ (۳) تباہ ویرا کرنا۔

کشتہ ہونا (د) فعل لازم :- (۱) قتل ہونا۔ شہید ہونا۔ فوج ہونا۔ بسل ہونا۔ (۲) کسی پریرنا کسی پر جان دینا۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریقہ ہونا۔ کسی پر دم دینا۔ (۳) دھات کا مرنہ۔ پار سے تانبے وغیرہ کا جگر خاکستر ہونا۔ اکیرنا۔ دھات کا پھونکنا۔

مر کر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھہرا کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیاب نہ ٹھہرا (آئندہ) کر سیکس اغیار کو بکھڑون بجھ پیکاک ہر کسی کے کشتہ ہو سکتا ہے کب بیک (ناخ) چل کے ہیں خاک ہو تا بھی راول مضر :- وہ سیاب ہے کشتہ ہو پرنہ ہوا (ذوق) کشتی (ف) اسم مؤنث :- صحیح کشتی (۱) نافہ بی بی سی۔ سفینہ۔ زورق۔ بجلو۔ پشوا۔ ڈونگی۔ ڈوٹکا۔ ایک قسم کی سواری جس پر چڑھ کر دریل سے پار تارتے ہیں جیسے کشتی لالچ ہی کے سبب ذوقی ہے یعنی لالچ سے کام لگتا ہے + (۲) شراب پیہ کی ایک قسم کی پیالی (۳) و) سرین تیل ڈالنے کی پیالی کشتی میں کشتی تیل کی اناٹا تیل ڈال سوکھے ہیں بال آکے میرے سرین تیل ڈال (۴) و) سینی۔ لمبا خون۔ (۵) و) کجول۔ زرنیل۔ (۶) و) زرد رالے بکر

کاف بولتے ہیں

کشتی بان (ف) اسم مذکر :- تلخ۔ ناخمی۔ مناؤں کیو +

کشتی چلانا (د) فعل متعدی :- مناؤں کیو + ناؤ کو سے ہانا +

کشتی (ف) اسم مؤنث :- زرد آزمائی۔ لڑت۔ مصارعت + وہ ہلوانوں کا باہم گھٹنا + گھٹم گھٹا +

وہ لقمہ اس میں کشتی میں ملے خیال کیا گیا ہے کیونکہ قادیان میں کشتی بہتی ہے ناؤں سے ان آئے کشتہ امتثال سے شین کے ساتھ ہونے لگیوں کو کشتی جہل کشتی ہے

کشتی بان (ف) اسم مذکر :- کشتی گیر۔ لڑتیا۔ لڑت کرنے والا۔ چلوان۔ مصال +

کشتی برابر ہونا (د) فعل لازم :- لڑتیا۔ لڑتیاں برابر ہونا۔ کشتی میں چھوڑنا۔

چھوڑنا۔ ایک حصے پر غالب آنا۔ کشتی گرہ شدن یا قدر شدن کا ترجمہ +

کشتی بڑھنا (د) فعل متعدی :- چھوڑنا۔ دے مارنا۔ کشتی میں ور ہونا۔

کشتی جیتنا کشتی مارنا +

کشتی جیتنا (د) فعل متعدی :- کشتی مارنا۔ چھوڑنا +

کشت

کشتی ولانا (د) فعل متعدی :- کشتی کی شق کے واسطے شاکر کو چھوڑنا۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ کرنا۔

کشتی کرنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ لڑت کرنا۔ لڑت کرنا۔ لڑت کرنا۔

کشتی گیر (ف) اسم مذکر :- (۱) کشتی باز +

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کشتی لڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) پکڑ کرنا۔ گھٹنا۔ لڑت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

کُش

(د) کشیدگی خاطر۔ رکاوٹ۔ شکر بنی۔ انقباض۔ ان بن رکش کش۔
جیسے اُن دونوں کی آپس میں کش ہے۔

کش (اقبال) (د) اسم مؤنث۔ طبعیات میں اُس قوت سے مراد ہے جس کے سبب اجسام کے ریزے یا ذرے باہم پیوستہ اور متصل رہتے ہیں یعنی اجسام کے پاس پاس کے اجزاء کو آپس میں ملا ہوا رکھنے والی قوت جیسے اینٹ بچھر وغیرہ کی شکل اسی قوت کے سبب نمایاں ہے۔
کش (اٹھانا) (د) فعل متعدی۔ مصیبت اٹھانا کشش کے دن بچو گناہ
تجلیف جیلان بپتا کے دن کاٹنا۔ کڑوے کیلے دن گزارنا۔

کش (نقل) (د) اسم مؤنث۔ (طبعیات) اُس قوت سے مراد ہے جو زمین اور آتش کو فاصلہ سے اپنی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے چنانچہ چیزوں میں جو بوجھ ہوتا ہے وہ زمین ہی کی کش کے باعث ہوتا ہے یعنی وہ کش جو ہر اجسام زمین کے مرکز کی طرف مائل ہوتے ہیں۔

کشش کہربائی (د) اسم مؤنث۔ وہ قوت جس کے وسیلے کہرباگوند اپنی طرف گھاس کو کھینچ لیتا ہے یہ قوت لاکھوں سو کے برابر اور دیگر کی ٹلی میں بھی پائی جاتی ہے علم کیا واس کشش متغالیسی کو بھی اسی قبیل سے خیال کرتے اور دونوں کو ایک ہی قوت سمجھتے ہیں۔

کشش کیمیائی (د) اسم مؤنث۔ (طبعیات) اُس قوت کا نام جس کے اثر سے مختلف چیزیں ملکر ایک نئی شے بن جاتی ہے جیسے ہڈی و جن اور اکسین گاس لنگر پانی جاتا ہے۔

کشش متغالیسی (د) اسم مؤنث۔ چونکہ پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے حال کے ماکانے ہن قوت سے بھی یہ کام لیا اور لوہے میں یہ خاصیت پیدا کر لی ہے کہ جس سے لوہا خود دوسرے لوہے کو اٹھا لیتا ہے۔

کش (د) اسم مذکر۔ (د) کہوٹا۔ ظاہر کرنا ظہر نہ کرنا پردہ اٹھانا۔ (د) قوتوں۔ انکشاف۔ اظہار۔ تفریح۔ تفسیر۔ شرح۔

جلد تین سے لے کے خواص روح یہی کش الفات اپنی ہے (اسیر)
(۲) صوفیوں کی اصطلاح میں وہ درجہ جس پر پہنچ کر غیب کے اسرار کھل جائیں یعنی دل کی معافی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا ہمارا۔ (د)۔
المام۔ آواز غیب۔ الفا۔ کش۔ ابائی۔ ہر اوت کرامات۔

کش (قبور) (د) اسم مذکر۔ صوفیوں کا درجہ جس میں اُن کو مرنے کی تہریر

کشم

باکراؤں کا احوال معلوم کرنے کی قوت ہو جاتی ہے۔

کش (کرامات) (د) اسم مؤنث۔ اعجاز و تصرف۔ فرق مادت (اول غلغلہ) معنی دل کی معافی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا کہ معنی اولیا اٹھ سے فرق مادت ظاہر ہوتا۔

کشکول (د) اسم مذکر۔ قیروں کا قوت۔ بیک کا ٹیکرا۔ زخیل + قیر کی قوتی۔
کش (د) اسم مؤنث۔ (مندی)۔ عافیت۔ خیریت۔ صحت۔ تندرستی۔

کلیمان۔ فیرو صلاح۔ فیرو عافیت۔

کش (د) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے سوکے ہوئے انجور۔ دکھ سے وہ کون سی کش ہے جس میں ٹھکانیں ہوتی ہیں بے عیب کون نہیں۔

کش (د) صفت۔ منسوب بہ کش۔ کش کے رنگ کا۔ آموا۔ وہ رنگ جو ناپال ہندی کھینچ لگتی اور گریو یا مٹی ہلکے شہاب ناسپال ہینکری یا مرف ناپال کھتے اور پھٹاری سے تیار کیا جاتا ہے۔

کش (د) اسم مذکر۔ مسیح (Christmas-day)
ایک انگریزی تہوار کا نام ہے۔ مراد ان ہی کہتے ہیں اس دن وہ دیکر حضرت یسے علیہ السلام کے ہنر کی تقریر میں ہوا کرتا ہے جیسے کا جنم دن۔

کش (د) اسم مؤنث۔ دیکھو کش کے مستقامتیں۔

کش (د) اسم مذکر۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوئی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے۔

(اس کی وجہ تیسراں میں ہے کہ کامل میں یہ لفظ کش پر تھا کہ رش ایک مشہور ہنر یعنی ریکی

کا نام ہے جو ریکی رشی کا کیا اور لیتاؤں کا مانتا تھا اور کمریز مامب اپنے سفر ناموں میں بحوالہ

نایک کشمیر صرف اتنا پتا دیتے ہیں کہ یہ نام ملک لکھنؤ کے ایک بڑی جیل تھا جس کے پانی

کو ایک بوڑھے رشی مسمی کش نے اپنی کرامت سے ہار مولا کے پانی پر کر خالی یا اسی کے نام

پر کشمیر ہو گیا۔ تری زبان سنسکرت میں پانچو کے حلقہ کو لکھتے ہیں جس کے رجب مسمی کش کا پانی ہونے

چونکہ یہ مقام کش کا امتحان تھا اس وجہ سے اول میں کش پر پھر کثرت استعمال سے بلے فارسی

مگر کشمیر اور کشمیر کو کہا گیا اس کی مراد صرف مشہور ہے وہاں کے لوگ ایسے دلوں میں

گھنٹیاں جن میں کشمیری زبان میں کاٹھیاں کہتے ہیں اپنے سینہ پر لٹکے رہتے اور رات کو

ساتھ لیکر سوتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا سینہ بالکل جلا ہوا اور بدنام ہوتا ہے یہاں کا شہر

کاشی اور تہمت کے شہر کے برابر مستند گیا ہے اول میں یہ ملک ہندوؤں کی علامت

میں تھا چنانچہ اسی وجہ سے وہاں کی زبان سنسکرت اور پھر ہندوؤں میں بطال الین لکھ

نے اس صوبہ کو لیا اور شہر ہندوؤں چٹانوں کے قبضے میں آیا اور شہر ہندوؤں کے سکھوں نے

کفل

ورخت اور آبادی کا نام ہو۔ ویرانہ چمنان جنگل۔ بیابان ۵
 انسان ہے دان نہ جو ان ہے قطعا کف دست میدان ہے (رجز)،
 کف لانا (۱) فعل متعدی۔ بـدا، جھاک لانا۔ پھینک لانا (۲)۔ غصے میں جھک
 اٹھانا۔ غصہ ہونا۔ بد مزاج ہونا۔ ششماک ہونا ۵
 دیکھ نہ اترے ابرو کو اگر وقت ناز لے کیا کیا تو پیچھے خم مہراب کے کف (ظفر)
 خدام چاہنے والوں کے ہونگے خط کا کھا بہت کف لایا کھانہ فضل مشا ایلو پیک ویش،
 (۳) ہدی اور شراست لانا۔ دودھ و دانہ لینے آپ کو دیوانہ اسکا گل بنانا۔
 قیل لانا ۵

یہ دروغ دلہن کمال آبلوں کے منہ لایا کر عشق نگہ دکھا ہم سے اور کف لایا (میر)
 تنگ کر دو تو متوکل اٹھا دے ہوش تو خلاصہ پر کف لائے (مومن)،
 کفار (۱) اسم مؤنث۔ سختی۔ سخت۔ تحلیف۔ تنگی۔ انقباض۔ ہر ادب جفا +
 کفار جفا (۲) اسم مؤنث۔ (۱) سختی و مصیبت۔ ظلم۔ (۲) تہم۔ (۳) تین فعل
 (پورب) بشکل تمام جوں توں کر کے۔ خدا خدا کر کے ۵
 اُس بہت کو راہ راست پر لائے کفار جفا مٹے ہوئے کو میں نے منایا کفار جفا (جمل)
 کفار (۳) اسم مذکر۔ کافر کی جمع۔ ناپاس۔ منافق۔ عزمزد +

کفار عدع (۱) اسم مذکر۔ گنہگار ہوں کو چھپا دینے یا دھوکہ دینے والا گناہ دھو دینے
 والا گناہ یا خطا کا بدلہ۔ فیانت کا عرصہ۔ پراپت۔ پراشچت۔ تصور کا ڈنڈ
 جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہے شل اتم توڑ دینے کی پاداش میں آدمی کو
 لازم ہے کہ ایک بردہ آزاد کرے یا تین روزے رکھے اور یہ بھی ہو سکے تو دس
 مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا کپڑے پھانسا دے یا اس طرح روزہ توڑ دینے کی
 مکافات میں واجب ہے کہ انسان دینے تک روزے رکھے اور اگر نہ رکھے
 سکے تو ساتھ مساکین کو کھانا کھلا دے جب اس گناہ کی باز پرس سے محفوظ
 رہ سکتا ہے۔ زیارت بزرگان کفار گناہ درشل یعنی بزرگوں سے ملنا
 گناہوں کو دھو تباہ +

کفارہ دینا (۱) فعل متعدی۔ پراپت دینا۔ گناہ کا عفو یا کرنا +
 کفار (۲) اسم مذکر۔ اعزاز + اس قدر معاش جو کفایت کرے۔ روز
 مرہ کا خرچ۔ روزی۔ وظیفہ۔ روزینہ۔ نان و نفقہ۔ راتبہ۔ روزی کپڑا۔ بختہ
 پٹیا +

کفار (۳) اسم مؤنث۔ فحاشی۔ ذمہ داری۔ ضمانت۔ اثر۔ فنی +
 کفایت (۱) اسم مؤنث۔ دکانی ہونا۔ بس ہونا۔ مکتی ہونا۔ پوری ہونا

کفر

حسب ضرورت۔ (۲) اوت۔ بچت۔ مدارا۔ کمی۔ کم خرچ۔ جزوی۔ مردہ
 کرے اگر میں تو کی اسے چشم شوق کہ ہے کفایتوں سے مجھے (ذوق)
 کفایت سے (۱) تین فعل۔ بـگت سے۔ اوت سے۔ کتر۔ بیوت سے۔
 مردہ کے ساتھ۔ چلن کے ساتھ۔ واجبی خرچ سے +
 کفایت (۲) شعاع (۳) صفت۔ جزوی۔ چلن کا۔ کم خرچ کرنے والا۔ بخت
 سے چلنے والا۔ مردہ سے خرچ اٹھانے والا۔ کم خرچ رکھنے کی عادت والا۔
 (۴) عرب والوں کا نشان جس سے آدمی پہچان جائے گناہ۔ احوال۔ خود خصلت۔
 کفایت (۵) شعاع (۱) اسم مؤنث۔ جزوی۔ کم خرچ۔ مردہ۔ اوت۔ بخت
 کم خرچ کرنے کی عادت +

کفایت کا (۱) صفت۔ فائدہ کا۔ نفع کا۔ اوت کا۔ مستانہ۔ جیسے آج
 سب سودا کفایت کا +

کفایت کرنا (۱) فعل لازم۔ (۲) کافی ہونا۔ مافر ہونا۔ بس ہونا۔ مکتی ہونا۔
 پورا ہونا۔ (۳) متعدی۔ بچت کرنا۔ اوت نکالنا۔ مردہ کرنا۔ (۴) متعدی۔
 قیمت میں کمی کرنا۔ مول میں گھٹا کرنا۔ اوت سے دینا۔ فائدہ سے دینا۔ بیٹے
 اس سو سے میں کہ کفایت کر دے گا تو دہریہ لے لینگے +

کفایتی (۱) اسم مؤنث (ہندو) دیکھو کفایت (شاعر)
 کفر (۲) اسم مذکر۔ (۱) نفی۔ بڑاچہ۔ کبھی۔ کبھی۔ کفر (۳) صفت۔ سانپ
 کا پس۔ جیسے کفر +

کفر (۴) اسم مذکر۔ (۱) ناشکری۔ ناپاسی۔ (۲) خدا کو نانا۔ خدا کی ذات
 صفات سے منکر ہونا۔ تہہ دین سے انکار کرنا۔ الحاد۔ بیدینی۔ بے اعتقادی۔
 (۳) ضد۔ ہٹ۔ اٹھ۔ اعتقاد سے نہ چھڑنا +

کفر بکنا (۱) فعل متعدی۔ (۲) دین کے مذمت کے الفاظ بکنا۔ مردانہ یا
 محمدانہ گفتگو کرنا۔ بیدینیوں کی سی باتیں کرنا۔ (۳) گالیاں بکنا۔ واپی
 تباہی بکنا۔ گالی کھج کرنا +

کفر توڑنا (۱) فعل متعدی۔ (۲) بیدینی سے دین میں لانا۔ دیندار بنانا۔
 ملت میں لانا۔ الحاد دور کرنا۔ اعتقاد بکنا۔ (۳) اٹھ توڑنا۔ ہٹ توڑنا۔ ضد
 توڑنا۔ انکار توڑنا۔ جیسے ۵

لے اُس بہت کو اتھا کر کے کفر توڑا خدا خدا کر کے (لاطم)
 (۳) ہرید کرنا۔ تباہ کرنا۔ مصلح کرنا۔ سلام کرنا +

کفر کا فتوہ دینا (۱) فعل متعدی۔ کسی کو محمدیہ کافر قرار دینے کا کام باری

کفر

کفر کسی پر اٹھایا کفر کا حکم لگانا۔ از روئے احادیث و آیات کافر قرار دینا۔

کفر کا کلر پولنا یا مرنے سے نکالنا (دو) فعل متعدی۔ کفر کیا۔ ایسا کفر یا ایسی بات زبان پر لانا جس سے دین کی امانت یا عاقبت ہائی جلتے۔ یہ دینی کے الفاظ زبان پر لانا۔ دین یا کسی دیندار کی بے ادبی کرنا۔ کفر کھری (دو) اسم مؤنث۔ بری شکت۔ گنگ۔ سمیت۔ وہ مصنوعی عدالت کا کلیل جو ہوں کے دنوں میں محال علیج اور فش کے ساتھ کیلا جاتا ہے۔

کفرانِ نعمت (دو) اسم مؤنث۔ ناشکری نعمت۔ احسانِ خدائی۔ تک حلی۔ کورنگی

کفری (دو) اسم مذکر۔ زانی و غلامی۔ لوطی۔

کفش (دو) اسم مؤنث۔ جوتی۔ پاپوش۔ نعلین۔ نعلدار جوتی۔

کفش پاد (دو) اسم مؤنث۔ پیر کی جوتی۔ پاؤں کی جوتی بے طلق پاپوش۔

انجم تہاں سرچن بریں چکیں ہزار پر پانچ کفش پاکے تم تامل میں گنو (ظفر) کفش خانہ (دو) اسم مذکر۔ دکنی غریب خانہ دولت خانہ کا تقیض۔

بکسار اپنا مکان۔ گھنڈا لا جھونپڑا۔

یہ گوی کفش خانہ آخر حضور کا تشریف لایا کریں گاہ گاہ آپ (ظفر) کفش

کفش (دو) اسم مذکر۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔ چار۔

کفش نشین (دو) تابع فعل۔ جوتیوں میں بیٹھنے والا۔ حاشیہ نشین۔

نہایت کم درجہ اور کم ہیئت کا۔ ارنے مرتبہ کا۔ جیسے اردو جی

تک مکمل زبانوں کے نزدیک کفش نشین ہے۔

گنگ (دو) اسم مؤنث۔ ہاتھ کی جھیلی۔ پاؤں کا تلو۔ پاؤں کی

میدیں لگا ہوا پاؤں کا تلو۔

چہ ناف کوئی گرداب بلا اور گول سریں رانی ہیں صاف

چہ ساق بویں شمع دنیا پاؤں کی لکک پھر دیسی ہی

کفگیر (دو) اسم مذکر۔ کچھ۔ تانے یا تیل کا پتیلی کے موافق ڈبڑی دار چمچ۔

سودا خدا کو کچھ۔ ایک آد کا نام جس کے وسیلے ہانڈی کے اندر سے کف

نکلتے ہیں۔

کفن (دو) اسم مذکر۔ وہ کپڑا جس سے کسی لاش لپیٹے ہیں بجا ریت۔

کفن

مردے کی چادر جس میں لپیٹ کر دفن کرتے ہیں۔

(بعض اہل فاس نے تعریف کر کے بکون غامبی یا نعا ہے)۔

دسے دو پٹ تو اپنا مل کا ناواں ہوں کفن بھی ہو لگا (ناخ)

تہاں کو بھی دین چھ سٹا کا لکھتے صحت نرگش کفن کپس (مکف)

کفن پر اٹھنا (دو) فعل متعدی۔ (دو)۔ کفن پر چرچ ہونا۔ کفن کے

چرخ میں آنا۔ قسم سخت ہے جس کے سنی ہیں ہمارے مرنے پر اٹھے جیتے

میرے پاس ایک کوڑی ہو تو کفن پر اٹھے۔

کفن پھاڑ کر اٹھنا (دو) فعل لازم۔ مرنے کا زندہ ہونا مرنے کا کسی

عیب بات کے سبب قبر سے نکل کھڑا ہونا و قیامت بھر کر مرنے کا اٹھ

کھڑا ہونا۔

کفن کو پھاڑ کر کیوں کرنا نہیں گورے مرنے

کرے تو اس قدر اس کا قیامت کی نشانی ہے

کفن پھاڑ کر پھاڑنے کے بولنے (دو) فعل متعدی۔ بآواز عیب بولنا۔ اس طرح

چرچ کر بولنا کہ دوسرا دریا بدل جائے کسی عیب یا خوفناک بات پر نہایت

بے تاب اور مضطرب ہو کر بولنا۔ خط خن بھر سکنا۔ دفتہ بول اٹھنا یا پرخ

بانا۔ جیسے کوئی کھلے ہاتھ تھوڑا کفن پھاڑ کر بولے (دو)۔

پیر کو کر جو شیخ مرید اطفال۔ مرنے سے بولے کفن پھاڑنے کے کلمات

کفن چور (دو) اسم مذکر۔ (۱) کفن دزد۔ گور شکاف۔ وہ چور جو قبر

کھود کر مرنے کا کفن چلا کرتا ہے۔ (۲) مفت ہانڈی۔ جڈت

لعون۔ شریر جو مزادہ و ظالم۔ سنگدل۔ بے رحم۔

کفن سے باز نہانا (دو) فعل متعدی۔ جان کر جو کھوں میں ڈالنا۔

سر جھٹلی پر رکھنا جان پر کھیلنا۔ اپنی زندگی کو مرض خطر میں ڈالنا۔ جیل

کا مقابلہ کرنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ موت کا سامنا کرنا۔

کفن سے باز نہانا (دو) فعل متعدی۔ جان یا جھٹلی پر نہ مرنے کو بھڑا۔

جان دینے کو مستعد نہانا۔

کفن کا ٹھی کرنا (دو) فعل متعدی (دہندو)۔ گور کرنا۔ حاکمنا۔ جیمیزو

تکفین کرنا۔ کف کا دفن۔

کفن کو ڈھکی نہیں (دو) محاورہ۔ نہایت محسوس اور تلاش ہے۔ آسا

پاس نہیں کر مرنے پر کفن تو آئے۔

کفن کو لگے (دو)۔ کچھ پاس نہ ہونے کی نسبت سخت قسم مرنے پر

کفن

گلہ

آٹھے۔ کفن پر صرف ہو۔ کفن کے کام میں آئے۔
جندیں میں پیراں پناڑا پھرنے۔ جو ایک تاریبی ہوتی ہو تو کفن کو لگے (رند)
جنوں میں پھانے ہم ایسے پیراں لگے۔ جو ایک تاریبی چوڑا ہو تو کفن کو لگے (ظفر)
کفن کھسوٹ (۱) اسم مذکر۔ کھسوٹا۔ کفن کش۔ دیکھو (کفن چور)
(۲) آئینوں کا مال کھاجاتے والا۔

کفن میلانہ نودو، فصل لازم۔ دفن ہوئے زیادہ عرصہ نہ گزرا۔ مرے ہوئے
بہت سناہ گزرا۔ تانہ سناہ ہونا ہے
ابھی رہائیں دعوے تم ہیوں کا کفن ہوائیں میلانے شیدوں کا (قتال)
کھانا (۱) فصل شعی۔ میت کو کفن پہنانا۔ مرے کو نہلا دھلا کر کفن
میں لپیٹنا۔

ایو آٹھوانے کوتاہی آئیے لوگ مردے کو مہ کھنا چکے (ایسر)
پیراں چاک تھوہہ چل کرتا تھا آج لوگ اس کو لے ملے کھلے ہوئے (جرات)
چاک آٹھ نذر پیراں جہ ہمار کس شیدانکو دیکھا کھلے ہوئے (نقد)
کفنی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) وہ کپڑا جو مردے کے گلے میں لکھیں کے وقت
ڈالتے ہیں۔ (۲) وہ کپڑا جسے دریاں سے پھاڑ کر نکلے میں ڈالے جتے
ہیں۔ ایک قسم کا فیروں کا جامہ۔ نیز وہ کپڑا جو پٹے کے پیدا ہوتے ہی
اس خیال سے اس کے گلے میں ڈالتے ہیں کہ وہ مدت تک زندہ رہے
مگر درویش اس سے ٹوٹاؤ آبل آبت ٹوٹاؤ اسے ملا دیتے اور زندگانی کے
ساتھ موت کو دانتہ جھکتے ہیں۔

کندہ آٹھانہ ہے۔ اہرہوں بادشاہ خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقر کو (ایسر)
یہ اس کی قرعہ کہ جو آخر شنی ہے ہوتے ہی تولد جو گلے میں کفنی ہے (عارف)
(جو لوگ اس نظر کو آندہ نکالیں کہیں غلطی ہیں البتہ اسے نسبت فارسی والوں نے
لگا کر فارسی ڈھنگ پر کر لیا اور اپنے اشعار میں برابر باندھا ہے معز الدین فطرت۔
یہ اس وقت کے اشعار شیک چند ہمار کی مہملا میں دیکھو۔ اگر یوں کہیں کہ سکتا
فانے سبب آمد گئے ہیں تو یہی غلط ہے کیونکہ آندہ شرانے بھی اسے ترک کے ساتھ
باندھا ہے البتہ عام الناس یا استورات بیکون فالو ہی ہیں لیکن بالفرض بیکون نا
جی تسلیم کیا جائے تو یہی فارسی دلوں کا تعریف جیسا کفن میں ہوا ہے یہاں میں
اسی قلمدہ سے ہو سکتا ہے کیونکہ آندہ دلوں میں کسی نے آج تک کفن بیکون
نہا نہ ہوا۔ نہ زبان سے نکالا ہے۔

کھو (۱) اسم مذکر۔ (۱) ہم جنس۔ ہم نسبت۔ ہم خاندان۔ ہم قوم۔

ہم ذات۔ ذات برادر سی۔ قوم۔ فرقہ۔ خیل۔ چوادر سی (۲) صفت)
ہمتا۔ ہمسر۔ مانند۔ برابر۔ میل کا۔

کفیل (۱) اسم مذکر۔ (۱) ضامن۔ ذمہ دار۔ ذمہ دار ضمانت دینے والا۔
مواخذہ دار۔ جواب دہ۔ کوئی کام اپنے اپنے پیچھے یا اپنے کرتے والا۔ (۲) اول۔ بیغالی
کفیل ہونا (۱) فصل لازم۔ ضامن ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ ضمانت دینا۔
گلہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) اسم مذکر۔ بادبچی۔ طبلخ۔ بکاول۔ کھانا
پکانے والا۔

نگ ہائی (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (گلہ)

نگا (۱) اسم مذکر۔ (۱) سوچ۔ دیر ہما۔ دشمنو۔ کام۔ خواہش نفسانی۔
اگنی۔ آگ۔ دایو۔ ہوا۔ لون۔ دم۔ موت۔ آتما۔ روح۔ صاحب بادشاہ۔
مور۔ طاؤس۔ من۔ بول۔ سر۔ جسم۔ کال۔ وقت۔ دھن۔ دولت۔
شبہ۔ آواز۔ ہرکاش۔ ظہور۔ ہوشیار۔ پانی۔ سنگھ۔ مال۔ (۲) حزن
چھ کھلا حرف۔ حروف تہی کی شق۔ (۳) سکون کی
علامات کے چھان لے کے نام جو کھلا حرف سے شروع ہوتے ہیں جیسے کاجھا
کیس۔ کراہا۔ اسی وجہ سے سکون کو گلے اور گلے ہی کہتے ہیں۔

گلہ (۱) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا بھلی چھوڑا۔ وہ چھٹی جو بھلی میں ہو جاتی۔
کچھالی۔ کھوٹی۔ بھلاک۔ فین۔

(۱) لفظ کھو یعنی بھلی اور لال یعنی پیپ یا مواد سے مرکب ہے۔

گلہ (۱) اسم مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو مزے
میں ترش اور رنگ میں سرخ ہوتا ہے۔ لوگ اس کا پھاڑا کرتے ہیں۔
گلہ (۱) اسم مذکر۔ فعل بد۔ کا شیخ۔ ہاپ۔ گنا۔ حرام۔ چھالا۔
گلہ (۱) صفت۔ بدکار۔ زانی۔ پانی۔ کھچمن۔

گلہ (۱) اسم مذکر۔ سرخ۔ مرغا۔ خروس۔

گلہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) پینے کا بنا ہوا تمباکو۔ ایک قسم کا پینے کا تمباکو
جو گلے اور سوسکے تمباکو کو ملا کر جلد سلگ جانے کی غرض سے بھر دیا
بنایا جاتا ہے۔

گلہ (۱) اسم مذکر۔ عاشق شیدا کو بیدرد
اگر کی بود حواں دوتا۔ اس قلیاں کے گلہ کا
(۲) ایک قسم کا لپٹے کا قحطہ۔ مٹی کا بڑا قحطہ۔ (۳) ڈبلا پتلا اور
حقیر آدمی جیسے حاجی گلہ۔

گلڑ	کس
گلڑ باز (د) اسم مذکر :- (بازاری) :- حقے کا لتیا۔ بہت حقہ پینے والا آدمی +	سن میاں ہکو جو تو کرتا ہے گلڑی کھیرا کو ساہر گھڑی بران کا ہوتا ہے بڑا (ظفر) (چونکہ گلڑی اور کھیر ایسی انسان اور کم قدر تر کاری ہے کہ اُس کے توڑنے پھینکے میں آدمی کو ذرا دمنیں آتا ہیں اس وجہ سے انسان کو گلڑی اور کھیر کے برابر اڑنے اور خیر سمجھ کر کو سے کو کہنے لگے ہمارے بے عار و دان سنے اس کی وجہ تہیہ میں سخت غلطی کی ہے) +
گلڑ خانہ (د) اسم مذکر :- وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقہ پیتے ہیں تنکیرہ دایرہ + بیگمیر خانہ + بھیار خانہ + بری جگہ + بری ٹکٹ +	گلڑی کھیر کے کچج (د) اسم مذکر :- تخم خیارین +
گلڑ کا دم (د) اسم مذکر :- حقہ مخصوص کا کٹن - برے حقے کا ٹھونٹ +	گلڑی کے چور کو گورن نہیں مانتے (د) عمارہ :- اسے قصہ پر بری سزائیں دیتے - اسے قصہ لائق تعزیر نہیں ہوتی - چھوٹی سی فطاطر بڑی سزائیں چاہتے مزار سے قصہ پر بگڑانا انسانیت کے خلاف ہے +
گلڑ والا (د) اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جو ہانساؤں عام جموں اور سیلوں میں لوگوں کو دام لے کر حقہ پلاتا پھرتا ہے - بازاری آدمیوں کو حقہ پلانے والا (۲) - (ہانا) :- ذیل اور خواہ آدمی +	گلڑی (د) اسم مؤنث :- (۱) سوت کی بیضوی چمک - پھینٹی - گچے سوت کی لمبی جھلکے کے دھیلے بنائی جاتی ہے - فانی - گڑ - گڑہنگی - (۲) مٹی کا جھٹا - (۳) - پنجابی :- مرغی - ایکساں - (۴) اکھ کا ڈوڈا + مار کا پیل +
گلڑوں کوں (د) اسم مؤنث :- مرغ کے بولنے کی آواز - مرغ کی اذان - ہانگہ خروس +	ٹولی کلائی کب کر دمو قوف شور کو گردن کوئی نہایا گلڑی کے چور کو (ظفر) لکھوڑی (د) اسم مؤنث :- پورب (دیکھو لگالی) لکھیا (د) فعل لازم :- بند کا چلانا چڑھنا - کوکنا - چنگھاڑنا - کلکاری مارنا +
گلڑی ہو جانا (د) فعل لازم :- سٹ کر ذرا سا ہو جانا - اچھو رہو جانا - اینٹہ جانا - جیتے سوکھ کر گلڑی ہو گیا +	گلڑ (د) اسم مؤنث :- کتا - د - کور - حاشیہ - کٹی + لب + حد (۲) بکلاں کی نگہنی کارکش - (۳) - دھار - ہارہ +
گلڑی (د) اسم مؤنث :- خیار - خیارندہ - گلوندہ - قٹا - ایک قسم کی ترکاری جسے کھاتے اور پکاتے ہیں لمبی اور حلقہ دار ہوتی ہے مڑانا دوسرے درجہ میں سرزد - پنجاب میں اسے تری یا تکتے ہیں - عورت اور گلڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے +	گل (د) صفت :- کالا کا مخف - سیاہ - کالا - مشیم - اسود +
گلڑی کا چور (د) اسم مذکر :- اسے چور - اچکا - خیف چوری گڑ والا چھوٹی چیز کا چور +	گل پوٹیا (د) اسم مذکر :- ایک پرند کا نام جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے +
گلڑی کا چور باندھا یا مارا جانا (د) فعل لازم :- بے انصافی اور ناہمسایاں مالی کے سبب اسے قصہ پر بڑی سزا ملنا - دندھنا - اندھیر ہونا - اندھیر نگری چوٹ ملج ہونا	گل چبھا (د) اسم مذکر :- (دو) - سیر زبان - وہ شخص جس کی میہ کالی ہو وہ شخص جس کی دماغ بد جلد اثر کرے + منوس +
گلڑی کا چور باندھا یا مارا جانا (د) فعل لازم :- بے انصافی اور ناہمسایاں مالی کے سبب اسے قصہ پر بڑی سزا ملنا - دندھنا - اندھیر ہونا - اندھیر نگری چوٹ ملج ہونا	گل جیجی (د) اسم مؤنث :- (دو) - سوزہ عورت جس کی زبان سیاہ ہو - منوس عورت - بد شگون عورت - وہ عورت جس کا کوسنا جلد اثر کرے + کثرت استعمال کے سبب اُس عورت کو بھی کہنے لگے ہیں جس کے کوسنے کے بعد کوئی صدمہ وقوع میں آئے +
گلڑی کا چور باندھا یا مارا جانا (د) فعل لازم :- بے انصافی اور ناہمسایاں مالی کے سبب اسے قصہ پر بڑی سزا ملنا - دندھنا - اندھیر ہونا - اندھیر نگری چوٹ ملج ہونا	گل دمہ (د) اسم مذکر :- ایک کالی دم کا پرندہ کالی دم کا کبوتر +
گلڑی کا چور باندھا یا مارا جانا (د) فعل لازم :- بے انصافی اور ناہمسایاں مالی کے سبب اسے قصہ پر بڑی سزا ملنا - دندھنا - اندھیر ہونا - اندھیر نگری چوٹ ملج ہونا	گل سرا (د) اسم مذکر :- (۱) وہ پرند جس کا سرا چوٹی سیاہ ہو - کالے سرا کا - پیسا جس کا سرا کالا ہوتا ہے +
گلڑی کا چور باندھا یا مارا جانا (د) فعل لازم :- بے انصافی اور ناہمسایاں مالی کے سبب اسے قصہ پر بڑی سزا ملنا - دندھنا - اندھیر ہونا - اندھیر نگری چوٹ ملج ہونا	سن سے پیسا کھیر آدمی بن نہک میں ماری کتا لٹے کیلے بڑک (دو) +
گلڑی کا چور باندھا یا مارا جانا (د) فعل لازم :- بے انصافی اور ناہمسایاں مالی کے سبب اسے قصہ پر بڑی سزا ملنا - دندھنا - اندھیر ہونا - اندھیر نگری چوٹ ملج ہونا	گلڑی کھیر کرنا (د) فعل متعدی :- (دو) - نہایت بیدردی اور کثرت سے کوسنا - ہر وقت اور ہر گھڑی بیدردی کے ساتھ کوسنا - نہایت بیدرد سمجھ کر کوسنا - بات بات پر کوسنا - جیسے میرے بچوں کو گلڑی کھیر کر رکھا ہے +

کلم	کلم
(۲) آدمی۔ انسان۔ منش + کالے سر والا آدمی۔ جوان آدمی۔ مرد۔ نرے	گر کے سے بھی منہ نہ موڑا
	کھرا نام کو نہ چھوڑا
	سرنیں دیتی اٹھانے شیخ کو پیش دراز
	بے وبال اس کلسرے کو اپنے پچھلے کی جھیک
جیسے کل سے سے سب نیچے ہیں۔ کل سرا برا آفت ہے۔ کل سے سے سب نے پناہ مانگی ہے۔ (۳) کالے سر کا پتنگ + کل موٹھا۔ کل منٹا۔ کھوٹا (۵) اسم مذکر۔ (دعو)۔ کالے منہ کا آدمی۔ سید چہرہ۔ سید رو۔ بد بخت۔ کم بخت + بد نصیب +	
کل موٹھی۔ کل ٹٹھی یا کھوٹی (۵) اسم مؤنث۔ (۱) کالے منہ کی عورت۔ سید رو عورت۔ روسیادہ عورت۔ (۲) کم بخت اور بد نصیب عورت ہے	مونی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے
	قران کی تھی چھگانا وہ کھوئی لیل
	(۳) کلز نفوس۔ ٹرخل۔ شقل۔ ذیل۔ بیوہ۔ نابکار۔ جیسے
	بیری بیوان کھوئی ٹرخلوں شقلوں کے منہ لگانے میں اپنا
	تس نس کھوئی ہیں (چتر نیلی)
کل (۵) اسم مؤنث۔ (۱) فتر۔ فتر۔ نشین۔ کام کرنے کا آلہ۔ اوزار کام کرنے کی پٹلی۔ وہ آلہ جو آدمی کا کام دے۔ جیسے	
	کپڑا پینے کی کل۔ برف کی کل۔ روٹی کی کل۔ پینے کی کل دیر
	(۲) بندوق کی کانپ۔ بندوق کا گھوڑا۔ (۳) پنجرے کی
	چٹنی یا کٹکا + پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے
	کے جسم چٹنی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہو جاتی ہے
	(۴) پھندا۔ جال۔ دام (۵) پڑزہ۔ پیچ + عضو۔ کسی چیز کا
	کوئی حصہ یا جزو جس کے بغیر وہ چیز کام نہ دے سکے۔ بندہ جوڑ
	(۶) رکان ہڈی ہڈی۔ تار۔ سلسلہ۔ کچی۔ نکیل۔ چوڑی ہے
	اس کے کل یوں یہ قسمتیں ہیں پتلی
	سبب جنبش ہر تار تار سے ادب بیٹھے
کل بچاڑ دینا (۵) فعل متعدی۔ کسی آلہ کو بیکار اور ٹکا کر دینا۔ نقص پیدا کر دینا۔ کام کا نہ رکھنا	
اے استکار آنکھ کی کیا کل بچاڑ دی	
اب سو جھٹانیں۔ گھڑی یا گھڑی پلچے	
کل بکڑنا یا بکڑ جانا (۵) فعل لازم۔ کل میں فرق یا نقص آ جانا۔ کل کا بیکار ہو جانا۔ کسی پڑے میں فرق آ جانا۔ کسی چیز کا ٹٹھا ہو جانا۔ کسی کل کا کام نہ دینا	
آدمی کہتے ہیں جس کو ایک پتلا کا ہے	
پھر کساں کل اس کو جب کل ہوندا بکڑی ہوئی	
کل بیکل ہونا (۵) فعل لازم۔ کسی پڑے یا عضو کا لڑی جگ سے سرک جانا + پیچ ڈھیلے ہو جانا۔ انجنر پھر ہل جانا۔ جوڑ بخیہ جوا ہو جانا۔ بے ترتیب ہو جانا +	
کل پر پھرنا (۵) فعل لازم۔ کسی پھرانے والے آلہ کی مدد پر گردش کرنا +	
کل پھیرنا (۵) فعل متعدی۔ دیکھو (کل مروڑنا یا موڑنا)	
کل ٹھیک کرنا (۵) فعل متعدی۔ کسی چیز کو ٹھیک پڑے دست کرنا۔	
شین کو ڈھنگ سے لگا کر چلتا کرنا +	
کل دار (۵) اسم مذکر۔ کل کے ذریعے بنا ہوا سنگ۔ انگریزی سفید۔ چہرہ شاہی روپیہ +	
کل دار بندوق (۵) اسم مؤنث۔ توڑے دار بندوق کا تعقیق۔	
چاندھار بندوق۔ گھوڑے کی بندوق +	
کل کا (۵) صفت۔ کل کے ذریعے بنایا بنا ہوا۔ جیسے کل کا کانا ہوا کل کا بنایا ہوا +	
کل کا پتلا (۵) اسم مذکر۔ کل کے ذریعے کام کاج کرنے والا۔	
کلدار پتلی + دوسرے اعضا کی مدد سے کام دینے والا + انسان۔ آدمی۔ منش ہے	
رنگ ہے آنکھ کی پتلی میں اسی کا جھلکا	
چوڑ دینا میں دیا میں نے پتلا کل کا	
اے معنی گر چشم حقیقت سے تو دیکھے	
پتے ہیں جو سب خاک کے پتے ہیں یہ کل کے	

کَلک	کَل
کَل کا کارخانہ (۱) اسم مذکر :- وہ جگہ جہاں کَل کے پرزے تیار ہوتے ہیں۔ ورک شاپ +	کَل آنا (دہ) فعل لازم :- چین پڑنا۔ راحت ہونا۔ اطمینان ہونا۔ آرام ملنا۔ سکھ ہونا + اطمینان اور طمانیت ہونا۔ قرار ہونا
کَل کَل (دہ) اسم مؤنث :- جوڑ جوڑ۔ بند بند۔ انگریز۔ جوڑ بھینہ + کَل کَل توڑ دینا (دہ) فعل متعدی :- جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ بند بند ہلا دینا۔ ٹانگے ہلا دینا۔ ناف ٹٹے کا دینا۔ ایک ایک عضو کو ڈھیلا اور بیکار کر دینا۔ اندرونی اعضا کو صدر پہنچانا۔ اعضا کو جگہ سے بے جگہ کر دینا۔	نہ پنچا آپ کو ساعد چھڑا کر پاس غیروں کے کلائی ہاتھ میں لے کر مے دل کو کَل آئی ہے { شکل دونوں سے جو تم نے ہم کو دکھائی نہیں کَل سے بیکل ہیں ہیں کَل آجنگ آئی نہیں
توڑی تم نے کَل مری کَل کَل دانی آدے تو بیکل تھکے {	کَل پانا (دہ) فعل متعدی :- آرام پانا۔ چین پانا۔ آسائش ملنا۔ سکھ پانا۔ راحت حاصل کرنا چین پڑنا۔ اطمینان ہونا +
کَل کا گھوڑا (دہ) اسم مذکر :- وہ گھوڑا جو کَل اور پرزوں کے وسیلے سے چلے +	کَل پڑنا (دہ) فعل لازم :- چین پڑنا۔ آسودگی ہونا اطمینان ہونا۔ دل ٹھہرنا۔ اضطراب یا قلق دور ہونا۔ جی ٹھہرنا
کَل لگانا (دہ) فعل متعدی :- (۱) کسی کام کے آلیا اور ارکو نصب کرنا۔ (۲) کسی پرند وغیرہ کے پکڑنے کے واسطے کوئی پھنسا یا جال یا چٹنی وغیرہ نصب کرنا +	پھر آج کَل کا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک بغیر اُن کے ظفر ہم کو کَل پڑے کیونکہ
کَل مروٹنا یا کَل موٹنا (دہ) فعل متعدی :- (۱) مشین کو چلانا کرنا + کَل گھمانا + کام دینے کے واسطے کھوٹی موٹنا۔ کلدار چیزیں کبھی دینا + کَل چلانا۔ مشین درست کرنا۔ کَل سنوارنا (۲) کسی کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا۔	کَل نہ پڑنا (دہ) فعل لازم :- چین نہ آنا۔ قرار نہ پڑنا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ لوٹنا۔ آرام نہ ملنا۔ اطمینان نہ ہونا
طبیعت کو پھیر دینا + برگشتہ کر دینا۔ برخلاف کر دینا + کَل ہاتھ میں ہونا (دہ) فعل لازم :- کسی کے رکان اپنے قابو میں ہونا۔ کسی کے دل یا طبیعت پر اختیار ہونا۔ کسی کی باگ یا دوسری اپنے ہاتھ ہونا۔ جیسے اُن کی کَل تو مے ہاتھ میں ہے +	کون اُٹھ گیا ہے پاس سے کیا ہو گیا ہے م پڑتی نہیں ہے جھکودلی زار آج کَل کَل اُس سے ہم نے ترک ملاقات کی تو کیا پھر اُس بغیر کَل نہ پڑی دو گھنٹی بعد
کَل (دہ) اسم مؤنث :- (۱) آرام۔ چین۔ راحت۔ آسائش۔ سکھ۔ اطمینان۔ سکون۔ آسودگی۔	کَل نہ ہونا (دہ) فعل لازم :- قرار نہ ہونا۔ اطمینان نہ ہونا۔ چین نہ ہونا۔ مضطرب اور بیقرار رہنا۔ سکھ نہ ہونا۔ قرار نہ ہونا
کیا کہیں سے ہنٹیں ہیں آج یہیں بیکل سے ہم جن سے کَل تھی جان کو اُن سے جدا کَل سے ہم (۲) فرصت۔ خوشی۔ انبساط۔ انداز۔ ڈھب۔ طرح۔ وضع۔ طور سے کَل جو پہلو میں دیا تو نہ دکھائی بھکو	اس دل بیتاب کو آہ نہیں کَل کہیں بھکو پھرے چلے آج کہیں کَل کہیں
کَل (دہ) فعل لازم :- آرام ہونا۔ چین آنا۔ راحت ملنا۔ آسائش ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر ہونا۔ قلق ادا اضطراب دور ہونا	کَل نہ ہونا (دہ) فعل لازم :- آرام نہ ہونا۔ چین نہ آنا۔ راحت نہ ملنا۔ آسائش نہ ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر نہ ہونا۔ قلق ادا اضطراب دور نہ ہونا
کَل (دہ) اسم مؤنث :- (۱) آرام۔ چین۔ راحت۔ آسائش۔ سکھ۔ اطمینان۔ سکون۔ آسودگی۔	کَل نہ ہونا (دہ) فعل لازم :- آرام نہ ہونا۔ چین نہ آنا۔ راحت نہ ملنا۔ آسائش نہ ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر نہ ہونا۔ قلق ادا اضطراب دور نہ ہونا
کیا کہیں سے ہنٹیں ہیں آج یہیں بیکل سے ہم جن سے کَل تھی جان کو اُن سے جدا کَل سے ہم (۲) فرصت۔ خوشی۔ انبساط۔ انداز۔ ڈھب۔ طرح۔ وضع۔ طور سے کَل جو پہلو میں دیا تو نہ دکھائی بھکو	کَل نہ ہونا (دہ) فعل لازم :- آرام نہ ہونا۔ چین نہ آنا۔ راحت نہ ملنا۔ آسائش نہ ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر نہ ہونا۔ قلق ادا اضطراب دور نہ ہونا
کَل (دہ) اسم مؤنث :- (۱) آرام۔ چین۔ راحت۔ آسائش۔ سکھ۔ اطمینان۔ سکون۔ آسودگی۔	کَل نہ ہونا (دہ) فعل لازم :- آرام نہ ہونا۔ چین نہ آنا۔ راحت نہ ملنا۔ آسائش نہ ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر نہ ہونا۔ قلق ادا اضطراب دور نہ ہونا
کَل (دہ) اسم مؤنث :- (۱) آرام۔ چین۔ راحت۔ آسائش۔ سکھ۔ اطمینان۔ سکون۔ آسودگی۔	کَل نہ ہونا (دہ) فعل لازم :- آرام نہ ہونا۔ چین نہ آنا۔ راحت نہ ملنا۔ آسائش نہ ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر نہ ہونا۔ قلق ادا اضطراب دور نہ ہونا

کل

تکسین درودل کوئے آج ہونے کل ہو
بلے باسے کل ہے وہی ہے توکل ہو

کل (۵) اسم مؤنث :- (۱) طرف - جانب - رخ - کر وٹ -
بل - پہلو - جیسے دیکھئے اونٹ کس کل میں ہے (۲) طرح -
دھب - طور - (۳) دفع - دج - بیت - انداز - جیسے اونٹ
رہے اونٹ تیری کوئی کل بہرہ می +

کل (۶) اسم مؤنث :- (۱) روز گذشتہ - دی - دی روز - گزرا
ہو ادن - آج سے پہلے کادن - روز نہیں - انس جیسے وہ کل
ہی گئے (۲) فردا - روز آئندہ - آج سے دوسرا دن جو آجکا -
نہ - جیسے کل کی کس کو خبر ہے - آج ہے سوکل نہیں ہے

کل (۷) اسم تری چوٹی کی رسائی ہوتی
کل جو آتی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی
آیا مالی باگ میں کلین کری پجار
یکلی یکلی سپین لین کال ہاری بار

(۳) روز قیامت سے

جو آج دیسے گایاں دیسا ہی وہ کل پادیا
(۴) زمانہ قریب - حال - عرضہ تلیل +

کل پر کام نہ رکھنا (۱) فعل متعدی :- دوسرے دن یا آئندہ
پر کام نہ چھوڑنا - آج کا کام آج ہی کر لینا ہے
دلا مشورہ ہے تو تو پھر اس میں توقف کیا
جو مائل ہیں نہیں رکھتے ہیں وہ کام آج کا کلج

کل کالٹر کا (۲) اسم مذکر :- زادہ دیسی روز + قریب الوالات -
مال کا پیدا شدہ - سامنے کا بچہ +

کل کی بات (۳) اسم مؤنث :- حال کا ذکر - ابھی کی بات -
قرت کی بات - قریب کا ذکر - وہ امر جو زمانہ قریب میں واقع
ہوا ہو - تھوٹے دنوں کا ذکر ہے

لفظ تیار ہوتا آج ترش رو ہو کر
لیکے غلامے کیوں تزل کو گھر سے تلوار
کل کی بات ہے تو کہے کہلا نا تھا مجھے
خوب بیٹھی ہے بہری کی شکر سے تلوار

کلب

یہ کل کی بات ہیں انھوں میں تھا کہ شہ ممال کے ہر روز کوٹنا تھا مگر
اب ایسا تو نے ناک کر دیا حقیر مجھے سلال وصل کا کرتا ہوں میں جہاں جگہ
خدا کی شان دکھاتا ہے وہ جواب میں پائل

(۲) روز گذشتہ کا ذکر کا ملہ +

کل کی رات (۵) اسم مؤنث :- شب روز گذشتہ - دی شب -
وہ رات جو آج کی رات سے پہلے گزر گئی ہو +

کل کل کرنا (۶) فعل متعدی :- آج کل کرنا - روز کل کے وقت
پر لانا - امروزہ - فردا کرنا - لیت وصل کرنا +

کل (۷) اسم مذکر :- دہاناری - پشت - تھکا - گھوٹا +
کل (دع) صفت :- (۱) ہمر - تام - سب - سارا جمع - پورا - کامل +

کل (۲) صوفی کی اصطلاح میں واحد مطلق - چونکہ حق تعالیٰ
باعتبار وحدیت والہیت جامع اسما ہے مجموع ہے اس وجہ سے
اُس کا یہ نام بھی ہے - (۳) ہر - ہر ایک جیسے کل آدمیوں کو
دو دو روپے دینے یا کل شیئیر جمع ایلے اصل - یعنی ہر شی اپنے
اصل کی طرف رجوع کرتی ہے +

(لطائف اللغات والے نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے مگر جمع کے معنی میں
آتا ہے) +

کل جمع (۱) اسم مذکر :- (ہندو) کلم - کل کائنات - ساری
جمع پونجی - سب کی سب رتم - تمام سرمایہ مجموع جیسے اُن کے پاس
تواب کل جمع دس روپے رکھئے +

کل کائنات (دع) اسم مؤنث :- (۱) جمع مخلوق (۲) - (۱) -
ساری جمع پونجی - تمام سرمایہ +

کل (دس) اسم مذکر :- (۱) خاندان - تہار - خانوادہ - عینس - گھرانہ
کنہ - (۲) جات - ذات - برن - قوم +

کل اچھال (۵) اسم مذکر :- (ہندو) ٹٹک خاندان - اپنے
خاندان کو کلٹک لگانے اور بدنام کرنے والا آدمی +

کل بکھانا (۶) فعل متعدی :- (۱) بھاٹوں کا کسی کے خاندان
کو سراہنا - کے خاندان کی تعریف و توصیف کرنا + (۲) کے خاندان
کا نسب نامہ پڑھنا - (۳) بھٹی کرنا - خوشامدی تعریف کرنا -
(۴) تمام خاندان کو برا بھلا کہنا - سارے گھر لے یا کنبہ کو پین

کلا	کلا
وہ حرکت جو کوئیچہ اور پاؤں کلا پر کر کے نٹ لوگ کیا کرتے ہیں۔ اُردو والے اسے کلابازی زیادہ بولتے ہیں۔	ڈالنا۔ خاندان میں عیب نکالنا۔ کسی کے خاندان کی چوکرنا۔ کسی کے بڑوں کو برا کہنا۔
کلابازی کھانا (دو) فعل متعدی :- (۱) ڈھیکھل کھانا۔ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنی لینا۔ (۲) (عو) :- بچے کا مہلنا۔ پٹیاں کھانا۔ لوٹیاں لینا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔	کُل و قُطْرَم (دو) اسم مذکر :- (دہندو) :- خاندانی رسم و قاعدہ۔ گھرانے کی چال۔ اپنے جنس کا دھرم۔ بڑوں کی ریت۔
کلا جنک (دو) اسم مذکر :- گشتی کے ایک داؤں کا نام جو کلا کی طرح کیا جاتا ہے۔	کُل و تَتَاد (دو) صفت :- شریف گھرانے کا۔ خاندانی۔ اپنے گھر کا۔ بڑے گھر کا۔ رئیس زادہ۔ شریف زادہ۔ خضر خاندان۔
کلا کار (دو) صفت :- (دہندو) :- نفوی معنی نکار۔ فریبی۔ دغا باز اصطلاحی۔ فسادی۔ ڈنگنی۔ نٹ کھٹ۔ شوخ۔ شور مچانے والا۔ خوغانی۔ (۲) پنجاب :- ہنرمند۔ صاحب ہنر۔	دِی لَقْد اَکُل یعنی خاندان اور متاع و نسیبت سے مرکب ہے۔
کلا کرنا (دو) فعل متعدی :- ڈھیکھل کھانا۔	کُل و نَتِی (دو) اسم مؤنث :- (۱) اچھے گھرانے کی عورت۔
کلا کھیلنا (دو) فعل متعدی :- نٹ بازی کرنا۔ نٹ کی طرح ڈھیکھلیاں کھانا۔	شریف زادی۔ رئیس زادی۔ (۲) پتی برتائی۔ عقیقہ۔ پاک دامن۔ عصمت والی۔ (۳) خضر خاندان عورت۔ خاندان کا نام اپنے ہنر اور لیاقت سے روشن کرنے والی عورت۔ صاحب ہنر عورت۔
دسم سے ہم دونوں گسے فرش پر اس روپے عرات	کلا (دو) اسم مذکر :- درخت کی وہ کوئیل جو کلی کی طرح اول نکلتی اور بعد میں اُس میں سے بڑے بڑے پتے نمایاں ہو جاتے ہیں
ہر گیارہ آن کا دوپٹ بھی چھپر گھٹ سے لپٹ	فارسی میں اس کو تندرہ کہتے ہیں۔
چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی	کلا (دو) اسم مذکر :- (دہندو) غرغره۔ کلی۔ غرارہ۔
ہو کلا کیلنی تجھ کو کسی نٹ سے لپٹ	کلا (دو) اسم مؤنث :- (۱) بہت چھوٹا حقیقہ۔ (۲) قمریہ کا سولھواں حقیقہ۔ (۳) آٹھ سکندری۔ آٹھ ٹانہ۔ درجہ کا ساٹھواں حقیقہ۔
کلا (دو) اسم مذکر :- دیکھو (دکرم کلا)	یعنی ایک منٹ یا دقیقہ۔ (۴) چھل۔ فریب۔ مکر۔ دھوکا۔
کلا (دو) اسم مذکر :- مذید لفظ فارسی نٹ سے لیا گیا ہے۔ (۱) رضارہ۔	ہبانہ۔ دغل فصل۔ شبیدہ۔ (۵) گن۔ ہنر۔ فن۔ گانے بجانے کے چونسٹھ فن۔ (۶) دیو شکتی۔ کرامت۔ معجزہ جیسے درگاہی
گال۔ (۲) جڑا۔ گال کے اندر کا حقیقہ۔ (۳) گناش۔ (عو) :- آواز دراز۔ دہن بانی۔ زبان درازی۔ جیسے اُس کا بڑا کلمہ ہے۔ اُس کے کلمے سے سب ڈرتے ہیں۔ اُس نے اپنے کلمے سے سب کو دبا رکھا ہے۔	میں بڑی کلا ہے۔ (۷) نٹ کی وہ حرکت جس میں سر رخا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ سکندری۔ متعلق۔ (۸) علم نجوم یعنی جوتش میں ماس کے تینویں حصے کا ساٹھواں حقیقہ۔ (۹) شیوی کے ماتھے کا بالائی یعنی قوس نا نشان جس کے موافق اب بھی اُن کی مودتی کے ماتھے پر پوجا کرتے وقت کیسر سے بنا دیتے ہیں۔ (اس معنی میں شیوی کی استسبی میں آیا ہے۔
لب ہلانے کی بھی غصہ میں نہیں بات مجھے	کلابازی (دو) اسم مؤنث :- سلیقہ و دن کا ترجمہ۔ ڈھیکھلی۔
ہر زبان لیتا ہے کلمے کے تلے داب مجھے	
کلا بہ کلا لڑنا (دو) فعل لازم :- دو دو لڑنا۔ بالو ا ج گفتگو اور بحث کرنا۔ نہ پر کھانا تندرہ پر دینا۔ برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا۔	
کلا پھلانا (دو) فعل متعدی :- (۱) گالوں میں ہوا بھرنے والوں کو ہوا سے اونٹھا کرنا۔ (۲) مغرور ہونا۔ (۳) غلی یا سب کے	

کلا	کلا
کلا بتونی (ت + ف) صفت :- کلا بتون کا کام کیا ہوا۔ کلا بتون کا بنا ہوا +	باعث منہ بھٹکا ہوا۔ کلا بھٹانا +
کلاس (انگلش Class) اسم مؤنث :- (۱) درجہ۔ مرتبہ۔ طبقہ۔ پایہ۔ رتبہ (۲) نوع۔ صنف۔ قسم۔ رقم۔ برن۔ پرکارہ۔ جماعت + جنس + ذات +	کلا توڑ (د) اسم مذکر :- (۱) برابر کا بھائی جو کسی بات اور ذات بلکہ زور و قوت میں بھی کم نہ ہو۔ آہ بھی پر فلک کا جوڑ ہے گزینا ل بھی تو کلا توڑ ہے (۲) صفت :- دندان شکن جیسے کلا توڑ جراب +
دہ ترتیب جو حقوق املاؤں کی قدرتی ساخت خاصیت اور اوصاف میں ہونا پائی جاتی املاؤں کے موافق اس کی جماعت بندی کی جاتی ہے مثلاً اقسام نباتات جمادات یا حیوانات کی بالخصوص یا بالادہ تقسیم +	کلا جیرا (د) اسم مذکر :- باہم مترادف۔ رفسارہ۔ کال جیرا۔ جیسے بڑے کچے چیرے کا آدمی ہے +
(۲) اشخاص یا اشیا کی ترتیب یا تقسیم۔ (۳) طلبہ کی جماعت (د) فرقہ۔ گروہ۔ نمرہ۔ تھوک +	کلا پچے ستر ہاٹھے (د) کمادوت :- ستر پچنے یعنی کمانے پینے سے ہزاروں بلائیں۔ (د) میاں ہاں، دور ہوئی ہیں۔ جب تک آدمی کمانا پیتا ہے برابر تندرست اور توانا رہتا ہے +
کلاس فیلو (انگلش Class-fellow) اسم مذکر :- ہم جماعت۔ ہم سبق +	کلا دانا (د) فعل متعدی :- بولنے سے روکنا۔ اپنی بات کے آگے دوسرے کی بات نہ ہونے دینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی آواز کو دبا دینا +
کلاغ (ف) اسم مذکر :- چمکلی کوآ۔ غراب۔ کاگ +	کلا دراز (د) صفت :- نامعین کلا درازی یعنی آبلہ اور کچی نڈری کی راہی پر چلنے والا +
کلاک (انگلش Clock) کلوک۔ اسم مذکر :- گھنٹہ بڑی گھڑی جو طاقوں پر رکھی جاتی ہے۔ فلک یعنی پندلم والا گھنٹہ +	(۱) بیودہ شور و غوغا کرنے والا۔ پلا کر بولنے والا۔ (۲) بد زبان۔ زبان دراز۔ لڑاک۔ جیسے وہ بڑی کلا دراز عدوت ہے +
کلال (د) اسم مذکر :- شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ بے فروش۔ بادہ فروش۔ آب کا ذخائر۔ بندوں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے۔ پاسی۔ جیسے کلال کی بیٹی ڈوبنے چلی لوگوں نے کہا ستالی ہے +	کلا درازی (د) اسم مؤنث :- شور۔ غوغا + زبان درازی۔ بد زبان + گالی گلیچ +
بھرت کے پس مال پر کیا کیا غنائتیں ساتی کائیں ظام ہوں بندہ کلال کا گھلے پڑے ہے جو ہر یک کمرہ دختران لگایا تو سنہ سندا و کلال کے کیسا	کلا کرنا (د) فعل متعدی :- (۱) شور کرنا۔ غل جمانا۔ غوغا کرنا۔ (۲) زبان کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بد زبان کرنا +
کلال خانہ (د) اسم مذکر :- شراب خانہ۔ بیکدہ۔ بے خانہ خرابات۔ پاسی خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہے + شراب فروش کی دکان +	کلا بتو (د) اسم مذکر :- دیکھو (کلا بتون)
کلام (ع) اسم مذکر :- (۱) سخن۔ بات۔ گفتگو۔ بے زبان دہے دہن بے نطق کام اللہ کا سب کلاموں سے بالآخر کلام اللہ کا	کلا بتون (ت) اسم مذکر :- چاندی یا سونے کے تار جو نیشہ پر چڑھ کر دھوکوں کے ذریعے سے جٹے جاتے ہیں۔ چاندی یا سونے کے تاروں کی ڈھر۔ زور رشتہ +
(۲) دھوکے :- وہ عبارت جو کلموں سے مرکب ہو۔ یعنی کلام وہ مرکب جو کم سے کم دو کلموں سے بنا ہو اور نڈریہ کی حد نہیں۔ (۳) ف +	(جن لوگوں نے اس کی وجہ تہیہ کل کا بنا ہوا لکھا ہے یہ محض غلط ہے وہ ذرا اکبر نامہ کو آنکھ کھول کر دیکھیں اول تو یہ کل کے ذریعہ سے بنا ہی نہیں جاتا اتھ اور پندل کے گڑھے سے بنا جاتا ہے دوسرے اگر بغرض کل سے بنا ہوا تسلیم کیا جائے تو بھی اس کی حقیقت نہیں معلوم ہو سکتی جس علامت سے حقیقت مسلم ہو وہ علامت نہیں کہ تالین صاحب کبھی ان کے فوجیوں کو گدگوں نے ایسا ہی دیکھا دیا ہے۔ >

کلا	کلا
<p>بزرگ - (۲) لبہ - دراز + عظیم (۳) ہتر - ہتر - سردار - (۴) بلند - افزون - آونچا - (۵) وسیع - فراخ - لبہ چوڑا +</p>	<p>شعر - نظم - سخن - اعجاز زبان ہی ہے ہمارے کلام کو نزدہ کیا ہے ہم نے یہاں کے نام کو</p>
<p>کلا نا (۵) فعل متعدی :- (ہندو) - رونما - پھٹکنا - اناج کا چھڑنا +</p>	<p>(۱) - قول - مقول - چین - (۵) وہ علم جس میں سائل نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں - تکلیف کا علم - (۶) مفلوط - مفلوٹات - (۷) تعیف + مضمون - (۸) - (۹) - اعتراف - عذر - جاب گفتگو - حجت گرفت - جیسے نکاس قول میں ہیں کلام ہے یا اس میں</p>
<p>کلا نچ (۱) اسم مؤنث :- چھلانگ - زرخند - چوڑائی - جت - کو دھچکانا - مفرہ +</p>	<p>کچھ کلام نہیں - (۹) - (۱۰) - کلام اللہ - قرآن شریف - پارہ قرآن جیسے تیسوں کلام کے قسم + تجھے کلام کی مار پڑے (۱۱) - (۱۲) تقدیر - مقدر - قسمت - نصیب - مقوم جیسے ہمارے کلام میں بھی لکھا تھا +</p>
<p>(اگر ہر لوگ اسے ہندی خیال کرتے ہیں مگر چونکہ ہندی میں اس کے آدے کا پتا نہیں لگتا اور نہ قدیم ہندی تصانیف میں پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ ترکی ہے اور عرب نہیں جو قلاچ سے بنایا ہو کیونکہ اس کے معنی ترکی زبان میں کسی چیز کو مثل کمان زور سے کھینچنا آئے ہیں اور جت کرنے میں اپنے تمام جسم کو زور کے ساتھ دوسری طرف اچھال کر لے جانا پڑتا ہے پس اس لفظ سے یہ معنی لے لئے ہوں تو کچھ عجیب نہیں) +</p>	<p>(یہ لفظ اس غیر معنی پر ہندی کرم سے بنایا گیا ہے جوں سے کہ تعلق نہیں رکھتا) کلام اٹھانا (۱) فعل متعدی :- (۲) قرآن اٹھا کر قسم کھانا - قرآن کی قسم کھانا - جیسے اگر تو جی ہے تو لاٹھ اٹھا جا + کلام اللہ (۲) اسم مذکر :- کلام آلی - معصم - حید - قرآن شریف - وہ کتاب الہی جو پینبر آخر الزمان پر نازل ہوئی +</p>
<p>کلا نچ بھرنا (۱) فعل متعدی :- چھلانگ مارنا - زرخند لگانا - کودنا - پھانڈنا - چوڑائی بھرنا + لانگ جانا - برہمن کا ترجمہ +</p>	<p>کلام اللہ اٹھانا (۱) فعل متعدی :- دیکھو کلام اٹھانا کلام تمام (۲) اسم مذکر :- (۳) وہ مرکب جو اپنے کلموں میں اسناد دہن کے سبب سانس کو شکم کے کلام کی پوری پوری خیر دے اور سننے والے کو کچھ پوچھنے یا دریافت کرنے کی حاجت نہ پڑے اسی کو مرکب مفید اور جملہ بھی کہتے ہیں جیسے پانی لے آؤ +</p>
<p>کلا نچ مارنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (کلا نچ بھرنا) کلا نوت (۵) اسم مذکر :- (۶) صبح (کلا + نوت) ایک قسم کے دوم + وہ شخص جس کا پیشہ گانا بجانا ہو - خیاگر - مٹنی - گویا - جیسے گائے کاتے کلا نوت ہو جاتا ہے +</p>	<p>کلام کرنا (۱) فعل متعدی :- (۲) بات چیت کرنا - بولنا - گفتگو - بکلام ہونا - (۳) جھگڑنا - بحث کرنا - منہ لگانا - جیسے مجھ سے کلام نہ کرنا ورنہ ابھی ٹھیک بنا دوں گا + کلام ناقص (۲) اسم مذکر :- (۳) مرکب غیر مفید - وہ مرکب جس سے سننے والے کو پورا فائدہ حاصل نہ ہو - جیسے احمد کا غلام - محمود کا باپ - مردانا وغیرہ +</p>
<p>(چونکہ سنسکرت میں کلو یعنی راگ اور نوت یعنی دالا آتا ہے اس وجہ سے کلا نوت گمانے بجانے والا ہوا جیسے بلوت صاحب مل یعنی زور آمد جو نوت صاحب جس یعنی نام آدسا + کلا نوت : بچہ (۱) اسم مذکر :- (۲) سطر - بچہ - وہ شخص جو دوم کی نسل سے ہو - مٹی زادہ +</p>	<p>کلام کا واہ (۲) اسم مذکر :- (۳) ف - کلاہ - کلاذ :- (۱) صوت کی گڑبڑ - کچا صوت جو تھکے پر پلٹا ہوا ہو - (۲) - (۳) - وہ سرخ اور زرد گندھے دار رنگا ہوا کچا صوت جو ناریل پر پلٹے اور بیاہ شادی میں سہاگ پڑے پر باندھتے یا سہاگن</p>
<p>کلا نوت (۱) اسم مذکر :- (۲) سطر - بچہ - وہ شخص جو دوم کی نسل سے ہو - مٹی زادہ +</p>	<p>کلا نوت (۱) اسم مذکر :- (۲) سطر - بچہ - وہ شخص جو دوم کی نسل سے ہو - مٹی زادہ +</p>

کَلَب	کَلَا
<p>پیٹ کے بل چلنا + کابل کرنا + کَلَبَانَا (دہ) فعل لازم :- (۱) سوتی میں کیتھرجنٹ کرنا۔ آہنگی سے ہلنا + (۲) کھانا۔ کھلانا۔ چل ہونا۔ (۳) مضطرب ہونا۔ بیکرا ہونا۔ بے کل ہونا۔ بیا کل ہونا۔ تڑپنا۔ (۴) بیگنا چلنا۔ جیسے کیڑوں کا زخم میں کَلَبَانَا۔ (۵) قراقرہ ہونا۔ انگریزوں کا بولنا۔ (۶) بچے کو پلانا بھلانا + گدگدیاں کرنا + کَلَبَاہٹ (دہ) اسم مؤنث :- ہنٹ۔ آہنگی سے حرکت کرنا + کیڑے کوڑوں کی حرکت۔ کیڑوں کا بیگنا + کَلَبَہ (دہ) اسم مذکر :- چھوٹا سا گھر۔ تنگ دتار یک حجرہ۔ غریبوں کا جھونپڑا گوشہ۔ کونہ + خانہ محقق + کَلَبَہ اقتران (ف + ج) اسم مذکر :- غوں کا گھر۔ غم کدہ۔ نام کدہ + پاؤں میرا کَلَبَہ احوال میں اب بتائیں رتھ رتھ آس طرف جانے کی بھکوت ہوئی کَلَب (دس) اسم مذکر (ہندو) :- وید کے چھ انگوں میں ایک انگ۔ وید کی ایک فصل کا نام۔ (۲) برہما کا ایک دن سات جو انسان کے ۳۲۲۰۰۰۰۰۰ برس یعنی چار جگ کے برابر ہوتا ہے۔ (۳) پہلے قیامت۔ پرلو۔ (۴) خطرہ۔ اندیشہ + شک۔ شبہ۔ (۵) مطلب۔ مراد۔ مقصود۔ منور تھ۔ (۶) دیوتاؤں کے ہزار جگ کے برابر کا زمانہ۔ (۷) نیلے شاستر۔ منطق کی کتاب۔ (۸) حرف دعو۔ ویا کرن۔ گریہ + کَلَب برہمچاری پرکش (دہ) اسم مذکر :- ائمہ کے بلغ کا مراد بر لانے والے دفت۔ بشت کے ایک درخت کا نام ہے سلمان بندۃ اللہ کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک وہ ایک بری کا درخت ہے جو ساتویں آسمان پر واقع ہے اعمال مردم کی منتہا اور علم خلق کی انتہا ہے بلاغت اسی جگ ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام اس سے آگے ہم نہیں جاسکتے کوئی شخص پیڑا خرافات الزمان کے سوا اس سے آگے نہیں گیا ہے کماروں کیلئے ایک پچھ کی چٹائی احمد شاک سمانی جو تہم گیل بانی (دو)</p>	<p>عورتیں اس سے اپنے بال گوندھتی ہیں نیز سِلنے لگانے بھی اسے کام میں لاتے ہیں۔ محولی + کَلَاہ (دہ) اسم مؤنث :- (۱) لمبی ٹوپی جیسے کالیوں کے پاس ہوتی ہے اور اسے پینک رنگی وغیرہ بھی باندھ لیتے ہیں اس صورت میں اس کا اوپر کا حصہ جو اکثر کا مدار ہوتا ہے کھلا رکھتے ہیں۔ (۲) تاج شاہی۔ مکٹ۔ افسر۔ (۳) ٹوپی۔ فال بیج کی پیلی + جنگل سے نکلی کا سنی کر دکن کا بیس لال جوڑا پن کے سبز کلاہ بیش کَلَانِی (دہ) اسم مؤنث :- (۱) پہنچا۔ ساعد۔ کئی سے لے کر پنجہ سے اوپر تک کا حصہ اور نیز ماتہ کے قریب کا وہ حصہ جو گٹے کے قریب ہے۔ عورتیں اسی جگہ چوڑیاں پہنا کرتی ہیں۔ (۲) ایک قسم کی ورزش جس میں حریف سے اپنی کلائی چھڑا کر اس کی کلائی پر ماتہ چٹا دیتے ہیں + کَلَانِی کرنا (دہ) فعل متعدی :- کلائی کی ورزش کرنا۔ اپنی کلائی کو حریف کے ماتہ سے چھڑا کر اس کی کلائی پر اپنا ماتہ پہنا دینا + چھوڑناں تری گنگھی نے توڑا سانپ کا کر کے گیسو نے کلائی ماتہ توڑا سانپ کا کَلَب (امش) اسم مذکر :- انجن۔ مجلس۔ سوسائٹی۔ سبھا۔ سراج + کسی خاص بات کی ترقی کی پچایت + چندہ جماعت۔ شراکت + صحبت + مشاعرہ + پچانتی مکان + کَلَبِل (دہ) اسم مؤنث :- (۱) کیڑوں کا بیگنا۔ کیڑے کوڑوں کا پیٹ کے بل چلنا۔ (۲) مجازاً :- کچھ بھڑکچھ چنگے پوئے۔ بچے بچے + معشوق پرکش سے تو سفل خدایا پائے بس انتشار ہوتا ہے کابل کو دیکھ کر کَلَبَانَا (دہ) فعل لازم :- کیڑوں کا بیگنا۔ کیڑے کوڑوں کا ملے جو کر سانپ کے حرف پانچ راستہ ہوتے ہیں اس سے بچہ زندان باندھا ہے +</p>

کلب

کلب (۱) اسم مؤنث :- (۱) دوسرے - خضاب - بالوں کے نکلنے
 کلب (۲) ماٹھ - اہار - کاغی کلف جو دھوبی لوگ
 کلب (۳) یا میدے کا پکا کر کپڑوں کو کرارا اور صاف بنانے
 کے واسطے دیتے ہیں۔ (۲-۱) عیب - کلبک - داغ +
 کلب دینا (۱) فعل متعدی :- ماڈی چڑھانا - کپڑے کو
 اڑدینا +
 کلب لگانا (۱) فعل متعدی :- عیب لگانا - کلبک لگانا -
 داغ لگانا +
 ڈاڑھی کے ساتھ نہادہ بولتے ہیں) +

کلبانا (۱) فعل متعدی :- (۱) ہٹانا - دھک دینا - سرخ دینا - ایذا پہنچانا +
 گڑا - دل دکھانا - ظلم کرنا + مضطرب کرنا - بیقرار کرنا -
 تڑپانا

جو کوئی کسی کو یا رکھنا بیگنا
 یہ یاد ہے وہ بھی نکل پانگنا
 اس دور کلمات میں جن لے نکل
 میدا کر یگا آج کل پانگنا
 (۲) کلف دینا - ماڈی چڑھانا - (اب کمال باہر ہے)

آس دھوبی کے لئے کو جیں کل پانا
 دل ہاتھوں سے آس کے لپٹا بیکل پانا
 کیا ہائے میل خاطر آس کو کیا ہے
 جی جا رہا کو میرے آس نے جو کلبا یا

کلبنا (۱) فعل لازم :- (۱) دھک پانا ہٹایا جانا - دل دکھنا - کرکھنا -
 (۲) پھلانا - بے تاب و مضطرب ہونا - (۳) دھکے سے بددینا - کرنا -
 سراپ دینا - (۴) متروک :- کلب دینا - ماڈی چڑھانا - اڑانا -
 (۵) افسوس کرنا +

کلبنا (۱) اسم مؤنث (ہندو) :- سن کی کاٹنا - منور تھ - دلی آرزو
 دلی مقصد +

کلبا (۱) اسم مذکر - ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا جس میں پھاڑی لوگ
 کو نکلے یا ترکاری وغیرہ بھر کر پیٹھ پر اٹھاتے ہیں - ایک قسم
 کا کھانا +

کلم

کلم جانا (۱) فعل لازم :- (۱) کھلونے یا فخر کے ذریعے کسی مکان
 کسی چیز یا کسی جائیداد کا قابو کیا جانا - تسخیر کیا جانا - قابو میں لایا جانا -
 جیسے سانپ کا کل جانا اسکان کا کل جانا +

(جب زبان کی نسبت کہیں گے تو وہاں پہلے برخلاف مترسے اس کے بند ہو جانے
 اور کوئی کلمہ اپنے برعکس نہ نکلے دینے سے مراد ہوگی) +

کلمجک (۱) اسم مذکر :- چوتھا جگ چہار لاکھ بتیس ہزار برس
 اور پاپ کا زمانہ آیا گیا ہے - زمانہ نسا کا قرن +

دیکھتے ہیں کہ یہ جگ حضرت جیسے علیہ السلام سے تین ہزار ایک سو دو برس
 پہلے ۱۸ ہزار وری یوم جمعہ شروع ہوا ہے جسے اب تک تقریباً چار ہزار
 سو نو سو برس ہو گئے) +

کلمجوان (۱) صفت (ہندو) :- سانولا - سونلایا ہوا - وہ چیز
 جس میں سیاہی کی شبیہ ہو +

کلمجورین صورت (۱) اسم مؤنث :- کالی صورت - سانولی
 رنگت - جیسے زعفرانی دھڑلہ اور یہ گلوڑی کلمجورین صورت
 کمرہ میں کوئلہ (چترینیلی) +

کلمچہ (۱) (بیچ فارسی کلیم) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کی میدے
 کی غیر میرونی جو تھوڑی سی پکائی جاتی ہے + روغنی ٹکیا (۲)
 کڑی کا گول گتتا جو نیمہ کی چوب میں آس کے انجام کے
 قریب لگا ہوا ہوتا ہے +

کلمچہ سا (۱) صفت :- کچھ کے مانند پھولا ہوا - جیسے کلمچہ
 سے گال +

کلمچھن (۱) اسم مذکر (ہندو) :- بڑا چلن - بد چلن - بد کردار
 برے کو تک +

کلمچھنا (۱) صفت (ہندو) :- (۱) بد اطوار - بد کردار - بد
 اخلاق - (۲) منحوس - نحس +

کلمر (۱) صفت :- (۱) اورس - خمر - شور (۲) اسم مؤنث :-
 یہ کی زمین جس میں شوریت کے سبب گھاس تک نہیں
 ہوتی - زمین شور - (۳) اسم مذکر :- شور - ریہ +

کلمر لگنا (۱) فعل لازم :- شور لگنا - ریہ پیدا ہونا - جیسے دیوار
 میں کلمر لگ گیا +

کلمہ	کلمہ
کَلَرَن (دہ) اسم مؤنث (دع)۔ جو تک والی۔ کیریاں لگانے والی ہے	رکھا ہے پس اس صورت میں اردو کنا چاہئے اُس کے علاوہ فارسی میں فین بھر کے ساتھ کسی نے نہیں لکھا اس لحاظ سے کہ کاف
ایک دن باجی نے کلرن سے کھانیں کیریاں اگیا غش جھکوسن کر کے کہ آئیں کیریاں	فارسی اور عین معر کا باجم بدل ہے اسے غلط نہیں قرار دے سکتے + کلفی باز (د) اسم مذکر۔۔ مرہی باز۔ لاؤنی بنانے والا +
کَلَس (دہ) اسم مذکر۔ (د) گنبد کے اندر کی کلفی۔ قبہ لو۔ پچا پیتل یا تانبے کا سنہری طے کیا ہوا سکھر جو اکثر مندروں یا مسجدوں کے گنبدوں پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سر طوق گنبد۔ میل سر گنبد۔ شمس۔ سر گنبد۔ (۲) گھڑا۔ گھڑا۔ لوپے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا جواز آچرچی جیسے ہے	لاؤنی بنانے والوں کے دو تھوک مشور ہیں جن میں سے ایک کلفی باز کے نام سے مشور ہے اور دوسرا طرہ باز کہلاتا ہے کلف (د) اسم مذکر۔ (د) دیکھو (کلف بمعنی آوار) (۲) (د) چہرے کی چھائیاں۔ داغ سیاہ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ وہ سیاہ دھتے جو خون کے بگاڑ سے منہ پر ہو جاتے ہیں۔ عشق۔
کابیکو سح کرے من سورکہ گر جہیں کاٹھ کاٹھا کھاو پیلے دودھ کلس بھروایا پیچھے تیسرا جزم کر دیاو	تند کے داغ + چھپ ہے کتا کٹا ہے چاک پیریزن گر ہے داغ کلف دل تفریر (دوسن) نہیں ہے یہ کلف زخا رء ماہ و درخشاں پر یہ اُس نے داغ لکھا ہے رخ پر نو جہاں پر کون جانے مکس بخت تیوۃ عاشق ہے ہے مرکو دیکھو ہے کلف اور اس زخا رء دل کھنڈ
کَلَسا (دہ) اسم مذکر۔ تانبے پیتل کا شگ مند کا بڑا گھڑا۔ دیکھو + کَلَا (د) اسم مذکر۔ ایک سُرخ رنگ کے پھول کا نام جس میں خوشبو مطلق نہیں ہوتی۔ تاج فردس۔ بتان افروز مزاجا پیلے درج میں سرور شک +	کلف آجائے ماہ کامل میں داغ سُرخ لالہ کے مقابل میں (دوسن) کلفت (دع) اسم مؤنث۔۔ پنج۔ اندوہ + تکلیف۔ کٹ۔ سختی۔ مصیبت۔ پتہا۔ کدورت + رنجش۔ طال خاطر کوفت ہے کلفت بھر کوا روٹوں ترے سامنے میں دل جو نالی ہو تو آنکھوں مٹا رہا جانے خدا کے واسطے بتاؤ کیا ہے یہ ساماں کلفت کیوں ہوئی ایسے کو تیری جان
کلفی یا کَلّی (د) اسم مؤنث۔ (د) ایک خاص پرندے کے چند خوشنما پر جنہیں بادشاہ لوگ اپنے تاج یا ٹوپی اور پگڑی پر مندم خواہ بزم میں لگایا کرتے ہیں۔ چنڈ۔ کل۔ کَلّی۔ طرہ سے	کلفت دودھ و زادو، فعل لازم۔ پنج تکلیف کا بڑا کدورت کا جاتا رہتا + کَلک (د) اسم مؤنث۔ (د) نیزہ جس کی تلم بناتے ہیں۔ نے۔ نزل۔ (۲) (د) (اسم مذکر مؤنث)۔ تلم۔ لیکنی۔ فارسی
اٹک۔ ماموتیوں کا دودھ کلفی شعلہ تاج رکمتی ہے تخت گن میں شوکت شاد شمع کون تجھ سا بادشاہ جن ہے اسے ہر دوش تاج نذیر رہے کَلّی ککشاں بالے سر	کھتا ہوں ترے من خدا کو کی توفیق ہے کاک سے ماتہیں میری کچ پر کا (د) (اظم) زندان سے جو ہوتی ہے رٹائی یوں کَلک پیاں پر ہے آئی (دوسن) کاکا کا نادر، فعل لازم (ہندو) پرکانا۔ آواز دانا۔ ایک سانپ اور کاکا اپنے منہ کو کایا کاکا رسی (دہ) اسم مؤنث۔ (د) پنج۔ گوک۔ چلی۔ زود کی آواز۔ ٹوکا۔ (۲) ہند کی آواز۔ ہند کا کَلکنا
(۲) موریا مرغ وغیرہ پرندوں کے سر کا تاج۔ پرندوں کی چوٹی۔ پرندوں کا خوشنما کچا جو اکثر پرندوں کی چوٹی پر ہوتی ہوتا ہے۔ (۳) کَلَس۔ قبہ۔ طرہ۔ شمس۔ (۴) لاؤنی یا مہیشوں کا مجموعہ +	لاکھاری میں کَلّی پنج لام شدہ آیا ہے اور بعض لغات میں یہ تخفیف لام مفتوح بھی پایا جاتا ہے لیکن اردو والوں نے بیکون لام اختیار کر
دہ لکھاری میں کَلّی پنج لام شدہ آیا ہے اور بعض لغات میں یہ تخفیف لام مفتوح بھی پایا جاتا ہے لیکن اردو والوں نے بیکون لام اختیار کر	

کلم

کلم

کلمہ الحق (ع) اہم مذکر - یعنی بات - خدا لقی بات - حق بات - انصاف کی بات - کلمہ بات - بھیل ۔
 کلمہ بھرا (۱) فعل متعدی :- (۱) دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا - لا الہ الا اللہ کہنا - خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا - خدا کا نام لینا (۲) کسی کا عقیدہ اور اس کے کمال کا مقرر ہونا کسی شیعہ لادروالہ بھرا ۔
 کلمہ بھرتے دیکھے تو بھر نظر کا فرائض ہے - تری کا رنگاہ کا (جڑت) کلمہ چھانا (۱) فعل متعدی :- کلمہ و جید زبان سے نکالنا - لا الہ الا اللہ کیونکہ مسلمان بنانا - اسلام میں لانا - دین محمدی میں لانا ۔
 کلمہ چھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) دین اسلام کے اصول کو زبان سے ادا کرنا - خدا تعالیٰ کی توحید کا قائل ہونا - کلمہ شہادت کو زبان سے نکلانا - اسلام قبول کرنا - ایمان لانا - مسلمان ہونا ۔

خوش بیاں لائے ہیں ایمان کلام اقدس
 کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآن تیز
 (۲) خدا کا نام لینا - خدا کو یاد کرنا - (۳) حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا اطمینان کی نسبت برتے ہیں (۴) کسی کی اطاعت یا فاعل برداری کا - کسی کا مستند ہونا - کسی کو اللہ کا کسی کا مہر ہونا ۔

پری دوش پڑھتے ہیں کلمہ میں ہونہ دیوانہ
 ہر اک راج جنوں میں ہے اثر مریسلیمان کا
 (۱) کسی کے کمال یا سیر کا مقرر ہونا - کسی بات میں استدار یا کامل ہونا ۔
 ہے پر سیر بگشتا سخن آراشی کا کلمہ پڑھتے ہیں بولے مری گویا شی کا (اسیر) (۲) کسی کا نام چینا - کسی کو ہر وقت رٹنا - کسی کا نام یاد کرتے رہنا ۔
 زابا یسا کوئی تو ہم کو بتا جا کلمہ کر پڑے وہ بت بے رحم ہمارا کلمہ (مؤثر) منشا ہے اسے زناخی جب سے آجاتوئے اگر گن کا
 لگی ہے تب سے کلمہ پڑھنے تو از خود فرنگن کا (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰) (۱۰۰۱) (۱۰۰۲) (۱۰۰۳) (۱۰۰۴) (۱۰۰۵) (۱۰۰۶) (۱۰۰۷) (۱۰۰۸) (۱۰۰۹) (۱۰۱۰) (۱۰۱۱) (۱۰۱۲) (۱۰۱۳) (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) (۱۰۱۷) (۱۰۱۸) (۱۰۱۹) (۱۰۲۰) (۱۰۲۱) (۱۰۲۲) (۱۰۲۳) (۱۰۲۴) (۱۰۲۵) (۱۰۲۶) (۱۰۲۷) (۱۰۲۸) (۱۰۲۹) (۱۰۳۰) (۱۰۳۱) (۱۰۳۲) (۱۰۳۳) (۱۰۳۴) (۱۰۳۵) (۱۰۳۶) (۱۰۳۷) (۱۰۳۸) (۱۰۳۹) (۱۰۴۰) (۱۰۴۱) (۱۰۴۲) (۱۰۴۳) (۱۰۴۴) (۱۰۴۵) (۱۰۴۶) (۱۰۴۷) (۱۰۴۸) (۱۰۴۹) (۱۰۵۰) (۱۰۵۱) (۱۰۵۲) (۱۰۵۳) (۱۰۵۴) (۱۰۵۵) (۱۰۵۶) (۱۰۵۷) (۱۰۵۸) (۱۰۵۹) (۱۰۶۰) (۱۰۶۱) (۱۰۶۲) (۱۰۶۳) (۱۰۶۴) (۱۰۶۵) (۱۰۶۶) (۱۰۶۷) (۱۰۶۸) (۱۰۶۹) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴) (۱۰۷۵) (۱۰۷۶) (۱۰۷۷) (۱۰۷۸) (۱۰۷۹) (۱۰۸۰) (۱۰۸۱) (۱۰۸۲) (۱۰۸۳) (۱۰۸۴) (۱۰۸۵) (۱۰۸۶) (۱۰۸۷) (۱۰۸۸) (۱۰۸۹) (۱۰۹۰) (۱۰۹۱) (۱۰۹۲) (۱۰۹۳) (۱۰۹۴) (۱۰۹۵) (۱۰۹۶) (۱۰۹۷) (۱۰۹۸) (۱۰۹۹) (۱۱۰۰) (۱۱۰۱) (۱۱۰۲) (۱۱۰۳) (۱۱۰۴) (۱۱۰۵) (۱۱۰۶) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) (۱۱۰۹) (۱۱۱۰) (۱۱۱۱) (۱۱۱۲) (۱۱۱۳) (۱۱۱۴) (۱۱۱۵) (۱۱۱۶) (۱۱۱۷) (۱۱۱۸) (۱۱۱۹) (۱۱۲۰) (۱۱۲۱) (۱۱۲۲) (۱۱۲۳) (۱۱۲۴) (۱۱۲۵) (۱۱۲۶) (۱۱۲۷) (۱۱۲۸) (۱۱۲۹) (۱۱۳۰) (۱۱۳۱) (۱۱۳۲) (۱۱۳۳) (۱۱۳۴) (۱۱۳۵) (۱۱۳۶) (۱۱۳۷) (۱۱۳۸) (۱۱۳۹) (۱۱۴۰) (۱۱۴۱) (۱۱۴۲) (۱۱۴۳) (۱۱۴۴) (۱۱۴۵) (۱۱۴۶) (۱۱۴۷) (۱۱۴۸) (۱۱۴۹) (۱۱۵۰) (۱۱۵۱) (۱۱۵۲) (۱۱۵۳) (۱۱۵۴) (۱۱۵۵) (۱۱۵۶) (۱۱۵۷) (۱۱۵۸) (۱۱۵۹) (۱۱۶۰) (۱۱۶۱) (۱۱۶۲) (۱۱۶۳) (۱۱۶۴) (۱۱۶۵) (۱۱۶۶) (۱۱۶۷) (۱۱۶۸) (۱۱۶۹) (۱۱۷۰) (۱۱۷۱) (۱۱۷۲) (۱۱۷۳) (۱۱۷۴) (۱۱۷۵) (۱۱۷۶) (۱۱۷۷) (۱۱۷۸) (۱۱۷۹) (۱۱۸۰) (۱۱۸۱) (۱۱۸۲) (۱۱۸۳) (۱۱۸۴) (۱۱۸۵) (۱۱۸۶) (۱۱۸۷) (۱۱۸۸) (۱۱۸۹) (۱۱۹۰) (۱۱۹۱) (۱۱۹۲) (۱۱۹۳) (۱۱۹۴) (۱۱۹۵) (۱۱۹۶) (۱۱۹۷) (۱۱۹۸) (۱۱۹۹) (۱۲۰۰) (۱۲۰۱) (۱۲۰۲) (۱۲۰۳) (۱۲۰۴) (۱۲۰۵) (۱۲۰۶) (۱۲۰۷) (۱۲۰۸) (۱۲۰۹) (۱۲۱۰) (۱۲۱۱) (۱۲۱۲) (۱۲۱۳) (۱۲۱۴) (۱۲۱۵) (۱۲۱۶) (۱۲۱۷) (۱۲۱۸) (۱۲۱۹) (۱۲۲۰) (۱۲۲۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) (۱۲۲۴) (۱۲۲۵) (۱۲۲۶) (۱۲۲۷) (۱۲۲۸) (۱۲۲۹) (۱۲۳۰) (۱۲۳۱) (۱۲۳۲) (۱۲۳۳) (۱۲۳۴) (۱۲۳۵) (۱۲۳۶) (۱۲۳۷) (۱۲۳۸) (۱۲۳۹) (۱۲۴۰) (۱۲۴۱) (۱۲۴۲) (۱۲۴۳) (۱۲۴۴) (۱۲۴۵) (۱۲۴۶) (۱۲۴۷) (۱۲۴۸) (۱۲۴۹) (۱۲۵۰) (۱۲۵۱) (۱۲۵۲) (۱۲۵۳) (۱۲۵۴) (۱۲۵۵) (۱۲۵۶) (۱۲۵۷) (۱۲۵۸) (۱۲۵۹) (۱۲۶۰) (۱۲۶۱) (۱۲۶۲) (۱۲۶۳) (۱۲۶۴) (۱۲۶۵) (۱۲۶۶) (۱۲۶۷) (۱۲۶۸) (۱۲۶۹) (۱۲۷۰) (۱۲۷۱) (۱۲۷۲) (۱۲۷۳) (۱۲۷۴) (۱۲۷۵) (۱۲۷۶) (۱۲۷۷) (۱۲۷۸) (۱۲۷۹) (۱۲۸۰) (۱۲۸۱) (۱۲۸۲) (۱۲۸۳) (۱۲۸۴) (۱۲۸۵) (۱۲۸۶) (۱۲۸۷) (۱۲۸۸) (۱۲۸۹) (۱۲۹۰) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۴) (۱۲۹۵) (۱۲۹۶) (۱۲۹۷) (۱۲۹۸) (۱۲۹۹) (۱۳۰۰) (۱۳۰۱) (۱۳۰۲) (۱۳۰۳) (۱۳۰۴) (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) (۱۳۰۷) (۱۳۰۸) (۱۳۰۹) (۱۳۱۰) (۱۳۱۱) (۱۳۱۲) (۱۳۱۳) (۱۳۱۴) (۱۳۱۵) (۱۳۱۶) (۱۳۱۷) (۱۳۱۸) (۱۳۱۹) (۱۳۲۰) (۱۳۲۱) (۱۳۲۲) (۱۳۲۳) (۱۳۲۴) (۱۳۲۵) (۱۳۲۶) (۱۳۲۷) (۱۳۲۸) (۱۳۲۹) (۱۳۳۰) (۱۳۳۱) (۱۳۳۲) (۱۳۳۳) (۱۳۳۴) (۱۳۳۵) (۱۳۳۶) (۱۳۳۷) (۱۳۳۸) (۱۳۳۹) (۱۳۴۰) (۱۳۴۱) (۱۳۴۲) (۱۳۴۳) (۱۳۴۴) (۱۳۴۵) (۱۳۴۶) (۱۳۴۷) (۱۳۴۸) (۱۳۴۹) (۱۳۵۰) (۱۳۵۱) (۱۳۵۲) (۱۳۵۳) (۱۳۵۴) (۱۳۵۵) (۱۳۵۶) (۱۳۵۷) (۱۳۵۸) (۱۳۵۹) (۱۳۶۰) (۱۳۶۱) (۱۳۶۲) (۱۳۶۳) (۱۳۶۴) (۱۳۶۵) (۱

کمن

کلنگ کاٹیکا (۱) اسم مذکر۔ داغ رسوائی۔ بدنامی کا درجہ۔ روسیابی۔
داغ بدنامی۔

نام آوری بھی ہار دینا کلنگ کا ہے۔ ٹھنٹی نہیں باجی کھیر منگیں سے (نصیر)
بند ہے تیرا لاکھ چمے آسمان پہ چاند۔ مثلاً ہے یہ کلنگ کاٹیکا میرے کب (اوج)
پڑا نہ محبت کیوے سر کے ساتھ۔ مثلاً ہے یہ کلنگ کاٹیکا میرے کب (مجنو)
کلنگ کاٹیکا لگانا (۵) فعل متعدی :- داغ رسوائی دینا۔ بدنام کرنا۔ عجیب
لگانا۔ الزام دھرنا۔ روسیہ کرنا۔ داغ لگانا۔ رسوا کرنا۔

کلنگ کاٹیکا لگانا (۶) فعل لازم۔ عجیب لگانا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ الزام
دھرا جانا۔

کلنگی (۵) صفت اہندہ :- (۱) بدنام۔ رسوا۔ ذلیل۔ عیب۔ عجیب دار۔ دوشی۔
داغی (۲) دھن میں ہونے لگے یا بہر میں کوئل کیا ہو۔

کلنگ (۶) اسم مذکر :- (۱) ایک شہاے رنگ کے آبی پرند کا نام جس کی گردن
لمبی اور لک لک سے بڑا ہوتا ہے۔ قاز۔ کوچ (۲) ۱۔ لمبی لمبی ٹانگوں کا
آدمی (۳) تشبیہا۔ مثلاً تازہ اور بڑا مرغ۔ اچیل مرغ۔ ٹینی یا گھاس کا
نقیض۔

کلنگی (۶) اسم مؤنث :- ایک قسم کی چڑی جسے قہجی بھی کہتے ہیں اکثر بکری کے گائے
ابٹ۔ تکتے دیر کے جسم میں ہوتی ہے۔

کلوا (۵) صفت :- کالے رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ کالا کلوا۔ حبشی۔ شیدی۔
(۶) بداد بول تائیت کے واسطے آتا ہے۔

کلوا (۵) صفت :- (۱) کلومینی حبشی کی تصنیف اتقیر (۲) اسم مذکر :- کالا کتا۔
(۳) کالا۔ کلوا۔

کلوا پیر (۵) اسم مذکر :- کالا دیو۔ ایک فرضی کالے رنگ کا سونل جسے جا روٹنا
کرنے والے مناتے ہیں۔

کلوار (۵) اسم مذکر :- (۱) بچے فروش۔ کلال۔ مدد کھینے اور بچے والا۔
کلوانا (۵) فعل متعدی :- تیز کرنا۔ حصار کرنا۔ منتر سے قابو کرنا۔ بند کرنا۔

جیسے سانپ یا آدمی کے منتر کو منتر کے زور سے کلوانا۔ منتر منتر کھیل سے بند کرنا۔
کلوانا (۵) صفت :- کا کا کشارف۔ سیاد قام۔

کلونخ (۶) اسم مذکر :- مٹی کا مینلا۔ کچی اینٹ کا کلوا۔ کچی اینٹ کا روٹا۔
کلول (۵) اسم مؤنث :- (۱) کھیل کود۔ اچھل کود۔ کھلاڑیاں کرنا (۲) القزیم

طبع۔ قزیم لگی سیر۔ شگشت (۳) اچھلا پھٹ چھل بن۔ خوشی۔ چھللا بن (۴)

کد

میش و نشاط۔ آنند۔ عیش و عشرت (۵) عو۔ تروک۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت :-
فقد مسکنت میں بچی دشمن بچے اقل پایا تا ہے۔ اسی سے شاید یہ عامہ پایا ہو۔

کلول ملنا (۵) فعل متعدی :- عو۔ تروک۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت دور ہونا۔
ہمیش شش آہیا تمامہ بدن کیم ترمی کلول ملی ہے جان پرے (مہر)
کلول کرنا (۵) فعل لازم :- (۱) کھیلنا کودنا۔ کھلاڑیاں کرنا (۲) چھانا۔
خوشی میں ہونا۔ چکنا۔

یہ نام لکھا گئی کسی کی نظریں معلوم نہ بنائے کئے کھایا قہم وہ کوئی تھاشوم
جل سے سرو صبر را لیس مجھے ز قہم پڑی :- غریبے ابلے چمن میں
گلوں کے ساتھ جال بلیں کریں تجھیں کلول

(۳) متعدی :- آند کرنا۔ مرنے لوٹنا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔ مرنے
اڑانا۔ بٹنا۔ ہلنا۔ باہم چل کرنا۔

کلونجی (۵) اسم مؤنث :- گھریا۔ ایک قسم کے سیاہ بیج جو اکثر اجار اور دوا کے
کام میں آتے ہیں عربی میں الجرد السودا۔ فارسی میں سیاہ دانہ خوشیز کہتے ہیں مزاجاً
دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔

کلوش (۵) اسم مؤنث :- (۱) کالک۔ کاس۔ سیاہی۔ کاجل (۲) کلنگ۔ داغ۔
عجب۔ داغ رسوائی۔ روسیابی۔ بدنامی۔

کلوش کاٹیکا (۵) اسم مذکر :- (ہندو) دیکھو (کلنگ کاٹیکا)۔
کلوش لگانا (۵) فعل متعدی (ہندو) :- کلنگ لگانا۔ عجیب لگانا۔ بدنام کرنا۔

کلہ (۵) اسم مؤنث :- غنغ کلاہ بستی ٹولی۔
کلہ شجر (۵) اسم مذکر :- وہ ٹولی اور سلسلہ خاندان وغیرہ جو صوفی

یار و پیش رو کے وقت اپنے جانشین کو عنایت کرتے ہیں (۱۲) ۱۱۔
بھنا ہویہ۔ مال اسباب۔ استر بستر۔ انگڑ کنگڑ۔ لیکن وہاں مقدہ شجر لکھتے ہیں

جیتے چلوانا تلخ شجر اٹھاؤ۔
گلانہ (۵) اسم مذکر :- دیکھو (کلاہ بستی جڑا)۔

(ارو داسے جو اسے لام شدہ سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ فارسی میں اس
معنی میں بلا شدہ دیکھیں نہیں پایا جاساں کہ وہ قرار دیکر الف سے لکھنا چاہتے۔ ناں

قابل گزشتہ اور میرے معنی میں شدہ آیا ہے۔ اس میں انسان کاسر جو یا ایران کا گار اور
میں بکری ہرن جیڑ وغیرہ کے سر کو کلاہ بستی سرے کہتے ہیں)۔

کلہ (۶) اسم مذکر :- داس۔ سر۔ سیس۔ مڑا۔ گزشت۔ رشت۔ فند۔

کلی

جہری ہی پر وبال میں رہا ہے بار کلی میں شگفتہ میان گلاب رہا (سحر)
 (۱۷) وہ شگفتہ تریش کا پلاد کر توں اگر کس اندہ جاسوں دھویش لائے ہیں۔
 شاعر جابر خرمیں تریزہ

گلدن بیان نامیں ہوا تو پیدا پانچاے کی بھی گندوں سے خوشبو پیدا (بھر)
 (۵) ایک قسم کا شہ جو ابتدا میں شکل کلی یعنی راسی بنانا یا گیا ادب اس کے علاوہ
 اعدا و روض کی بھی کلیاں نکلی ہیں (۶) گنویا پنجاب کے لوگ جن سے کاف کا قند
 ادا نہیں جتنا قلی کر بھی کلی کہتے ہیں۔

کلی کھلنا یا پھولنا وہ اصل لازم غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا۔ فرحت
 دل ادا و فاطر سے ہے یہی مراد ہے سے

دل کی کلی پہنچے کبھی سے صاحب کلی چننا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی (دوغ)
 کھلے (۱) ہم نگر۔ (۱۱) کلا یعنی جیڑا کی جمع (۲) سرگرمندہ صنی کی جمع بیڑن
 (۳) حرف میترہ تابع میترہ کے آجائے کی وہ صورت جس میں الف ایسے عقیقہ کر
 یا ہے بھول سے بدل لیتے ہیں۔

کھلے پاسے (۱) ہم نگر۔ سری پاسے۔ بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکے
 ہاتھ ہیں۔

کھلے والے دالینا (۱) اصل شندی (۲) اپنی آواز سے دوسرے کو بات
 نہ کرنے دینا۔ دوسرے کو غل بھار دالینا۔ اپنی آواز کے نہ گے دوسرے
 کی نہ تانا۔

کھلے چیزنا (۱) اصل شندی۔ گال چیزنا۔ خساروں کو چھڑا دانا۔ جیسے دیوہ
 کا کھلے چیزناؤں کا۔

جید کرانے بعد نہ بٹا ہے نہ لک ہم میں رو کر اس آواز کے پیکر کر (شدر)
 کے دواز (۱) صفت۔ دیکھو رنگہ ملا کا کلا ہار)۔

کھلے والی (۱) ہم نگر۔ بڑی اور بلند آواز کی صفت۔ زبان ملا۔

کلیاں (۱) ہم نگر۔ (۱۱) کلی کی جمع۔ فیض و ریشات (۱) ہم نگر۔

کلیاں (۱) ہم نگر۔ (۱۱) کلی کی جمع۔

کلیاں آنا (۱) اصل لازم۔ (۱) شگفتہ کھلنا۔ غنچوں کا نایاں ہونا۔
 دھنوں میں کنبلیں کھلنا (۲) پرندوں کے پھول کھلنا۔

کلیاں (۱) ہم نگر۔ (۱) شند۔ (۱۱) شل خیریت۔ (۲) غنچہ۔

کلی

مکمل مانند۔ خوش و خرم (۳) سوتا۔ نہ۔ لٹا۔ کچن (۴) خوش شیب صاحب
 اقبال۔ خوش حال۔ خوش حالی۔ اقبال ہندی (۵) بجات نکت۔ ریکھلی۔
 (۶) فانی شدر۔ (۱) ایک راگنی کا نام جو رات کو کافی جاتی اور اسے شام کلیاں
 بھی کہتے ہیں۔

کلیاں ہونا وہ اصل لازم۔ صاحب اقبال ان غنچوں میں ہوتا (۱) پھلنا پھولنا۔
 سرسبز ہونا (۳) فانی شدر ہونا۔ مرنے۔ جنت کو سدھارنا۔ گزرتا ہونا۔

تھاکرنا (۲) جلازم۔ تباہ و برباد ہونا (۵) بجات ہونا نکت ہونا۔ گتی ہونا۔
 کلیاں (۵) اصل لازم۔ (۱) دھنوں میں شگفتہ کا آنا (۲) پرندوں کا پھول پر
 آنا۔ پھل پھولنا۔

کلیجی (۱) ہم نگر۔ غنچان۔ پان کی کڑ۔ پان کی پگڑ۔ دوسرے دھجی
 عاریاں۔ یعنی کھانسی اور گندہ دھجی کو مفید ہے۔

کلیجیا یا کلیجہ (۵) ہم نگر۔ (۱) کھنڈ۔ جگر۔ ایک عضو کا نام جو پیٹ سے
 کی جانب واقع اور غنچہ سے ہے۔ انسان کا جگر۔ وہ جگہ جہاں خون بنتا ہے۔
 رائدیں آدمی کی نسبت دیوہ جگہ مخصوص ہوتے ہیں (۲) جگہ۔ بہت جرات۔
 دلیری۔ دل گردہ۔ جگہ۔ حوصلہ۔ بہہ دلہلی۔

جلوہ دیکھتری عنان کا کیا کلیجہاے تماشائی کا (دوغ)
 ہر نقطہ جہاں کو پڑتا ہے تو وہی داغ کس کا کتبہ کیا کس کی نگاہ ہے (دوغ)
 دغوتے ہوں کو لڑتے ہوں کا ڈالیا ہے ان (۱) کھلنے (۲) کھلنے (۳) کھلنے
 کو غم مثل پیکر کا اٹھا لیتا ہوں حوصلہ دیکھو ذرا میرا کلیجہا دیکھو (رند)

(۲) جگہ۔ عالی ظرفی۔ عالی وصلگی۔ پوٹا۔ سائی۔

کلیاں میں جہاں کی جگہاں ترکتے ہیں یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (دوغ)
 (۵) میاں۔ ہر چیز۔ گری۔ رمز۔ گدا۔ اند کا صحت۔ پاس سنی میں جگر۔ باوہ۔

مستقل ہے (۲) تاب طاقت۔ زور و توانائی۔ جمال۔ قدرت (۱) زور۔
 پتہ شجاعت۔ بہادری جیسے پتہ کلیجہ کا آدمی ہے۔ اس صفت کا بڑا کلیجہ ہے۔

(۵) پیارا۔ عزیز۔ جانی۔ جتنے جگر۔ دل کی گد جاں۔ جیسے نور ہما کلیجہ ہے۔
 (۹) غایت۔ عزیز چیز۔ از حد پیدا کی چیز جیسے ان کی پیکر کا کھلا دیتی ہے۔

(۱۰) (۱) یہ۔ واسطہ۔ جمع۔ پونجی۔ سوچ۔ پیہ جیسے ہم نے ہی تو اپنا کلیجہ
 نکال کر دیا اور ہم ہی شمن جیسے (۱۱) (۲) پٹ۔ شک۔ رور۔ جیسے گلی

کس گیا کچھری میں کچھری کس گیا گلی میاں کے کیجے میں۔ جیکے جہاں اپنے
 ہی کلیجہ میں کھلتی ہے (۱۲) (۲) مطلق۔ دل۔ ہر وہ۔ ہا جیسے کلیجہ پیکر دیکھا۔



کلیجا تھام لینا (۲) نعل مستی (۱۱) انماربے جانی کرنا۔ غیبیے جانی کی
علاست ظاہر کرنا۔ جیسے تاب ہونا۔ بے جانی سکھانے جگر کھینا مضطرب

ہجرت - تڑپنے لگنا۔
عشتاقت جڑیں کو دکھ کر یہاں تھام کر چڑھنا۔
کلیجہ تھام کر گئے جب سونگے۔
(۲) مضبوطی کرنا۔ صدر کے ہارے والے کو لینا۔ دل کو رکنا۔

ترے چہرے کا وہ کافر کوئی نام نہیں ہے
تو عاشق تھا کہ سنا سا کلیجہ تھا مریا ہے (خضر)
روگوں حضور کو میں یا قیاموں کلیجہ
پہلو سے آپ کے ایک دو شاہ کلیجیں دہار
کلیجہ تھا مے ہوئے آنارہ اصل لازم و مصدر کے ارے دل پر ہے
آنارہ مضطرب آنا - گھبراہڑ آنا ہے

نواز کو برا آپ کے نالوں میں اثر
 نوہو تھائے تھے ہمتوں کیلپا نے (نور)
 کیلپا ٹوٹ جانا راہ، غل لازم (ہندو)۔۔۔ دیکھو کیلپا جیٹھا جانا۔ جیسے بھوکہ
 کے مارے کیلپا ٹڑا جانا ہے۔

کلیچا ٹوٹا رہا، فصل تندی (متروک)، رسول پدہ پنہینا۔ دل پر چوٹ لگنا۔
اب کلیچا پختہ ہوا، بوتے میں ۵

کبھی پرسوں کو گڑبڑ چانی کٹ جاتی ہے۔ خدا شاہد ہے اپنا کلیجہ اوتھ جاتا ہے (میر)
 کلیجہ ٹوک ٹوک ہو جاتا ہے (۱) فصل لہزم (ہندو عورت) دل جھڑے کھڑے ہو جاتا ہے دل
 پھٹتا۔ دل رعد رعد کرتا ہے۔ دل بے تاب ہوتا •

کلیجہا شخندہ ارمہنا (۵) مثل لقمہ (۶) - استفا خوش بہنا - بی غرض بہنا - چین اور
شک سے بہنا - پاک آٹا اٹھا کر راج کر دے۔ کوک - گج مجھی پھڑی اور تھار اکلیجا
مختار ہے (چتر بنیلی) ♦

کلیجہ خاندانہ اگر (۱) غل متدی مد کسی کو عوش کرنا۔ تمام پہنچانا۔ چین دینا۔
تسل بنشتا۔ تسکین دینا۔

کلیجا شہنشاہ ہونا (د) مثل انیم - (د) دل میں تنگی ہونا - دل کو طرارت حاصل ہونا - جو خوش ہونا - دل کا گمن ہونا - دل کو تمام دنیا طبیعت کو کہتے ہیں حاصل ہونا - تمام پاؤں دل میں شہنشاہ ہونا جیسے دل کے پیر پیر کو کہتے ہیں چاہا اب تک کلیجا شہنشاہ ہونا خاک شہنشاہ کلیجا ہو اس کے بن بچہ کو اک بلا ہے نیند (بھگو)

(۱) تنہی ہوئے تھی ہوا۔ ایمان کا خاطر ہونا
 چمکے۔ گم گئے تھے اکیلا ہو گیا میرٹل میں پھوسد لاقاعدہ دلا ہو گیا (بحر)
 (۲) صبر کرنا۔ سستہ کرنا۔ چہن بڑا۔ چہن بڑا۔ کل بڑا

کر بوشی فریاد کر کے بجایا آپ نے
 دیکھ کر فکر ہو کر ہنس دیکھلیا غصہ نہ
 ادا کھل کر یہ ہوتا ہو کلیسا غصہ نہ
 ہو گیا آب و دم تنج سے بسمل غصہ نہ
 تپ دوری سے جو میں رہے ہوں باطل غصہ نہ
 تپ کلیسا جو تہمت تغافل غصہ نہ

کیلچا جالانا (۵) دل سیدی (۱۰) دل جالانا (۲) آنرہ کرنا۔ جی جالانا (۶)
 حرام۔ زیادہ حقہ پیئے اپنا سینہ کر صدر پہنچانا۔ زیادہ حقہ پیانا (۳) لازم۔
 آنرہ جانا۔ طبیعت جالانا۔

کلیچا چلنا (۱) اصل لازمہ - (۲) اصل چلنا - آدروگی اور کثرت ہونا
غیر نکر و فاعل ہوا ہے۔ فارغ اس وقت سے چلتا ہے کیا کیسا (واقع)
(۳) شیخ شاہانہ - غم تھا - غرور و شکرت

کلیا جابل (۱) گرم ترش :- دل خفته - گزیده فاطر - ریج ریبده +
کلیا جابل خشک (۲) گرم خوشبو - دانه کل سر کایج کا حقه سیاه جو +
کلیا چینی پیونا (۳) فصل لازم (خو) :- دل کا سون زده پیونا - دل غم پیونا -

لکھنے سے پہلے اس لکھنا۔ لکھنے سے پہلے کی سادہ رہنا۔ طبعی نشانی سے تنگ نہ جانا۔
بریلوں سے سموت کی کھلی پیڑیا ہو گیا
(محرر)
کیا بچیں جانا، وہ فعل لازم ہے۔ طبعی نشانی سے سموت کی کا پارہ پورہ اور مکمل ہونے

ہر ایمان، طعن و تشنیع کی باتوں کا ناگوار کون نہ رہے، غم کی تاب نہ لے کر نہ رہے
 بس نصیحتیں یہ بڑا سست کساں تنگ
 باقی سے تیری آؤ گلیجا تو چمن گیا (جبرائیل)
 گلیجا چھتہ (۲) غزل لازم و دل کا سر میں درو اور خوش ہو جا۔ بل میں گھسنے

کلیہا و صحر کا دینا وہ اہل تبتہ سی ۔ دل پر عرف بشما دینا ۔ عرف سے دل
ہلا دینا ۔ دل کو خطر سے لالہ یعنی میں ڈال دینا ۔ دل صلا دینا ۔ جیسے تم نے تو میرا

کیا جاوے گا کیا رہے

کیا چین میں سے، اصل میں پیشین کیا ایک

خلافہ مرے کیا مجھ کو دھوکے سے جاتے ہے

(دریافت)

کلیجا و صحرانا (دل فل از نرم - حرف ا اندیشہ کے باعث دل کا پیلا دل از
دل کی کیا - اندیشہ ہذا - حرف چھا - تپاک قلب ہونا - دل میں مفرک ہونا -
ماں حکم - حکم ہونا -

کے

دائے دل کے دھڑکتا ہے کلیجا اے لے کہ مراد و حقیقتی جگہ یا پھر پھرا (جرات)
 اتنی غیر کیجیہ آج کیوں ازب دھڑکتا ہے لے کاغذی زن شاید کلیجا ہی دھڑکتا ہے (میرزا)
 کلیجا و صک - ہوتا (۵) فعل لازم - دل کانپنا - دل کا تپنا و
 لرزنا ہونا خوف پھانا

کلیجا و صکڑ و صکڑ ہونا (۵) فعل لازم - دیکھو (کلیجا دھڑکتا ہے)

کلیجا و صک سے ہو جانا یا رہ جانا (۵) فعل لازم (دعو) - (۱) دل پر
 صدر سگڑ جانا - دل تل جانا - دل پر خوف چھا جانا - دل ڈر جانا

ہو کیا و صک سے کلیجا اڑی میں ترنگی گھوٹوں کی تباہ کے ٹوٹا بولدا رات کو (یار علی)
 (۲) تھیر ہو جانا - حیرت زدہ ہو جانا - حیرت چھا جانا - بھوک رہ جانا - رنگ
 ہو جانا - متعجب ہو جانا

پلے اس بات کا سطل آئے آئے نقیب وہی توری تھی رستور ہی چہیں
 جب کیا میں کہو رہے وہ بر نشیں دیکھ لیا کہنی کیجا بے زانیہ میں
 سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے
 رہ گیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا و صک سے

کلیجا سگڑنا (۵) فعل متعدی - دل جھلانا - دل کو رنج دینا - دل کباب کرنا
 یک کے شب و صم میں سگڑا کلیجا ہے بے پلٹ مجھ سے کہ پٹھانے ڈاگم (جرات)
 کلیجا سگڑنا (۵) فعل لازم - دل جھلنا - دل کو رنج ہونا

کلیجا سنبھالنا (۱) فعل متعدی - دل کی روک تھام کرنا - دل کو قابو کرنا
 دل کو پکڑنا - دل کو تھام لینا

جھاٹکا گئی خیر سے جو گردن نکال کر ششدر سا گیا میں کلیجا سنبھال کر (غضنفر)
 کلیجا کاڑھ کے دینا (۵) فعل متعدی (ہندو) - (۱) دوسرے کے
 واسطے دل نکال دینا - کسی عزیز اور پیاری چیز کا رنج دکرنا - جان نکال دینا -
 جان تک عزیز دکرنا (۲) دھوپ نکال کر دینا - مال سپرد کرنا - بلا سود یا بن گڑھی
 روپیہ دینا

کلیجا کاڑھ لینا (۵) فعل متعدی (ہندو) - (۱) ڈالین کی طرح جاکھا جانا -
 (۲) کسی کو روہ لینا - زہر کر لینا - دل چھین لینا (۳) چوٹی کی باج کی عمدہ
 عمدہ چیز نکال لینا (۴) کسی کی جمع پرانہ ہارنا - دوسرے کا مال ہارنا

کلیجا کاڑھنا (۵) فعل متعدی (ہندو) - (۱) دل نکالنا - ڈالین کی طرح
 بارو کے زور سے دل پھر رہ پھانا (۲) کسی کا مال لانا - کسی کی دولت پر
 ناکھ مارنا

کے

کلیجا کانپنا (۵) فعل لازم - (۱) خوف سے دل دھڑکتا - دل لرزنا اور
 تپنا ہونا - خوف چھانا (۲) سردی لگنا - سردی سے دل پکپکا ہونا پکپکی چھٹنا
 کلیجا کٹنا (۵) فعل لازم - (۱) ہیرے کی کٹی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے
 سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) غمی سے آنا - اسہال (۳)

دل کٹنا - دل پر چٹ لگنا - دل کڑھنا جیسے اس کا صدر دیکھ کر کس کا کلیجا نہیں
 کٹتا (۴) ناگوار کرنا - بڑا لگنا جیسے ایت بد کو تو ایک روپیہ دیتے ہو بے
 کلیجا کٹنا ہے (۵) دل پر عیادت صدر کرنا - دل خون ہونا - صدر سے جگر کا
 ٹکڑے ٹکڑے اور پاش پاش ہونا - حارڈ کرنا - اولاد کرنا - جیسے (غالب)
 تے ایک کا تو کلیجا کٹ گیا ہے اور رگھوکتے ہیں ممبر (۶) بے جا روپیہ
 صرف ہونا - بہت روپیہ خرچ ہونا (۷) حد ہونا - رشک ہونا - ایکھلے
 دل لگنا (یعنی صرف فیل صاحب دینے میں شغف میں نہیں آئے)

کلیجا کھڑ جانا (۵) فعل لازم - جگر کے سبب دل پر خشکی معلوم ہونا خوب جھوک
 لگنا - اشتہا سے ساق معلوم دینا - گھٹیا لگنا - جیسے تیسرے پر کھجور کے
 اے کلیجا کھڑا ہے رگھو سیلی

کلیجا کھلانا (۵) فعل متعدی - کمال خاطر و اذات کرنا - کسی ہی عزیز چیز پر
 اس کے کھلنے سے درج زکنا - مال کھلانا - دولت کھلانا - جان تک
 نکال کر حاسے کر دینا

شاد ہو کر کھلانا میں کلیجا اپنا غم بھی کیا یاد کر کے گا گدازات نہ کی (مسلوم)
 کلیجا گودنا (۵) فعل متعدی (دعو) - دیکھو (کلیجا ہیندھنا یا چھیننا) دل کو کپتے
 لگانا - کلیجا کو پٹنا - لٹنے سے دینا

کلیجا مسوس کر رہ جانا (۵) فعل لازم - دیکھو (دل تھلم کر رہ جانا - دل
 پکڑ کر رہ جانا) دل اکر رہ جانا - صدر کو ضبط کر کے ٹپ رہ جانا - جیسے جب کچھ
 نہیں بن پڑا کلیجا مسوس ہو کر رہ جاتی ہوں

کلیجا ملنا (۵) فعل متعدی - دل سوسنا - دل کو صدمہ پہنچانا - دل جگر مرڈنا -
 دل رکھنا

بچ فرقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی دل میں میٹھا بولتا ہے کلیجا کوئی (امان علی)
 کلیجا منہ تک آنا (۵) فعل لازم - دیکھو (کلیجا منہ کو آنا)

زہرے سے مجھے فراد کے جذبہ کرتے ہیں کلیجا منہ تک آتا ہے ناقوس برہن کا (نیلوئی)
 کلیجا منہ کو آنا (۵) فعل لازم - جی لگنا - دم گھڑنا - دم لگنا - طبیعت کھلنا
 دم گھٹنا - دم بولنا - نہایت جی گھبرا جیسے غلامی گھبرا اور کلیجا منہ کو آتا ہے



یاں ہی شکست کے نام آئے، کلیہاً نہ کو گھر میں کیلئے بھجولت جبریاں میں نہیں (صابر)
 پڑا تھا اس غلامی سے دل اک غلام کے کو چے میں
 کہ اُس کی دیکھ کر حالت کلیہاً نہ کہ آتا تھا

نہاں کی باد میں اپنا پارہ بٹل اڑتا ہے
 کہوں کہ باد میں پارہ کی بجائے کڑا ہے (مزمون)

اگر کچھ نہ ہے ہمارے میں نہ افسانہ کا نام ہے
 اگر کچھ ہے بھی تب اس کا بجائے کڑا ہے (غفر)

(۲) جسے محفل غلام - مہر نثار ہوا نامے

کس نے نہیں دیکھا تھا کہ جو ہے بچہ کو
کس وقت ملائے گا کہ کلیا ہمیں آتا (فوق)
مرا دل رنج و غم سے ہر دم میں تھکا ہوا
تو بار اول آئے گا کلیا ہمت کو ہے آتا
نہیں کہ نہ جھٹکا نہ کن کرے لاکھ بھٹا
مگر جب میں کیڑا ہوں تو ہے بے شمار
خدا دلازم چرخ ورام خدا دلازم چرخ ورام

وقت یا میرے سب سے دل کیا کہنے کب کیلہا نہیں تے کو دم فرما دیا (آتش)

کلیجا آتا ہے مشکو اب اس کے بجائے ۷ : پھر زند کا احوال اس میں مال نہیں (زند)
 (۴) بے تاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ تملانا۔ ناگوار گزرنہ۔ قلق گزنا۔
 انہی خیزم پٹ پٹ کھینے کے ہوتے کوئی لے نہ لے اس کا کلیجا نہڑتا ہے (سوز)
 کلیجا کھال کرا کھال کسے لے جانا (۵) فعل متعدی اسکی کی دولت
 چر کر لے جانا۔ مال کر چلا جانا +

کلیجہ نکال لینا (۵) غل متھدی :- دیکھو (کلیجہ کاڑھ لینا) +
کلیجہ نکالنا (۵) غل متھدی :- دیکھو (کلیجہ کاڑھنا) +

کے

کلیجے کا ٹکڑا (۱۰) اسم مذکر۔ (۱) محبت جگہ۔ کلیجے کی کدھ۔ توبہ ششم۔
 قرة العین۔ نہایت پیدا نہایت عزیز (۲) پارہ دل۔ محبت دل۔
 کلیجے کھائی (۱۰) اسم مؤنث (دو)۔ ۱۔ ٹابن۔ وہ جاوگرنی جرجیوں کے جگڑو
 نذر کے وسیلے کھا جاتی ہے ہندوؤں میں کلیجے والی بھی کہتے ہیں۔
 کلیجے کی کور (۱۰) اسم مؤنث۔ ۱۔ دیکھو (کلیجے کا ٹکڑا)۔
 کلیجے میں آگ لگنا (۱۰) فعل لازم۔ (۱) دل آگیا مینس کی تیر خیر کے کھا
 جانے سے سوزش پیدا ہونا (۲) نہایت پیاس اور تشنگی ہونا۔
 کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا (۱۰) فعل لازم۔ ۱۔ دیکھو (کلیجے کا ٹکڑا ہونا)۔
 کلیجے میں چٹکیاں لینا (۱۰) فعل متعدی۔ ۱۔ دیکھو (کلیجے کا ٹکڑا) دل بھانا۔
 لینے سے بھائی (۱) دل کو صدمہ پہنچانا۔
 کلیجے میں ڈال رکھنا (۱۰) فعل متعدی۔ ۱۔ مرد محبت کے باعث یا مٹا کے
 اوسے دل کے اٹسک لینا (مبالغہ محبت) جیسے ہی پاپا تباہ ہے کہ اسے تو کلیجے
 میں ڈال رکھوں۔
 کلیجے میں ماتھ ڈالنا (۱۰) فعل متعدی۔ (۱) دل ہی جگڑنا۔ دل میں
 گھڑ کرنا۔ دل میں مٹینا۔ مقرب اور عزیز ہونا۔
 خاں یا رکا چنیں محل کے رنگ۔ ہاں اسے کلیجے میں اٹھ ڈالا ہے (میر)
 (۲) کلیجے کا ٹکڑا لینا کسی عزیز پر کر کے لینا۔ دولت پر ماتھ انا۔ کچھیں لینا۔
 (۳) دل دکھانا۔ تکلیف دینا جیسے کسی کے کلیجے میں ماتھ ڈال کر روپیہ لیا تو کیا کیا۔
 کلیجے والی (۱۰) اسم مؤنث۔ (۱) ہندو (دو) دیکھو (کلیجے کھائی)۔
 کلیجے (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (کلیجے)۔
 کلیجہ (ف) اسم مؤنث۔ ۱۔ نجی۔ متعلق۔ پابی۔ تالی۔
 زبان ایک صفت نہیں ہے کیا ہم نے ناب کلیجہ ہے قتل۔ زبان کی (امیر)
 کلیس (۱۰) اسم مذکر (ہندو)۔ (۱) کلیش۔ نگہ۔ درد۔ پڑا۔ تکلیف۔ کش۔
 سختی۔ پنج عالم۔ پیتا۔ مصیبت۔ (۲) جگڑا۔ سفا۔ لڑائی۔ دنگا۔ راڈ۔ مٹا۔
 جیسے وہ عادت تو نہ کلیس رکھتی ہے۔
 کلیسا (ایرانی) اسم مذکر۔ مسجد۔ برساں۔ قوم ترسا کا مندر۔ گرباہ
 بیک مردم میں نہاؤ سر کلیسا پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا (مومن)
 کلیسانی (ایرانی) صفت۔ ۱۔ منسوب بہ کلیسا۔
 کلیسیا (ایرانی) اسم مذکر۔ صلیب کی ایک جماعت جو بہت پرست خیال کی
 جاتی اور وہ حضرت مریم کا بت پرستی ہے۔

کب

کلیل (۱۰) اسم مؤنث۔ (۱) گھٹوے کا خوشی میں اگر دائیں بائیں جانب اٹھلنا
 کرنا (۲) ۱۔ اردو سارے کر بڑ کی جگہ بھی اس لفظ کو بول جیتے ہیں چنانچہ کلیل میں
 غلیل لگنا عاودہ ہو گیا ہے۔
 کلیل میں غلیل لگنا (۱) فعل لازم۔ ۱۔ رنگ بٹک ہونا۔ خوشی میں فتنہ مچ
 ہونا۔ دیکھو (کریمیں غلغلہ لگنا)۔
 کلیم (ع) اسم مذکر۔ (۱) بات کرنے والا۔ ہم سخن (۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام
 کا لقب جو خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہوا کرتے تھے (۳) ایک مشہور فارسی گوشاعر
 کا تخلص۔
 کلیم اللہ (ع) اسم مذکر۔ خدا سے کلام کرنے والا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام
 نہایتا علیہ السلام کا لقب۔
 کلیمین (اس صفت) (مندی)۔ (۱) گھوان۔ گھونٹ۔ عالی فائز۔ ۱۔ اچھے گھرانے
 کا۔ اشراف۔ جنسین۔ (بگلیا برمنوں کا ایک فرقہ جو اردو بہمنوں پر فوق سمجھتا ہے اور
 اس کو دیگر فرقے کے برہمن اپنی بیٹی بنا کر لیتے ہیں) (۲) ۱۔ کینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ یہ
 سنی کہاں ہیں جو مالک مغربی کی طرف بڑے باتے ہیں۔
 کلیو یا کلیو (۱۰) اسم مذکر (ہندو)۔ (۱) باسی کھانا۔ شینہ۔ (۲) ناشتہ۔ دھاتا
 کا پھل کھانا جو صبح کرائے کے لیے کھا یا جاتے۔
 کلم (ع) فنیہ جمع ذکر مخاطب۔ ۱۔ شام۔ تم۔ آپ جیسے سلام علیکم آپ پر سلامتی ہو۔
 رام عاتیکم۔ آپ کی ہر شے نہایت ہے۔
 کلم (ف) صفت (۱) اندک۔ بیشی کا نقیض۔ تلیل۔ ٹاک۔ ۱۔ تھوڑی دیر۔ نڈا۔
 قصہ۔ ۱۔
 کلمہ جھوٹا اس کی تیر گنیاؤں اس کا عید۔ یہ کیا کیا ہے کہم سے وہ ہری پیکر کھلا (غالب)
 لے صحنی نے تھے مہاب سندر کر جو اس محل میں ہیں انوس کہم کہم بے (صحنی)
 (۲) انیس۔ نہ نفی مطلق کے واسطے۔ بے۔ ۱۔ معدوم جیسے وہ کہ ایسا کلم کرنا ہے
 مین نہیں کرنا (۳) بد۔ بڑا انوس۔ جیسے کہ طالع۔ کہ نصب کہم نہ وغیرہ (۴) اعلیٰ
 کا نقیض۔ ارنی۔ ۱۔ چھوٹا۔ کھٹا جیسے کہم تہب۔
 کہم اخلاطی (۱) اسم مؤنث۔ ۱۔ نامطاری۔
 کہم اصل (۱) صفت۔ (۱) بداصل۔ پنج۔ زوال۔ سفہ۔ کینہ۔ پابی (۲) ذیل۔
 خوار۔ لائق۔
 کہم سخت (ف) صفت۔ (۱) اچھا گایا بھائی۔ بہت۔ ۱۔ بے نصیب۔ بھوں طالع۔
 (۲) کلام متفرق و متجیر۔ گھوٹا۔ شاست کا نار۔ ۱۔ خانہ خراب شاست زوہ۔

ک

فیض کسی کلام میں کامل یا پورا ہونے کا لفظ۔ اور معنی ایا نقص نہ ہونا۔
 سن کے بولانا تمام حصہ تقسیم حق کا اس کو بھی کمال نہ تھا (برکت)
 ۱۱۲۲۔ ہنر۔ کن۔ جو ہر لیاقت۔ قابلیت۔ کرتب۔
 میں میں ایک کمال آشتی حال الفوس ہے۔ مکمل الفوس ہے۔ ہر کمال الفوس ہے (معلوم)
 ۱۱۲۳۔ غری۔ محکم۔ وصف۔ فرق۔ توفیق۔ جیسے قرین میں سا کون کمال ہے
 جس سے ہر ایک تاج ہو جائے (۱۱۲۴)۔ اچھ۔ کرم۔ ہوئی بات۔ (نوکھلین)۔
 عجیب کام۔ حیرت۔ انجیز۔ تعجب۔ خیر۔ طرز۔ معاملہ۔ خلق۔ ملکوت۔ کلمات کثر۔
 تصرف۔ عجاز۔ جیسے قرین کمال ہی کو ہے (۱۱۲۵)۔ صنعت۔ کاریگری۔
 خوش سیلی۔ جو ہر نائی۔ مہترائی۔ استاد (۱۱۲۶)۔ صنعت۔ کمال۔ پورا۔
 تمام۔ کمال۔ سنہ۔ جیسے کسی چیز کا کمال کہ پہنچا نہ ہو یا ہو (۱۱۲۷)۔
 ازحد۔ نہایت۔ انیس۔ بدیع۔ فایہ۔ جیسے کمال بے غیرت۔ بے جا ہر گیا ہے
 کمال خوشی ہوئی ہے
 اے داغ بندہ تن کی کھینک کیش کی گزیدہ دوسرے ہم سے کمال کھینچ (داغ)
 ۱۱۲۸۔ انشا کا۔ فایہ۔ کمال۔ جیسے کمال نقل ہے۔ کمال اشتراق ہے۔
 کمال حاصل کرنا (۱۱۲۹)۔ فضل۔ شہد (۱۱۳۰)۔ کوئی ہنر یا فن بہرہ پہنچا۔ لیاقت یا
 قابلیت حاصل کرنا (۱۱۳۱)۔ کسی کام میں پہلے نہ کھنا۔ ملکوت کمال ہو چکا۔
 کمال درجہ کا (۱۱۳۲)۔ صنعت۔ ازحد۔ بدیع۔ فایہ۔ نہایت۔ ات۔ گت۔
 جیسے کمال بہرہ کا نا لاش ہے۔
 کمال کھانا (۱۱۳۳)۔ فضل۔ شہد (۱۱۳۴)۔ ہنر یا قرب۔ دکھا۔ حق۔ دکھانا۔ ہر
 دکھانا (۱۱۳۵)۔ کلمات۔ دکھا۔ کوئی نقص نہ کرنا۔ کرشمہ۔ دکھانا۔
 کمال رکھنا (۱۱۳۶)۔ فضل۔ شہد (۱۱۳۷)۔ کسی ہنر یا جوہر یا فن میں بیرون دکھانا۔
 کمال فن ہونا۔
 کمال کا بنا ہوا (۱۱۳۸)۔ صنعت۔ (۱۱۳۹)۔ چمن۔ فن۔ ہرگز نہ۔ ہرگز نہ۔ ہرگز نہ۔
 (۱۱۴۰)۔ نہایت۔ حیا۔ نہایت۔ چالاک۔ آفت۔ کاچہ کالا (۱۱۴۱)۔ ازحد۔ دھوکہ۔
 فریب۔ چالیا۔ چالاز۔
 کمال کرنا (۱۱۴۲)۔ فضل۔ شہد (۱۱۴۳)۔ کسی خوب خیر و عورت۔ انجیزات۔ کاہر۔ دے کا
 لانا۔ قیامت۔ کرنا۔ کوئی عجیب یا اور دکھا کام کرنا۔ اچھا کرنا۔ کسی ہنر یا جوہر
 یا صنعت میں قابلیت۔ دکھانا۔ کاریگری۔ دکھانا۔ ہنر۔ دی۔ دکھانا۔ اعلیٰ اور
 کی ریاضت۔ دکھانا۔ اپنی جہت۔ طبع اور اچھا کار و ثروت۔ دنیا۔ غنیمت۔ کرنا۔ قابل
 تعجب کام کرنا۔ حضرت فتح الملک۔ داغ دہلی۔ ملکہ۔ قتال۔

ک

ہزار کام ہر سے میں داغ الفت میں
 (داغ)
 جوگ۔ کہہ میں کرے کمال کرتے ہیں
 اگر اس ملک نے کمال کرنا کے سنی میں تو کرنا۔ قابل الفوس کام کرنا۔ اچھا کرنا۔
 پس میں ہیں۔
 (۱۱۴۴)۔ ہنر۔ کن۔ جو ہر لیاقت۔ قابلیت۔ کرتب۔
 میں میں ایک کمال آشتی حال الفوس ہے۔ مکمل الفوس ہے۔ ہر کمال الفوس ہے (معلوم)
 ۱۱۴۵۔ غری۔ محکم۔ وصف۔ فرق۔ توفیق۔ جیسے قرین میں سا کون کمال ہے
 جس سے ہر ایک تاج ہو جائے (۱۱۴۶)۔ اچھ۔ کرم۔ ہوئی بات۔ (نوکھلین)۔
 عجیب کام۔ حیرت۔ انجیز۔ تعجب۔ خیر۔ طرز۔ معاملہ۔ خلق۔ ملکوت۔ کلمات کثر۔
 تصرف۔ عجاز۔ جیسے قرین کمال ہی کو ہے (۱۱۴۷)۔ صنعت۔ کاریگری۔
 خوش سیلی۔ جو ہر نائی۔ مہترائی۔ استاد (۱۱۴۸)۔ صنعت۔ کمال۔ پورا۔
 تمام۔ کمال۔ سنہ۔ جیسے کسی چیز کا کمال کہ پہنچا نہ ہو یا ہو (۱۱۴۹)۔
 ازحد۔ نہایت۔ انیس۔ بدیع۔ فایہ۔ جیسے کمال بے غیرت۔ بے جا ہر گیا ہے
 کمال خوشی ہوئی ہے
 اے داغ بندہ تن کی کھینک کیش کی گزیدہ دوسرے ہم سے کمال کھینچ (داغ)
 ۱۱۵۰۔ انشا کا۔ فایہ۔ کمال۔ جیسے کمال نقل ہے۔ کمال اشتراق ہے۔
 کمال حاصل کرنا (۱۱۵۱)۔ فضل۔ شہد (۱۱۵۲)۔ کوئی ہنر یا فن بہرہ پہنچا۔ لیاقت یا
 قابلیت حاصل کرنا (۱۱۵۳)۔ کسی کام میں پہلے نہ کھنا۔ ملکوت کمال ہو چکا۔
 کمال درجہ کا (۱۱۵۴)۔ صنعت۔ ازحد۔ بدیع۔ فایہ۔ نہایت۔ ات۔ گت۔
 جیسے کمال بہرہ کا نا لاش ہے۔
 کمال کھانا (۱۱۵۵)۔ فضل۔ شہد (۱۱۵۶)۔ ہنر یا قرب۔ دکھا۔ حق۔ دکھانا۔ ہر
 دکھانا (۱۱۵۷)۔ کلمات۔ دکھا۔ کوئی نقص نہ کرنا۔ کرشمہ۔ دکھانا۔
 کمال رکھنا (۱۱۵۸)۔ فضل۔ شہد (۱۱۵۹)۔ کسی ہنر یا جوہر یا فن میں بیرون دکھانا۔
 کمال فن ہونا۔
 کمال کا بنا ہوا (۱۱۶۰)۔ صنعت۔ (۱۱۶۱)۔ چمن۔ فن۔ ہرگز نہ۔ ہرگز نہ۔ ہرگز نہ۔
 (۱۱۶۲)۔ نہایت۔ حیا۔ نہایت۔ چالاک۔ آفت۔ کاچہ کالا (۱۱۶۳)۔ ازحد۔ دھوکہ۔
 فریب۔ چالیا۔ چالاز۔
 کمال کرنا (۱۱۶۴)۔ فضل۔ شہد (۱۱۶۵)۔ کسی خوب خیر و عورت۔ انجیزات۔ کاہر۔ دے کا
 لانا۔ قیامت۔ کرنا۔ کوئی عجیب یا اور دکھا کام کرنا۔ اچھا کرنا۔ کسی ہنر یا جوہر
 یا صنعت میں قابلیت۔ دکھانا۔ کاریگری۔ دکھانا۔ ہنر۔ دی۔ دکھانا۔ اعلیٰ اور
 کی ریاضت۔ دکھانا۔ اپنی جہت۔ طبع اور اچھا کار و ثروت۔ دنیا۔ غنیمت۔ کرنا۔ قابل
 تعجب کام کرنا۔ حضرت فتح الملک۔ داغ دہلی۔ ملکہ۔ قتال۔

شعر مذکور صفحہ ۵۵۷ پر

ملاحظہ ہو

شعرا

نتیجہ طبع سلطانی و قویۃ خاقانی اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالیٰ مظللہ العالی

عجب یہ کرتے ہیں تصویر میں کمال

امجازِ نایب

مُصَوِّرُونِ کِس ہیں اُستادِ لالہ دین دیال

Translation by SHAMSUL ULMA SYED ALI BILGRAMI, B. A., L. L. B.

In art of picture making skilled surpassing all,

A master even of masters is Lalla Deen Deyal.

فٹ نوٹ لے جس طرح اعلیٰ حضرت والا شرکت نظام دکن نے مابین چل صاحب کے حق میں شکاہد کے مقلہ پر یہ جو شعر لایا اس طرح ایک سترہ ابظفر سراج الدین
ہمدشاہ بادشاہ دہلی نے ایک متع پر سکھ دیو چوان کی نسبت ارشاد فرمایا تھا جس کی تحریر کثرت یہ ہے کہ ایامِ قدر سے چند روز پیشتر ریاست الہا مشہد چوان سکھ دیو دہلی
میں آیا اور بادشاہ کے حضور میں عرضی گزارائی کہ حضور تمام شہر میں منادی کرادیں کہ جس چوان کو دعوئے کشتی ہو وہ کل جہر کو اس کے نیچے آجائے ورنہ آپ میں منگو شکوہ الہا یعنی
اپنا تائی نہ دیکھ کر کشتی سے جھک لوں گا۔ چنانچہ دوسرے روز زمین ریتی میں جہر کو اس کے نیچے دہلی کی تمام خلعت اور بیسے بٹے تائی چوان جمع ہوئے اور ایک بٹا بھاری سیلا
لگ گیا مگر کسی کی ہمت نہ چڑی کہ سکھ دیو سے کشتی اڑے۔ آخر کار سکھ دیو نے بھاری کدہ ہلا کر طرح طرح سے ڈنڈ پیل کر ڈھکیلاں کھا کھا کر اپنا زہد دکھایا اور بادشاہ کے
دور و لنگر لنگوٹا رکھ کر آئینہ گشتی کرنے۔ پکارنے سے اٹھ اٹھایا بادشاہ سلامت نے اس کی خدا داد طاقت اور دوسے کے ثبوت میں فی البدیہہ شعر فرمایا۔ اور ایک چندی کی گنتی
میں کھدو کر اس کے گلے میں ڈلوادیا شعر ہے

صورتِ رستمِ سیرتِ گیو * یکتا گردِ دھما سکھ دیو

ک

(۲) مبالغہ کرنا اغراق کرنا۔ جیسے جھوٹ میں تم بھی کمال کو کہتے ہو؟ (۲) نہایت
 عیاری اور چالاک کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا (۳) کسی بات میں غالب آنا
 کسی آپس پر ہونا۔
 کمال کو پہنچنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسی آپس میں کمال حاصل کرنا (۲) پھیل کر پہنچنا۔
 پورا ہونا۔ اتمام ہونا۔ ختم ہونا۔
 کھال (۱) اسم مذکر۔ پہلوؤں کی جگہ زنگری۔ صلح کے ساتھ کشمکش کرنا۔ نقل کشی۔
 اپنا اپنا کمال اور مرتبہ دکھانے کی گنتی چرچتی حاجت پخت سے متعلق نہ ہو۔
 (جس طرح چنگ باز کرنا اور اسے میں غوطہ چاہ کیلئے اور کاشنے کے کچھ غرض ہیں کہتے ہیں
 اسی طرح کما سے میں چلوان پنے اپنے واؤں کرکے۔ اور کمال کھاتے کو چھپا دینے دولت
 کو دینے کے کچھ متعلق نہیں کہتے ہیں)۔
 کمالا کرنا (۱) فعل متعدی۔ پہلوؤں کا آپس میں جنگ زنگری کرنا۔ اپنے اپنے
 واؤں پر مسلح لکھنا۔
 کمالات (۱) اسم مذکر۔ جمع کمال۔
 کمال کھانا (۱) فعل متعدی۔ محنت و مزدوری سے پیٹ پانا۔ روزی حاصل کرنا۔
 کمال لینا (۱) فعل متعدی۔ (۱) باغ و چڑے اور بے نعل کرنا۔ اور دست
 کر لینا (۲) نوکری یا تجارت کے وسیلہ سے روپیہ پیدا کر لینا (۳) اجاست صاف
 کر لینا (۴) کمزور کر لینا۔ چر لینا۔ غور لینا۔ ست نکال لینا جیسے ہلاری نے کمالیا۔
 کمان (۱) انگلش (Command) کا ٹڈ کا گروہ (۲) (۱) الیا۔ حکم۔
 ارشاد۔ فرمان۔ امر۔ اذعان۔ اذن (۲) حکومت۔ سرکردگی۔ سرداری۔ اختیار۔
 انگری جیسے زیر کمان یعنی زیر حکم یا سرکردگی۔
 کمان فسر (۱) اسم مذکر۔ (شکری) نوکری۔ کمانڈر۔ فوج کا سردار۔ فوج کی کمان
 ہونے والا۔ سالار۔ لشکر۔ سینا پتی۔ سرپرستی۔
 کمان ہونا (۱) فعل متعدی۔ (شکری) نوکری ہونا۔ نوکری بنانا۔ ڈیوٹی
 بنانا۔ جنگی خدمت کا حکم لینا۔ لڑائی پر جانے کا حکم دینا۔
 کمان بولی جانا (۱) فعل لازم۔ نوکری نکلنا۔ ڈیوٹی جانی جانا۔ نوکری بولی جانا۔
 جنگی خدمت پر جانے کا حکم لینا۔ جنگی نوکری پر جانے کا حکم لینا۔
 کمان پر ہونا (۱) فعل لازم۔ جنگی خدمت پر جانا۔ جنگی نوکری پر چلنے لڑائی پر جانا۔
 کمان پر ہونا (۱) فعل لازم۔ ڈیوٹی پر ہونا۔ جنگی نوکری پر ہونا۔ جنگی خدمت پر جانا۔
 کمان وغنا (۱) فعل لازم۔ (۱) حکم پر جانا۔ کام پر جانا (۲) بندھ کر ہونا۔
 قریب کا ہونا۔ بندھ کر ہونا۔ بندھ کر چلنا۔

ک

کمان نکلنا (۱) فعل لازم۔ نوکری نکلنا۔ فوج نکالنا۔ اسے قیدی کیا جانا۔
 جنگ ہے عشق ہے لڑنا۔ اعلیٰ داری۔ یعنی لشکوں کے سامنے کی کمان کل ہے (محنت)
 کمان (ف) اسم مؤنث۔ (۱) اس خیمہ اور کمانا جس کے دیسے سے تیر چلاتے ہیں
 قوس۔ دھنش۔ دھنگ۔ چاپ۔
 لاکھوں کی شکاریوں کے ہونٹوں کئے ہر چند یہ کمان ہے بے تیر آپ کی (محنت)
 (۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے۔ (۳) کمانا۔ دھنش۔ (۴) محراب۔ طاق۔
 دائرہ کا کوئی حصہ۔ قلعہ دار (۳) وہ قوسی شکل جو پہلوؤں کے زائیں کچھنی پر لٹی ہوتی
 ہے اور یہ بڑا طلعہ ہوتی ہے۔ ہلالی شکل۔ قوس قزح۔ کمانی ختم (۵) صفت۔
 خیمہ۔ کونہ۔ کنگرا۔ جھکا ہوا (۶) (۱) لچکا۔ لڑنا۔
 کمان ابرو (ف) اسم مذکر۔ خیمہ ابرو۔ قوسی بھون والا۔ کمان جسی بھون
 والا مشرق۔
 کمان آمارنا (۱) فعل متعدی۔ کمان کھانے کا فیض۔ کمان ڈھیلی کرنا۔ کمان
 کا چٹا آمارنا۔
 کمان برادر (ف) اسم مذکر۔ (۱) کمان اٹھا کر چلنے والا۔ کمان لے چلنے والا
 ملازم۔ کمان دار (۲) تیر لٹا۔ سپاہی۔ وہ سپاہی جسے کمان کا ہتھیار دیا جائے۔
 دھنش پال۔
 کمان تاننا (۱) فعل متعدی۔ کمان کھینچنا یا چڑھانا۔ چلڑھانا۔ کمان کی چلڑکراہ
 کمان چڑھانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (کمان تاننا)۔
 کمان چڑھنا (۱) فعل لازم۔ (۱) اقبال سامنے ہونا۔ بات چلنا۔ کمان تاننا چلنا۔
 بول۔ لا ہونا۔ رتی پیکنا۔ دور دورا ہونا۔ ڈھکا ہونا۔ جیسے آج کل
 ان کمان کی چڑھی ہوئی ہے۔
 کمان دار (ف) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (کمان برادر) (۲) صفت۔ جواب
 دار۔ توسس نما۔
 کمان کھینچنا (۱) فعل متعدی۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا۔
 فوج سے جھکا کر کشنے کے کمان وہ خیمہ ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دوسرے)
 کمان گر (ف) اسم مذکر۔ (۱) کنگر۔ کمان تاننے والا۔ کمان ساز (۲)
 ہاتھ پاؤں کی بجائے ہڈیوں کو ان کی جگہ پر آنے والا۔
 کمان گری (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کنگری۔ کمان کے بنائے کا کام یا پیشہ (۲)
 (۱) ڈیوٹی کے جوڑے یا بانٹنے کا ہنر۔
 کمان نکلنا (۱) فعل لازم۔ عرس قزح کا نظر آنا۔ حیدر کھلنے کی علامت۔

گروہ بندی (۱) اسم نمونہ :- فرنگ کا مختیاروں اور وردی وغیرہ سے مستعد ہونا۔ آواگئے جنگ - سلاح شوری - مختیار بندی •

کمر بند جتنا (۱) خلل لازم - (۱۱) کمر بندی ہونا - فوج یا سپاہی کا نوکری کے فاطے
تیار ہونا - کر کا کامنا (۱۲) مستعد ہونا - آمادہ ہونا - بٹنے کو تیار ہونا

یا قصد مدد کا ہے یا قتل کماں ریکیں تیری پیچہ بندے کس کی کراچی (راغ)

مرکب کے اٹھنا (۱) فصل لقمہ۔ بڑھاپے یا کمزوری کے سبب کہ تمام کمر کھڑا ہوا چڑھا آنا۔ بوڑھا ہونا ♦

کمر بکڑنایا تھا مگر (۱) نفل شہدی۔ (۲) کسی کی اعانت اور مدد کرنا۔
حیات کرنا۔ کام کے وقت ایسے شخص کو مددگار اور سے مدد ملے گا۔

سہارا دینا۔ سہائیا کرنا (۲) بہت بندہ خانہ مستعد کرنا (۳) بازی :-
بہت میرے دو دنیا جیسے سہا مانا ۔

کمر تختہ ہونا (۱) ضل لازم۔ ۱۔ پٹھ کا سخت ہو جانا۔ ۲۔ اگر کڑوا جانا۔ جیسے زین پر
رٹے ٹپ کرتے ہوئے۔ ۵

کہ تو لوٹنا (۱) نصِ شہیدی (۲) اکر کر شکستہ کرنا کسی مذہب سے کر کر نکمہ کر دینا

کبریا بناؤں میں ہاوس کرنا۔ ٹائیڈ کرنا۔ آس توڑنا۔ ٹولس کرنا۔ بہت توڑنا۔
بہت کرنا۔ سدا کرنا۔

کئی بالکل تر تو تھوڑے چلے یہ کوہم کو کس پہ چھوڑ چلے (شوق)

تو ہمارے کشتہ کو کشتہ نے ترکی دنیا میں گراں مارنے ملا غضب سے (ذوق)

مکرتھا منا (۱) فضل شعدی۔ (۲) بازاری (۳) دکرنا۔ سہارا دینا (کسی کی نسبت)

کرلوتا (۹) صفت ۱- (۱۰) کوزه پشت - کبشرا - خمیده پشت (۲) نامرد -

مکروٹ جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) کرشکتہ شدن کا ترجمہ۔ کرشکتہ ہو جانا

(۱) یازدس هو جابجا نا آیدم و جلانا رس هو جابجا - پس کورت جا - امید
مینویا بر ترقع سو دجانی رهنا سیدم هو جابجا

کر

کک

کر کوئل دینا۔ کر کوڑنا۔
 پکائی گئی ہے شائع ہونے کے شائع پر مذکور واسطے اپنی کر کوست چکا (انشاء)
 کر کھینا (۱) فعل لازم۔ کر کا بل کھانا۔ کر میں جنبش ہونا۔ کر میں
 جھٹکا لگنا۔
 کر لگانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) سقوں کی اصطلاح میں شک کند سے پر
 رکھنا (۲) پورب۔ پیچ کھنا۔ کر کھنا۔ نوکری یا پرے کے واسطے تیار ہونا
 کر لگنا (۱) فعل لازم۔ (۱) چپاسے کی پیچ کاغذی ہونا۔ پیچ لگنا پیچ میں پیچ
 ہونا (۲) چارپائی یا بستری پر سے پڑے کر میں زخم ہو جانا۔
 کر مار کر چلنا (۱) فعل لازم۔ گھوڑے کا بارگراں کے سبب کڑی ہو جانا۔
 گھوڑے کا برج کے سبب کر کو جھکا کر چلنا۔ برج سے بڑا کر چلنا۔
 پرچے کو اس ٹال میں پیش کے چلنے لگے۔ خوش فلک مار کر کر (معرف)
 کر مارنا (۱) فعل متعدی (۱) صدف لشکر کے درمیان حملہ درجہ کرنا۔ قلب
 لشکر کو شکست دینا۔ فوج کے بیچ کے حصے پر حملہ کرنا۔ میان فوج پر حملہ کرنا
 کھانے کی دکان کو جبر قریب قریب (۱) صدف فوج نامہ و اذان کر کر کر (معرف)
 (۲) پہلو سے رخ ضرب لگانا۔ پہلو مارنا۔ ترچھا یا آڑا وار کرنا۔ سیف کا ہاتھ لگانا
 بھی کا ہاتھ لگانا۔
 کر میں چاک آنا (۱) فعل لازم۔ کر میں جھٹکا لگنا۔ کر کا جھٹکا کھانا۔ کر میں
 ضرب پہنچنا۔
 جان صاحب کر میں کی ہے چک۔ کے ڈولی جو کل کھا کرے (جان صاحب)
 کر ملانا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (کر چلانا)۔ (۲) ہمارے دوست نے عمارہ
 دان نے اس سے لکھ کر ملانا اپنی تحقیقات کے موافق لکھا ہے اور معنی بھی خوب
 دیتے ہیں۔
 کر (لاطینی) صحیح Camera کیرا۔ اسم نکر۔ محراب دار یا
 گنبد نما چھت کا مکان۔ ان دونوں میں کرا وہ چکا مکان کہلاتا ہے جس کی چھت
 اندر باہر سے کانس یا ابرام غولہ دار اور اونچی ہو یا وہ چکا گھٹا جس کی کان کے اوپر
 اونچی اونچی منڈیوں کا بنایا جائے۔ کوٹلی کے اندر کھار ایک درجہ جیسے سونے کا
 کرا۔ کھانے کا کرا۔ گول کرا وغیرہ۔ مجرہ۔ کوٹھا۔ کوٹھڑی۔ خلوت خانہ۔
 (فارسی) اوس نے جسکی اسفظ کو طاق بلند مانند طاق ایران و طاقی گھاہ طاقین و
 اندر کے منی میں لکھا ہے چنانچہ حکیم ارسطو کے شعر سے بھی جو ابر کی صفت میں
 ہے یہی بات ثابت ہوتی ہے۔

گھٹا کر کرش کیاں۔ دیر بابر زندگت۔ گھٹا کر کرش کرش کیاں۔ دیر بابر زندگت۔
 از محمد گورتا بہ دوزخ نفساں۔ ماہ شد طاق و طاق را کمر (دوہڑی)
 نیز فارسی میں دیوار بلند اور بکریوں کے رات کے بند کرنے کا احاطہ اور زنا و زشت
 کے معنی میں بھی آیا ہے۔ ابن معانی کے ثبوت میں حق بخاری۔ جائز طاق و طاقی۔
 وغیرہ کے اشتراک جو جو میں ہیں۔ لکھنے نے پنگالی زار و یادہ غلطی پر ہیں۔
 کرک (۱) صحیح انگلش Cambreck کیمبرک۔ اسم نکر۔ ایک قسم کا
 نہایت عمدہ اور باریک لٹھا جوین ٹیکے کے شہابہ اور سفید ہوتا ہے۔
 کرکہ (۲) اسم نکر۔ ایک ترش اور خوش نما پھل کا نام جس کی چاچھا کھائیں تو
 طویر نمایاں ہوتی ہیں۔
 کرکری (ف) اسم نکر۔ وہ گھوڑا جو بخاری بوجھ اٹھانے کے سبب لکے لکے
 سے کڑا کر یا پیچ کر کو مارا کرچلے۔ کڑا کر چلنے والا گھوڑا۔ کڑا کر گھوڑا۔ (۲) گھوڑا۔
 عینی گھوڑا۔ کرک کچا گھوڑا۔ گھوڑے کے ایک مضمک نام جس میں راہ چلنا
 دشوار ہوتا ہے۔ (۲) اسم نکر۔ ایک قسم کی جاگت۔ مرنی غیر مرنی۔
 کمیسر شریف (۱) صحیح انگلش Commissioner یعنی کمز شریف۔
 اسم نکر۔ سپاہیوں کی سردارانی کا حکم۔ سردارانی کے اسرار کا دفتر۔
 کمشنر (انگلش) Commissioner اسم نکر۔
 حاکم قسمت یا رکن۔ کمی فلول کا حکم۔ پٹی کشن کا اسرار۔ این۔ دلیل۔ گماشتہ۔
 کشن شری (۱) اسم نکر۔ قسمت۔ رکن۔ کمی فلول کا حلقہ پیکل۔ صوبہ۔
 گماشتہ (۲) اسم نکر۔ مدد۔ اعانت۔ پشتی۔ حمایت۔ مددگار۔
 وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے تعین کی جائے۔
 ہر چند نا توں میں کرکتے دل قوی۔ ہر عشق کی ملک سے جنوں کی مدد میں (دوق)
 بچا ملک لشکر باران سے یہ زور۔ ہر لڑائی ہے وقت میں یہ پڑھائی (دوق)
 (اگر) محاب غیاث اسفظ کو لغات ترکی کے حوالے سے ترکی قرار دے کر لغتین
 لکھتے ہیں مگر کام شریف سے نسخہ و مزامت ہوتا ہے۔ چنانچہ تاثیر اربع کا شی
 وغیرہ کے اشارے سے ثابت ہوتا ہے۔
 جیشم نکر کو فتنہ ناک ایک است۔ شویت کدی بنا ہے مرد و یک است۔
 گوشت کے سفید مطلق نشو و نہایت ہم لڑ کے سفید نہ است۔
 اس سے ثابت ہے کہ فاس کے بے فتنہ و دم استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اسی جیسے
 اس کو فاسی ہی لکھا گیا۔
 کرک پر ہونا (۱) اسم لازم۔ کسی بات یا پیشی پر ہونا کسی کا۔ معاون۔ لیدر۔ کار ہونا۔

کن

مداہلا ڈولے کیونکہ صاحب خرت کو ریلے کی جگہ ہوتی ہے ۵
 میں کہا بخدا انصافی فلانکے کھنے کسی کو کام نہ ڈاے خدا کینے سے (میتاب)
 کن (ف) صند اسر - کھو - کندکر - رکبات میں آتا ہے امداد اسم سے بل کہ اسم
 فاعل ترکیبی جہاں ہے جیسے گزرن - ٹکر کن - کوہ - دھیرہ ۵
 کن (۵) اسم مذکر - (۱) ریزہ - فندہ - ذراسا - ٹکڑا (۲) شکوہ - غنہ -
 چول - کلی - کوٹیل جیسے گزریوں میں کن آتا ہے - تباہ کن میں نکلا ہے -
 (۳) چوب - اناج - فند - ان - اناج کا دانہ (۴) دہندہ - ا - طاقت - زور -
 بل - توانائی - ست - عطر - جیسے ہمارے بدن میں کن نہیں رہا (۵) چھوڑا -
 خد (۶) نیم - آدھا - کونہ - گوشہ - جیسے کن انکھیاں گوشہ چشم ۵
 کن انکھیوں سے دیکھنا (۵) ضل شدی - ۱ - نیز نگاہ سے دیکھنا - گوشہ چشم
 سے دیکھنا - برہمی نگاہ سے دیکھنا پوشیدہ نظر کرنا - آنکھ چا کر دیکھنا - آنکھ سے کونٹھ
 دیکھنا - غبی نظروں سے دیکھنا - جھینکے پن سے دیکھنا - آنکھ دبا کر دیکھنا -
 نظر چا کر دیکھنا ۵
 گرچہ سب باتوں سے آتہ ہے لیکن ہر حرف
 دیکھ لیتے ہیں کن انکھیوں سے طرح دار کو تو
 لے دوادیکھ تو کن انکھیوں سے دیکھوں میں چشم فر زناخی کو (نہین)
 آگے یا قسمت جگاویا بارے میں اب تو کن انکھیوں سے دیکھنے لگے ہیں (سودا)
 کیا ہی انکھیں کھینچو ہر طور کی طرف دیکھو کن انکھیوں سے کننگار کی طرف (میر)
 کوئی سبیل کا گزرا کر کہتا ہے تو وہ کافر کن انکھیوں سے نہیں لگتا خبر دیکھ لیتا (مضمر)
 کن انگلی (۵) اسم مؤنث (ہندو) - ۱ - ٹھنڈی - سب سے چھوٹی انگلی -
 کافی انگلی - چٹلی انگلی - انگشت کو چک -
 کن کوت (۵) اسم مؤنث - اناج کی جانچ - فلک کا اندازہ ۵
 کن بانڈرہ (صفت - ہندو) - ۱ - نہایت قلیل بخت تھوڑا سا - تاڑ بھاد ۵
 کن (۵) اسم مذکر - (کان یعنی گوش کا مخفف) کن - گوش - سح ۵
 کن بندھا (۵) اسم مذکر - کان چھیدنے والا ۵ بندھیرا ۵
 کن پی پائی کشی (۵) اسم مؤنث - ۱ - کان کے برابر کی سطح جہاں تک حرکت
 کرتی رہتی ہے - کان اور آنکھ کے درمیان کا حصہ - پنا گوش شقیقہ - مذم
 بلکہ جو کان اور چھوٹے درمیان واقع ہے - مضمر ۵
 کن چھٹا (۵) اسم مذکر - شکاف گوشہ - وہ شخص جس کے کان چھٹے ہوئے
 ہوں - ایک قسم کے ہندو جلی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کر کے ٹھہرتے

کن

ٹاٹتے ہیں ۵
 کن چول (۵) اسم مذکر - (دستک) دیکھو (کن چول) ۵
 گر کن چول کے کانوں میں اس کے کیا چلتے ہیں
 بیاغ حسن میں آنکھ کے خوشے ٹھکتے ہیں
 کن چھٹیر (۵) اسم مذکر - ٹکڑا - وہ دم جو کان کے نیچے سے نکلے کی
 منک ہو جاتا ہے ۵
 کن ٹوپ (۵) اسم مذکر - ایک قسم کی ٹوپی جس سے کان ڈھکے جاتے ہیں اسے
 مات کو سوتے وقت جاڑوں میں باسوی کے وقت پہنایا کرتے ہیں ۵
 کن چھیدا (۵) صفت - ۱ - دھنسن جس کے کان چھیدے ہوئے ہیں ۵
 کن چھیدین (۵) اسم مذکر دہندہ - ۱ - بچوں کے کان چھیدنے کی ہم ۵
 کن بس (۵) اسم مذکر - (۱) راک بگ منٹے کا مڑا (۲) باتیں کرنے کا مڑا (۳)
 کانوں کا راکوں کی آواز سے آشنا ہونا - دم لگ دھنا ۵
 کن سنسیا (۵) اسم مذکر - دھنسن جسے کانٹے کا مڑا ہو - راک کے بھنے
 اور بھنے حاصل کرنے کا مذاق رکھنے والا ۵
 کن بکلائی (۵) اسم مؤنث - ۱ - ایک قسم کا چھوٹا ایک - سرخ رنگ کا دھاری دار
 کپڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے - خزک
 ہزار پلاس کے پاؤں بہت سے ہوتے ہیں ۵
 کن جویاں لینا (۵) ضل شدی - چھپ کر کسی کی باتیں سنا - دیوار سے کان
 لگا کر باتیں سنا - خفیہ چھید لینا - ٹوہ رکھنا - باسوی کرنا ۵
 کن کشا (۵) صفت - ۱ - گوش بریدہ - بوجا (۲) اسم مذکر - دوسروں کے
 کان کاٹنے والا - گوش بڑ - جیسے چوڑے کتے ہیں کہ دیکھ وہ کن کشا آبا
 کان کاٹ کرے جانے گا دنگا کر ۵
 کن کھجورا (۵) اسم مذکر - ہزار پا - صدپا - ایک زہیلے کیڑے کا نام جو
 کان میں ٹکس جاتا یا جسم میں پھنک کر اپنے پاؤں گڑھ دیتا ہے ۵
 ۵ انکھ سے زخم پہلو لگتا ہے کنکھورا معھیر چھٹل کوٹھیا ہے کن کھجورا
 چپا کاش کاش کی کوکریاں چھوٹے بے دھڑلے سے آکر لپٹا ہنک کھجورا
 (چونکہ اس پر کھجور کے دشت کیسے نشان چوتے اور کانوں میں اکثر ٹکس جاتا ہے
 اس سبب نام لکھا گیا) ۵
 کن (۵) بظاہر استقام - کون - کس - کلام - جیسے کن - کان - کون - کون کے - کن
 - کن - کن نے دھو - کچھ ملن میں بنیاد بولتا ہے اور کسی کی نسبت نہیں لگتا ہے

کن

قریب بزرگ ہونا جیسے موت کے کناو سے پہنچنا

کناو سے ہو جانا (۱) ضل ائم - ایک طرف کوٹ جانا۔ پہلو میں بیچ جانا۔ رستہ سے بیچ جانا

کناری (۱) اسم مؤنث - تپلا گوشت جو درپٹوں وغیرہ کے کناو سے پر عزیزین لگایا کرتے ہیں

شعبہ مال میں بھی نشان عشت ہے لگا کے آتی ہے وہیں کناریات (برق) کناری باف (۱) اسم مذکر - کناری بچنے والا

کناس (ع) اسم مذکر - ہنر - خاکروب - طالع نہ چھوڑا جلاؤ۔ پھانسی بیٹھو کناگت (د) اسم مذکر - اصل میں کیناگت تھا (مبتدوں کے ایک توار

کا نام جس میں اکثر وہ اپنی مچی کو عمدہ عمدہ مکانات کھلاتے اور اس کے اندر سے پاکہ کے ختم ہونے تک اپنے ستونی بزرگوں کے نام پر ان کی پانچ سی پی پی

دقات کو برہنوں کو جما یا کرتے ہیں بلکہ خباب میں قیہ دستو ہے کہ فولادی گلاب کناگت کے شروع سے ختم ہونے تک روز اپنے گھر سے باہر چلی جاتی اور اس

باہر خوب ایک دوسرے کی گت بناتی ہیں جب نہیں کہ اس کا اخذ ہی ہو۔ مگر بعض پندت بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کناگت تھا جس وقت

ماہر کن جو بڑا سختی اور دیگر شیا کی بجائے صرف سونے کا دان پن کرنے والا تھا ہر گیارہ روز سختی سے ٹوٹ کر میں لے گئے تو وہ ان اس کو کھانے پینے کے

واسطے سونا ہی ہونا ہوا جو اس کے کسی کام بھی نہ تھا۔ پس اس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی درخواست کی اور اب کی دفعہ پیدا ہو کر اناج اور غلے

ہی غلہ کا پن کیا پس جب سے کناگت کی ہر ہادی ہو گئی یعنی راجا کن کی گت (حالت) سے منسوب - نو نوری رنگا مانی کے سو کناگت پتروں کے شہو میں

جیتے آئے کناگت پھوڑا کاش بن اچھلے نو نواش (کناو) کناگت کرنا (د) فعل متعدی - دیکھو (سراہ کرنا)

کنال (پنجابی) اسم مذکر - ایک طولانی پیانے کا نام جس میں سے یعنی بیگ کی ایک چوٹھائی کے مساوی جوتا ہے۔ گھٹو کا آٹھواں حصہ

کنانی کاٹنا (د) فعل متعدی (کھنڈ) - راستہ کاٹ کر دوسرے راستہ پر لپٹنا ایک دست چھوڑ کر دوسرا رستہ لینا

کنایہ (ع) اسم مؤنث - (۱) پوشیدہ طور پر بات کہنا۔ اشارے سے بات کہنا۔ رمز اشارہ۔ سخن پوشیدہ۔ بہم بات

یعنی تقدیر کا کھس کر مکے خط و کھن کنایوں سے مجھے (ذوق)

کنٹ

(۲) ایک چکر کو دوسری چیز سے تشبیہ دے کر اسم شبہ کو پوشیدہ لکھنا اور شبہ کا نام بیان کرنا

کنایہ (ع) اسم مذکر - (۱) رمز یا - اشارہ - بہم بات عین (۲) معنی - نشانہ - مراد - مقصد - مطلب (۳) استعارہ - مجاز (۴) حرف - جب کوئی

مطلب اختصار یا بغرض مدعا تھا ایک یا دو نقطوں میں دیکھا جائے تو وہ لفظ اس کے کنایہ کہلاتے ہیں جیسوں کیا - حل کیا - اس طرح بھی سمجھایا

اس طرح بھی سمجھایا وغیرہ کنایتنا (ع) تابع ضل - اشارہ - اشارے سے - منشا - مجاز - بطریق - ایما - جیسے کنایتنا لکھنا یا سن کرنا

کنبل (د) اسم مذکر - دیکھو (کنبل) کنجھ (د) اسم مذکر - دیکھو (کنجھ)

کنجھ (د) اسم مذکر - (۱) اٹھ - قبیلہ - گھرا - خاندان - خویش و برادر - گلی - خوشاوند - تبار - پرورد (۲) لڑکے بالے - جو بچے - بال بچے - اہل دیال - اہل المغال - آل اودار - جیسے منہ لگائے تو منہ کھینے بہت آتی

کنجھ پرورد (۱) صفت - اپنے بال بچوں اور رشتہ داروں کی خبر گیری کرنے والا کنجھ کو پانے والا

کنجھ جوڑنا (د) فعل متعدی - کٹم کٹا کرنا - رشتہ داروں اور اہل بیتوں کو جمع کرنا - جیسے لگا جائیے گیس کی اینٹ کیس کا روٹا یا ان جی کے کنجھ جوڑنا

کنپٹشی (د) اسم مؤنث - کان ادا سے کے بیچ کی جگہ - دیکھو (کن پٹشی) کنف کان کے مشتقات میں

کنٹ (س) اسم مذکر - (۱) محب - دوست - پیارا (۲) خاوند - پیا - پریم - سواچی - خصم - شوہر - مجتہاد پتی - جیسے کنٹ نہ چھ بات رہی میرا حسن سالن ناؤں (ہندی اور اردو والوں نے اسی کو کنٹہ کر لیا ہے)

کنٹھ (د) اسم مذکر - دیکھو (کنٹ) کنٹھ (د) اسم مذکر - دیکھو (کنٹ) جیسے کنٹھ گھر ہے دیے رہے دیس

کنٹر (انگلش - میج Decanter ڈی کنٹر) - شراب رکھنے کا خوش فاشیشہ - مینا سے شراب - ڈبلر

کنٹاک (د) صفت - بخیل - کنجوس - ٹوم - تنگ دل - دانزد - مسک نہیں

کنٹاک پنا (د) اسم مذکر - کنجوسی - تنگ دل - بخیل - ٹیس پن

کٹ	کنج
<p>کنٹاک پنا کرنا (۵) نسل سختی، کجی کرنا، اوت پچا زانخت کرنا کنٹھ (۱) اسم نکر۔ (۱۱) حلق۔ گلا۔ گلو۔ (۲) گلے کی وہ بڑی جودھ کے باغ ہونے پر اچھڑتی اور اس سے آواز کی جڑی جاتی رہتی ہے۔ گانٹھی (۳) گلے کی آواز۔ سر (۴) کنٹھا کا غف جیسے نیل کنٹھ وہ پند جس کے گلے میں نیلا طوق ہو۔ (۵) صفت۔ حفظ۔ ازبر۔ بر زبان۔ نوک زبان کنٹھ اکثر (۵) اسم نکر۔ ہندی حروف حلق جیسے کا۔ کھا۔ گا۔ گھا وغیرہ क-ख-ग-घ</p>	<p>کنٹھی دنیا (۵) نسل سختی، گز ستر دنیا۔ چیلانا نا۔ مرہ کرنا کنٹھا (۵) اسم نکر۔ (۱) کانٹا کی تصویر۔ پھیل کر پڑنے کا کانٹا نشٹ۔ قلاب۔ کانٹا کنج (۵) اسم نکر۔ زاویہ۔ گوشہ۔ کونہ۔ کنارہ کنج تنہائی (۵) اسم نکر۔ گوشہ خلوت۔ خلوت گوینہ جی جوش غم سے نہ نکلائے آپ ہی میں نہیں جب کنج تنہائی ملا (مومن) کنج قناعت (۵) اسم نکر۔ گوشہ صبر۔ گوشہ قناعت۔ گوشہ تسلیم و رضا</p>
<p>کنٹھ بیٹھنا (۵) فعل لازم۔ گلا بیٹھنا۔ آواز بیٹھنا۔ بھاری آواز ہو جانا کنٹھ شوکنا (۵) فعل لازم۔ (۱) پیاس یا خشکی سے گلا خشک ہو جانا (۲) دبا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا کنٹھ کرنا (۵) نسل سختی۔ (۱) زبرد کرنا۔ ازبر کرنا۔ زبانی یاد کرنا۔ نوک زبان کرنا کنٹھ لالا (۵) اسم نکر۔ (۱) خنازیر۔ محل سوا۔ گھڑا۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گٹھیاں ہوجاتی ہیں (۲) گلے کا مار۔ کنٹھا۔ تسبیح گلو کنٹھ ٹھکنا یا چھوٹنا (۵) فعل لازم۔ گلے کی تہی کا نیاں ہونا۔ بوقت کی علامت کا ظاہر ہونا۔ باغ ہونا۔ بوقت کو پہنچنا کنٹھا (۵) اسم نکر۔ (۱) سونے کے منکوں یا بڑے بڑے موتیں کا مار منکوں کا مار۔ ایک قسم کا دیو رطلانی جو گلے میں پھنسیں (۲) پھولوں کا مار (۳) وہ ہالی مض کا ٹھکانہ یا کھڑا ہونا جس میں لگاتے اور اسے کنٹھی بھی کہتے ہیں یہ تو آتا ہوا کنٹھا ہے ترے کرتے کا ہاتھ آتا رونے کے گریباں کیوڑ کر (صبا) (۴) بڑے بڑے دانوں کی مخصوص تسبیح جسے اکثر فقرا اپنے گلے میں لٹاتے ہیں کنٹھا اٹھانا (۵) نسل سختی (کنٹھو) تسبیح یا مالاک قسم کا ہم سے بہتر باریا اور نہیں ہیں گو تم نے خاک پا کنٹھا اٹھایا (امداد علی گہ) کنٹھی (۵) اسم نکر۔ (۱) کڑوی کے دانوں یا کسی بیڑے کے بیوں کی لاج پارسا لوگ باندھتے ہیں۔ تسبیح۔ گلے میں آبنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی (۲) پزندوں کے گلے کا طوق (۳) دیکھو (کنٹھا نمبر ۳) کنٹھی باندھنا (۵) فعل لازم (دھندو)۔ (۱) کسی کا پھیلا ہونا۔ مرہ ہونا۔ بیت کرنا (۲) ترک حیوانات کرنا۔ گوشت اور شراب سے پرہیز کرنا۔ پارسا اور سادھو ہو جانا۔ بھگت بن جانا (۳) نسل سختی۔ چیلانا نا۔ مرہ کرنا۔ پختہ کرنا</p>	<p>جوتج قناعت میں میں تقدیر پر شاکر جہندق برابر نہیں کم اور زیادہ (ذوق) دست ملک سیل کو سمجھتے کیا ہیں سائے کنج قناعت کے قناعت ملے (ظفر) کنج (۵) اسم نکر۔ (۱) درخت کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ۔ بیل بوٹوں کی جگہ۔ (۲) گلی۔ کوچہ۔ محلہ کنجا (۵) صفت (دھندو)۔ کرنا۔ اندر حق چشم۔ نیلی اکھوں والا بلی کی سی اکھوں والا۔ گربہ چشم کنجرا (۵) اسم نکر۔ (۱) ایک خانہ بدوش قوم کے لوگ جو کادیشہ کی ہیں چھپکے بھاج وغیرہ بنا کر بیچنے اور بھٹکی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے۔ ایک مرد اور اتر قوم جس سے مجوس کو کچا نسی لوانی جاتی ہے سانس (۲) پنجاب۔ کچن۔ رندی کا بھڑوا (۳) کینہ۔ ارنل۔ بد وضع۔ بد نیت۔ بد شکل کجری (۵) اسم نکر۔ (۱) کج قوم کی عورت (۲) ایک قسم کے فخر گیت ہے کجریاں لڑائی کے وقت گا کر اپنا بخار کالتی اور دینہ دھواگ میں بھی گاتے جلتے ہیں (۳) پنجاب۔ کچنی۔ رندی۔ کسی۔ پارت۔ میسوا کنجھرا (۵) اسم نکر۔ جڑ فروش۔ ترکاری۔ بیچنے والا۔ کچھی۔ سبزی فروش۔ رائیں کنجھڑا (۵) اسم نکر۔ (۱) کچھن۔ ترکاری۔ بیچنے والی عورت۔ جیسے کنجھڑا اپنے سیر کو کھٹا میں جاتی کنجڑے (۵) اسم نکر۔ (۱) کنجڑا کی بیج (۲) حرف میز کے آجانے سے الف کی یا بے جھول سے بدل جانے کی صورت کنجڑے قصائی (۱) اسم نکر۔ ادنی اور کین آدمی۔ بیچ ذات کا آدمی۔ گھیل آدمی۔ حوام الناس کنجڑے کا غلہ (۱) اسم نکر۔ (۱) کنجڑے کے کوٹاک۔ کجری صاب۔ وہ</p>

کج

صاحب جوصاف اور بالا افراد ہو۔ ملا جلا صاحب۔ بے ترتیب صاحب کتاب
ایسا صاحب جس کی آمد و خروج کا پتہ نہ لگے۔ گڈ صاحب (۲) صفت۔ بے
ترتیب۔ ابتری۔

گجڑے کی گلاوی قصای کی پھارٹی (۱) کسارت۔ نرکاری اول
وقت اور وقت اخیر وقت اچھا ملا ہے۔

گجڑک (۲) اسم نرث۔ چڑیا۔ گرتیا۔

گجڑک (۱) اسم نرث۔ جلا وری البتہ اخی (زہنگ جانی ہی میں اس معنی
میں گجڑک ایسا ہے اور ذوی کا شر بھی سنا لکھا ہے گرسنگت میں گجڑے۔
اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل دونوں غلط ایک ہی ہیں)۔

گجڑک (۲) اسم نرث۔ جیل۔ گنک۔ دلاز و خیس۔ مسک۔ تنک
دل سوم۔

گجڑک (۱) اسم نرث۔ جیل۔ تنک۔ گنک۔ پن۔ سیکٹر۔
گجڑک (۲) اسم نرث۔ کلید۔ چابی۔ مفتاح۔ تالی۔

گجڑک (۳) اسم نرث۔ چابی کا جانا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔
کسی مندرجہ یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند
رہ جانا یا قفل رہ جانا۔

گجڑک (۱) اسم نرث۔ جیل۔ تنک۔ گنک۔ پن۔ سیکٹر۔
گجڑک (۲) اسم نرث۔ کلید۔ چابی۔ مفتاح۔ تالی۔

گجڑک (۳) اسم نرث۔ چابی کا جانا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔
کسی مندرجہ یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند
رہ جانا یا قفل رہ جانا۔

گجڑک (۱) اسم نرث۔ چابی کا جانا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔
کسی مندرجہ یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند
رہ جانا یا قفل رہ جانا۔

گجڑک (۲) اسم نرث۔ چابی کا جانا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔
کسی مندرجہ یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند
رہ جانا یا قفل رہ جانا۔

گجڑک (۳) اسم نرث۔ چابی کا جانا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔
کسی مندرجہ یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند
رہ جانا یا قفل رہ جانا۔

گجڑک (۱) اسم نرث۔ چابی کا جانا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔
کسی مندرجہ یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند
رہ جانا یا قفل رہ جانا۔

گجڑک (۲) اسم نرث۔ چابی کا جانا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔
کسی مندرجہ یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند
رہ جانا یا قفل رہ جانا۔

کند

دفعہ اول تحقیقات میں کہتے ہیں کہ کجی کے معنی میں سونے سے طبع کی ہوئی ہوتی ہوگی
(دہلی سرتے)۔

گند (۱) اسم نرث۔ (۱) اصل پڑج پہل (۲) کاغذ گنشی جیسے پیاز۔ مخابرہ
مولی دفعہ (۲) ف۔ شکر۔ کھانڈ۔ بٹنا۔ چینی۔ قداسی کا عرب ہے۔
گند (۲) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۳) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۴) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۵) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۶) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۷) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۸) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۹) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۱۰) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۱۱) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۱۲) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۱۳) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

گند (۱۴) صفت۔ (۱) تیران کا نقیض گنڈا۔ بھترہ شکر۔ وہ چاقو یا تلوار
جو تیز زہر جیسے گند چاقو ہے۔

کند

ترکندن بن جاورنگے

گندن اورنگ (۱) فعل لازم۔ سونے کی طرح چمکانا

گندن سازنگ (۲) اسم مذکر۔ نہایت سُہری اور زورنگ۔ چمکانا
ہوا سُہری رنگ۔ چمکانا ہوا سُہری رنگ

گندن (۳) اسم مذکر۔ (۱) گنداشی (۲) گندنی (۳) گورنا (۴) بہت کاری
کندہ کاری

گندن کرنا (۱) فعل متعدی۔ مگھورنا۔ گھمائی کرنا۔ گھنڈا کرنا۔
مہبت کاری کرنا۔ کندہ کرنا

گندوری (۲) اسم مذکر۔ (۱) دسترخوان۔ سفرچہیں (۲) اسم خنثی (۳)
بیری کی صفت۔ بیری کی نیاز حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ بیہ بیری کی

گندوسی (۴) فعل مضارع۔ غنیمت حاصل کرنا (۵) اسم مذکر۔ ایک قسم
کا جنگلی گیہا (۶) اسم خنثی۔ ایک قسم کے سرخ چیل کا نام کاڑا بیل

کندہ (۷) صفت۔ گندہ پورا۔ نقش گندہ پورا۔ مہبت
کندہ کار (۸) اسم مذکر۔ قلم کار۔ حکاک۔ نقش و نگار کو دینے

والا۔ مہبت کار

کندہ کاری (۹) اسم خنثی۔ قلم کاری۔ نقاشی۔ مہبت کاری۔ حکاکی

کندہ کرنا (۱۰) فعل متعدی۔ مگھورنا۔ قلم کاری کرنا۔ نقاشی کرنا۔ مہبت کاری کرنا
کندہ (۱۱) اسم مذکر۔ (۱) کاٹھ۔ لال خان کا کاٹھ۔ وہ موٹی لکڑی جس میں

چھید کر کے جو جس کا پاؤں ٹھونک دیتے ہیں (۲) تیرہ کوسٹے کی لکڑی (۳)
لکڑی کا پورا۔ موٹی لکڑی۔ متخرف۔ منٹلا (۴) ہندوؤں کی لکڑی

(۵) باقی لکھائی دیکھو رکندہ

گندہ ناتراش (۶) صفت۔ بے ڈال لکڑی کا پورا۔ انگڑ لکڑی کا کاٹھ
کاٹھ بچھا کاٹا والا۔ مگھورنا۔ بے خوف۔ احمق۔ ابلہ

کندھا (۷) اسم مذکر۔ موزخا۔ شانہ۔ کتب۔ روش جیسے کندھے ڈالی
مجموعی چار چھڑا نہ کوئی

کندھا بدینا (۸) فعل متعدی۔ ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ
لینا۔ ڈالنا۔ اٹھانے والا۔ کندھا بدینا

کندھا کپڑے چلانا (۹) فعل لازم۔ اندھے یا لکڑے یا جانکا دوسرے کی
دھڑے چلانا۔ دوسرے شخص کے شانہ پر اٹھ کر چلانا

سرخا دینا (۱۰) فعل متعدی۔ (۱) جواز کے کوہوش پر لینا۔ جتانے کو

کند

باری باری سے اٹھانا۔ کندھے پر رکھنا

شیدی کے بستی نہیں کچھ شکیں ہیں۔ جتانے کو باری باری کندھا مالے خابکا (شیدی)
(۲) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سہا دینا۔ بوجھ ڈالنا

کندھا ڈالنا (۳) فعل متعدی۔ (۱) بیل کا اپنے کندھے پر سے بوجھ کو گرا دینا
جوا چھڑ دینا۔ جوا ڈال دینا (۲) ہمت ڈال دینا۔ شک جاننا۔ چھڑ دینا

نہروں کا ہوا تھا حال چٹلا۔ بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا (عالی بکھاتا)
کندھا لگنا (۴) فعل لازم۔ بوجھ یا گڑ کے سبب کندھے کا زخمی ہو جانا۔ کندھے میں

زخم پڑ جانا

کندھے (۵) اسم مذکر۔ (۱) کندھا کی جمع (۲) حرف متحرک کے آجانے سے الٹ
کوبے بھول سے بدل لینے کی صورت

کندھے چڑھانا (۶) فعل متعدی۔ بچوں کو کندھے پر اٹھانا۔ پلو ان کو کشتی
بیٹھنے کے بعد روش پر چڑھا کر لوگوں کو دکھانا

کندھے سے لگالینا (۷) فعل متعدی۔ اس کا اپنے بچے کو گودی میں
لے کر مڑھ سے چٹالینا۔ بچے کو تھپاک کرٹھال دینا

گندے (۸) اسم مذکر۔ (۱) گند یا گندے کی جمع (۲) حرف متحرک کے آجانے
سے وہ تبدیلی میں ہیں الٹ یا اسے خفتی کیا ہے بھول سے بدل جاتے ہیں

گندے باندھ کر یا قول کر یا جوڑ کر آنا (۹) فعل لازم۔ پرنڈے کا اوپر
سے اپنے شہ پہوں کو میٹھ کر سیدھا نیچے آنا۔ گندے سے اڑنا۔ اترتے پلے آنا

گندے ڈالنا (۱۰) فعل متعدی۔ تریزیں ڈالنا۔ کلیاں ڈالنا
گندی (۱۱) اسم مذکر۔ (۱) موگری۔ کب۔ دھلے ہوئے یا گندے ہوئے کپڑوں کو کٹ

کو صفائی کر کے پیر۔ کپڑوں کی صفائی جو موگری کے وسیع سے کی جائے (۲)
مکھڑ۔ مکھڑا۔ اچھڑ۔ درکوب

گندی کرنا (۱۲) فعل متعدی۔ (۱) دھلے ہوئے یا گندے ہوئے کپڑوں کو تھپاک
کر کے موگری سے کٹنا۔ کپڑوں کی صفائی کرنا۔ مگرنا۔ گھڑا پھینا۔ استری کرنا

(۲) مٹا۔ پٹنا۔ کٹنا۔ مگرنا۔ درکوب کرنا۔ مگرنا۔ خوب مگرنا
گند (۳) اسم مذکر۔ (۱) زمین کا دھوا سا جس میں تھکے ہوئے کپڑے ہوم کی

آگ رکھنے کا گڑھا۔ جیسے آگن گندے

آگن گندیں مگر بیل کے پو کا سس۔ پچھڑے پچھڑے پیرا پیرا کپڑے (مگر کی پیلی)
(۲) غار۔ گڑھا۔ قمر کھڑ۔ بھیر۔ بڑھا (۳) آلاب۔ جڑ۔ حوض۔ غدیر

پانی کا چشمہ۔ مقدس پانی کا چشمہ۔ جیسے جل گندے

کتاب	کتاب
<p>کنکری گردینا (۱) فصل خندی - شکاری گردینا - بے قدری اور فراکے ساتھ اٹھانا دل کھوکھری طرح کرنا - اسراف کرنا</p>	<p>کنگر (۱) صفت - موٹا - فیر - قوی شکل - موٹا - تازہ - خنک</p>
<p>کنکر بلا (۲) صفت - کنکر آمیز - کبر کا</p>	<p>کنگرا (۱) اسم مذکر - موٹا اور زرد آبی - خنک - طبعیت - خوشگوار</p>
<p>کنکر پتی (۲) اسم مؤنث - پتھریل - پتھریل - پتھریل - پتھریل</p>	<p>کنگلا (۲) صفت - کنگال کی تصویر - فقیر - مفلس - تلاش - بھوکا</p>
<p>کنگنا (۲) صفت - نیم گرم - شیر گرم - نیم گرم - کنگنا - ستا - ستا - ستا - ستا</p>	<p>کنگلی (۲) اسم مؤنث - فاقہ زدہ - محنت - مفلوکہ - مفلس - محنت - محنت</p>
<p>کنگنوا (۲) اسم مذکر - (۱) کاغذ بلی - پتنگ - گڈی - پتھریل (۲) ایک بلی کا نام</p>	<p>کنگلی (۲) صفت - بھوکا - محنت</p>
<p>کنگنوا اڑانا (۲) فصل خندی - پتنگ بازی کرنا - کاغذ بادی کو ہوا پر اٹھانا</p>	<p>کنگن (۲) اسم مذکر - دست بخیر - دستینہ - کلائی کے ایک دیوار کا نام ہے چوبے دیاں ہی کہتے ہیں - اینڈوی - سوار (بہ لفظ کرہ گن سے ترکیب سے بنی فاقہ کا زید)</p>
<p>کنگنوا ٹھکانا (۲) فصل خندی - پتنگ کو بند کرنا - کنکوا اڑانا</p>	<p>کنگن (۲) اسم مذکر - کنگورہ - وہ طاق نہاٹے ہوئے طاقے جو شہر کی فصل قلعہ کی دیوار اور گھارات میں خوب صورتی کے واسطے بنائے ہیں مشرق</p>
<p>کنگنوا کاٹنا (۲) فصل خندی - مخالف کے پتنگ کے ٹوڑ کر اپنی ٹوڑ کے گھٹے اور پتنگ کے دور سے اڑا دینا</p>	<p>کنگنا (۲) اسم مذکر (مجنڈہ) - (۱) وہ کلاس کے کا ڈور اور جو پیر کے وقت دھماکی دہنی کلائی اور دھن کی بائیں کلائی میں بندھا جاتا ہے - پٹے کی وہ پٹی جس میں اسبند اور گیند کے کمال یا بوسے کا چھلکا سیاری ہلدی وغیرہ لگا کر دھماکے اٹھیں گن کے دن بازہ دیتے ہیں (۲) وہ گیت جس میں گنگن ہلانے کا ذکر ہوتا اور وہ گنگنا ہانڈے کے وقت گایا جاتا ہے - جیسے آؤ مورے ہرے ہرے - گنگنا میں آؤ صوں کرج تیرے گنگنا ہنڈن کی ایک شادی کی رسم جس میں دھماکوں کا گنگنا بیاہ کر لائے سے دو دفعہ بکھولا جاتا ہے</p>
<p>کنگوت (۲) اسم مذکر - کھڑکی کا تختہ لگانے والا - کھڑے انج کو گھٹنے اور اس کے دام قرار دینے والا</p>	<p>کنگنی (۲) اسم مؤنث - (۱) کانس - دیوار کی لکڑی (۲) ایک قسم کا چکنہ اور چھوٹا آج ہے اکثر پٹریوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور غیر اس کے لکھ دیتے ہیں</p>
<p>کنج کچھڑا (۲) اسم مذکر - کنگورہ - چلڑا - صدمہ (مفصل دیکھو کنج کچھڑا کان کے مشتقات میں)</p>	<p>کنگنی (۲) اسم مؤنث - (۱) کانس - دیوار کی لکڑی (۲) ایک قسم کا چکنہ اور چھوٹا آج ہے اکثر پٹریوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور غیر اس کے لکھ دیتے ہیں</p>
<p>کنکلی (۲) اسم مؤنث - (۱) وہ پارل کے کھڑے جو وحاشوں سے نکالتے وقت ہوتا ہے - چاروں کا چھڑا</p>	<p>کنگنی (۲) اسم مؤنث - (۱) کانس - دیوار کی لکڑی (۲) ایک قسم کا چکنہ اور چھوٹا آج ہے اکثر پٹریوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور غیر اس کے لکھ دیتے ہیں</p>
<p>کنگال (۲) صفت - (۱) مفلس - زرخیز - دھن میں - محتاج - ہمار - تنگ دست - تنگ مال - فقیر - تلاش</p>	<p>کنگنی (۲) اسم مؤنث - (۱) کانس - دیوار کی لکڑی (۲) ایک قسم کا چکنہ اور چھوٹا آج ہے اکثر پٹریوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور غیر اس کے لکھ دیتے ہیں</p>
<p>کنگال کر دینا (۲) فصل خندی - زرد دھن کر دینا - مفلس بنانا</p>	<p>کنگنی (۲) اسم مؤنث - (۱) کانس - دیوار کی لکڑی (۲) ایک قسم کا چکنہ اور چھوٹا آج ہے اکثر پٹریوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور غیر اس کے لکھ دیتے ہیں</p>
<p>کنگال مھر کا (۲) صفت - غریب مھر کا - محتاج خاندان کا</p>	<p>کنگنی (۲) اسم مؤنث - (۱) کانس - دیوار کی لکڑی (۲) ایک قسم کا چکنہ اور چھوٹا آج ہے اکثر پٹریوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور غیر اس کے لکھ دیتے ہیں</p>
<p>کنگال ناک (۱) اسم مذکر - بھوکا دین - کنکالوں کا ناک کا نام</p>	<p>کنگنی (۲) اسم مؤنث - (۱) کانس - دیوار کی لکڑی (۲) ایک قسم کا چکنہ اور چھوٹا آج ہے اکثر پٹریوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور غیر اس کے لکھ دیتے ہیں</p>
<p>کنگال ہو جانا (۲) فصل لازم - مفلس ہو جانا - محتاج ہو جانا - افلاس</p>	<p>کنگنی (۲) اسم مؤنث - (۱) کانس - دیوار کی لکڑی (۲) ایک قسم کا چکنہ اور چھوٹا آج ہے اکثر پٹریوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور غیر اس کے لکھ دیتے ہیں</p>

کنگھ

کنگھی چوٹی (۵) اسم مؤنث ۱۔ تزیینت۔ بناؤ سنگھ آبریل ۵
 طے اندر کٹ گئی شب وصل کنگھی چوٹی میں مٹی کا بل میں (لاطم)
 کنگھی چوٹی کرنا (۵) فعل متعدی ۲۔ بناؤ سنگھ کرنا تزیین کرنا سر
 گزینا۔ بال سنگھنا۔ چوٹی کرنا۔ ٹامک سنگھنا
 کنگھی کرنا (۱) فعل متعدی ۱۔ بال اپنا۔ شانہ جھوڑوں کا تہجد۔ بالوں کو
 کنگھی کے ذریعے سمجھانا اور سنگھنا (اس کی نسبت حررتوں کا وہم ہے کہ
 اگر دوسرے شخص کے سر کی کنگھی کی جلتے تو سیر پڑتا ہے)
 کنواں یا گواں (۵) اسم مذکر۔ س (گوپ) پاہ۔ بر۔ کھو۔ جمیلا۔ گروگھٹا
 راحت ذوق یار کا ہے ہر خوشی جمیل صفت کھاری ہے کنواں (کھا آتش)
 کنواں بیجا ہے کنوئیں کا پانی نہیں بیجا (۵) کسات۔ نکلا رہے فائدہ
 دلیل جائز و شرع خلاف عقل پر اس مثل کا اطلاق ہوتا ہے
 گنواں پوچھا (۵) فعل متعدی (ہندو) ۱۔ بیٹے کے جنم یا شادی کے
 وقت کنوئیں کی پتیش کرنا
 کنواں ٹوٹنا (۵) فعل لازم کنوئیں کا پانی کھٹنا کنوئیں کا پانی کھڑا ہونا
 کنواں جوتنا یا چلنا (۵) فعل متعدی کنوئیں سے لاٹھ کے ذریعے پانی
 نکالنا۔ آبپاشی کرنا
 کنواں جھپوڑ دینا (۵) فعل متعدی ۲۔ کنواں چلانا پسند کر دینا۔ کنواں
 غلام دینا۔ آبپاشی سے باز رہنا
 کنواں سا (۵) صفت ۱۔ مانند چاہ۔ گزرا ہوا ڈنڈا۔ عین
 کنواں کھوڑا (۵) فعل متعدی ۱۔ چاندکندن کا تہجد۔ کنوئیں کے
 واسطے زیر کھودنا (۲) دوسرے کے گرائے کو گڑھا کھودنا۔ کسی کے واسطے
 ہدی کرنا۔ بڑائی کرنا
 کنواں کھودنے والا (۵) اسم مذکر۔ (۱) چاندکن (۲) برائی کرنے والا۔
 ہدی کرنے والا
 کنواںسا (۵) اسم مذکر۔ فاسے کا بیٹا۔ بیٹی کے بیٹے کا بیٹا
 کنواںسی (۵) اسم مؤنث۔ فوس کی بیٹی۔ بیٹی کی بیٹی کی بیٹی
 گنوتی (۵) اسم مؤنث ۱۔ (۱) گوش اسب۔ کھوڑے کا کان، کھوڑے کا
 کھڑا ہوا کان (۲) کان کی بالی کی مڑکی۔ مڑیچو
 کنوئیاں (۵) اسم مؤنث۔ کنوئیں کی جمع
 کنوئیاں بن لٹنا یا کھڑی کرنا (۵) فعل لازم۔ گھوڑے کا دونوں کانوں کو

کنو

کھڑا کرنا۔ چکنا ہونا
 کنوٹھا (۵) اسم مذکر۔ (۱) کوز۔ گوشہ۔ کھوٹ۔ زراہ (۲) بفل۔ کنارہ۔ آغوش
 (۳) برادر چلو۔ برابر کا بھائی
 زراہی جو کوٹھے سے پکڑی گئی تو سیرے کوٹھے سے پکڑی گئی (نگین)
 کنوڑ (۵) اسم مذکر۔ (۱) لوکا۔ طفل۔ ککک۔ بالا۔ (۲) بیٹا۔ پسر۔ پتر (۳)
 راج۔ دلار۔ چیکا۔ راج کا بیٹا جمیاں۔ شندادہ۔ ٹک۔ نادرہ۔ راج پتر (۴)
 خرت کا خطاب
 کنول (۵) اسم مذکر۔ (۱) پدم۔ ایک پھول کا نام جو دریا میں کھلتا ہے مثل نیلوفر
 کھانے کے پھول کا نام۔ کنول میں پھول کو اکثر دل سے تشبیہ دیتے ہیں
 پیش پیش کیے یا پانی میں آتش کیسی تازہ نیلے پاشوں کا کنول (کھیا آتش)
 وہ بہاؤ کھیتی ہے ہونے لگیں آفریں قارہ بن جائے کنول تالاب کا دھو
 (۲) تمقہ۔ ایک میٹھ کاغذ یا برتن کا پھول جس میں ہوم کی پتی جلاتے اور کشر
 بھادوں کے پیسنے میں جھرت کے روز و رات لوگ خواجہ نصیر کے نام پر پانچوں ہادیے
 میں ۳ لار (۳) شیشے کے ایک طرف کا نام جس میں شمع روشن کرتے ہیں
 چشمہ درویش کا کیا گیسو سفید رستہ بان کے گوشے کنول تہر کا دھو
 (۴) ایک بول کا نام (۵) مشائخہ جافڑہ چیکنا (۶) جھاز اول۔ من۔ ہر وہ جیسے
 اُن کے دیکھتے کنول ہل رہا ہو گیا (۷) دیکھو (کلنانی معنی تھان)
 کنول تو باؤ یا باؤ یا بائی (۵) اسم مذکر۔ یہ تھان
 کنول چرن (۵) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے پاؤں میں پدم ہو مبارک
 قدم۔ بیک پے
 کنول کھلنا (۵) فعل لازم۔ گل نیلوفر کا شگفتہ ہونا۔ دل خوش و رحم شگفتہ
 اور شاواب ہونا۔ دل کی کلی کھلنا
 جواں کر کسی کو ہارسے جلا کر کھے اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے (انشا)
 کنول کٹا (۵) اسم مذکر۔ کھانا۔ کنول کا جیسے کھاتے ہیں۔ کول ڈوڑے
 کنول مین (۵) صفت ۱۔ کٹورا سی آنکھوں والا
 کنول (۵) اسم مذکر۔ کتنا کی جمع پتنگ کے کتے۔ جوتے کے کتے (یہ جمع
 حرف تہجیر کے آجانے سے اس طرح بنتی ہے)
 کنول سے اکھڑنا (۵) فعل لازم۔ اول معلوم۔ دوم غریب سے جانا۔ بالکل اکھڑ
 جانا۔ کچھ تعلق نہ کھنا۔ جیسے وہ تو کنول سے اکھڑ گئے
 کنوڈا (۵) صفت ۱۔ شرمندہ۔ شرمنا۔ شرمگین (۲) ذلیل۔ خوار۔ رونا

کنو	کنو
<p>مردم آئے۔ کمال نصیبی کے منفع پر ہوتے ہیں۔ کنوئیں جھانگنا (۵) ضل ہندی۔ (۱) نہایت جست جود تلاش کرنا۔</p>	<p>داغی۔ بڑام۔ کلکی۔ مٹا (۳) اسان مند۔ منون۔ منت کشیدہ۔ مشرمنہ۔ اسان سے</p>
<p>کنوئوں کے اندھا جا کر دیکھنا۔ حیران و پریشان ہونا۔ سرگردان پھرنا۔ ڈوبا میں اس لئے کجکلت آشناغیاں جھانکے کنوئیں چاہے زخماں کی چاہ میں (طالت)</p>	<p>وہ تو میں میں آج سرتی سب کی کنوئی ہیں گی ہمیشہ عرب کی (عالی) (۴) ناقص خلقت۔ عیبی۔ عیب و در۔ ناقص۔</p>
<p>(۲) کنوئوں میں گنا کنوئوں میں پڑنا۔ یہ جگہ ہے زشتوں کے کنوئیں جھانکے ہیں۔ پاک لائش و نیا سے بشر کیا ہوگا (دھو)</p>	<p>کنوئیڈا کرنا (۵) ضل ہندی۔ مشرمنہ کرنا۔ داغی کرنا۔ اسان مند کرنا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ بچا لگانا۔ کسی عضا کو نقص پہنچانا۔ عیب دار</p>
<p>(۳) گئے گئے کا ڈھکا کرنا جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے گتا کاٹے اس کس بات کنوئیں جھانکے لازم ہیں تاکہ اس کا اثر نہ ہو۔</p>	<p>نانا۔ جسمانی عیب کو دیکھنا جیسے ہاتھ پاؤں سے کنوئیڈا کر دیا۔ آنکھ سے کنوئیڈا کر دیا و غیرہ۔</p>
<p>کنوئیں جھانکنا یا جھنکنا یا جھنکنا دینا (۵) ضل ہندی۔ (۱) کنوئوں کے اندر نہ ڈالو اگر کھانا کنوئوں کا پانی یا تہ لکھنا۔ گتے کے کاٹے کو سات</p>	<p>کنوئیڈا سہونا (۵) ضل لغت۔ مشرمنہ ہونا۔ منون ہونا۔ داغ لگانا۔ داغی ہونا۔ کلک۔ گنا۔ کسی عضا میں نقص آجانا۔ عیب دار بن جانا۔ عیب لگ جانا۔</p>
<p>کنوئوں پرے جانا تاکہ اس کا اثر نہ ہو۔ کنوئوں میں گڑنا۔ جیسے تاج پاشی شل سیف جھانکنا۔ سنا کی کنوئیں کی جھانکا جاٹے پٹے (امیر)</p>	<p>کنوئی (۵) صفت۔ (۱) کنوئیڈا کی تائید (کنوئیڈا کی تالی جڑے سے کان کنوئیڈا ہے۔</p>
<p>(۲) حیران کرنا۔ آوارہ پھرنا۔ مدبہ پھرنا۔ ناک میں دم کر دینا۔ سستانا۔ ناک چنے چرو لینا۔ تنک کر دینا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسا</p>	<p>کنوئوں یا کوئوں (۵) اسم مذکر۔ کنوئوں کی جمع جو حرف تینوں کے آجائے سے بنائی جاتی ہے۔</p>
<p>دینا۔ مل کرنا۔ جھانکنا۔ دیکھنا۔ سو دانی بنانا۔ باڈو لاکر کے پھرنا۔ دیوانہ وار پھرنا۔</p>	<p>کنوئوں میں بانس ڈالنا یا کنوئیں میں بانس ڈالنا (۵) ضل ہندی۔ کسی چیز کو کنوئوں میں بانس ڈال کر ٹوٹنا۔ بہت ڈھونڈ بھال کرنا۔ پتال</p>
<p>عزیز و رفیق کمال کی ماہرین۔ عشق چاہ و دقن کیا تو ہے دل</p>	<p>تھک تھک کرنا۔ زمین کی تھک میں ٹھونڈ ڈالنا۔ نہایت ڈھونڈنا بہت تلاش جست جو کرنا۔</p>
<p>دیکھنا یا کنوئیں جھانکنا۔ رفت جلی کے کنوئیں کی جھانکنا۔ (امیر)</p>	<p>کنوئیں میں بانس ڈالنا یا کنوئیں میں بانس ڈالنا (۵) ضل ہندی۔ نہایت تلاش کر لینا۔ ٹھنڈو۔ میں کئی دقیقہ باقی نہ پھوڑنا۔</p>
<p>پڑشتوں کے کنوئیں میں جھانکنا۔ (امانت) کیا جھانکنا ہے کنوئیں چاہ ہندی (۵)</p>	<p>کنوئیں (۵) اسم مذکر کنوئوں کی جمع۔ کنوئیں جھانکنا پڑنا (۵) ضل ہندی۔ سب کے سب کا متوالا پڑنا</p>
<p>دیکھنا جھانکنا۔ کنوئیں چاہ ہندی (۵) جیسے تونامہ میں اس کے نہ چاہ کا (نادر)</p>	<p>کنوئیں جھانکنا پڑنا (۵) ضل ہندی۔ سب کے سب کا متوالا پڑنا ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ</p>
<p>زیاہ کا دیکھ اپنی مزا یا دینا۔ (۵) تونامہ میں اس کے نہ چاہ کا (نادر)</p>	<p>ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ</p>
<p>کنوئیں میں جھانکنا۔ (۵) ضل ہندی۔ سب کے سب کا متوالا پڑنا ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ</p>	<p>ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ</p>
<p>کنوئیں میں جھانکنا۔ (۵) ضل ہندی۔ سب کے سب کا متوالا پڑنا ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ</p>	<p>ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ</p>
<p>کنوئیں میں جھانکنا۔ (۵) ضل ہندی۔ سب کے سب کا متوالا پڑنا ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ</p>	<p>ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ ہونا۔ (۱) فی سے لے کر علی تک مست فے ہوش بلکہ خود رفتہ و ویرانہ</p>

کو

میں لائے کا ٹھکانہ ہے۔
 کو آرتا (۱) ہم مذکر (عو)۔ نماز ناکھدا فی شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ۔ کو اپنے
 کی حالت۔ جیسے مینی: کو کہتے ہیں کوئی بھی تی لگاتا ہے جو نہ کھائی (عو)
 کو آرتا (۲) ہم مذکر۔ دیکھو (کو آرتا)۔
 کو آرتا (۳) اتارنا (۴) منہ تندی:۔ غریبی موجب شادی کرنا۔ ماتہ پہلے کرنا۔
 وہ بول پڑھانا۔ منہ کھلوانا۔
 کو آرتی (۵) ہم مذکر۔ زن ناکھدا۔ بن بیابی لڑکی، کتیا، درخینو، بارہ۔
 اچھو لڑکی۔ ان چھوڑا۔ ان بندھا۔ ان کی کھلی۔ منہ کھلی۔ جیسے لڑکی کھائے
 روٹیاں بیابی کھائے روٹیاں۔ کو آرتی لڑکی بیابی پشیمان۔
 کو آرتی لڑکی (۶) ہم مذکر۔ زن ناکھدا۔ بن بیابی لڑکی۔ ناکھدا اند کم سن لڑکی۔ کوہ
 پنڈے والی۔ اچھو لڑکی۔
 کو آرتی کو سدا بست (۷) کمات۔ آزاد اور مجرود کے لئے ہرقت
 غشی ہے۔
 کو آرتی لڑکی کو پیٹ رکھو (۸) منہ تندی۔ اول منہ۔ دوم سے اصل
 بات کو قائم کرنا۔ بہتان لینا۔ افکار کرنا۔
 کو آرتی (الکٹش) (Quarter) ہم مذکر۔ (۱) جمع چتر خاصہ۔
 چترائی۔ پاؤ۔ (۲) ہنڈروٹ کا چتر خاصہ جو ۲۸ یا ۲۵ ہنڈے کے برابر ہوتا
 ہے (چندر ہنڈوٹ سو ہنڈے یا ایک سو بارہ ہنڈے کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ سے
 ۲۵ یا ۲۸ ہنڈے کا کو آرتی قرار دیا گیا مگر مستقل ۲۸ ہنڈے کا شمار ہوتا ہے) (۳) بن
 کا چتر خاصہ۔ ۶۰ کا پیاز (۴) ایک ہفتہ یعنی مینا کا چتر خاصہ۔ سال
 کا چتر خاصہ یعنی سہ ماہی (۵) مقام۔ جگہ۔ چھائی۔ تمام۔ جیسے ہنڈے کو آرتی۔
 یعنی صدر مقام (۶) محلہ۔ ٹوا۔ ضلع (۷) سپاہیوں یا انیسوں کے گرنے
 کا مقام۔ صدر۔
 کو آرتی (الکٹش) (Quarter-Master) ہم مذکر۔
 جنگی محکمہ کا وہ افسر جس کا کام چھاننیوں کے واسطے مدد فرمنا ہوتا ہے اور
 اسے شہزی بہر پھانے اور شہن کی تبدیلی کا ہوتا ہے۔ ہر ایک چتر یعنی چتر
 رفیر مینا کوئے والا رفیر افسر۔ ہزار کا چھوٹا حصہ۔ دار جو تپو ایچ مکان پر
 حاضر ہوتا ہے۔
 کو آرتی (۵) ہم مذکر۔ (۱) پٹ۔ دروازہ بند کرنے کے لئے۔ مخدہ۔ حساب
 (۲) دروازہ۔ دوکر (۳) سینہ کا ہر ایک پلو۔ سینہ کا حصہ۔
 تیج قابل ہو کر ملے ہوئے کی کو آرتی۔ صحت دل کے لئے کو مجب دہریا (ناخ)

کو

میں لائے کا ٹھکانہ ہے۔
 کو آرتا (۱) ہم مذکر (عو)۔ نماز ناکھدا فی شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ۔ کو اپنے
 کی حالت۔ جیسے مینی: کو کہتے ہیں کوئی بھی تی لگاتا ہے جو نہ کھائی (عو)
 کو آرتا (۲) ہم مذکر۔ دیکھو (کو آرتا)۔
 کو آرتا (۳) اتارنا (۴) منہ تندی:۔ غریبی موجب شادی کرنا۔ ماتہ پہلے کرنا۔
 وہ بول پڑھانا۔ منہ کھلوانا۔
 کو آرتی (۵) ہم مذکر۔ زن ناکھدا۔ بن بیابی لڑکی، کتیا، درخینو، بارہ۔
 اچھو لڑکی۔ ان چھوڑا۔ ان بندھا۔ ان کی کھلی۔ منہ کھلی۔ جیسے لڑکی کھائے
 روٹیاں بیابی کھائے روٹیاں۔ کو آرتی لڑکی بیابی پشیمان۔
 کو آرتی لڑکی (۶) ہم مذکر۔ زن ناکھدا۔ بن بیابی لڑکی۔ ناکھدا اند کم سن لڑکی۔ کوہ
 پنڈے والی۔ اچھو لڑکی۔
 کو آرتی کو سدا بست (۷) کمات۔ آزاد اور مجرود کے لئے ہرقت
 غشی ہے۔
 کو آرتی لڑکی کو پیٹ رکھو (۸) منہ تندی۔ اول منہ۔ دوم سے اصل
 بات کو قائم کرنا۔ بہتان لینا۔ افکار کرنا۔
 کو آرتی (الکٹش) (Quarter) ہم مذکر۔ (۱) جمع چتر خاصہ۔
 چترائی۔ پاؤ۔ (۲) ہنڈروٹ کا چتر خاصہ جو ۲۸ یا ۲۵ ہنڈے کے برابر ہوتا
 ہے (چندر ہنڈوٹ سو ہنڈے یا ایک سو بارہ ہنڈے کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ سے
 ۲۵ یا ۲۸ ہنڈے کا کو آرتی قرار دیا گیا مگر مستقل ۲۸ ہنڈے کا شمار ہوتا ہے) (۳) بن
 کا چتر خاصہ۔ ۶۰ کا پیاز (۴) ایک ہفتہ یعنی مینا کا چتر خاصہ۔ سال
 کا چتر خاصہ یعنی سہ ماہی (۵) مقام۔ جگہ۔ چھائی۔ تمام۔ جیسے ہنڈے کو آرتی۔
 یعنی صدر مقام (۶) محلہ۔ ٹوا۔ ضلع (۷) سپاہیوں یا انیسوں کے گرنے
 کا مقام۔ صدر۔
 کو آرتی (الکٹش) (Quarter-Master) ہم مذکر۔
 جنگی محکمہ کا وہ افسر جس کا کام چھاننیوں کے واسطے مدد فرمنا ہوتا ہے اور
 اسے شہزی بہر پھانے اور شہن کی تبدیلی کا ہوتا ہے۔ ہر ایک چتر یعنی چتر
 رفیر مینا کوئے والا رفیر افسر۔ ہزار کا چھوٹا حصہ۔ دار جو تپو ایچ مکان پر
 حاضر ہوتا ہے۔
 کو آرتی (۵) ہم مذکر۔ (۱) پٹ۔ دروازہ بند کرنے کے لئے۔ مخدہ۔ حساب
 (۲) دروازہ۔ دوکر (۳) سینہ کا ہر ایک پلو۔ سینہ کا حصہ۔
 تیج قابل ہو کر ملے ہوئے کی کو آرتی۔ صحت دل کے لئے کو مجب دہریا (ناخ)

کوشے

جانے میں کرکرات کو گرتے کھڑکراگ جاتیں اور چڑھتے ہوئے ہڈیاں کھانکڑتی رہتی ہیں
اور کوئی عورت ایسے وقت میں نہیں جاتی یا نکلا کرتی ہے ترانس عورت کی نسبت
یہ نفور زبان پلاتے ہیں۔
کوشے پر مٹینا (۵) مثل لازم۔ کسب اختیار کرنا کسب کمانا۔ ہنسی ہننا۔ میرا
پن اختیار کرنا۔ پیشہ کمانا۔
کوشے چڑھنا (۵) مثل لازم۔ مشہور و معروف ہونا۔ الم فرج ہونا۔ تمام نکلنے
میں پھیلنا۔ طشت اندام ہونا۔ سب کو سلوم ہونا۔ خیریت ہونا۔ جیسے
ہوشوں نکلی کر گئے چڑھی۔
کھڑکی کال جانب دشمن نہ ہونے پر کوشے چڑھ جوات گئے غرض عام پر (رنگ)
کوشے والا رووے چھپتے والا سووے (۵) عمارت۔ یعنی زمینیاں
دولت مند زیادہ حاجت مند متفکر اور شاکی پایا جاتا ہے۔ اور غریب
خوش و مقرب۔
کوشے والیاں (۵) اسم نرث (۵)۔ کچنیاں۔ زندیاں۔ کسبیاں۔
بیادیں۔ قبائش کھڑاوا۔
کوشی (۵) اسم نرث (۱)۔ چھڑا پٹا کھر (۲)۔ کھلا۔ غلہ رکھنے کا گلی اجڑی
خرف۔ بخندار کو کام کچینہ۔ گولا۔ گندہ۔ کدو۔ زخیو۔ انبار جیسے کھئی
میں چاند گھریں لٹاؤں (۳)۔ وہ گلائی کا ڈنڈا اور گول پکڑے کنوے کی تیس
خاک گونے کی غرض سے ڈالتے ہیں۔ چرنے کا گڑا جو پھین کے نیچے نکالا جاتا ہے
جو زیر کھان سے کیا دہہ خشک ہو۔ کھنیاں میں پانی نہ چاہے کیونکہ خشک ہو (اسیر)
(۴) صاحب گھر۔ ہنڈی الی ڈکان۔ بینک۔ طرف یا سوا کھڑکی ڈکان
(۵) کاغذ۔ بیرو پکھر۔ بیخ استخوان۔ بڑی ڈکان جیسے تیل کی کوشی۔ کپڑے
کی کوشی انگریزی سامان یا ہشت یا کی کوشی (۶)۔ بند و کاغذ جس میں بار و بار
طہرتی ہے۔ خزانہ تنگ۔ (۷) میوں کے رہنے کا ڈکان۔ انگریزوں کے
رہنے کا مکان۔ منگلہ پولی محل۔ ایوان۔
تاش آتش شاہ خرچ ہے شاہ منزل کی پٹنڈے تو معارض جتنی بھی مسئل کی (معلوم)
(۸) پھڑوان۔ رزم۔ دھون۔ کرب استخوان (۹)۔ پنجاب۔ قبرخانہ۔ پچکلہ۔ آوا۔
وہ جگہ جہاں خانگیاں تارک رہیں (۱۰)۔ میان کی شام۔
کوشی تارنا یا ڈالنا (۵) مثل مستدی۔ کنوئیں کے اندر حلقہ چومیں
داخل کرنا۔
کوشی مٹینا (۵) مثل لازم۔ دیوا دکھنا۔ خدادا۔ آنا۔ گھٹا آنا۔ ٹوٹا ہونا۔ ٹاٹا

کوج

الٹ جانا۔ تپڑا آنا۔ بینک کا دیوا دکھانا۔
راں کوشی روشی پیشہ گئی۔ بان کھیتی بڑی کھیت رہی (ظہیر)
کوشی کرنا یا کھولنا (۵) مثل مستدی۔ (۱)۔ بینک کھڑکھولنا۔ طرف یا سوا کھڑکی
کی ڈکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیرو شروع کرنا (۲)۔ کاغذ جاری کرنا (۳)
سوداگری کی بڑی ڈکان کرنا۔
کوشی گھانا (۵) مثل مستدی۔ کنوے میں بار بار کی تیس کرنا۔ طلقہ
چومیں یا ایک بنا کر تیس چھانا۔
کوشی ڈال (۵) اسم نرث۔ مابین۔ طرف۔ سوا کھڑکی۔ ہنڈی کا بیخ
بیرو کرنا۔
کو کھر (۵) اسم نرث۔ ہشت کی ایک خبر کا نام جس کے اندر جاری ہے جتنے
کے ٹس میں نام جو ہشت کے ابھر حرق میں لانے ہے پر گراس کا بیخ کو کھر جس
وجہ سے یہی نام رکھا گیا۔
کو کج (۵) اسم نرث۔ رواجی۔ گزن۔ رگن۔ رلت۔ نقل مقام۔ منت۔
ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ تھول۔ کسی منزل یا مقام سے دوسری منزل یا مقام
کو جانا۔ جیسے دہلی کا لکنا کو کج کیا مقام۔
یا لٹن رفتہ سے کو کج ہو چکے ہیں۔ پنجابی کوچ شام ہوا یا جسے ہوا (اسیر)
کیا لٹن قتلیم کو جوشاق مردم میں۔ دل کوچ میں تا ہے جوش سفری کا معنی
من کو کج سفر کی۔ بجھے۔ مال ہو۔ شکار کا بھی وہ کہتے ہیں نام کوچ (ظالم)
نام کو کج ملک بٹھانے منہ کھر۔ یاں سے تھبہ بجانب بیت لوام کوچ (ظالم)
کو کج کرنا (۱) مثل لازم۔ (۱)۔ رواج ہونا۔ چلنا۔ سدھارنا۔ رلت کرنا۔
ڈیرا ڈھانڈا۔ سفر کرنا۔ منت فرما ہونا۔
ہے جوش کہ یہ تھکیر کس ذہل شہر۔ کشتی میں شل رخ میلہ اسلام کوچ (ظالم)
(۲)۔ نونیا سے گزنا۔ مڑنا۔ امتعال لانا۔ طلع کرنا۔ رفات پانا۔
کو کج سبکو گئے تے ہترے تھلے۔ قدیل کے لپانی ڈھنڈا ہرگز (عالی)
(۳)۔ وراج ہونا۔ رواجی ہونا۔ منت ہونا۔
روئے میں ابل ہو سون لوام کے کہتے ہیں کہ زعم میں او صیام کوچ (ظالم)
کو کج مقام (۴)۔ ح۔ اسم نرث۔ چلنا یا ڈھنڈا۔ منزل سفر کرنا۔
کو کج ہونا (۵) مثل لازم۔ رواجی ہونا۔ تصد ہونا۔ مانا۔
گویا نادر روزہ کہتے ہیں زادہ۔ زادہ کا بیخ یا اسلام کوچ (ظالم)
کو کج یا کوچ (۵) اسم نرث۔ وہ مڑنا یا ڈھنڈا کی ایشی کے اوپر ہوا

کور	کور
گشتی - وال لیا - نان جریں - کر قیت کھانا - جیسے کر دوں کا بھات کن بھانوں میں میاں سار کن میاں میں +	کوہ گردی سے کسی صورت قدم رکھتے نہیں کاٹ لوں اپنی گپیں جیسی تعزیر! (محر) کوہ چھانڈا (۱۰) اسم ثنث - اچھل کور - وڈو سوپ - گودا پھانڈا +
گور (۱۰) اسم ثنث - (۱) کنارہ - حاشیہ - گرش - کٹی - سرا - گورہ - منجاف - مغزی - بقیہ - ٹور (۲) کرسی - اٹھنے کا ٹکڑا (۲) ریشہ آخن - وہ اٹھڑا ہوا کھال کا ٹکڑا اور اکثر ناخروں کی خبروں میں ان کے گرد نظر آیا کرتا ہے +	کوہک (ف) اسم مذکر - فضل - لڑکا - بچہ - چھوکر اسے کوہک لاشک پتا ہے جو ٹوہرے کا ل ترنگے میرے رہ رہے تر پتا ہے (ظفر) گودن (ف) اسم مذکر - (۱) است رفتار - لڈو گھوٹا - رخ خر کے چلنے والا بارکش گھوڑا اور سستہ بھولا ہوا گھوڑا (۲) کندہ نم - سرکھ - گاؤوی - حق
گور و تبادہ - فصل لازم - کٹی دینا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا +	نادران سے زور ہی طوق مضامین تو نے باز سے میں نصیر نہم میں آئے کہاں ہیں یہ کسے کورن کے طوق (نصیر)
گور کسر (۱) اسم ثنث - کسی نقص - عیب - خامی - ادھر وہاں +	سکار و سزائیں مال سے یک حاصل گزرتا عیب سے علم طفل کورن کا (اسیر) کیرن پیرنگ کا حق ظاہر خلق پر دن کو پیش کرے غریب کا کون چلے (باسخ)
گور کسر نکلا (۱) اسم ثنث - گھانا نکلا کی پوری کرنا نقص یا عیب دور کرنا - بالکل دست اور شکم کر دینا - جیسے اب اس کپڑے کی سب کو کسر نکال دی +	گودنا (۱) فعل لازم - (۱) اچھلنا - جستن کا ترجمہ - جست لگانا - پھانڈا پھلانگنا پھلانگیں لگانا - چوڑیاں بھڑا جیسے گور بھڑے کو تیری نیلیوں میں گود (۲) خوشی میں پھیلانا سنا - خوشی کے اسے اچھل اچھل پڑنا - نہایت خوش ہونا (۳) شعری - گھنڈ کرنا - اڑانا - ڈیک - اڑنا - ڈون کی لینا تعلق کرنا ڈیک لگانا -
گور کسر نکلا (۱) فعل لازم - گھانا پورا ہونا - کسی نقص جاننا ہونا +	کسی کے پرے پڑانا سے زکودا سے ترک چشم یا انتظار پر آبرو کے گھنڈا یا ساجھی کیا ہے حملہ اول پر آبرو کے (نصیر)
گور (ف) صفت - اندھا - نابینا - سور - اعمی +	گودنا پھانڈنا (۱) فعل لازم - اچھلتے کودتے پھرتا - خوشی کے اسے پھلانگیں لگتے پھرتا +
گور باطن - کورول (ف) صفت - کندہ نم - کچ مچ - کم ذہن - بے ادراک - کورن - نابھ +	گودوں (۱) اسم ثنث - ایک قسم کا سخت غلہ چین کی مانند ہوتا ہے پہاڑ اس کو گودا اور فارسی میں گودم کہتے ہیں +
گور بخت (ف) صفت - مبر - بخت - بنصیب - محسوس طالع - اجمالی - زجاج +	گودوں ملانا (۱) فعل ثنثی - اول معلوم - دومت کا ملنا - محنت شاؤ کرنا - کھن کا کام کرنا - جیسے چاہے کوروں دلا کے چاہے ٹنڈا چلے تینی چاہے جیسا شکل خواہ آسان کام لے +
گور وہ (ف) صفت - کم آباد اور چھوٹا گاؤں جسے کوئی نہ جانتا ہو - غیر مشہور موضع - جاہلوں کی جتنی بے طوں کا مقام +	گودوں سے کے پڑھنا (۱) فعل ثنثی - کم خرچ کے پڑھنا - سخت پڑھنا - بلا جرت تعلیم پانا - ناقص تعلیم پانا + (پنا بچہ کوئی شخص علم ہونے کے باوجود غلطی کرتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں کہ گور ہی سے کے پڑے ہو یعنی کچھ خرچ کر کے نہیں کیا) +
شہ کیا کہ گور دیا ہے اندھا ہوا جس نے انھوں میں لگا یا طوطا کے پند (محر) گور نک (ف) صفت - وہ شخص جو نک کا پاس نہ رکھے - نک حرام - احسان فراموش - اپنی دلی نعمت سے بدی کر کے والا - ناپاس - ناشکر +	گودوں کا بھات (۱) اسم مذکر (نہند) - اولی درجہ کا کھانا یا برتی

کور

جیسے کورہ بچ گیا۔ کور سے دس سو پے لے گیا (۱) کوڑ۔ احمق۔ بھوکہ۔ نادان
 (۸) غریب۔ سفلس۔ زرد من۔ تنگ دست۔ محتاج۔ دھن میں (۹)
 زمین و حاکم۔ دھار نہ نکالا ہوا۔ تیز نہ کیا ہوا۔ تازہ سان رکھا ہوا جس سے بھی
 کام نہ لیا ہو۔ نہایت تیز۔ نہایت باؤدہ واریسے کورہ استرا (۱۰) پنجاب۔
 بے شرت۔ بے وفا۔ روکھا۔ نا افسار (۱۱) نرا۔ خالص۔ بالکل۔ سراسر
 ایک جی ایک جلا رکھا اور بغیر خرقہ۔ اہرے سب لگانے چھانٹیں اور کھینکا۔
 کوئی صاف نہ دیکھا دل کا
 کورہ بچنا (۱۲) ضل لازم۔ نہ بچنا۔ صاف بچنا۔ کسی مذہب یا نیت کا اثر نہ
 نہ بچنا۔ بال بال بچنا۔ بال بیک نہ ہونا۔
 کورہ برتن (۱۳) اسم مذکر۔ (۱۴) نیلا بسن۔ پیرستل طرف کھلی۔ بغیر پرتا ہوا
 بسن۔ اچھوتا ہوا
 تازی جی کی ارستہ سے تن کی راہ کیا است کو برتن کی (نظیر)
 (۱۵) دھشیمو۔ بالک۔ گوری۔ ان پھیڑ۔ اچھوتی (بازاری)۔
 کورہ پٹا (۱۶) اسم مذکر (عو)۔ اچھوتا جسم۔ بن بیا جی عورت۔ بن بیا
 مرد۔ کورہ۔ کوری۔
 کورہ رکھنا (۱۷) فعل متعدی۔ (۱۸) ٹھوٹ رکھنا۔ جاہل محض رکھنا کچھ نہ رکھنا۔
 بالکل تعلیم و تربیت نہ کرنا (۱۹) بالکل محروم رکھنا کچھ نہ دینا۔ وعدہ و فائدہ نہ کرنا۔
 اقرار پر اند کرنا۔ خالی رکھنا۔ آرزو نہ کرنا۔
 کورہ رہ جانا (۲۰) فعل لازم۔ (۲۱) بالکل محروم نہ کرنا۔ کچھ نہ رکھنا۔ کچھ
 حاصل نہ ہونا (۲۲) جاہل رہ جانا۔ ٹھوٹ رہ جانا۔
 کورہ اسر (۲۳) اسم مذکر۔ وہ سر جس پر استرا نہ لگا ہو۔ وہ سر جس کے بال
 نہ منڈھے گئے ہوں۔ وہ سر جس پر پریش کے بال ہوں۔
 کورہ کاغذ (۲۴) اسم مذکر۔ سادہ کاغذ۔ بن لکھا کاغذ۔
 کورٹ (انگلش Court) اسم مذکر۔ (۱) محل شاہی۔ ایوان
 محل سرا (۲) پکوری۔ عدالت۔ دربار۔ محک (۳) ارکان دولت۔ عالم عدالت۔
 (۴) مقدمہ۔ رو بکاری۔ جیسے بارائش کا کورٹ ہو گا۔
 کورٹ آفیسر (انگلش) اسم مذکر۔ وہ پولیس کا سارنٹ جو سرکار کی طرف
 سے عدالت میں پولیس کے بھیجے ہوئے مقدمات کی مدیا پر دہی کرنا ہے
 کورٹ مارشل (انگلش Court-Martial) اسم مذکر۔
 کورٹ مشل۔ جنگی یا جہزی انسروں کا ان مقدمات کی پیشی کے واسطے جہاں

کور

جورنگی یا جہازی قانون کے برخلاف ہوئے ہوں۔

کور کور (۱) اسم مؤنث۔ کتنے کے پئے کو بھانسی کی آواز۔

کور فیش (۲) جمع کور فیش اسم مؤنث۔ غنیمت کی۔ جھکاؤ۔ جھک کر سلام کرنا۔

آداب بجالانا۔ آداب۔ تسلیمات۔ بندگی۔ تسلیم۔

کور فیش بجالانا (۳) فعل متعدی۔ آداب بجالانا تسلیم عرض کرنا بندگی کرنا۔

کور فیشات (۴) اسم مؤنث۔ جمع کور فیش۔ قاعدہ عربی برخلاف

نصاحت اور ناجائز ہے۔

کور و (۵) اسم مذکر۔ کوروں۔ راجہ کر دی ادا۔ کرو

نسی۔ دھرت۔ رشتہ اور پانڈو دونوں کے بیٹے پوتوں کو کر و نسی کہہ سکتے ہیں

لیکن خصوصاً دھرت راشتہ کے بیٹوں کو کر و اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے

ہیں۔ دیو بھارت کی بیٹی لڑائی انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک

کر و پھرتے میدان میں گرم جی تھی اور انجام کا پانڈو فتحیاب ہوئے تھے۔

یہ لڑائی تقریباً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں سو سو برس پیشتر

ہوئی تھی۔

کوروی (۶) اسم مؤنث۔ (کورہ کی تانیث)۔

کوروی آنکھ سے دیکھنا (۷) فعل متعدی (عو)۔ دیدے کی صفائی

اور محض نہ جانی سے دیکھنا۔

کور کے (۸) اسم مذکر۔ (۱) کور کی جمع (۲) حروف میترہ کے اجلاس کی

وہ صورت جس میں الف کو یا کے جموں سے بدل لیتے ہیں۔

کور کے استرے سے سر منڈوانا (۳) فعل متعدی (عو)۔ تازہ

دھار رکھنے ہوئے استرے سے سر منڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ قرار

داتی سزا دلوانا۔ سخت سزا دلوانا۔ رچا کہ عورت کے دہسے اس سے زیادہ کوئی

بے عرقی کی سزا نہیں ہے اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے

مراد ہوتی ہے۔ بعض اوقات تکلیف سخت سے مراد لیتے ہیں۔ چنانچہ

پنجاب میں سوکھے استرے سے سر منڈوانا کہتے ہیں یعنی بغیر پانی لگاٹے

سر منڈوانا تاکہ زیادہ تکلیف نہ ہو۔

کور کے استرے سے سر منڈونا (۴) فعل متعدی۔ تازہ سان

لگے ہوئے استرے سے سر منڈونا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ سوکھے

استرے سے سر منڈونا تاکہ زیادہ تکلیف نہ ہو (۵) کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔

دھڑی دھڑی کر کے لڑنا۔ موسنا خوب ٹھکانا۔ کپڑے نہ چھوڑنا۔

کوڑی

روپیہ کی ہڈی جو زمرے کی طرح اچھی ہے۔ قفس سینہ کے نیچے کی وہ ہڈی جو زمرے سے اوپر ابھری ہوئی ہے (۳) کنار کی نوک ۵
کس سے کوٹش شہرہ اوپر کی کوڑی کے پار ہے کوڑی کنار کی (سحر)
(روم اور سوم کی مثالیں شعر سے ظاہر ہے) + (۴) جواز آدہ روپیہ پیسہ
مال۔ دولت۔ پیسے کوڑی نہیں گناٹھ میں چلے لیکن سیر کو (۵) جتہ۔ پانی۔
دام۔ دھڑلہ۔ جیتے اپنی نو کوڑی کوڑی ٹھوک بجا کے بے جاتی ہو (سگھڑ
سیلی) (۶) مقدار قلیل +
کوڑی بھر (۷) تابع فعل۔ مختور سا۔ ذرا سا۔ کوڑی کے برابر۔

باشہ بھر +

کوڑی جگن من یا کوڑی چھپتول یا کوڑی زغند (۱) اسم سترگہ
(پتھر کے ایک کیل کا نام جس میں دو گروہ مقرر کئے گئے سانسے ایک ایک
گروہ کو صف میں بنادیتے اور اس کا منتر باری اسی سے ایک کوڑی ہاتھ میں
لے کر ہر ایک کے ہاتھ میں چٹا جاتا اور جس کو چٹا ہوتا ہے وہ دیتا ہے جب
پیشخص کوڑی چٹا جاتا ہے تو دوسرے گروہ کے منتر سے کتاب کے کس کے
پاس کوڑی ہوتا ہے لو۔ چنانچہ وہ آنا اور چرے وغیرہ کی علامتوں سے قیادہ
کر کے انگ لیتا ہے اگر اس کے قیادہ کے موافق کوڑی کل آئی تو یہ حیرت جاتا
اور اسی طرف اپنی طرف کے آؤیوں کو چٹا جاتا اور اس طرف کے منتر سے دریافت
کرتا ہے اور جو اس کے پاس نہیں نکلتی تو ب لٹکے ایک ایک زغند لٹکا کر
اگے بڑھ جاتے اور اسی طرح دوسرے کی صف باہر تک چلے جاتے ہیں
اس وقت اس گروہ کے لٹکے حیرت جاتے اور اپنی اپنی جڑیوں سے حد
مقررہ تک چڑھیاں لیتے ہیں۔ کھیل کا قیادہ اس طرح ہوتا ہے کہ پہلے
وہ سرور تجویز ہوتے ہیں اس کے بعد تمام لٹکے اپنی اپنی جڑیاں لپیٹتے
ہیں پھر ایک فاصلہ بیٹھنے کے واسطے مقرر کر کے ایک ایک لٹکی کھینچتے
ہیں جس پر لٹکے پاؤں رکھ کر قطار میں اپنی اپنی حد کی طرف جا بیٹھتے ہیں اس
وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے واسطے کہ پہلے کون سا منتر اپنے آؤیوں کو
کوڑی چٹکائے۔ یہ ترکیب کہتے ہیں کہ کوڑی کو اچھا لکڑی چٹ اور
کئی پلٹ پلٹ پر اپنا فیصلہ کر لیتا ہے۔ یا جوتی کے اٹھے سیدھے کرنے پر
فیصلہ ہوتا ہے +

کوڑی پس ہونا (۵) فعل لازم۔ نہایت مفلس اور تنگ دست ہونا۔ ازہ
انتہا تنگ ہونا۔ ٹھکڑا ہونا +

کوڑی

کوڑی پھرنے (۵) فعل لازم (کھنڈو)۔ پیادہ سپاہیوں یا لشکریوں کا کسی لہر پر
شوق اور ہراسی ہونا +
کوڑی کا مال نہیں (۵) محاورہ۔ محض تنگ ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی
نہیں۔ بے حقیقت اور بے حیثیت ہے +
کوڑی پھیر کرنا (۵) فعل متعدی۔ بات بات پر کثرت کرنا۔ اولی اولی
کام کے واسطے آنا جانا۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ نہایت پھرنے +
کوڑی کا ہونا (۵) فعل لازم۔ نہایت ہونا۔ خراب ہونا۔ پیچ کا ہونا۔ ہونا۔
کسی چیز کا بگاڑ جانا۔ کام کا نہ رہنا + بے قدر اور حقیر ہونا۔ نظروں سے گر
جانا۔ قابل پسند نہ رہنا +

بنت کدوں میں ہونے والا راج
ہے جیسے ستائیس ساغر شراب کا کوڑی کا جیگا ہے کوڑا گلاب کا (آتش)
کوڑی کوڑی (۵) تابع فعل۔ (۱) ایک ایک کوڑی ایک ایک پیسے پانی
پانی۔ جیسے وہ آج کل کوڑی کوڑی کوڑی ہے (۲) دام دام۔ جتہ۔ زلزلہ۔
بالکل جیسے کوڑی کوڑی بھرا پانی +
کوڑی کوڑی او کرنا (۱) فعل متعدی۔ ایک ایک جتہ چٹکا دینا۔ دام
دام بے باقی کر دینا +

کوڑی کوڑی بھڑپانا (۵) فعل متعدی۔ دام دام وصول پانا۔ جتہ جتہ
لینا۔ بھر پانا +

کوڑی کوڑی جڑنا (۵) فعل متعدی۔ ایک ایک پیسہ کر کے جمع کرنا۔ پانی
پانی جڑنا۔ مختور اور کھنڈو کر کے روپیہ جمع کرنا۔ نہایت کفایت شعاری اور
کنجوسی سے پس انداز کرنا۔ بشکل اور نہایت وقت سے دولت جمع کرنا +

کوڑی کوڑی یا جڑی کر باتیں چل کی
بھاری بوجھ دھار سار اوکس پڑھ ہو ہلکی
(دوہا)
کوڑی کوڑی کو تنگ یا حیران ہونا (۵) فعل لازم۔ نہایت تنگ
دست ہونا۔ ازہ تنگی دست اور مفلس ہونا۔ ایک ایک پیسہ کے واسطے
حیران و پریشان رہنا +

کوڑی کوڑی لینا (۵) فعل متعدی۔ ایک ایک جتہ وصول کرنا۔ پیسہ
پیسہ اور پانی پانی لینا۔ کچھ رعایت نہ کرنا۔ کچھ نہ چھوڑنا +

کوڑی کوڑی کوڑا (۵) فعل لازم۔ (۱) نہایت لالچی اور حرص ہونا۔ ایک
ایک کوڑی کے واسطے کس کس کو ہر جا چٹا لگانا (۲) نہایت سخت و سخت

کوڑ

کرنا۔ از حد سپردہ کرنا۔ کمال کوشش اور سعی کرنا۔ اس زمانہ میں آدمی کوڑی
کوس روٹے جب چار پیسے کا ٹنڈ دیکھے۔

کوڑی کو نہ پوچھنا (۵) ضل شدی (۱۱) ذرا قدر کرنا۔ صفت بھی کا نہ لینا۔
کوڑی بھی قیمت نہ لگانا۔ بات نہ پوچھنا۔ تنگ دستی میں کوئی کوڑی نہیں
پوچھنا (۲) نہایت حقیر اور ذلیل ماننا۔ مطلق خاطر میں نہ لانا۔

کوڑی کے تین تین (۵) تاج ضل (۱۱) نہایت ارزاں۔ نہایت مست۔
نہایت مندا (۲) نہایت بے قدر اور بے قدر۔

کوڑی کے تین تین پکنا (۵) ضل لازم (۱۱) ایک کوڑی میں تین آنا۔
نہایت ارزاں اور سستے پکنا (۲) کمال بے قدر اور حقیر ہونا۔ کچھ پوچھ نہ ہونا۔

کوڑی کے تین تین ہونا (۵) ضل لازم (۱۱) نہایت ارزاں ہونا۔ سستے ہونا۔
بے قدر اور بے قدر ہونا۔ بات نہ پوچھی جانا۔

کوڑی کے بیان نقیض دیکھیں میں کوڑی ہو کوڑی کے پھر تین میں (نظیر)
کوڑی کے دو دو پکنا (۵) ضل لازم (۱۱) نہایت ارزاں اور بہت سستا پکنا۔

زیر کھوس کرین قصہ جو چمپشی کا تو کیکڑی کے دو دو ہیں اور نام خوب (ظفر)
افتادہ کرے میں مزے بل بدل کوڑی کے دو دو ہیں کیکڑی کا دل (حکمت)

کوڑی کی عزت ہو جانا۔ کوڑی کی بات ہو جانا (۱) ضل لازم۔
کچھ عزت نہ رہنا۔ نہایت بے قدر اور بے قدر ہو جانا۔ ذرا ابرو

نہ ہونا۔ بات بگڑ جانا۔
کوڑی کے کام کا (۱) محاورہ۔ محض بیکار نہ لگنا۔ بے تعارف۔

ناکارہ۔ بیسج کارہ۔
دھوبی پڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا پڑھ کر کچھ تو بے کوڑی کے کام کا (سوز)

کوڑی کے کام کا نہیں (۱) محاورہ۔ محض کٹا اور ناکارہ ہے۔
بالکل بے کار اور بے مصرف ہے۔

کوڑی کے مول پکنا (۵) ضل لازم (۱۱) نہایت مست اور ارزاں پکنا۔
بہرہ فائدہ لگی تجھے قدر زندگی کوڑی کے مول کئے کی لیتے غرائیں (آتش)

(جمع کے ساتھ زیادہ ہوتے ہیں)۔
کوڑی میں تین تین (۱)۔ کتے کی چھانکے بچنے والے کی آواز جس سے

مراد یہ ہے کہ ایک کوڑی میں کتے کی چھانک دیتا ہوں جس میں تک پہنچ
اور شمش تین میں +

کوڑے (۵) اسم نکرہ۔ (۱) کوڑی کی جمع (۲) زر۔ روپیہ۔ پیسہ۔ دام (۳)

کوڑ

قیمت مول +

کوڑے کر ڈالنا (۵) ضل شدی (۱۱) (بازاری) آؤنے ہونے بیچ ڈالنا۔
دام کھڑے کر لینا۔ ارزاں بیچ ڈالنا۔

کوڑے کرنا (۵) ضل شدی (۱۱) (بازاری) دام کھڑے کرنا قیمت اٹھانا۔
بیچنا۔ فروخت کرنا۔ آؤنے پونے بیچنا۔ جیسے تو تمنا ہے کچھ کے کر لے۔

کوڑے میں اس چیز کے (۱) ذرا (۱۱) (شدی) مول ہے اس چیز کا۔ دام
میں اس چیز کے۔ جب شدے کوئی چیز ارزاں فروخت کرتے ہیں تو اس

چیز کو اتھ میں لے کر اس کے نام کے ساتھ کوڑے میں لگا کر یہ آواز نکالتے ہیں
مثلاً کوڑے میں ایک محاف کے۔ کوڑے میں اس چائے کے وغیرہ۔

کوڑیالا (۵) اسم نکرہ۔ (۱) ایک قسم کا سفید پیشوں والا نہایت نہر لایا کا
سانپ۔

کوڑیوں کے مول پکنا (۵) ضل لازم (۱۱) نہایت ارزاں اور بہت سستا پکنا۔
(۲) ایک بوٹی کا نام ہے کوڑیالی بھی کہتے ہیں (۳) مال دار۔ دربار و متزل۔

دولت مند۔ امیر۔
زلف نے نقد لے لئے میں جمع اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے (گویا)

کوڑیالی (۵) اسم نکرہ۔ دیکھو (کوڑیالا نمبر ۲) +
کوڑیاں (۵) اسم نکرہ۔ کوڑی بسنی غمزدگی جمع۔

کوڑیوں (۵) اسم نکرہ۔ کوڑی کی جمع جو حرف معیو کے آجائے سے
وقت کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

کوڑیوں کا جھڑا (۵) اسم نکرہ۔ (۱) کوڑیوں کا جھڑا فروخت۔ کوڑیوں کا
کھلونا (۲) بازاری و حقیر تاسل۔

کوڑیوں کے مول (۵) صفت (۱) نہایت مست۔ ارزاں۔ کم قدر۔
بے قدر۔

چاندی گرم بازار شابلے سے نہ مال کوڑیوں کے مول یہ تین تین چائے کا (آتش)
کوڑیوں کے مول پکنا (۵) ضل شدی (۱۱) نہایت ارزاں اور بہت

سستا پکنا۔ مفت پکنا۔ بے قدر کے ساتھ فروخت ہونا۔
ہاتے بعد ہو گا زخم کھانے کا مگر کس

بے کھڑے کوڑیوں کے مول تاقی اصل کٹاری کا (امیر)
یا شے خندہ دندانے یار میں کوڑیوں کے مول گوہر کہتے ہیں بازار میں (حکمت)

بندگی کی تنہا کوئی سے جو میں بکتے میں کوڑیوں کے مول خریدار کا تھ (آتش)
نہایت کوڑیوں کے ہوا گر مول بنی آدم۔ یہ یہ دور و سر مول (۲)

کوڑ

کوڑیوں کے مول بکوانا (۱) فعل متعدی نہایت اڑنا اور ستاؤنٹ کرنا۔ بے غری سے بکوانا۔ صفت لٹکانا۔
 بکوانا تو تینوں تین کوڑیوں کے مول رت ہیرے دیدہ گوہر نشان پر (نقر)
 کوڑیوں کے مول یا مولوں ڈھالنا (۲) فعل متعدی ہستنا بچنا۔
 اڑنا بچنا۔ نکلے دھڑی لگانا دینا۔
 نڈال کر دیکھنے دوں بیچ ڈالتے ہیں کوڑیوں کے مولوں یا لٹھلتے ہیں (دھڑا کر دینا)
 (دہلی میں بولتے)۔
 کوڑیوں کے مول لینا (۲) فعل متعدی دستا لینا۔ اڑنا خدینا۔
 صفت لینا۔
 کوڑیوں کے مول نہ لینا (۲) فعل متعدی نہ صفت نہ لینا۔ بلا قیمت بھی لینے کا ارادہ نہ کرنا۔ از حد بکنا اور ناکارہ اور بے قدر سمجھنا۔
 کیا بے قدر یا دور دور چشم شامی نے کوڑی کوڑیوں کے مول جام نہیں لیتا (اسیر)
 شتا قن خمر سے زلیا کوڑیوں کے مول بکتا یا یوسف سر بازار ہمیشہ (زند)
 گوزاف (صفت) ۱۔ اجمیدہ۔ دوا شدہ (۲) پشت خمیدہ۔ کب۔
 گوزشت (ف) صفت ۱۔ خمیدہ پشت۔ کبشرا۔ کبجا۔
 گوزہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ڈونگا۔ دستی زان طرف (۲) قفل۔ تلفی جیسے
 کوزے ہیں برف کے (آواز برف فروش)۔ (۳) دھڑی جتنی کے آجنگ
 کے سانچے میں گول گول ڈسے سے بنا کر بیچتے ہیں۔ کوزہ نبات۔ جیسے مہری
 کے کوزے (۴) مٹی کا برتن۔ مٹی کا باسن۔ ظرف مٹی (۵) مٹی کا آب خدا۔
 ٹکڑا۔ شکنیا۔
 گوزہ گر (ف) اسم مذکر۔ کمار۔ کلال۔ کاسہ گر۔
 گوزے (۱) اسم مذکر۔ (۱) کوزہ کی جمع (۲) حروف میث کے آجانے سے
 اسے متعلق کیا ہے بھول سے بل پر کر جم کی صورت پیدا کر لینا۔ مثلاً اس
 مصری کے کوزے کی ڈلیاں بناو۔
 گوزے میں دریا بند کرنا (۱) فعل متعدی کسی بہت بڑے صندوق
 یا بیان کو نہایت مختصر کر کے لکھ دینا۔ سمندر کو آب خوردہ میں بند کر دینا۔
 طرالی خاں کو اس طرح پر مختصر کر کے دکھادینا کہ مطلب بھی نوت نہ ہو
 اور اختصار بھی مدبر غایت ہو جائے۔ عجیب امر ان کے بلکہ نامکن امر کو
 مختصر کر کے دکھادینا۔
 ہم سوچنے لگے کہ کتنے بڑے گھمبیر کوئی کب کوزے میں دیا مگر بند (داخل)

کوس

ضبط گیرنے کا شافہ تر دکھلایا چشم کے کندے میں دریا بند کر دکھلایا (دوق)
 کوس (۲) اسم مذکر۔ (۱) راستہ کی ایک حد متین کا نام جس کی مقدار بعض
 کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے تین ہزار گز ہے۔ یہ گز سولہ گز کا ہے۔
 انگریزی گز کے حساب سے ۱/۲۲ گز کا ایک کوس۔ کروزہ۔ فرسخ کا تیسرا
 حصہ۔ فرسنگ جیسے کوس ذیلی بابل یا سسی۔ سادہ چلنے سے کام ہے نہ کوس
 ملنے سے (یہ فضا اصل میں ہندی کوس یعنی کوش بدستنی آواز کا رکاب کٹا ہوا ہے چونکہ
 پہلے گاسے کی آواز سے جدا و فاصلہ کا اندازہ ہوا کرتا تھا جس طرح اب تیر اور گولی
 کے فاصلہ سے حساب لگایا جاتا ہے پس اس بہت سے معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔
 (۲) وہ پتھر یا نشان یا منارہ جو ہر فرسنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں۔ میل۔ سنگ
 نشان (۳) ۱۔ استین کا وہ ٹرھا ہوا حصہ جو اس کے اوچھا ہو جائے کے سبب
 لگا دیتے ہیں۔ استین کا کف۔ استین کی موری کا جوڑے
 وحشت اک ہوتی ہے اس سے کیوں بچاؤں ہیرن (۱) (بہلوم)
 کوس سے ہر استین صحر اکا دامن ہو گئی
 (۲) رنگ جاں گیری زبان درگیر کتب متبر میں لکھا ہے کہ کل اور جامہ و غیر کے کٹس
 گوشہ کو کہتے ہیں جو اگر گوشوں سے بڑھا ہوا اور زیادہ جو پس اسی وجہ سے بڑھائی ہوئی
 استین کے حصہ کو اردو سے کوس کہتے تھے۔
 کوس چڑھانا (۱) فعل متعدی ۱۔ استینوں کے آگے جوڑ ڈال کر طول بڑھانا۔
 استینوں کا اوچھا بن دو کرنا۔ کف لگانا۔
 کوس ڈالنا (۱) فعل متعدی ۱۔ استینوں کے آگے اور کپڑا چڑھانے
 اس کو لپکانا۔
 کوس (ف) اسم مذکر۔ نقارہ کلاں۔ دامر۔ دھونسہ۔
 کوس رحلت (ف) (ع) اسم مذکر۔ کوچ کا نقارہ۔ روانگی کی گھنٹی۔
 کوسا (۲) اسم مذکر۔ (ع) سرپ۔ کوسا ہوا۔ دھاسہ۔ جیسے اسے کوکی
 کا کوسا بھی نہیں لگتا۔
 کوسا لگنا (۲) فعل لازم۔ دھاسے بکا اثر ہونا۔ کوسنا لگنا سرپ لگنا ہے
 نہیں ہے نام کو بھی نم پڑی ہے خشک موت سے۔
 یہ کس کا نام کیا کوسا ہماری چشم گریاں کو (عارف)
 کوسا کافی (۲) اسم مذکر (ع)۔ کوسنا پینا۔ سرپ۔ دھاسے بد۔
 دھکار۔ پھکار۔
 کوسا کافی کرنا (۲) فعل متعدی نہ کوسنا پینا۔ بڑا بھلا کرنا۔ سرپ دینا۔

کوس

بدھ کاٹنا

کوسنا (۱) اتر بکر (ح)۔ دھاسے بدھ سراپ۔ دھکار۔ نفرین۔ بیتے سے تو اس کا کوسناٹا گیا۔ تے کیوں کو سے دیتی ہے؟

کوسنا (۲) فعل متعدی۔ (۱) سراپنا۔ دھاسے بدھ دینا۔ سراپ دینا۔ بڑا بھلا کرنا۔ جیسے کرے جن اسے میں۔ کوس کے کرے تصور نہیں کرتے۔

کوس کس کے بید ڈال دیا

مجھے کوسیں داسے کالیاں دیں گروہ نام میں ہر ایزیرا (داغ) (۲) پینا۔ اتر کرنا

ڈوریا بھگے جنس چمڑا کوسوں بھلا دیجے سوز جگر کیا کوسوں (مؤلف) کوسنا کاٹنا (۳) فعل متعدی۔ کوسنا پینا۔ بڑا بھلا کرنا۔ دھاسے بدھ دینا۔

سراپنا جیسے پینے ٹوٹس کی عادتیں بھڑائیں اب کو کوسنا کاٹنا شرح کیا کوسنا ادا جائے۔ سرے کو دھاسائی گھڑی کی اسے میرا نک میں دم کر دیا (شکھ سیل)۔

کوسوں (۴) اسم مذکر۔ (۱) کوس یعنی فرنگ کی جمع جو حرف تیر کے آجائے سے راز فون کے ساتھ جن جاتی ہے (۲) بہت دور۔ کاسے کوس۔

کوسوں بھانگنا (۵) فعل لازم۔ نہایت نفرت اور قحش کرنا۔ پاس بھٹکانا۔ دور بھانگنا۔ دور رہنا۔ الگ رہنا۔ از حد نفرت کرنا۔ جیسے وہ اُن کے نام سے کوسوں بھانگتا ہے۔

کوسوں دور بھانگنا (۶) فعل لازم۔ نہایت تنفر اور قحش کرنا۔ از حد نفرت کرنا۔ پاس بھٹکانا۔ بالکل الگ۔ اور دور رہنا۔ مطلق غرض بھٹکانا۔

بھانگنا ہوں غلگنا میں کوسوں نہایت قحش یا عین سوں کا گھومش میں ہیں (راسخ) کوسوں دور رہنا (۷) فعل لازم۔ نہایت دور اور الگ رہنا۔ پاس بھٹکانا۔

الگ رہنا۔ قحش کرنا۔ وحشت کرنا۔ پاس تک نہ جانا۔ کوسوں دور رہنا (۸) فعل لازم۔ نہایت دور رہنا۔ نہایت الگ رہنا۔

پاس تک نہ جانا۔ نہایت بچنا۔ نفرت شریک ہے نہایت کباب کے کوسوں میں ہم غم زد و ثواب سے (مؤلف)

کوش (۹) اسم مذکر۔ (۱) خزانہ۔ گنجینہ۔ مخزن۔ گنزدہ کتاب صفات۔ ٹکٹنری۔ وہ کتاب جس میں ہندی کے لغت ہوں۔ لڑھک ہندی صفات ہندی (۲) مہمان۔ نیام۔ خانہ۔ تلوار و غیرہ کا گھر۔

کوشش (۱۰) اسم مخرب۔ (۱) سعی۔ جدوجہد۔ جتو۔ جتن۔ قصد۔ اقدام۔ پیروشی۔ روڑ و دھوپ (۲) حرف فارسی میں۔ قتل و قح۔

کوک

بنک و بدل۔ اس معنی میں کشتن مصدر کا حاصل بالمصدر بمعنا پانچے۔ کوشش کرنا (۱) فعل متعدی۔ جدوجہد کرنا۔ قحش پاز کرنا۔ دھاسے بدھ دینا۔

کوشک (۲) اسم مذکر۔ قصر۔ محل۔ ایوان۔ اونچی اور بلند عمارت۔ بلند مکان۔ بلج مندر۔

کوفت (۳) اسم مخرب۔ (۱) مدر۔ آزار۔ آسیب۔ ضرب۔ سنگ رجب دشت و لکھ دیو (۲) ۱۶۔ در۔ پتھر۔ دکھ۔ بدبختی۔ مصیبت۔

باقی کوفت کچھ سوز جگر سے ہیں ٹوک کوفٹ اُٹے جلایا (میر) (۳) ۱۶۔ غم۔ ملال۔ اندوگی۔ رنجش جیسے خوس کی بددینی سے کوفٹ حاصل ہوئی اور وہ کوفت بمعہ بددول ہوئی (مذکر غالب)۔

کوفت یہ دل نے اٹھائی کوٹھیر کے آئندہ یار آتی جو تری موسم باراں میں کبھی (معنی)

(۱) ۱۶۔ ٹھکان۔ مکان (۲) ۱۶۔ سوے پر سونا چاندی پر چھانے کا کام جیسا عجوات زخماں اور جالندھریں ہوتا ہے۔

کوفت گزنا (۱) فعل لازم۔ رنج و مدر گزنا۔ تکلیف گزنا۔ سختی گزنا۔ مصیبت گزنا۔ اگر گزنا۔

دیکھ کر اب تو گئے ہے تربیت کوفت گزنی خفا میں جی پرست (میر) کوفت (۲) صفت۔ (۱) آسیب دیدہ۔ آزار کشیدہ۔ رنج دیدہ (۲) گم مذکر۔ قیر کے گول کباب۔ پتے ہوئے کباب۔ گریوں کے پتے ہوئے کباب۔

کوفتہ چیتہ (۳) فعل (لطیف)۔ کوٹ چھان کر کوٹ کر اور چھان کر۔ جیسے کوفتہ چیتہ و شربت نیلوز بہتہ خوشنڈ۔

کوفہ (۴) اسم مذکر۔ عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت اور بے رحم ہوتے ہیں۔ دشمن جلوت اور قافل میں ملایک سلام اگراسی جگہ کے لوگ تھے۔

کونی (۵) صفت۔ (۱) کوٹ کا باشندہ۔ کوٹکارہنے والا (۲) ۱۶۔ غلام بے رحم۔ باغی۔ نمک حرام۔

کوک (۶) اسم مذکر۔ براہ جو ہل یا ایک کتاب کا نام ہے کوک شاستر بھی کہتے ہیں اس میں انجیل و امت و نام دین سنی آسنوں کے ڈھنگ و خوں کی کہیں کہیں ہیں۔ جگہ بھاس بدی شاستر۔

کوک (۷) اسم مخرب۔ کچی سلائی۔ ٹنکر۔ کھانی۔ دھانکا ڈالنا۔ بھجے بھجے ٹانگے۔

کوک

کوک وینا (۱) مثل خندی، پچی سلائی گردینا۔ لنگر ڈال دینا۔ لنگیا۔ ۲۰
ڈال کر کھڑا کر دینا۔ ٹرپ دینا۔

کوک (۲) اسم نکرث۔ ۱۔ (۱) صداسے بلند۔ آواز بلند۔ سلطان آواز (۱۲)۔
سورلی آواز۔ تراز۔ چہاٹ (۳)۔ ۱۔ قری فاختہ کبوتر آواز سے کی آواز گہرا ل
چال میں صد کی جھٹکار کیل کی اور کھٹے کی آواز سے

فذل تیرے کوک کیل کی ہے زہر چھو جرمالت مرسل کی ہے (سحر)
بیلری میسی یا آجود آوری ما جھنگل میں پچی پچی تپا ہر نیلوری ما (گیت)
کوکا کی کوک کی پچی پچی آوری ما میری بیسی

(۱۲)۔ ۱۔ چغ۔ یک۔ کلکاری۔ شور۔ غل۔ فٹاں سے

چس طرح بنے گئیں کولا جائے تک اس پر مجھے کھانا یہ رزم نک ہے والی (سحر)
والی تیرے ہی کے پیسے اب بند کی گئی یا شور ہے یا چغ ہے یا کک ہے والی (سحر)

(۱۵)۔ ۱۔ آواز۔ آواز زور۔ فیدار زاری۔ صداسے اوپر سے

یابو گئے تیری سے کچھ تک ہے جانکا جس کی تانکا لے کر کک ہے (افشا)
(۱۶)۔ ۱۔ گھڑی گھٹنے یا بے وغیرہ میں گچی دینا۔ جیسے گھڑی کی کوک چھی ہوئی
ہے (۱۷)۔ ۱۔ روکڑ جو کوک پھٹی روک رات کو ایک دوسرے سے تھے وقت
ہوتے ہیں۔

کوک اترنا (۱) مثل لازم۔ گھڑی باجے یا گھٹنے دھوکے چکر کا گھل جانا۔

گچی پھینکانا۔
کوک چھینا (۲) مثل لازم۔ گھڑی گھٹنے وغیرہ میں زیادہ گچی لگ جانا۔ چکر
کا زیادہ کسا جانا۔

کوک وینا (۱) مثل لازم۔ ۱۔ گھڑی یا بے وغیرہ میں گچی دینا۔ چکر کسانا۔
لنگی بے کوئی صوت کرنا۔

شعور دل کے بیانوں کی آواز کوک کرل کی ہے یا کوک بے مارگن (معلوم)
(۲) آواز لگانا۔ صداسے لگانا۔

کوک کرنا یا مارنا (۱) مثل خندی سوچ جانا۔ آواز لگانا۔ ۱۔ ایک مار لکھاری لگانا
لکھاری یا کک بنے پچھے کے گھڑا ایسے کھڑے نہ کر کے چکر کوں آواز (دوا)
کوکا (۲) اسم نکر۔ ۱۔ سکس کے ٹس غیب کا نام ہے بھائی نام نہ جس نے
شہنشاہ میں لکھا دیا تھا۔ اول تیرے ضلع اول پٹی کے غرض میں شروع ہوا
نام گھڑا تیرے مذہب سکس کی پیش میں داری بھی کر چکا تھا۔ جنل دھولے تھوپی
تھوپی کے سونے سے تھوپی سکس کی داری۔ چکر اس کا گھر تھوپی سکس کی داری

کوک

کوہتے ہیں کوئی قرآنی نیت تھی اس سبب سے سلمان ہوئے، اچھا بھنے گئے تھے مگر
یہ بات پانچوٹ کو غیب میں پچی کر اس پر رون کیا جاسے رام سنگھ کے جلاوطن ہونے
تک ایک سال ۱۰۰ ہزار اس کے پیچھے اور سپرد ہو گئے تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ درپردہ
بہت سی ترقی کر لی ہے اس شخص نے موضع جھیل ضلع ڈھیانڈ کو اپنا صد مقام یعنی
گرو اتھان بھر کیا تھا بادشاہوں کی طرح حکم حکام جاری ہوتے تھے اس کا قول
تھا کہ میں سکس کے چال میں کوہتے کو نہ آیا میں نہ کر آگیا مذہب بے میرا
ولی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ میں دشمن تھے پھر کر یا اگر وہ ایک سکھ کے
پورے سپرد ہو جائیں نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں۔ اس شخص کے بیان میں یہ اتھنا
کہ اپنی ذاتی تعین اور ہیبت کے وقت لوگوں میں ایک جوش پیدا کر دیتا اور جب
جمع ہونے پر نہایت شور وغل مچاتا تھا جس سے اس کا نام کوکا یعنی کوک سے اور چلانے
والا رکھا گیا۔ اس کے مذہب جلس میں حور مرست شریک ہو کر اپنے حال کیلے
دھولے اور کھڑے تھے صاحب کے غرض سے چغ کر کھاتے تھے زور زور سے چلاتے اور جب
چکر کھاتے یاں تک کہ چکر اگر گر پڑتے تھے۔ نام سنگھ نے اپنی کئی صلحت سے
بہت سے جیلوں کو سکس کی قزح اور پولیس میں بھرتی کر لیا جب ان کی تعداد بڑھ گئی
تو اس نے پنجاب میں جس حورے میں اپنے نائب مقبول تھے۔ اس کے پیچھے لکھوڑ
اور ریزیل قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر اپنے مخالفوں کو قتل بھی کر دیتا تھا چنانچہ
اس وقت ملے کوٹ۔ الیکٹرک وغیرہ میں اس قسم کی غصہ اور عداوتہ وار واقعات ہیں۔
اس پنجہ کا وہی اپنا جید اور گندہ منتر کسی پرنا وقت تک وہ اس مذہب میں صدقیت سے
شال نہ ہو جاتے مرستہ تک غلبہ نہیں کرتا۔ سکس اور ہندو کسما دوسرا
شخص کو کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا۔ ڈوپی جیسی نام کا قتل ہی مذہب کے
آری سے معلوم میں آیا تھا)۔

کوکا (۲) اسم نکر۔ ۱۔ ایک کیل پیچھے چھوٹی ہی پرک۔

کوکا بلی (۲) اسم نکر۔ ۱۔ محل بلیز۔ کول۔

کوکب (۲) اسم نکر۔ ۱۔ روشن ستارہ۔ ستارہ۔ بڑا ستارہ۔

بھگوان جلا جلا کوکب مرے تقدیر کا اسم
کوکب (۲) اسم نکر۔ ۱۔ ستارہ۔ جلا۔ ۱۔ بھو۔ جیسے ستارہ (۲) اسم
دھڑکا۔ شان و شکوہ۔ شست و زندگی۔ ایک جلا جلا دی گول جلا جلا ہوں
کی سوری کے گئے گئے گوب میں اٹکا ہوا چلتا ہے۔ شاپی جلا جلا۔
کھپا۔ شکت شاپی۔ جلا۔

کوکر (۲) اسم نکر۔ ۱۔ سگ۔ لٹا۔ کلب۔ ٹوک جیسے چاکوے کر کھانا۔

کوک

سودے اپنی نیند (۲) حصار ڈالو۔ کوکر کا کوکر۔ کوکر کا غلام۔ جیسے کوکر کے آگے
چکر چاکر کے آگے کوکر۔

کوکر بیدار کرنا (۳) اصل غم۔ ڈانکی نہ استنا۔ نہ آنکھ جھپکانا بہت کم کرتا
کڑا۔ ڈانسی دیر خیر کر جانا بنا۔ بہت کم خیر کرنا۔

کوکر خیر کرنا (۴) اسم مذکر۔ ایک ثابت بروکی بولی کا نام۔

کوکر شیرانی (۵) اسم مؤنث۔ خٹکے کی طرح تیز۔ گشتکاری۔

کوکر چال (۶) اسم مؤنث۔ خٹکے کی سی چال۔ دو گلی چال۔

کوکر چندی (۷) اسم مؤنث۔ ایک جنگلی بولی کا نام جس کے پتوں کو
پس کرنا گندہ کے زخم پر لپکتے ہیں۔

کوکر لینڈ (۸) اسم مذکر (پرب)۔ خٹکے اور گتیا کی لینڈی بڑھانے کا نام۔

جنتی شک بارہ۔ خدا اکل۔ قتل شدن یا پندہ ستن رنگ۔

کوکر مینا (۹) اسم مذکر (پندہ)۔ خٹکے کا صف۔ ساٹھ کی چھتری ساٹھ

کی ٹہنی۔ گلشن حول۔ کجی۔ ایک قسم کی روئندگی جو اکثر برسات کے دنوں

میں پھوٹ آتی ہے۔ کلاہ بارل۔ کلاہ نین۔ ساغ۔ کلاہ مار۔ چتر مارہ

کوکلہ (۱۰) اسم مذکر۔ ایک ہزار قسم فتنہ پند کا نام جس کے گلے میں لہو ہوتا

امام اس کی آواز بلند آدمی کے بچے کی آواز ہوتی ہے یہ جانور برقی ہارڈل پر کڑ

دیکھنے میں آیا ہے سنسکرت اور ہندی گوشتوں میں کوئل کے معنی پائے جاتے

ہیں۔ فارسی لغات میں کوکلہ بمعنی برب۔ مرغ سیلین نشانہ سرسبز کھٹ بڑی

لکھا ہے۔ کٹھ پھوٹا۔

کوکنار (۱۱) اصل شندی۔ براہ جھول۔ کچی سلاقی کرنا۔ لنگڑا لانا۔ جاگالانا۔

کھرا کرنا۔ کچی بھرا۔

کوکنار (۱۲) اصل لزم۔ (۱) چینا۔ چلاتا۔ بلند آواز سے بولنا۔ کیست ناما۔

گلیانا۔ آواز نکالنا۔ شور کرنا۔ غل چھانا۔ غناں کرنا۔ آہ و فسہ باری کرنا۔

واو دیا کرنا۔

بن میں کچی بڑی کے لٹکنا یا کھانا۔ ہارڈ مارا لگایا اور لپکتے ہیں جو ساتھ (دور)

اُس میں کچن بن چور سرز پٹکا۔ اُس کی گلی میں جاگڑاں میں کوکر (سیر)

(۲) کوئل کا لونا۔ فتنہ کا کوکر۔ سور کا جھنگار۔

دل نہ لانا یا اپنے کپڑے کے لیے۔ چمن میں کوکر کا کوئل مار کر کے ہے (میر)

(۳) کھڑی کھڑے یا اچھیں کھڑی دینا۔ ساڈ کوئی صورت کرنا۔ اگن ابا

بھانا۔ سار لگایا۔ کراٹا۔ روکی آواز نکالنا۔

کوک

کوکنار (۱) اسم مذکر۔ پوت۔ بٹھاٹش کا ڈھابھلے نے سلق نشانہ بخش

نخس کے حصار کو کسی کھابے (یہ لفظ کوک بمعنی کاشی اور ہندی سے لگتا ہے)۔

کوکنی (۲) صفت۔ (۱) چھوٹا۔ ننھا۔ چھوٹا۔ جیسے کوکنی کیلا اور چھاب میں

جھلیری کے سیر کو کسی سیر کتے میں (۲) اولیٰ دھبہ کا۔ کھیل۔ کھٹکا۔

جیسے کوکنی کھتو۔

کوکنی (۳) اسم مذکر۔ ایک رنگ کا نام چھاب احمد اور پٹکری سے تیار

کیا جاتا ہے (یہ لفظ ترکی زبان سے ہوتا گیا ہے کیونکہ ترکی میں کوک بمعنی رنگ کہہ

آتا ہے)۔

کوگو (۴) اسم مؤنث۔ فائنٹ کی آواز۔ قمری کی آواز۔

میں اس سو کو ساتھ اپنے چمن میں آیا۔ کی گلی میں سی فائنٹ کیل کوگے (معنی)

دوسری قہاں میں چمن کی ہم کو کھتو۔ لپکتی ہیں کوگڑ جس ویش نشانہ پر (مخ)

سیخ شوق میں قمری کا قدم لگے ہے۔ دو جہل کا بھی کڑے کوگو ڈھوا (مخ)

کوگو (۵) اسم مؤنث۔ (الغفل) (۱) کوگر۔ داغ۔ کلن جیکے میں لپکتے

میں قمری کیل کوگڑ پندہ کوگو کے گلی رہے۔

(۲) بچوں کو ڈھانے کا فرضی نام۔ جیسے چڑا۔ رنو۔ وال پانی رنو۔

کوگو (۳) اسم مذکر۔ (۱) آنا کا بٹھا۔ رنو۔ پلانے والی کالو کا سار اور صفائی۔

دھابھائی۔ رنو۔ شریک بھائی۔

کوگاوی نکیر پیری دو گانا پک کیا کھلی۔ پشاور اور دیو بھائی کی بھٹی جنی (دھنا)

(۲) آنا کی بٹی۔ رنو۔ پلانے والی کی بٹی۔ رنو۔

کرتی ہے روئنی پنا کوکر مری جہل۔ پکڑے ہنگام پکڑاں کی مری (دھن)

کچھ لپکتی ہے اصل بڑی چمن کوگا۔ ان دنوں ہی ہے بھٹی قمری آواز کوگا

جس سے لپکتی ہے بڑی کھڑی پٹائی میں۔ کھیل کڑے۔ شاید بڑی کھل کوگا

کوگو (۴) اسم مؤنث۔ (۱) پیٹ۔ شکم۔ جلی۔ اور (۲) پہلو۔ پہلو کے

بچے کی دھجک جلی بڑی نہیں ہے۔ جھل۔ جھکنا۔ کٹخ۔ جنب (۳) حل۔

گربہ (اصل)۔ (۴) بھانا۔ اور (۵)۔

کوگھا جڑ جانا (۶) اصل لزم۔ حل کا کوگڑ۔ حل کا کوگڑ جانا۔ حل

دھنا (۷) اولاد کا مر جانا۔ اولاد کا زندہ نہ دھنا۔

کوگھ بند (۸) اسم مؤنث۔ پانچ عورت۔ معتد۔

کوگھ بند ہو جانا (۹) اصل لزم۔ جتنے سے دھنا۔ حل دھنا۔

کوگھ جلی (۱۰) اسم مؤنث۔ دھرت۔ جیسے چمن کے مرنے کا مرنے پھینکا۔

کوکہ

برہمنیت کا لکھا کوکل میں امت مریا پیت میں تہ تو کرے والی کیا (رحمت)
 کوکے سے ٹھنڈی ہے (۵) عمارت (رحم) - اولاد سے خوش ہے - اولاد ملتی
 ہے - گویا میری ہے - صاحب اولاد ہے اور جو بچہ پیدا ہوا زندہ و سلامت ہے
 کوکے شاستر (۵) اسم مذکر ہندو حرام - ۱ - علم غیب - ۱ - منتر حرام پیتے میں نے
 کوکے شاستر نہیں پڑھا جو پیتے پیچھے کی بات بتا دے
 کوکے کا خلل یا آزار (۱) اسم مذکر - اسقاط کا مرض - پیتے رہے گا کہ چپٹ کی
 نظر - بچوں کا مینا نہ بچنے یا مرد جانے کا رنگ
 کوکے کی آنچ (۵) اسم مؤنث - ۱ - عفت ماری - ۱ - مانتا - ۱ - ماں کی قبت - مادی
 لغت - جیسے کوکے کی آنچ مری جتنی بے تپیت کی آنچ سی جاتی ہے کوکے کی
 آنچ نہیں سی جاتی - یعنی بھوکا رہا جاسکتا ہے مگر مانتا نہیں چھڑتی جاسکتی
 کوکے ماری جانا (۵) فعل لازم (ہندو عمو) - ۱ - بانجھ ہو جانا - عقیقہ ہو جانا -
 عمل خیر کرنے کے قابل نہ رہنا
 کوکے مانگ بھری پٹری رہے (۵) عمارت (رحم) - ۱ - (وہا سے خیر)
 ٹھنڈی اولاد اور خاندان زندہ و سلامت رہیں - گویا بھری اور سہاگن بنی رہو -
 جیتے خود اور ذرے رکھتے ہی سلام کیا وہ اسنے لاکھوں دھنیں ہیں کہ بڑی
 جیتی رہو کہ کوکے مانگ بھری پٹری رہے (چتر پینلی)
 کوکے مانگ سے ٹھنڈی رہنا (۵) فعل لازم - آل اولاد اور خاندان سے
 خوش و خوش رہنا - سہاگن اور صاحب اولاد رہنا - اولاد اور خاندان دونوں کا
 زندہ و سلامت رہنا
 دیکھ کر کوکے مانگ سے ٹھنڈی وہ حال کہاں جو کرتے آگے غم (رہیں)
 کوکے مانگ سے ٹھنڈی ہونا (۵) فعل لازم - آل اولاد اور خاندان سے
 خوش رہ کر اس کا شک و کینہ
 کوکے مانگ سے ٹھنڈی ہو رہتی ہے مہا بابا لوں میں لال پری کی ٹھیک (رہیں)
 کوکھیں (۵) اسم مؤنث - ۱ - کوکے کی جمع
 کوکھیں لگنا (۵) فعل لازم - ۱ - کوکھوں کا اند کو دھس جانا - بھوکے کے لیے
 کوکھوں کا خالی معلوم رہنا - بھوکا ہونا
 کوکھی (۱) اسم مؤنث - ۱ - ایک قسم کا اور رنگ - کوکھی رنگ
 کوکل (۵) اسم مذکر - پتا اناج جو بھون کر یا کسی طرح کھنڈا لوگ کھاتے ہیں
 کوکل (۵) اسم مذکر ہندو - ۱ - (۱) گراس - ۱ - لغت سکور - ۱ - نوال (۲) اناج کی وہ
 مقدار جو تیل میں پینے کے واسطے ایک دفعہ ڈالتے ہیں - گھٹا (غریب) کھڑا

کول

کول گراس کرنا (۵) فعل متعدی (ہندو) - ۱ - نوال تک کھانا - بھوکا رہنا -
 نوالا رہنا - کچھ کھانا
 کولا (۵) اسم مذکر (شوگ) - ۱ - اکشت - ۱ - نوال - ۱ - پیہم سوختہ کوکے
 جل کر اگر بھجائے جیل ہو ختم
 تاثیر کوکے آتش ضبط نفاں نے کی کولوں کی طرح داغ جو کہے سناک گئے (نامعلوم)
 (۱) کول کوکے لڑتے اور کسی کو لے کر تھیں اگر مردانے ہی کولا ہی بانجھا ہوا
 کھنڈ میں آئے ہی روغن طرح ہوتے ہیں
 کولا (۵) اسم مذکر - (۱) دھانے کے اور اور کھانے والے - ۱ - کھانا - ۱ - گوشہ -
 کھنڈ - ۱ - دھانے کے اور اور کھانے والے کی دیوار (۲) وہ اناج کی پٹی جو
 کاٹنے کو دی جانے (۳) بیل - ۱ - خوش - ۱ - گود (۴) لہو - ۱ - چھڑا - ۱ - کھڑا -
 نالہنگی یا یک قسم کا نہایت مٹھا ناخن
 کولا (۵) اسم مذکر - ۱ - پٹھا - ۱ - چھڑا - ۱ - چھڑا - ۱ - چھڑا - ۱ - چھڑا - ۱ - چھڑا -
 قمرہ
 طرہ زلف ہی بنیائیں خداد کے پاس خوش نکلتے ہیں کہ لکے کے پاس (رکش)
 پچی ٹھیک کر کرے کو گود و دیو کوکے ٹھیک کر کرے کو گود و دیو کوکے ٹھیک کر کرے کو گود و دیو
 گولا نکلیاں (۵) اسم مؤنث (پتا اناج) - ۱ - دھانے کا کھانا
 شونی راج کے اب تک نہیں گئی دیسا ہی انکھیں ہی ہیں کولا نکلیاں (رکھی)
 کولا نکلیاں (۵) فعل متعدی (رحم) - ۱ - سزا دینا - ۱ - کچھ کر لینا - کسی طرح کا مدد
 چھڑا جیسے آگ میں کچھ دھکا کر کھانوں کی تو کیا کوئی میر کولا کا کٹ لے گا
 کرے کسی کا کرنا نہیں کاٹ سکتا - آجی میری آگ بھوت جاتی تو کیا میں
 تیار کولا کا کٹ لیتی
 کولا مکھانا یا کولا مار کر چلنا (۵) فعل متعدی - ۱ - چھڑا چھڑا - کولا چھڑا
 کھڑے کی گت لینا
 کوٹھو (۵) اسم مذکر - ۱ - تیل کھانے کی کل - ۱ - تیل پینے یا رس کھانے کا شکر
 حقاری - چھڑا - ۱ - بھارہ
 شیرینی ان لوں کی کھانا جو کوٹھو پانی سے بھر کر تھلا اسے شکر کرتے (رکش)
 کوٹھو لینا (۵) فعل لازم - ۱ - کوٹھو میں پینا - ۱ - کوٹھو میں پڑ کر تیل کھانا
 تیل کے کوٹھو پینے پلا یا مانگ ہم کوٹھو پیتے پھرتے ہیں یا پتنگ (۵)
 کوٹھو چلانا (۵) فعل متعدی - ۱ - تیل کھانے کی چٹنی یا تیل کھانا (۲)
 کوٹھو کا کھانا کھولنا یا ختم کرنا

کول

کوٹھو چلنا (۱) فعل لازم - (۱) تیل یا رس کی کل کارواں بننا (۲) کوٹھو کا کارخانہ قائم ہونا
 کوٹھو کا بیل (۱) اسم مذکر - (۱) تیل کا بیل - وہ بیل جو کوٹھو میں جوتا جاتا ہے (۲) صفت - نہایت سختی - محنت کش - کسی کام میں ہر وقت بٹارتے والا وہ ملازمان جو بکثرت ہوتے
 کوٹھو کاٹ موگری بنانا (۱) کہارت - (۱) ایک بٹے کا کسی چیز کو کاٹ کر چھوٹی چیز بنانا - اونی کام کے واسطے بنا کام سرچ کرنا - قیمتی چیز کو بگاڑ کر کثرت چیز بنانا - محنت کا کام کرنا
 کوٹھو کے بیل کو گھڑی کو سوچ کپاس (۱) کہارت - یعنی غریب کوٹھو کے بیل کو گھڑی میں منزل ہے (۲) زور و گھر میں ہی حبیب ربی (۳) نصیب کی گردش حیران و سرگرداں رکھتی ہے - مصیبت زدہ کو گھر میں بھی آرام و قرار نہیں ملتا
 کوٹھو کے بیل کی طرح پلانا (۱) فعل متعدی - (۱) سخت محنت و سخت کرنا - کسی کام میں مدد و ہمتار بننا - از حد محنت کرنا - کسی محنت کے کام میں مصروف رہنا (۲) غلاموں کی طرح کام بنانا
 کوٹھو میں پلوا دینا (۱) فعل متعدی - (۱) کھنچنا دینا - کھنچنا کے موافق کوٹھو میں ڈلو کر مردانہانہ نہایت سخت دوسرے رسمی کی ہزاروں ہاتھ
 کوٹھو میں بیل ڈالنا (۱) فعل متعدی - نہایت سخت سزا دینا - کوٹھو میں پینکنا (۲) از حد تکلیف پہنچانا - نہایت سخت شققت کوٹھو میں ڈال کر میں ڈالنا (۳) میں سکھ کر مار ڈالنا - سخت محنت لینا کھینچنے میں کھینچنا - سخت تکلیف سے مار ڈالنا
 یار شب جدائی تو ہرگز نہ نصیب بندی کو یوں چاہئے تو کوٹھو میں بیل ڈال (نگین) کوئی (۱) اسم مذکر - (۱) ہندو جانا (۲) ایک اونی تو ہم جس کام کو کپڑا بنانا چھلیاں پھینکا اور ہنگامہ دیکھتے تھے - جیسے سوت نہ کپاس کوئی سے لٹھ لٹا (۳) کھٹو - صفت - وہ سیاحی جو مندی لگاتے کے بعد غائبانہ اقصوں میں نمودار ہو جاتی ہے
 کوٹھو میں بیل کی نظر سے لال شوہر - چشمی رکھتے ہیں عمان (ریشک) کوئی (۱) اسم مذکر - (۱) کپچی - گود - دونوں اقصوں کا حلقہ - گودی - غروش
 کوئی کوئی میں آگیاں تو عجب کیا بے رحم یعنی ہرے دل کا بھرے (جرات)

کون

کولی بھر کے لے لینا (۱) فعل متعدی - (۱) دونوں اقصوں کے معلقہ میں سے کھجاتی سے لگانا - آخر بھر کے لے لینا - گودی بھر کے لے لینا
 انیس جی پیارے گودی میں کولی بھر کے لے لگا (۱) کھنچنا
 دھن کے بوسے بھی ہیں اب کول پر دھڑکے لے لگا
 کولی بھرنے (۱) فعل متعدی - (۱) کپچی بھرنے - آخر میں لینا - دونوں اقصوں سے گھیر کر ان کے بیچ میں لے لینا - گودی بھرنے - جن میں دبا مار (۲) فعل لازم - ہم آخر میں لینا - جن میں گھیرنا - صاف کرنا - کھنچنا - کھنچنا سے لگانا
 کولی میں بھر لینا (۱) فعل متعدی - (۱) دونوں اقصوں کے معلقہ میں سے لینا - کپچی بھر لینا
 ہم نے تو تم کو روڑے کولی میں بھر لیا فلے اب آپ کی شیر کیا ہوئی (صحفی) کوٹھو (۱) اسم مذکر - (۱) کوٹھو (۲) جمع (۳) حروف متعلقہ کے آواز کی روشنی جس میں الف کو یا سے بھول سے بدل لیتے ہیں
 کوٹھو سے لگ کر کھڑا ہو جانا (۱) فعل لازم - (۱) رنجائش سے کھٹ کر دیوار کے پاس کے یا دروازے کے پہلو یا کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا جیسے تری کوئی کونے لگی میں کیا شیاں روٹھی تھی - (۲) چڑیا کی کالی کاغزوہ
 کوٹھو میں پلوا دینا (۱) فعل متعدی - (۱) دروازے کے معلقہ کونوں پر پانی پھینکا تاکہ روٹھا ہو (۲) اکثر کھڑا جیسے یا سفر سے آئے یا تاکہ پرچ کر گھر میں داخل ہوتے وقت یہ لٹکایا جاتا ہے - (۳) ہندو
 کول (۱) صفت - (۱) ہندو (۲) لازم - لازم - تازک (۳) شیریں بیج بیٹھا - خوش آئندہ - جیسے کول میں
 کول یا کوٹھیل یا کول (۱) اسم مذکر - (۱) شکاف جو چور دیوار میں کھانے کے اندر کھاتے ہیں - سینہ - غم - نقب - پاڑہ
 کول میں دینا یا لگانا (۱) فعل متعدی - (۱) پانگنا - سینہ - کھانا - نقب لگانا - مکان میں چوری کے واسطے شکاف دینا مکان آٹھ - مکان چھوڑنا
 کون (۱) اسم مذکر - (۱) ہونا - ہونا - حورو ہونا - بہت ہونا - عالم ہونا
 کونیا - جان پہنچی - ماحول ہونے والی چیز
 کون و قضا (۱) اسم مذکر - (۱) سرخو ہونا - تباہ ہونا - ہو کر بگاڑ جانا - بوندی و ناہونی - کھانا - فانی - جیسے عالم کون و قضا
 کون و مکان (۱) اسم مذکر - (۱) کونیا جان - جگہ - منار - نوک
 کون (۱) صفت - (۱) بڑا بھول (۲) لال - نو - ایک کمر - نو - جیسے کون

کون	کون
<p>معنی میں) * کونچیل (۱) اسم نرث - دیکھو (مفصل) * کونیل (۲) اسم نرث - دیکھو (کوپل مع شتقات) * کونٹ (۳) اسم نرث - اندازہ - تخمینہ - اٹھل - تاک - تشخیص * کونٹنا یا کونٹھنا (۴) فعل خمی - دفع ہراس کے واسطے مقصد پر زور لگانا - گننے میں نعد کرنا - حالت قبض میں زور کر کے نعرہ اڑ کرنا * کونچ (۵) اسم نرث - کھڑک - راج ہنس - حوصلہ - وہ بھایاں جو ہاتھ سے ہوس میں کھڑ سو ملکوں سے گرم ملکوں میں آجاتے اور قطار باندھ کر اٹھتے ہیں * کونچ کوچ ہمارے کوڑی کے جا پانی کوڑی سے جبا (۱) - چوکے ایک کیل کلام - (ب) لٹکے کوڑوں کے گل کر دیتے ہیں زور و قوتوں کی ٹٹیاں باہر نکالتے جاتے اور بفرہ کہتے ہاتھ میں اداس گٹھ یا تار زور و فریاد سے قطع ہوا کرتا برٹایا ہوتے ہیں ان کوڑیاں خیال کر کے گتے میں کھیل اتنی کوڑیاں سے ٹٹنی یا ٹاٹ سے جوشان چڑھتے ہیں - ان کو خیال کرتے ہیں) * کونچیں (۱) اسم نرث - کوچ کی جمع * کونچ (۲) اسم نرث - (۱) ہر لڑکے کا بڑش جس سے تانی صاف کی جاتی ہے (۲) ٹٹنے سے اوپر کا پٹھا - پے - معقل معنی دیکھو (مفصل) معنی بے زور کرنا * کونچ (۳) اسم نرث - ایک رشتہ اور اس کی پہلی کا نام جس کے چھڑکے سے آدمی کے تمام جسم میں خارش ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی بل کہ سوجھی جاتی ہے ماحصل اس کے روؤں میں یہ فاعیت ہے - پہاڑوں پر بھوک کا رشتہ بھی ایسا ہی تاننا دکھاتا ہے * کونچ پھلی (۴) اسم نرث - کونچ کے دھت کی پہلی جس کے روئے سے آدمی کے جسم پر پھلی ہونے لگتی ہے * کونچا (۵) اسم نرث - جھڑ بونچے کا کھجاس سے بالور و فرہ کا نام ہے * کونچی (۶) اسم نرث - (۱) سفیدی پھرنے کا بڑش - مونچھ کا بڑش - (۲) لمبی ڈاڑھی (۳) چاندی سونا صاف کرنے کا بڑش * کوند (۷) اسم نرث - بجلی کی چمک - ورش - دھندلی برق - تابندگی برق * کوندا (۸) اسم نرث - (۱) بجلی کی چمک کسی چیز کا برق کی مانند اس طرح چمک کر آواز مطلق نہ ہو * چارے کہ کوندا لگانا مینہ آیا پڑی ہے دھوم مئے تارکہ ان کی ایسی (رح)</p>	<p>آٹھ معنی لگاتے - کون چٹپٹی زور پے (فرہ) * کون (۱) اسم نرث - مقصد - زور - گناہ - جتنی غصہ - جاے دیگر - بیدہ پشت * کون خراف (۲) اسم نرث - مرد نادان - احمق - بے وقوف - بے تیز - مرد ناہموار - سوسک * کون (۳) اسم نرث - کلام - کوہم کہ جیسے کون کسی کے آدے جاے دانہ پانی تبت لاوے * کون کاٹھ جس میں کون مراد سے جانے کا انکار میرا (مبلغ) کون ابشر ہے (۱) محاورہ - کوہم کس اسف - کون شخص ہے کیا آدمی ہے * نہیں ہاتھ * کون پرانی ٹاکیں گرتا ہے (۲) محاورہ - کوئی شخص کسی کی مرض مصیبت میں نہیں پڑتا - دوسرے کی آفت کوئی اپنے سر نہیں لیتا - کوئی شخص کسی کی مرض جان شیریں کو توغ نہیں کرتا اور شریک بیخ بدلاؤ نہایت نہیں ہوتا * پٹنگے کو مصیبت کون لائی گیس مراد کون شخص گرتا ہے پرانی ٹاکیں (مضرب) کون ان تھے (۳) محاورہ - کیسے اچھے ہیں تھے - کیا اچھا نہ تھا * کون بن تھے کب تب گرتا ہے مراد کون شخص میں پریشان فکری کا تھابول (سودا) (اب متروک ہو چکا ہے) * کون سا (۴) محاورہ - استفهام - (۱) کہیں - جیسے ان میں سے کون لوگے * کون مادی گالی دے گیا (۲) ایسا کس قدر - ایسا کتنا - کتنا - بیسے آپ کا کون سا مضرع ہو گیا * کون کرنا ہے ندر ایسا تجھیں نہت ہی ہے خضر کچھ ہے (عارف) کون سے مرض کی دوا ہو (۱) محاورہ - کس کام کے ہو - کیا کام کہتے ہو - یعنی محض کئی اور سے تصرف ہو * کون سے جواز دور (۲) کا علاج - پھر کون سے مرض کی تباہ دوا ہو (مستغنی) کونا (۳) اسم نرث - (۱) گوشہ - کنج - زیادہ - کون - دو لکیروں کا جھکاؤ - (۲) کھٹ - طرف - جانب - پہلو - پانچ کونڈا * کونا کھدرا یا کونا کھترا (۴) اسم نرث - کونا دزا - گوشہ روشن - بلاؤلا - جیسے کسی کونے کھدے میں پٹی رہ گئی - ٹوٹ کا مال چھری چھری کھنوں کھنوں میں بک گیا اس جگہ کھدرا تاج پہل ہے دندیل یا سدرخ کے</p>

کون

کونڈنا (۱) نسل نام۔ پہلی بچہ۔ مٹھیدن برتن۔
 کونڈے ہے جو بچہ پیر سے پہلے۔ ساتی نہ جاتے تھے تیز آوازی (لوق)
 گاتی تھی بچہ کے کند کے پہلے۔ متیار کے کھڑک کا پیس جاتی (دای)
 ہے انہیں اس رخ بڑا کاکل میں۔ بچہ میں سے کنڈی دیکھا ہوں (مطوف)
 میں گندی بچہ میں سے نکلتے تھے۔ انکے بچہ میں نکلی بدادوں سے (۱۰)
 برتن کونڈے ہے بڑی دھندل چھٹی۔ تیرے بچہ کے نکال ہر اکیر (۱۱) (طہر)
 خاکسار جو نااہل و فدا ہوا۔ بڑی سی کنڈی میں کھایا ہوا (مغفل)
 کونڈہ (۱۲) اسم کونڈ۔ ناند۔ نکالنا صالین۔ کھڑکی۔ لیر کونڈہ کہتے
 رنگے یا صوفے کی ناند۔ لیرک۔ کھڑا۔
 کونڈا (۱۳) اسم کونڈ۔ (۱) انگریز کے مقل کا حرف۔ (۲) کھڑا۔
 پلٹ۔ (۳) دھار (۴) ح۔ (۵) نڈو دینا کسی چیز کی کسی کی نیا نکالنا۔
 کونڈا کرنا (۱۶) نسل بندی (۱۷) ح۔ کسی کی کے نام کی بنیاد دلاتا۔
 کونڈہ کا کرکڑے میں نکالنا۔ کڑا ہی کرنا۔
 بساتی میری کونڈہ میں۔ کونڈا کھل گیا ایک تہ جال کا (سیلوٹن)
 (۱۸) لڑکی۔ (۱۹) رول آڈا۔ زمین آرمیں کال کرسی کے ساتھ مل شی کرنا۔
 سرکری کونڈن کا تہہ۔
 کونڈی (۲۰) اسم کونڈ۔ چھوٹا کونڈا جو کھڑکی یا چھڑکا بنا ہوا ہے۔
 لہو۔ جنگ کونڈے کا تہہ۔ کندی
 کونڈی سونڈا (۲۱) اسم کونڈ۔ جنگ کونڈے کی دندی اور کھنک۔
 کونڈی سونڈا بجانا (۲۲) نسل بندی۔ جنگ کونڈا۔ جنگ کونڈا۔
 کونڈیں (۲۳) اسم کونڈ۔ دیکھو کہ میں سے شتھا۔
 کونڈا (۲۴) صفت (ح)۔ کاتیں کاتیں سے کھڑا ہو۔ جھاس جھامان
 جھٹکے کڈا کرنا۔
 کونڈا جانا (۲۵) نسل نام (ح)۔ کاتیں کاتیں سے کھڑا جانا۔ جھاس
 ہے ارمان جھانا۔ ضیق میں آنا۔ بچہ بچوں کے مل سے کڈا گئی۔
 کونڈا دینا (۲۶) نسل بندی۔ کھڑا دینا۔
 کونڈل رائٹل Coastal
 مشورہ۔ صحت۔ نکالنا۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونڈل کرنا (۲۷) نسل بندی۔ صحت و شہدگان مندرجہ کھانا۔
 نمبر میں دینا۔

کر

کونسل رائٹل Council
 مشورہ۔ صحت۔ نکالنا۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۲۸) نسل بندی۔ صحت و شہدگان مندرجہ کھانا۔
 نمبر میں دینا۔
 کونسل (۲۹) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۳۰) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۳۱) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۳۲) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۳۳) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۳۴) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۳۵) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۳۶) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۳۷) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۳۸) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۳۹) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۴۰) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۴۱) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۴۲) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۴۳) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۴۴) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۴۵) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۴۶) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۴۷) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۴۸) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۴۹) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۵۰) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۵۱) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۵۲) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۵۳) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۵۴) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۵۵) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۵۶) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۵۷) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۵۸) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۵۹) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۶۰) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۶۱) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۶۲) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۶۳) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۶۴) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۶۵) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۶۶) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۶۷) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۶۸) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۶۹) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۷۰) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۷۱) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۷۲) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۷۳) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۷۴) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۷۵) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۷۶) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۷۷) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۷۸) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۷۹) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۸۰) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۸۱) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۸۲) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۸۳) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۸۴) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۸۵) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۸۶) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۸۷) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۸۸) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۸۹) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۹۰) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۹۱) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۹۲) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۹۳) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۹۴) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۹۵) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۹۶) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۹۷) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۹۸) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۹۹) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔
 کونسل کرنا (۱۰۰) اسم کونسل۔ مشورہ۔ صحت کے طبی مضمون۔

کوہ

کوہ میشتون (ف) اہم ذکر۔ فارص کے ایک پہاڑ کا نام ہے فراد نے کھود کر جسے شیرازی ایک نرگالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الانبیاء میں اس طرح لکھی ہے کہ پہلا درمیان جہان اور عدنان کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سر دھنہ ماہ ہے پتھر اس پہاڑ کا نہایت سخت ہے اور چرنی سے جڑ تک یہ پہاڑ یکساں ہے۔ تھوڑے شیریں خسو اور فراد کا شخص جانتا ہے کہنے کی حاجت نہیں۔ اس پہاڑ پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گردن کے سلمان آرایش بنایا تھا اور مکان کے درمیان خسو کی صورت گھوڑے پر سوار زہ پنے ہوئے اس غری اور طائف سے بنائی کر زہ کے جزو وغیرہ معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص اس کو فور سے دیکھے تو یہ معلوم ہو کہ متحرک ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے۔ ایک چکر کے فاصلے تک اس نے پہاڑ کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو اب تک یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی حاجت سے ابھی مہار فلح ہوئے ہیں۔ تھوڑے شیریں دو شیریں شیر اور راہ فراد نے بنائی تھی اب تک موجود وادھا رہا ہے۔

کوہ صفوا (د) ص (ع) اہم ذکر۔ صفوا اور صفا کے قریب مقدس پہاڑیاں ہیں جن کے سچ میں جہیوں کو سات بار دھونے کا حکم ہے۔ کوہ طور یا سینا (ف) ح (ع) اہم ذکر۔ (۱) شام کے اُس مشہور پہاڑ کا نام ہے موسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنی تجلی دکھائی اور اس حکام شرعی نازل ڈالے (۲) ایک مشہور پہاڑ کا نام ہے کہ وہ کھوکھلے مقابل کا تھا۔

کوہ قاف (ف) ح (ع) اہم ذکر۔ (۱) ایک ندر کا نام ہے وہاں پہاڑ سے ایسی تپانی لوگ دنیا کے گرد گرد خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ آسمان اُس کی اطراف سے ممت ہے۔ حال کی تحقیقات کے موافق بحیرہ اسود کے شمالی حصہ کا وہ پہاڑ ہے اگر بڑی میں کا کس کے علم سے موسوم کرتے ہیں (۲) ۱۹۔ وہ جگہ جہاں آدمی کا نذرہ ہو سکے نہایت دشوار گزار اور سنسان پہاڑ جو دیوار پر لک ایک فرضی مقام ہے۔

کوہ کن (ف) اہم ذکر۔ پہاڑ کھودنے والا۔ فراد عاشق شیریں کا مقب جس نے کوہ میشتون کو کھود کر جسے شیرازی ایک نرگالی میشتون کہے مگر تک پہنچائی تھی۔ اور یہ سراسر خسو پر دیکھا ہو گا تھا۔

دل ہو پس گرد داغ سوزاں عشق میں ہے کوہ کن پھر تر خسو کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہے (ذوق) کوہ نور (ف) ص (ع) اہم ذکر۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور

کوہ

مشہور پہاڑ کا نام جس کے برابر تمام مونیائیں اس وقت تک کوئی برابر ستیاب نہیں ہوا۔ اگرچہ اس پہاڑ کے نسبت عام طور پر مشہور ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ ہی تین ہزار برس پیشتر راج کران انجیم جو مہابھارت کے ایک مشہور سرداؤں میں سے تھا۔ پہنچا کر تھا۔ اور رفتہ رفتہ راجہ بکرماجیٹ الیٰ عین کی ملکیت میں آیا تھا۔ جب تک مسلمانوں کی حکومت نہیں آئی۔ یہ میرا راجگان الہ کے قبضہ میں رہا۔ جو اس کے نام کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ یہ تو مہابھارت کے زمانہ میں اس پہاڑ کا نام نہ ہو گا یا بعد میں یہ حکایت اُس سے متعلق کی گئی ہوگی۔ غرض یہ ہر کسی کی نفاذ میں مقام کو نکلندہ واقعہ حیدر آباد وکن سے برآمد ہوا تھا۔ جس کی نسبت محمد ظہیر الدین بابر و شاہ اپنی تذکرہ جہاں میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ پہاڑ جسے کہ نور کہتے ہیں۔ گوالیار کے ایک اجسنے جو اس زمانہ میں سلطان ابراہیم لودھی کی بجائے آگرہ میں حکمرانی کر رہا تھا۔ لوٹ ہے محفوظ رہنے کے شکیہ میں میرے بیٹے نصیر الدین جہاںوں کی مذکر کیا تھا۔

کہتے ہیں کہ عین جب اورنگ زیب نے یونیورسٹی صاحب بھر چو اہتر کو اپنے جواہر خاں کا ملاحظہ کرایا تو بے بڑھ کر یہی سہرا چاٹا۔ اور اسی کا نقشہ اُتار لیا۔ مگر فیہرہ اسے اس طرف ہے کہ یونیورسٹی صاحب کی ملاقات کے بعد یہ پہاڑ اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا۔ لیکن ابھی تک کوئی ایسی شہادت ہم نہیں منجی کہ اُس کے قبضہ میں کس طرح آیا۔ یعنی خاندانی مدد میں ملایا کسی ذرے مختلف دیا۔

ہندوستان میں دو پہاڑ مشہور تھے۔ ایک کوہ نور دوسرا یہ کہ نور۔ یہ دونوں پہاڑ مشہور عین کنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تعریف میں آئے تھے۔ احمدہ انہیں ایران کے گیا تھا جہاں میں سے دیاس نادر شاہ فارس کے تاج میں زیب رہے رہا ہے۔ اور کوہ نور کی لکڑی خلیفہ قیصر ہند و ام قبا لہا کے کرون میں جگہ مل گیا ہے۔

کوہ نور کرم خاں زند کے اٹھ سے جس نے نادر شاہ کے بعد سات برس تک سلطنت کی۔ اُس کے بھائی جعفر علی خان کے اٹھ میں اور اُس سے لطیف علی خان کے قبضہ میں آیا۔ بعد ازاں جوشہ ورتانی اور اُس کے جانشینوں کے تعریف سے نکل کر اُس کے پوتے شاہ شجاع کے توشہ خانہ میں پہنچا جب شاہ شجاع تخت قد صدار کی قابلیت کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوب ہو کر ہندوستان میں آیا۔ تو یہ پہاڑ بھی اپنے

کو

کوئی چور در در محاسبہ کہے اشدہ ہوا ہے۔ کسی کی اس عفت میں
بچے کوئی چور در در محاسبہ کہے اشدہ ہوا ہے۔

جسے طاع جو برادر ہو کوئی چور میں یہاں مستاد ہو (صبا)
کوئی چور ہوا۔ نما۔ لازم کو بلے کی آواز۔ یہی کوئی مانہ ہو و با محاسبہ
مصل میں کہہ دیکھ کہنے لگا اپنی جادہ سے لاکھ سے کوئی ایک چور
اتھیں تو لاکھوں میں غیر کرستا بل بل کے ترکہ اپنی بی بی میں کرستا
کوئے (د) اسم نکرہ۔ تو ایک معہ

کوئے اڑانی (د) اسم نکرہ۔ (۱) در محاسبہ میں کی خدمت کوئے
اڑانے کی ہو۔ نہایت اول بدہ کی ملازم (۲) ملکہ ناز کی ایک شہر
سلا میں ہیں باجیا بادشاہ اپنی مالی یا بیگم سے ناراض ہو کر اسے سزا دے کر
کوئے اڑانے کے بنا دیا کوئے تے (۳) ایک دلیل در محاسبہ میں
خطاب (۴) دیوانی۔ اولی۔ چل۔ چیت کوئے اڑانی ہی پہل ہے۔
کوئے اڑانہ وہ انگون۔ جب کوئی بدیسی سے کہہ اور کوئی کوئی
توہین میں نہ کرے کہ اس کا شکون اپنی میں کہ اگر وہ آئے والا ہو گا تو یہ آؤ
ہاں بیگہ وہ پیشہ رہیگا۔

کوئے کھانی (د) اسم نکرہ۔ باجیا عدوت کے چلانے کا لغو۔ یعنی ہر
بڑھانے کی اسید کوئے کھانے والی صفت

کوئے کھانے میں (د) محاسبہ۔ یعنی بڑی محکومہ۔ اس میں یہی
ال باجیا میں در محاسبہ اعتبار ہے کہ کوئے کے حرب سے ہی ہوتی ہے کہ
کھانے کھانے کے حرب میں یہی ہوتا ہے۔ اصل باجیا رہے ہیں۔
کوئے (د) اسم نکرہ۔ (۱) کوئے شہر۔ کوئے کا کوئے۔ اق۔ پیچہ شہر۔ کل شہر (۲)
کھان کا نام۔ شہر یا شہر کا نام

کوئے (د) اسم نکرہ۔ (د) شہر۔ دھن کا کوئے۔ دھن کا کوئے۔
یکھن کا کوئے۔ بخانہ کا کوئے

کوئے کوئے در محاسبہ شہر کے نام کے اندر در محاسبہ
اس میں چاک نالی ناموں کے چھ بچے
کوئے (د) اسم نکرہ۔ (۱) کوئے شہر۔ کوئے شہر۔ کوئے شہر۔ کوئے شہر۔
کوئے (د) اسم نکرہ۔ (۱) کوئے شہر۔ کوئے شہر۔ کوئے شہر۔ کوئے شہر۔
کوئے (د) اسم نکرہ۔ (۱) کوئے شہر۔ کوئے شہر۔ کوئے شہر۔ کوئے شہر۔
کوئے (د) اسم نکرہ۔ (۱) کوئے شہر۔ کوئے شہر۔ کوئے شہر۔ کوئے شہر۔

کو

کوئی (د) اسم نکرہ۔ ایک خوش آواز کا لہرنگ کے ہند کا نام۔ کوئی
کوئے (د) اسم نکرہ۔

کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔

کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔

کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔

کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔

کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔

کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔

کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔

کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔

کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔

کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔
کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔

کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔ کوئی (د) اسم نکرہ۔

کھا

کھا سنی (۵) اسم مخنث :- کھا سنی نری نوبت - کھا سنی بھائی - اودھ کی اُدھر کھنہ
 کھا کرنا (۵) فعل متعدی :- کھا کرنا - کھا کرنا - کھانے کے موافق کرنا کہے چل کرنا
 کہیں تو بہت جگہ سے لیکن کسی کباب تو کھا کر گیا -
 جو سوز پر تو ستم کرے گا تو دیکھ ظالم بڑا کر گیا -
 کھات (۵) اسم مخنث :- (۱) وہ سیلا اور گھورا وغیرہ سے گڑھا کھو کر دیا
 رکھنے اور کچھ عرصہ کے بعد نکال کر کھیتوں میں ڈالتے ہیں جس سے زمین کی کثافت
 بڑھتی اور رشت خوب ہو سکتا ہے - مل - سار - پانس - بنا - جیسے کھات
 پڑے تو کھیت نہیں تو بڑا کاریت (۲) بوسیدہ - گلی مٹری +
 کھانا (۵) اسم مذکر :- (۱) روزنامہ - لیکھا جی - روزنامہ کھاب کی کتاب -
 سیما - خسرو (۲) حساب - لیکھا - حساب کتاب - لین دین - بیوہ +
 کھانا پڑنا (۵) فعل لازم - حساب کتاب یا لین دین میں شروع ہونا +
 کھانا ڈالنا (۵) فعل متعدی - کسی کے ساتھ حساب کتاب یا لین دین جاری
 کرنا - لیکھا ڈالنا +
 کھانا کرنا (۵) فعل متعدی - کھانا - کھاتیں پڑھنا - روزنامہ پڑھنا
 کرکھی جی میں پڑھنا +
 کھانا پیتا (۵) صفت - خوشحال - آسودہ حال - حرم مال - وال روٹی
 سے خوش +
 کھاتے (۵) اسم مذکر :- (۱) کھانا کی جمع (۲) حرف میوہ کے آجانے کی وہ
 ضرورت جس میں الف کو باء سے بدل لینے میں +
 کھاتے باقی (۱) اسم مذکر - (بقال) بقایا - باقی +
 کھاتے پڑنا (۵) فعل لازم - حساب میں بیج ہونا - روزنامہ سے کئی ہی
 میں پڑھنا یا جانا +
 کھاتی (۵) اسم مذکر - بڑھتی - بھڑ - تنکھان - لکوی کا کام نہانے والا +
 کھاتے پیتے لائیں مارنا (۵) فعل متعدی (جہنم) - باوجود آسودگی نسبت
 کاشاک بننا - ناشکی کرنا +
 کھاٹ (۵) اسم مخنث :- چا پائی - پناک - پنگوی - کھیا - پھی - اپا -
 جیسے چوکر پڑے گا غصے سے چھال کر پڑے کھاٹ سے +
 کھاٹ پر چڑکے کھانا (۵) فعل متعدی (عو) - بیماری پر اٹھنا یا جی
 میں مرنے ہونا - بیماری پر لگنا جیسے ہمارا پیر کھاٹ پڑا کھائے +
 کھاٹ پڑنا (۵) فعل لازم - بیمار ہو کر چار پائی پر پڑنا - صاحب دلائل ہو کر

کوشی

کوبلیا (۵) اسم مخنث :- کوبل کی تخمیر +
 کویہ (ف) اسم مذکر - ریشم کے کپڑے کی کھال - ریشم کے کپڑے کا غول +
 کویہ البریشم (ف) اسم مذکر - ریشم کے کپڑے کا غول +
 کہ (ف) اسم مذکر - (اگر ہندو میں بت سے متعلق پختل سے ہر گز نہیں حرف
 چند ہے کہ اس سے اختصار ہی کو ملتا ہے) - (۱) بیان کے واسطے اور
 نیز جو کہ جہاں کے متعلق پڑتا ہے یعنی جیسے اُس نے کہا کہ میں یا ہوں +
 پلٹوس بچے عشق کا ہے اسے بیل - ورنہ ان کی بنا از فضل ہے کہ نہیں (سودا)
 غنوا شکستہ کو دھت دھکا کریں - برسر کو پڑتا ہوں میں سے مجھے بتا کر لیں (غالب)
 نہیں ظہور ہونا دردم چارہ گئی - ہمہ سوا کوڑا ہے میں کہ کہنے میں (داغ)
 (۲) قلت - سبب - بکنوکر - کس لئے کہ - زیر کار - جیسے وہاں جاؤ کہ پڑے گئے
 دل میں نہیں ہے جانتے ہیں کہ جانتے ہیں - مبروش و مغلطہ میں کہنے میں (داغ)
 پڑا تھا اسے کس گفت کے ساتھ - کہہ بھلا ہوا ماں کسی کا (داغ)
 (۳) مفاہات - ناگام - دشت - اپان پک بیتے میں جیسا تھا کہ وہ آگیا -
 (۴) تردید کے واسطے بھلے یا - جیسے بد گئے کہ وہ +
 دیکھا تو تھوڑے دن کے ملاوڑ پاک شخص - مقلد کے پکارا کوئی ان سے کہ نہیں (سودا)
 دلع خا در دھکا الم مٹا کچھ تھا - لے لیا عشق میں جو ہم کو میسر آیا (داغ)
 دیر کا صد لگی لئے دل مشتاق حال - دیکھتے ہو کولتے ہیں کہ وہ گئے ہیں (ایضاً)
 ساتھ دشمن کے وہ کیا ہے قیامت آئی - غلوں ہو کولتے ہیں کہ وہ گئے ہیں (ایضاً)
 (۵) استفہام +
 جرم ہے اس کی جفا کا کہ وفا کی تخمیر - کوئی تو بولو میں نہیں نہ اسے کہ نہیں (سودا)
 بچے معلوم تھا باختم کو معلوم - وہ راز افشا ہوا مجھ سے کہ تم سے (داغ)
 نہ کنا چہر کہ ہم قائل نہیں ہیں - ہوا خون عا مجھ سے کہ تم سے (ایضاً)
 کہا (۵) اسم مذکر - (۱) مقولہ - کہنا - قول - بچن - سخن (۲) گفتہ شد -
 کہا ہوا کہن - مجھے اس باب کا کما ناؤ +
 کہا سنا (۵) اسم مذکر - (۱) جرم - قصیر خطا حضور - جو کچھ بڑا
 جھلانت سے بھلا کسی کی نسبت اپنے کا نفس سے سنا ہوا کلام - شکوہ
 شکوہ و شکایت +
 کتا حلال میں کوکل وہ سنا سنا - کہہ کوئی صاف کسی کا کما سنا و خضرا
 جوسے لب سنا سنا یا جوشو - مدد میرا کما سنا جوشو (مشراف)
 گفت و شنود اگر مری رہی ہی - ظالم صاف دیکھو تو میرا کما سنا (میر)

کھا

ہم دوش بہتر ہونا

کھاٹ سے اُتار لینا (۵) ضل سختی (ہندو)۔ قریب برگ آدمی کو چار پانی سے نیچے ڈال لینا تاکہ وہ مرکزِ جعوت نہ ہو جائے۔

کھاٹ سے ناک جانا (۵) ضل لازم۔ صاحبِ فریش ہو جانا۔ چار پانی سے پیچہ لگ جانا۔

کھاٹ سینا (۵) ضل لازم۔ دیکھو (کھاٹ پڑنا)۔

کھاٹ کٹ جانا (۵) ضل لازم۔ صاحبِ فریش ہونے کے سبب بول و براز کے واسطے نیچے سے چار پانی کا کھاٹ دیا جانا۔ نہایت بجا۔ پڑ جانا۔ مرنے کے قریب ہو جانا۔

کھاٹ کھٹولا (۵) اسمِ مذکر۔ استرسترا۔ انگوٹھ کھٹولا۔ آخرِ عمر جیتے اپنا کھاٹ کھٹولا اٹھاؤ۔

کھاٹ نکلتا (۵) ضل لازم (دو)۔ جنازہ نکلتا۔ تابوت نکلتا۔ ارتھی نکلتا۔ مرنے جیتے تیری کھاٹ نکلے اور میں دیکھوں۔

کھاج (۵) اسمِ مؤنث۔ (ہندو) گھمبلی۔ خاشاک۔ جھونچھ۔ چل۔ خواہشِ مجامعت۔

کھا جانا (۵) اسمِ مذکر۔ (۱) خوراک۔ غذا۔ جیسے چربا بلی کا کھا جائے (۲) ایک قسم کی ٹھانی جیتے انجیر لگی چوڑے راونگے سے جابی گئے سیر کھا جانا۔

کھا جانا (۵) ضل لازم۔ (۱) اچھل جانا۔ چٹ کر لینا۔ ٹپ کر لینا۔ چاؤ ڈالنا۔ مقابل ہوا کرکے تے سے مٹی چا جاؤں

تری انھوں سے ہم چشمی کرے بارادھ کھا جانی

(۲) مال کر لینا۔ فین کر لینا (۳) اٹھ جانا۔ صرف ہو جانا۔ جیسے یہ مکان تو

ہزار روپے کھا گیا (۴) چھوڑ جانا جیسے عبادت کھا جانا (۵) شہوت

کے لینا (۶) تباہ کر دینا۔ اُٹھا کر دینا۔ برابر کر دینا۔ ویران کر دینا۔ خاک

میں بڑا دینا۔

چاہی توں میں نہ کھائیں گل انشاں کھا گئی میا دل میں کی نظر گزارو (آتش)

کھا اور (۵) اسمِ مؤنث۔ بانگر کا نفیس نشیب۔ زیرِ پست۔ کھار۔ ہریانہ۔

کھوہ۔ ترانی۔ وہ زمین جہاں سیلاب رہے۔

کھار (۵) اسمِ مذکر۔ (۱) ہندو۔ پالی لالے والا۔ پالی بھرنے والا۔ دھینور

نہرا (۲) ڈول یا پاکی اٹھا کر پلنے والا۔ حال (۳) برتن یا بچھنے والا۔ ٹھولا۔

کھا

شور۔ غدرتی (یہ غذا اصل میں کندھا یا رختا یعنی کندھے پر بوجھنا ہے) کھاڑ (۵) اسمِ مذکر۔ (۱) شور۔ یہ سکر و شہیت۔ نمک (۲) جلی۔ کھاٹ کرنے والی چیز۔

کھاڑ لگنا (۵) ضل لازم۔ شور لگنا۔ کھڑ لگنا۔

کھاڑا (۵) اسمِ مذکر (دوب)۔ (۱) کھاس۔ لاری (۲) انگین۔ شور۔ نمک

(۳) ہندو۔ سرکی کی تیلیوں یا سرکنڈوں کا چکر کھڑا کرنا جس پر دو کھاس

کو چھین کے وقت کھڑا ڈال کر جھٹکتے ہیں اور یہ اکثر اسپرینوں جانیوں کے

پاس ہوتا ہے (۴) پھاڑ۔ نمک۔ نون۔

کھاروا (۵) اسمِ مذکر۔ قسم کا شرج مرٹا پڑا اور کٹر پردوں یا مھاموں یا ستروں کی

انگیوں کے کام آتا ہے۔

کھاری (۵) اسمِ مؤنث۔ کھاروں کی مزدوری۔ ڈولی کا کارہ۔

فندہ سگی میری کھری سواری یہ کیوں ٹھلے میں تھے آندی

کر دلاکھنت کر دلاکھ ناری علی کی قسم میں دوں گی کھاری

بجے بھینو تم نہ بھولی کھارو

جودو پیسے کی ڈولی میں کیس جاتی ہوں چڑھ کر تو

چرائی شال دیتے ہیں کھاروں کی کھاری میں

کھاری (۵) صفت۔ انگین۔ شہید و جس میں کھار پایا جائے۔ مٹخ۔

کھاروا۔ تینا۔

کھاری کھوال (۵) اسمِ مذکر۔ (۱) دھنڈا جس کا پانی کھوایا گیا

ہو (۲) بے نفیس۔

کھاری کوٹیں میں ڈال دینا (۵) ضل سختی۔ ضائع کر دینا۔ کھینا۔

چھٹاک۔ دینا۔ فائدہ سے اٹھا ڈالنا۔ بے فائدہ کھونا۔

شرج سے سارا مال کہیں گے وصال کا ڈالیں گے اپنی ات کھاری کوٹیں میں ہم (دعا)

تھا اگر کھنے سے شیریں نہیں کھوے کھاری خوش تر ہے کہ کھنے کے ڈال گئے (دو)

کھاری نمک یا نون (۵) اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا نمک جو اکثر کھانوں

میں پینے اور دانیوں میں لٹے کے کام آتا ہے۔

کھاڑی (۵) اسمِ مؤنث۔ (۱) خلیج۔ پانی کا وہ نمک تلخ جو خشکی میں دھتک

چلا گیا ہو۔ نیرج پانی جو بند کھاہوں میں جہاز لاکھڑا کر کے یا جہاز بندہ میں

سے جانے کی غرض سے خشکی کے اندر لگی جی ناکا بھار کھتے ہیں۔ پالی حندہ سے

لاہوا ہوتا ہے اس کے انجام پر بند کر دینے کے واسطے تو ناک سے بھی

ک	کھا
<p>کھا یا کرتے ہیں۔ کھاس (۱۵) اسم نکرہ - ہال مانگن میں سے بھر کر کھوس ہلا دینے ہیں۔ آپوں کی ہالی دلاہری۔ ہال دلاہیا۔ گھاسا (۱۶) اسم نکرہ (پہل) - دیکھو (کھڑ)۔ کھا کر ڈکار کر لینا (۱۷) فعل متعدی - پھایا مال بھڑکے خبر دینا۔ اکل بھڑکنا - پھالینا۔</p>	<p>کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔</p>
<p>کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔</p>	<p>کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔</p>
<p>کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔</p>	<p>کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔</p>
<p>کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔</p>	<p>کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔</p>
<p>کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔</p>	<p>کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔ کھا کر کھانے والا۔</p>

کھا

کول۔ خاصہ جیسے کھانا حاضر ہے۔ دوسرے کے ہاں سے سو آدھوں کا کھانا آیا۔
(۲) لشکری۔ ضیافت۔ دعوت۔ دہانی۔ جیوتار۔ جیسے آج دس صاحب
لوگوں کا کھانا ہے۔

کھانا پینا (۵) اسم مذکر۔ آب و نوش۔ اکل و شرب۔ دان پانی۔
کھانا پینا لہو کرنا (۵) فعل متعدی (عرو)۔ ریخ یا لہو کرنا کھانے پینے
کو خون تاروہ کرنا۔ کھایا پیا خاک میں ملانا۔ انگ نہ لگنے دینا۔ جرم و بدن
نہ ہونے دینا۔ ریخ و ملانا۔

کھانا چوڑا (۵) اسم مذکر۔ و طعام اور مٹھا کا بیش قیمت جڑا و خوش کے
گھر سے آتا ہے۔ دوا کے مٹھا کا کھانا اور جینو نقدی وغیرہ جو اس نام سے
دی جاتے۔

کھانا دانہ (۱) اسم مذکر (عرو)۔ شادی کی ضیافت۔ بیاہ کی دعوت
جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے۔ جیسے کھانا دانہ ایسا کیا کہ نام ہو گیا۔
کھانا کھانا (۵) فعل متعدی۔ تناول طعام کرنا۔ خاصہ نوش فرماتا۔ جیسے
کھانا کھا کر انگڑائی نہ بڑھیں تو کھانا پیا لگتے کھوٹ میں چلا جائے گا۔
(عند قول کا دم)۔

کھانا کھلانا (۵) فعل متعدی۔ روٹی کھلانا۔ ضیافت دینا۔ دعوت کرنا۔
کھانا توڑا کھانا توڑا پانی یہاں پینا یا تھو یہاں دھو (۵) محاورہ۔
جلد آؤ۔ خرم چلے آؤ۔ آنے میں تال نہ کرو۔ جس طرح بیٹھے ہو اسی
طرح چلے آؤ۔

کھانا ہضم نہ ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) کھانا نہ چھنا۔ طعام کا گوارا نہ ہونا۔
(۲) بے قراری رہنا۔ اضطرابی رہنا۔ پین نہ پڑنا۔ جیسے جب تک
وہ اپنی چیز سے لے کر کھانا ہضم نہیں ہو گا یہی بے قرار اور مضطرب الحال
رہے گی۔

کھانا (۵) فعل متعدی۔ (۱) خورون کا ترجمہ۔ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ بھوجن
کرنا۔ جیسے کھانا پلا کر چٹ کرنا (۲) فرو بردن کا ترجمہ۔ چکنا۔ حلق سے اتارنا۔
چکنا۔ سنکنا۔ دھڑپیں ڈالنا۔ ٹوکارنا۔ جھکوسنا۔ ڈرنا (۳) پھاننا۔
بھینڈنا۔ جیسے شیر کا کسی کو کھانا (۴) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنگ ملنا۔ جیسے
سانپ نے کھالیا۔ بھونے کھالیا (حرام) عمر پائی اقوام کشملوں اور
پستوں کے واسطے بھی بوتلی میں جیسے کشل کھاتے میں یعنی کاشتے ہیں (۵)
سنٹا۔ برداشت کرنا۔ سہلانا۔ پینا۔ جیسے ٹھٹھا کھا کر پھر ہونے۔ علیٰ ہذا

کھا

خم کھانا۔ ریخ کھانا۔ و دھکھانا (۶) امانا۔ سنا۔ اٹھنا۔ بھڑنا۔ آنا۔ کھینا (۷)
چاٹنا۔ کھینا۔ دش کل لینا۔ کھو کھا کر لینا۔ جیسے دیکھنے کھالیا۔ چوہوں
لے کھالیا۔ گمن نہ کھالیا وغیرہ (۸) فہن کرنا۔ اٹھنا۔ ہضم کرنا۔ چٹ کرنا۔
خمد و کرنا۔ اٹھانا جیسے سرکاری روپیہ کھا گیا (۹) رشوت لینا۔ کھونٹ
لینا جیسے وہ تو کھلے خزانے کھاتا ہے (۱۰) سنا۔ ٹنگ کرنا۔ رن کرنا۔
جیسے توڑے کھائے جاتے ہیں (۱۱) مار ڈالنا۔ قتل کر لینا۔ جان نکال دینا۔
جیسے تیل میں چھڑے کھا جاؤں (۱۲) مٹانا۔ مٹ کرنا۔ فضول خرید کرنا۔
جیسے چند روز میں پڑوسوں تک کھال کھا گئے (۱۳) اٹھنا۔ چٹ کرنا۔
لگنا۔ جیسے برکان دس ہزار روپے کھا کر (۱۴) چھوڑ دینا۔ رکھ جانا بھول
جانا۔ جیسے مہانت کھانا یا کھنے میں صرف کھا جانا (۱۵) پٹنا۔ زرد و کوب
ہونا۔ چکنا۔ جیسے جو تھکنا۔ کھو کھانا۔ کھانا وغیرہ (۱۶) لولی و
بازاری۔ اند لینا۔ بھر کرنا۔ پٹ کرنا (۱۷) گلا دینا۔ بوسیدہ کر لینا۔
راکھ کر لینا۔ جیسے توبے کو رنگ کا کھا جانا۔ زمین کا فرش کو کھا جانا وغیرہ
(۱۸) ہندو۔ نوشیدہ کا ترجمہ۔ شربنا۔ پینا جیسے جل کھانا۔ خواجہ ظرافت
قدکھا ناجی کہ دیتے ہیں (۱۹) خون پینا۔ خون چوسنا جیسے بھرتوں نے
کھالیا۔ کلوس نے کھالیا (۲۰) ڈھلنا۔ اثر حاصل کرنا جیسے جوا کھانا یعنی ہوا
سے صحت کا اثر حاصل کرنا (۲۱) سنا۔ جیسے کھالیا کھانا۔ جھوگ کھانا (۲۲)
مٹو کرنا۔ روزی چھڑانا۔ لوہری چھٹنا جیسے اس مالک نے آتے ہی
پہلے سرشتہ دار کو کھایا پھر بیٹے چالاک تھے ان کو کھایا (۲۳) برباد کرنا۔ ستیا
ناس کرنا۔ جیسے ٹوٹی نے کھیت کھالیا (۲۴) زخم دینا جیسے جوتی کا پاؤں
کو کھانا (۲۵) پریشان کرنا۔ پرانگندہ کرنا جیسے کان کھانا۔ دماغ کھانا۔ سر کھانا
وغیرہ (۲۶) کرنا جیسے ترس کھانا۔ رسم کھانا۔ ٹھٹھا کھانا۔ بیچ و تاب کھانا۔
(۲۷) ضرب تیغ و سنگ و چوب و لکڑ وغیرہ کا اٹھانا۔

(۲) نظر تلب ہو کر بہت سے فحلت معنی بیکار کرنا۔ جیسے کڑا کر پھانے موقع پر
آئے گا اور اگر جگہ موقع ختمی تباہے گا۔

کھانا اور غرا (۱) فعل متعدی۔ (۱) قبیحی مالت کھانا۔ اپنے من کا مسان
فراموش کرنا۔ ایک تو کھانا دوسرے دھکھانا۔

کھانا پینا (۵) فعل متعدی۔ (۱) کھانا ڈالنا۔ چٹ کرنا (۲) کھانا کھنا
کھانے دانے میں اٹھانا۔ روٹی کپڑے کا رخ اٹھانا جیسے کھانا پیو کر اپنے
رہو ہلکے سنگ۔

کھا

کھانا کھانا (۱) فعل متعدی :- نوکری چاکری کرنا محنت مزدوری کرنا ہ
 روزی حاصل کرنا ہ کام دینے اور روپیہ حاصل کرنے لگنا ہ
 کھانچا (۲) اسم مذکر :- (۱) پاپا - منہوں کے بند کرنے کا اور چٹا ٹوکرا - ایک
 قسم کا چٹرا - نفس غریب (۲) غراچہ - چھاپا - خوان - ٹوکرا (۳) موڑ بچی -
 دیوار کا کج - دیوار کا کتب (۴) دفعہ - دیر - ذمیل - بچھا - فرق - تاخیر -
 تسوین - فرق تسلس - نامہ ہ
 کھانچا پڑنا (۵) فعل لازم :- تسلس میں فرق آنا - بچھا پڑنا - دفعہ ہنا -
 نامہ ہونا ہ
 کھانڈ (۶) اسم مؤنث :- شکرتی - ٹکڑا - چینی - شکر شید ہ
 کھانڈ کے کھلونے (۷) اسم مذکر :- چینی کے بنے ہوئے ٹھٹھے گھڑوں
 وغیرہ کی موتیں جو دیوالی میں بن گرتی ہیں ہ
 کھانڈا (۸) اسم مذکر :- ایک قسم کی سیدی دور در تلوار تینہ ہ تعاقب بقابلہ
 پھل کا قلم - دلی میں کھنڈا لٹوئے ہیں ہ شیشہ چوبیس ہ
 کھانڈا بچنا (۹) فعل لازم :- تلوار چلنا - شیشہ زنی ہونا - جنگ چل ہونا ہ
 کھانڈنا (۱۰) فعل لازم :- (۱) کھوں کھوں کرنا - کھانسی کی آواز نکالنا -
 کھنڈکھنا (۲) کھنڈکھنا ہ
 کھانسی (۳) اسم مؤنث :- سرفہ - سعال - کھوکھی - غارش بھلو - دھانسی -
 کھنڈ - کھنڈ کھنڈ ہ
 کھانسی اٹھنا (۴) فعل لازم :- مرض سرفہ کا زور ہونا ہ
 کھانکھ (۵) صفت (بھگدہ) :- (۱) نہایت سبکی چونی چیز جیسے پاٹ پٹا وغیرہ -
 (۲) کھانی - خندق ہ
 کھانگ (۶) اسم مذکر :- باغی یا شد کا دانت - ناب ہ
 کھانی (۷) اسم مؤنث :- (۱) حکایت - قصہ - داستان - کھانا - سمر افسانہ -
 تذکرہ - شب افسانہ ہ
 کھانے کے مہارت وقت کہہ شیخ من بکرم کی کھانی چڑیا چھڑ بھرا (جڑت)
 قصہ زمانہ دوشیریں کیا لکھوں درویش کی کھانی اور ہے (رحمن)
 (۲) تذکرہ - بیان - ہنر - حال احوال (۳) سرگزشت - ہمتی - گدڑی ہوتی ہ
 کھانی جوڑنا (۸) فعل متعدی :- قصہ بنانا - کھانا بنانا - افسانہ جوڑنا ہ
 کھانی کھنا (۹) فعل متعدی :- داستان بنانا - قصہ بیان کرنا کھانا کھانا ہ
 کھانی ہے (۱۰) محاورہ :- افسانہ ہے - کھنڈ ہے - غلط ہے صرف

کھا

کھنے کی بات ہے بھوئی باغ ہے سب بھوٹ ہے ہ
 خدائے توئے ہشت نامیں ہا کوئی کسی کا نہیں دیتے بکائی ہے (نوازش)
 کھانی یہ بڑی ہے (۱) محاورہ :- طول طویل ذکر اور قصہ پر غصہ ہے - یہ
 سرگزشت و راز اور داستان طویل ہے ہ
 کھانیاں بیان کیے محبوب طرح بڑی ہے وہ طبع توانا کہ ہے کھانی یہ بڑی ہے (سودا)
 کھانے (۲) اسم مذکر :- (۱) کھانا بمعنی طعام کی جمع (۲) حرف مینو کے
 آجانے سے یہ بھول کے ساتھ الف کے بدل جانے کی صورت ہ
 کھانے کھانے کا ٹھیکرا (۳) اسم مذکر :- (۱) زارسی (۲) روزی کا وسیلہ ہ
 فرجی - وہ لڑکی جسے کھانے کی نیت سے پلا ہو ہ
 کھانے کو بسم اللہ کام کی مستغفرا اللہ (۱) کھاوت - کھانیکو سوجھ دھام کو
 مفقود کام کج میں صحت کھانے پینے میں نچت - کام چر نو اور حاضر ہ
 کھانے کو دوڑنا (۲) فعل لازم :- (۱) ہزارچی سے پیش آنا بخوش طبع کھانا
 میں تھوڑی کی تو دنا سر نہا وہ بچا ش کھانے ہی کو دوڑتا ہے باجھے ملو بھ (میر)
 (۲) فعل متعدی :- ڈرنا - کاٹ کھا کھا ارادہ کرنا - بھالا کھانے کو موجود ہونا ہ
 کھانے کو شیر کھانے کو بکری (۱) کھاوت - کھانے میں سب سے زیادہ
 اور زبردست کھانے میں سب سے کم اور بہت ہ
 کھانے کے دانت اور دہن کھانے کے آور (۲) محاورہ :- یعنی
 ظاہر باطن کے خلاف ہے قول کچھ ہے اور عمل کچھ ہ
 کھاؤ (۳) صفت :- (۱) پرخور - بہت کھانے والا - آقا - پیڑ شکر بندہ -
 (۲) رشوت خور - راشی - گھونس کھاؤ (۳) بہت بچ کر کرنے والا - چٹورا -
 تن پرور ہ
 کھاؤ آؤ (۴) اسم مؤنث :- فضول خرچ - کھلٹ - مضر - خراج ہ
 چٹورا - تن پرور ہ
 کھاوویت (۵) اسم مذکر :- کھانے پینے کا درست مطلب کا یار -
 مطلب کا ہشتنا - خود غرض ہ
 کھاوت (۶) اسم مؤنث :- (۱) کن - قول - سخن - نعل (۲) ضرب اللش -
 نیوا - وہ بات جو تھیکر بار بار زبان پر آنے ہ
 کھاوت بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح (۱) کھاوت - یعنی بار بار کہ
 بہتہ لکھتا ہے گرچہ بھی بھلا ہوا چلتا جاتا ہے ہ
 کھاتی (۲) اسم مؤنث :- خندق - وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر یا غواہ یاغ کے

کھپ

کھپیل والا (۱) نعل متدی، کھپوں کی چھت چھاندا سفار پوش مکان تیار کرنا۔

کھپنا (۱) نعل لازم: (۱) حرف ہونا۔ خچ میں آنا۔ اٹھنا۔ لگنا۔ جیسے سارا روپ کھپ گیا (۲) سانا۔ امانا۔ اتنا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر جانا (۳) جذب ہونا۔ جو کھنا۔ خشک ہونا۔ جیسے ان چاروں میں بہت کمی کھپتا ہے۔ اس آٹے میں بہت سا پانی کھپتا ہے (۴) کھنا۔ بہک جانا۔ کھپت ہونا غصہ ہونا۔ جیسے اس شہر میں قسم کا مال کھپ جاتا ہے (۵) سانی ہونا۔ گز ہونا۔ جیسے انچوس میں بڑے جمک جاتے ہیں (۶) تحلیل ہونا۔ ٹھلنا۔ ریغھنا۔ غم یا مصیبت بھر بھر کر جان دینا۔

قازکر باجی کہتی ہیں میں ٹی ہوں غریب کے نانی کے کھپنا کہتے (زنگین) کبتک کر کہیں میں نا بھروسہ کیونکہ میں کپال کے انشاابی ہی کا کہنے (انشا) کھپ ہی جاتا ہے آدمی اسے میر آفت جاب ہے عشق کا غم بھی (میر) (۷) کام آنا۔ مارا جانا۔ جیسے اس لڑائی میں ہزاروں آدمی کھپ گئے (۸) ہکھو۔

شوندہ اور مغل ہونا۔

کھٹنا (۱) اسم مذکر: (۱) وہ گڑھا جس میں غلہ بھر کر پر سے پاٹ دیتے ہیں تاکہ اقامت میں گراں ہو کر کہے۔ زمیں روز کو مٹا جس میں راج بھرا جائے کھٹی۔ نل خانہ۔ مٹوہ (۲) گڑھا۔ مٹوہ کے ڈالنے کا گڑھا ہر لڑائی میں کھودا جاتا ہے۔ گنج شہزادہ برف بار کر کے کاٹھا (۲) ذخیرہ۔ انبارہ۔ خرمن۔ ذخیرہ۔ گودام۔ بھٹار (۳) خزانہ۔ گنجینہ۔

کھتا (۱) اسم مذکر: کہنے والا۔ شکم۔ کتا۔ جیسے کہنے کی زبان نہیں پڑی جاتی۔ ارے کے آگے کھتا نہیں مٹیتا۔ کتا بھلا کہ سنتا۔

کھتا کھتا (۱) صفت: کھتا ہوا۔ بہت کھتا جیسے میں کھتا کھتا کیا۔ کھتا ہوا (۱) صفت: کہنے کی حالت میں۔ اتنا سے گفت گو میں۔ بولا ہوا۔ جواب دیتا ہوا۔ جیسے کھتا ہوا چلا گیا۔

کھتر (صفت): مٹر کا نفیض۔ چھوٹا۔ ادلی۔

کھترانی (۱) اسم مذکر: کھتری کی تائید۔ کھتری کی جوری یا عورت۔ کھترنا (۱) اسم مذکر: کھتریوں کی برادری۔

کھتری (۱) اسم مذکر: ہندوؤں کے چاروں میں سے ایک برن ہندو کی ایک قوم کا نام کھتریوں سے گوراسو ہندو کی۔

(اصل میں ہندو کھتری سے بنا ہوا جاتے ہیں اور کھتری کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں

کھٹ

کرج پر سلام ہمیں نے اپنے باپ کا دل لینے کے واسطے اس قم کو مارنا شروع کیا اور نا کھوں کو تباہ کر دیا تو ان لوگوں نے اپنی جان بچانے کے واسطے اس ننگو بدل رکھتری شور کر دیا اور بھاگ کر چھاب میں چلے آئے اور سو داگر کی پٹا لٹیا کر لیا۔ کھتریا (۱) اسم مذکر: حجاز کا کھتری بچہ۔ کھتری زاوہ۔ کھتری کا۔ کھتری والا۔

کھتونی (۱) اسم مذکر: گاؤں کی زمین کا حساب کتاب کی کیفیت قسیم وغیرہ۔ کھتے (۱) اسم مذکر: کھتا کی جمع (۲) حرف منفیہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو ی سے محول سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے کھتے کھگھوں۔

کھتے کا (۱) صفت: وہ مذکر کھتی سے نکالا گیا ہو۔ ٹھکراندا۔ ٹھکر۔ ہوار۔ کھتی (۱) اسم مذکر: (دو)۔ خزانہ۔ دولت۔ جیسے کون ہی ایسی تھی میرے پاس کھتے یا کھال کی دھڑوٹا سے کئے دھری ہے (کھتر سیلی)۔

کھتیانا (۱) فعل متعدی: کھاتے میں رقم کو بیچ کرنا۔ روز بچو سے بچال کر کھاتے میں چھانا۔ کھاتا کرنا۔

کھتے (۱) صفت: کہتے ہوئے۔ بات کرتے یا جواب دیتے ہوئے۔

کہتے کہنے (۱) صفت: دیکھو (کہتا کہتا)۔

کہتے کے ساتھ ہی (۱) تابع فعل: خدا۔ حکم سنتے ہی۔ جھٹ پٹ۔

کہتے ہوئے (۱) صفت: زبان پر لاتے ہوئے۔ منہ سے نکالتے ہوئے۔ جیسے میں کہتے ہوئے شرم آتی ہے۔ کہتے ہوئے چلے گئے۔

کہتے ہی (۱) تابع فعل: دیکھو (کہتے کے ساتھ ہی)۔

کھٹ (س) صفت (ہندو)۔ چھے ہشش۔ سوس۔

کھٹ پیر (س) اسم مذکر: چھ پیروں والا یعنی بھیرنا۔

کھٹ راگ (۱) اسم مذکر: (۱) چھ ملکات تدبیر جیسے حد غضب

حد صبر۔ کبر۔ شہوت۔ غضب۔ گرسلاؤں میں آٹھ ہیں۔ بخل۔ کذب۔

بے حیائی۔ داخل اور شہوت ان میں سے خارج ہے (۲) چھٹوں راگ یعنی

بھیشٹوں۔ مال کوٹھ۔ شرمی۔ سیکھ۔ ہندو۔ ڈیپاک (۳) سری

راگ کا پانچواں پتر۔

مطربا یا کھٹنا جس سے کہو لکھتو نیک کمن کی تو کھٹا گئے ہم میں (ظفر)

(۴) بھاٹا۔ مٹا۔ قضیہ۔ تھتہ۔ راٹ۔ کھٹیا۔ بھٹ۔ عذاب۔

روگ۔ جمیل۔ انوہ۔ بیوہ باتیں۔ جمال۔

کھٹ

کھٹا کھانا (۱) فعل متعدی (عوام ہندو) بڑی بات منشا۔ کمالی کھانا۔
 بڑا بھلا منشا۔ جیسے مجھ سے بڑے تو کھٹا کھانے لگے۔ (۲) خفا ہونا۔ ناراض
 ہونا۔ بگڑنا جیسے تم نے کس بات پر کھٹا کھا رکھا ہے؟
 کھٹا بیٹھا (۱) صفت۔ کچھ ترش کچھ شیریں۔ کھٹا مٹھا۔
 کھٹا بیٹھا ہونا (۲) فعل لازم۔ جی لپکانا۔ دل چلانا۔ جی کرنا۔ جی چاہنا
 اور بھڑکانا۔ لاچ ہونا۔ سر چلانا۔ رال چکنا۔ منہ میں پانی بھڑکانا۔
 جب نظر آئی مجھے خوش کنے کی بہار کھٹا مٹھا لگا ہونے مراد لکھنا (تعلیم)

(۲) (ہندو) شکر بخشی ہونا۔ ان بن ہونا۔ ترش ہونا۔
 کھٹا ہو جانا یا ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) ترش ہو جانا۔ ترش جانا۔ عرصت
 آ جانا (۲) چار کا تیار ہو جانا۔ چار آٹھ (۳) جب دل ایسی کے ساتھ کہیں
 تو وہاں بیڑا بے دل افسردہ اور متغیر ہو جائیے معنی ہونگے (۲) مٹ جانا۔
 کھٹا پٹ (۱) اسم حرکت۔ (۱) ان بن۔ لڑائی۔ فحش۔ ناموافق۔ تکرار۔
 بخش۔ ناراضگی (۲) ہتھیاروں کی جینے کے متواتر ٹکرنے کی آواز۔
 کھٹا پٹی (۱) اسم حرکت۔ (۱) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا۔ ہتھیاروں کی ٹکڑ ٹکڑ
 (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹٹا۔ تکرار۔ کھٹ پٹ۔ جھڑ۔ ان بن۔ باہمی نزاع۔
 بخش۔ ناموافق۔ نفاق۔

کھٹا پٹی رہنا (۱) فعل لازم۔ ان بن رہنا۔ تکرار رہنا۔ لڑائی جھگڑا رہنا۔
 باہم نزاع رہنا۔ ترش رہنا۔ شکر بخشی رہنا۔
 کھٹا پٹی ہونا (۱) فعل لازم۔ ان بن ہونا۔ ناموافق ہونا۔ ترش ہونا۔
 شکر بخشی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔

کھٹاس (۱) اسم حرکت۔ (۱) محاسن کا فیض۔ ترشی کھٹائی۔ حرکت
 (۲) فحش۔ ناراضگی۔ بد مزگی۔ کلفت (۳) اٹھ نہ کرنا۔ ایک قسم کا بڑلا۔
 کھٹا کا (۱) اسم نہ کرنا۔ روچنیوں کے ٹکڑے کی آواز۔ گرنے یا ٹرنے کی آواز۔
 کواکا۔ کھٹا کا۔

کھٹائی (۱) اسم حرکت۔ کھٹاپن۔ ٹٹ کھٹی۔ کھوٹ۔ دوش عجیب۔
 شتم۔ بڑائی۔ نقص۔ اوگن۔ قباحت۔ تصور۔ بدی۔ بدسلوکی۔ رفا۔
 زہیب۔ دھوکا۔

کھٹائی کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) بڑائی کرنا۔ بدی کرنا۔ ٹٹ کھٹی
 کرنا (۲) رفا کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (۳) عجیب لانا۔
 کھوڑ دانا۔

کھٹ

کھٹائی (۱) اسم حرکت۔ (۱) ترشی کھٹاس۔ محض۔ کھٹاپن (۲) کچے
 آدم کی سوکی ہوئی پچا نکلیں۔ پھر۔

کھٹائی کھانا (۱) اسم نہ کرنا۔ (۱) ترشی سے فٹ رکھنے والا۔ کھٹائی کا
 عادی (۲) ناز۔ وہ شخص جس کو جو بڑی ترشی کھانے کے سبب جاتی
 رہی ہو۔ کرکا ٹھیلہ۔ پچوا۔ کم شو ہونا۔ (۳) جازا۔ گٹن۔ جھڑوا۔ ڈر۔
 ترساق (۴) جازا۔ بے غیرت۔ بے حیا۔ بے شرم۔

کھٹائی میں پڑنا (۱) فعل لازم۔ (۱) زہر کا آجانے کے واسطے کھٹوں
 میں ڈالا جانا۔ ترشی میں پڑنا (۲) پھیلنے میں پڑنا۔ کھٹیرے میں پڑنا۔ وعدہ
 وہ عید میں پڑنا۔ آجکل میں پڑنا۔ تعویق میں پڑنا۔ امر و فرار کے جھگڑے
 میں پھٹنا۔ کام میں توقف یا غیر اور خرابی کا واقع ہونا۔ پھٹنا۔

چوٹیرین کا نام ان کے ہی میں ہر بار کچھ دنوں تک کھٹائی میں ٹکڑا پڑے (زند)
 ترش رو بہت ہے وہ زہر کرپسہ پڑے ہیں کھٹائی میں دت سے ہم (میر)
 کیوں ترش ہوں کب سے کھٹائی میں پڑا ہے تجھے سے ہی موت کے زہر کا ٹکڑا (جان جیو)
 بھلی گے انہی صاحب کی جان پر کیا پڑیں کھٹائی میں کانوں کی الیاں (۱)
 بد سے دیتے دیتے کیا کھٹش ہے کیسا مٹھہر کھٹائی میں پڑ گیا (امیر)
 بس چنان آئی ہے تہا ترشی میں پڑی کھٹائی میں پڑے ہیں جھینڑ میں تے ہیں (مردا لاجا)

(یہ عادی سناروں سے لیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے جواز کے واسطے زہر کے تقاضا کو منے
 واسطے کو کھڑے دھوکا دے کر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زہر تو ہر گز نہیں کھٹنے کے واسطے
 کھٹائی میں پڑے دو چار روئیں نکالیں گے چنانچہ دردی کا بندھنا و سناں کھٹائی
 ایک شوریل ہو گئی ہے)۔

کھٹائی میں ٹالنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) اول معلوم۔ درم جھیلے میں ٹالنا۔
 تعویق میں ٹالنا۔ آجکل کرنا۔ امر و فرار کرنا۔ کھٹیرے میں پھٹنا۔
 پھلوا کرنا۔ ٹال ٹال کرنا۔ وعدہ و عید کرنا۔ توقف کرنا۔ ٹال ٹالنا۔
 ٹال ٹال کرنا۔

ہو کے اک بوسے پر ترش ابرو بات ڈالنا کھٹائی میں (ذوق)
 جوا بھائی جی جیجے ترش ہی سے کیا حال کھٹائی میں کھٹ کر سٹے تیرے ڈالا ہے (عارف)
 کیوں ہور گئے بخش عاشق دلگیر کو اُس نے ڈالا ہے کھٹائی میں تری زہر کو (دھابار)

کھٹ بڑھتی (۱) اسم نہ کرنا۔ ڈھب۔ کھٹ بھڑا۔
 کھٹ بنا (۱) اسم نہ کرنا۔ کھٹ بننے والا۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ
 چار پائی بننے کا ہے۔ یہ قوم اتفاق میں مشہور ہے۔ اس کا آج تک سرکاریں

گھٹ

کوت

یہی بحث پر پہنچی جی امتی ہے نہال خشت کشکنا میر تقی میر کا (نیلواری)

{ (ظفر) بنایا شکل نہیں ایسا خدا نے اُس کی سرگماں کو
 کہ اک عالم کو ہے اُس عالم تصویر کا کھٹکا

اسے ظفر ہے کیونکہ شکا باغبان کا کرس قد ہے جو زمان میں کہتے کہ شکا باغبان میں

خیال آئے کیونکہ وہ انگوٹھی میں بند ہے
تو ان کی ساری باتیں اس کا کچھ کہنا

۴) اندیشہ - فکر - سندیہ - وفدغہ - خدشہ - تشویش - پنتا - طمان - محرم - چچ
خیال - دُبدھا - تردد - دُبھا ے

سیر پر کیا تو کہے گا ہوس کہ یاں کشکار ہے ہے گل کو سدا الوکب فاکاں (ہوس) کشکار
شب جدائی کا مجھ کو کشکار بس کہ روزِ وصال بھی ہے کشکار

اگر ہے رنگِ نشاطِ منہ پر تو دل میں کچھ کچھ حال ہی ہے
تھا زندگی میں رنگ کا کشمکش لگا ہوا اُن سے ہے پیشتر بھی ملا رنگِ ندرتِ خا (غالب)

نہ لکھنا دن کو تو کب راست کو یوں بے خبر سوتا
رہا کھٹکانہ چھری کا دما دیتا ہوں مہرین کو

ہوں گل کا قنطور میں بھی کشکنا زنا
عجب آرام دیا ہے پروردگار نے مجھے (۱)

آرام کہاں نصیب ہم کو
گواہی بخش جس خوش رو چکے

پشاور گلابد باغ اپنی میٹھی سے
کھٹک ہے راستیں گر انبار کے لئے (زند)

جب بحر کو نکدہ اس طائر کے لئے
دل تو بے جا ہے کہ غزل اس سلیٹ کر سوئے (جوت)

سرمایہ ہبش کے لئے ایمہ ضرر
جوال مالو ہے اے کشکا ہے چور کا

شب بیل میں کھڑے ہو کر دل پر الٹی جھٹک ہونے نقاب طلوعِ شیدائے

مقامات پر بھی رہتے ہیں جہاں جہاں ایک دو کام چھوڑ دیکھو دوسری دفینا کا لکھا ہو

بیت اخلاقی - چنان بول و ہزار کی جگہ محمد خانہ

جانوروں کے اڑانے کے واسطے ہاتھ بنائے

کھٹ

تیر تیرا بڑے کے شرکاء سے نہیں کچھ کھٹکتے ہیں اسٹی شہر سے ہم (راغ)
(۹) ترو اور اغیشہ کے ساتھ کسی اہل کا دل میں گزرا۔ خلیان ہونا۔ طور
گزا (۱۰) دل پر اثر کرنا۔ مؤثر ہونا۔ چرٹ سی لگنا (۱۱) گھبنا۔ ہنسنا۔ گھر کرنا۔
پہننا۔ بھلا لگنا۔ جیسے دیا مری نکلیوں میں سا نورا لگنے، دینا لکھیرا
لگنے۔ اُنک جراتی رنگ سا نورا چھتین پرنگ پٹے۔

کھٹکنا (۵) فعل لازم۔ (۱) ہند کے پتھ کاٹنے میں ہر شی مار کر لے کر لٹکانا
دیا سلائی جو بیچے تھا کہ سر کھٹا ہوا صاحب لشکروں کا کھٹکا
ہوایا بلخ ہاں بلخوں دل کھٹا جو رخ ٹینی کا پتھ کھٹکتے ہے انداز
مضروب بلستان کرے نواسخی

(۲) شہیدی۔ ترو یا حزیبہ کے بیچ یا جھونہ وغیرہ کو گری کھٹکے کے واسطے
مستحق سے راکر دیکھا جہاں راکر تاکا ثابت گری کل لے۔ چھلکا اٹانا۔

کھٹ کھٹ (۵) اسم فاعل۔ (۱) آواز تصادم۔ متواتر کوٹے جانے کی آواز
جیسے سوکھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لٹار کی۔

کھٹ کھٹا (۵) اسم فاعل۔ (۱) کھٹکنا۔ (۲) کھٹکنا۔ (۳) کھٹکنا۔ (۴) کھٹکنا۔
کھٹکنا۔ (۵) کھٹکنا۔ (۶) کھٹکنا۔ (۷) کھٹکنا۔ (۸) کھٹکنا۔ (۹) کھٹکنا۔ (۱۰) کھٹکنا۔

کھٹکنا (۵) اسم فاعل۔ (۱) کھٹکنا۔ (۲) کھٹکنا۔ (۳) کھٹکنا۔ (۴) کھٹکنا۔
کھٹکنا۔ (۵) کھٹکنا۔ (۶) کھٹکنا۔ (۷) کھٹکنا۔ (۸) کھٹکنا۔ (۹) کھٹکنا۔ (۱۰) کھٹکنا۔

کھٹکنا (۵) اسم فاعل۔ (۱) کھٹکنا۔ (۲) کھٹکنا۔ (۳) کھٹکنا۔ (۴) کھٹکنا۔
کھٹکنا۔ (۵) کھٹکنا۔ (۶) کھٹکنا۔ (۷) کھٹکنا۔ (۸) کھٹکنا۔ (۹) کھٹکنا۔ (۱۰) کھٹکنا۔

کھٹکنا (۵) اسم فاعل۔ (۱) کھٹکنا۔ (۲) کھٹکنا۔ (۳) کھٹکنا۔ (۴) کھٹکنا۔
کھٹکنا۔ (۵) کھٹکنا۔ (۶) کھٹکنا۔ (۷) کھٹکنا۔ (۸) کھٹکنا۔ (۹) کھٹکنا۔ (۱۰) کھٹکنا۔

کھٹکنا (۵) اسم فاعل۔ (۱) کھٹکنا۔ (۲) کھٹکنا۔ (۳) کھٹکنا۔ (۴) کھٹکنا۔
کھٹکنا۔ (۵) کھٹکنا۔ (۶) کھٹکنا۔ (۷) کھٹکنا۔ (۸) کھٹکنا۔ (۹) کھٹکنا۔ (۱۰) کھٹکنا۔

کھٹکنا (۵) اسم فاعل۔ (۱) کھٹکنا۔ (۲) کھٹکنا۔ (۳) کھٹکنا۔ (۴) کھٹکنا۔
کھٹکنا۔ (۵) کھٹکنا۔ (۶) کھٹکنا۔ (۷) کھٹکنا۔ (۸) کھٹکنا۔ (۹) کھٹکنا۔ (۱۰) کھٹکنا۔

کھٹکنا (۵) اسم فاعل۔ (۱) کھٹکنا۔ (۲) کھٹکنا۔ (۳) کھٹکنا۔ (۴) کھٹکنا۔
کھٹکنا۔ (۵) کھٹکنا۔ (۶) کھٹکنا۔ (۷) کھٹکنا۔ (۸) کھٹکنا۔ (۹) کھٹکنا۔ (۱۰) کھٹکنا۔

کھٹکنا (۵) اسم فاعل۔ (۱) کھٹکنا۔ (۲) کھٹکنا۔ (۳) کھٹکنا۔ (۴) کھٹکنا۔
کھٹکنا۔ (۵) کھٹکنا۔ (۶) کھٹکنا۔ (۷) کھٹکنا۔ (۸) کھٹکنا۔ (۹) کھٹکنا۔ (۱۰) کھٹکنا۔

کھٹکنا (۵) اسم فاعل۔ (۱) کھٹکنا۔ (۲) کھٹکنا۔ (۳) کھٹکنا۔ (۴) کھٹکنا۔
کھٹکنا۔ (۵) کھٹکنا۔ (۶) کھٹکنا۔ (۷) کھٹکنا۔ (۸) کھٹکنا۔ (۹) کھٹکنا۔ (۱۰) کھٹکنا۔

کھٹ

کھٹنا (۵) فعل متعدی (سوداگر)۔ کٹنا۔ حاصل کرنا۔ بٹنا۔ فروخت کرنا۔
جیسے آج دس روپے بٹے۔ بٹے سوکھے۔ کھٹنے لگے کا کچھ کھٹ کے بھی

لائے؟ یا تو ہوشیاری میں غیر سے توڑنے؟
کھٹو (۵) صفت۔ (۱) کٹاؤ۔ کھٹنے والا۔ کٹانے والا (۲) بنگال۔ (۳) محنتی۔

مزدور شقت کوٹنے والا۔
کھٹولا (۵) اسم مذکر۔ (۱) چھوٹا پٹنگ۔ چھوٹی کھاٹ (۲) (ہندو)۔

پالنا۔ جھولنا۔ پٹھو۔ ممد۔
کھٹولی (۵) اسم فاعل۔ (۱) چھوٹی سی چار پائی۔ کھٹیا۔

کھٹے (۵) اسم فاعل۔ (۱) کھٹا کی جمع (۲) حرف متحرک کے آجانے سے الف کی لیے
ہول بدل جانے کی صورت۔

کھٹے پالے کو بھی چاہنا یا بھی چلنا (۵) فعل لازم (زمان ناش)۔
مباشرت اور محبت کی خواہش ہونا۔ ہم محبت ہونے کی نسبت ہونا۔

پھر چلا کھٹے پالے پر زانمی بی بی یا دیا جو زباں کا وہ لہرانا تیرا (رنگین)
کھٹے چنے (۵) اسم مذکر۔ خود زبانی کھٹا کی اور کھٹکے کے ہٹے چنے۔

کھٹے میٹھے دن (۵) اسم مذکر (دو)۔ (۱) اکڑے کیلے دن۔ برے دن۔
خواب موسم (۲) ایام محل۔ گرجہ کے دن۔

کھٹیا (۵) صفت۔ (۱) ترش۔ ماضی۔ اہل جیتنے یا چھای کو کوئی کھٹیا نہیں کھٹا۔
(۲) مجازاً۔ تفرقہ۔ جیسے اس طبیعت کھٹیا ہوئی (۳) اسم فاعل۔

(پنجاب)۔ کٹانی۔ نفع۔ فائدہ۔ جیسے کٹے کی کھٹیا ہوئی۔
کھٹیا چھای سے بھی کٹے (۵) محاورہ۔ جو کچھ خدا نرا فائدہ یا امید دے

بھی جاتی رہی (چونکہ باہر والوں کا دستو ہے کہ اکثر کھٹیا چھای میں تعمیر کر دیتے
ہیں غریب بگاڑ دیتا ہے تو وہ بھی نہیں جیتے اسی سے محاورہ نکلا ہے)۔

کھٹیا کھٹیا باتیں کھٹیا (۵) فعل متعدی۔ (۱) (ہند) سخت کھٹیا کھٹیا
بڑی بھلی باتوں کی بدولت کرنا۔

کھٹیا (۵) اسم فاعل۔ (۱) چھوٹی کھاٹ۔ پٹنگولی۔ کھاٹ کی تصنیف
بات حقیر۔ چار پائی (۲) مجازاً۔ (۳) (دو) اٹھی۔ بوان۔ تابوت۔ جنازہ جیسے

خدا کو اس کی کھٹیا لگے اور میں دیکھوں۔
کھٹیا پر پڑ کر کھانا (۵) فعل متعدی (دو)۔ بیابا پر کھانا۔ بیابا پر کھانا۔

بیابا میں صرف ہونا۔ جیسے جس نے تھارا مال چڑھا اور کھٹیا پر پڑ کر کھانا۔
کھٹیا پر پڑنا (۵) فعل لازم۔ بیابا پرنا۔ صاحب زراعت ہونا۔ جوش ہونا۔

کچھ

کچھ چار ہزار (۱۰) فعل لازم - کشیدہ رہنا - الگ اور خود غور رہنا - ٹکاوٹ
رکنا - ٹکرا رہنا - پتھر رہنا - آکر رہنا ۵
کچھ اُس سے بھلائی کے جس میں اور اگر تپا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ (رنگین)
کچھ کچھ (۵) صفت :- (۱) غریب بھلا ہوا - کُٹا کُٹس - انہوہ خاص و عام
جیسے کچھ آدمی جیسے ہوتے ہیں یا کچھ کچھ بوری بھری ہوئی ۵
وہ منہ ہوا تو مراد مہوا اخیر سینہ میں کچھ کچھ بھری ہوئی (نکتہ)
(۲) تاج محل :- بکشت - باغ - کشت سے بیسے کچھ کچھ ڈولیاں اتر رہی ہیں
پچھلے معلوم ہو چکا کہ یہ سیلاب ہے آج جاتیاں میں کچھ کچھ ڈولیاں (انشا)
(۳) اسم غرض :- بچا چاق - ہتھیاروں کے بموں پر پلنے اور گشت
میں ٹپنے کی آواز گرجا کچھ ۵
کچھ کچھ بھڑنا (۵) فعل متعدی :- شونس شونس کھڑا - شمس شمس بڑا -
غوب داب داب کھڑا ۵
کچھ پاؤ (۵) اسم مذکر - تپاؤ - کساؤ - کھاوٹ - کشیدی - کچھ کچھ کش ۵
کچھ پاوٹ (۵) اسم غرض :- (۱) تپاوٹ - کساوٹ ۵
سب سے سب بات جدی سب سے انوکھی رفتار
سب سے پرشاک الگ سب سے کھاوٹ خاص
(۲) کش - جذب (۳) کھاوٹ - کشیدی - القباس ۵
کچھ جانا (۵) فعل لازم - کشیدہ ہونا - ٹک جانا - آکر وہ اور غما ہو کر ترک
ملاقات کر دینا - بیٹھ رہنا - کناہ کش ہو جانا - آمد رفت متوقف کر دینا -
کیا کناہ ایسا بڑا گراں کی کھائی شنیہ کچھ گیا کیوں اچھ سے بے بیزار کی بھ (مغز)
کچھ پڑی (۵) اسم غرض :- (۱) وال اور چاول اچھ لے ہوئے :- ایک ٹاٹ
خوش کا نام جس میں برابر کے وال چاول ملا کر پکاتے اور اکثر عیال و بچوں اور بھوں
کو کھلاتے ہیں - کچھ - کشری - بچے اسے کچھ کہتے ہیں یا پتار (۲) بیری
کا پھول (۲) تلچ کی مائی - وہ نقدی جو کبھیوں کو رو کر دوسری جگہ
ناچنے نہانے کے واسطے روک دیں (۳) روپے اور اشرفیوں کا مجموعہ -
ملی علی روپے اور اشرفیاں (۵) اطفال :- چیل پھٹے کے وہ چائٹے جو
چیل پھٹے یعنی سٹی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بھٹاتے
وقت اوتے ہیں ۲ - خفیہ صلاح و مشورہ - خفیہ چار ۵ : اغراجات و
مصولات مختلفہ ۵ : کوڑے بال - حوسہ ابلق - سیاہ اور خفیہ بال -
تپاؤ سے بال ۹۰ : صفت :- فطلط - ملا جلا - شیر و شکر - گڈا

کچھ

دہم بہم (۱۰) وہ وال چاول جو پھٹی کے روز چڑ کے واسطے اُس کے یکے سے
کچھ پڑی آنا (۵) فعل لازم - (۱) بیری کے وقت میں پھول آنا (۲)
پھٹی کے روز چڑ کے واسطے اُس کے یکے سے کچھ پڑی کی کچھ پڑی بندھ کر آنا ۵
کچھ پڑی پکانا (۵) فعل لازم - (۱) اول معلوم - دوم خفیہ صلاح و مشورہ کرنا ماضی
کرنا - کھٹوٹ کرنا - اچھ خفیہ چر چا کرنا ۵
کچھ پڑی کینا (۵) فعل لازم - (۱) اول معلوم - دوم کسی کو خفیہ صلاح و مشورہ ہونا -
بچے بچے چر چا ہونا - اچھ کھٹوٹ ہونا اور منصوبہ بند ہونا - کھٹوٹ ہونا
پکتی ہے - بچو پڑی سی ہوسو پڑی اب تک اُس کی گلی وال چاول ٹکا (انشا)
(۲) عمارت - کچھ پڑی کے کھد ہونے سے لیا گیا ہے ۵
کچھ پڑی کھاتے پونچا اترنا (۵) فعل لازم - کمال نازک اور بڑا پھو یا ہونا -
ذاتہ وجہ سے زیادہ صدمہ پہنچنا - تاس کی یا بھولی نازک جتنا ۵
کچھ پڑی کھانا (۵) فعل متعدی :- (۱) اطفال :- جیسے کچھ کھیل کھینے میں رہتی
پکڑ کر بیٹھنے والے کو سب کھلائیوں کا بل کر اڈال دیا ہونے لگانا ۵
کچھ پڑی ہو جانا (۵) فعل لازم - (۱) بالوں کا بل چاول لاہو جانا - کر بڑے
بال ہو جانا - بالوں کا سفید اور سیاہ ہو جانا یا ابلق ہو جانا (۲) گڈا ہو جانا -
بل تل جانا - فطلط ہو جانا ۵
کچھ کچھ (۵) اسم غرض :- کچھ ٹپنے کی آواز - بچ بچ ۵
کچھ یا کھنچنا (۵) فعل لازم - (۱) تپا - کسا جانا - جکڑا جانا - جیسے
تنگیں کھنچنا - (۲) انچنا - گھٹنا (۳) کشیدہ ہونا - رکنا - دور رہنا - کناہ
کش ہونا - ترک ملاقات کرنا جیسے بہت سا کچھ کیوں نہیں گئے کیا دلہن
چوٹی ہے (مگھڑ سیلی) ۵ آکر وہ ہونا - الگ رہنا ۵
کچھ تپے وہ اگر کچھ رہتے دو اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے (ناسخ)
جیسے ہیں کھٹے دیے ہی یہاں اُس وہ کچ کر
یارب کشش دل میں اثر ہووے تو پور ہو
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ اس کشش میں ٹپ گیا رشتہ چاہا (ارشاد)
لذت قتل کے بھی کیا میں سزاوار نہیں
ایسے کھنچتے ہو کہ کھنچتی کوئی تلوار نہیں
(۴) عرق ٹکنا - کشیدہ ہونا (۵) طول پکڑنا - دانا ہونا - عرصہ لگنا (۶) ٹکنا -
خارج ہونا جیسے طاقت کا کچھ جانا روح کا کچھ جانا (۷) اترنا - نقل ہونا - بتا

کھ

کھدیٹر (۵) اسم مؤنث :- رنگنوار پیچھا - لٹاقب :-
کھدیڑنا (۵) فعل متعدی (گھڑا) :- تعاقب کرنا - پیچھا کرنا (۱۰) کھلنا -
بھگانا - بھرنا - تالنا - دھکانا (۳) بھگانا - رگیدنا - گریزنا - بیدار
کا ترجمہ :-

کھدینا (۵) فعل متعدی :- (۱) کسی بات کو کھول دینا - بھانہ کر دینا - بھید
کھول دینا (۲) بھاننا - بھاننا (۳) عرض کر دینا - بات سن دینا :-
بیان کر دینا (۴) بھادنا - کان کھول دینا - متنبہ کر دینا :-

کھدیں گے (۵) محاورہ :- پھرتا - فرصت میں پوچھنا - موقع پر بتا دینا :-
کیا جلدی ہے - کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر متل ہے :- جیت
وقت ملے گا جو پوچھا تو کمالیوں کے - فیکار حال جو پوچھا تو کمالیوں کے (رواغ)

کھڈ (۵) اسم مذکر :- (۱) دوپٹوں کے بیچ کا حق - فارقہ - خندق -
کھائی - کھائی :- (۲) دو گڑھ - پنجاب :- پہاڑی نالہ - کھال - تہی :-
کھڈی (۵) اسم مؤنث :- (۱) قدیمہ - وہ اینٹوں یا پتھروں کا چولہا سا

جس پر بیٹھ کر پختہ پھرتے ہیں (۲) جازا :- رنج - وانتوں کا سورج (۳)
سر کے بالوں کا سیدھا منڈا ہوا حصہ جسے شیطان کی کھڈی بھی کہتے ہیں
(۴) پنجاب :- بافتح گڑھ کا گڑھ - جولاہوں کے بیٹھ کر کام کرنے کا گڑھا :-

کھڑ (۵) اسم مذکر :- گاہے بکری اور بھین وغیرہ کے ناخن :- چرسے ہوئے
سُوم - عربی تلف فاسی تحریر - بزرہ سڑی - ریزہ خوانی :-
دانت بگڑے اور کھڑ گھسے بیٹھ بوجھ ناے

ایسے بوڑھے بیل کو کولن یا بڈھ بھسٹے
(دروا) {
کھڑندی (۱) اسم مؤنث :- کھڑے کی غلبندی :-

کھڑیلٹا (۵) اسم مذکر :- ہندوستان کی ایک غائبہ قوم کا نام
جس کا یہ پیشہ ہے کہ وہ بوڑھے بیلوں کو کھڑ وغیرہ سے دہست کر کے
جوان بیلوں کی قیمت میں دھوکا دے کر بیچ جایا کرتی ہے :-

کھڑ (۵) اسم مؤنث :- کھاشی - سُوف - کھوکی :-
کھڑکھاشی (۵) مذکر (خو) :- ایک مشہور فقرہ ہے جو عربیوں کے
کھاشی کی تکلیف یا کھانسنے کے وقت رونے سے بھلانے کے واسطے
زبان پر لایا کرتی ہیں جیسے کھڑکھاشی تیری راہی کے گھلے میں پھانسیں :-

کھڑکھاشی جیتے کے جانے - اُس کے گھر گئے گڑکھائے :-
کھڑکھڑنا (۵) فعل متعدی :- گھڑوں کو گھڑنا - کھانسنہ :-

کھ

جیسے نقشہ کھینا (۵) کھینا - شبیہ اتنا جیسے تصویر کھینا - نوٹ کھینا (۵)
روانہ ہونا - باہر جانا جیسے تمام اہل بھر کھپا جاتا ہے (۱۰) گراں ہونا - ہنگام
ہونا - چڑھنا جیسے اناج پھر کچ گیا (۱۱) کشش ہونا - جیسے اُن کی طرف اُل
کھپا جاتا ہے :-

کھڈانا (۵) اسم مذکر :- وہ گڑھا جہاں سے برتن یا اینٹیں بنانے کے واسطے
چکنی مٹی کھدوتے ہیں :- بجوری کی کھان :-

کھڈائی (۵) اسم مؤنث :- (۱) کھڈنے کا حاصل بالمصدر جیسے دس گز
روٹ کھڈائی ہو جاتی ہے (۲) کھڈوانے کی اجرت (۳) کندہ کاری یا کنڈیٹنی
کھدبد (۵) اسم مؤنث :- وال یا چاول وغیرہ کے پکنے کی آواز کسی اناج کے
اُٹنے کی آواز - جیسے کھڑی کھدبد ہونا - پکنے کا شور :-

کھدبدانا (۵) فعل لازم :- کھدبد کھدبد کرنا - اُٹلنا - پکنا - جوش ہونا -
کھولنا :-

کھدرا (۵) صفت :- (۱) کھدرا - کھڑکھرا - روٹھا - ناہموار - ناہر برابر :-
اوپر اچھا (۲) کوڑے کا ترادف - گوشہ - جیسے کوٹے کھدے ہیں تھڑ ڈالو
خدا جاسے کس کوٹے کھدے میں پڑا ہے :- (۳) یورپ :- متفرقات :-
چٹ پٹ :-

کھڈنا (۵) فعل لازم :- (۱) کندہ ہونا - کھڈو جانا (۲) نقش کیا جانا -
(۳) کھڈنا - سار ہونا - جیسے مکان کھڈ گیا :-

کھڈنی (۵) اسم مؤنث :- کھڈائی - ال یا دولت کی تلاش کے واسطے
زمین کا کھڈونا :-

کھڈنی کرنا (۵) فعل متعدی :- دولت یا کسی سترے کا کھوج لگانے
کے واسطے زمین کھڈونا :-

کھڈنی ہونا (۵) فعل لازم :- کھڈائی ہونا - کھڈو جانا - کسی چیز یا مال
کی تلاش کے واسطے زمین کا کندہ کیا جانا :-

کھڈوانا (۵) فعل متعدی :- (۱) کندہ کرنا (۲) نقش کرنا - جیسے مُر
کھڈوانا (۳) جڑے کھڈوانا - جیسے گھاس یا رشت کھڈوانا (۴) دھو
یوں توں کرنا - الفاغانش کے نقل کرنے میں یہ لفظ کہہ دیتے ہیں :-
کھڈوائی (۵) اسم مؤنث :- کھڈوانے کی اجرت - کندہ کرائی :-
کھڈتیا (۵) اسم مؤنث :- بھوک - ہتھنا - کھانے کی چاہ وغیرہ اہل عام :-
کھڈیا لگنا (۵) فعل لازم :- بھوک لگنا - پیٹ لگنا - ہتھنا ہونا :-

کمر

کھڑا (۱) اسم نکرہ۔ (۲) وہ بخارات جو سردی کے موسم میں صبح اور شام کو اُٹھنے کا عالم کر دیتے ہیں۔ کھاسا۔ جاب۔ نرٹم۔ تہنج۔ دشم جیسے کھڑی ہے۔
کھڑا (۱) اسم نکرہ۔ کھاسا۔ کھڑ۔

کھڑا (۲) اسم نکرہ۔ (۱) ایک قسم کا بڑا چھان یا بنایا ہوا اوزار جس سے کپڑا پٹنے اور اس میں خیت ڈالتے ہیں۔ کھڑیا (۲) کھنکر۔ کھنکری۔ ایک صالح کا نام جس سے پھاپنے کے پتھر پر سے حرف اُڑاتے اور اس کے کھنکر کی مانند سوراخ دار ڈسے ہوتے ہیں (۳) لکھنؤ۔ درشت۔ سخت۔ فشن (۴) لکھنؤ۔ درشت۔ سخت۔ کلام۔ بد مزاج۔ اکل کھڑا۔ کھڑا مزاج۔

کھڑا (۵) اسم نکرہ۔ (بند) پوب۔ سورہ۔ کھاسب کتاب۔ کچا کھانا۔ (۶) لکھنؤ۔ دربار۔ مکتوب دربار۔ محل لیل خط۔

پڑھ سکے گا کون بخش میں یکس کہے داغ
لکھتے لکھتے نامہ اعمال کھڑا ہو گیا

کھڑا (۵) صفت۔ (۱) خالص۔ بے فشن۔ درتاب۔ زرخا۔ بے لاؤ۔ کھڑا کا نقیض۔ (جعفری۔ زمرہ۔ سو۔ زنجیدہ (۲) اچھا۔ چوکھا۔ بچہ۔ خوب۔ خاما۔ جیسے کھڑا ہال۔ تم کھڑے آنے کے کربھی ڈو گے۔

عشق کے اتھ اسے ظفر بوج مستاج جان کو
وہ زرقند داغ دل دے گا تجھے کھڑا کھڑا

(۳) صاف۔ سچا۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ راستہ بار۔ خوش معاملہ۔ لین دین کا صاف جیسے وہ کھڑا آدمی ہے یا کھڑے سے کھڑا جس سے عرش کا ٹوٹا (۴) بے درغایت۔ صاف گو۔ کسی کا پاس اندھا خانہ کرنے والا نصف مزاج۔ (۵) اسم نکرہ۔ دوسرا کا نقیض۔ مرقم کا ستم (۶) صفت۔ نقد جیسے گھری مزدوری جو کھا کام۔

کھڑا (۵) اسم نکرہ۔ صفائی۔ خوش معاملگی۔ خوبی۔ سحرگی۔ دیانت۔ دیانت داری۔ ایمان داری۔ سچائی۔ صداقت۔ صاف گوئی۔
کھڑا (۶) گھجھانا (۷) فعل متعدی (بند)۔ صاف معاملہ ہونے کا دعویٰ کرنا۔ خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا۔

کھڑا کرنا (۵) فعل متعدی (بند)۔ پرکھنا۔ چٹکی لگانا۔
کھڑا کھڑا (۵) صفت۔ اچھا بڑا۔ بڑا جلا۔ ایسا ویسا۔
کھڑا کھڑا پرکھنا (۵) فعل متعدی۔ بڑے جھلکے کی آدیش کرنا۔ بچے بڑے کو ڈرانا۔

کمر

کھڑا کھڑا ہونا (۵) فعل لازم۔ بہت میں فرق آنا نیت بگڑنا۔ کسی خوب صورت عورت کو دیکھ کر بہتین کرنا۔ اس معنی میں جی یا دل کے ساتھ زیادہ متعل ہے۔ جیسے اُسے دیکھ کر دل کھڑا ہونے لگا۔ (نظیر اگر آبادی بھی انہی کے معنوں میں ایک فرق پڑتا ہے)۔

کھڑا کھیل (۵) اسم نکرہ۔ (۱) خوش معاملگی۔ معاملہ کی صفائی (۲) تابع فعل۔ جلد۔ نرٹ۔ پھرت۔ خونا۔

کھڑا کھیل فرخ آبادی (۱) اسم نکرہ۔ (۱) فرخ آبادی روپیہ کا معاملہ سب سے کھڑا ہے کیونکہ وہ کھڑا نہیں ہوتا۔ خوش معاملگی اچھی ہے۔ اُسے دام دیتے اور کھرام لیا (۲) فوراً اور جلدی کے ساتھ سے کام کو بجا لانا۔ ایک ناز میں فرخ آبادی کھڑا کھڑا ہونے کے برابر کسی کا کھڑا کھڑا نہیں ہوتا تھا چنانچہ کاروبار میں جیسے سے کھڑا نہیں رہتا وہ جسے نیش شہر ہو گئی۔ عوام اس کھڑا کھیل فرخ آبادی کہنے لگے)۔

کھرام (۵) اسم نکرہ۔ بلا۔ رونا۔ کلینا۔ گریہ وزاری۔ واویلا۔ آہ و نال۔ رونا پینا۔ ماتم۔ زور و فریاد۔ آفت۔ قیامت (اس کی اصل بعض اشخاص کے نزدیک قمر عام ہے کیونکہ سنسکرت اور ہندی قدیم تصانیف سے اس کا پتہ نہیں لگتا اور مسلمان عورتوں کے ساتھ عورتیں اس لفظ کو بولتی ہیں)۔

کھرام رونا (۵) فعل لازم۔ واویلا اور ماتم ہونا کسی حادثہ کا زنا پینا پڑنا۔
کھرام ڈالنا (۵) فعل متعدی۔ رونا پینا۔ بلا۔ رونا۔ کھڑا کھڑا ہونا۔ رونا پینا۔

کھرام کرنا (۵) فعل متعدی۔ ماتم اور شور مچانا۔ کھڑا کرنا۔ رونا پینا۔

زنداں میں تھا کون جو مجھ بے تاب کی صف روشن کرتا
طوق بے اندھا حلقہ ماتم بیڑیوں نے کھرام کیا

روزیہ زانگی نے عجب کام کیا
دلیں سے مجھے لٹاکے بدنام کیا
سبیل کی نیں تکی ادھر
گھر میں سے آکے یہ کھرام کیا
کھرام چھنا (۵) فعل لازم (۶)۔ واویلا ہونا۔ شور و شیون ہونا۔ ماتم ہونا۔ رونا پینا پڑنا۔ آفت۔ برا ہونا۔ قیامت۔ ٹوٹنا۔ جھگڑا پڑنا۔ شور و شر ہونا۔

غرض کہ گھر میں بچے راجہ وہ کھرام
کچھ لکھنے سے تکی بے شوق بن قلم (زنگین)
کھرام ہونا (۵) فعل لازم۔ دھوکہ (کھرام چھنا)۔
اکثر شاعر بے ہوا بزم قہر کا شاک
کیا کیا ہے کلام پر کھرام ہو چکا (رند)

کھر

کے اوپر پٹری چم جانا۔

کھرنی (۱) اسمِ مؤنث۔ ایک رشتہ اور اس کے پھل کا نام جو بولی مینی نیم کے پھل سے شاہ اور وا تہیر میں ہوتا ہے۔

کھروا (۲) اسمِ مذکر۔ کھاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر بیچ کو رنڈیاں پانگایا کرتی ہیں۔

کھڑا (۳) اسمِ مذکر (پروب)۔ خرگوش بستا۔ بہا۔

کھڑی (۴) اسمِ مؤنث۔ جوتی کے تے کا وہ حصہ جو جڑی کے نیچے رہتا ہے جوتی کا وہ حصہ جہاں نل نکلتے ہیں۔ وہ چڑے کا کھڑا جو جوتی کے نیچے بجائے پاشنے کے نصب کریں۔ اڈا۔

کھڑی (۵) اسمِ مؤنث۔ کھڑی چارپائی۔ وہ چارپائی جس پر بھونڈا ہو۔

کھڑی چارپائی پر سونا (۱) فعل لازم۔ اول معلوم۔ دم بدراج ہونا۔ ختم ناک ہونا۔ جیسے کھڑی چارپائی پر تو سو کر نہیں نے چر سے بدراج ہوڑا۔

کھڑی (۲) اسمِ مؤنث۔ کھرا کی تائیت۔ خاص۔ بے غش۔ بے پیل۔ صاف۔ کھڑل۔ چوکی۔ عمدہ۔ خاصی۔ صاف گو۔ بے کٹ۔

کھڑی سنانا (۳) فعل متعدی۔ صاف صاف کرنا۔ لگی لٹی نہ کرنا۔

کھڑی کرنا (۴) فعل متعدی (دکان دار)۔ اطمینان کرنا۔ خوش سالگی کی تصدیق کرنا۔

کھڑے (۵) اسمِ مذکر۔ (۱) کھرا کی جمع (۲) حروفِ متحرک کے آبلے سے الف کی بے ہرل سے ہل جانے کی صورت۔

کھڑے کھڑے (۶) صفت۔ نقد۔ چوکی۔ خرچے۔ غیر مستوری اور بنے کے۔ جیسے کھڑے کھڑے روپے۔

کھڑے ہو جانا (۷) فعل لازم۔ نقد کی برابر ہو جانا۔ قائم ہو جانا۔ جیسے شادے روپے کھڑے ہو گئے۔

کھڑیا (۸) اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی مفید مٹی جسے مکانوں پر پھیرتے ہیں۔ پاک۔

کھڑیا میں کوٹیل (۹) محاورہ۔ نامزدن اور بے میل بات۔

کھڑیا (۱۰) اسمِ مؤنث۔ (۱) بڑے چیش یا بیل کے پھلکے یا کٹ کا بنا ہوا کٹوری کی شکل کا آجڑ سے کھڑا ہونے میں (۲) پروب۔ گھٹنے کی مٹی۔

کھڑے چنے بن جانا (۱۱) فعل لازم۔ اکل کھرا اور ملسا بن جانا۔ اکل باعلاق اور بے عزت بن جانا۔ جیسے بہت ملسا کی اختیار کر دینا اکل

کھڑ

کھڑے چنے بن جانا۔

کھڑیرا (۱) اسمِ مذکر۔ کھڑے کے ابل صاف کرنے اور گڑھ کاتے کا مٹی کار۔ کھڑا۔ کھڑا۔ کھڑا۔ شادے ستو غار۔ فرجون۔

کھڑ (۲) اسمِ مؤنث۔ (۱) ریزہ آگینہ۔ براج جس سے پانڈی سونے پر بلا کرتے یا جس کی پوٹی میں گٹ گئے ہوئے پڑوں کو رکھ کر کٹتے اور اٹھاتے ہیں۔

(۲) پروب۔ گھاس۔

کھڑا (۳) صفت۔ (۱) استوار۔ اٹھا ہوا۔ برپا۔ قائم (۲) سیدھا۔ عمود دار۔ راست۔ مستقیم (۳) بغیر کنا ہوا۔ اگلا ہوا۔ جیسے کھڑا کیت۔

(۴) تچا۔ اٹھایا۔ نیم پختہ۔ جیسے چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا (۵) لنگڑا لے ہوئے۔ پانی میں ٹھیرا ہوا۔ جیسے جاز کھڑا ہے۔ (۶) عمر۔ جلد۔ مدت۔

نوراً۔ جیسے کھڑا دنا دینا (۷) رندی۔ کچی سلاخی کیا ہوا۔ ملا کھا ہوا (۸)

نصب۔ برقرار۔ اٹھا ہوا جیسے کھڑا جھنڈا (۹) چلتا حساب (۱۰) بے مکان۔ بے پرچے۔ بلا حساب۔ نوراً۔ جیسے گن گن روزے کھائے کھڑا ہشت

کو جائے۔

کھڑاپانی (۱) اسمِ مذکر۔ ہندوؤں کی جڑی بتا ہوا ہو۔ جیسے باولی یا الالب وغیرہ کا پانی۔

کھڑاپانی (۲) پڑیا یا کھڑے پانی نہ پینا (۳) فعل متعدی۔ شرت چلا ہوا۔ نوراً چلا جانا۔ ذرا ٹھہرنا (نہایت نفرت یا خفا کی بنا پر ہوتے ہیں)۔

کھڑا کھڑا (۴) کھانا (۵) فعل لازم۔ کھڑے ہو کر گر کر پڑنا۔ نیچے کا تختے یا ضد کے سبب اپنے تئیں بھگان کرنا۔ کسی حدیثِ عظیم یا عادیثِ شرک کے سبب ڈرنا اور پھرنے (کھڑی پھٹاؤں کھانا زیادہ ہوتے ہیں۔ مثلاً آج کے

پاتے بھاننے نے تویر رخصت تک کر کھا ہے جو سٹوٹ مارے کھڑی کھڑی پھٹاؤں کھانا ہے اور یہی کتاب ہے کہ ان میں میرے اگے کے ہیں پھول بناد۔

(کھڑا سیلی)۔

کھڑا پڑا پینا (۶) فعل لازم۔ ہر حالت میں قائم کرنا۔ اٹھتے بیٹھتے پینا۔ برابر کرنا و زاری کرنا۔ متواتر پینا۔ کھڑا کرنا۔ کھڑا کرنا۔

کھڑا (۷) اول (۸) اسمِ مذکر۔ (قارباز) وہ داؤں جو پلتے پلتے نکلیا جاتے۔ غیر واؤں۔ غیر بازی۔

کھڑا دونا (۹) اسمِ مذکر۔ حضرت سولہ شکل کشا علی کرم اللہ وجہہ کی دست بستہ نیلہ۔

کھڑے	کھڑے
<p>کھڑے (۵) :- (۱) کھڑا کی جمع (۳) حروف متبوع کے آجانے سے عروف میز کی یہ معمول سے تبدیل ہو جانے کی صورت ۔</p>	<p>گندہ کی جھان - کوڑا جانا (۲) آٹے یا حقوں لینا - خبر لینا - دھکنا - جھڑکنا - زجر و توجیح کرنا ۔</p>
<p>کھڑے پانی نہ پینا (۵) فعل متعدی (عو) - نڈا ٹھیکہ ملنا ۔</p>	<p>کھڑے کھڑا ہٹ (۵) اسم فاعل :- پتوں یا رنگوں کے باہم ٹکرائے کی آواز -</p>
<p>جلا جانا +</p> <p>کھڑے پاؤں (۵) تابع فعل :- کھڑے کھڑے - فوراً - اسی وقت -</p>	<p>یکے دیکے چلنے کی آواز ۔</p> <p>کھڑے کھڑا (۵) اسم نکرہ :- ایک قسم کی گاڑی جس میں جی کے کھڑوں کی سہاگت اور اس کی آواز کھڑے کھڑی ہوتی ہے ۔</p>
<p>کھڑے پاؤں بٹھیک دینا (۵) فعل متعدی (عو) - فردا حضرت علی علیہ السلام کی نیاز دلوانا - ٹرت منت ادا کرنا - ناقص ہاتھ فالتو یا نیاز دلوانا ۔</p>	<p>کھڑکی (۵) اسم فاعل :- (۱) غرفہ - جھروکا - دھڑکوں کی دیوار کے نیچے یا بالا خانہ کے اوپر کا چھوڑا دروازہ - دریچہ - دریچہ - چھوڑا دروازہ ۔</p>
<p>کھڑے پاؤں بٹھیک دینے کی آواز چھپنے سلامت ملنے کے کھانا دوتا (زینین)</p>	<p>آکھین چھپنے میں کی تری پر پناہ لے کر ان کی طرف سے بھاگنے کی بات (بحر)</p>
<p>کھڑے پیر کا روزہ رکھنا (۵) فعل لازم (ظرافہ) - برابر کھڑا رہنا -</p>	<p>(۲) گاڑی کے اوپر کا وہ حصہ جو سکا سکا ٹھکانا ہوا ہوتا ہے اور اس کی لوگ ان کے اس قسم کی گلیاں باندھتے ہیں (۳) شہر یا قلعہ کا چھوڑا دروازہ ۔</p>
<p>بٹھیکے کا نام لینا جیسے تم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھے</p>	<p>ساچور دروازہ جو فرنیچ سے چھپ کر کل جانے اور اس پر چھاپا کرنے کے واسطے بنا کر چھوڑ دیتے ہیں (۲) چھپنے کا دروازہ (۵) چھپنے کے واسطے چھپنا ۔</p>
<p>کھڑے کرنا (۵) فعل متعدی - نقد کرنا - اٹھانا - حاصل کرنا - جمع باندھنا - جیسے اپنے دام کھڑے کر لئے ۔</p>	<p>کھڑکی دار (۵) اسم نکرہ :- وہ ان کے کھانا جو سینہ پر سے کھلا ہوا ہو ۔</p>
<p>کھڑے کھڑے (۵) تابع فعل :- (۱) فوراً - ٹرت - جلد - شتاب -</p>	<p>کھڑکی دار پکڑی (۵) اسم فاعل :- وہ گاڑی جو پکڑی - وہ گاڑی جس کے آگے سوکھا سا ہو ۔</p>
<p>بے تاخیر و ترق - بے درنگ - اسی وقت ۔ آہستہ ہی ۔</p>	<p>کھڑک (۵) اسم فاعل :- تاج - تلوار - شیر ۔</p>
<p>پایہ تہاں سلام بنے بنے کیا ہیں خوب اپنے گھر میں آپ سہا کھڑے کھڑے (جوت)</p>	<p>کھڑنگھا (۵) صفت :- سر سے گنجا چھپک رو نہایت بد صورت اور زشت -</p>
<p>پتے تھے جو لباس حجامان باغ آہ - ترک خزانے میں نہ لے کر کھڑے کھڑے (۵)</p>	<p>کھڑنگھی (۵) اسم فاعل :- وہ گنجی اور تیلانہ و لغت جو نہایت بد نما اور کھڑنگھی بد صورت ہو ۔</p>
<p>(۲) دیر تک کھڑے رہ کر - عورت تک انتظار کر کے - جیسے وہ تو کھڑے کھڑے</p>	<p>پڑی پھرتی ہے کھڑنگھی سی ایک لڑکی جو ہتھکی بڑھنٹش بنانے اپنی صورت خاکساری میں</p>
<p>تھک کر چلا گیا (۳) ندا کی ذرا - لمحو بکھڑو - تھوڑی سی دیر کو - جیسے ذرا</p>	<p>سہاس کی اب یہ صورت ہے کہ گاہے گھسی سے بھی</p>
<p>کھڑے کھڑے ان کی بھی خبر لے آنا ۔</p>	<p>نکالا آٹھ اس کے کان کے اندر وہ پکاری میں</p>
<p>جس میں میں نے خبر پڑا تھا سو جوت آج وہ لے گیا خبری بابے کھڑے کھڑے (جوت)</p>	<p>کھڑلا (۵) اسم نکرہ - (چوب) - ڈرنا - بڑھنا -</p>
<p>کھڑے کھڑے آنا یا آکر چلا جانا (۵) فعل لازم - ندا کی ندا آنا - ذرا سی دیر کو آنا - ٹرت آکر چلا جانا ۔</p>	<p>کھڑنگا (۵) اسم نکرہ - کھڑی اینٹوں کا فرش - اینٹوں یا سلوں کا فرش -</p>
<p>شعاع ان کی آواز کا تھوڑا سا بھی بولے تو کھڑے کھڑے آئے چلے گئے (ند)</p>	<p>کھڑنگا (۵) اسم نکرہ - کھڑی اینٹوں کا فرش - اینٹوں یا سلوں کا فرش -</p>
<p>کھڑے کھڑے پھرنا (۵) فعل لازم - مضطرب پھرنا - بے قرار پھرنا -</p>	<p>کھڑنگا (۵) اسم نکرہ - کھڑی اینٹوں کا فرش - اینٹوں یا سلوں کا فرش -</p>
<p>پہٹ کھڑے پھرنا - نہایت تھلا نا - گھبراہٹ پھرنا ۔</p>	<p>کھڑنگا (۵) اسم نکرہ - کھڑی اینٹوں کا فرش - اینٹوں یا سلوں کا فرش -</p>
<p>چلے تھے عریض کا یا ہر کس کسب غم غلابل چرے کے کھڑے کھڑے (جوت)</p>	<p>کھڑنگا (۵) اسم نکرہ - کھڑی اینٹوں کا فرش - اینٹوں یا سلوں کا فرش -</p>
<p>کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے (۵) فعل متعدی - کھڑے کھڑے</p>	<p>کھڑنگا (۵) اسم نکرہ - کھڑی اینٹوں کا فرش - اینٹوں یا سلوں کا فرش -</p>
<p>رہ کر کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے (۵) فعل لازم - کھڑے کھڑے</p>	<p>کھڑنگا (۵) اسم نکرہ - کھڑی اینٹوں کا فرش - اینٹوں یا سلوں کا فرش -</p>

کھڑ

کھڑے (جھلانا)

قابل شوب اگر جسم کا جامہ ہوتا تو کھڑے گھاٹ کھڑی بھی جھلانی تھی (رند)
کھڑے گھاٹ دھونا (دہ) نل شندی۔ جدی ہونا۔ تر ت دھو کر اکرنا
کھڑے گھاٹ کلپانا یا کلپوانا (دہ) نل شندی۔ سرست زانا۔
نوراً امتحان کرنا دسرت کوئی کام کرنا۔ سزری کام لینا

کھڑی بھروسے کے کوئے یا میں زنگب دل کھویا
کھڑا جیسے مغلس نے کھڑے گھاٹ کے کلپایا
کھڑے کھڑے ہو جانا (دہ) نل لازم۔ ذرا کی ذرا ہو جانا۔ خوب بھر کو
آ جانا۔ تر ت آکر جلا جانا۔ تھڑی ہی دیکر آ جانا

بھرتے ہیں تیری تار کے لے کھڑے کھڑے ہو جا کاپاس تیریا سے کھڑے کھڑے (جرات)
کھڑی (دہ) اسم ثنوت۔ (۱) ایک قسم کی تیرائی جس میں ہیدے کھڑے
ہو کر ہر پاؤں دھننے سے تیرتے ہوئے جاتے۔ پانی میں سینہ اٹھارے
ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔ لکڑیاں کا نقیض (دہ) صفت۔ (۲) استادہ۔
اٹھی ہوئی۔ سیدی (۳) سچی۔ اور کھڑی جیسے کھڑی دال (دہ) فیروصول۔
موجود۔ وہ ہندی جس کے دام وصول نہ ہوئے ہوں
کھڑی کھڑی کھانا (دہ) نل شندی (عو)۔ کھڑے ہو ہو کر گر گڑنا۔
بچے کا حالت خدیں اور بڑے کا اپنے کسی پیارے کے صدمہ منتقال
میں اپنے عزیزین پر گرا کر دینا

کھڑی تال (دہ) اسم ثنوت۔ چلتی تال۔ چلتی ہوتی۔ جیسے
کھڑی تال کے چوبٹے

کھڑی چوٹ (دہ) تابع نل (بازاری)۔ نوراً تر ت۔ اسی وقت۔
کھڑے کھڑے

کھڑی چھپایا (دہ) اسم ثنوت۔ (دہ) دھار تارے کا سرو
کھڑی لکیر (دہ) اسم ثنوت۔ عود۔ سید حافظہ

کھڑی لگانا (دہ) نل شندی۔ کھڑے رہ کر تیرنا۔ کھڑی کی تیرائی تیرنا۔
دھ پاؤں کے ذریعے کھڑے کھڑے تیرنا

نیل نظر کش تکیوں کوش جاں میں لگا تکیوں کی لعل اناد بایوں میں (راق)
کھڑی ہندی (دہ) اسم ثنوت۔ (دہ) ہندی جس کا روپ اورانہ ہو۔
ستی کی ہندی

کھڑی بچ (دہ) اسم ثنوت۔ (۱) زو خفیف۔ آجٹا ہوا زخم۔ کھڑوٹ۔

کھس

چھل جانا (ہمارے دوست نے اس لفظ کے معنی کھنچ دینے میں ہلاں کر اس میں
اُس میں اندر سے عار و بہت بڑا ل ہے کیونکہ کھنچ خاص کھڑے کے واسطے ہے
اور کھنچ جھک جھک کے چھل جانے کے واسطے شاید وجہ تیسرے قرار دینے کے واسطے یہ اعتبار
فرمایا جو بالکل بے لگاؤ ہے کھنچ کے معنی ہنی خود اصطلاحی معنی کی اصل بتاتے ہیں
کیونکہ کھنچ کا مفہوم کھنچا جانا اگر یاد رکھو ا جانا دھرو ہے اور عداوت دشمنی کے معنی
پر بھی آتی اپنے دشمن کا پوشیدہ عیب کھنچو دکر باکریہ کرنا لانا چاہتا ہے پس اس جو
سے معنی ہو گئے (۲) کینہ۔ بغض۔ دشمنی۔ عداوت۔ عیب گیری۔ نکمہ بینی۔
خود گیری۔ چھڑ۔ چھڑچھاڑ۔ بیجا انکار۔ حجت ناق۔

کھنچ رکھنا (دہ) نل شندی۔ عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔
کپٹ رکھنا

کھنچ نکالنا (دہ) نل شندی۔ (۱) عیب چینی کرنا۔ خود گیری کرنا۔
نقص نکالنا۔ اعتراض کرنا (۲) دشمنی کرنا۔ بیکرنا۔ عداوت نکالنا (۳)
چھڑ نکالنا۔ حجت کرنا۔ ناق کی نکر اکرنا۔ چھڑنا

کھنچینا (دہ) اسم مذکر (ہندو)۔ دشمن۔ حاسد۔ بیری۔ عیب جو۔
خود گیر۔ حزب گیر۔ معترض

کھسار (دہ) اسم مذکر۔ (مخفف کو ہمار) پہاڑی نمک۔ پہاڑی ویس۔
پہاڑی جگہ

کھساری (دہ) اسم ثنوت (دہ) ایک قسم کا غلیظ جس کی مال کھاتے ہیں
کھسار (دہ) اسم ثنوت۔ پنا۔ حصہ۔ پنکٹی۔ ایک قسم کی چھوٹی چھپ

ہنسی کھینچنا
کھس کھس (دہ) اسم ثنوت۔ کھس کھس۔ سرگوشی۔ کاناباتی۔ پھس پھس۔
آہستہ باتیں کرنا نالگوئی اور نہ سننے

کھس کھس (دہ) اسم ثنوت۔ کانابوی۔ سرگوشی۔ پھس پھس۔ کاناباتی۔
چپکے چپکے باتیں کرنا۔ جیسے ایک کھس کھس کر رہا ہو

کھس کھس کرنا (دہ) نل شندی۔ کانابوی کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ چپکے چپکے
غیبت باتیں کی برائی باتیں کرنا۔ کاناباتی کرنا

کھسکانا (دہ) نل شندی۔ (۱) ہٹانا۔ مسکانا۔ پرے کرنا (۲) ٹالنا۔ روانہ
کرنا۔ چلنا کرنا۔ دوسری جگہ بھیج دینا (۳) الگ کرنا۔ چھپا دینا۔ اڑا دینا۔

غائب کر دینا۔ جیسے دو ہی روز میں ہزاروں روپے کھسکا دیئے (۴)
رشتوں میں کچھ دینا۔ رشتوں کا تھ بڑھا کر پاؤں کے نیچے یا سامنے رکھ دینا۔

کھس

کھسیانا (د) صفت ۱۔ (۱) رختھا۔ رواٹھا۔ روٹھا۔ روٹھیا والا۔ چڑچڑا۔
 (۲) شرمندہ۔ خفیہ۔ خجل۔ نام۔ محبوب۔ حجاب زدہ۔ آزدہ۔ جیسے
 کھسیانی بنی کھبانوچے۔
 کھسیانا کرنا (د) فعل متعدی ۱۔ چڑانا۔ رٹانا۔ کھانا۔ شرمندہ کرنا۔
 نام کرنا۔ شرم دلانا۔
 کھسیانا ہو جانا یا ہونا (د) فعل لازم ۱۔ (۱) ہنگھا ہو جانا۔ دوتا ہو جانا۔
 رونے کو تید ہو جانا۔ روتنا۔ روٹنا۔ قریب۔ گرہ ہونا۔ رنجیدہ ہو کر
 رونے لگنا۔
 رات میں اٹنے کے بعد سیرے جہدہ نواز قمر کو باقی میں آتے جاتے ہو کھسیانے (ماہر)
 (۲) شرمندہ ہو جانا۔ نام ہو جانا۔ شرم جانا۔ خجل ہونا۔
 کھسیانی مٹی (د) اسم نرث ۱۔ وہ مٹی جو حالت شرمندگی یا قرد و غضب
 میں ہو۔ زہر خندہ۔ دانت نکوسا۔
 کھسیانی مٹی ہٹنا (د) فعل متعدی و رفع بحال یا افتاء سے غضب کے
 واسطے ہٹنے کا مترادف ہونا۔ دانت نکوسا۔
 کھف (د) اسم نرث ۱۔ (۱) غار کوہ۔ پہاڑ کے کوہ۔ گھچا (۲) کوہ میں
 میں اصحاب کف جا کر سوئے تھے ان لوگوں کو قریب ہی کہتے ہیں کہ یہ کوہ قریب ایک
 راج کا نام ہے جس پر ان کا نام حال کھجا ہوا تھا اور اسے کسی بادشاہ نے غلہ
 پر لٹکوا دیا تھا۔ انگریزی کتابوں میں ان کو سیدن پہاڑ لکھا ہے۔ ہاے ایک
 دوست جو رشتہ ان کی سیر گزار تھیں بیان کرتے ہیں کہ یہ کوہ غلہ کے پس ایک
 خاصہ وہاں اصحاب کف کی نشیں بھی ہوئی ہیں جہت سے لوگ زیارت
 کے واسطے آتے ہیں۔ میں بھی گیا۔ جھلروں سے ساری حقیقت مٹی اُن کو
 دیکھا کہ ان لوگوں نے میرے حسب دل خواہ کھجو کو کفن بوسیدہ ہٹا کر زمین دیکھنے
 دیا چونکہ ان لوگوں کے زمانے میں یہ آب اسی بادشاہ کے قبضہ میں تھا جس کے
 سبب سے یہ لوگ ایمان بیکار غار میں چھپے تھے اس وجہ سے جب نہیں کہ یہ آب
 جمع ہو کر ابھی ہم کو اس کی اوصیفت قابل اطمینان باقی ہے۔
 کھٹا (د) اسم نرث ۱۔ خالی۔ وہ پنجابیوں کی فح کا آدی جسے ایام قدس میں
 سرکاری نلکی پوشاک ملی تھی۔
 کھکشان (د) اسم نرث ۱۔ (غف کا کھکشاں) وہ طولانی سفیدی
 جراثیم پر رات میں ٹپک کی مانند آسمان پر دوڑنا کی ہوئی نظر آتی ہے
 اور اس میں بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی تلاش ہے۔ کھکشان اور

کھک

کھسک جانا (د) فعل لازم ۱۔ (۱) سرک جانا۔ ہٹ جانا (۲) چلا جانا۔
 ٹپک جانا۔ شک جانا۔ آنکھ بچا کر ٹپک جانا۔ ٹپکے سے ٹپک جانا۔ دیک کر چلا
 جانا (۳) رپٹ جانا۔ چل جانا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ جیسے بچا کر کھسک گیا۔
 کھسک کر جانا (د) فعل لازم ۱۔ ٹپک کر چلا جانا۔ چھپ کر چلا جانا۔ ٹپکے
 سے چل دینا۔ شک جانا۔ آنکھ بچا کر ٹپک جانا۔
 ایک ہی ختم دیا بل پہ لگا کر گھر کو دیکھنے والے کو کھسک گرت جا (مترف)
 کھسکنا (د) فعل لازم ۱۔ (۱) سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹپکنا۔ (۲) چھلنا۔ پٹپٹنا۔ کھسکنا۔
 اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جیسے بازار کا گھوڑے سے کھسک جانا۔ (۳) چلا جانا۔ شک
 جانا۔ کنارہ کرنا۔ یک سو ہونا۔ چپت بنا۔ چپت ہونا۔ چلتا بنا۔ چل دینا۔
 چھپ کر چلا جانا۔ ٹپک جانا۔ آنکھ بچا کر ٹپک جانا۔ روانہ ہونا۔
 کیا تو بھی کر لے ہم میزبان چین اگر نعل نعل کھسکے چل (نصیر)
 کیا نال جاذب لاکھم تے حاکم کا جڑاں جائے تو چہرہ نہ کھنکے پاوے (مترف)
 وہ چلا جان چلی اور نال سے کھسکے اس کھسک کے پاس کس کس کے (مومن)
 نظیر چھپ جا چھپاے منہ کو بل کے تیری کھسک شتابی (نظیر)
 جو دیکھ پاوے کھکا وہ ستم گر تو جان پر ہے ابھی جھٹکا (نظیر)
 کھسکو (د) علامہ ۱۔ جاؤ۔ وقع ہو۔ چپت ہو۔ ہو اکھاڑ۔ رخصت ہو۔
 سدھارو۔ شلو۔
 کھس کھس (د) اسم نرث ۱۔ کھانسی کا شے کی آواز۔
 کھسکنا (د) فعل لازم ۱۔ چھلنا۔ پٹپٹنا۔ کھسکنا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔
 چھلنا۔
 کھسوٹا (د) اسم نرث ۱۔ رشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کو آگے
 کھینچ لیتے ہیں۔
 کھسوٹا (د) فعل متعدی ۱۔ (۱) فوجنا۔ بال اکھاڑنا۔ بال فوجنا۔ بیکرین
 کا ترجمہ۔ کھوسا۔ جیسے جس کی گودی میں بیٹھے اسی کی ڈاڑھی کھسوٹے۔
 لے میں کتنی ہونہ کر ٹپک کے چوڑے کو کھسوٹ (نظیر)
 فوج فوج اپنا تو منہ شوق سے کزاری۔ جیج (نظیر)
 (۲) اٹھنا۔ چھیننا۔ کھوسنا۔ زبردستی لے لینا جیسے کپڑے تک کھسوٹ لے
 (۳) اٹھنا۔ اکھاڑنا۔ جھٹے اکھاڑنا۔ توڑنا۔ فوجنا۔ سوتنا جیسے چنچے کے
 پتے کھسوٹنا۔ چھل کھسوٹنا۔ دخت کھسوٹنا۔

کلمہ

سے نام رکھا گیا کہ جس طرح کوئی شخص گھاس پھوس میں ہانڈہ کھینچتا ہے اور وہ نہ کھاتا اور اس سے زمین پر نشان پڑ جاتے ہیں یہی صورت اس کی ہے۔ آکاس گنگا - لند کے ہتھی کی راہ - آکاس جینو - سرورج کی راہ - کجور - شاعر مانگ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔

چتر کے ایک پر نشان ہر روش بولا - تاروں کی لکھائی ہے لکھناں میری رانٹ (۱) لکھناں کس خطاب کر لکھناں کا - لکھناں سے مشرق چو بندہ آسمان کا (نصیر) گھکھک (۵) صفت - (۱) لکھکھک - خالی (۲) تہہ دست - مغل - انداز - دروہن جیسے ہم تو اس لغات کے پیچھے لکھکھکے ہوئے۔

کھکیٹر (۷) اسم - حرکت - رنج - مصیبت - سختی - مصرت - زحمت - پتہ - سخت زحمت۔

کھکیٹر اٹھانا (۸) فعل - شدی - مصیبت - جھینا - سختی اور مصرت کی برداشت کرنا - رنج و مصیبت سناہ

آوارگی سے کہہ سکتے تھے تھاکھا - اسٹوق یا تھاکے کے کھکیٹر تو (ذوق) کھکیٹر (۹) اسم - حرکت - (مغف کاہ غل) (اردو دے فوج کا فتنہ دینی لکھی ہوتے ہیں) جس کی ہوتی تھی جس سے مکان لپکتے ہیں - گھارا - استرکاری کا گھارا - پلٹر کا گھارا

اس پر کئی جگہ توفان غم اٹھے - بھڑی ہے درازوں میں کھکیٹر (۱۰) (معنی) کھکیٹر کرنا (۱۱) فعل - شدی - پلٹر کرنا - استرکاری کرنا - لپکانا

کھکل (۱۲) اسم - حرکت - کھلی - تل یا سروں کا فتنہ - تل کالی ہوتی سروں یا تل سے وغیرہ کا چوک - تل کی سیٹھی - جیسے مایا کا کیا جو کھکل کھکل کھکل اور صناٹا

کھکل کھکل (۱۳) اسم - (۱) محاورہ - دوکان داران (جس طرح جس کھاکھس ستال خریدنے والے کا گھک کوڑے کے واسطے کہتے ہیں یہی طرح یہ لفظ ہے یعنی تجھ میں اس چیز کے کھانے کی لیاقت اور صلاح نہیں ہے اس کی بجائے کھل خرید کرے جاہور انساں اور سستی شنگی)۔

کھکل (۱۴) اسم - حرکت - کھال کا کھٹف - چڑا - چام - پوست - کھکل اُپاڑ (۱۵) صفت - کھال اور پٹے والا سینے کے واسطے کھال ایک میں سے نکال لینے والا - لے لوٹ کا فیض - وہ قرض خواہ جو ہر طرح سے لے کر پیچھا چھوڑے جیسے وہ نہ لوٹ - میں توں کھل اُپاڑوں

کھکل (۱۶) اسم - مگرہ - مرد میاں سال یعنی نہ بڑھا نہ جوان - (دھیتر)

کھل

تیس ہیں سے لے کر چاس ہیں تک کا آدمی۔

کھلا (۱) صفت - (۱) بند کا فیض - شاد - وا - باز -

صبح آیا جانب مشرق نظر اک بنگار آتشیں رخ سر کھلا (غالب) داس کے ساتھ آگیا پیغام مرگ - رہ گیا خط میری چھاتی پر کھلا (۲)

(۲) فراخ - وسیع - چڑا (۳) غریب - تنگ - بے جواب (۴) صاف - بے ابر جیسے یہ میں کھلا ہے پلے جانے (۵) بے دھک - بلا زحمت - آزادانہ بغیر بندھا (۶) متقل کا فیض - قفل کا گڈی - لنگھوا - کس سے اپنے کھلا ہوا

رخ گردوں پر پڑا تھا تات کو موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا (غالب) (۷) عام - مشہور - معروف (۸) ظاہر - علانیہ - ڈنکے کی جوت

میں کو اک کچھ نظر آتے ہیں کچھ دیکھتے ہیں دھوکا یہ بازی کر کھلا (غالب) دیکھتے غائب اگر اُٹھا کر دیکھتے دلی پر شبیدہ اور کا فر کھلا (۹)

(۹) دل نشا - محن - وار - جس میں جی خوش ہو جیسے کھلا مکان یا کھلی باولی کھلا کھلا (۱۰) صفت - (۱) صاف - صاف - کھرا کھرا جیسے کھلا کھلا

بیوڑ (۲) دور دور - فاصلہ - جیسے کھلا کھلا کو (۳) فراخ - دل کشا - وسیع جیسے کھلا کھلا مکان ہے (۴) بے لاگ - صاف

درشتوں کی جبل فرست ہے واں لکھا ہے چتر قہر کھلا (غالب) کھلا کھلا پھرنے (۵) فعل - لازم - آزادانہ - پھرنے - بے دھک ٹوک پھرنے

کھلا پھرنے (۶) فعل - متعدی - پیغام بھیجنا - کسی کے پیغام بھیجنا - سندیا بھیجنا - سندیا دینا - بلا بھیجنا

کھلا جانا (۷) فعل - لازم - پھولنا - سما - باغ باغ ہوا جانا - خندان اور خوش و خرم ہوا جانا - شگفتہ ہوا جانا

پیام لکھنا کیس کی جہاں کے ساتھ آتا ہے - کھل آپ کھلا آتا ہے - پھولتا ہے (محبت) اس وقت میں کہتے ہیں کہ خروہ وصل - کھل کھل کھل کھل کھل کھل کھل (شعاع)

کھلاڑ (۸) صفت - (۱) کھلاڑن - مردوں کے ساتھ کھیلنے والی فتنہ نش - مٹی میں شاد - فاحشہ - زن - بیاشی سے - ابر - شخ - چنیل - خوش طبع - چل

چل (۳) اسم - حرکت - (۱) عورت جو تاش مٹی کے کھیلوں سے واقف ہو - فاحشہ عورت - چھال عورت - بدکھ عورت - اوباش اور بد وضع عورت (۲)

اسم - مگرہ - وہ شخص جو بازی اور بک کی طرف راغب ہو - کھلاڑن (۵) اسم - مگرہ - چھال پن - چھالنا - اوباشی - شورشی - چھال پن

چھال پن

کھل

کھلاڑی (۵) اسم ثنث :- دیکھو (کھلاڑ)۔

کھلاڑی (۵) صفت :- (۱) کھیل جاننے والا۔ کتب جاننے والا۔ کرتبی۔ ماہر فن۔ استاد۔ کامل فن۔ پرفن۔ کوئی کھیل بازی جاننے والا۔
 کوئی کھیل جاننے کھلاڑی کیلئے کیسے برٹم بارہا اس گنبد کو رقم نے برہم کر دیا (ناخ)
 (۲) جاری۔ قمار باز۔ تجا کھیلنے والا۔ جیسے کھلاڑی کو دیکھ کھلاڑی نہیں سکتا۔
 (۳) کھلٹھا۔ کھیل کود میں شغول رہنے والا (۴) سانپ کھٹنے والا۔ وہ شخص جو سانپ کا کپڑا باندھ لے (۵) ماری۔ حق باز۔ شہد باز۔ بھان تھی۔ بائیکر۔
 ٹٹ

بناسنی ہوا خاک آگ پانی پر نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لگ پانی پر (انشاء)
 (۶) متکار۔ فریبی۔ عیار۔ دغا باز۔ چالاک۔ شخ۔
 کھلاڑیاں (۵) اسم ثنث :- بھول۔ اچھل۔ کود۔ کھچاند۔ شونیاں۔
 کھلانا (۵) فعل شمدی :- (۱) خورائیدن کا تجربہ۔ تناول طعام کرنا۔ بھوجن کرنا۔ جیسے کھلانے سونے کا لالہ دیکھنے شیر کی نظر (درحق اولاد) (۲) ہنیات کرنا۔ دعوت کرنا۔ رد ملی دینا۔ جیونا کرنا۔ جیسے چار آدمی کھلاٹے (۳) بازی کرنا۔ بھانا۔ بچے کا دل غرض کرنا۔ جیسے کھلاٹے کا نام نہیں ملتا۔ کھانا نام (۴) سانپ کو مٹر کے زود سے خوش کرنا۔ سانپ کو رکھنا۔ سانپ کی حفاظت کرنا جیسے بچے کا رکھنا اور سانپ کا کھلاڑا برابر ہے۔ حاکم کے پاس رہنا اور سانپ کا کھلاڑا برابر ہے (۵) بھوت پریت کا سر پر لانا جن کو عمل کے زور سے کسی کے سر پر لاکر اس کے سر کو بھونا (۶) شگفتہ کرنا۔ پھلانا۔ واکنا۔ کھونا۔
 کیوں آٹ میں کہیں پیڑ چرائیں فخر دل کو کھلاتا ہے ہواسلوں کی (معنی)
 (۷) دانہ دانہ لاک کرنا جیسے تپے چاولوں کو کھلانا (۸) مال چٹ کرنا۔ جیسے کسی عورت کا اپنے پار کو کھلانا (۹) پھونا۔ فوب۔ گھونا۔ جیسے جوتیل لایا رکھنا۔
 (۱۰) کھیلیں کرنا یا پھلانا جیسے جوار کٹی وغیرہ کو بھون کر کھلانا (۱۱) خستہ کرنا۔
 بھر بھر کرنا۔

کھلانا (۵) فعل شمدی :- (۱) دوسرے شخص کی معرفت پیغام دینا۔ دوسرے شخص سے کوئی بات ظاہر کرنا۔ بکوانا (۲) اقرار لینا۔ اقرار کرنا جیسے اس کے منہ سے کھلایا (۳) دوسری دفعہ پڑھوانا۔ سبق یاد کرنا (۴) فعل لازم۔ بھٹو۔ بڑا۔ نامزد ہونا۔ باخا۔ مرسوم ہونا۔ جیسے یہ کون سا گاؤں کھلانا ہے (۵) متروک :- الکسانا۔ کابل کرنا۔ کابل وجود ہونا۔ سست قدم ہونا۔ مخالف اور ترسا ہونا۔ ڈرنا۔

کھل

تو جوں مرادیا کھلانا ہے یار نیند میں پھر کیوں ٹوکھلانا ہے یار (زنجین)
 کھلاؤ (۵) اسم مکرر :- اوروں کو مال کھلانے والا۔ سخی۔ دیا دل جیسے وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے۔

کھلائی (۵) اسم ثنث :- (۱) خوراک۔ غرض۔ جیسے اس کی کھلائی خوب ہوتی ہے (۲) کھانا کھلانے کی اجرت۔ خوراک کی قیمت (۳) بچوں کو کھلانے والی عورت۔ دایہ۔ بچوں کی تیار داری اور ان کو پالنے پوسنے والی عورت یا کھلائی پلائی (۵) اسم ثنث :- کھانے پینے کی قیمت۔ قیمت آب خور۔

کھلا بی (۵) اسم ثنث :- دیکھو (کھل بی)۔
 کھل بلانا (۵) فعل لازم (پوہ) :- کھونا۔ اہنا۔ جرش۔ اٹھنا۔
 کھل بی (۵) اسم ثنث :- (۱) بل۔ افراتفری۔ دوسری برہی غفلت۔
 کھڑ۔ ہڑ۔ فخر۔ ہنگار۔ خدر۔ رولا۔ بھدا۔ شور و شغب۔ شور و شر۔
 فتنہ و فساد (۲) بوکھلاہٹ۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ بے چینی۔ بے عواری۔
 جلدی مشتاب زدگی۔

کھل بی پڑنا یا پھنا (۵) فعل لازم :- (۱) بل چل ہونا۔ افراتفری ہونا۔
 کھڑ چھنا۔ خدر چھنا۔ شور و شر ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔
 جو غفلت نیکیوں کا بدوں میں پڑی کھل بی کفر کی سرمدوں میں
 ہوئی آتش افسرہ آتش کدوں میں لگی خاک سی آئینے سب بدوں میں
 جو اکبر آباد سب گھر آجوں کر
 نئے ایک ہاسے شکل پھول کر

(۲) گھبرانا۔ گھبراہٹ ہونا۔ بوکھلاہٹ پڑنا۔ اضطراب اور بے قراری ہونا۔
 جلدی پڑنا۔

کھل بی ڈالنا (۵) فعل شمدی :- بل چل ڈالنا۔ گھبراہٹ۔ شور و شر پھانا۔
 ہٹھ چھانا۔ خدر ڈالنا۔ خوف اور ڈر چھانا۔

کھلیں تیغ جو کٹاں نے اعلیٰ ڈالی بتان ہندیں کب باطل بل ڈالی (نصیر)
 کھل بیٹھنا (۵) فعل لازم :- فراغت سے بیٹھنا۔ اچھی طرح آرام سے پھیل کر بیٹھنا۔ چارناؤ ہو کر بیٹھنا۔ با فراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا۔
 مکان صحنی اس کو بھوپ کا کھڑے تحلف کچھ نہیں کھل بیٹھنے یا نہ جانی ہے (معنی)
 کھل پڑنا (۵) فعل لازم :- پردہ شرم و حلف کو دریاں سے اٹھادینا۔ بے حجاب اور بے تحلف ہو جانا۔

کھل

کھل پڑے عالم سستی میں تہ نہ تہ کھلے سے نہ سے دفتر زبانتور سجت کھلے (انشاء)
کھل جانے (۱) فعل لازم۔ دیکھو (کھلنا بمعنی شگفتہ ہونا) ۱

کھل جانے (۲) فعل لازم۔ (۱) گرہ کسی بندھی ہوئی چیز کا دھو جانے (۲)
نکشف ہو جانے۔ نکشف ہو جانے۔ ظاہر ہو جانے۔ معلوم ہو جانے عیاں ہو جانے۔

صاف باطن ہو کر کے میری جان کس شکل میں ہے
کھل گیا سب ان پر جو جو بھیدیر سے مل میں ہے

مازول کتنا چھپا یا کھل گیا حال اس دولت سر کا کھل گیا (روزیر)
کیونکہ قاعدہ کو کھل جانے کسی چیز پر راز

آپنے جو ہر شے میں رنج بکھل جائیں گے اس دل غلیب اس جان عزیز سے پوچھئے (داغ)
جب چرخ مشرق میں سے نکل کھل گیا کوئی نہیں جہان کا دشمن سے دل (نسلخ)

(۳) اچھٹ جانا۔ شق ہو جانے۔ دھارہ ہو جانے بھیت سے کھل جانا بھی کھل جانا
وغیرہ (۴) اٹھ جانا۔ غریب ہو جانے۔ تنگ ہو جانے۔ برہنہ ہو جانے۔ ستر نہ ہونا

پروردہ سرک جانا (۵) سیون بکھل جانا۔ اڑھ جانا۔ جیسے ناک کا کھل جانا۔
(۶) متماثل ہو جانے۔ عقدہ وا ہو جانے۔ منسلج جانا۔ کوئی مشکل سوال اسلئے

صاف ہو جانا (۷) رستی بڑا جانا۔ رستی پانچنے سے نکل جانا۔ جیسے
گھڑا کھل گیا (۸) صاف ہو جانے۔ گشاہ ہو جانے۔ سرکلا ہو جانا جیسے

ٹوری کھل جانا (۹) جاری ہونا۔ بہنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ جیسے رستہ
کھل جانا۔ نہر کھل جانا۔ کام کھل جانا۔ زبان کھل جانا۔ بیتی گویائی

ہو جانا (۱۰) بے حجاب اور بے تکلف ہو جانے۔ شرم اٹھ جانا۔ محاذ جانا
رہنا۔ کھل مل جانا۔ ہمزاد ہو جانا

ہم سے کھل جاؤ بقیہ سے ہر تہی ایک ن۔ روزہ چھپیر کے رکھ کر غلہ تہی ایک ن (غالب)
(۱۱) چمڑا اور فلخ ہو جانے۔ وسیع ہو جانے جیسے اب تو اس مکان کا خاصہ صحن

کھل گیا (۱۲) ابر یا کھٹکا کا بٹ جانا۔ مطلع صاف ہو جانے۔ بادل رہنا
بارش ختم جانا۔ میخیز جانا

اسے محترم اتنی اشک باری کھل جائے سب پر بھی ہر کر (محترم)
اگر کیا کھل کر کے آیا کھل گیا بس ثبات بخود نیا کھل گیا (روزیر)

(۱۳) چھوٹ جانا۔ رتا ہو جانے۔ آزاد ہو جانے (۱۴) مرتب اور مزین ہو جانے۔
مزدور اور زمیندہ ہو جانے۔ بچ جانا

اندھے سے جائز بتری لہر ویدیاں پہنچاؤ تو نے نہ بکھی کھل گیا (داغ)
۱۵. ایک جانا۔ ایک جانا کا فیض۔ بجان ہو جانے سلسلہ جاری ہو جانے۔

کھل

جیسے تھرا کھل جاتا۔ فیش کھل جانا (۱) باز ہو جانا۔ چھننا یا کھٹکا وغیرہ
ڈھیل ہو جانا (۱۵) (رہنمہ) ۱۔ گرہ سے جانا رہنا۔ ضائع ہو جانا۔ مار

جانا۔ جیسے اس جس کے بھی تو سوراخ سے کھل گئے (۸) شطرنج کے گھر سے
کا اپنے گھر سے چل کھڑا ہونا (۱۹) روک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ جیسے

زبان کھل جانا
بیات بات میں وہ ہم کو گالیاں کھل گئی ہے اس سب سے میری زبان (مفت)

کھلڑا (۱۰) سہم ٹوٹا۔ معلوم (۱) وہ بڑیا حدیث جس کے جسم پر گوشت کی
جگہ کھال کی کھال ہو گئی (۲) پاڑا۔ وہ بشکل شک کھال جس میں

کوہستانی لوگ آنا وغیرہ رکھ کر لے جاتے ہیں۔ چڑے کی کونہ
کھلڑا (۳) ہم ٹکر۔ کھال کی تغیر وغیرہ کی چڑے کی قبولی

کھلڑی (۴) سہم ٹوٹا۔ (۱) کھال کی تغیر چڑی۔ پست حیوانات۔
کھال (۲) عضو تناسل کے آگے کا چڑھ جس کا فتنہ ہوتا ہے۔ خلاف سرزہ۔

تلف۔ گھنٹ ۱
کھل کر یا کھل کے (۵) آج مل۔ (۱) خلاصہ ہو کر۔ پھیل کر۔ چار زانو ہو کر۔

گشتا رہ ہو کر۔ آرام سے۔ جیسے کھل کر میٹھو تکلیف سے کیوں میٹھے ہو (۲) بافرات
بجلی۔ اچھی طرح سے۔ آزادانہ حسب دل خواہ۔ جی کھول کر۔ جیسے اب تو مینہ

کھل کر برس گیا۔ تب کے مینے میں کھل کر نہیں ہوئی (دو) ۱
جس میں میں میں ہم کھل کے ہوتے فرصت ہی ہو میری اک نفس ہی (میر)

(۳) بے حجاب ہو کر۔ شرم محاذ اٹھا کر۔ ایک دفعہ تو کھل کر مل جاؤ ۱
غلاب تو کھل کر کے بل مہراں بہت مدون تک تو شرم اچھا (بہل)

ہم نے بیات کی اس غور پر کھل کر چلے جائیں گے تو قبل کا دین باندہ یا (نظیر)
(۴) علانیہ۔ ظاہر ۱

کھل کر بیٹھنا (۵) فعل لازم۔ دیکھو (کھل بیٹھنا) ۱
کھلا ہونا (۶) فعل لازم (دو) اچھی طرح سے جیسے آنا خون جیسے کا بخوبی تو اچھا۔

کھل کھل (۷) ہم ٹوٹا۔ شگفتہ یا فتنے کی آواز۔ تودہ۔ شمی شمی۔ تادہ تادہ۔
پھوڑن کی شمی ۱

کھل کھل کے ہٹنا (۸) فعل متعدی۔ خوش ہو کر ہٹنا۔ قہقہے مانا۔ قہقہے مانا
خبر سے اپنے بھی شرمندہ کی اس کو یہ ہے ہنسی سے کھل کھل کے وہاں کا خوب (افتر)

کھل کھل ہٹنا (۹) فعل لازم۔ شمی شمی ہٹنا۔ بچتا ہٹنا۔ برابر ہٹنے چلا جانا
ثبات اس کو نہیں عالم روا شدہ دور دورہ ہے ہٹنا بھی اپنے کھل کھل کھل (افتر)

کھل

کھل

کھل کھلا کر پھینکنا (د) فعل متعدی :- چور نہ تھار کر کوڑیوں کو خوب ہلا کر بے لالہ پھینکنا

کھل کھلا پڑنا (د) فعل لازم :- بے تاب ہو کر نروسے ہنس پڑنا - خوشی میں آ کر ہلنے پھیلنے پڑنا - تمنا یا مرض پڑنا

ذکر جب کہ تیرے قبر کا پڑا گلشن میں لعل غنچہ گل کھل کھلا پڑا (مخرب)
عمل کھلا کر ہنسنا یا کھل کھلا کے ہنسنا (د) فعل لازم :- غشادہ کر ہنسنا -
تفقد کر ہنسنا - غمی میں کر کے ہنسنا - زور سے آواز کے ساتھ ہنسنا - بہت ہنسنا -
خندہ زنی کرنا - تمنا اڑانا

ہنس تیرے میری کھل کھلا کر یہ پھول پڑھا کبھی تو آ کر (درد)
کہا میں نے جو اسے گل کچھ وفار تو وہ میں ہنس پڑا میں گل کھلا کر (غلیظ)

کیا تیرے پیر تیرے کھلا کے ہنسنا پھرتے پاس سے تم کھلا کے ہنسنا (محبت)
رہا ہوں پہلا کے تو ہنسنا کھل کھلا کھلا کتاب یا درد پر زوری زب سے یہ (دیرینہ)

کرنا ہوں وہ کہ ہنسے مہر مہر نظر ہنسنا ہے مجھ میں گل کھلا کھول (نصیر)
چ کر کھلا گلوں پر کیں اس پگنی ہے کیا آج کھلا کر کوئی ہنسنا میں (د)

ہنسنا وہ گل میں آج کھل کھلا کے صبح حیرت کی کیا؟ جو بیل تصویر دلتی (ظفر)
کھلا کھلا کر جیتے میں گل وقت ہلا تھا باعث کہ میں مفرخاں دیکھا تھا

کھل کھلا کے ہنسے گلشن میں نہ زور ہے دل ہلا خوش و خرم ہوا پر نہ ہوا
جب کھل کھلا کے ساتھ گلشن میں شیشے نے قہقہے اڑے جام ہنس پڑا

ہنسنا ہے کھل کھلا کے میں میں ایک ناکھان میں بلبل نا شاد کس طرح (عاشق)
ہاتھ نہ پڑے کہ دہت کس کھلا کے ہنس پڑا بل گئے سوتے سے ندیاں مویا کے (دور)

کیسی ہی کہوں نہیں تم میں بکھانا ہوں جب کھل کھلا کے ہنس دھند میں غلیظ میں (د)
دیکھ کر اک ہوجوں کی رنگ ریناں غلیظ میں (راشدا)

کھل کھلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں غلیظ میں کھل کھلا نا (د) فعل متعدی :- زور سے ہنسنا - تمنا اڑانا - ہی ہوجو

خوشی کرنا - نہایت بے تاب ہو کر ہنسنا - نہایت ہنسنا - خرم و شاد ہونا
خندہ زنی کے خلاف میرا غ کیا آئینہ زائیں میں ارکھ کھلا کر دیکھ لو (خضف)

گل نہیں جیتے میں تم کچھ اس بلبل دیکھ رنگے میرا کھل کھلا ہے بہت (دیرینہ)
کھل کھلا نا (د) فعل لازم :- دستوں کا گولہ گولہ لانا - قراقرز اپٹ بوانا -
جس کھل کھلا کر دست آیا

اٹھا کر کوئی کام کرنا - علانیہ کسی مایوس کرنا - جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے پھر اسے علانیہ اور کھلم کھلا کرتے گئے - مغلط آزاد ہو جانا

قہقہوں سے پڑوں جو کھنڈ میں پر کھل کھلے میں اب بدوش نقش پا (داغ)
کیا خوب راز دار ملا ہے نصیب کھل کھلے پر سے پر سے تم تو تیرے (د)

کھلیاں بچے گئے نام مرا سے قہقہہ میں چاہ کے کھلے ہی کھل کھلے قہقہہ (جرات)
دیوانہ جان کر جو کھل کھلے قہقہہ سے بے ہوش ہو کر اور میں ہشیار ہو گیا (مخزون)

کھلنا (د) فعل لازم :- پھول کا شگفتہ ہونا - کلی کا پھولنا - ہنسنا
کھل کے کچھ نہ ہا اپنی مباد کھلا گئے حشر ان فرخ ہے جو کھل کھلے مر جھائے (ذوق)

ایکے در داغ دو سے چار پھول سیکڑوں کھلے کھلے پھول بنے پر گشتاں ہو گیا (نیم لوی)
دل کی گلی تھکے سے کھلی ہے صبا کھلی چمپا کھلا گلاب کھلا مریا کھلی (داغ)

نگر ناس کی آنکھ سے شرابی غلیظ اندر سے دھماکی کر رہے حیا کھلی (د)
(۲) پھول آنا - پھول لگنا (۳) خوش ہونا - باغ داغ ہونا - نہایت شاد ہونا

ہونا + ہنسنا - خنداں ہونا (۴) داندہ داندہ ہونا - جیسے چادوں کا کھلنا
(۵) پھر پھر اور خستہ ہونا (۶) دیوار کا شق ہونا - دیوار کا پھٹ جانا - پکی

قبر بگینہ وغیرہ میں درزا جانا
داغ شگفتہ دل کا ذرا کھینا اثر ناندہ غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی (داغ)

ناو سے شق ہوا جگر پاسان کا دیوانہ قید خانہ مگر بار کھلی (د)
بیشکال گزیر عاشق ہے کیا چاہئے کھل گئی اندل جل جولے دیوار چین (غالب)

قہقہہ پھول چمپا دوتو خوشی کی ہے فخر جلے پھولے تن لاغر اپنا (دھر)
(۷) چاندنی کا نوافشاں ہونا - روشنی پھیلنا - جیسے کیا چاندنی کھل ہی ہے

(۸) سرور ہونا - گھٹنا - جتنا - جیسے نشہ کھلنا (۹) زیب دینا - چھینا - جتنا
موزوں ہونا + نکھڑا - جیسے سُرخی میں ہنری خوب کھلتی ہے - یہ ٹوپی تھک

چہرے پر نہیں کھلتی
آج کی کے ذوق بھی تو دیکھ اپنی زیب لب کسی کھلا بان کی لالی کیا خوب (معنی)

منتاب پر گمان ہوا آفتاب کا رنگ جوتیرے نشیں سے ملتا کھلی (داغ)
(۱۰) بالوں کا نکھڑا (۱۱) پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - کھل کھل ہونا

جیسے پھوٹے یا سر کا کھل جانا
کھلنا (د) فعل لازم :- (۱) گرد یا کسی بندھی ہوئی چیز کا دھونا - کشادہ شدن
کا قہر - عقدہ ہونا - عقدہ حل ہونا
وہ کہ جس کے ناخن باوہل سے عقدہ احکام نمیبہ کھلا (غالب)

کھن

آہ کس کس نے لڑائے نہیں تیرے کے تیج
(۱) کھلے پر نہ کھلے رشتہ تقدیر کے تیج
(۲) ظاہر ہونا۔ منکشف ہونا۔ کشف ہونا۔ معلوم ہونا۔ عیاں ہونا۔ پگھل
ہونا۔ بھید کھلنا۔ راز افشا ہونا۔ بھائی بھونٹنا
کچھ تو ہیں حقیقت شمس و قمر کھلے کس کچھ کا کچھ غش بھیجے جس کھلے (آتش)
ہنس رو کھلے خوبی زبان کی خوشی بات کھوئی ہے ہاں کی (ساک)
وہ بھی تھی اک سیما کی سی نمود صبح کو راز مر و خستہ کھلا (غالب)
منہ جو چین میں صبح کھلا تب کان میں گل کے یہ کہنے لگا
ہاں آج یہ عقدہ بھہ پگھلا تو آذر نہیں میں آذر نہیں (نصیر)
(۳) بھٹنا۔ شش ہونا۔ دراڑ پڑنا۔ چیرنا۔ دو پارہ ہونا۔ کھیل کھیل ہونا۔
جیسے سکھنا (۴) اگھڑنا۔ عریاں ہونا۔ ننگا ہونا۔ برہنہ ہونا۔ مستزہ بند
پردہ اٹھنا۔ پریشش سرگنا (۵) اٹھنا۔ جینے یا سیدیں کھنا۔ سلائی کا ڈھیلا
پڑنا جیسے ٹانگ کھلنا (۶) متماثل ہونا۔ کسی شکل بات کا سا بھنا۔ کسی حق مسئلہ
کا صاف ہونا۔ واضح ہونا
نکیریں تھے استغاثن کی ست سے ہم بارے یہ عقدہ ہیں کرتے فخر کھلا (سوز و گداز)
(۷) رتی ترانا۔ پھندے سے نکلنا۔ جیسے کسی جانور یا گھوڑے کا تھان سے
کھلنا (۸) اٹنا کا نفیض۔ اٹاؤ نکلنا۔ صاف ہونا۔ صفا ہونا۔ جیسے مری
کھلنا (۹) جاری ہونا۔ بنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ آمد و رفت شروع ہونا جیسے
نہ کھلنا رت کھلنا۔ کام کھلنا۔ زبان کھلنا وغیرہ
شکابہ رخ سے آہ کیا ہما مل کا آذر راہ کھلی ہر لکے کٹنے کی (داغ)
(۱۰) حجاب اٹھنا۔ شرم و حیا دور ہونا۔ منارت نہ رہنا۔ بے تکلف ہونا۔
خاموشی دور ہونا۔ ہمز بتا۔ بے تکلف ہو کر دل کی بات کہنا
کس طرح صلہ ہم سے کس دل کا دعا۔ مجھے تون میں ظفر و نعل کھلتا نہیں (ظفر)
بات بھی کہی کہ تو اس نے زکرتیں کا کیا راستے تہ کھلا ہے جسے تو کوڑا کھلا (نقد)
یہ گنہ گویا نہ پکڑ کر خوشی ہے نہ کھلا اودھم سے برقرار کیا باعث (نصیر)
بارغ صنی کی دکھاؤں کا ہمار مجھ سے گشت۔ سخن گشت کھلا (غالب)
جیکائن میں مجھ سے بہت مغرور کھلا میا دل ایسا کھلا ہوں درمہور کھلا (ظفر)
(۱۱) چڑا ہونا۔ فراخ ہونا۔ وسیع ہونا (۱۲) ابرا کھلا کا بھٹنا۔ باؤل کا دور ہونا۔ طبع
صاف ہونا۔ بارش ہونا۔ میٹھنا
شیشے شرب کے ہیں اٹھوں پر کھلے ایسا گھر کچھ نہ کچھ ابر تر کھلے (آتش)

کھل

سوز دل کا کیا کرے باران اشک آگ بھڑکی بند اگر دم بھر کھلا (غالب)
(۱۳) چھوٹنا۔ رٹا ہونا۔ ٹوڑے سے نکلنا۔ بندے سے آزاد ہونا
توس شہ میں ہے وہ خوبی کعب سخاں سے وہ غیبت صبر کھلا (ج)
نقش پاکی صورتیں وہ دل خیب تو کسے بت غاڑ آذر کھلا (ج)
(۱۴) پھینا۔ زرب دینا۔ بھنا۔ سوزن ہونا۔ زمیندہ ہونا
زیب ہمیں کی پھنس ہے عالم میں ریتی کرٹ بہت کھلتی ہے مانی پر (انت)
کھلتی ہے سرخ پیرنگ کی پوشاک اودی اگر ٹی پچی کھلا رہنستی (د)
خون میں ہے مری شرکاب بھی تیرا کمانی رنگ کھلا ہے گڑ کھٹے اچھا کس پر (داغ)
اُس سے اور بوسہ کی خواہش اپنی حکمت کر وہ لطف بھی تو سا لک کھٹے سپر کھلا (ساک)
لپٹی تو ہے جو دستار بھی نام خدا کیا تھے تیرے پائے شاکتیاں کھلتی ہے جواہر (د)
واقعی دل پر بھلا لگتا تھا داغ زخم لیکن داغ سے بہتر کھلا (غالب)
مندانہ کھلتے پرے عالم کو دکھائی نہیں زلف کے بڑھ کر نقاب شش سے کھلتا (د)
دیتی ہیں بیک کوب رنگتیں گر سرخ و سفید رنگ پھلتی ہے شال بند (وند)
کھلے ہے کیا تر اندر یہ سہمہ نمونید بندہ میں بیچ مرش اضر و خضر نید (د)
(۱۵) اگنا اور کرنا کا نفیض بھال ہونا۔ سلسلہ جاری ہونا جیسے تھوڑا کھلا۔
پیش کھلنا (۱۶) باز ہونا۔ دزدلہ یا قفل یا پھندے یا کھٹے وغیرہ کا
گشاہ ہونا
رہتے ہیں ہم اس کو چپے میں گوار نہ پائیں
کھلتا ہے تو کھتے ہیں دربار کی آواز (داغ)
صبح دم دروازہ خاور کھلا صحراب تاب کا منظر کھلا (غالب)
تھارال ابستقل کے لکھ کس نے کھولا کس نے لکھ لکھ لکھ (د)
(۱۷) ہندو۔ گھر سے جانا۔ ڈب سے نکلنا۔ ضائع ہونا۔ کھریا جانا۔
جسے میں لانا۔ آج بیٹھے ہی ہو روپے اس کے بھی کھل گئے۔ ہمارا کھل
گیا جو سر کر کر دیکھ جائیں (۱۸) شلخ بچ کے ٹرے کا اپنے گھر سے چلنا۔
ٹرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا (۱۹) دھک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ خاموش رہنا۔
جیسے اب قناری زبان بہت کھل گئی ہے (۲۰) گھوڑے کا بکنا۔ لڑکھٹ
ہونا۔ جیسے اس کے تھان سے چار گھوڑے روز کھتے ہیں آج کل خوب کھلا
ہے (۲۱) کھٹو۔ ناگوار گزارنا۔ گراں گزارنا۔ تلخ گزارنا۔ بڑا کھٹا
چوہاں میں کہہ جینے سے مراد ہتر زندگانی کے منہ کو میں کھلتے دیکھا (شاک)
مینی تلخ گزارتے ہوئے (۲۲) پھینا۔ خوش ہو رہنا۔ مہکتا۔ مہکتا ہونا۔

کھل	کھل
کھلوریاں (۱) متروک :- بن صبا بیچ وغیرہ یعنی بوٹی چیزیں جو نہ صاف کرنے کے واسطے کھاتے ہیں جیسے خاصدان میں کھوریاں جو گھرے میں کھلوریاں لگا کر گئے رکھیں ۔	نابل کی دوا شدہ ہو کر یا لطف کھلے آہ کھلتی ہے جو بوچھل کی تو کھلے پر (جرات) (۲۳) کھنڈ - رونق پرانا - چکنا - جو بن پرانا ۔
کھلونا (۵) اسم مذکر :- (۱) وہ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیل کر تے ہیں مثلاً وہ مٹی کی یا لکڑی خواہ تانبے پتھر وغیرہ کی صفت جس سے بچے کھیلے ہیں ۔	جب چہرے پر میرے زہری نام کو سرفی تب جس کے کماٹس نے کہ لو اب تو کھلا رنگ (جرات)
دل کھلوانیس جو کہتے ہو ہم ہی ہیں گے ہم ہی ہیں گے (سخی) جیسے بڑا جو روکا کھلونا ۔	(۲۲) فرست یا جبر نظرنا - دفتر کیا جانا ۔
زمت میں دہ لینے کی ایک لفظ کے غم سے معلوم کھلونے کی طرح حق کی ہم سے (ناسخ) (۲) وہ خوش مزاج یا سخرو آدمی جسے ہر ایک پسند کرے ۔ جیسے پشمنی میں روکا کھلونا ہے (۳) نازک اور دکھاوے کی چیز (۴) بازاری :- عضو تناسل -	پتلے زارا کا کل آیا ہے نلم اس کے سونگوں کاجب دفتر کھلا (غالب) (۲۵) جہا ہونا - علیحدہ ہونا - الگ ہونا ۔
(خواجہ آتش نے بغیر لام بھی روزا دھونا ہونا وغیرہ کے ساتھ باندا ہے اور اکثر عوام خصوصاً ہندو یا جیسے ہی بوسے ہیں ۔	ہاتھ سے رکھ دی کہ کبیر شکران کب کرتے غم سے کی جو کھلا (غالب) (۲۹) ہندہ - خیال بٹنا - چٹا ہونا - جیسے سامی کھلنا یا دھیمان کھلنا ۔
باز پختی میں وہ مخمور ہی ہوں افعال سمجھتے ہیں کھلونا کیڑوں کو (آتش) کھلی (۵) اسم ثنوت :- (۱) مزاج - ہنسی - ٹھٹھا - چپل - ٹھٹھلی - مذاق - سخرو -	ہنس کر دکھائے انت جو ہم کو تو کیا ہوا لے بیٹے جو قیمت سلاک گھر کھلے (آتش) (۲۸) انقباض دور ہونا - کلفت مٹنا - بنشاش ہونا بستی دور ہونا ۔
خندہ زنی (۲) اسے جہانی گندی گندی باتیں (۳) چوب - مگھوری + کھلی اڑانا (۴) فعل متعدی :- ہنسی اڑانا - ٹھٹھا کرنا - احمق بنانا یا سخرو بنانا ۔	کیا چیز عبارت نگین میں شرح شرق خط کی طرح طبیعت بتا اتر کھلے (۲۹) گویا ٹی ہونا - نطق ہونا ۔
کھلی باز (۱) صفت :- مسخرو - ظریف - چپل باز خوش طبع - ہنسی ذاق کرنے والا ۔	جو اس سے آدمی کو شرف نطق سے ہوا شکر خدا کرے جو زبان بشیر کھلے (۲۰) کھلنڈڑا (۵) صفت :- کھیل کود اور لودوب میں مشغول رہنے والا ۔
کھلی بازی (۱) اسم ثنوت :- چھٹیفانی - چھٹیفانی - مزاج - مذاق - ٹھٹھا - چپل بازی ۔	کھلنڈڑا (۵) صفت :- کھیل کود اور لودوب میں مشغول رہنے والا ۔
کھلی بازی (۱) اسم ثنوت :- چھٹیفانی - چھٹیفانی - مزاج - مذاق - ٹھٹھا - چپل بازی ۔	کھلنڈڑا (۵) صفت :- کھیل کود اور لودوب میں مشغول رہنے والا ۔
کھلی کرنا (۵) فعل متعدی :- ہنسی کرنا - مذاق کرنا چھٹیفانی کرنا چپل کرنا ۔	کھلنڈڑا (۵) صفت :- کھیل کود اور لودوب میں مشغول رہنے والا ۔
کھلی میں اڑانا یا کھلیوں میں اڑانا (۵) فعل متعدی :- ہنسی میں اڑانا - احمق بنانا - چپل بنانا - مسخرو بنانا ۔	کھلنڈڑا (۵) صفت :- کھیل کود اور لودوب میں مشغول رہنے والا ۔
کھلی میں لینا (۵) فعل متعدی (لکھنو) :- ہنسی اور مذاق سے تنگ کرنا ۔	کھلنڈڑا (۵) صفت :- کھیل کود اور لودوب میں مشغول رہنے والا ۔
کھلی میں لینا (۵) فعل متعدی (لکھنو) :- ہنسی اور مذاق سے تنگ کرنا ۔	کھلنڈڑا (۵) صفت :- کھیل کود اور لودوب میں مشغول رہنے والا ۔
کھلی میں لینا (۵) فعل متعدی (لکھنو) :- ہنسی اور مذاق سے تنگ کرنا ۔	کھلنڈڑا (۵) صفت :- کھیل کود اور لودوب میں مشغول رہنے والا ۔

کھل

شرم خچہ کو ہی تیرے رہیں سے روزہ کھیلوں میں سے اک کھل خندان لیتا رہو ؟
کھلی (۵) اسم غوث :- دیکھو (کھل) عربی کتب مغاری کیچہ :- بیسے
جب نہیں کھلی کی ٹلی چھیل پھرے کھلی گئی ۔

کھلے (۵) :- (۱) کھلا یعنی کشادہ رفیع کی جمع (۲) حروف منوع کے جانے
کی صورت جس میں الف کو یا سے مہول سے بدل بستیں (۳) ظاہر :-
نایاں - میاں ۔

جو چاہیں یا سے کیں اغیار غم نہیں خواجہ کو ہیں غلام کھیت ہر کھلے (اتش)
کھلے بانار (۱) تابع فعل :- سر بازار :- بے خوف و خطر کھل کھلا عقیدہ
ڈنکے کی چوٹ ۔

کیا ہر نقیب شکر کرتے بارہ فروش کھلے بانار جو بے خوف خطر تھے ہیں (موقوف)
کھلے بالوں (۵) تابع فعل :- (۱) بال کھلے ہوئے :- ڈنکے سر (۲)
بے تکلف :- بے دھڑک :- بے خوف و خطر :- بے اندیشہ ۔

پچاسے گڑوئیوں گھر سے باہر کھلے بالوں نکل آیا نہ کیجے (مصحفی)
کھلے بند (۱) تابع فعل :- (۱) بے تکلف :- آزادانہ :- کھل کھلا ۔
علامہ :- ظاہر ۔

کما جی دہم لے فخر سے جا کر کھلے بند مرغ جن سے ملا کر
تو بلا کر فخر سے یہاں اک تبسم سوہ بھی گیاں ہیں نہ کو چھپا کر
(۲) صفت :- آزاد :- بے قید :- وہ شخص جو پابند نہ ہو ۔

کھلے بندوں (۱) تابع فعل :- بے دھڑک :- بلا خوف و خطر :- بے
باکانہ :- نڈر ہو کر :- بے اندیشہ :- آزادانہ :- بے تکلف :- علامہ :-
کھل کھلا :- ڈنکے کھلے :- ڈنکے کی چوٹ :- بے رک ٹوک :- بے شک سے ۔

کھلے بندوں چلا جاتا ہے شائق بزم جانوں میں (کوشاق)
کوئی اس کی طرح سید سپر ہوئے تویر جانوں
کھلے بندوں آبیٹے وہ در پر عجب آیا ہے جو ہے رگڑ بند (مصحفی)

کھول کر بند نہ بنا کو لکٹ اُفت کیا کیا :- اُٹلے لہنے کھلے بندوں لیا (آرزو)
کھول لیں کھلے بندوں کھلا دل پھر تیر جوں میں عجب آنکھیں کھلیں (عاشق)
کھلے بند حص (۵) تابع فعل :- نکشو :- دیکھو (کھلے بند) ۔

کھلے خزانے (۱) تابع فعل :- علامہ :- آزادانہ :- بے دھڑک :- کھلم
کھلا :- ڈنکے کی چوٹ :- ڈنکے کھلے ۔
کھلے خزانے سننا یا کھنا (۱) فعل متعدی :- کھری کھری اور

کھم

صاف صاف کھنا - آزادانہ کھنا - کھلی لپٹی نہ کھنا - ڈنکے کی چوٹ
کھنا - نڈر ہو کر :- خوف ہو کر کھنا - ڈنکے کچا کھنا ۔
کھلی (۵) کھلا کی تائید ۔

کھلی سوڑھ کھنا یا کھنا (۵) فعل متعدی :- علامہ کھنا - کھلم کھلا کھنا -
صاف صاف کھنا :- آزادانہ بیان کرنا - سب کے رو بہ کھنا عجب
کوشاک کھنا (سوشہ اصل میں ایک لفظ کا نام ہے کیونکہ جب کوئی بات کھجاکر

کسی جاتی ہے تو ہر ایک شخص کا خواہ مخواہ بھی سننے کوئی چاہتا ہے پس اس سے سب
کو سننا کر کوئی بات کہنے کے موقع پر رہیں) ۔
کھلی کر کا (۵) صفت :- خفیہ پوریس کا - مخفیہ جاسوس - کوشیل جی رومی
کے پینز پر کھلے کھنڈے کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے

کھلیان (۵) اسم نکرہ :- (۱) وہ جگہ جہاں ٹپس میں سے ایچ برسا کر ڈھیر
لگاتے ہیں - پیر (۲) دھانچ کا ڈھیر جو کھیتوں پر صاف کر کے لگایا جاتا
ہے - خرم :- انبار غہہ کھتی - کھتا - کوشید - ایچ گورام - کھلی - کج -

(۳) مطلق انبار - ڈھیر - تودہ ۔
کھلیان کر دینا (۵) فعل متعدی :- (۵) توڑ پھوڑ کر ڈھیر کر دینا ۔
ستیائس کر دینا - تہا لاکر دینا - نہاد و ہرا کر دینا ۔

کھلیان ہو جانا (۵) فعل لازم :- لاشوں اور شتوں کا ڈھیر ہو جانا -
مقتولوں کا انبار لگ جانا - منج شہیدان بن جانا ۔
دل میں خطا سب سے کھلیان ہونے پر تپیں ایسے جگہیں جہاں کھل (سجاد)

کھم (۵) اسم مذکر :- قہم - ستون - ٹکن - قھونی - لاثہ - منارہ - منارہ
کھلی (۵) اسم غوث :- ایک راگنی کا نام جو کاغذ راگنی میں اور راگنیوں
کا رنگ دکھانے کی گئی ہے ۔

کھنبا (۵) اسم مذکر :- دیکھو (کھم) ۔
کھنبتی (۵) اسم غوث :- ٹکن - دھول یا ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات
میں سفید رنگ کی لکڑی ہی کھڑی ہو جاتی ہے اور لوگ اسے ایٹھ کے
طرح قتل رکھتے ہیں - عربی میں کما - مقول فارسی میں کلاہ زمیں - سلاغ -

کلاہ دوان و رفیع ۔
کھم کھم (۵) اسم غوث :- (۱) المظالم (۱) ڈولی کے پھکنے یا رتھ کے چلنے
کی آواز (۲) جانا رتھ - جیسے چلو جی کھم کھم میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو بازار
لے چلیں (چتر سنیل) ۔

کمن	کمنڈ
<p>کمن (۵) اسم مذکر۔ کمنڈ کا مخفف۔ (۱) منزل۔ درجہ۔ حصہ۔ جیسے لائے کامن (۲) مکان یا دوکان کا اندرونی حصہ۔ جیسے دوکمنی دوکان یا کمن مکان وغیرہ۔</p>	<p>چلتی۔ جیسے آج کل تو ساری ریاست میں انہیں کا کمنڈ سنا ہے۔ کمنڈا چلنا (۵) فعل لازم۔ دخل ہونا۔ سائی ہونا۔ اختیار ہونا۔ بات مانی جانا۔ جیسے سرکاری جوآن کا کمنڈا چلنا ہے دوسرے کا نہیں چلنا۔</p>
<p>کمن (۶) صفت۔ پُرانا۔ سال خرد۔ کمن۔ مدت کا۔ جیسے چن کمن۔ پُرانا آسان۔</p>	<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ حکم بجالانا۔ کمانا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ ماننا۔ عرض پوری کرنا۔ عرض سنانا۔</p>
<p>کمن بھال (۶) اسم مذکر۔ بڑھا۔ بڑھا۔ پیرو سال خوردہ۔ بڑی ہلکا۔ ضعیف۔ عمر رسیدہ۔</p>	<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ کمنے پر چلنا۔ کمنے پر چل کرنا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ بات ماننا یا تسلیم کرنا۔</p>
<p>کمن سالی (۶) اسم مؤنث۔ بڑھا۔ پیری۔ ضعیفی۔ کمن (۵) اسم مؤنث۔ کمنڈا کا حاصل المصدر۔ کماوت۔ تول۔ بچن بات۔ مقولہ۔</p>	<p>کمنڈا نہ کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) قابو میں نہ ہونا۔ بس میں نہ ہونا۔ ارادے کے موافق کوئی کام نہ کرنا۔ جیسے اب کمنڈا نہیں کرتا۔ پاؤں کمان سے کرتا۔ (۲) حکم نہ ماننا۔ تعمیل نہ کرنا۔ عمل نہ کرنا۔</p>
<p>کمنڈا (۵) فعل متعدی۔ (۱) بیان کرنا۔ گفتن کا ترجمہ۔ کمنڈا۔ کمنڈا۔ بولنا زبان پر لانا۔</p>	<p>کمنڈی یا کمنڈی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) ایک باج کا نام۔ بہت چھوٹی سی ڈفلی۔ چھوٹی پنک۔ جواکھڑو گیوں کے پاس ہوتی ہے (۲) ۱۔ چھوٹا بچہ۔</p>
<p>کمنڈے سے گھر ہوتی ہے یا دروہائی بات ہر دم سے تو نہیں نکلیں نہ پرائی بات (میر) (۲) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ افشا کرنا۔ جیسے دوسرے بات کمنڈا (۳) خبر کرنا۔</p>	<p>(۳) ۱۔ ایک قسم کی لہر دار دھاری جو ریشمی کپڑے میں ہوتی ہے۔ کمنڈا (۵) فعل لازم۔ (۱) دیکھو (کمنڈا) (۲) متفکر ہونا۔ متوجش ہونا۔ دشت کڈنا۔ کشیدہ ہونا۔ کنارہ کش ہونا۔</p>
<p>اطلاع دینا۔ آگاہ کرنا (۴) نام کرنا۔ موسوم کرنا۔ جیسے اُسے کلو کہتے ہیں۔ (۵) برا کرنا۔ سنانا۔ جھگڑنا۔ گالی دینا۔ نہ چکے کمنڈا۔ کیوں کہتے اور کیوں کہتے (ہند) (۶) شکر کرنا۔ شکر گوئی کرنا۔</p>	<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل لازم۔ (۱) دیکھو (کمنڈا) (۲) متفکر ہونا۔ متوجش ہونا۔ دشت کڈنا۔ کشیدہ ہونا۔ کنارہ کش ہونا۔</p>
<p>کیونکہ لکے ہوں اشراف کا قائل ناظم دور سے جس نے سکھایا مجھے ایسا کمنڈا (ناظم) اے محنتی مجھے کہنے کے لیے قائل بعض کا مقولہ ہے کہیں کچھ نہیں کتا (صحفی)</p>	<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ قاش سے زین کے ذرہ جو اچک جائے فٹاں (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)</p>
<p>(۴) سمجھانا۔ نمائش کرنا۔ نصیحت کرنا (۵) کان کھولنا۔ تنبیہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔</p>	<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔</p>
<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔</p>	<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔</p>
<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔</p>	<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔</p>
<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔</p>	<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔</p>
<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔</p>	<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔</p>
<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔</p>	<p>کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کمنڈا کرنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا۔</p>

کھنڈ

کھنڈ - بند یا کھنڈ - پہل کھنڈ - و فیر (۵) کتاب کا حصہ - باب - اربعہ
 (۱) کھنڈ - شکر - قند - چینی - بڑا - میزان کھنڈ - کچی کھنڈ (۲) پٹاؤ
 کے ٹیٹ (۳) دھوپوں کے بتائے ہوئے گیت دھوپوں کا لگا (۴) تھکے تاش سے
 یہ طوں کی کسی نے مٹی تو وہ ناچار شروع دھوپوں کی طرح کھنڈ کر تیں (انشا)
 کھنڈ کھنڈ ہونا (۵) فعل لازم - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - پارہ پارہ ہونا - ریزہ
 ریزہ ہونا - کھیل کھیل ہونا - پاش پاش ہونا
 نیناں سے پٹاؤ کھنڈ کھنڈ ہونے - تن چھوڑا لگا لگا ہونے (دوا)
 کھنڈا (۵) اسم نکرہ - (۱) چادروں کا چورا - چادروں کے ٹکڑے (۲) کھانڈا
 یعنی توار کا مخفف - تلوار - تیغ - شمشیر
 کھنڈا (۵) صفت (مہند) - کھنڈا - کھنڈ - بھٹرا - دھار کر اہوا
 کھنڈانا (۵) فعل متعدی - پھیلانا - بھیننا - تھرا لکنا - زمین میں بچھا
 دینا - تر تر کرنا - بتر تیر کرنا - منتشر کرنا - پرانگہ کرنا
 کھنڈت (۵) صفت - صحیح سنکرت (کھنڈت) (۱) ٹوٹا ہوا ٹکڑے
 ٹکڑے کیا ہوا - کٹا ہوا - چھین چھین - (۲) تتر تتر - پرانگہ - کھنڈ
 ہوا - منتشر (۳) مات کیا ہوا - روکیا ہوا (۴) اسم ثنث - کھنڈن - چھین -
 بھنگ - بیت (۵) کاست کھنڈت کرنا (۶) فعل - دست اندازی - مزاحمت
 غفل اندازی - حرج - ترید - تیغ
 کبھی بڑا گئے شام ترید و پڑان - کروں گے بے پندت کی کھنڈت (فوق)
 کھنڈت پڑنا (۵) فعل لازم - (۱) فوسے میں فعل واقع ہونا - کریز
 میں نلگنا - کسی کام میں حرج واقع ہونا (۲) - و رو یا یم میں فرق
 آنا - کسی ابت کا سلسلہ رہنا
 کھنڈت کرنا (۵) فعل متعدی - (۱) خلل ڈالنا - دست اندازی کرنا -
 تعرض کرنا - حرج کرنا - رگ میں بھنگ کرنا - رخ ڈالنا (۲) توڑنا -
 کھنڈن کرنا - چھین کرنا - (۳) رو کرنا - منہج کرنا
 کھنڈت ہونا یا ہوجانا (۵) فعل لازم - (۱) ٹوٹ جانا ٹکڑے ہوجانا -
 جیسے جیسے کھنڈت ہوجانا (۲) رگ بھنگ ہوجانا - منہج میں خلل پڑنا
 کھنڈر (۵) اسم نکرہ - (۱) ٹوٹا ہوا مکان - نہایت بوسیدہ مکان -
 دیوان مکان - ویرانہ - خراب (۲) ٹوٹے چھوٹے مکانوں کے نشان - کسی
 اجڑی ہوئی بستی یا شہر کے غیر آباد مکانات
 جنگلی محل اور وہاں کی صفائی - مجمع کے کھنڈس پہ آج کا

کھنک

وہ مرقہ کہ گنبد ہے جن کے طلائی وہ عید جہاں عیدہ گر تھی ضانی
 زبانی کے گوان کی برکت اٹھالی
 نہیں کوئی ویرانہ پڑاں سے خالی
 کھنڈ لا (۵) اسم نکرہ - قند - کڑا - قاش - چٹا - بھلی کا قند
 کھنڈ لا (۵) اسم نکرہ - تخفیر - ٹھٹھا پھوڑا مکان - جھونپڑا - کلبہ - چھوٹا
 سا گھر
 کھنڈن (۵) اسم نکرہ (مہند) - بھنج - بھنگ - چھین - چھین - ترید -
 تیغ - بٹ شکنی
 کھنڈن کرنا (۵) فعل متعدی (مہند) - توڑنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - بگاڑنا
 خلل ڈالنا - مات کرنا - ہڈا
 کھنڈنا (۵) فعل لازم - بھننا - پھیلانا - پرانگہ ہونا - پریشان ہونا - منتشر
 ہونا - تر تر ہونا - تتر تتر ہونا - نعلی کے بوش کھنڈنا جیسے روٹی کھنڈی
 جاتی ہے - بی کھنڈ جاتا ہے
 کھنڈتے آسترے سے سر ٹوٹنا (۵) فعل متعدی (مہند) - دیکھو
 (۶) کرے آسترے سے سر ٹوٹنا (۷) بن دھار کے آسترے سے بھامت بنانا
 خوب تکلیف دینا - ٹوٹنا - ٹوسنا - خوب صفایا کرنا
 کھنڈ (۵) اسم ثنث - (۱) دس - کر وہ - کوپ - خشم - غصہ - برس -
 (۲) ہیز - حسد - دشمنی - دیکھا
 کھنڈنا (۵) فعل لازم (مہند) - (۱) جلنا - ناراض ہونا - حسد کرنا - بیکر
 دشمنی کرنا - جیسے توکیوں بوقت اُس سے کھنڈتی رہتی ہے (۲) روکھا پھینکا
 ہونا - ٹرنا - تیوری چڑھانا - تشر دھونا - جیسے جس سے آگ مانگو
 وہی کھنڈتی ہے (۳) لگائی بھجائی کرنا - کان بھرنے چل کھانی
 کھنک (۵) اسم ثنث - بھنجے کی آواز - روپے کی آواز - جھنکار
 کھنک
 کھنکانا (۵) فعل متعدی - بھجنا - جھنکارنا - کھنکانا - روپیہ بھجنا - روپیہ بھنکے
 کے واسطے اُس کی آواز نکالنا
 کھنکڑی (۵) اسم ثنث - کڑاری پوری - ایک قسم کے پلڑے - مٹری
 کھنکانا (۵) فعل لازم - (۱) بھجنا - کھنکانا - بھنکنا - کھنکانا -
 جھنکارنا - بھنجنا - پکھنکے گتے وقت روپوں کا بھنا (۲) بھنکنا -
 جھوڑی آواز نکالنا - ٹوٹے ہوئے مٹی کے گرنے کی آواز

(بند علی)

کسن

کسنے پر جانا (۵) فل لازم۔ کسی کی بات کا خیال کرنا۔ کسی کی بات کا یقین کرنا
پہچانے کا آخر کچھ چوڑے سے بیکار کھنہ پتھر ایک مخالف کے بنادیکھ (سوز)
اعظا ناس کی اقل پر کوئی جاتا ہے میرا کھنہ نے چلو تم کہ کھنہ پر گئے (میر)
کھو (۵) اسم مثنوی۔ غار۔ گھٹھا۔ گھوا۔ جھٹ۔ گھٹھا پھاڑ کے
انکا کھو کھو کھو

کھوا (۵) اسم مذکر۔ شانہ۔ برٹھا۔ کف۔ کندھا۔ دوش۔ شانہ
کی بڑی۔
کھوانا (۵) فعل متعدی۔ دیکھو (کھوانا)۔

کھوٹھینا (۵) فعل لازم۔ ضائع کر دینا۔ برباد کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ کھو دینا
کبھی تو بھی نڈل کھو دینے کبھی کھوں کو یوں نہ روٹھے (برون)
کھوچرا (۵) اسم مذکر۔ (۱) کھپا۔ نایل کا متر۔ گرمی۔ مغز جڑ بندی۔
گولا۔ مغز جیل۔ لب العاجیل۔ مغز جیل کا علی سینا کے نزدیک دوم
دوہیں گرم اور بادل میں خشک اور برباد ہونے کے موافق اول میں گرم دوم
میں خشک (۲) بازی۔ کاسٹر۔ کھوپری۔ جیسے کھوپر پھوڑوں میں
ابنہ اکثر کھوپا بولتے ہیں)۔

کھوپری (۵) اسم مثنوی۔ ۱۔ اکیال۔ کاسہ سرخفہ سر کے اوپر کاجتہ
سر کی بڑی۔ پالی۔ جھجہ۔

کھوپری چھٹا چھٹا (۵) فعل لازم۔ کاسہ سرخفہ ہونا۔ اونیچوٹا۔
شدت گرمی یا تشنگ کے سبب کاسہ سرخفہ ہونا۔

کھوپری کی قوت سارے کیڑے کر۔ یہ مال قہر کا کھوپری چلتی ہے (دھو)
کھوپری کھا جانا (۵) فعل متعدی (دھو)۔ (۱) مجازاً میا کھا جانا۔
فلان چٹ کر جانا (۲) استانا۔ حق کرنا۔ جان کھانا۔ تنگ کرنا (۳)
دوسرے کے مال کو کھا جانا۔ دوسرے کو سنا۔ لوٹ کر کھا جانا۔ کچھ
باقی بچھڑنا۔ سرخوٹنا۔

کھوپری گھج کرنا (۵) فعل متعدی۔ اس قدر ناکارہ کے بال اٹھائیں۔
سر پر بال نہ رکھنا۔ خوب مانا۔ مار کر گھج کرنا۔

کھوٹھیں کھچھوڑ دوں (۵) کاروہ۔ یہاں سے جائے۔ تشریف
سے جائے۔ زیادہ۔ ستائے (جب کوئی شخص اگر جانیں پاتا تو اس سے
ناراض ہو کر کہتے ہیں)۔

کھوٹ (۵) اسم مثنوی۔ ۱۔ افرش۔ بلاؤ۔ طونی۔ آفرش (۲) اسم مذکر۔

کھو

چاندی ہونے میں کسی کم قیمت۔ محلات کا لٹا۔ نقص۔ حجب۔ دوش۔ لیکن۔
نظم۔ قیامت (۳)۔ خطا۔ قصور (۴)۔ نقصان۔ ضرر (۵)۔ بدی۔ برائی
بات۔

یہ معنی ہے نصیبوں کی کھوٹ کھوٹ کر کوئی نہیں جڑا قدم اٹھانے میں (معنی)
(۶) شرارت۔ نٹ کھٹی۔ بد ذاتی۔ حراز دگی (۷)۔ وفا۔ چل۔ لڑپا
کینہ۔ کپٹ۔

کھوٹ کھوٹ (۵) اسم مثنوی۔ ۱۔ کھوٹ کھوٹ پر کھوٹ پر کھوٹ ہے (دھو)
کھوٹ کرنا (۵) فعل متعدی۔ دہندہ۔ برائی کرنا۔ بدی کرنا۔ قصور کرنا۔
دوسرے کو نقصان یا ضرر پہنچانا۔

کھوٹ ملانا (۵) فعل متعدی۔ ۱۔ (۱) خاص ہونے چاندی میں کوئی ادنیٰ
دعوت کمیز کر دینا (۲) نقص کرنا۔ خلل ڈالنا جیسے میں نے کیا کھوٹ ملا
دیا جو رہی بات سے ناراض ہو گئی۔

کھوٹ نکالنا (۵) فعل متعدی۔ کسی نقص۔ عیب ظاہر کرنا۔
کھوٹا (۵) صفت۔ ۱۔ کھرا کا نقیض۔ ناشور۔ زرخیز خاص۔ طوئی کا۔
جل سند قلب۔ سکہ قلب جو چلنے کے قابل نہ ہو۔

بازار میں مل پوف کا سنا کر کھوٹ کھوٹے کا پوف ملنے چاہیے (نقش)
(۲) برا۔ برباد۔ زبون۔ زشت۔ خواب۔ شریر۔ بد ذات۔ مقصد۔ زکشی۔

عینی نٹ کھٹ۔ جتنا چھوٹا اتنا ہی کھوٹا۔ بڑا کھوٹا آدمی ہے (۳)
نقص۔ نکمہ۔ ناکام۔ جیسے کھوٹا مال (۴)۔ دھاباز۔ بے ایمان۔ ادھی۔

نکس طوم۔ فیہی۔ متفتی۔ سکار (۵)۔ بچلن۔ زنا کار۔ بکھڑ۔ جیسے
تھوٹے کے پاس بیٹھے کھوٹا کھائے (۶)۔ کھوپر۔ کینہ توڑ۔ بد اطمن (۷)
پریت۔ بڑے ارادہ والا۔

کھوٹا بڈیا (۵) اسم مذکر۔ کپورت۔ ناخلف۔ نا افاق بیٹا۔ جیسے کھوٹا
بیٹا اور کھوٹا پیاد وقت پر کام آتا ہے۔

کھوٹا پیسہ (۵) اسم مذکر۔ کھسا۔ بوا پیسہ۔ وہ پیسہ جو چلنے کے
قابل نہ ہو۔

کھوٹا پیسہ بڑے وقت کے کام آتا ہے (۱) کھات۔ بیکار شون
دست بیکانہ سے ہتراد کھاتا ہوتا ہے۔ اپنی لگی اور ناکارہ چیز جو بڑے وقت
پر کام سے جاتی ہے۔

راغ دل لکھ کر تم مجھے خود کام آیا کھوٹا پیسہ ہی بڑے وقت سے کام لیا دیکھت

کھو

چھٹل ہے کچھ کام آتے کھڑا پیسہ صدم و پرہوشے طالب ایساں ہم سے (نا رخ)
 کھوٹا سا (۵) اسم مذکر (ہندو) - بڑا زمانہ - کل جگہ
 کھوٹا کھڑا دیکھنا (۵) فعل متعدی - بڑے بجیلے کی آدھایش کرنا -
 پرکھنا - مانا +
 کھوٹا کھڑا ہونا (۵) فعل لازم - نیت کا ڈالنا ڈول ہونا - نیت
 بگڑنا - لیجانا +
 کھوٹی (۵) اسم مؤنث ۱ - (۱) کھوٹا کی تائید - غیر خاص ناسو (۲)
 جلی - تلب (۳) بد - بڑوں - زشت - بد ذات (۴) ناقص - کٹی (۵)
 دغا باز - فریب - (۶) کینہ توز - کپٹ باز (۷) فاحشہ - قبحہ - بدکارہ -
 پھنسل - بدین +
 کھوٹی یلونا (۵) فعل متعدی (ہندو) - (۱) بے راہ یا خلاف تہذیب
 بات زبان پر لانا - گالی دینا (۲) مسلمان - بڑی کٹنا - چٹکی کھانا - کشتی
 اونی کٹنا +
 یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اس کی زیرمیں ہے
 کہ کچھ کھوٹی نہ اپنے حق میں کوئی بدخواہ بول آئے
 کھوٹی راہ کرنا (۵) فعل متعدی - عداوت کے باعث بروقت رک
 رکنا یا بے محل غصت کرنا + صلح یا کام سے باز رکھنا + بنی بات کو بگاڑنا -
 بنے کام کو بگاڑنا + کسی کی شادی وغیرہ میں حاجت ہونا +
 قتل کرنا ہے تو اور دیکھو نہ وہ چار کی - کھوٹی کہیں کہتے ہوئی اپنے ہنگام کی راہ (برأت)
 کھوٹی کرنا (۵) فعل متعدی - (۱) کھوٹ بلانا - چاشنی دینا - طوفی
 بلانا (۲) بدی کرنا برائی کرنا - اچھا نہ کرنا +
 گیر کر کہ تم سے کھوٹی کی تم بچاؤ تو کہاں سے کوہے ہٹن ہم کھٹ ہے (جہالت)
 (۳) ضرر یا نقصان پہنچانا +
 کھوٹی کھری سنانا (۵) فعل متعدی - بڑا بھلا کرنا - گالی گلوچ
 کہنا - گالیاں دینا +
 کھوٹی کہنا (۵) فعل متعدی - کسی کے حق میں بد کرنا - چٹکی کھانا -
 کسی کے خلاف کٹنا +
 کھوٹی گھڑی (۵) اسم مؤنث - بڑی گھڑی - بڑا وقت - سخت
 گھڑی - منحوس گھڑی - ساعت بد +
 کھوٹی ہنڈی (۵) اسم مؤنث - جلی ہنڈی - جھولی ہنڈی - جلی فوٹ پائل +

کھو

کھوج (۵) اسم مذکر - (۱) سراغ - نقش ہے - آدمی کے پاؤں کا نشان نقش
 قدم - پیر - اثر (۲) پتا - نشان - ٹھکانا (۳) تلاش - جستجو - نقص (۴)
 خبر - واقفیت +
 کھوج پانا (۵) فعل متعدی - پتہ پانا - سراغ لگنا - نشان ملنا ٹھکانا
 معلوم ہونا - خبر پانا +
 اُسے ہم نے بہت ڈھونڈا اپنا یا اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا (ذوق)
 غرض نام و نشان سارا بتایا دل علم گشتہ کا یوں کھوج پایا (مومن)
 مضمون کا مادہ آوے باکھنے میاں کل شکل کھوج پانا متاعے اشیاں (محنت)
 جہت کا دنیا میں کہیں کھوج نہ پایا وہ گشتہ خرم چاہ رنڈان میں دیکھا (معنی)
 کھوج ڈھونڈنا (۵) فعل متعدی - پتہ لگانا - سراغ لگانا - خبر لگانا +
 ہنس ڈھونڈنا پتہ ہوں لڑا کا کھوج کرے دل تو لے غاۃ الدار کا کھوج (ظفر)
 ڈھونڈ کر اس میں نہیں تیرے بار کا کھوج نہ پتا ملتا ہے پیکار کا سونا کا کھوج (۶)
 کھوج کرنا (۵) فعل متعدی (ہندو) - جستجو کرنا - نقص کرنا - ڈھونڈنا -
 تلاش کرنا - پتہ لگانا - جیسے بولے کا کھوج کر دہریم گیان دھرو بابا +
 کھوج کھونا (۵) فعل متعدی - ستیاناس کرنا - بیزار غرق کرنا - تباہ و برباد
 کرنا - خاندان برباد کرنا + کسی کام کا نہ کھنا +
 ہمارا کھوج کھوئے کو نشانارینا وہ وہ ہے (کڑنار)
 اگر نقش قدم دیکھے شائے بن نہیں رہتا
 کھوج لگانا (۵) فعل متعدی - پتہ لگانا - سراغ لگانا - ٹھکانا معلوم کرنا -
 نشان معلوم کرنا - خبر لگانا +
 کھوج لگنا (۵) فعل لازم - کسی شخص یا کسی چیز کا نہایت تلاش معلوم
 ہونا - پتہ لگانا - سراغ لگانا +
 نقش و رسم کا لگا کھوج پھرے ایسے کہ وہ چاند سورج (نا رخ)
 کھوج مٹانا (۵) فعل متعدی - نیت و نابود کرنا - نام و نشان بھٹکانا -
 بچ کر گئی - ہستی صال کرنا +
 کھوج مٹ جانا (۵) فعل لازم - پتہ نہ رہنا - نام و نشان نہ رہنا -
 بالکل تباہ و برباد ہو جانا - معدوم ہو جانا - نیت و نابود ہو جانا +
 جب وہ دو چار قدم آئے کہ جن نقش قدم
 مٹ گیا خاک لشیوں میں سے دو چار کا کھوج (ظفر)
 کھوج مٹنا (۵) فعل لازم - نام و نشان مٹنا - پتہ نہ رہنا - برباد ہونا -

کھو

تباہ ہونا

ترسنا ہونا جو رکش ہو تو اندر جاب صاف دریا میں شے کو ہر شہوار کا کھوج (ظفر)
کھوج دیا (۱) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - بے نام و نشان -
ستیاس ناس گیا

کھوج مٹی (۱) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - ستیاس ناس گئی
شوق کھوج مٹی کو بے جو اس بات سے کم
بولتی مجھ سے دو کا ناس ہے بہت رات سے کم

کھوج ملنا (۱) فعل لازم :- سراغ ملنا - پتا لگنا - خبر لگنا
چمڑے ہڈام سے چیار کے پکيا مال دپتاکل کا ہوا نہ گلزار کا کھوج (ظفر)
کھوج بچا لانا (۱) فعل متعدی :- چوری کے ال کا پتا لگانا - سراغ
رسانا کرنا

بے غل بڑھ لادیں سراغ نہیں بچکے پیٹے لیں نرن بڑا کا کھوج (ظفر)
کھوج مکلنا (۱) فعل لازم :- پتا لگنا - سراغ ملنا

کھوج نہ پانا (۱) فعل متعدی :- پتا نہ پانا - سراغ نہ ملنا
گودھیاں اس کو کم کرنا ہمیشہ پر کھوج کچھ نہ پایا تھا کئے آشیان کا نصیر
کھوج ناٹھ آنا (۱) فعل لازم :- پتا لگنا - سراغ ملنا

اسٹے کھوج کرنا جو کھوجوں کے ہاتھوں ناٹھ آیا دیریاں میں کیس کا کھوج (ظفر)
کھوجڑا (۱) اسم نکرہ :- کھوج کی تصنیف یا تحقیر (۱) کھوج - سراغ (۲)
نام و نشان - بچ و بیکار

کھوجڑا جانا (۱) فعل لازم (عوم) :- ستیاس ناس جانا - بھڑا - غارت ہونا -
تباہ و برباد ہونا - بیکار ہونا - خانہ خراب اور خانہ ویران ہونا - نام و
نشان تک نہ رہنا - نیست و نابود ہونا

کھوجڑا جیسے میری کھوج کا نیند کیوں رہا کہ نہیں آتی ہے (رنگین)
کھوجڑا جاسے (۱) دعا سے بد (عوم) :- غارت ہو - برباد ہو - بیزاں
ناس جائے - ستیاس ناس ہو - خا کھوسے - نام و نشان تک نہ رہے

کھوجڑا کھونا (۱) فعل متعدی (عوم) :- ستیاس ناس کرنا - بگاڑنا - خراب کرنا -
جیسے تھارا لاڑو پیار اس بچے کا کھوجڑا کھوسے گا - میرے تو بیٹے کا
کھوجڑا کھو دیا

کھوجڑے پٹیا گیا (۱) صفت :- (عوم) ستیاس ناس - خانہ خراب - خانہ
ویران - ٹوٹا - غارت - بھڑا - جیسے کھوجڑے پیٹے کی شامت

کھو

سے کھو رہا ہے

کھوجڑے پٹیا (۱) فعل متعدی (عوم) :- (کھوجڑے پٹیا کی انیت)
کھوجی (۱) اسم نکرہ - سراغ لگانے والا - سراغ رسان - کھوج بھگانے والا
کرنے والا - جہندہ - متعصب - پڑو ہند

کھوجڑ (۱) اسم نکرہ - ہوتے ہوئے کام کر دینے والا - غل غل
انماز - رخہ انداز - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانے والا - فساری - مفند -
کھوٹا - بد شرت - بد باطن

کھوڑ (۱) اسم مؤنث (۱) پرب - مکمل - مکمل - تھپٹ - بیٹھی (۲)

خود - چری - ہرے جو
کھوڑ کر پوچھنا یا کھوڑ کھوڑ کر پوچھنا (۱) فعل متعدی - خوب چھان بین
کرنا کسی بات کو طرح طرح کے سوالات کر کے پوچھنا - طرح طرح سے پوچھنا
نہایت شخص اور تفتیش کرنا

تم اپنے شکوکے اکثر کھوڑ کھوڑ کے پوچھو مذکر دوسرے اس سے کس میں گہ بی ہے (غالب)
کھوڑنا (۱) فعل متعدی (۱) کنہیدن کا ترجمہ - کاویدن - کنندن - گڑھا
کرنا - جیسے چرے کا تھیل ہی کھوڑا ہے (۲) اُپاڑنا - جیسے اُٹھانا جیسے
گھاس کھوڑنا (۳) کھوکھلانا - خالی کرنا (۴) کرینا - کھڑپنا (۵) کندہ کرنا -
نہرا چیراں دیو میں حرف کندہ کرنا - نسبت کاری کرنا - نقاشی کرنا - جیسے
کتبہ کھوڑنا - نہ کھوڑنا (۶) تحقیقات کرنا - تفحص کرنا - تفتیش کرنا (۷) عوم -
گالانہ - اس کی نقل جو بچے اکثر باہن کی دیا کرتے ہیں

کھوڑن کی سنے رات کی (۱) عوم - سوال کے برخلاف جواب دینا -
سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیکر جواب دیکر

کھوڑینا (۱) فعل متعدی :- (۱) ضائع کر دینا - گنوا دینا - برباد کر دینا - خاک
میں مٹا دینا جیسے سارا روپیہ کھوڑنا (۲) کہیں کا نہ رکھنا - گنما کر دینا - جیسے
اس نے مجھے تو سب سے کھوڑا ہے

جی پانی نہ پیرے لئے خوار ہو دیا آخر کو جو تیرے تری مجھ کو کھوڑا (میر)
(۲) گم کر دینا - غائب کر دینا

کھوڑ (۱) اسم مؤنث (گنوار) :- (۱) سوئیں کے گٹھی کھانے اور پانی
پینے کی نامیالی (۲) پرب - راستہ - گلی (۳) پرب - چینی - ٹھکانا -
سرپش (۴) گنوار - رضائی - لحاف

کھوڑو (۱) اسم نکرہ :- (۱) کھوڑا جانوروں کی وہ مال جس میں وہ زیر

کھوں

کھونچا (۵) اسم مذکر :- بڑی کھونچ
 کھونچا (۵) اسم مذکر :- ساڑھے چھ کا پیمانہ
 کھونچڑ (۵) صفت :- دیکھو رکھوڑ
 کھونڈنا (۵) فعل متعدی :- پال کرنا - روندنا - پیس سے سلنا - پٹوں
 تلے لٹکا پٹکانا - کندلنا - کدکوب کرنا
 کھونڈا (۵) صفت :- آگے کے دانت ڈٹا ہر شخص - دانت ٹوٹا - دھڑکا
 جس کے دودھ کے دانت ٹوٹ رہے ہیں
 کھونٹرا (۵) اسم مذکر :- چالی اور ٹوٹی جوتی - پائل - پینٹرا
 کھونٹنا (۵) فعل متعدی (پرہیز) :- اڑنا - بھڑنا - ٹھونڈنا -
 گھبرنا
 بال ٹھنوں کے دیشے کھونٹس اُس نے جو ٹوٹے ہوئے
 سانپ کی باہنی میں سمجھا رخصتہ دیوار کو
 کھوں کھوں (۵) اسم مؤنث :- ٹھوں ٹھوں - کھانے کی آواز - جیسے
 بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے
 کھوں کھوں کرنا (۵) فعل متعدی :- کھاننا - ٹھوں ٹھوں کرنا - دھاننا
 کھوڑ (۵) صفت :- برباد کرنے والا - گنوارہ - لٹاؤ - فضول خرچ - سرف
 خانہ کرنے والا - روپیہ کھونے والا
 کھوہ (۵) اسم مؤنث :- گچھا - گواہ - ہار کا فار - کھف - مندر
 کھوئی (۵) اسم مؤنث :- (۱) جتنے یا ایک کا چھوک جرس کھانے کے بعد
 رہ جاتا ہے - پنجاب میں پٹیا پٹھی کہتے ہیں (۲) پرہیز - ٹھوڑا - بھنے
 ہوئے چاول یا دھان کی کیل (۳) گنوارہ - ٹھگھی - کپڑے یا کسل کو
 گوشہ ٹانبا کر اوڑھنا - جھوننا
 کھوے (۵) اسم مذکر :- (۱) کھوا کی جمع - منڈھے - کندھے (۲) حروف
 نیو کے آواز سے الف کی ایسے جموں کے ساتھ بدل جانے کی صورت
 کھوے سے کھوا چھلنا (۵) فعل لازم :- کثرت خلافت و ازبہ کثیر
 کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا - شان سے شانہ گر کر کھانا بنانا
 بیٹھنا - اندر پر ہونا
 دلی کے کوپہل ہمارے خالی کھوے سے کھوے سے چل رہے چلتے (مضحی)
 کھویا (۵) صفت :- جست کھانے والا - پیو - سید غوار - کھاؤ
 کھانے والا

کھپ

کھویا (۵) اسم مذکر :- (۱) گندا - جھنا ہوا دودھ - دودھ کا مانا - کھن -
 ربڑی (۲) اینٹیں بنانے کا گارا (۳) اینٹ کی رنگت کا - چنانچہ اینٹ
 کھویا سی وجہ سے کہتے ہیں
 کھویا جانا یا کھوٹے جانا (۵) فعل لازم :- (۱) گرم ہونا - جاتا رہنا -
 (۲) سٹ پٹا جانا - سٹی گرم ہونا - گھیرا جانا - بدحواس ہونا - چلنا ہونا
 بٹکا بٹکا ہونا - ششدر رہنا - دھک رہ جانا - آپس سے باہر ہونا - بے
 خبر ہونا - از خود غمت ہونا
 کھینچنے سے مری تم گفت گو کر دو
 کھویا گیا نہیں میں ایسا جو کوئی آپس (میر)
 سدھم تو کھوٹے گئے تھے جہے کھوآپ میں تم نے پایا ہمیں (۵)
 شبہ ہو پر ہمیش میں انھیں پر گئے کھوٹے گئے ہم ایسے کا فیہار پائے (مومن)
 دل گم گشت کے مذکور پر تم کھوٹے جاتے ہو
 بڑی چوری لے گئی زلف پر غم میں اگر پایا
 ڈاکو کے آئے ہی کہیں کھوٹے گئے یہ تو وہ غلہ کچھ پست کی بات ہے (شہر چوری)
 (۲) جواب نہیں آنا - لاجواب ہونا - بند ہونا
 کھوٹے سے گئے (۵) محاورہ :- سٹ پٹا گئے - اوسان سے جاتے رہے
 گھبرائے - حواس باختہ اور تھوڑے گئے
 محل دگوہر لب و دندان سے کھوٹے گئے
 پانی پانی اُس ملائی رنگ سے زر ہو گیا
 کھے (۵) اسم مؤنث :- (۱) پٹشا - سیلا - گودہ - براہی سجات - گندگی -
 (۲) خاک - رحل - راکھ - کوڑا کرکٹ
 کھے کھانا (۵) فعل متعدی :- جھک مانا - بیہودہ کہنا - گودہ کھانا جیسے
 تجوت لونا اور کھے کھانا برابر ہے
 کھی (۵) اسم مؤنث (گنوارہ) :- بات - کسا - جیتے ان لے شام موری
 کھی رہے :- اہمیت
 کھی ہڈی (۵) اسم مؤنث :- باہمی مدد پر بیان - قول و قرار
 کھی سنی (۵) اسم مؤنث :- لوگوں کا کھنا سنا - دھاننا - بھانا
 ناصحا کھنی پیہار انہیں مل جوی میں گیا وہ کیا کوئی کچھ کے (دراغ)
 کھپ (۵) اسم مؤنث :- از دیکھنا جس سے کہہ دو کہ کھپ ہو گیا (۱) اٹھنا
 یا مٹی وغیرہ کے بروں کو کھنی کھنی چرائوں پر بدعات لا کر لاسے کو کھپ
 کہتے ہیں (۲) بھری سفر - دیانی سفر - جاتا (۳) بارہا - بھرتی - بوجہ

کمی

(۴) دفر - دار - شمار - بار - کرت - مرتبہ - (۵) غش - کھوٹ +
 کھپ بچھڑا رہ (۶) فل متدی - بوجھ لازا - مال بھڑا - دساور
 کے واسطے بہت سال لازا +
 کھیت (۷) اسم نکر - (۱) کشت - مزروع - کشت زار - وہ زمین کا
 قطع جس میں بونا جڑا جائے (۲) بطریق مجاہدیت میں لگی ہوئی چیز جیسے
 کھیت کھلے گدھارا رہا ہے جولا - "کھیت کھانے چڑی اور نول کے
 سر پڑی" +
 آئینہ برکت ال اشکون میں بتلایا گیا کھیت لالہ کا کنارہ جو نظر آتا ہے (اختر)
 (۳) خطہ - زمین - ملک - دیس - دھرتی + جاسے پیدائش اسب - جیسے
 کن سے کھیت کا گھوڑا ہے (۴) اصل - نزاو - نسل جیسے اچھیکیت
 کا گھوڑا ہے (۵) میدان وسیع - چوڑا میدان - پھیل میدان (۶)
 میدان جنگ - صاف گاہ - میدان کا زیارہ - مہر - حرب گاہ - درجہ
 جنگ گاہ - رزم گاہ - مقتل (۷) تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور
 پھیلے سے نیچے ہوتا ہے - تن غشیر یعنی تلوار کا پھیل +
 پاک چلین ہلکے کل کا لینہ زخم ہے کھیت ہے تلوار کا ایک میدان بار (آتش)
 جگہ کا نام ہے وہ جگہ پر چھوڑا جھلٹا نہیں بنوڑت کھیت کھانے کھی شیر کا (منورا)
 (بطریق مجاہدہ یعنی طرف بیان کر کے مظاہر سے مراد لینا اس شہر میں تلوین
 اور شتوں سے عبارت ہے) (۸) کارزار - جہد - بدل زمان - جنگ جہل
 (۹) چاندنی - روشنی - ستاب - نور افشاں ہے - چاند کی روشنی کھینا ہے
 کیا ہم طبع عام سے معلوم کی روشنی سے شغل نہ کر لکھ کھیت پانڈی کا (اسیر)
 کھیت آنا (۱۰) فعل لازم (مترک) - کام آنا - مارا جانا - قتل ہونا شہید
 ہونا - مقتول ہونا - میدان جنگ میں شور مہانا +
 کیا جوں مارا گیا خواہ کے ہاتھ لاکھ کھیت میں جس کے ساتھ (منظر)
 خون مفسد ہو گئی سب ریت جتنے صوفی تھے سارے کھیت (انشا)
 کھیت پشتر (۱۱) اسم نکر (گنوار) - زمین کا بہن نامہ - قطب زمین +
 کھیت پڑنا (۱۲) فعل لازم - کسی جگہ جنگ و جدل کا واقع ہونا بہت سے
 آدمیوں کا مارا جانا یا مفسد ہونا - بہت سے لوگوں کا کام آنا - کھسان پڑنا +
 کھیت چٹھا (۱۳) اسم نکر - پائش - دھن کی کتاب جس میں تاج کی پائش
 لکھی ہوتی ہے - خسو - میلڈیک - پٹوایوں کا خسو +
 کھیت چھوڑنا یا چھوڑ جانا (۱۴) فعل لازم - میدان جنگ سے

کمی

جھاگ نکھنا - میدان کا زراعت سے کل جھاننا - چھوڑ دھانا +
 کھیت رکھنا (۱۵) فعل متعدی - منظور رکھنا - مار رکھنا - جیتنا جانے
 دینا - سنگو لینا +
 دھانی چڑے نے ترسیکٹ کھانے کو بنوڑا کھیت رکھنے تو نہیں جانیں (صحفی)
 زبرسم کھیت رکھنے کیوں نہ ہیں بھی ظالم
 سچ کے پوشاک وہ دھانی جو گیا پھر نہ پھرا
 بویوں کی طرح جاتی تھے تو اب گرگ رکھنا کھیت کی پرکھی پشانی گھٹا +
 دھانی کھیت میں نکھیت کے کھاتے ہیں اس میں پھان پڑے ہے قبا دھانی گھٹا +
 کھیت رہنا (۱۶) فعل لازم - کام آنا - شور رہنا - قتل ہونا - مارا جانا
 لڑائی میں مارا جانا - لڑائی میں اپنی جگہ سے ہلنا اور وہیں مارا جانا شہید
 ہونا - مار رکھنا - مار لینا + مر رہنا + فریفتہ ہو جانا - جان لینا +
 دھانی چڑے نے ترسیکٹ کھانے کو بنوڑا کھیت رکھنے تو نہیں جانیں (صحفی)
 پھول کے کھیت سے کیا چاہتے ہو شاید کھیت میں کھیت ہا چاہتے ہو رخصت
 بھلا ہوا یہ کہ ہم نہ اس سے کھیتی لائن کے ڈر سے کیلے
 بچے وہ آکر کھیت یار جو کوئی دھان سے کیلے
 اندازہ حال یہ ہم خاک میں ملے نکلا جاسے کھیت کھیت اب رہے (ناخ)
 گیا بیچہ آسانے ریت میں رکھتے تو اسی کھیت میں (ریحون)
 صنم کے رہنا بارک ہو کھو کھلنا راہوں کھیت زبیر کی ٹی خبر لینا (ناظم)
 کیا نہ ترش عشق سرسبز میں کیا اس سرگرم کھیت بہت سخت جان ہے (میر)
 نہ دھڑاؤ کھیت کہ جسم بہت بے پیر ملکیت ہے یعنی کشت زراعت میں (کھیت)
 عاشق کی ایشاد ہے زری شگال کا اس غنچہ کھیت میں کھیت رہا ہے (آتش)
 کھیت کاٹنا (۱۷) فعل متعدی - فصل کاٹنا - روڑ کرنا - قد
 کاٹنا - کھیت کاٹنا +
 کھیت کا لکھا پڑھا (۱۸) اسم نکر (کھشو) - گنوار - دھقان -
 کسان - راتی - روٹا - بل جتا - بل اپنے والا - بل چلائے والا +
 کھیت کرنا (۱۹) فعل لازم - (۱) چاند کا آوے ہونا - چاند نکھنا -
 رات کو قمر کا طلوع ہونا - آگنا (انشا) آگنا نے چاندنی نے کھیت کرنا
 بھی باز جاسے مگر بارے اس ایسے تو پیر چاندنی ٹھکانا بولتے ہیں +
 کیا جو کھیت آگے چاندنی سے مراد اپنی نہ چاند نکھلا
 کہ ماہ کھنساں بھی جس کے آگے غروب سو چا تو نہ نکھلا (انشا)

(۲) متدی :- زراعت کرنا۔ بونا جڑنا (۳) متدی :- کھیت سکواناہ
 کھیت کمانا (۵) فل متدی :- کھیت میں کھات یا ٹھوڑا وغیرہ
 ڈال کر اسے زرخیز بنانا۔ کھیت کی زمین کو قابل پیداوار بنانا +
 کھیت کیا کرنا (۶) فل متدی :- کسان کا کام یا کسان پن کرنا۔
 بونا جڑنا۔ کھیتی باڑی کرنا +
 کھیت نلانا (۷) فل متدی :- زراعت کو نور و گھاس اور سبزہ
 بجھانے سے صاف کرنا۔ اڑانا اور کرنا۔ گھاس پھوس کو کھٹکانا اور
 جڑوں کو گودے جانا۔ فارسی فٹار کردن و خشار کردن +
 کھیت تھوڑا ہونا (۸) فل لازم :- میدان تھوڑا۔ فتمیابی ہونا۔
 پالا تھوڑا ہونا۔ پالا جیتنا۔ فتح نام پر ہونا +
 کاٹ کر مینم کہ سزین مش پر کھیت تھوڑا ہے بھلا جو نیلا چھوڑ کر (۹) (۱۰)
 کھیتی (۱۱) اسم مؤنث :- (۱) زراعت۔ کشت۔ زرع۔ کشت زار۔
 بویا جو کھیت (۲) فصل۔ سلکہ۔ پیداواری + اناج۔ غلہ۔ ان (۳)
 کسان۔ کاشت کاری +
 کھیتی باڑی (۴) اسم مؤنث :- دیکھو (کھیت کیا) کھیت کریم
 کسان۔ کاشت کاری +
 کھیتی باڑی کرنا (۵) فل متدی :- زراعت کرنا۔ بونا جڑنا کسان
 کرنا۔ کاشت کاری کرنا۔ بونے جوئے کا کام کرنا +
 کھیتی ختم ہوتی (۶) کسات :- کام لاک ہی کی توجہ سے خوب ہوتا ہے۔
 اگر لاک کسی کام میں غلط ہے تو وہ کام بے نواہ نہیں ہوتا +
 کھیتی کرنا (۷) فل متدی :- دیکھو (کھیتی باڑی کرنا) جیتے سے
 بھلا کسان کھیتی کو اور گھر ہے +
 کھید (۸) اسم مؤنث (ہندو) :- (۱) ٹکہ۔ درو۔ پٹیر۔ کشت۔
 تکلیف۔ ایدا (۲) سوچ۔ فکر۔ اندیشہ (۳) غم۔ اندوہ۔ ملال۔
 سچ خالو + اتم + سوگ + روگ + بیماری۔ مرض +
 کھیدا (۹) اسم مؤنث :- (۱) تھیں وغیرہ کے پھٹنے کی آدگی (۲) نور اور پرندہ۔
 وہ بیل جو اور بیلوں یا پرندوں کو مار کر کال ہے +
 کھیدنا (۱۰) فل متدی :- (۱) ڈھاننا۔ نکال دینا۔ باہر کرنا (۲)
 پورب :- ستانا۔ ٹکھ دینا۔ تکلیف دینا اور گھٹا +
 کھیر (۱۱) اسم مؤنث :- شیر مریخ۔ دودھ اور چاروں کا بکرا ایک

کمی

وہ ٹیلا یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے کانوں آباد تھا۔ کھنڈر
کھیترا آجڑنا (۱) فعل متعدی :- بستی یا کانوں کا برباد ہو جانا
کھیترا بسانا (۲) فعل متعدی :- کانوں آباد کرنا
کھیترا بسنا (۳) فعل لازم :- کانوں آباد ہونا۔ بستی آباد ہونا
کھیترا بستی (۴) اسم مذکر (مبتدو) :- (۱) وہ زمین پر خاص خاص زمینی فاض
یا دینی رسومات سجالانے اور اپنا حق الخدمت کانوں والوں سے وصول
کرنے کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے (۲) مالک وہ ۔ وہ خدا ۔ کانوں کا
چودہری ۔ مقدم ۔ کانوں کا سردار

کھیتڑی (۱) اسم مؤنث :- ایک قسم کا سخت اور عمدہ لوہا ۔ فولاد ۔ پولاد۔
اسپات ۔

کھیتڑے کی دُوب (۲) اسم مؤنث :- (۱) کانوں کے تس ہیں یا اندر کی
گھاس جو اکثر روندن میں آتی رہتی ہے (۲) جانا گنوار :- نہایت غریب ۔
مفلس ۔ سکین ۔ بے ناغریب جو ہر ایک سے ستیا جاتے ۔

کھیلے (۱) اسم مذکر :- ایک قسم کی بناوٹ جو دروت سے متعلق ہے ۔ ایک قسم کا
کپڑا جو اڑھنے اور بچانے کے کام آتا ہے ۔ دوستی کا چادر ۔

کھینس (۲) اسم مؤنث :- پیوستی ۔ وہ گاڑھا دودھ جو بچہ پیدا ہونے
پر اول ہی اول تین روز تک نکلتا اور جوش کرے اس کی کیلیں سی بن
جاتی ہیں ۔

کھینسا (۳) اسم مذکر :- (۱) کھیلی ۔ کیر ۔ خریط ۔ مہب ۔ ڈب ۔ پاکٹ ۔
(۲) وہ کڑھی ہوئی کھیل جسے ماتھے میں پہن کر بدن کا میل صاف کرتے ہیں
ایک قسم کا کپڑے کا بھانڑاں ۔

کھینسا کرنا (۴) فعل متعدی :- جسم کو کھینسا پھیر کر صاف کرنا ۔ شستال کے بعد کھیلی
سے بدن کا میل اُتارنا ۔

کھے سے ضد سوا ہوتی ہے (۱) کماوت :- یعنی آدمی کو جس قدر بچھاؤ
اُسی قدر وہ زیادہ ہٹ کرتا ہے ۔

کھے اپنی بات کے راہ جو پیارے کھے سے ضد نہیں ہوتے سوائے (آبرو)
کھے کھے (۲) اسم مؤنث (مرد) :- بے بے کا سترواف ۔ نکل نکل جھگڑا
شنا ۔ دانستاکل جیسے کسی کی بے بے نہ کھے کھے ۔

کھیل (۳) اسم مؤنث :- (۱) بچے ۔ بوسٹے چال یا چوری یا آگے وغیرہ کا پھلتا
پھلتا ۔ کھلا ہوا چال ۔ وہ بھٹنا ہوا انج جو پھول گیا ہو (۲) مقدار فیصل

کمی

شمر بھر ۔ جہ بھر ۔ (۳) بھٹنا ہوا سو اگر یہ حالت جو پھول جائے ۔
کھیل اڑا کھیند میں جانا یا نہ پڑنا (۴) فعل لازم :- بالکل نکھانا ۔ ذرا
بھی نہ ٹپک نہ جانا ۔ کھیند میں نہ پڑنا ۔ کوئی چیز نکھانا
کھیلنے میں ہے کھیل اڑا کر زندگانی ہے قصہ کھانے پر (دوستان)
کھیل کھیل کر دینا (۵) فعل متعدی :- (۱) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ۔ بے دریغ
کر دینا ۔ پارہ پارہ کر دینا (۲) نہایت خستہ کر دینا
کھیل کھیل ہو جانا (۳) فعل لازم :- ٹکڑے ٹکڑے یا پارہ پارہ ہو جانا ۔
خستہ ہو جانا ۔ ٹوٹ کر پھٹ کر کھیل جانا ۔ ریزہ ریزہ ہو جانا
کھیل ہونا (۴) فعل لازم :- بھٹن کر کھیل کی مانند پھول جانا جیسے بڑے
کا کھیل ہونا

کھیل (۵) اسم مذکر :- (۱) بازی ۔ بازیچہ ۔ لوبہ ۔ لہو و لعب ۔ جیسے
شترخ بازی یا باتاش اور گھنڈ وغیرہ کا کھیل ۔

کھیلوں کا کھیلانی (۲) اسم مذکر :- کھیلوں کا برباد ہونا (قاب)
(۳) قاش جو کتبہ کر کے دکھایا جاتے ۔ نٹ بازی ۔ شعبہ بازی ۔ جیسے
کھیل کھلاڑی کا یہ ماری کا (۳) دل بھلاؤ ۔ سیر ۔ تماشا ۔ شغل ۔ شغل جیسے
لڑکوں کا کھیل چڑیل کی بوت ۔

گردن غیر پر خور کو بستی سے رکھا ۔ واس تجھ کھیل ہے یاں کام ہوا جاتا ہے (پاس)
(۴) یلدا ۔ سرائنگ ۔ ٹانگ ۔ کرپڑا (۵) نسل ۔ آسمان ۔ سچ ۔ حاکم
بات ۔

دال ایک کھیل جسے روزگاہ ہے وہ مخمیں میں آئیں تو پھر انھیں کہاں (مالک)
عشق کچھ کھیل نہیں ہے اُٹام طلب سیکھنا تھا بچے وہ کام جاساں ہوتا (دراغ)
کھینچ کر لٹوارا قائل ہو کر دھکا دے کیا کھیل سر دینا حضور بہت دراز ہے (سیر)
نڈل میں ہم ہے اس کے نہ خوف خدا قتل کرنا کھیل ہے یا کس نے بیک کا (جوت)
(۶) صفت :- کارگری ۔ نیرنگ سازی ۔ نیزنگی جیسے قدرت کے کھیل (۷)

کام ۔ کاج ۔ کاج ۔ نل ۔ دھڑاس
ہم ہے کھیل کی کھیل میں کوئی ہے عمر کھیل جو لوگ بھٹتے ہیں گناہوں کا (شہینہ)
(۸) وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں بریشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں ۔ چوڑا ۔ گڑھا ۔
بھیرا (۹) بازی ۔ جامع ۔ جماعت ۔ بھوگ ۔ لاس ۔
کھیل کھیترا ہونا (۱۰) فعل لازم (مرد) :- کام بھڑنا ۔ کارخانہ بھڑنا کام
میں کھنڈ پڑنا ۔ کاروبار بھڑنا ۔

کسی

کہیں سے (۵) تابع فعل :- کسی جگہ سے۔ کسی مقام سے جیسے کہ کسی سے
آمد نہیں۔ کہیں سے لاؤ گرم کو رو۔

کہیں کا کہیں (۶) تابع فعل :- اظہار بعد و فرق عظیم کے موقع پر ہوتے
ہیں۔ کہاں کا کہاں۔ جیسے وہ تو کہیں کا کہیں پہنچا۔ اس موقع کہیں کا
کہیں بل ہے۔

کہیں کا نہ رہنا (۷) فعل لازم :- کسی جگہ اور کسی موقع کے قابل نہ رہنا۔
دین و دنیا سے جانا۔ کسی کام کا نہ رہنا۔ کسی قابل نہ رہنا محض نکتہ
یا برباد ہو جانا۔

کہیں کا ہو رہنا یا ہو جانا (۸) فعل لازم :- کسی جگہ رہنا۔ جہاں جانا
اُسی جگہ کا ہو جانا۔ جا کر واپس نہ آنا۔

خاکسلی سے مثال افش یا جس جگہ پیچھے رہ کرے ہوئے (افش)

کہیں کہیں (۹) تابع فعل :- کسی کسی جگہ پر بعض بعض جگہ بہت کم۔
کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑ اجماعاً منی سے کنبہ جوڑا (۱۰) محاورہ۔
بجیل مشہور تانے کے موقع پر ہوتے ہیں۔

کہیں ناخر ہے بھی گوشت جدا ہوا ہے (۱۱) کدورت :- یعنی
قربت۔ بجا نکتہ اور اپنوں سے چھوٹا شکل ہے۔ ششکسی طرح نہیں چھوڑتا۔
اپنوں سے اپنے نہیں چھوڑ سکتے۔

کہیں نہ کہیں (۱۲) تابع فعل :- کسی کسی جگہ۔ کسی کسی مقام پر۔ ضرور۔ جیسے
کہیں کہیں تو بے سار ہوگا۔ کہیں نہ کہیں سمجھ لوں گا۔

کہیں نہیں (۱۳) محاورہ :- کسی جگہ نہیں۔ کسی موقع پر یا مقام پر نہیں
بالکل پتا نہیں۔

کہیں ناخوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں؟ محاورہ :- یعنی کہیں رشتہ
بھی چھوڑے؟ کہیں اپنے بھی چھوڑے ہیں؟ اپنوں سے اپنوں کا چھوڑنا
اور رشتہ سے ٹھکانا دشوار ہے۔

کھینا (۱۴) فعل متعدی :- (۱) ناؤ چلانا۔ چپڑے کے وسیلہ سے کشتی لے جانا۔
ٹانڈا لگانا۔

مے قوم ہمارا تیرہ بیج کی کشتی پر قوم کھیر سے تو یہ کاغذ کی ہے ناؤ (حالی)
(۲) ہنڈو۔ بروشت کرنا۔ ہنڈا۔ اٹھانا۔ بھوگنا۔ پیستے اب کے بڑا
دکھ کیا (۳) ہنڈو۔ جلانا۔ آگ پر رکنا۔ دعویٰ دینا جیسے دھوپ کھینا
یعنی دھوپ گھاس جلانا (۴) ہنڈو۔ عنودت پر کسی کے کام آنا۔

کھیں

کھینچ (۱) اہم مؤث :- (۱) کشش۔ کھینچاؤ۔ کشیدگی (۲) کھکی۔ قلت۔
نقص۔ کال۔ گرانی۔ آج کل الائج کی بڑی کھینچ ہے۔

کھینچ کرنا (۳) فعل متعدی :- کشیدگی۔ انقباض۔ مرکاوت۔ رکاوٹ۔
اے دماغ جذبات کی کھینچ کشش کی اس کشیدہ ریل تو ہم سے کمال کھینچ (دماغ)

کھینچا کھینچ (۴) اہم مؤث :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ لانا (۵) فعل متعدی :- ایچا لانا۔ گھٹ لانا۔ پکڑ لانا۔

کھینچ کرنا (۶) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ لانا (۷) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کھینچنا (۸) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ کرنا (۹) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کھینچ کرنا (۱۰) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ کرنا (۱۱) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کھینچ کرنا (۱۲) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ کرنا (۱۳) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کھینچ کرنا (۱۴) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ کرنا (۱۵) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کھینچ کرنا (۱۶) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ کرنا (۱۷) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کھینچ کرنا (۱۸) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ کرنا (۱۹) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کھینچ کرنا (۲۰) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ کرنا (۲۱) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کھینچ کرنا (۲۲) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ کرنا (۲۳) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کھینچ کرنا (۲۴) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ کرنا (۲۵) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کھینچ کرنا (۲۶) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ کرنا (۲۷) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کھینچ کرنا (۲۸) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-
کھینچ کرنا (۲۹) فعل متعدی :- کش کش۔ کشاکش۔ ایچا تانی :-

کے

(۱۱) سنتنا۔ میان سے نکالنا۔ میان سے ابر کرنا۔
 جنتا اعلیٰ میں ہم صفت ماں کھینچنے سے قائل ذرا غش کھینچ (دماغ)
 اے تم پیش منے سداکاش نشہ عشق بیکریا زہر خست ہے پیش ز کھینچ (دھون)
 کیوں دیر کر رہا ہے اگر سیتل پر تلوار تو نے باغی ہے تے تکر گز کھینچ (ظفر)
 (۱۲) ہلانا۔ نکالنا۔
 بولے گا اس کے سامنے ان غم نہ ہے کیا باقیو نا جیبات سے ستر کھینچ (ظفر)
 اتنی فرصت سے تم گر کھینچ جے اہل دم کے دم دہی سینے سے ستر کھینچ (دھون)
 غلام کھینچ آئے کار دل میں جی نہ کھینچ سینے کے کھینچ (دماغ)
 (۱۳) سیتنا۔ رولنا۔ بولنا۔ گھسیٹنا۔ کہانا۔ جیتے روپیہ کھینچنا۔
 مال کھینچنا۔
 صحت لگا کر محبت میں جی نہ مار دل کا کھانے نفع ٹھاٹھ مال کھینچ (دماغ)
 (۱۴) جھڑنا۔ نکالنا۔ لمبا سانس لینا۔ ٹھنڈا سانس لینا جیسے آکھینچنا۔
 کیوں کھینچ کر جھٹک دلاؤ بے اثر گھٹاتا کھینچ جی اس میں اثر کھینچ (ظفر)
 وہ ٹھنڈے ٹھنڈے کھینچ کر کھینچ گئے سے کھینچ کر کھینچ (دماغ)
 خواب سیر کر کے ہم نہ سے بول یوں تو ہمیں دم تبسہ کھینچ (۱۵)
 (۱۵) چڑھانا۔ اٹھانا۔ جیسے داریا سولی کھینچنا۔
 قامت دکھا کے آج صبر کو کر قلم سولی پر سو باغ کھانے نوئل کھینچ (دماغ)
 قری ہو گیا کو کھانے اس قدر خوشی مرو ٹالا کھینچ ملن دیا مار پر تو کھینچ (ظفر)
 (۱۶) حلق بنانا۔ احاطہ کرنا۔ گھیننا۔ سرکل بنانا۔
 لے کے دشمن بخاطر کھینچ پھیلے دل بے تنہ کھینچ (دماغ)
 (۱۷) کارشنا۔ نقش بنانا۔ نقش کرنا۔ نکالنا۔ بنانا۔ اٹارنا۔ جیسے
 زائچہ کھینچنا۔ خط کھینچنا۔ لکھ کھینچنا وغیرہ۔
 کھینچوں رات میرا زائچہ شکل سیری یار کی تصویر کھینچ (دماغ)
 (۱۸) اٹھار دوازوی اور بیان ہوا لٹ کے واسطے کہنا۔ کھڑا۔ جیسے
 طول کھینچنا۔ صبر کھینچنا۔ انتظار کھینچنا۔ صبر کھینچنا۔
 ایسے میں روئے پائش گے جی تو ان کا انتظار ظفر وہ پر تو کھینچ (ظفر)
 موزا کیش جس میں کہ سب بلتر صبر حوت مہا موزا کیش کھینچ (دھون)
 (۱۹) اڑھانا۔ اڑھانا۔ جیسے کوٹھے پر کسی چیز کھینچنا یا کٹیں سے پانی
 کھینچنا (۲۰) جکڑنا۔ بانڈنا۔ کھنا۔
 کھینچ شلیں غلاموں سے لیا اگر بوسہ کیا طاقت جو کہے ہی نہ جکڑنا کھینچ (عاشق)

کے

کھینچوں گا وہ مال کھینچ کی خبر دوں مگو (۱) محاصہ۔ یعنی ان پوشیدہ
 اور چھپے ہوئے عیبوں کا اظہار کروں گا جس سے تمام عالم میں نکت و دیوای
 ہو کر تھارے بزرگوں کی عزت و اکبر و فاک میں مل جائے گی۔
 کہیں کیا۔ کیا کہیں (۵) محاورہ۔ ایک مجبوری اور بے بسی کا کلمہ ہے
 جو حقیقت حال بیان کرتے ہوئے باندھنے کے وقت زبان سے نکالتے ہیں
 کیا بیان کریں۔ کیا شکایت کریں۔ کچھ تو چھو۔ قابل بیان نہیں۔
 ہوا جو کچھ کہہ کر ہونا تھا کہیں کیا ہی کو روٹھے { (۷)
 بس اب اک ساتھ ہم روٹوں جہاں سے تھو روٹھے
 کھینچو (۵) اسم نکر۔ (۱) ناؤ کی آڑھائی۔ ناؤ کا کرایہ (۲) جھوٹا۔ پایاب
 (۳) جھانا۔ کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ۔ جھوٹے والے۔ عابرین۔
 کھپ (۴) کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ۔ جیسے برسات کے سبب دن میں صرف
 ایک بلکھو اٹتا ہے۔
 کھینچو پار کرنا یا لگانا (۵) فعل متعدی۔ بیڑا پار لگانا۔ کشتی کو کھانے
 پہنچانا۔ بھجوات دینا۔ طاقت بیکر کرنا۔
 کھینچو پار ہونا (۵) فعل لازم۔ بیڑا پار ہونا۔ کنارے پہنچنا۔ ساحل مزار
 پہنچنا۔ مراد حاصل ہونا۔ مصیبت دور ہونا۔ مراد برآنا۔
 اگر باخبر میں حقیقت سے اپنی توفیق کی ہوئی انھیں صحت سے اپنی
 بندی و پستی کی نسبت سے اپنی گزشتہ اور آئندہ کی حالت سے اپنی { (عالی)
 تو سمجھو کہ پار کھینچو اہمدا
 نہیں وہ نہ سمجھو حار سے کچھ لکھنا
 انہیں کہیں شرق میں نہ لکھنا انہیں سے ہوا پار مغرب کا کھینچا (۵)
 کھیوٹ (۵) اسم مؤنث۔ (۱) وہ مسکوری جڑ جس میں گاؤں کی کیفیت
 مندرجہ ہوتی ہے (۲) خراج کی قسط (۳) گاؤں کے حصوں کی سب۔ وہ
 جڑ جس میں گاؤں کے حصہ داروں کی شرکت یا ورثہ بیج ہو۔ کافیات
 بندوبست۔ (۲) پورب۔ (۱) طاح۔ باغی۔
 کھیوٹ دار (۱) اسم نکر۔ گاؤں کا شریک۔ شریک حصہ۔
 کھیوٹ کھوٹنی (۵) اسم مؤنث۔ (۱) گاؤں کے بندوبست کا حساب و
 کتاب (۲) اٹکان باغی۔ اٹکان کی زمینوں کا حساب کتاب۔
 کھیوٹیا (۵) اسم نکر۔ (۱) طاح۔ باغی۔ کھینچنے والا۔ کشتی اتان۔
 کھیون مار (۵) اسم نکر۔ دیکھو (کھیوٹیا)۔

کے

کیا

میں جاؤں۔ یہ سہ تو کیا وہ نہ ہو۔ کیا ماٹوں ٹھیری کیا داسوں ہی ٹھیری
 یعنی تو مٹ گئے یا لالال ہو گئے (۷) استقامت انکاری کے واسطے ہے
 وہ کیا کر سکتا ہے؟ وہ کیا طاقت رکھتا ہے؟ اُس کی کیا مجال ہے وہاں
 کیا صراط ہے؟

بل علم پس اپنے ناک و مال۔ ہم سے خلافت کے کرے کار نامہ کیا؟ (آتش)
 (۸) کون با۔ کیا م۔

آئی ہے کس طرح عمر تیری بچ کو دیکھو تو موت ٹھہر ہی ہے ہانک کیا (۹)
 (۹) اظہارِ قلت و خلوت کے واسطے جیسے ایسی کیا بات ہے یعنی فراموشی بات
 ہے۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ یعنی نہایت تعریف کے قابل میں۔
 (۱۰) کون ہی بڑی بات ہے۔ کون سا فرقہ ہے

ایک دو آسمان ڈرے تو کیا ہم سمجھتے ہیں شہر تیرا کیا ہے (عارف)
 (۱۱) برے نفی ہے

ترجمی لفظ طہول نہ چکا شکار جب تیری کچھ پٹے کاٹے کا نشانہ کیا (آتش)
 یعنی نہیں اڑے گا

دیکھ جس نے عالمِ اول شہِ ذوق کیا خوف ہے رازِ بے روز شمار کا (عالی)
 (۱۲) برے تحسین و آفرین ہے

یہاں بھی خدے نہ ملے اللہ کونے آتش غزل تیرے کھسی عاشقانہ کیا (آتش)
 (۱۳) کراہت و نفرت کے واسطے جگہ منفرد و اکراہ ہے

جیسے تیری کیا اصل ہے تو کیا ہے اور تیری ہستی کیا (۱۵)
 (۱۴) کیوں۔ کس نے۔ کس واسطے۔ چرا ہے

بے یار ساز دار نہ ہوگا وہ گوش کو مطرب میں نہا ہے اپنا ترانہ کیا (۱۶)
 دل پر استغناء ہے کس بخشش میں۔ توفیق نامہ اکا کتاب ہے کیا (ظفر)

(۱۵) حیرت۔ تعجب۔ انوس کے واسطے
 چرا کہ جلا کے کیا ایک دم پر فاک ہے تم میری صحبت نے کیا کیا (ظفر)

(۱۷) برے کثرت و افراط جیسے کیا بھڑھکی کھدا اکی نہا۔ کیا نہ بڑھا ہے
 کہ دم نہ لیا۔ کیا ظلم کیا (۱۶) خوب۔ عمدہ و مبارک۔ مسرور ہے

دل آہ سو گاہ کے سہراہ کل مل کیا ساتھ کیا ساتھ ہے کیا ساتھ (عبد ربان)
 ثروت تو ذکرِ عرف ماسی کعلی کی کیا ذات ہے کیا ذات کیا ذات (عبد ربان)

شطح نہیں وہ دس بے نہم ہے میرے کیا بات کیا بات، کیا بات ہے (عبد ربان)
 (۱۸) قابل اعتبار نہیں۔ قابل وثوق نہیں ہے

کھیتو یا (۱) اسمِ مذکر۔ دیکھو (کھیتو یا)۔

کھیتی (۲) اسمِ مؤنث۔ سوکھی کنی ہوئی بھاری۔ جھڑی کے وہ دھت
 جنہیں کاٹ کر پالانی پتے نکال لئے ہوں صرف بھانڈا کاٹنے۔ گئے بہا
 چرا لنگانے اور جلائے کے کام آتے ہیں۔

کے (۳) برائے اظہارِ حلف و ریمان و فضل۔ جیسے آگے کیا۔ کھا کے
 جائے گا۔ بے کے جانا ہے وغیرہ۔

کے (۴) استقامت عدوی۔ کتنے کتنے۔ چند۔ جیسے کس کس ہے؟ کئے آدمی
 آئے تھے؟ کئے روپے لوگے؟ وغیرہ۔

کئے بار (۵) تاجِ فضل۔ کتنی دفعہ۔ چند بار۔
 کئی (۶) صفت۔ چند۔ کتنے ہی۔ دو چار۔

چھتے نہیں گواہ جو زبان کہیں چند شک گرمی کی چھلے لہے کس (۷) (لا اظہر)
 کئی ایک (۸) صفت۔ چند۔ چند ایک۔ دو چار۔ کتنے ایک۔

کئی بار (۹) تاجِ فضل۔ چند مرتبہ۔ چند بار۔ اکثر۔ بار۔ کتنی دفعہ۔
 کی (۱۰) ایک کر ہے جو اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ اضافت محذوف ہو۔

اور مصافحہ خواہ مذکور ہو خواہ محذوف۔
 نقطہ چاہ مجھے ثابت و مدار کی حق مثل تصور زانو کہ میں نے کی تھی (لا اظہر)

کیا (۱۱) کلامِ استفہام۔ (۱۲) چہ۔ آیا۔ گستاخانہ کہ جو چوری۔ (۱۳) پنجابی)
 کس جیسے کیا قاضی کی لکھی چرائی ہے

مذہبہ نظر ہے کس ذمہ تہل کیا کرنے سے ہی چائیں گے ہم (بوسہ)
 ہر تہہ زندہ کچے جو نامرود می و قسم کی داستان ہے ہمارا فساد کیا (آتش)

اب تو دل اُس تک کو نہ سنا اسے ظفر کھیں نہ اگر کہ ہے کیا (ظفر)
 جس نے کی میری حق قسم کھائی کیا بچوں میری ہے اب تاشدانی کیا (کاشف)

(۱۴) مساوات کے لئے جیسے کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات۔ کیا درزی کا
 کوچ کیا تھا

جو کچھ کیا ہے تم نے کیا جو کیا نظم سب مجھیں لے کر آئے یہاں پر (آتش)
 (۱۵) خواہ۔ چاہے۔

مثل بہتر ہے عشقِ بازی کا کیا حقیقی و کیا مجازی کا (معلی)
 (۱۶) ایسا ہی۔ گویا۔ جیسے کیا نہ کا نوا ہے یعنی ایسا ہی نہ کے نوالہ کی

طرحِ اسلحہ ہے۔ کیا گھ کی بات ہے؟ (۱۷) کس قدر۔ کتنا۔ جیسے متدار
 کیا چرخ ہوا (۱۸) حرفِ تردید کی بجائے ٹیالک۔ آیا۔ جیسے تم جاؤ گے کیا

کیا

قسم کھاتے ہوئے سر کی جھوٹی اچی جاو بھی جھوٹوں کی قسم کیا (معنی)
 کیا اُدھار کی مال مری ہے (۱) عمارہ یعنی کیا لین دین کا دستور دیکھا
 اُدھار کیا ہے تم زندگی گزارا اچھا دوسرے پر دے دیا تو اس پر ضرورت کہ جتنی
 کیا آسان کے تائے میں (۲) عمارہ یعنی کچھ تعاقب اور کیا اب زندگی میں ہے
 کیوں نہ مارے ہاتھ آئے گئے ایسے کیا آسان کے تائے میں (معنی)
 کیا اُدھار کتنا ہے (۳) عمارہ یعنی کچھ نقصان نیاں اور زمینیں پہنچا سکتا ہے
 گر کوئی پیسہ اپنا پھاڑے ہے ایک کھل کر کیا اُدھار ہے (۴) انشا
 (۵) عمارہ ایک کچھ نقد کا مخف ہے خیر سے بڑا کی طرف اشارہ ہے
 کیا آگ لگاؤں (۶) عمارہ دھماکہ کیا کروں نہایت اکر اتھیر اور
 بیزار ہی ظاہر کرنے کے موقع پر آئے ہے مزا یک خان مع جلد ہوا
 فصل گل صحن میں بہرے آتش رنگ
 دے کے کیا آگ لگاؤں کردہ و لدا نہیں (۷) (اسیلا)
 کیا آگ لینے آئے تھے (۸) عمارہ جب کوئی شخص دھماکہ کر
 چلا جاتا ہے تو اسے طعنے کہتے ہیں یعنی تم اس طرح آئے جیسے کوئی کسی
 کے گھر سے آگ لینے آتا اور اسی وقت چلا جاتا ہے
 کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو (۹) عمارہ دینی کیا ایچ (دھوکا
 دینا منظور ہے) کیوں چندراتے اور کھلے ہو
 کیا آنکھیں کے سر پر ہے (۱۰) عمارہ کیا آنکھیں پر موقوف ہے
 کیا آنکھیں کے سر پر ہے کیا آنکھیں پر وارہ مارا ہے یعنی یہ کام
 کچھ آنکھیں پر موقوف اور نہ ضرور نہیں ہے اور لوگ بھی کر سکتے اور
 قابلیت رکھتے ہیں +
 کیا آئے کیا چلے (۱۱) عمارہ آنا نہ آنا برابر ہے جب کوئی دوست
 آئے ہی جاتے کا بارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی تمہارا آنا
 آئے میں داخل نہیں ہے
 وعدہ خدا کا آپ کی ٹکار سے کھلا میں نے نہیں کھٹا کیا کیا ہے (ثقیف)
 کیا بات ہے (۱۲) عمارہ کیا کہنا ہے شاباش مہربا - واہ واہ
 بیٹے + حسن ہے + کیا خوب + بہت خوب + مہمان اشد +
 (۱۳) عمارہ مقام حسین و آفرین اور نیز طعنے چوب ختم بولا جاتا ہے جس کے
 معنی ہیں کہ یہ کام بے بات بیان ہے باہر ہے - بعض جگہ صرف کیا بات
 بھی کہہ دیتے ہیں +

کیا

بیر کیا بات اس کے ہونٹوں کی جینا دو بھر ہوا سہا پیر (میر)
 اہل دانش کے خواہش کی کیا بات کر غصے دیکھو تو عاشق غیبت میں نہیں (شہینہ)
 کیوں کیوں کیوں کر کس سے کس کیوں کیا کسوں (۱) (دراغ)
 آپ کی کیا بات ہے جواب ہے پیچیدہ ہے
 مطلب کی کمی نہ ایک ظالم کیا بات ہے تیری گفت گو کی (۲)
 واعظانہ تم بیونہ کسی کو بلا سکو کیا بات ہے تمہاری شہر بہرہ کی (غالب)
 اجازت نامہ لب مہی کی طرح سے کیا بات کیا بات جس گل گہن کی (رند)
 کیا بڑی عمر ہے (۳) عمارہ جب کوئی شخص اس کی یاد یا اس کا ذکر کرتے
 وقت آجائے تو اسے یہ فقرہ سنانے اور خیال کرتے ہیں کیسے شخص
 کی مڑی ہوئی ہے
 نگو کہ ہر تہی میں کیا تو دہ بولا کیا خضر کی اندری عمر ٹپی ہے (معنی)
 کیا بلا (۴) عمارہ (دھوکا) یہ عمارہ پہلے غلط فہمی کی جیسے بولا
 جاتا تھا اب بالکل نہیں بولا جاتا مگر بعض شہر کے معنی مل جوتے کے واسطے
 ضروری تھا کیا ہے
 تو کیا ہے بھول اس کو کیا بلا تھا جو پہلے دن کہا تے بھلا (دھوکا)
 کیا بھروسہ ہے (۵) عمارہ کیا اعتبار ہے کچھ ٹھکانا نہیں کچھ
 اعتبار نہیں ایمان کے قابل نہیں ہے
 وہ یاد ہوں کیا میرا بھروسہ ہے جب کبھی مجھ پر ہے گی میں کل مال کا (معنی)
 کیا بھروسہ ہے زندگی کا آدمی بھلا ہے پانی کا (۶) (لاطم)
 کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے (۷) عمارہ مہندی کا سبب یہاں
 اسے کو مانع ہے - طعنے متکبر شخص کی نسبت جو اسے مانع میں
 بکٹ کرے کہتے ہیں +
 کیا پاڑی کیا پاڑی کا شور با (۸) عمارہ بے حقیقت چہن کی نسبت
 کہتے ہیں +
 کیا پرواہ ہے (۹) عمارہ کچھ مضائقہ نہیں کچھ ڈرنیں کیا ڈر
 ہے کیا خوف ہے +
 (۱۰) عمارہ اصل میں انگریزی (Never Mind) - نہ مہینہ
 ترجمہ ہو کر اردو میں آیا ہے +
 کیا پوچھنا ہے (۱۱) عمارہ دیکھو (کیا کہنا ہے) +
 بگاڑ قتل غیر مجھے بھی کیا تسم کیا پوچھنا ہے بڑا شہید کا بول (میر)

کیا

آیا جو ذکر میل لہے پوچھنا کیا
 ایسے ہی لوگ شاید یہاں کچھ کم ہوں (انشا)
 قدر شک مگر ظن ہمارا چھوٹے
 کیا پوچھنا بخیر خدا داد ہے سو ہے (نکست)
 ہر شے آپ تصدیق عرض احوال
 جو درود پڑھتے ہیں پوچھنا کیا (شیفتہ)
 سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے سارے
 گفتگو میں اس کی پامال نہ کری (سند)
 کیا تاک لگائی ہے (۱۰) محاورہ (مترک)۔ یعنی کس قدر عزت
 آبرو اور توقیر پیدا کی ہے

بجھ سے کرکٹ میں مڑھنکار کیا تاک
 شہرت خیر ہی تاب فلک ماتی ہے (نصیر)
 تاک کے نیچے ہم اس گل کی تاک لگے بیٹھیں
 کون سے غموند ہر اپنی تاک لگائے بیٹھیں
 کیا تھا کیا ہوا یا کیا تھا کیا ہو گیا (۱۰) محاورہ۔ اول معنی بنا ہوا
 کام یا جی ہوئی بات پگڑائی۔ دوسرے معنی زمانہ لنگرگوں اور اُلٹ
 پٹ ہو گیا

اب نہ بیل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا
 کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا
 جیسے کیا تھا کیا ہو گیا میں تھا مل ہو گیا ایک تیر کی صدا جو غم سے شیر کرتا تھا
 کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں (۱۰) محاورہ (۱۱) جب کوئی عورت
 جلد اگر چلی جائے یا تھوڑی دیر کیو نہ لگے تو فتنہ مزید محاورہ زبان پر لاتی ہیں
 اس کا اور آگ لینے کا ایک ہی غموم ہے
 کیا چاتا (۱۰) محاورہ۔ کون سا نقصان ہر جانا۔ کون سا کام بگڑ جاتا۔
 کیا بگڑا یعنی ہمارا کچھ بھی نہیں بگڑا ہے

میں بات کرتی جو بیوں میں چلے سنا
 ذیل میں تو دیر ہی تمہارا کیا جانا (جان بختا)
 کیا جاتی دنیا دیکھی (۱۰) محاورہ۔ یعنی کیا سب ہوا جو تم نے دنیا کو
 فانی سمجھ کر خلاف عادت بات کی

(جب کسی بے رحم بے مروت سے کوئی رحم بے مروت کا کام ہو جائے یا کسی بے نیل
 سے سخاوت غلوں سے آئے یا کوئی خیر فتنہ ساز مکاری کی باتیں کرے تو اس
 وقت کہتے ہیں کہ تم کیا جاتی دنیا دیکھی جو یہ خلاف عادت برتاؤ کیا)
 کیا جان پائی (۱۰) محاورہ۔ یعنی کیا تاب و طاقت اور کیا حال ہے
 جو ہمارے مقابل ہو سکے۔ مقابلہ اور روکشی کرنے کا حوصلہ تو پیدا کرے
 کیا نہ ہے

غضب میرا یا ستم آن یا بی
 تجھے یا ہے تصدیق کیا جان پائی (زیر)

کیا

درو تیرے ہو سکے جرات
 یار کیا اس نے جان پائی ہے (جرات)
 ستم صاف ہر غضب شان پائی
 تجھے ہائے آئندہ کیا جان پائی (شیفتہ)
 کیا جان ہے (۱) محاورہ۔ کیا تاب و طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔
 کیا حال ہے۔ کیا مقدر ہے

نخ سے جرات اس کے تیری لیجان سے شمع
 شمع تیری فطرت کی دھماکے شمع (ظفر)
 تن چکا جان کہاں اپنی کھنکھ پائے
 ہوشیہ ترے کچھ ہوسا ہم کو (ذوق)
 کیا جائے یا کیا جائیے (۱۰) محاورہ۔ خدا جانے۔ خدا کو خبر ہے کچھ
 خبر نہیں۔ نہ معلوم ملامت ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں

کیا جائے کس کی غالب نہ ہو شمشاد
 ہوا کا شمشاد ہم کو خوش نشین پا (سودا)
 داک نہ کما تھا میں نے بڑی احتیاط سے
 کیا جائے کے کان دھک کیا (ظفر)
 ہر کمال میں کیا نے کیا ہو میں پیش
 کھنکھ رنج کی صورت کے سپر کی طرح (اعظم)
 دستوں کے مرنے میں کیا ہے تو نے
 اور کیا جائیے کیا ہے تجھے منظور دوا (رنگین)
 کیا جائیے کہ اصل میں کیا بات ہو گئی
 انھیں نہیں ملتا ہے شمشاد میں (۱۰)

کیا نہ ہو کہ کھلے تیری صورت کو دیکھ کر آئینہ میں نہیں ہوں کیران ہو گیا (دلخ)
 کیا چلائی (۱۰) محاورہ کیا بات ہے کیا کنا ہے۔ جیسے کہ کیا چلائی میرا ہوسا تھا وہ
 کیا چاہئے (۱۰) محاورہ (۱۱) کیا ضرورت ہے۔ کس چیز کی حاجت ہے۔
 کیا مانگتے ہو (۲) کیا بات ہے۔ کیا کنا ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ واہ

دے
 چاہئے اچھوں کو جتنا چاہئے یہ اگر چاہیں تو بھر کیا چاہئے (غالب)
 کیا چلے (۱۰) محاورہ۔ یعنی کچھ قابو اور ذرا اختیار نہیں ہے۔ عالم
 مجبور اور باعث ناچاری ہے

بہر کھڑا دھچکے ان گھلے اندر کا
 چھلنے کی کیا کیا ہے (میں بازی کا) (معنی)
 کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی (۱۰) محاورہ۔ کیا نقصان ہو جائے گا۔
 کون سے مقدمہ کہ جائیں گے جب کوئی شخص اپنے ماتھے سے کسی کام کرنے
 میں اگر آہ یا کابل کرے تو فتنہ مزید کل زبان پر لاتی ہیں

کیا چیز ہے (۱۰) محاورہ۔ کیا مال ہے۔ کون ہی بڑی دولت ہے۔ کچھ بھی
 نہیں ہے۔ اس کی کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کہ قدر اور حقیر چھ
 کی نسبت بولتے ہیں

آؤ ناؤ کیا چیز ہے اے غیرت حور
 دل لگائیں تو ہے نہ پیرا دہم (زند)
 کیا خاک ہے (۱۰) محاورہ۔ دیکھو کیا چیز ہے

کیا

کیا خاک رتا (۱) محاورہ :- کچھ نہیں بچا۔ کچھ نہیں رہا۔
گرا جیسے پر پڑا نہ مل کے یوں بولا اُنوں میں کہے سے کیا مطلب اُن پرین (معنی)
کیا خبر (۱) محاورہ :- کیا معلوم۔ کچھ خبر نہیں۔ خدا جانے۔ کون جانتا ہے
کئی کیا خبر کوین جیسے ہر ایک نے تو نے کہ کچھ ہے خدائی میں ہے یہ نیک تیرا (داغ)
کیا خدائی ہے (۱) محاورہ :- خدا تعالیٰ کی کسی قدرت اور کبھی شان ہے
خدا کی شان ہے۔ خدا کی قدرت ہے۔ کیا شان آئی ہے +
(عجب۔ حیرت۔ طنز اور طعن کے موقع پر یا جب کسی بادی کو اعلیٰ قدر پر دیکھتے
میں تو یہ فکر زبان پر لاتے ہیں۔)

کیا خالی ہے نہ ملنے لگے آٹا نہ لوگ دیکھ کر ڈیڑھیں میں ہے تھوڑی جانی کو (انشا)
(خدا متلاذنا اب نہیں بولتے خدا جانا بولتے ہیں اس موقع سرزبانہ)
کیا خوب (۱) کلید طنز و تعریف :- ماہ۔ کیا کناہ ہے۔ چرخش۔
اچھے آئے۔ کھڑے رہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ چرخش چرانا بند۔
بھجان اللہ۔ آنا۔ خدا سلامت رکھے۔ رحمت خدا کی۔ اللہ اکبر۔
اوجھو۔ اوجھو نہ مند بناؤ۔ ہوش بکڑو۔ ہوش کی لو۔ ہوش میں
آؤ۔ عقل سے بات کرو +
(غرض اس قسم کے تمام محاورے مثل بے بیج اور دال برہنہ ہوا کرتے
ہیں کیونکہ اکثر ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کا فعل اپنی طبیعت
کے خلاف اور ناگوار ہو کر اترتا ہے اور بعض موقع چوہن میں بھی غلط ہوا کرتی
ہے چنانچہ اشد ذیل سے یہ سب موقع ظاہر ہیں۔)

کیا ہم سے کیا نہاہ کیا خوب صد آفریں اُن کو دہا کیا خوب (ظفر)
بوسہ بر طلب کیا شب اُس سے بولا وہ رشک ماہ کیا خوب ()
آئے نہ اقرار پر وہ شب کو تاج و کمانی راہ کیا خوب ()
ہر صبح ہے سرو ہند خورشید پر زربے تری کلاہ کیا خوب ()
ظلمات کون میں یا شب تار ہے زلف تری سیاہ کیا خوب ()
گاہے نہ کہا ظفر کو لاؤ بس دیکھی تہا ری چاہ کیا خوب ()
جب میں نے کیا تجھ میں ہے کیا آن وادار خوب { (برکت)
گروں کو بلا کر ذہ لگے کہنے کہ کیا خوب

بس ہم کو تباہ کیا خوب کیا خوب کیا نہاہ کیا خوب (عاشق)
مارا عاشق کو کس اداسے کہ کے ترجمی مجھ کیا خوب ()
(میں نہیں جانتے ہمارے دوست عزیز زبان دالی کو اس کے معنی تعجب اور ہرے پیرے

کیا

کیا ت کہاں سے معلوم ہوئی یہ صرف ایجاد بندہ سے کیونکہ جن کتابوں سے
انہوں نے لیا ہے اُن میں بھی نہ تو یہ معنی ہیں اور نہ کوئی اس قسم کی مثال ہے
کیا خوب آدمی ہے (۱) محاورہ :- نہایت اچھا آدمی ہے۔ بڑا بھلا
مانس ہے۔ بہت مہرہ آدمی ہے۔ قابل تعریف ہے۔
نہیں ہے دیکھ رڈا کیا خوب آدمی ہے معشوق تو مارا کیا خوب آدمی ہے (میر)
کیا خوب آدمی تھا (۱) محاورہ :- جب کسی عمدہ آدمی کا مرنے کے مر جانے
کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلام اس کے مر جانے کے افسوس میں زبان پر
لاتے ہیں۔)

کہتے ہیں آج نق حبل سے گزریا کیا خوب آدمی تھا خدا منفرت کرے (ذوق)
خوب ہے ایسی زندگی سے مرک ذکر میرا جو روح جیب کرے
مے کیا خوب آدمی تھا سرور حق اسے منفرت نصیب کرے
کیا خوشگالی ہے (۱) محاورہ :- کیسی عادت اختیار کی ہے۔ کیا بڑی
عادت ڈالی ہے۔ کیسی عادت بد اور جو ہے زشت و دہون لکھی ہے۔
جس کے سبب بُری باتیں منہ سے نکلتی ہیں۔)

کہتے ہو زہم سے یہی کل کو آئیو کیا خوب نکالی۔ یہ بتاتے ہیں کیا (معنی)
کیا وزری کا کچھ کیا مقام (۱) چھوٹے چھٹا ایک آدمی کو مسخر و خضر
کیسا ہے۔ مرود و ریشانی لبیکاری بناواری بے تعلقی اور آزادی
کے سبب جہاں چاہے بنے کھٹ چلا جائے کوئی دماغ گیر اور مزاحم نہیں
ہوتا۔ مغلس کو مسخر کا ترود کن انہیں کرنا چاہتا ہے۔)

دچونکہ دزدی کا سب سے بڑا سامان ہوتی ناگاہی یعنی جس کے اُٹھانے
کو مزور رکھنے کو کچھ بڑی جگہ نہ کار نہیں۔ ٹوپی میں ہوتی جیسے قیچی
اور پیمپکے کر جہاں چاہے چلا سکتا ہے پس اس پر وہ ہے آزاد۔ جریہ۔
ناوار و غیر کی نسبت بولنے لگے۔)

کیا درجہ کر رکھا ہے (۱) محاورہ (عو) :- کیا حال کر رکھا ہے۔ کیا بڑی
گت بنا رکھی ہے۔ کیسی خوب حالت میں ہو۔
کیا دل تھے (۵) محاورہ :- یعنی ایام گزشتہ کیسے اچھے اور جب مراد
تھے چن کا اب افسوس آتا ہے۔ یا جواب یاد دلاتے ہیں۔)

کیا تجھ کو کیاں مجھ آئیدہ تھا دشاں طائر رنگ پریدہ تھا (سودا)
کیاں تھے کہ نہ کوئی بار داغ تھا یعنی کبھی کوئی ناہنجی دل تھا داغ تھا (درو)
کیا دوا ڈا کر رکھا ہے (۱) محاورہ (عو) :- دیکھو (کیا درجہ کر رکھا ہے)۔

کیا

کیا ڈرنے (۵) محاورہ ۱۔ کیا مضائقہ ہے۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا خوف و خطر ہے۔ کیا اندیشہ ہے۔ کیوں گھبراتے ہو؟ کیا مرجے۔ کیا نقصان؟ کیا اور جو مشق نے گرہ بند کی زبان کتنی ہے ہنگول اٹل کی آرزو (منہاں) کیا ڈری ہے (۵) محاورہ (دھو) ۱۔ کیا خوف ہے۔ کون سا اندیشہ ہے۔ کچھ پروا نہیں۔ بلکہ نیت کا ترجمہ

کیا رات ہے (۵) محاورہ ۱۔ کیا عمدہ مبارک اور سحر رات ہے ۵
اشب کسی کا کل کی حکایات بخاندہ کیا رات ہے کیا رات گیارا رات (واشد (جرات) کیا رات تھی (۵) محاورہ ۱۔ کیا عمدہ مبارک اور مسعود شب تھی جس کا ابانوس آتا ہے ۵

وہ بھی کیا بات تھی کہ سوتا تھا مسو کے اس کنار میں کوئی (میلان) کیا رات (۵) محاورہ ۱۔ یعنی کچھ حالت باقی نہیں رہی۔ وقت بیک وقت پہنچا ہے کوئی امید نہیں رہی۔ اُس ٹوٹ گئی۔ توقع اٹھ گئی ۵

ترے جانے سے مجھ پر کیا رہا ہے راضی ہو بے آ رہا ہے (محبت) اب کیا رہا کچھ ہے قیدوں کا ڈر کریں ہم تو بوس کی جان کو پہلے ہی روکے (اسلم) کیا شایخ نکلی ہے (۱) محاورہ ۱۔ کون سی انکھی اور غور کی بات حاصل ہوئی ہے۔ ایسی کیا شان و شکوہ اور شیخی زیادہ ہو گئی ہے ۵

کسبھی رہتی ہے اس ابد غم سے کوئی کیا شایخ نکلی ہے کہاں میں (میر) کیا شان میں جھٹے پڑ جائیں گے (۱) محاورہ ۱۔ کون سا عزت میں بدگاہ جائے گا۔ کیا قدر و منزلت میں فرق آجائے گا ۵

(محب کوئی شخص کی کام کرنے میں کٹ کرنا ہے تو اس سے فتنہ بڑھتا ہے) کیا غم ہے (۱) محاورہ ۱۔ کیا اندیشہ ہے۔ کیا چننا ہے۔ کیا فکر ہے جیسے تو ہے لکھا غم ہے ۵

(ایسی ڈاؤسی ملے کی نسبت جو حقیقت و قاباز اور بظاہر نیک و پارسا معلوم ہوتا ہے کتنے میں اپنی اس ڈاؤسی کی فیل سے تم ہوشیار ہو کر اسے کتنے ہوں) کیا مضائقہ ہے۔ کچھ ڈرنیں ۵

کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے؟ (۱) محاورہ ۱۔ کیا ہم نے حاکم کا کچھ قصور کیا ہے یا نہیں ہے کون گناہ اور جرم کیا ہے جس کے سبب ڈریں ۵
کیا قاضی گلہ کرے گا (۱) محاورہ ۱۔ کوئی لمن و تشنیع نہیں کرے گا۔ کوئی نام نہیں مضرے گا۔ کچھ نقصان اور ضرر نہیں ہوگا۔ کوئی شکوہ و شکایت نہیں کرے گا۔ کوئی منہ پات نہیں لائے گا ۵

کیا

کیا قیامت ہے (۱) محاورہ ۱۔ کیا بڑا ہے۔ کیا غضب ہے۔ کیا۔ ستم ہے نہایت خوبصورت ہے۔ کس قدر حسین و خوش چال ہے (برائے لوح و دم) ۵
نشانیں لکھائیں تیری مہابت بنیاد کیا قیامت ہے شخص خاص آتا دل (شیدی) کیا کام (۱) استعمال نگاری ۱۔ کچھ کام نہیں۔ کیا واسطہ۔ کیا قلق کیا علاقہ ۵

سیر پر کشت بل ہے کھڑے غش میں کیا اس میں میں کام پریم و خلیف کا (دراغ) کیا کچھ (۵) استعمال ۱۔ کس قدر۔ کتنا۔ بہت کچھ۔ نہایت۔ جیسے کیا کچھ روپیٹ رہا ہے۔ کیا کچھ نہیں کہا ۵

میں نے جل کیا بل بن جائے گا دل ابرائیات جھوکیا کچھ کہا کیا ہے (جرات) مشکبھی میری بات پانیس کبھی نہ کیا جان اس میں میری صبری قوت کیا کچھ (میر) کیا کروں (۱) محاورہ ۱۔ (۱) یہ محاورہ استعمال استعمال اطمینان طلبی۔ چیزانی تعجب و حیرت کے متعلق پر بولا جاتا ہے۔ یعنی حیران ہوں مجبور ہوں۔

ناچار ہوں ضیق میں ہوں سکوی تو دبیر تیرا کسی طرح تو تسلی اور دفرہ ۵
شکوہ نہیں مٹاؤں کا ستر کروں کیا گلوں کہ تم کا منہ شکوہ کروں کیا (شیدی) سولی نے ہیں منت نڈال سے بچا یا میں اب کدو اس عضو شکوہ کروں کیا (۵)

اگنا کے دوا سے مری کتنا ہے سما مڑا بھی نہیں ریت پر بخور کروں کیا (۵) (۲) کس کام میں لاؤں۔ کیا کام لیں۔ مجھے نہیں چاہیے ۵

یت کو مری چاہیے فلک اس کی گلی کی جنت سے نکالے ہو کا نور کروں کیا (شیدی) نے کھینچے ستان میں ہی سے سخت ماعنا میں سے تبرکے کیا ہو کر کروں کیا (۵)

(۳) کیوں کروں۔ کس لشکر میں ۵
مہر تھا جو کچھ حال ہوا یا کے غم میں ہلاک ہو کر کروں کیا (۵) تھا و زمرہ سے بھی ایک زیادہ میں تیرا کالہ شب و دیگر کروں کیا (۵)

کیا کرے گا کیا کرے گا (۵) محاورہ ۱۔ کچھ نہیں کر سکتا۔ کیا کر سکتا ہے۔ کون سا نقصان یا ضرر پہنچا سکتا ہے ۵

بلبل علم ہے ہنس اپنے ناک و بال مجھ سے خلاف ہو کرے گا راز کیا (آتش) کیا کوسوں کیا کہہ کر کوسوں (۵) محاورہ (دھو) نہایت غفلت اور دل بل جانے کے موقع پر یہ کڑ جھالے دھالے بد زبان پر لاس تیر جیسے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم ایسے ناراض ہو جس کو کوئی بدو عالمی نہیں پاتے جاس مال کو رخ کرے اور جارا دل شندا ہو ۵
ڈو دیاجھے اس خیمہ تر کیا کوسوں جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں (معروف)

کیا

قریب ایک م اُس سے خدا نہیں ہوتا نیم کے بیچے ہاں ہے بسکریا کول (سورج)
کیا کننا (۱۰) محاورہ ۱۔ دیکھو رکایا بات ہے نکلیا پوچھنا ہے) کلر
تخمین و لفظ وادہ

ماں سے ہیں وادہ کیا کننا سرا
تیج ہے اُس نظر کا کیا کننا
دم کلنا ہے سب کا بے دیکھے
اُس بڑی رو کو دم میں سے آیا
مندی بل کیچہ چٹ مریاں پر
جھوٹے دھندل پہ کیا ہے یقین
بن کے بیہوش گر پڑا خم پر
کیا کیا بچہ وار کیا کننا
سیر میٹھی کر خاک پر ٹھیری
سرجی کٹ کر گیا تو قدموں پر
نقش افیار سے جما ہی دیا
بنفیں چھڑیں طیب کی سن کر
دل اچھلنے کے ساتھ ہی اچھلا
اس صیبت میں یہ غزل نکلی
یار جوں ٹھکمار کیا کننا
پاؤں پڑے اُسے منا لایا
کیا کننا ہے (۱۰) محاورہ ۲۔ دیکھو رکایا بات ہے کیا پوچھنا ہے) ۲۔

کیا کیا (۱۰) استفہام ۱۔ (۱) تفصیل طلبی کے واسطے۔ کون کون سا۔
کدام کدام جیسے کیا کیا لاؤں۔ یعنی کون کون سی چیز لاؤں۔ کون کون
سا اسباب لاؤں۔ سانس گئی ہے گاؤں ہو کہے میں کیا کیا کھاؤں۔
(۲) اظہار کثرت و افراط کے واسطے۔ سب کچھ۔ ساری باتیں سارے
کام ہر کس قدر۔ کتنے۔ کیسے کیسے۔ کہاں تک بہت سے۔ کیسا
کیسا۔ بہت سارے بہت کچھ۔ جیسے کیا کیا رنج اٹھائے ہیں۔ کیا
کیا اران ہوئے۔ کیا کیا ارادے تھے۔ کیا کیا اران مٹے لے کر گیا وغیرہ
جدا شداد ذوق کے کیا کیا شہرت افزا کلام داغ ہوا (داغ)
جو صاحب قدرت ہیں کیا کیا نیکیاں بھر کئی شے کا نہیں قدر و کردن کیا (شبیکی)
یعنی صاحب مہر و سب کچھ و ساری باتیں کرتے ہیں نہ

کیا

دو پوچھو عشق کے جھوٹے شاعریں کیا کیا شب فراق میں تم ملتا ہے میں کیا کیا (صوفی)
ڈالو ڈکڑے لکڑے مل کے اسے بے مرہ کہ دیکھنے کو تے لوگ آئے میں کیا کیا (۱۰)
میں اُس کے شمع کے عالم کی کیا کوں تعریف ۲۔ پوچھو مجھ سے کلام لکھاتے میں کیا کیا (۱۰)
نصیب سدا کے لیے میں خسار کیا کیا اچھا کچھ میں ۲۔ و مفضل کو لگا کچھ میں اپنی قیمت پانچے میں

کیا کیا (۱۰) محاورہ ۱۔ (۱) چکر دم کا ترجمہ۔ افسوس۔ تعجب۔ حیرت پشیمانی
اور افعال کے متروک یا لغو یا ذیل کی بجائے بولتے ہیں۔ یعنی بڑا غضب کیا۔
بڑا ستم کیا۔ صبر کیا۔ بڑا قریب کیا۔ افسوس صدا افسوس ۲۔ بجائے تعجب
ہے۔ بڑی حیرت ہے۔ نہایت شرم کی بات ہے ۲

اُس سے وفا کو کیا کیا ہم نے کیا کیا اس دل و مفت خور کیا ہم نے کیا کیا (عاشق)
ماں سچ کو مرض عشق کے لئے بلوا کے شمسد کیا ہم نے کیا کیا (۱۰)
عشق تباں سے دیر و حرم تک ہوئے کیں عشق اختیار کیا ہم نے کیا کیا (۱۰)
کتاب باریکہ کے عاشق کمال غیر کیوں ہم نے اُس کو خور کیا ہم نے کیا کیا (۱۰)
(۲) کوئی بے جا بات نہیں کی۔ کیا بجا کیا۔ کون سا بجا کیا۔ کچھ غضب نہیں
ہو گیا۔ کچھ ستم نہیں ہو گیا ۲

عشق کے جوڑے ہم تعجب کروں گئی جو ہوں نے اگر ہم نہ کیا تو کیا کیا (عاشق)
کیا کیا کچھ ۱۔ (۱۰) استفہام ۲۔ کون کون سی بات۔ کون کون
سی چیز ۲ بہت کچھ ۲

کیا کیا کچھ کہا۔ یا۔ کیا کیا کچھ نہ کہا (۱۰) محاورہ ۲۔ کون کون سی بات
نکلی۔ کون کون سی گالی زبانی۔ بہت کچھ بڑا بھلا کہا۔ بہت سے
بھوک منڈے ۲

قبلہ کعبہ خداوند و ملاؤ و شفقت۔ مسطر بہت ہوئے ہیں نے کھا کھا کیا کچھ
پر کون کیا رقم شوق کی اپنی تاثیر ہر حرف دہکنے نکا کیا کیا کچھ (ظہیر)
کیا گزری (۱) محاورہ ۱۔ کیا مٹی۔ کیا نگر سیر ہو گیا ہوا۔ جب کوئی
شخص کسی حیدت میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اور لوگ اُس کا حال دریافت کرتے
وقت کی گزریاں پڑاتے ہیں ۲

ہم تو مر کے بنے پوچھ پچھا کر گزری شہر طنائی پوچھا کر گزری (معلوم)
کیا کل کھولا ہے۔ کیا کل کھلا ہے (۱) محاورہ ۲۔ کیا فتنہ پیا ہوا
ہے کیا ہمتان اٹھائے۔ کیا خرابی نکلی ہے ۲ کون سی عجیب و غریب
بات طبع میں آئی ہے ۲

کیا کیا نہ ہوا (۱۰) محاورہ ۲۔ کون ۲ بات رہ گئی۔ کیا کیا سواری اور

کیا

نصیحتی نہ ہو۔ کون ہی بے عزتی تھی جو ہمارے ساتھ عمل میں آئی ۵
 کیا کیا تیرے عشق میں یہ ہو گیا مہوا ہوا ذیل ہوا خواہ ہو گیا (قشہ)
 کیا کیا تیرا کیا (۵) محاورہ۔ کون ہی بات چھوڑ دی سب کچھ کیا۔ کوئی
 کام نہ چھوڑا۔ کون ہی بات باقی رکھی ۵
 ہم نے کیا کیا تیرے عشق میں ہو گیا صبر تو یہ کیا اگر نہ یعقوب کیا (مضون)
 کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے؟ (۵) محاورہ۔ کیوں نہیں بولتے کیوں
 خاموشی اختیار کی ہے۔ کس نے گونگے سے بن گئے ہو ۵
 کیا لوگے (۵) نذر (محاورہ)۔ کیا فائدہ اٹھاؤ گے۔ کس نفع کو پہنچو گے۔
 کون سے کچھ جاؤ گے کیا پاؤ گے۔ کیا حاصل ہو گا ۵
 اے مختہر توں سے کیا لوگے اللہ اللہ کیا کر دیا بیٹھے (مختہر)
 مر کے کیا لوگے یا رستہ قدم واں بھی جو ریت تیں ستا میں گار مولف)
 کیا مال ہے (۱) محاورہ۔ یعنی محض بے حقیقت اور ناجیز ہے۔ کچھ قدر
 وقت اور منزلت نہیں رکھتا۔ نہایت کم قدر اور خیر ہے۔ کیا حقیقت
 ہے۔ کیا اصل ہے۔ کون ہے ۵
 دولت دنیا ہے کیا نام آؤں گے آگے ال دیکھو کھتا گئیں خاتم زریں پا (نصیر)
 شیریں کیا مال ہے ترے آگے شرم سے خود وہ پانی پانی ہے (عاشق)
 اجرت میں مال تو ہے کیا مال ہے جان فلاں قاصدیار (ناخ)
 گنج جو جاتے ہیں گنج نہایت کو فقیر سامنے ان کے ہیں کیا مال دولت الے (فقیر)
 کیا مجال ہے؟ (۱) محاورہ۔ کیا مقدور ہے۔ کیا ابے طاقت ہے۔
 کیا حوصلہ ہے۔ کیا کر سکتا ہے۔ کیا اٹھا کر سکتا ہے؟ ۵
 کیا معنی؟ (۱) محاورہ۔ کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا واسطہ کیا باعث ۵
 کیوں۔ کس نے۔ کس واسطے ۵
 ہم تو بولے تو کے کیا معنی ہم سے اس گفت گو کے کیا معنی (معرّف)
 (۲) کیا موقع۔ کیا بات۔ کیا امر او۔ کیا غرض ۵
 چاہ میں چاہئے ہے ہدائی عزت و آبرو کے کیا معنی (۲)
 (۳) کیا مجال کیا حوصلہ۔ کیا مقدور ۵
 تو ہی دل میں ہے ورنہ آؤں گے عزت و آبرو کے کیا معنی (۲)
 کیا اُٹھ پر چھپکا رہتی ہے (۵) محاورہ۔ کیا ہے رونق اور اداس
 چہرہ اور بے۔ کیا بے نور چہرہ ہو گیا ہے۔ کیا اُٹھ کا نور اُڑ گیا ہے۔
 کیا منت برستی ہے ۵

کیا

کیا اُٹھ دکھاؤ گے؟ (۵) محاورہ۔ کیا جواب دو گے؟ کیونکر سامنے
 آؤ گے؟ کس طرح سرخرو ہو گے؟ ۵
 کیا اُٹھ سے پھول جھڑتے ہیں (۵) محاورہ۔ (۱) کیا خوش گفتار
 اور خوش بیان ہے۔ کیا درخشاں ہے۔ کیا نفع ہے (۲) جب کوئی شخص
 بدکلامی کرتا ہے تو اس سے ہم ہلنہ کرتے ہیں کہ وہ آپ کے مُنہ سے بھی
 کیا پھول جھڑتے ہیں ۵
 کیا اُٹھ لے کر جاؤں (۵) محاورہ۔ کس مُنہ سے جاؤں۔ کس سرخروئی
 سے جاؤں۔ کون ہی بھلائی لے کر سامنے ہوں ۵
 کیا اُٹھ لے کر جاؤں پیلے تیر میں کچھ ٹھنک نہیں سکھا (موج)
 کرنے کے باوجود جان لگے کرنے کے ٹول رہا ہے اُسے ناگن محبت میں لکھی (موج)
 کیا اُٹھ ہے (۵) استغناء انکاری۔ کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کیا
 طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا ابے؟ کیا تیر ہے۔ کیا
 مقدور ہے ۵
 مجزل اُٹھ تو رنج و شت کو مُنہ سے کیا رنج جنوں میں جو بار سے پھیر دوں (ظفر)
 کیا اُٹھ ہے کہ ہو خیر فانی کی کسایت میں نہ ہی رہے زخم جگہ کا نہیں کھلتا (۲)
 مُنہ کیا کسائے تیرے ابرو کے آگے شمشیر لہنی کھینچ کے میدان میں ڈال (۲)
 مجزل کیا ایک فلم تو نے لکھی ہے ظفر مُنہ سے کیا پکے فلم کوئی غمزہ تھیں (ظفر)
 کیا اُٹھ ہے تلو سوسن جو کچھ دہل پر تقریر کرے تو دم اور گماں پر (عاشق)
 گل کیا اُٹھ ہے نگار اجڑے سامنے آئے باغ میں تکتے برگ جانا لگتا ہے (نصیر)
 سچ ہو کہ شائد گل کا نور کون ہے یا چیتے تیرا کچھ چکر لگاؤں لاف کا حلقار (۲)
 دیکھو اہ دیکھو برستا دیکھو کس کا مُنہ ہے مُنہ تو دیکھو نہ تیرا دیکھو (نکھت)
 (مض) کیا اُٹھ بھی بولتے ہیں جیسے ۵
 ننگ اسو نہیں ہے چشمِ ثناء بوسہ وں طلب کرے کیا اُٹھ (رمون)
 کیا ناک لے کر بولتے یا۔ بات کرتے ہو (۵) محاورہ۔ کس مُنہ سے
 بات کرتے ہو۔ کس غیبت اور شرم سے مُنہ سامنے کرتے ہو۔ یعنی شہزاد ۵
 گریبان میں مُنہ ڈالو ۵
 کیا نام۔ کیا نام جمی (۱) دیکھو کلامِ نقالان ۵
 کیا ننگی نہاں لگی کیا نچوڑے لگی (۵) کماوت۔ غفلت آرمی کیا
 دے گا کیا دلائے گا۔ غفلت ہے پاس کیا دھرا ہے ۵
 کیا نہ چاہئے (۵) محاورہ۔ (۱) کیا کتنا ہے۔ کیا بات ہے۔ جیسے

کس

کیسا ہی (۱) تاج نعل (۲) کتبا ہی (۳) کسی قدر (۴) کما مینی (۵) تار امکاں
 نام مقدور (۶) جیسے کیسا ہی کہ کرد پھر احسان نہیں (۷) کیسا ہی بھلاؤ ذرا
 انہیں (۸) کسی قسم کا ہی (۹) کسی طرح کا ہی (۱۰) جیسے کیسا ہی گڑبواس
 وقت کے آؤ (۱۱) وہ کیسا ہی ہے پھر اپنا ہے
 کیسیر (۱۲) اسم نرٹ (۱۳) زعفران (۱۴) ایک قسم کا نہایت خوشبودار
 زرد پھول (۱۵) مزاجا دوسرے وجہ میں گرم (۱۶) اول میں خشک
 دلی کا تختہ کاغذ بننا ہے کیسیر کی کیاری
 گرم میں وادہ بنی کے بکھے لٹا گئی سب چھلوی
 کماں گئی باغ وباری
 کیسیری (۱۷) صفت (منہر) (۱۸) زعفرانی (۱۹) زرد
 کیسیری بانا (۲۰) اسم مذکر زعفرانی پوشاک (۲۱) زرد پوشاک جو
 ہندو میں دھما کہہ پنتا ہے
 کیسیر یا بانا کرنا (۲۲) پنتا (۲۳) نعل منہدی (۲۴) زرد پوشاک
 پنتا (۲۵) زعفرانی پوشاک زیب تن کرنا
 (۲۶) ہندوستان کے راجہ تو میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے کہ جب وہ
 کسی لڑائی پر نہایت مستعدی کے ساتھ میدان کو کے جاتے ہیں تو اس
 قتل قسم کے اعداد کے واسطے کیسیری بانا پس لیتے ہیں اور اس سے عرض
 یہ ہوتی ہے کہ تم نے کس کا بانا پہنا ہے یا تو فتح کے آئیں گے یا وہ کمیت
 رہیں گے (۲۷) چنانچہ سو دہائی میں اس کی طرف اشارہ کیا ہے
 مدد کے جفری وکلی اثر نے اب کیسیر بانا کر کے یہ باہم کیا قرار (سودا)
 منکھ صفت شمن خزان آجے کھڑی ہو کر آتارے کیجے میدان میں کاہنڈا (۲۸)
 ایسا نہ ہو کہ ملن کیوں کہ کوبلیں لڑو قدم کو گانٹے کیان طرہ دار (۲۹)
 کیسیر یا بانے نالے (۳۰) اسم مذکر وہ زعفرانی پوشاک کے لے لاجوت
 جو انکے دستور کے موافق لڑائی پر چڑھتے وقت زرد پوشاک زیب
 تن کر کے جاتے اور پھر زندہ بغیر آفتخ پھر کر لیں آتے تھے
 کیسے (۳۱) اسم مذکر (۳۲) کیسا کی جمع (۳۳) کس ایت کے (۳۴) کس قسم کے
 کس رنگ (۳۵) کس شخص کے (۳۶) جیسے کیسے رہے انکے ہو (۳۷) وہ کیسے
 آدمی ہیں (۳۸) کیسے کپڑے پہنے ہوئے تھا (۳۹) کیسے مکان بنے ہوئے تھے
 رفیو (۴۰) استفہام (۴۱) کیوں (۴۲) کیوں کر (۴۳) کس جہت (۴۴) کس سبب سے
 جیسے تم کیسے تھے (۴۵) کیسے کھڑے ہوئے

کیف

آئیے میں توضیح کی (۱) کیف شب بویل (۲) کیفی شہر بویل
 اس میں صفت کیسی سے ہے سرج (۳) کیفی شہر بویل (۴) کیفی شہر بویل
 ایام صفت کے تو کائنات میں کتنے (۵) کیفی شہر بویل (۶) کیفی شہر بویل
 (۷) کیفی شہر بویل (۸) کیفی شہر بویل (۹) کیفی شہر بویل
 (۱۰) کیفی شہر بویل (۱۱) کیفی شہر بویل (۱۲) کیفی شہر بویل
 (۱۳) کیفی شہر بویل (۱۴) کیفی شہر بویل (۱۵) کیفی شہر بویل
 (۱۶) کیفی شہر بویل (۱۷) کیفی شہر بویل (۱۸) کیفی شہر بویل
 (۱۹) کیفی شہر بویل (۲۰) کیفی شہر بویل (۲۱) کیفی شہر بویل
 (۲۲) کیفی شہر بویل (۲۳) کیفی شہر بویل (۲۴) کیفی شہر بویل
 (۲۵) کیفی شہر بویل (۲۶) کیفی شہر بویل (۲۷) کیفی شہر بویل
 (۲۸) کیفی شہر بویل (۲۹) کیفی شہر بویل (۳۰) کیفی شہر بویل
 (۳۱) کیفی شہر بویل (۳۲) کیفی شہر بویل (۳۳) کیفی شہر بویل
 (۳۴) کیفی شہر بویل (۳۵) کیفی شہر بویل (۳۶) کیفی شہر بویل
 (۳۷) کیفی شہر بویل (۳۸) کیفی شہر بویل (۳۹) کیفی شہر بویل
 (۴۰) کیفی شہر بویل (۴۱) کیفی شہر بویل (۴۲) کیفی شہر بویل
 (۴۳) کیفی شہر بویل (۴۴) کیفی شہر بویل (۴۵) کیفی شہر بویل
 (۴۶) کیفی شہر بویل (۴۷) کیفی شہر بویل (۴۸) کیفی شہر بویل
 (۴۹) کیفی شہر بویل (۵۰) کیفی شہر بویل (۵۱) کیفی شہر بویل
 (۵۲) کیفی شہر بویل (۵۳) کیفی شہر بویل (۵۴) کیفی شہر بویل
 (۵۵) کیفی شہر بویل (۵۶) کیفی شہر بویل (۵۷) کیفی شہر بویل
 (۵۸) کیفی شہر بویل (۵۹) کیفی شہر بویل (۶۰) کیفی شہر بویل
 (۶۱) کیفی شہر بویل (۶۲) کیفی شہر بویل (۶۳) کیفی شہر بویل
 (۶۴) کیفی شہر بویل (۶۵) کیفی شہر بویل (۶۶) کیفی شہر بویل
 (۶۷) کیفی شہر بویل (۶۸) کیفی شہر بویل (۶۹) کیفی شہر بویل
 (۷۰) کیفی شہر بویل (۷۱) کیفی شہر بویل (۷۲) کیفی شہر بویل
 (۷۳) کیفی شہر بویل (۷۴) کیفی شہر بویل (۷۵) کیفی شہر بویل
 (۷۶) کیفی شہر بویل (۷۷) کیفی شہر بویل (۷۸) کیفی شہر بویل
 (۷۹) کیفی شہر بویل (۸۰) کیفی شہر بویل (۸۱) کیفی شہر بویل
 (۸۲) کیفی شہر بویل (۸۳) کیفی شہر بویل (۸۴) کیفی شہر بویل
 (۸۵) کیفی شہر بویل (۸۶) کیفی شہر بویل (۸۷) کیفی شہر بویل
 (۸۸) کیفی شہر بویل (۸۹) کیفی شہر بویل (۹۰) کیفی شہر بویل
 (۹۱) کیفی شہر بویل (۹۲) کیفی شہر بویل (۹۳) کیفی شہر بویل
 (۹۴) کیفی شہر بویل (۹۵) کیفی شہر بویل (۹۶) کیفی شہر بویل
 (۹۷) کیفی شہر بویل (۹۸) کیفی شہر بویل (۹۹) کیفی شہر بویل
 (۱۰۰) کیفی شہر بویل

کیف	کیف
<p>کیکنا (۵) فل لائم (پورب) :- چیخنا - چلانا - پکانا - کوکنا - کلکاری مارنا (بندر کے بولنے کو اکثر کہتے ہیں) ۔</p> <p>کیکشی (س) اسم مؤنث :- کیکھ والی کشیر کی بیٹی جو راجہ دستخدا والی اودھ کی چاہتی ہوئی اور بھرت کی ان غنی - راجہ رام چندر کی مؤنثی میں جس نے ان کو چودہ برس تک مواثین کر دیا تاکہ میرا بیٹا بھرت راجہ دستخدا کی گدی پر بیٹھے ۔</p>	<p>کیغی (ح) صفت :- (۱) سرور - مخور - سرشار - مہمانا - متوالا - نش میں چور - دہوش (۲) - نش باز ۔</p> <p>کیوکی ہر کپانی ہوتوں یا بیشرب جوش کیست کیستیری خاک کے پینے (ذوق) کیفیت (ح) اسم مؤنث :- (۱) حالت - چگونگی - جملہ حال ساحل - حیثیت (۲) عالم - گت - رنگ و صنگ (۳) - ۱۹ - توضیح - شرح - تفسیر - تفصیل - تشریح (۴) - ۱۹ - جہن - بہار - رونق ۔</p>
<p>کیل (۵) اسم مؤنث :- (۱) پریم - پیغ نہیں - سوہے کی کھونٹی - میل انہیں (۲) چپ کا ڈورا جو اکثر نساوس کے چیل ڈانے سے نکلتا دیکھو جہاں بھی شاہ اس چیل کا دل میں چھ انعام سوں کی کیل کا (لا امل) (۳) لمبی کتری ہوئی پھالیہ یا رنگ بر اکثر گلوری بندہ بنے کے واسطے لگا دیتے ہیں بعض اسیروں کے ہاں سونے چاندی کی بھی بنوا کر رکھتے ہیں (۴) چاندی یا سونے کا ایک قسم کا زیور جو رنگ کی شکل کا ہوتا اور اکثر عورتیں ناک میں پہنا کرتی ہیں - بھوکلی ۔</p>	<p>کیفیت کے سہولت میں کیا ہی تینے یا چاروں کیفیت کے جوہر نے دیکھے دو ہیں میں سے سوایچا دوں (۵) - ۱۹ - لطف - مزہ - جیسے آج بڑی کیفیت ہوئی (فارسی وار دودا سے بلا تشدید اکثر استعمال کرتے ہیں) ۔</p> <p>کیفیت طلب کرنا (۱) فعل متعدی (قانون) :- ہتھار کرنا - پچھنا - سرکاری طور پر دریافت کرنا - باز پرس کرنا ۔</p> <p>کیفیت کی جگہ (۱) اسم مؤنث :- سیگاہ - خوش نما و قابل سیر مقام - بہا کی جگہ - نظارہ گاہ ۔</p>
<p>کیل کا کھٹکانا نہیں (۵) محامدہ :- یعنی ایسا انتظام اور عیب داب ہے کہ کوئی کیل تک نہیں چڑا سکتا - کیل کا بھی انڈیشہ نہیں کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں - ذرا بھی اندیشہ نہیں ۔</p> <p>کیل کا کھٹکانا (۵) فعل متعدی :- کیل پر منتر پڑھ کر اس کے وسیلے سے حصار یا قابو کرنا - قابو میں لانا - سانپ کو منتر کے زور سے کاٹنے کے قابل نہ کرنا ۔</p>	<p>کیفیت لکھنا (۱) فعل متعدی :- تحریری رپورٹ کرنا ۔</p> <p>کیک (انگلش) Cake ایک قسم کی شمالی برادری جو شکل محض و مددے انڈے میونسے وغیرہ ڈال کر ساٹنے کے وسیلے سے تنور میں پکائی جاتی ہے - اکثر بڑے دن اور شادی میں یا بعض دیگر انگریز لوگ پکواتے اور کھاتے ہیں - یہ لفظ فارسی الاصل ہے اور کاک سے بنایا گیا ہے ۔</p> <p>کیکر (۵) اسم مذکر :- بول کا درخت - ٹھیلان - اس کی لکڑی نہایت مضبوط ہوتی ہے اور پھال سے چڑا کر کھا جاتا ہے ۔</p>
<p>کیل کاٹنا (۵) اسم مذکر :- (۱) جھنڈار - اوزار - شستر - ہلہ - جیسے کیل کاٹنے سے دھرت ہو کر فوج آگے بڑھی (۲) ایک قسم کا زیور (۳) گھنڈ - گھنڈواں - کھا ہوا - کیٹرے کوڑے کا ٹھہرے ہوئے - بھڑا - (۴) چوں کہ ایک کھیل جس میں ٹیکریوں دیواروں وغیرہ پر بہت بہت کی گئیں دھتور بن کر علیحدہ علیحدہ چھپواں کاڑھتے اور جگہ جگہ ٹیکریاں وغیرہ دبا دیتے ہیں پھر میرا دھتور کے بعد وہ لکیر گئی جاتی جس کی زیادہ ہوتی ہیں</p>	<p>کیکری (۵) اسم مؤنث :- (۱) چوڑا کیکر - کیکر کا پودا (۲) ایک قسم کی ملائی جو کپڑے کو کتر کر کتر کے اسی کے اند بناتے چلے جاتے ہیں چین کی مانند ہوتی ہے اس کی اصل کیکر ہے کیونکہ کیکر کی پھلی سے یہ مشابہ ہوتی ہے ۔</p> <p>کیکری بنانا - یا - کاڑھنا (۵) فعل متعدی :- کپڑے پر کنگری بنانا - چین بنانا ۔</p> <p>کیکڑا (۵) اسم مذکر :- سلطان - نورنگ - کرگ - گینگٹا - بیچ پانچ پارہ - ایک آبی کیڑے کا نام جو پھپھو سے مشابہ ہوتا ہے ۔</p>

کیل

وجہیت جانابہ +
 کیل نکالنا (۵) فعل متعدی - (۱) چھنی یا ماسے کو دبا کر اس کے اندر سے پک کا خشک تار نکالنا (۲) حمام - ایتے مارنے کو نکال دینا مار کر بھکر کس کر دینا - ملکر رایتا کر دینا - خوب ٹھیک بنانا +
 کیلا (۵) اسم مذکر - (۱) کھونٹا - بڑی میخ - چوب (۲) گوشت خورد جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جن کے وسیلے سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں - ناب - پیپر - کھانگ - ڈاڑھ اور دانت کے بیچ میں کا دانت بے پچھلی کہتے ہیں +
 کیلا (۵) اسم مذکر - (۱) ایک روغت اور اس کے پھل کا نام جسکے ہی ہی کہتے ہیں - نموز - کلغ - اس کی پھلی چٹھی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجا بقول ابن بطوطہ متدل (۲) باناری - تشبیہا مضبوطا نسل +
 کیلنا (۵) فعل متعدی - (۱) سانپ کو مٹر سے قابو کرنا - کیل پرنتر پڑیہ کر سانپ کو کانٹے سے باز رکھنا + جاو دیامل کے زور سے آسیب یا جن و ہی کلوس کرنا - مکان کے کونوں میں مل پڑ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب نہ آسکے - جاو دیامتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے برخلاف ٹولنے سے باز رکھنا - منہ بند کرنا - زبان بند کرنا - چنا چھ منہ کیلنا سے ہی غرض ہے - کیونکہ جن شخص کو اپنے برخلاف ٹولنے سے روکنا ہوتا ہے اس کا نام کیل پرنتر کے ساتھ پڑھ کر دیا دیتے ہیں - رام کرنا - قابو میں لانا - تغیر کرنا +
 یں کسے کا کیا کروں مذکور رہے کوئی یں کیا مقدور {
 جس کی نے اُسے آکر کیلا خوب اُسے اُس نے بنایا ڈھیلا {
 کان پر سے زلف اُس کی اب سکتی کیوں نہیں {
 یا کہیں یہاں اُس جانی سے ہے کیلا ہوا {
 کے سے یلنا مریں شباہن کی کیل میں تار و پود نظر آتا ہے { کیل (۵) +
 خدائے سے بھلی ان کا سر نہیں جاتا کالا کا لے سے بھی کیلا نہیں جاتا (بحر ج) {
 (۲) کیلیں لگانا - کیلیں جڑنا - کیلیں شونکنا - کیلوں سے جڑنا -
 درج کرنا +
 آدھا پاجا آدھا کیلا سارا جگت اُسی میں کیلا (پیلی)
 رو فتر (۳) اُسے جانے سے روک دینا - بند کر دینا - چیتے چوٹیوں کو کیل دینا +

کیم

کیلی (۵) اسم مؤنث - (۱) کلاوی کی کھنٹی + وہ کھنٹی جو کنواں چلانے والے جوٹ جوٹنے میں لاؤ کی دتی لہرے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں + سلطان کیل +
 اک مار کے بل میں کیلی بن کیلی وہ آپ ہی ٹھیلی {
 مانگوں سے وہ رہے لکھاری { ناہیں لکھا ناہیں ساوی {
 (۲) وہے کی لاکھ - نیر وہ وہے کی لاکھ جو اسے چھوڑا اُسے بھریوں کے کٹے سے بنوا کر راہ باسک کے سر پہکری کی تھی - یہ کیلی بھی تاک طلب صاحب مینی ہرولی میں جو دہلی کے قریب ہے موجود اور برقرار ہے حمام سے کوئی میں جا کر پکڑا کرتے اور یہ کہتا کرتے ہیں کہ جس کی کوئی ہیں مٹانے اُس کے لطف میں فق ہے +
 ہے ایک کسان حدنگا یا کہ سر پر کیلی ہے یا سکت ہے یا کہ سر پر (میر)
 (۳) گشتی کے ایک ماؤں کا نام گشتی کا ایک مشہور بیچ جو مانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے + کیتی کے ایک بیچ کا نام جس میں حرف کے ہاتھ سے ہتھیا چھین لیتے ہیں - (۴) وہ کیل جو پیسے کے باہر نکل جانے کے واسطے دھڑے کے سوراخ میں لگاتے ہیں - بیچ - اسکو +
 کیلی بار اچلانا (۵) فعل متعدی - لاؤ چلانا ٹکٹوں چلانا - کنویں کا پانی بیلوں کے وسیلے سے نکالنا +
 (باراس جگہ سنسکرت واری ہندی پالی سے لیا گیا ہے اور غیر بابا اور راگ بھی ہے جو لاؤ چلاتے وقت چرس کے اوپر جانے پر جتانے کے واسطے لگاتے ہیں) +
 کیلی کا کھنکھنا مہونا (۵) فعل لازم - دیکھو کیل کا کھنکھنا مہونا {
 کیلی کرنا (۵) فعل متعدی - پہلو انوں کا گشتی کے وقت وہ بیچ کرنا ہے کیلی کہتے ہیں - مانگوں میں ہاتھ ڈال کر مارنا +
 کیلی والا (۵) اسم مذکر - (۱) جٹیا - شخص جو کنویں کے بل جڑتا ہے (۲) پانے کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا - بارے والا - آب کش +
 کیلی الا لال (۵) اسم مذکر - بارائینے والے مینی کنواں چلانے والے کی آواز جھراگ کے ساتھ نکالی جاتی ہے +
 کیلیا (۵) اسم مذکر - جٹیا - کنویں کے بل چلانے والا - کنویں کے بل چلنے کے والا - بارے والے کا فیض +
 کیمنخت (۵) اسم مذکر مؤنث - گھوڑے یا گدھے کی پیٹھ کی کھال +

کیم

وہ دانہ وار چٹا جس پر دانہ ٹکھا کر زنگاری رنگ پڑھائے اور جویم برسات
میں اُس کی جوتاں پہنتے ہیں +
کیم تختی (ف) صفت: کیفیت کا بنا ہوا +

کیمبوس (رومانی بعض کے نزدیک میرانی) اسم مذکر: رس: وہ دقیق
شے جو عمدہ میں کھانا ہضم ہونے کے بعد پیدا ہو: مادہ: غلط: غذائی
اُس صورت کا نام ہے جو دوسرے طرح میں جگر کے درمیان پختہ ہوتی ہے اور
وہ صاف پانی کے مانند ہوتی ہے بعض لوگوں کے نزدیک وہ چیز جو جگر
اور عروق میں بھج پالو دھ کے پھیالوں کی صورت میں پیدا ہوتی ہے +

کیمیا (ع) اسم محدثہ: (۱) اول معنی کر حیلہ: دوم زرسازی: یعنی
روح و نفس اجساد ناقصہ کو باہم ملا کر ترقی کمال تک پہنچانا جیسے رانگ کو
چاندی اور تانبے کو سونا بنانا چرنیکہ امر کو زہر سے خالی نہیں ہے اس
وجہ سے اول معنی میں اہل عرب استعمال کرتے تھے البتہ فارسی والوں نے
پیر و مشد کمال کی نظر: عشق کمال و ذرہ خالص کے معنی میں برتا ہے چنانچہ
کیمیاگری سے عشق بازی مراد لی گئی ہے: مجازاً راسخ: اکسیر (۲)
چیزوں کی خاصیت معلوم کرنے اُن کے اجزاؤں کے ملائے اور جدا کرنے
کا علم وہ علم جس سے لہو کے ملائے اُن کے تبدیل کرنے نیز اُن کے مفرد اور کسب ہونے
کا حال معلوم ہوتا ہے غایت مشابہہ کاملہ کیمیا (۳) (۴) صفت: نہایت
مفید: تیرہ ہدف: اکسیر چکی: ایک برائے مفید طلب: حصول
مقاصد کا وسیلہ

خش میں ٹکھاؤ خاک و دیار و دستو: صابکے واسطے یہی کیمیا علاج (صابر)
ہوا کہ وہی جس نے اُن کو کیا ہے: لیبا جس نے پھل بیج بو کر لیا ہے: سچ
کر چکر کرنا: یہی کیمیا ہے: مثل ہے کرنے کی سب بیاہ: سچ
یہ میں وقت سوسہ کے ہیں جو گنوائے
وہ خرگوش کچھ دوسرے میں ترک اٹھائے

کیمیا بنانا (۱) فعل متعدی: (۱) سائن بنانا: چاندی سونا بنانا:
(۲) مطلب حاصل کرنا: آسانی سے روزی حاصل کرنا:
کیمیا بھننا (۱) فعل متعدی: اکسیر بنانا: نہایت مفید اور خوب
مراومیا کرنا

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پابکے
ہم اپنی خاک ساری اپنے حق میں کیمیا بکے
(کرتوق)

کیم

کیمیا گر (ع + ف) اسم مذکر: (۱) رسانی: رسانیا: موس: کیمیا
بنانے والا: زرساز (۲) مکار: چالاک +

کیمیا گری (ع + ف) اسم مؤنث: درسازی: نقرہ سازی: چاندی
سونا بنانے کا فن +

کیمین (ف) اسم مؤنث: کھوٹ: کپٹ: نفاق: حسد: بغض: ملہ:
دشمنی: عداوت: سیرہ

مری تفریت میں نہ لاغیر کو: کہاں تک ستم پیش کیں: چوکی (مومن)
اہل کھنڈ و ریب کے معنی میں ہی بولتے ہیں +

کینیا (۱) اسم مذکر (کھنڈ): فریبندہ: فریب دینے والا: دھوکے باز:
کینچلی (۲) اسم مؤنث: (۱) سانپ کی سفید جھلی جو اُس کے جسم کے اوپر
سے اُترتی ہے پوست مارے

ہلکے کتے ہیں جس کو سانپ کی گھیر: کینچی بابت اور اُس کی چلی مارے (تلخ)
(۲) بازاری: پرشاک: لباس +

کینچلی بدلنا (۱) فعل متعدی: (۱) سانپ کا پٹا یا پوست چھڑ کر
نیا پوست لانا (۲) حمام: مغرانا: پرشاک بدلنا: کپڑے بدلنا: اُچلے
کپڑے پہننا: بھڑنا: بناسونا: روپ بھالنا +

کینچلی جھٹلانا (۲) فعل متعدی: (۱) سانپ کا مٹا: جھٹلانا: ہیرے اُتارنا:
سانپ کا اپنے جسم سے پوست رو کرنا +

کینچلی چھوڑنا: یا دالنا (۲) فعل متعدی: دیکھ کر کینچلی جھٹلانا +
کینچلی کا چھکا (۲) اسم مذکر: ایک قسم کا پوکا کب سے کھینچنے میں
توسانپ کی کینچلی کی مانند لہا ہر ماتے پر کد اُس پر کثرت سے آؤ کیا ہوا

ہوتا ہے اس وجہ سے یہ بات ہو جاتی ہے: چھکا ایک قسم کا گڑ ہے +
کینچلی میں آنا: یا بھڑنا (۲) فعل لازم: معنی کینچلی بدلنے کو ہونا: مار
کینچلی سے قسم پرے آنے کا زمانہ آنا: جب سانپ کینچلی میں بھڑتا ہے

تو نہایت بد روپ آؤں: بوجھتا ہے بلکہ اُسے نظر بھی کم آئے گفتا
ہے کیونکہ وہ جھٹلی چھوٹ کر اُس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے +

کینچھو (۲) اسم مذکر: دیکھو: دیکھو: چوں کہ اُس کا آنہ بچ ہے اس
وجہ سے وہ اُن کو کھانگیا +

کینڈا (۲) اسم مذکر: کڈول: نمونہ: اندازہ: خاکہ: ڈھانچہ: سانچہ:
قالب: نقشہ: پیمانہ: اندازہ: ماپ: وہ اوزا جس سے کسی چیز کا

کینڈا (۲) اسم مذکر: کڈول: نمونہ: اندازہ: خاکہ: ڈھانچہ: سانچہ:
قالب: نقشہ: پیمانہ: اندازہ: ماپ: وہ اوزا جس سے کسی چیز کا

کین

نقشہ درست کیا جائے۔ ڈول ڈالنے کا اوزار۔ وجہ۔ جیسے عجب کینڈے کا آدمی ہے۔

کینڈا کرنا (ہ) فعل متعدی :- سرسری پیمائش کرنا۔ پاشنا۔ ڈول ڈالنا۔

کینڈا لینا (ہ) فعل متعدی :- نونہ لینا۔ اندازہ لینا۔ خاکہ تارنا۔ ڈول کی پیمائش کرنا۔

کینہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (کین) سے

ڈاکٹر ایچ سے تہہ کے کسٹھل میں ہے (۱۱) علم کینہ توڑ (ف) صفت :- کینڈ کش۔ کپٹی۔ حاسد۔ دل میں بغض رکھنے والا۔

(توزید بن توفیق) یعنی جمع کرنا سے توڑا م کا صیغہ ہے۔

کینہ رکھنا (۱) فعل متعدی :- عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ کٹ رکھنا۔

کینڈ کش (ف) صفت :- دشمنی رکھنے والا۔

کینہ ور (ف) صفت :- کینہ رکھنے والا۔ دشمن۔ حاسد۔

کیواں (ف) اسم مذکر :- نعل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر واقع ہے سپہرہ ساتواں آسمان۔ آسمان ہفتم۔

کیوٹی (ہ) اسم مؤنث :- (مبتدو) دیکھو (کیو کی ال)۔

کیوڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک ہفت اور اس کے پھول کا نام جس کی خوشبو نہایت عمدہ ہوتی ہے اس کا پھول قحطی کی مانند ہوتا ہے اس وجہ سے کیوڑے کی قحطی اسے کہتے ہیں۔ کاڑی (۲) کیوڑے کا عرق۔ کاڑی مزا جاسو تر۔ مقوی لبلغ و اعضا۔ رافع خفقان و رفع قلب۔

کیوکا (ہ) اسم مذکر :- جتنے کا سامان مثلاً گوند کھانے کھی سو فلف سونف میوہ وغیرہ جیسے پور سے دن ہوئے داغی کو کیوکے کے دپے نے دیکھو کالے کے آئی (چتر بنیلی)۔

کیو کی وال (ہ) اسم مؤنث :- وہ وال جو سب قسم کی ہلاک پکائی جلتے کیوٹی۔

کیول (س) تابع فعل (مبتدو) ۱۔ (۱) ایک۔ واحد۔ اکیلا (۲)

صرف۔ بڑا۔ فقط جیسے کیول بھر سائیرا (۳) تمام۔ بالکل۔ کامل (۴)

علم وحدانیت۔ اسم کیان۔

کیو

کیول کیان (س) اسم مذکر :- (جینی) وحدانیت۔ توحید۔ توحید کیو کیانی (س) اسم مذکر :- (جینی) سوحہ۔ توحید یا۔

کیولی (س) اسم مذکر (جینی) :- (۱) وہ شخص جسے کیول کیان ہوگا جو۔ سوحہ۔ نجات پانے والا۔ مرنے اور پیدا ہونے سے نجات پایا ہوا کوش گامی (۲) جنم پترا۔ زچو۔ لگن۔ گنڈلی۔

کیول (ہ) کلہ استفہام :- (۱) کس نے۔ کس سبب سے۔ کس خاطر۔ کس وجہ سے۔ کیا باعث۔ ترجمہ چوں اور نیز ترجمہ چھا (۲) سوال اور استفہام کے متغ پر بھی ہوتے ہیں۔ جیسے ۵

ہو گیا آپ دم تیغ سے بسل شندا کیوں ہو اب تو کچھ نرا قابل شندا (رند) (۳) مقدار کے لئے۔ کتنے۔ جیسے کیوں سیر (۴) جو

کیوں اندھا نہ ہو تا کیوں دو بلائے (۱) محاورہ :- یعنی خدائے شخص کو بلاؤ گے دایک کے ساتھ و آئیں گے کیونکہ وہ دوسرے شخص کی مدد نہیں کر سکتا ہے یعنی اپنی بے قوفی سے دگنا نقصان اٹھانا اور حماقت ہے۔

کیوں جان جاتی ہے ! (۱) محاورہ :- کس نے مرانا ہے۔ کس کیوں دم نکلتا ہے ! (۱) واسطے مضطرب ہونا ہے۔ کس سبب سے گھبرا جاتا ہے۔ تجھے کیا فرض ہے۔ تجھے کیا مطلب ہے۔ تو کون ہوتا ہے۔ تجھ کو کیا ہی ہے ۵

و بہت جو رد جفا کرتا ہے مجھ پر تجھ کو کیا حاج تری کیوں جان جاتی ہے ترا کیوں دم نکلتا ہے کیوں چبا چبا کر باقیں کرتے ہو (۵) محاورہ :- کس نے ازارہ تجھ فتنہ آمیز باتیں کرتے ہو۔ کس سبب سے شعا شکار کر باتیں کرتے ہو دوسرے شخص کو بتانے ہو۔ کس واسطے اس قدر اتراتے ہو۔

کیوں سیر (۴) محاورہ (۴) :- کس عہد پر۔ کتنے سیر کس رخ پر ہے بڑے کج لائی جو ہے بیکرا چمن چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چمن (رنگین)

کیوں کانٹوں میں کھیٹتے ہو (۱) وہ :- کس لئے شہر نہ کرتے ہو کیوں کر (ہ) تابع فعل (۱) چلو نہ اور چساں کا ترجمہ۔ کس طرح۔ کیسے۔

کس لیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس بنا پر کس امید پر کس لئے۔ کس لئے۔ ۵

خدایا ماتھ اٹھاؤں میں طلب سے بھلائیوں میں (۱) (مومن) کہ ہے دستہ جو عایں گوشہ دامن اجابت کا

کیو	کیو
<p>عالم تمام اس کا گرفتاریوں پر وہ ناز پیشہ ایک ہے تیار کیوں ہو (میرا)</p> <p>کون سی طرز ہے جو اُسے آتی نہیں { (ناخ)</p> <p>کیوں نہ ہو شکر دے ناخ ہر اک اُستاد کا</p> <p>کیوں نہیں (وہ) تابع فعل :- کس لئے انکار کرتے ہو۔</p> <p>کیا سبب - کیا وجہ - کیا باعث - ضرور - بالظور -</p> <p>درحقیقت - یقیناً - بے شک - بلاشبہ - ایسے ہی ہو۔</p> <p>ایسا ہی ہے - کون انکار کر سکتا ہے - کون نہیں سزا دیتا -</p>	<p>مستحق جان کی نیک شکر ہو کر کہنے کہ ملک کا مذہب ہے فرج فحالت کا (مومن)</p> <p>(۷) کس ٹھنک سے - کس انداز سے - کس طریق پر :- یہ کالم کی نیک شکر</p> <p>کنا چاہئے -</p> <p>کیوں کہ (وہ) براے قلمت :- اس لئے کہ - اس واسطے کہ - اس طرح پر</p> <p>کہ - اس سبب سے کہ -</p> <p>کیوں کے (وہ) تابع فعل :- دیکھو (کیوں کر) -</p> <p>کیوں نہ ہو (کلمہ تحسین و آفرین) :- بسمان اللہ - واہ وا - کیا کنا ہے</p> <p>کس لئے قابلِ تعریف نہ ہو - کس واسطے نہ سزا جائے - بے شک اور</p> <p>بالظور ایسی قابل ہے - دم اس لئے کی جگہ نہیں - کوئی انکار نہیں کر سکتا -</p>



جلد سوم ختم ہوئی